

کتابخانه مجلس شورای اسلامی

# مختصر ابن ابی شیبہ

مجلد

الکتاب فی الفرائض

الفرائض

مجلد

مجلد ۱ - ۱۳۸۸ هجری قمری

مؤلف: محمد بن ابی شیبہ

مکتبہ مطبوعہ

تألیف: محمد بن ابی شیبہ



وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۖ سوره غم 4,3:27

# مُصَنَّفُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

جلد نمبر

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ تا حدیث نمبر ۲۴۲۶۰

مؤلف

الاعظم ابو جبر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظیلہ



مکتب رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر عرفی سٹریٹ اردو بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷

مُصَنَّف ابْن ابی شیبہ  
(جلد نمبر ۶)

مترجم ÷

مولانا محمد اویس سرور علیہ

ناشر ÷

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷

خضر جاوید پرنٹرز لاہور



اقرأ سننہ عذرفی سترٹ. اُردو بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

## تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

## اجمالی فہرست

### جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ ابتدا تا حدیث نمبر ۴۰۳۶ باب: إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى رَكَعَ ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ رَاكِعٌ

### جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ باب: فِي كُنُسِ الْمَسَاجِدِ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶ باب: فِي الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

### جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ باب: فِي مَسِيرَةِ كُمُ تُقْصِرُ الصَّلَاةَ

تا

حدیث نمبر ۱۲۲۷۱ باب: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسْتَقْفَى مِنَ الْآبَارِ الَّتِي بَيْنَ الْقُبُورِ

### جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ کتاب الْإِيمَانِ وَالنُّذُورِ

تا

حدیث نمبر ۱۶۱۵۱ کتاب الْمَنَاسِكِ: باب: فِي الْمَحْرَمِ يَجْلِسُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَضْبُوعِ

### جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ کتاب النِّكَاحِ تا حدیث نمبر ۱۹۶۴۸ کتاب الطَّلَاقِ باب: مَا قَالُوا فِي الْحَيْضِ؟

### جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۴۹ کتاب الْجِهَادِ

تا

حدیث نمبر ۲۳۸۷۹ کتاب الْبَيْعِ باب: الرَّجُلُ يَقُولُ لِغُلَامِهِ مَا أَنْتَ إِلَّا حُرٌّ



﴿جلد نمبر ۷﴾

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کتاب الطّب

تا

حدیث نمبر ۲۷۶۰ کتاب الأدب باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعُرَافَةِ

﴿جلد نمبر ۸﴾

حدیث نمبر ۲۷۶۱ کتاب الدِّيَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کتاب الْفَضَائِلِ وَالْقُرْآنِ باب: فِي نَقْطِ الْهَاصِحِ

﴿جلد نمبر ۹﴾

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کتاب الْإِيمَانِ وَالرُّؤْيَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتاب التَّيْمِيرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْتَشْهَدُ يَغْتَسِلُ أَمْ لَا؟

﴿جلد نمبر ۱۰﴾

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغْتَسَلُ الشَّهِيدُ

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کتاب الزُّهْدِ باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

﴿جلد نمبر ۱۱﴾

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کتاب الْأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کتاب الْجُمَلِ

# فہرست مضامین

## کِتَابُ الطِّبِّ

- ۲۵ ..... جن لوگوں نے دوائی اور طب میں رخصت کا کہا ہے (ان کے دلائل) ❀
- ۲۷ ..... جو لوگ علاج کو ناپسند سمجھتے ہیں (ان کے دلائل) ❀
- ۲۹ ..... دست آور دواء کے پینے کے بارے میں (روایات) ❀
- ۳۰ ..... جن روایات میں رخصت دی گئی ہے ..... ❀
- ۳۱ ..... جو لوگ حقنہ کو ناپسند کرتے ہیں (ان کے دلائل) ..... ❀
- ۳۲ ..... جن لوگوں نے حقنہ کی اجازت دی ہے (ان کے دلائل) ..... ❀
- ۳۳ ..... دھاگے اور تعویذات باندھنے (اور لٹکانے) کے بارے میں (روایات) ..... ❀
- ۳۶ ..... عجمہ کھجور کے بارے میں جو احادیث مروی ہیں کہ یہ زہر وغیرہ کے لئے مفید ہے ..... ❀
- ۳۷ ..... نومولود بچہ کو کھجور کے ذریعہ تحنیک کرنے کے بارے میں احادیث ..... ❀
- ۳۸ ..... سوتے وقت اٹھ سر مد لگانے کا کہنے والے حضرات کے دلائل ..... ❀
- ۳۹ ..... ہر آنکھ میں کتنی مرتبہ سرمہ لگایا جائے؟ ..... ❀
- ۳۹ ..... شراب اور عرق کھجور کے ذریعہ علاج کرنے کے بارے میں (احادیث) ..... ❀
- ۴۱ ..... بھوسے اور شہد سے بنے ہوئے حریرہ کے بیان میں ..... ❀
- ۴۲ ..... کچھنے سر میں کس جگہ لگوائے جائیں؟ ..... ❀
- ۴۳ ..... کسی کو پلانے کے لئے قرآن مجید لکھنے کے جواز کے بیان میں (احادیث) ..... ❀
- ۴۴ ..... جن لوگوں نے اس کو ناپسند کیا ہے۔ (ان کی احادیث) ..... ❀
- ۴۵ ..... اس آدمی کے بارے میں جس کو سحر یا زہر ہو جائے اور وہ علاج کروائے ..... ❀



- ۳۸..... جو حضرات کا بن، جادوگر اور نجومی کے پاس جانے کو پسند نہیں کرتے (ان کی احادیث)
- ۳۹..... جن لوگوں نے پھو اور زہر کے تعویذ میں اجازت دی ہے (ان کے دلائل)
- ۵۱..... پہلو کے پھوڑے کے تعویذ کی اجازت دینے والے حضرات
- ۵۲..... جن لوگوں نے تعویذات لٹکانے کی اجازت دی ہے
- ۵۳..... کچھو کے تعویذ کے بیان میں، وہ تعویذ کیا ہے؟
- ۵۴..... جو حضرات تعویذات میں پھونک مارنے کو پسند نہیں کرتے
- ۵۵..... جو لوگ دم تعویذات میں پھونک مارنے کی اجازت دیتے ہیں
- ۵۷..... مریض کے بارے میں، کس چیز سے دم کیا جائے اور کس سے تعویذ دیا جائے
- ۶۲..... دم پر کچھ (عوض) لینے میں اجازت دینے والوں کا بیان
- ۶۵..... جو لوگ نظر کے دم کی اجازت دیتے ہیں
- ۶۸..... اس آدمی کے بارے میں جو کسی شئی سے ڈرتا ہو
- ۷۱..... داغنے کے بارے میں جن لوگوں نے اجازت دی ہے
- ۷۴..... داغنے اور تعویذ کرنے کی کراہت کے بیان میں
- ۷۶..... جو لوگ رگوں کو کاٹنے میں رخصت دیتے ہیں
- ۷۷..... جو لوگ رگوں کے کانٹے کو نا پسند کرتے ہیں
- ۷۷..... پھوڑے توڑنے کے بارے میں محدثین جو کچھ کہتے ہیں
- ۷۷..... حلق کے کوئے کو کاٹنے کے بیان میں
- ۷۸..... جن لوگوں نے گدھی کے دودھ کو جائز قرار دیا ہے اور جن لوگوں نے اس کو مکروہ سمجھا ہے (ان کا بیان)
- ۷۹..... اونٹوں کے پیشاب کو پینے کا بیان
- ۸۱..... زیر کے اثر کو ختم کرنے والی دواء
- ۸۲..... جو لوگ تریاق کو نا پسند سمجھتے ہیں
- ۸۳..... مریض کے لئے پرہیز کا بیان
- ۸۴..... بخار زدہ کے لئے پانی کا استعمال
- ۸۵..... کس دن میں حجامت کروانا (یعنی پچھنے لگوانا) مستحب ہے
- ۸۶..... حجامت (پچھنے) کے بارے میں، جو لوگ اس کو بہترین علاج کہتے ہیں
- ۸۸..... شہد کے بارے میں جو روایات ہیں

- ۹۰..... کھمسی کے بارے میں
- ۹۱..... جانور کے زخم پر خنزیر کا بال رکھنے کے بارے میں
- ۹۱..... عقیقہ کے خون کے ذریعہ سر کی مالش کرنا
- ۹۱..... بھٹڑے کے پتے کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں
- ۹۱..... بواسیر کاٹنے کے بیان میں
- ۹۲..... جانور پر غلبہ پا کر جانور کا علاج کرنے والے شخص کے بیان میں
- ۹۲..... جند بادستر کے بارے میں
- ۹۲..... کتے کے گوشت کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں
- ۹۳..... چوتھے دن آنے والا بخار اور اس کے بارے میں اقوال
- ۹۳..... مینڈک کے گوشت کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں
- ۹۴..... لومڑی کے گوشت کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں
- ۹۴..... جس آدمی کے لئے یہ تجویز کیا گیا ہو کہ وہ اپنا خون پئے
- ۹۴..... عورت مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو اس عورت کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟
- ۹۵..... جو لوگ دھوپ کو ناپسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بیماری ہے
- ۹۶..... جو لوگ کہتے ہیں زمزم کے پانی میں شفاء ہے
- ۹۶..... پانی کو مشکیزہ میں رکھنے کا بیان اور یہ بات کہ کس وقت اس کو بہایا جائے گا
- ۹۷..... جب آدمی کھانا کھائے اور دائیں کروٹ پر نگیہ لگائے
- ۹۷..... فرات اور دجلہ کے پانی کے بارے میں
- ۹۷..... جو لوگ دوائی میں پیشاب ملانے کو مکروہ سمجھتے ہیں
- ۹۸..... عورت کی ٹوٹی ہوئی ہڈی وغیرہ کو مرد کا جوڑنا
- ۹۹..... کمزوری کا علاج
- ۹۹..... گھوڑے کے سُم کے زخم کا تعویذ

## کِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

- ۱۰۰..... جو لوگ نشہ آور چیز کو حرام قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ حرام ہے اور اس سے منع کرتے ہیں



- ۱۰۹ ..... نبی کریم ﷺ نے برتنوں کی ممانعت کے بارے میں مروی احادیث
- ۱۱۶ ..... جو لوگ سبز کھڑے کو کمرہ دیکھتے ہیں اور اس سے منع کرتے ہیں
- ۱۲۰ ..... کھجور کا غیر پختہ عرق کیا ہے؟
- ۱۲۲ ..... کشمش بھگو یا ہوا شراب اور انگور کی نبیذ
- ۱۲۵ ..... عصری (کسی شئی کا شیرہ، عرق وغیرہ) پینے کے بیان میں جو لوگ اس کو ناپسند کرتے ہیں جب کہ یہ جوش مارنے لگے ...
- ۱۲۷ ..... نبیذ میں رخصت اور اس کو پینے والوں کا ذکر
- ۱۳۶ ..... جن لوگوں نے سبز کھڑے کی نبیذ کی اجازت دی ہے
- ۱۳۲ ..... باب: برتنوں میں پینے کے بارے میں
- ۱۳۵ ..... برتنوں کی جو تفسیر کی گئی ہے اور یہ برتن کون سے ہیں؟
- ۱۳۶ ..... سب سے پہلے نبیذ جو لوگ اس کو کمرہ دیکھتے ہیں
- ۱۳۷ ..... شیشہ میں نبیذ پینے کی رخصت دینے والے حضرات
- ۱۳۸ ..... بوتلوں میں نبیذ، اور بوتلوں میں پینا
- ۱۳۹ ..... نبیذ کی تلچھٹ میں رخصت دینے والے حضرات
- ۱۵۱ ..... جو لوگ نبیذ میں تلچھٹ کو ناپسند کرتے تھے
- ۱۵۱ ..... طلاء کے بارے میں جن لوگوں نے کہا ہے کہ جب اس کے دو تہائی ختم ہو جائیں تو پھر تم اس کو پی لو
- ۱۵۷ ..... کچی، کچی کھجور اور کشمش کو ملانے کے بارے میں، جو لوگ اس سے منع کرتے ہیں
- ۱۶۲ ..... جو حضرات طلاء کو نصف رہ جانے پر پینے میں رخصت دیتے ہیں
- ۱۶۳ ..... طلا اور پختہ عصر نبیذ بنانے کا بیان
- ۱۶۳ ..... کھولی ہوئی گندم کی علیحدہ نبیذ کے بارے میں
- ۱۶۵ ..... چٹنی میں شراب ڈالنے کے بارے میں
- ۱۶۵ ..... شراب کے بارے میں آمدہ روایات
- ۱۷۲ ..... خمر کو سرکہ بنانے کے بارے میں
- ۱۷۳ ..... جو شراب سرکہ بن جائے
- ۱۷۴ ..... جو لوگ کھڑے ہو کر پینے کی اجازت دیتے ہیں
- ۱۷۷ ..... جو لوگ کھڑے ہونے کی حالت میں کچھ پینے کو کمرہ دیکھتے ہیں
- ۱۷۸ ..... منک کے منہ سے پانی پینے کے بارے میں

- ۱۷۹ ..... جولوگ برتن کے منہ سے پینے کی اجازت دیتے ہیں
- ۱۷۹ ..... سونے اور چاندی کے برتن میں پینے کا بیان
- ۱۸۱ ..... چاندی چڑھے ہوئے برتن کے بارے میں جو حضرات رخصت دیتے ہیں
- ۱۸۳ ..... جو حضرات چاندی چڑھے ہوئے برتن میں پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں
- ۱۸۴ ..... پیالہ میں ٹوٹی ہوئی جگہ سے پینے کے بارے میں
- ۱۸۵ ..... جو حضرات ایک سانس میں پینے کی رخصت دیتے ہیں
- ۱۸۶ ..... جولوگ برتن کے اندر سانس لینے کو ناپسند سمجھتے ہیں
- ۱۸۶ ..... جولوگ برتن میں سانس لینے کو درست سمجھتے ہیں
- ۱۸۸ ..... جولوگ کھانے پینے میں پھونک مارنے کو ناپسند سمجھتے ہیں
- ۱۸۹ ..... کھانے، پینے کی چیز میں جولوگ پھونک مارنے کی اجازت دیتے ہیں
- ۱۹۰ ..... مشروب پیش کرنے کے بارے میں
- ۱۹۰ ..... جو آدمی پانی پئے تو وہ دائیں طرف سے آغاز کرے
- ۱۹۱ ..... مشروبات میں جو پسندیدہ ہیں
- ۱۹۳ ..... گیہوں سے بنایا ہوا مشروب
- ۱۹۳ ..... جو حضرات کہتے ہیں جب (کوئی مشروب) تمہیں سخت محسوس ہو تو تم اس کو پانی ملا کر توڑ ڈالو
- ۱۹۵ ..... منہ لگا کر نہر وغیرہ سے پینے کے بیان میں
- ۱۹۶ ..... مشروب کو ڈھانپنا اور مشکیزہ کو باندھنا
- ۱۹۷ ..... بادام کے ستوپینے کے بارے میں
- ۱۹۷ ..... لوگوں کو پلانے والا
- ۱۹۸ ..... صدقہ کے پانی میں سے پینے کے بارے میں

## کِتَابُ الْعَقِيقَةِ

- ۱۹۹ ..... جولوگ عقیقہ کو مانتے ہیں
- ۲۰۱ ..... عقیقہ کے بارے میں، بچہ کی طرف سے کتنے اور بچی کی طرف سے کتنے (جانور)
- ۲۰۲ ..... جولوگ کہتے ہیں کہ بچہ اور بچی میں برابری کی جائے گی



- ۲۰۳ ..... کون سے دن عقیقہ ذبح کیا جائے گا..... ❀
- ۲۰۴ ..... عقیقہ کے بارے میں کہ اس کا گوشت کھایا جائے گا..... ❀
- ۲۰۵ ..... جو لوگ کہتے ہیں کہ عقیقہ کی ہڈی نہیں توڑی جائے گی..... ❀
- ۲۰۶ ..... جو حضرات کہتے ہیں جب بچہ کی طرف سے قربانی ہو تو یہ عقیقہ کی طرف سے بھی کافی ہو جاتی ہے..... ❀
- ۲۰۶ ..... جب عقیقہ کو ذبح کیا جائے تو کیا کھایا جائے..... ❀
- ۲۰۷ ..... جو لوگ اونٹنی کو عقیقہ میں ذبح کرتے ہیں..... ❀
- ۲۰۷ ..... جو لوگ کہتے ہیں بچی کا عقیقہ نہیں ہوتا..... ❀

## کِتَابُ الْأَطْعِمَةِ

- ۲۰۸ ..... خرگوش کھانے کے بارے میں..... ❀
- ۲۱۰ ..... جو لوگ خرگوش کھانے کو ناپسند کرتے ہیں..... ❀
- ۲۱۱ ..... بچہ کھانے کے بارے میں..... ❀
- ۲۱۲ ..... عتیرہ اور فرعہ کے بارے میں..... ❀
- ۲۱۵ ..... گھوڑے کا گوشت کھانے کے بارے میں جو اقوال ہیں..... ❀
- ۲۱۷ ..... نچروں کے گوشت کے بارے میں اقوال..... ❀
- ۲۱۸ ..... پالتو گدھوں کے بارے میں..... ❀
- ۲۲۰ ..... جو لوگ کہتے ہیں پالتو گدھے کھائے جائیں گے..... ❀
- ۲۲۱ ..... گوہ کھانے کے بارے میں جو اقوال ہیں..... ❀
- ۲۲۷ ..... تلی کھانے کے بارے میں..... ❀
- ۲۲۸ ..... مجوس کے کھانے سے کھانے کے بارے میں اقوال..... ❀
- ۲۳۰ ..... کفار کے برتنوں میں کھانے کے بارے میں..... ❀
- ۲۳۱ ..... گھی میں چوہا گر جائے تو اس میں اقوال..... ❀
- ۲۳۳ ..... پنیر اور اس کے کھانے والے کے بارے میں..... ❀
- ۲۳۸ ..... جو حضرات کہتے ہیں کہ جب تم اپنے مسلمان بھائی کے ہاں جاؤ تو تم اس کے کھانے سے کھاؤ..... ❀
- ۲۴۰ ..... بائیں ہاتھ سے کھانا پینا..... ❀

- ۲۴۲ ..... انگلیاں چاٹنے کے بارے میں
- ۲۴۳ ..... گر جانے والے لقمہ کے بارے میں جو لوگ کہتے ہیں کہ کھالیا جائے اور چھوڑا نہ جائے
- ۲۴۵ ..... پیالہ کے درمیان سے کھانے کے بارے میں
- ۲۴۵ ..... آدمی بیت الخلاء سے نکلے اور وضو کرنے سے قبل کھانا کھائے
- ۲۴۶ ..... کتنی انگلیوں سے کھانا ہے؟
- ۲۴۷ ..... جو حضرات کہتے ہیں کہ تھوم کھایا جائے گا
- ۲۴۸ ..... جو حضرات تھوم کھانے کو ناپسند کرتے ہیں
- ۲۵۱ ..... دو دو کھجوریں ملانے کے بارے میں
- ۲۵۲ ..... جو حضرات، اپنے گھر میں کھجور رکھنے کو مستحب سمجھتے ہیں
- ۲۵۳ ..... کھانے پر بسم اللہ پڑھنا
- ۲۵۶ ..... جو لوگ تکیہ لگا کر کھاتے تھے
- ۲۵۸ ..... جو شخص اپنے اہل خانہ کے لئے گوشت خریدتا ہے
- ۲۵۹ ..... جو حضرات گوشت کی مداومت کو ناپسند کرتے تھے
- ۲۶۰ ..... جذام والے آدمی کے ساتھ کھانا
- ۲۶۲ ..... جو حضرات مجذوم سے پرہیز کرتے تھے
- ۲۶۳ ..... جو لوگ کہتے ہیں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے
- ۲۶۳ ..... جو حضرات کہتے ہیں کہ ایک کا کھانا دو کو کافی ہوتا ہے
- ۲۶۳ ..... ایسی دو چیزوں کا باب، جن میں سے ایک، دوسرے کے ساتھ کھائی جاتی ہے
- ۲۶۵ ..... کوئی آدمی کسی آدمی کے پاس آئے اور وہ اس کو کوئی شئی تحفہ کرے
- ۲۶۵ ..... بندر کے گوشت کے بارے میں
- ۲۶۵ ..... سیہ کے گوشت کے بارے میں
- ۲۶۶ ..... ٹڈی کھانے کے بارے میں
- ۲۶۸ ..... جو حضرات ٹڈی نہیں کھاتے
- ۲۶۹ ..... ہانڈی میں پرندہ گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے
- ۲۷۰ ..... بام مچھلی کے بارے میں
- ۲۷۱ ..... چھوٹے کھجورے اور بڑے کھجورے کے گوشت کے بارے میں

- ۲۷۲ ..... کھانے کے بعد خلل کرنے کا بیان
- ۲۷۲ ..... گندگی کھانے والے جانوروں کے گوشت کے بارے میں
- ۲۷۳ ..... جو لوگ کہتے ہیں: بہترین سالن سرکہ ہے
- ۲۷۵ ..... جو شخص مردار کھانے پر مجبور ہو جائے اس کے لیے کیا حکم ہے؟
- ۲۷۵ ..... دسترخوان پر کھانا کھانے کا بیان
- ۲۷۵ ..... مجوسی عورت آدمی کی خدمت کر سکتی ہے
- ۲۷۶ ..... درندہ کھانے کے بارے میں

## کِتَابُ اللَّبَاسِ

- ۲۷۷ ..... جو حضرات ریشم سے بنے ہوئے کپڑے کی اجازت دیتے ہیں
- ۲۸۱ ..... ریشم پہننے کے بارے میں اور اس کے پہننے میں کراہت کے بارے میں
- ۲۸۶ ..... جو حضرات دوران جنگ عذر والے شخص کو ریشم پہننے کی اجازت دیتے ہیں اور جو حضرات اس کو ناپسند کرتے ہیں
- ۲۸۸ ..... جو عورتوں کے لئے (بھی) ریشم کو ناپسند کرتے ہیں
- ۲۸۹ ..... جو لوگ کپڑے میں ریشم میں سے نشانی لگانے کی اجازت دیتے ہیں
- ۲۹۱ ..... جو لوگ ریشم کی نشانی لگانے کو (بھی) مکروہ سمجھتے ہیں اور اس کی اجازت نہیں دیتے
- ۲۹۲ ..... عورتوں کے لئے خام ریشم اور اعلیٰ قسم کے ریشم کا بیان
- ۲۹۳ ..... باریک اور عمدہ کپڑے کے پہننے کے بارے میں
- ۲۹۴ ..... مردوں کے لئے معصر (زرد رنگ) کپڑا پہننے کے بارے میں، اور جو حضرات اس میں رخصت کے قائل ہیں
- ۲۹۶ ..... جو لوگ مردوں کے لئے معصر کو ناپسند کرتے ہیں
- ۲۹۸ ..... عورتوں کے لئے معصر کے بارے میں
- ۳۰۰ ..... مردوں کے لئے زرد کپڑوں کے بارے میں
- ۳۰۲ ..... پوتین لگا کپڑا پہننے کے بارے میں
- ۳۰۴ ..... مردار کی دباغت دی ہوئی کھال سے بنائے ہوئے لباس کے بارے میں
- ۳۰۶ ..... جو حضرات عورتوں کے لئے ریشم پہننے میں رخصت کے قائل ہیں
- ۳۰۸ ..... عورتوں کے لئے قباطی (مقام قبیلہ کی طرف منسوب) لباس کے پہننے کا بیان

- ۳۰۹ ..... ایسا کپڑا پہننے کے بارے میں جس میں صلیب ہو
- ۳۰۹ ..... جو حضرات قمیص پہنتے ہیں اور اس پر بٹن نہیں لگاتے
- ۳۱۰ ..... شلوار کو کھینچنے کے بارے میں اور اس کے متعلق روایات
- ۳۱۳ ..... ازار کی جگہ کہاں پر ہے؟
- ۳۱۷ ..... جو حضرات غیر مڑی موزے اور جوتے پہننے کو مکروہ سمجھتے تھے
- ۳۱۷ ..... قمیص کی لمبائی میں کتنی ہو اور اپنے کھینچنے میں کہاں تک ہو
- ۳۱۸ ..... قمیص کی آستین کی لمبائی میں کہ وہ کہاں تک ہو
- ۳۱۹ ..... ازار کے بارے میں کہ اس کی کمر پر کون سی جگہ ہے؟
- ۳۲۰ ..... بڑی ٹوپی پہننے کے بارے میں
- ۳۲۱ ..... جائگہ پہننے کے بیان میں
- ۳۲۲ ..... پانجامہ پہننے کے بارے میں
- ۳۲۳ ..... جو حضرات یہ کہتے ہیں۔ جب تک تم اسراف اور تکبر نہ کرو تو جو چاہو پہنو
- ۳۲۶ ..... عورت کے دامن کے بارے میں۔ وہ کتنا ہو
- ۳۲۷ ..... مردار کی اون کے بارے میں
- ۳۲۸ ..... اون اور چادروں وغیرہ کے پہننے میں
- ۳۳۰ ..... جو حضرات ہنگے کپڑے خریدتے تھے
- ۳۳۰ ..... سوتی کپڑا پہننے کے بارے میں
- ۳۳۱ ..... جب آدمی جوتے پہنے تو کون سا پاؤں پہلے پہنے؟
- ۳۳۲ ..... ایک جوتے میں چلنے کے بارے میں، جو حضرات اس کو مکروہ سمجھتے ہیں
- ۳۳۳ ..... جو حضرات ٹوٹا جوتا درست کرنے تک ایک جوتے میں چلنے کی اجازت دیتے ہیں
- ۳۳۴ ..... کھڑے ہونے کی حالت میں آدمی کا جوتا پہننا
- ۳۳۵ ..... ان حضرات کے جوتوں کے بیان میں کہ وہ کیسے ہوتے تھے؟
- ۳۳۶ ..... بچوں کے لئے گھوگرہ کے بارے میں
- ۳۳۷ ..... سیاہ عماموں کے بارے میں
- ۳۴۰ ..... سفید عمامہ پہننے کے بارے میں
- ۳۴۰ ..... خز (ریشم اور اون سے کپڑا) کا عمامہ



- ۳۴۱ ..... دو کندھوں کے درمیان عمامہ کو لٹکانے کا بیان
- ۳۴۲ ..... جو حضرات ایک بل کے ساتھ عمامہ باندھتے تھے
- ۳۴۳ ..... لمبی (سائبان والی) ٹوپی پہننے کے بارے میں
- ۳۴۴ ..... بُرُس (لمبی ٹوپی) پہننے کے بارے میں
- ۳۴۴ ..... لومڑیوں (کی کھالوں سے بنے ملبوس) کو پہننے کے بیان میں
- ۳۴۴ ..... مہندی سے رنگنے کا بیان
- ۳۴۸ ..... جو لوگ سیاہ خضاب کرنے کی اجازت دیتے ہیں
- ۳۴۹ ..... جو لوگ سیاہ خضاب کو ناپسند کرتے ہیں
- ۳۵۱ ..... داڑھی کو زرد خضاب کرنے کے بارے میں
- ۳۵۴ ..... جو حضرات داڑھی کو سفید ہی رہنے دیتے تھے اور خضاب نہیں کرتے تھے
- ۳۵۶ ..... بڑے بال اور زلفیں رکھنے کے بارے میں
- ۳۵۹ ..... جب آدمی نیا کپڑا پہنے تو کیا کہے؟
- ۳۶۱ ..... جو حضرات زیادہ بالوں کو ناپسند کرتے ہیں
- ۳۶۲ ..... انگوٹھی کا نقش اور جو کچھ اس کے بارے میں ہے
- ۳۶۵ ..... انگوٹھی میں قرآن کی آیت نقش کروانے کے بارے میں
- ۳۶۶ ..... چاندی کی انگوٹھی کے بارے میں
- ۳۶۷ ..... لوہے کی انگوٹھی کے بارے میں
- ۳۶۸ ..... جو حضرات لوہے کی انگوٹھی کو ناپسند کرتے ہیں
- ۳۶۸ ..... جو حضرات سونے کی انگوٹھی کو ناپسند کرتے ہیں
- ۳۷۱ ..... جو حضرات اس کی اجازت دیتے ہیں
- ۳۷۳ ..... جو حضرات گمینہ کو تھیلی کی طرف رکھتے ہیں
- ۳۷۳ ..... جو حضرات بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے
- ۳۷۴ ..... جو حضرات دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کی اجازت دیتے ہیں
- ۳۷۵ ..... جو لوگ سیاہ موزے کی اجازت دیتے اور اس کو پہنتے ہیں
- ۳۷۶ ..... مزین تلواروں کو استعمال کرنے کا حکم
- ۳۷۷ ..... جو لوگ اپنی تلوار کو لوہے سے مزین کرتے ہیں

- ۳۷۸ ..... گھر میں تصویروں کا بیان
- ۳۸۱ ..... جو حضرات گھروں میں تصاویر کے ہوتے ہوئے اندر داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں
- ۳۸۱ ..... تصویر بنانے والے کے بارے میں جو وارد ہے
- ۳۸۳ ..... لباس میں سے جو مکروہ ہے
- ۳۸۵ ..... بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی کے بارے میں
- ۳۸۷ ..... سرخ پھونوں اور سرخ زینوں پر سوار ہونا
- ۳۸۹ ..... چیتوں (کی کھالوں) پر سوار ہونے کے بارے میں
- ۳۹۰ ..... دیواروں کو کپڑوں سے ڈھانپنے کا بیان
- ۳۹۱ ..... عورتوں کا زین پر سوار ہونا
- ۳۹۱ ..... عورت کے بارے میں کہ وہ ازار کیسے باندھے
- ۳۹۲ ..... لوہے کی جوتی کا حکم
- ۳۹۲ ..... دانتوں پر سونا چڑھانے کا بیان
- ۳۹۳ ..... جن حضرات کے نزدیک شہرت کے لئے لباس اختیار کرنا مکروہ ہے
- ۳۹۴ ..... بچوں کے سروں پر کچھ بال بلا موٹے چھوڑنے کا بیان
- ۳۹۴ ..... جو حضرات انگوٹھی نہیں پہنتے تھے
- ۳۹۵ ..... جو حضرات مردہ جانور کی کھال اور ہڈیوں سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کرنے کے قائل نہ تھے
- ۳۹۶ ..... خنزیر کے بالوں کو موزے میں استعمال کرنے کا حکم
- ۳۹۶ ..... تشہد کی انگلی میں یا درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان
- ۳۹۷ ..... تصویروں والے نیکے پر ٹیک لگانا کیسا ہے؟

## کتابُ الأدب

- ۴۰۰ ..... ان روایات کا بیان جو نرمی اور محبت کرنے کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۴۰۲ ..... ان روایات کا بیان جو اچھے اخلاق اور بُرے اخلاق کے مکروہ ہونے کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۴۰۷ ..... ان روایات کا بیان جو حیا اور اس کی فضیلت کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۴۱۰ ..... ان روایات کا بیان جو حرم کے ثواب کے بارے میں ذکر کی گئیں

- ۴۱۲..... اس بات کا بیان کہ آدمی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے قطع تعلقی کرے
- ۴۱۳..... ان روایات کا بیان جو غصہ کے بارے میں ہیں، اور آدمی غصہ میں کیا کہے
- ۴۱۷..... بعض لوگوں نے نیکی اور صلہ رحمی کے بارے میں یوں فرمایا
- ۴۲۰..... ان روایات کا بیان جو والدین سے نیک سلوک کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۴۲۳..... والد پر بچہ کے حق کا بیان
- ۴۲۴..... ان روایات کا بیان جو بڑوسی کے حق کے بارے میں منقول ہیں
- ۴۲۶..... ان روایات کا بیان جو نیکی کرنے کے بارے میں منقول ہیں
- ۴۲۷..... لڑکیوں پر نرمی کرنے کا بیان
- ۴۲۹..... جن لوگوں نے صبح کے وقت سونے کو نومه لفظی کہا، اور اس بارے میں جو روایات منقول ہیں
- ۴۳۰..... جن لوگوں نے صبح کے سونے کی رخصت دی
- ۴۳۱..... اس آدمی کا بیان جو اپنی بیوی کو ادب سکھلاتا ہو
- ۴۳۲..... ان روایات کا بیان جو دو چہروں والے کے بارے میں منقول ہیں
- ۴۳۳..... آدمی تاک کیسے صاف کرے اور کون سے ہاتھ سے صاف کرے؟
- ۴۳۴..... بعض لوگوں نے کہا کہ آدمی اپنی سواری کے سینہ کا اور اپنے بستر کا زیادہ حق دار ہے
- ۴۳۵..... جو لوگ اپنی موچیں نہیں کترواتے تھے
- ۴۳۶..... بعض لوگوں نے داڑھی چھانٹنے کے بارے میں یوں کہا
- ۴۳۸..... بعض لوگوں نے داڑھی برابر کرنے اور اس کے کناروں کے بال چھانٹنے کے بارے میں یوں کہا
- ۴۳۸..... ان روایات کا بیان جن میں آدمی کو داڑھی بڑھانے اور مونچھ کے چھانٹنے کا حکم دیا گیا
- ۴۴۰..... اس آدمی کا بیان جو اس طریقہ سے بیٹھے کہ اپنی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھ لے
- ۴۴۳..... جنہوں نے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کو مکروہ سمجھا ہے
- ۴۴۴..... کسی آدمی کو مجلس میں جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے
- ۴۴۶..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی سے کوئی چیز لے تو اس کو چاہیے کہ وہ اسے دکھا دے
- ۴۴۶..... کسی آدمی کو برا بھلا کہنے اور اس کی غیبت سے رکھنے کا بیان
- ۴۵۰..... اس آدمی کا بیان جو ہاتھی کے دانت کی بنی ہوئی کنگھی سے بال کنگھی کرے، اور ہاتھی کے دانت کی بنی ہوئی شیشی میں سے تیل لگائے
- ۴۵۱..... روزانہ تیل لگانے کا بیان

- ۳۵۱..... ان تین کا بیان جن میں سے دوسرے گمشدہ کریں تیسرے کو چھوڑ کر
- ۳۵۲..... آدمی کو مسجد میں اسلحہ ظاہر کرنے اور سوتی ہوئی توار کے لینے سے روکا گیا
- ۳۵۳..... کسی آدمی کا دوسرے آدمی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھ جانے کی کراہت کا بیان
- ۳۵۵..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کو دیکھ کر کھڑا ہو جائے
- ۳۵۶..... آدمی کے لیے تکبیر لگانے کا بیان
- ۳۵۷..... جو شخص یوں کہے: تم کسی بات کی سمجھ اسی سے حاصل کرو جس سے تم نے اس بات کو سنا
- ۳۵۷..... اس آدمی کا بیان جس کو مجلس اختیار کرنے اور دخل دینے کا حکم دیا گیا ہو
- ۳۵۸..... جو شخص یوں کہے: جب تم کسی قوم کے پاس جاؤ تو وہ جس جگہ تمہیں بٹھائیں تم بیٹھ جاؤ
- ۳۵۹..... جو آدمی کو کھ پر ہاتھ رکھ کر چلے
- ۳۵۹..... جو شخص یوں کہے: کہ جب کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی کو کوئی بات بیان کرے اور کہے میری بات کو چھپانا تو یہ امانت ہے
- ۳۶۰..... ان روایات کا بیان جو جھوٹ کے بارے میں آئی ہیں
- ۳۶۲..... ان روایات کا بیان جو نفاق کی نشانیوں کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۳۶۳..... اس بات کا بیان کہ آدمی کے لیے ہر سنی ہوئی بات کا بیان کرنا مکروہ ہے
- ۳۶۵..... بردباری کا بیان اور اس بارے میں جو احادیث ذکر کی گئیں
- ۳۶۶..... جو یوں کہے: کہ حدیث بیان نہ کی جائے مگر اس شخص کو جو اس کا طالب ہو
- ۳۶۶..... ائمہ سرمدہ لگانے کا بیان
- ۳۶۷..... سرمدہ لگانے کا بیان اور ہر آنکھ میں کتنی مرتبہ لگایا جائے اور جس نے اس کا حکم دیا
- ۳۶۸..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کے لیے لگام کو پکڑ لے
- ۳۶۹..... علم نجوم کی تعلیم کا بیان بعض لوگوں نے اس بارے میں کیا فرمایا؟
- ۳۷۰..... اس شخص کا بیان جو تعلیم سکھائے اور غلطی کرنے پر مارے
- ۳۷۱..... جو شخص یوں کہے کہ مکروہ سمجھے، نہیں اللہ کا شکر
- ۳۷۱..... جب کوئی آدمی بال کٹوائے یا بچھنے لگوائے یا اپنے ناخن کاٹے یا اپنی داڑھ کو اکھیڑ دے تو اس کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے
- ۳۷۳..... اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی کے پاس اجازت لینے سے قبل ہی بیٹھ جائے
- ۳۷۳..... اجازت مانگنے کا بیان
- ۳۷۵..... اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی کے سلام کا جواب دے تو وہ کس طرح جواب دے؟
- ۳۷۸..... اس آدمی کا بیان جو کسی دوسرے آدمی کو سلام پہنچائے تو اس کو یوں کہا جائے



- ۴۷۹..... جو شخص مکروہ سمجھے سلام کے جواب میں السلام علیک کہنے کو، یہاں تک کہ علیکم کہا جائے
- ۴۸۱..... اس آدمی کا بیان جو یوں کہے: کہ فلاں آدمی کو سلام کہہ دینا
- ۴۸۱..... جو شخص علیک السلام کہنے کو مکروہ سمجھے
- ۴۸۲..... اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی سے جب بھی ملتا ہے تو سلام کرتا ہے
- ۴۸۳..... جن لوگوں نے سلام کے وقت مصافحہ کرنے کی رخصت دی ہے
- ۴۸۵..... مشرک سے مصافحہ کرنے کا بیان
- ۴۸۵..... دو آدمیوں کا ملاقات کرتے وقت گلے ملنے کا بیان
- ۴۸۶..... جن لوگوں نے یوں کہا: اس شخص کے بارے میں جس کو پیشاب کرتے ہوئے سلام کیا گیا ہو
- ۴۸۷..... سلام پھیلانے کا بیان
- ۴۸۹..... ان ذمیوں کا بیان جو سلام میں پہل کریں
- ۴۹۱..... اس شخص کا بیان جو سلام میں پہل کرے
- ۴۹۱..... ذمیوں کو سلام کا جواب دینے کا بیان
- ۴۹۳..... اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی کو حیّات اللہ کہے اور جنہوں نے اس کو مکروہ سمجھا یہاں تک کہ وہ سلام کر لے
- ۴۹۴..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کو سلام کرے تو اپنے ہاتھ سے اشارہ بھی کرے
- ۴۹۴..... بچوں کو سلام کرنے کا بیان
- ۴۹۵..... عورتوں کو سلام کرنے کا بیان
- ۴۹۷..... جو شخص یوں کہنے کو مکروہ سمجھے: زعموا انہوں نے گمان کیا
- ۴۹۸..... جن لوگوں نے لفظ ”زعموا“ کے استعمال میں رخصت دی
- ۴۹۹..... اس آدمی کا بیان جس سے یوں پوچھا جائے: تو نے کیسے صبح کی؟
- ۵۰۱..... جو شخص اپنے پیچھے چلنے کو ناپسند سمجھے
- ۵۰۲..... اس آدمی کا بیان جو گھر میں داخل ہو تو وہ یوں کہے
- ۵۰۳..... یہودی اور نصرانی کے لیے یوں دعا کی جائے گی
- ۵۰۴..... اس آدمی کا بیان جو اجازت طلب کرے اور سلام نہ کرے
- ۵۰۶..... اس آدمی کا بیان جس کو یوں کہا جائے کہ سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ
- ۵۰۶..... اس آدمی کا بیان جو ایسے گھر میں داخل ہو جس میں کوئی نہ ہو
- ۵۰۷..... اس آدمی کا بیان جو یوں خط لکھے: اللہ کے نام کے ساتھ فلاں شخص کے لیے

- ۵۰۸..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کو خط لکھتا چاہتا ہے تو وہ کیسے خط لکھے
- ۵۰۹..... اس آدمی کا بیان جو خط میں "اما بعد" لکھے
- ۵۱۲..... ذمیوں پر سلام کرنے کا بیان اور جو یوں کہے کہ ہم نشینی کا بھی کچھ حق ہے
- ۵۱۳..... سوار کا پیدل چلنے والے کو سلام کرنے کا بیان
- ۵۱۴..... کسی نصرانی کو کاتب بنانے کا بیان
- ۵۱۴..... جس شخص کا کوئی کاتب ہو اور جس نے کاتب رکھ لینے میں رخصت دی
- ۵۱۵..... جب کوئی شخص خط لکھے تو اپنی ذات سے ابتدا کرے
- ۵۱۶..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کی طرف خط لکھے اور اسی کے نام سے خط کی ابتدا کرے
- ۵۱۷..... ناموں کے بدلنے کا بیان
- ۵۱۹..... مکروہ ناموں کا بیان
- ۵۲۰..... پسندیدہ ناموں کا بیان
- ۵۲۱..... جن لوگوں نے ابوالقاسم کنیت رکھنے کی اجازت دی
- ۵۲۱..... سونے کے وقت آگ بجھانے کا بیان
- ۵۲۲..... گھر اور راستہ کو جھاڑو لگانے اور صاف کرنے کا بیان
- ۵۲۳..... نبی کریم ﷺ کی کنیت اور نام کو جمع کرنے کا بیان
- ۵۲۵..... جانور کو برا بھلا کہنے کا بیان
- ۵۲۶..... جو شخص اس بات کو مستحب سمجھتا ہو کہ وہ جب بھی بیٹھے تو قبلہ رخ ہو کر بیٹھے
- ۵۲۷..... عقل والے کی غیر عاقل پر فضیلت کا بیان
- ۵۲۹..... سفید بال اکھیرنے کا بیان
- ۵۳۰..... سائے اور سورج کے درمیان میں بیٹھنے کا بیان
- ۵۳۱..... اس شخص کا بیان جو لوگوں کی بات غور سے سنتا ہے
- ۵۳۱..... جانور کو دیر تک کھڑا رکھنے کا بیان
- ۵۳۲..... اجازت طلب کرنے کا بیان۔ کتنی مرتبہ اجازت طلب کی جائے گی؟
- ۵۳۳..... ان لوگوں کا بیان جن میں ایک آدمی اجازت مانگے تو کیا سب کے لیے یہ کافی ہے؟
- ..... چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہہ کر دعا دینے کا بیان۔ اور جو شخص یوں کہتا ہے کہ یرحمک اللہ نہیں کہا جائے گا یہاں تک کہ چھینکنے والا الحمد للہ کہے
- ۵۳۳.....

- ۵۳۵ ..... کتنی مرتبہ یرحکم اللہ کہا جائے گا؟
- ۵۳۷ ..... ذمیوں سے اجازت لینے کا بیان
- ۵۳۸ ..... جو مکروہ سمجھے کہ چھینکے والا اپنی چھینک کے بعد یوں کہے
- ۵۳۸ ..... اس شخص کا بیان جو اکیلا چھینکے تو وہ کیا کہے؟
- ۵۳۸ ..... جب چھینک آئے تو یوں کہے اور اس کو یوں کہا جائے گا
- ۵۴۰ ..... شعر کہنے میں رخصت کا بیان
- ۵۶۰ ..... جو شخص شعر کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کو مکروہ سمجھے
- ۵۶۲ ..... جو تو یہ کو مکروہ سمجھتا ہے اور جو اس کو پسند کرتا ہے
- ۵۶۳ ..... کسی کا اپنے بھائی کے لیے ان الفاظ کا استعمال کرنا مکروہ ہے
- ۵۶۳ ..... آدمی کے لیے مکروہ ہے کہ وہ خود کو کسی کی طرف منسوب کرے حالانکہ ایسی بات نہ ہو
- ۵۶۶ ..... ان روایات کا بیان جو علم سیکھنے اور سکھانے کے بارے میں آتی ہیں
- ۵۶۸ ..... اس آدمی کا بیان جو علم سیکھتا ہے، لوگوں کو دکھلانے اور بیان کرنے کے لیے
- ۵۶۹ ..... علم کی طلب میں سفر کرنے کا بیان
- ۵۷۰ ..... حدیث کا مذاکرہ کرنے کا بیان
- ۵۷۱ ..... چوسر کھیلنے کا بیان اور اس بارے میں جو روایات منقول ہیں
- ۵۷۴ ..... شطرنج کھیلنے کا بیان
- ۵۷۴ ..... چودہ گوٹ کھیلنے کا بیان
- ۵۷۶ ..... بچوں کے اخروٹ سے کھیلنے کا بیان
- ۵۷۶ ..... چوسر کھیلنے والوں کو سلام کرنے کا بیان
- ۵۷۷ ..... جو شخص پہلی بارش میں بھیگتا ہو
- ۵۷۸ ..... قصہ گو لوگوں کے پاس آنا اور ان کی مجلس اختیار کرنے کا بیان، اور جو شخص ایسا کرتا ہو اس کا بیان
- ۵۸۰ ..... جو شخص قصہ سنانے کو مکروہ سمجھتا ہے اور ایسا کرنے کی صورت میں مارے
- ۵۸۳ ..... اس آدمی کا بیان جو سلام کے وقت آدمی کے ہاتھ کا بوسہ لیتا ہو
- ۵۸۳ ..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کا نام حقارت سے لے
- ۵۸۳ ..... کپڑا لپیٹنے کا بیان اور اس بارے میں جو روایات ذکر کی گئیں
- ۵۸۵ ..... اس آدمی کا بیان جو رات گزارے اس حال میں کہ اس کے ہاتھ میں گوشت کی چکناہٹ لگی ہو
- ۵۸۵ ..... لوگوں سے مل جل کر رہنے اور خوش اخلاقی کا برتاؤ کرنے کا بیان

- ۵۸۶ ..... رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے دعب کا بیان
- ۵۸۸ ..... آدمی کا دوسرے آدمی پر جھانکنے کی کراہت کا بیان
- ۵۹۰ ..... جان بوجھ کو نبی کریم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا بیان اور اس بارے میں جو روایات ذکر کی گئیں
- ۵۹۲ ..... اس شخص کا بیان جس سے سوال کیا جائے کہ تم بڑے ہو یا فلاں؟ تو وہ جواب میں کیا کہے؟
- ۵۹۳ ..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کی تعریف کرے
- ۵۹۴ ..... جس نے مشورہ کرنے کا حکم دیا
- ۵۹۸ ..... ان روایات کا بیان جو ضروریات طلب کرنے کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۵۹۹ ..... اس آدمی کا بیان جو حدیث کو صحیح سندوں سے بیان کرے
- ۵۹۹ ..... جو شخص فارسی زبان میں کلام کرنے کو مکروہ سمجھے
- ۵۹۹ ..... جس نے فارسی میں بات کرنے کی رخصت دی
- ۶۰۰ ..... اس آدمی کا بیان جو لڑکا پیدا ہونے سے پہلے ہی کنیت اختیار کر لے اور اس بارے میں جو روایات منقول ہیں
- ۶۰۱ ..... کلام کی پسندیدہ چیزوں کا بیان
- ۶۰۲ ..... معصیت میں مبتلا شخص کو اعوذ باللہ سنانا مکروہ ہے
- ۶۰۳ ..... آدمی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ یوں دعا کرے
- ۶۰۳ ..... خطوط کو جلانے اور ان کو مٹا دینے کا بیان
- ۶۰۳ ..... اس آدمی کا بیان جو غلط پائے کیا وہ اس کو پڑھ لے یا نہ پڑھے؟
- ۶۰۳ ..... کاپیوں میں حدیث لکھنے کا بیان
- ۶۰۳ ..... آدمی کو ان چیزوں کو گالی دینے سے منع کیا گیا ہے
- ۶۰۵ ..... مکروہ ہے آدمی کے لیے کہ اس کے پیچھے چلا جائے یا اس کے پاس جمع ہوا جائے
- ۶۰۶ ..... آدمی کے لیے مناسب ہے کہ وہ خود سیکھے اور اپنے بچے کو سکھائے
- ۶۰۷ ..... جو شخص تیر اندازی سیکھے پھر اسے چھوڑ دے تو اس نے نعمت کی ناشکری کی
- ۶۰۹ ..... آدمی کے لیے مستحب ہے کہ اس سے ایسی خوشبو پائی جائے
- ۶۱۱ ..... جو عورت کے گھر سے نکلتے وقت خوشبو لگانے کو مکروہ سمجھتے ہیں
- ۶۱۲ ..... راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینے کا بیان
- ۶۱۳ ..... راستہ پر تقضائے حاجت کرنے کا بیان
- ۶۱۵ ..... مشک خوشبو لگانے کا بیان
- ۶۱۶ ..... جو مشک لگانے کو مکروہ سمجھتے



- ۶۱۶..... چھت پر رات گزارنے کا بیان
- ۶۱۶..... اس آدمی کا بیان جو اس شخص سے صلہ رحمی کرے جس سے اس کا والد صلہ رحمی کرتا ہے
- ۶۱۷..... لکھے ہوئے پر مٹی چھڑکنے کا بیان
- ۶۱۸..... خط کا جواب دینے کا بیان
- ۶۱۸..... ایک سواری پر تین لوگوں کے سوار ہونے کا بیان
- ۶۱۹..... جو سواری پر تین لوگوں کے سوار ہونے کو مکروہ سمجھے
- ۶۲۰..... جو شخص اپنے گھر والوں میں سے کسی کو نہیں چھوڑتا کہ وہ فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک سو جائیں
- ۶۲۲..... اس آدمی کا بیان جو تنہا گھر میں رات گزارے
- ۶۲۲..... جو شخص اپنی بات گھر والوں سے چھپاتا ہو
- ۶۲۳..... بدقالی کا بیان
- ۶۲۶..... جس نے بدقالی میں رخصت دی
- ۶۲۷..... جو شخص پسند کرتا ہے کہ اس سے پوچھا جائے اور یوں کہتا ہے کہ مجھ سے سوال کرو
- ۶۲۸..... جو اہل کتاب کی کتابوں کو دیکھنے کو مکروہ سمجھے
- ۶۳۰..... جس نے علم لکھنے کی رخصت دی
- ۶۳۲..... جو علم لکھنے کو مکروہ سمجھتا ہو
- ۶۳۵..... اس آدمی کا بیان جو علم کو چھپائے
- ۶۳۵..... جو شخص پسند کرتا ہے کہ وہ کیسے ہی حدیث کو بیان کرے جیسے اس نے سنی، اور جو اس بارے میں رخصت کے قائل ہیں
- ۶۳۶..... اس آدمی کا بیان جو اپنے ہاتھ میں دھاگہ باندھتا ہے تاکہ اس کے ذریعے یاد دہانی حاصل کرے
- ۶۳۷..... جو دف بجانے کو مکروہ سمجھے
- ۶۳۷..... ختنہ کرنے کا بیان اور جس نے ختنہ کیا
- ۶۳۸..... رخصتوں پر عمل کرنے کا بیان
- ۶۴۰..... جو یوں کہے: قوم کا بھانجا نہیں میں سے ہوتا ہے
- ۶۴۱..... اسرائیلی روایات بیان کرنے کی رخصت کے بارے میں
- ۶۴۲..... ان روایات کا بیان جو منث بنانے کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۶۴۳..... زبان کو قابو رکھنے کا بیان
- ۶۴۵..... آدمی کے لیے مکروہ ہے کہ وہ ایسی بات کرے
- ۶۴۶..... اچھی تعریف کرنے کا بیان

- ۶۳۶ ..... لوگوں کو بیان کرنا اور ان کی توجہ حاصل کرنا
- ۶۳۸ ..... آدمی کا اپنے بھائی کو یوں کہنا: جزاء اللہ خیراً (اللہ تمہیں بہترین بدلہ عطا کرے)
- ۶۳۸ ..... آدمی جب سوئے اور جب بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے
- ۶۵۳ ..... جو شخص یوں کہتا ہو: جب تم اپنے بستر پر لیٹے لگو تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے داہنے رخسار کے نیچے رکھو
- ۶۵۳ ..... آدمی جب صبح کرے تو وہ کون سی دعا پڑھے
- ۶۵۷ ..... گئے سے سرکہ بنانے اور ناز بوکی لکڑی سے مسواک کرنے کا بیان
- ۶۵۷ ..... مجلسوں میں بیٹھنے کا بیان
- ۶۵۸ ..... اس آدمی کا بیان جو غیر کے بیٹے کو کہے: اے میرے بیٹے
- ۶۶۰ ..... جو شخص کسی دوسرے کے بیٹے کو یوں کہنا کر وہ سمجھے: اے میرے بیٹے!
- ۶۶۰ ..... جس جھوٹ کی رخصت دی گئی ہے
- ۶۶۱ ..... آدمی کی پردہ پوشی کرنا اور آدمی کا اپنے بھائی کی مدد کرنے کا بیان
- ۶۶۳ ..... آدمی کی بات کا دل میں اتر جانے کا بیان
- ۶۶۳ ..... جو یوں کہے: تم کسی کو گالی مت دو اور نہ کسی کو لعنت کرو
- ۶۶۳ ..... ان روایات کا بیان جو تکبر کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۶۶۶ ..... ان روایات کا بیان جو چغل خوری کے بارے میں منقول ہیں
- ۶۶۷ ..... ان روایات کا بیان جو احسان جتانے والے کے بارے میں منقول ہیں
- ۶۶۸ ..... ان روایات کا بیان جو حسد کے بارے میں منقول ہیں
- ۶۶۹ ..... فضول خرچی کا بیان
- ۶۷۱ ..... ان روایات کا بیان جو بخل کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۶۷۳ ..... ستون سے ٹیک لگا کر بیٹھنے کا بیان
- ۶۷۵ ..... جو ستون سے ٹیک لگا کر نہیں بیٹھتے تھے
- ۶۷۵ ..... ستارے کے پیچھے اپنی نظریں لگانے کا بیان
- ۶۷۶ ..... جو مکروہ سمجھے کسی چیز کے متعلق یوں کہنا: کوئی چیز نہیں
- ۶۷۶ ..... اس شخص کے بارے میں جس سے علم حاصل کیا جاتا ہے
- ۶۷۷ ..... جو مکروہ سمجھے یوں کہنے کو: گھر میں کوئی نہیں ہے
- ۶۷۷ ..... حدیث کو دو بارہ و ہرانے کا بیان
- ۶۷۷ ..... جو شخص ایک آدمی کو وضو کرواتا ہے تو وہ کس جانب کھڑا ہو؟

- ۶۷۸ ..... جو شخص ایک آدمی سے ملتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ وہ کہاں سے آیا؟
- ۶۷۸ ..... جھکی ہوئی دیوار کے نزدیک جلدی چلنے کا بیان
- ۶۷۸ ..... جو شخص دوسرے آدمی سے بھلائی کرتا ہے، وہ اس سے اس کا نام پوچھ لے
- ۶۷۹ ..... آدمی کا اپنے گھر والوں اور اپنی ذات پر خرچ کرنے کا بیان
- ۶۸۰ ..... اس شخص کا بیان جس کے چپل کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتا ہو
- ۶۸۱ ..... جو یوں کہنے کو مکروہ سمجھے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں
- ۶۸۲ ..... چوٹی کو مارنے کا بیان
- ۶۸۲ ..... حدیث کی عبارت کا دوسری حدیث سے مقابلہ کرنے کا بیان
- ۶۸۳ ..... اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کو قصہ بیان کرے
- ۶۸۳ ..... اس آدمی کا بیان جو نماز کے علاوہ میں دائیں طرف تھوکتا ہو، اور کیسے تھوکا جائے
- ۶۸۳ ..... اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی کے سامنے اظہار براءت کرتا ہے اس خبر سے جو اس شخص کو اس کے متعلق پہنچی
- ۶۸۵ ..... آدمی کے لیے اس کنیت کا اختیار کرنا مکروہ ہے
- ۶۸۶ ..... ان روایات کا بیان جو ہنسنے اور کثرت سے ہنسنے کے متعلق ذکر کی گئیں
- ۶۸۶ ..... ان روایات کا بیان جو آدھے دن کے وقت قیلوہ کرنے کے بارے میں ذکر کی گئیں
- ۶۸۷ ..... اس آدمی کا بیان جو منہ کے بل اوندھا لیٹتا ہو
- ۶۸۷ ..... مستحب ہے کہ کلام کی ابتدا ایسے کی جائے
- ۶۸۸ ..... جو بچہ آدمی کے پیچھے بھاگ رہا ہو اس حال میں کہ وہ سوار ہو
- ۶۸۹ ..... یتیم بچہ کو ادب سکھانے کا بیان
- ۶۸۹ ..... اس آدمی کا بیان جو یوں کہے: جو اللہ نے چاہا اور فلاں نے چاہا
- ۶۹۰ ..... آدمی کے جسم کے جس حصہ کا ظاہر ہونا مکروہ ہے
- ۶۹۱ ..... ان لوگوں کا بیان نبی کریم ﷺ نے جن کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا
- ۶۹۲ ..... اس آدمی کا بیان جو اپنے بھائی کا مال لے لے
- ۶۹۲ ..... جو آدمی دوسرے شخص کو کہے: لیلیک (میں حاضر ہوں)
- ۶۹۳ ..... جن لوگوں نے یوں کہا اس آدمی کے بارے میں جو اپنے لڑکے کو مقید کر دے
- ۶۹۳ ..... نگران بننے کی کراہت کا بیان
- ۶۹۵ ..... جس نے نگران بننے میں رخصت دی



# کِتَابُ الطِّبِّ

(۱) مَنْ رَخَّصَ فِي الدَّوَاءِ وَالطَّبِّ

جن لوگوں نے دوائی اور طب میں رخصت کا کہا ہے (ان کے دلائل)

(۲۳۸۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ: جُرِحَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اذْعُوا لَهُ الطَّبِيبَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ يُغْنِي عَنْهُ الطَّبِيبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَمْ يُنْزِلْ دَاءً، إِلَّا أَنْزَلَ مَعَهُ شِفَاءً. (احمد ۵/۳۷۱)

(۲۳۸۸۰) حضرت ہلال بن یساف سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی زخمی ہو گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”اس کے لئے طبیب کو بلاؤ“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ کیا طبیب اس کو فائدہ دے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ بلاشبہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں اتاری مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کی شفاء بھی اتاری ہے۔“

(۲۳۸۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عِمْرَانَ الْعُمِّيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَيْثُ خَلَقَ الدَّاءَ خَلَقَ الدَّوَاءَ، فَتَدَاوَوْا. (احمد ۳/۱۵۶)

(۲۳۸۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یقیناً اللہ تعالیٰ نے جہاں بیماری پیدا کی ہے۔ دوائی بھی پیدا کی ہے۔ پس تم دواء استعمال کرو۔“

(۲۳۸۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ دَاءٍ إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً.

(بخاری ۵۶۷۸۔ ابن ماجہ ۳۳۳۹)



(۲۳۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نازل نہیں کی مگر یہ کہ اس کے لئے شفاء بھی پیدا کی ہے۔“

(۲۳۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْأَعْرَابَ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَدَاوُوا عِبَادَ اللَّهِ، فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ مَعَهُ شِفَاءً، إِلَّا الْهَرَمَ. (ابو داؤد ۳۸۵۱-ترمذی ۲۰۳۸)

(۲۳۸۸۳) حضرت اسامہ بن شریک سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ کچھ دیہاتیوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”اے اللہ کے بندو! دوائی، استعمال کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے کے سوا کوئی بھی بیماری نہیں اتاری مگر یہ کہ اس کے ساتھ شفاء بھی نازل کی ہے۔“

(۲۳۸۸۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبُ بْنُ شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً، أَوْ لَمْ يَخْلُقْ دَاءً إِلَّا وَقَدْ أَنْزَلَ، أَوْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً، عِلْمُهُ مَنْ عِلْمُهُ، وَجِهَلُهُ مَنْ جِهَلُهُ، إِلَّا السَّامَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ. (طبرانی ۹۲)

(۲۳۸۸۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نازل نہیں فرمائی یا کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر یہ کہ اس کے لئے دوائی نازل کی ہے یا پیدا کی ہے۔ جس نے اس کو جان لیا سو جان لیا اور جو اس سے جاہل رہا وہ جاہل رہا سو اے سام کے۔ ”صحابہ جنی اللہ علیہم نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! سام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”موت“۔

(۲۳۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَمْ يُنْزَلِ اللَّهُ دَاءً، أَوْ لَمْ يَخْلُقْ دَاءً إِلَّا وَقَدْ أَنْزَلَ مَعَهُ شِفَاءً، جِهَلُهُ مَنْ جِهَلُهُ، وَعِلْمُهُ مَنْ عِلْمُهُ. (احمد ۱/۳۱۳)

(۲۳۸۸۵) حضرت ابو عبد الرحمن سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں اتاری یا بیماری نہیں پیدا کی مگر یہ کہ اس کے ساتھ شفاء بھی اتاری ہے۔ جو اس سے جاہل رہا وہ جاہل رہا اور جس نے اس کو جان لیا، اس نے جان لیا۔

(۲۳۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ، فَاحْتَقَنَ الدَّمَ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لَهُ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي إِسْرَافِيلَ فَقَالَ: أَيُّكُمَا أَطَبُّ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْفَى الطَّبِّ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَنْزَلَ الدَّاءَ أَنْزَلَ الدَّوَاءَ. (مالک ۹۳۳)

(۲۳۸۸۶) حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو زخم لگ گیا پس خون منجمد ہو گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے

لئے بنو انمار کے دو آدمیوں کو بلایا اور آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”تم میں سے کون بڑا طیب ہے؟“ ایک آدمی نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا طب میں بھی کوئی خیر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یقیناً جس ذات نے بیماری اتاری ہے اس نے دوائی بھی اتاری ہے۔“

(۲۳۸۸۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَيْبٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ؛ (وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ)، قَالَ: مَنْ طَبِيبٌ.  
(۲۳۸۸۷) حضرت ابو قلابہ سے ”وقیل من راقی“ کے بارے میں روایت ہے کہتے ہیں۔ اس سے مراد طیب ہے۔  
(۲۳۸۸۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: أَنَا الَّذِي أَصَحَّ وَأَدَاوَى.  
(۲۳۸۸۸) حضرت کعب بن جراح سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حق جل شانہ کا فرمان ہے۔ میں ہی وہ ذات ہوں جو صحت دیتا ہوں اور علاج کرتا ہوں۔

## (۲) مَنْ كَرِهَ الطَّبَّ وَلَمْ يَرَهُ

جو لوگ علاج کو نا پسند سمجھتے ہیں (ان کے دلائل)

(۲۳۸۸۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ أَبِي جَرَّ، عَنْ إِبَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمَّةَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ أَبِي: إِنِّي رَجُلٌ طَبِيبٌ، فَأَرِنِي هَذِهِ السَّلْعَةَ الَّتِي بَطْهَرِكَ، قَالَ: مَا تَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: أَقْطَعُهَا، قَالَ: لَسْتُ بِطَبِيبٍ وَلَكِنَّكَ رَفِيقٌ، طَبِيبُهَا الَّذِي وَضَعَهَا، وَقَالَ غَيْرُهُ: الَّذِي خَلَقَهَا. (ابوداؤد ۴۲۰۳۔ ترمذی ۴۸۱۲)

(۲۳۸۸۹) حضرت ابو رمثہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں چھوٹا تھا اور اپنے والد کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ابو رمثہ کہتے ہیں۔ میرے والد نے نبی کریم ﷺ سے کہا۔ میں حکیم آدمی ہوں لہذا آپ کی پشت پر جو ابھرا ہوا گوشت ہے۔ وہ آپ مجھے دکھائیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ”تم اس کو کیا کرو گے؟“ میرے والد نے جواب دیا، میں اس کو کاٹ دوں گا، آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”تم طیب نہیں ہو، ہاں مگر تم دوست ہو۔ اس کا طیب وہی ہے جس نے اس کو بنایا ہے۔ یا فرمایا۔ جس نے اس کو پیدا کیا ہے۔“

(۲۳۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ شُرْبَ الْأَدْوِيَةِ كُلِّهَا، إِلَّا اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ.  
(۲۳۸۹۰) حضرت حسن کے بارے میں روایت ہے کہ وہ دودھ اور شہد کے علاوہ تمام ادویات کے پینے کو نا پسند سمجھتے تھے۔  
(۲۳۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ شُرْبَ الْأَدْوِيَةِ الْمُعْجُونَةِ إِلَّا شَيْئًا يَعْرِفُهُ، وَكَانَ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا مِنْهُ وَلِيَهُ بِنَفْسِهِ.

(۲۳۸۹۱) حضرت محمد کے بارے میں روایت ہے کہ وہ مرکب دواؤں کے پیئے کو ناپسند سمجھتے تھے۔ ہاں مگر جس دوائی کو وہ پہچانتے تھے (اس کو ناپسند نہیں سمجھتے تھے) اور آپ جب کوئی ایسی دوائی لینا چاہتے تو بذات خود اس کا انتظام کرتے۔

(۲۳۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الدَّوَاءَ الْخَبِيثَ الَّذِي إِذَا عَلِقَ قَتَلَ صَاحِبَهُ.

(۲۳۸۹۲) حضرت ابن معقل کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ایسی خبیث دوائی (کے استعمال) کو ناپسند سمجھتے تھے کہ جب وہ آدمی کی عادت بن جائے تو اس کو مار ڈالے۔

(۲۳۸۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ. (ابن ماجہ ۳۳۵۹۔ احمد ۳۴۶/۲)

(۲۳۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خبیث دوا سے منع فرمایا۔

(۲۳۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قِيلَ لِلرَّبِيعِ بْنِ خُنَيْمٍ فِي مَرَضِهِ: أَلَا نَدْعُو لَكَ الطَّبِيبَ؟ فَقَالَ: أَنْظِرُونِي، ثُمَّ تَفَكَّرَ فَقَالَ: ﴿وَعَادَا وَتَمُودَ وَأَصْحَابَ الرُّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَرْنَا تَنْبِيرًا﴾ فَذَكَرَ مِنْ حِرْصِهِمْ عَلَى الدُّنْيَا وَرَغْبَتِهِمْ فِيهَا، قَالَ: فَقَدْ كَانَتْ مَرُضَى، وَكَانَ فِيهِمْ أَطْبَاءٌ، فَلَا الْمُدَاوَى، وَلَا الْمُدَاوَى، هَلْكَ النَّاعَتُ وَالْمَمْنُوتُ لَهُ، وَاللَّهِ لَا تَدْعُوا إِلَى طَبِيبٍ.

(۲۳۸۹۴) حضرت عبدالملک بن عمیر سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ ربیع بن خنیم کو ان کی بیماری میں پوچھا گیا کہ کیا ہم آپ کے لئے طبیب کو بلائیں؟ انہوں نے فرمایا۔ تم مجھے مہلت دے دو، پھر انہوں نے غور و فکر فرمایا اور کہا: ﴿وَعَادَا وَتَمُودَ وَأَصْحَابَ الرُّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَرْنَا تَنْبِيرًا﴾ پھر انہوں نے ان لوگوں دنیا پر حرص اور ان کی دنیا میں دلچسپی کا ذکر کیا، فرمایا: یہ لوگ بھی مریض تھے۔ اور ان میں اطباء بھی تھے۔ پس نہ کوئی دوائی لینے والا ہے نہ کوئی دوائی دینے والا ہے۔ تعریف کرنے والا بھی ہلاک ہو گیا اور جس کی تعریف کی گئی وہ بھی ہلاک ہو گیا۔ خدا کی قسم! تم لوگ میرے لئے طبیب کو نہ بلاؤ۔

(۲۳۸۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ السَّكْرَ وَيَأْبَاهُ.

(۲۳۸۹۵) حضرت محمد کے بارے میں روایت ہے کہ وہ کھجور کے عرق کو ناپسند کرتے تھے اور اس سے انکار کرتے تھے۔

(۲۳۸۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: مَرِضَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَعَادُوهُ، فَقَالُوا لَهُ: نَدْعُو لَكَ الطَّبِيبَ؟ فَقَالَ: هُوَ أَضَجُّ عَنِّي.

(۲۳۸۹۶) حضرت معاویہ بن قرہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء بیمار ہوئے تو لوگ ان کی عیادت کو گئے۔ لوگوں

نے ان سے کہا۔ ہم آپ کے لئے طیب نہ نکالیں؟ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ اس نے تو مجھے بستر پر ڈالا ہے۔

### (۳) فِي شُرْبِ الدَّوَاءِ الَّذِي يُمَشِّي

دست آورداء کے پینے کے بارے میں (روایات)

(۲۳۸۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا لَا يَرَوْنَ بِالْأَسْتِمَاءِ بَأْسًا، قَالَ: وَإِنَّمَا كَرِهُوا مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يَضُرَّعَهُمْ.

(۲۳۸۹۷) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرات اہل علم مسہل دوائی لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں۔ صرف اسی وجہ سے کچھ اہل علم اس کو ناپسند کرتے تھے کہ کہیں یہ مسہل دواء آدمی کو کمزور نہ کر دے۔

(۲۳۸۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَسْتَمِشِيَ الْمُحَرَّمُ. (۲۳۸۹۸) حضرت عطاء سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ احرام باندھے ہوئے آدمی کے لئے دست آورداء استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۳۸۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكْرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ الدَّوَاءِ: اللَّدْدُودُ، وَالسَّعُوطُ، وَالْمَشْيُ، وَالْحِجَامَةُ، وَالْعَلَقُ. (ترمذی ۲۰۵۳)

(۲۳۸۹۹) حضرت شعبی سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے۔ ”بہترین دواء وہ ہے جو منہ کے گوشہ میں ڈال کر استعمال کی جائے اور وہ دواء جو ناک کے راستے سے لی جائے اور مسہل دواء اور بچھے لگوانا اور علق۔ جو تک لگانا۔ ہے۔

(۲۳۹۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ.

(۲۳۹۰۰) حضرت شعبی نے نبی کریم ﷺ سے اسی کے مثل روایت کی ہے۔

(۲۳۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَوْلَى لِمَعْمَرِ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَاذَا كُنْتَ تَسْتَمِشِينَ؟ قُلْتُ: بِالشَّبْرَمِ، قَالَ: حَارٌّ جَارٌّ، ثُمَّ اسْتَمِشَيْتِ بِالسَّنَا، فَقَالَ: لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَشْفِي مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنَا، أَوْ السَّنَا شِفَاءً مِنَ الْمَوْتِ. (طبرانی ۳۹۷۷- ترمذی ۲۰۸۱)

(۲۳۹۰۱) حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (مجھ سے) پوچھا۔ ”تم کس چیز سے جلاب لیتی تھی؟“ میں نے جواب دیا۔ شبرم کے ذریعہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ تو گرم کھینچنے والی چیز ہے۔“ پھر میں نے سنا کہ ذریعہ جلاب لینے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ”اگر موت سے کوئی چیز شفاء دیتی تو سنا ہوتی۔“ یا فرمایا: ”سنا موت سے بھی شفاء ہے۔“

## (۱) مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنَ الْأَدْوِيَةِ

جن روایات میں رخصت دی گئی ہے

(۲۳۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُمِّ قَيْسِ ابْنَةِ مَحْصَنٍ، قَالَتْ: دَخَلْتُ بَابَن لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ أَغْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ، فَقَالَ: عَلَامَ تَدْعُرَن أَوْلَادَكَ؟ عَلَيْكَ بِهَذَا الْعَلَاقِ، عَلَيْكَ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ، فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ، يُسَعِّطُ بِهِ مِنَ الْعُذْرَةِ، وَيَلْذُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ. (بخاری ۵۶۹۳ - مسلم ۱۷۳۳)

(۲۳۹۰۲) حضرت ام قیس بنت محسن سے روایت ہے۔ کہتی ہیں: کہ میں اپنے ایک بیٹے کو لے کر جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے حلق کے درد کی وجہ سے اس کو جو تک لگا رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنی کا گلا کیوں گھونٹ رہی ہو؟ تم یہ علاج کرو۔ تم یہ عود ہندی کو استعمال کرو۔ کیونکہ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے۔ حلق کا درد ہو تو اس کو بذریعہ ناک کھینچا جائے اور ذات الجنب ہو تو اس کو منہ کے گوشہ سے استعمال کیا جائے۔

(۲۳۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعِنْدَهَا صَبِيٌّ يَبْتَلِرُ مِنْخَرَاهُ دُمًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: بِهِ الْعُذْرَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَ تُعَذِّبْنَ أَوْلَادَكُمْ؟ إِنَّمَا يَكْفِي إِحْدَاكُمُ أَنْ تَأْخُذَ قُسْطًا هِنْدِيًّا، فَتَحْكُهُ بِمَاءٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ تَوَجِّرَهُ إِيَّاهُ، قَالَ: فَفَعَلُوهُ فَبُرَّأ. (احمد ۳۱۵/۳ - بزار ۳۰۲۳)

(۲۳۹۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور ان کے پاس ایک بچہ تھا جس کے نشتون سے خون جاری تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ”یہ کیا ہے؟“ لوگوں نے بتایا۔ اس کو حلق کی بیماری ہے۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم عورتیں کس بات پر اپنی اولادوں کو عذاب دیتی ہو؟ تم میں سے کسی ایک کے لئے صرف یہی کافی ہے کہ وہ ہندی لکڑی لے لے اور اس کو سات مرتبہ پانی میں رگڑ لے پھر اس کو بچے کے حلق میں پکادے“ راوی کہتے ہیں۔ لوگوں نے اس بچہ کے ساتھ ایسا ہی کیا اور وہ بچہ صحت یاب ہو گیا۔

(۲۳۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَمْلَأَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةَ، وَالْقُسْطَ الْعَرَبِيَّ لِيَصِيْبَاكُمْ مِنَ الْعُذْرَةِ، وَلَا تُعَذِّبُوهُمْ بِالْعَمْرِ.

(بخاری ۵۶۹۶ - مسلم ۶۳)

(۲۳۹۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ”جو تم دوائیاں استعمال کرتے ہو ان میں سے بہترین دوائی حجامت (پچھنے لگانا)، اور عربی لکڑی ہے۔ تمہارے بچوں کے حلق کی تکلیف کے لئے۔ اور تم



بچوں کو گھونٹ کر عذاب نہ دو۔“

(۲۳۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَيَّةِ السَّوْدَاءِ،

فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ، قِيلَ لَهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. (مسلم ۸۸- احمد ۲/۲۶۸)

(۲۳۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ ”تم ان سیاہ دانوں (کلونگی) کو لازمی استعمال کرو کیونکہ ان میں

ہر بیماری سے شفاء ہے“ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا۔ یہ بات آپ نبی کریم ﷺ سے نقل کر کے کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے

جواب دیا: ہاں۔

(۲۳۹۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَمَطَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الشَّوْنِيزُ فِيهِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا

السَّامَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ. (احمد ۵/۳۲۶)

(۲۳۹۰۶) حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کے واسطے سے نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد

فرمایا: ”کلونگی میں سام کے سوا ہر بیماری کی شفاء ہے“ لوگوں نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! سام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

”موت“۔

(۲۳۹۰۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ

عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَيَّةِ السَّوْدَاءِ، فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ،

يَعْنِي الشَّوْنِيزَ. (بخاری ۵۶۸۷- احمد ۶/۱۳۸)

(۲۳۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر سیاہ دانے (کلونگی)

لازم ہیں۔ کیونکہ اس میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔

### (۵) فِي الْحُقْنَةِ مَنْ كَرِهَهَا

جو لوگ حقنہ کو نا پسند کرتے ہیں (ان کے دلائل)

(۲۳۹۰۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْحُقْنَةِ أَشَدَّ الْقَوْلِ.

(۲۳۹۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ حقنہ کے بارے میں سخت ترین بات کہہ کرتے تھے۔ (حقنہ کا مطلب

ہے: مقعد سے دوائی چڑھانا)۔

(۲۳۹۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا.

(۲۳۹۰۹) حضرت مجاہد کے بارے میں روایت ہے کہ وہ حقنہ (مقعد سے دوائی چڑھانا) کو نا پسند سمجھتے تھے۔

(۲۳۹۱۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَعَبَّادٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِنِّي لَا تَفَحَّشُهَا.

(۲۳۹۱۰) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حقنہ کو بردارتا ہوں۔

(۲۳۹۱۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرَ عَنِ الْحُقْنَةِ لِلصَّائِمِ؟ قَالَ: إِنِّي لَا أَكْرَهُهَا لِلْمُفْطِرِ، فَكَيْفَ لِلصَّائِمِ؟

(۲۳۹۱۱) حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت عامر سے روزہ دار کے لئے حقنہ کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا۔ میں تو

غیر روزہ دار کے لئے بھی حقنہ کو ناپسند سمجھتا ہوں۔ تو روزہ دار کے لئے کیسے اجازت دے سکتا ہوں؟

(۲۳۹۱۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لَا تَفَحَّشُهَا.

(۲۳۹۱۲) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں حقنہ کو بردارتا ہوں۔

(۲۳۹۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَالْحُسَيْنِ، أَنَّهُمَا كَرِهَا الْحُقْنَةَ.

(۲۳۹۱۳) حضرت قتادہ اور حضرت حسن کے بارے میں روایت ہے کہ یہ دونوں حقنہ کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۳۹۱۴) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ الْمَعْرُورِ، عَنْ عَلِيٍّ،

أَنَّهُ كَرِهَ الْحُقْنَةَ.

(۲۳۹۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ حقنہ کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۳۹۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: هِيَ طَرَفٌ مِنْ عَمَلِ قَوْمٍ لُوطٍ،

يَعْنِي الْحُقْنَةَ.

(۲۳۹۱۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ یہ قوم لوط کے کام کا ایک کنارہ ہے یعنی حقنہ کا عمل۔

(۲۳۹۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَطَاوُوسٍ، أَنَّهُمَا كَرِهَا الْحُقْنَةَ.

(۲۳۹۱۶) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ اور طاووس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ یہ دونوں حقنہ کو ناپسند سمجھتے تھے۔

## (۶) مَنْ رَخَّصَ فِي الْحُقْنَةِ

جن لوگوں نے حقنہ کی اجازت دی ہے (ان کے دلائل)

(۲۳۹۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا.

(۲۳۹۱۷) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حقنہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۳۹۱۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: هِيَ دَوَاءٌ.

(۲۳۹۱۸) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے کہ حقنہ تو ایک دوا ہے۔

(۲۳۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّهُ احْتَقَنَ.

(۲۳۹۱۹) حضرت حکم کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے حقنہ کروایا تھا۔

(۲۳۹۲۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَوْرِي بِالْحَقْنَةِ بَأْسًا.

(۲۳۹۲۰) حضرت عطاء کے بارے میں روایت ہے کہ وہ حقنہ میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۳۹۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ مُبْرِقَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَوْرِي بِالْحَقْنَةِ بَأْسًا.

(۲۳۹۲۱) حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت ہے کہ وہ حقنہ کروانے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

### (۷) فِي تَعْلِيقِ التَّمَائِمِ وَالرَّقَى

دھاگے اور تعویذات باندھنے (اور لٹکانے) کے بارے میں (روایات)

(۲۳۹۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَمُعْتَمِرٌ، عَنِ الرَّكَّانِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَقْدَ التَّمَائِمِ. (احمد ۳۹۷- حاکم ۱۹۵)

(۲۳۹۲۲) حضرت عبداللہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دُورے باندھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۳۹۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّقَ عِلَاقَةً وَوَكَّلَ إِلَيْهَا. (احمد ۳۱۰/۳- بیہقی ۳۵۱)

(۲۳۹۲۳) حضرت عبداللہ بن حکیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کوئی چیز دھاگہ وغیرہ لٹکائی تو وہ اسی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔“

(۲۳۹۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى أَمْرَأَةٍ

وَهِيَ مَرِيضَةٌ، فَإِذَا فِي عُنُقِهَا خَيْطٌ مَعْلُوقٌ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ فَقَالَتْ: شَيْءٌ رَفِئَ لِي لِيهِ مِنَ الْحُمَى، فَقَطَعْتُهُ

وَقَالَ: إِنَّ آلَ إِبْرَاهِيمَ أَغْنِيَاءُ عَنِ الشُّرْكِ.

(۲۳۹۲۴) حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ، اپنی بیوی کے پاس گئے اور وہ (اس وقت) بیمار تھیں۔

حضرت عبداللہ کو ان کی گردن میں ایک دھاگہ لٹکا ہوا نظر آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ بیوی نے جواب دیا۔ یہ ایسی چیز ہے

جس میں بخار کا دم کیا گیا ہے۔ پس حضرت عبداللہ نے اس کو توڑ دیا اور فرمایا۔ بے شک آل ابراہیم شرک سے بری ہیں۔

(۲۳۹۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُبْرِقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَيْئًا قَدْ تَعَلَّقَهُ،

فَنَزَعَهُ مِنْهُ نَزْعًا عَنيفًا، وَقَالَ: إِنَّ آلَ ابْنِ مَسْعُودٍ أَغْنِيَاءُ عَنِ الشُّرْكِ.

(۲۳۹۲۵) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعودؓ نے اپنے بعض اہل خانہ پر کوئی چیز لٹکی ہوئی دیکھی

تو آپ ﷺ نے اس کو غصہ سے کھینچ دیا اور فرمایا: بے شک ابن مسعود کے گھروالے شرک سے بے پرواہ ہیں۔

(۲۳۹۲۶) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ حُلْفَةً مِنْ صُفْرِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ، قَالَ: لَمْ يَزِدْكَ إِلَّا وَهْنًا، لَوْ مِثَّ وَأَنْتَ تَرَاهَا نَافِعَتَكَ لَوْ مِثَّ عَلَى غَيْرِ الْفُطْرَةِ. (ابن ماجہ ۳۵۳۱-احمد ۴/۴۳۵)

(۲۳۹۲۶) حضرت عمران بن حصین کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کے ہاتھ میں پتیل کا کڑا دیکھا۔ تو آپ ﷺ نے (اس سے) پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ اس آدمی نے جواب دیا۔ یہ واہنہ (بازو کی بیماری) کی وجہ سے پہنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو تم میں ضعف کو مزید بڑھائے گا۔ اور اگر تم اس حالت میں مرے کہ تم اس کو نافع خیال کرتے ہو تو یقیناً تم خلاف فطرت موت مرد گے۔

(۲۳۹۲۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، مِثْلَ ذَلِكَ. (۲۳۹۲۷) حضرت حسن نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے ایسی ہی روایت نقل کی ہے۔

(۲۳۹۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ وَهَبٍ، قَالَ: انْطَلَقَ حَذِيفَةُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ النَّخَعِ يَعُودُهُ، فَانْطَلَقَ وَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَدَخَلْتُ مَعَهُ، فَلَمَسَ عَصَدَهُ، فَرَأَى فِيهِ خَيْطًا، فَأَخَذَهُ فَقَطَعَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ مِثَّ وَهَذَا فِي عَصِيدِكَ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْكَ.

(۲۳۹۲۸) حضرت زید سے روایت ہے کہتے ہیں: کہ مجھے زید بن وہب نے بتایا کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کی ہلیم کی مرض میں عیادت کرنے کے لئے گئے۔ وہ چلے تو میں بھی ان کے ہمراہ چل پڑا۔ پس وہ اس کے پاس پہنچے تو میں بھی اس کے پاس پہنچ گیا۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس کی کلائی کو چھوا تو اس میں انہوں نے ایک دھاگہ دیکھا۔ آپ ﷺ نے اس دھاگہ کو پکڑا اور توڑ دیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ اگر تم اس حالت میں مر جاتے کہ یہ دھاگہ تمہاری کلائی میں ہوتا تو میں تمہارا جنازہ نہ پڑھتا۔

(۲۳۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ رَجُلٍ يَعُودُهُ، فَوَجَدَ فِي عَصِيدِهِ خَيْطًا، قَالَ: فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: خَيْطٌ رَفِيَ لِي فِيهِ، فَقَطَعَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ مِثَّ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْكَ.

(۲۳۹۲۹) حضرت حذیفہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ تو آپ ﷺ نے اس کی کلائی میں دھاگہ دیکھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ یہ ایک دھاگہ ہے جس میں مجھے دم کر کے دیا گیا ہے۔ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو توڑ دیا۔ پھر فرمایا: اگر تم مر جاتے تو میں تمہارا جنازہ نہ پڑھتا۔

(۲۳۹۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَرِهَ تَعْلِيْقَ شَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۲۳۹۳۰) حضرت عبداللہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ قرآن مجید میں سے بھی کچھ (آیت وغیرہ) لٹکانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۳۹۳۱) حَدَّثَنَا شَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: مَوْضِعُ التَّيْمَةِ مِنَ الْإِنْسَانِ وَالطُّفْلِ شُرْكٌ.

(۲۳۹۳۱) حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ انسان اور بچے کے تعویذ کی جگہ شرک (کا ذریعہ) ہے۔

(۲۳۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: مَنْ تَعَلَّقَ عِلَاقَةً وَكَلَّ إِلَيْهَا.

(۲۳۹۳۲) حضرت ابو مجلز سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ جس کسی نے کوئی شے۔ دھاگہ وغیرہ۔ لٹکایا تو اس کو اسی شے کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(۲۳۹۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّمَائِمَ كُلَّهَا، مِنَ الْقُرْآنِ وَغَيْرِ الْقُرْآنِ.

(۲۳۹۳۳) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ (پہلے) اہل علم ہر قسم کے تعویذات کو ناپسند سمجھتے تھے چاہے وہ قرآن سے ہوں یا غیر قرآن سے۔

(۲۳۹۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ.

(۲۳۹۳۴) حضرت حسن کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ان (تعویذات) کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۳۹۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: أَعْلَقُ فِي عَصْدِي هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ﴾ مِنْ حُمَى كَانَتْ بِي؟ فَكَّرَهُ ذَلِكَ.

(۲۳۹۳۵) حضرت مغیرہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا۔ مجھے جو بخار ہوتا ہے میں اس سے (بچاؤ کے لئے) یہ آیت: ﴿يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ﴾ اپنی کلائی پر (لکھ کر) لٹکا لوں؟ تو حضرت ابراہیم نے اس کو ناپسند کیا۔

(۲۳۹۳۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ عَلَّقَ التَّمَائِمَ وَعَقَدَ الرَّقَى، فَهُوَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنَ الشُّرُكِ.

(۲۳۹۳۶) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیل، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے تعویذات لٹکائے اور ڈورے باندھے تو یہ شخص شرک کے ایک شعبہ پر عمل پیرا ہے۔“

(۲۳۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّمَائِمَ وَالرَّقَى وَالنَّشْرَ.

(۲۳۹۳۷) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ (پہلے) اہل علم تعویذات، ڈوروں اور آب زدہ کے تعویذ کو پسند نہیں کرتے تھے۔

(۲۳۹۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْفَةَ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ رَأَى إِنْسَانًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فِي عُنُقِهِ خَرَزَةٌ



فَقَطَعَهَا.

(۲۳۹۳۸) حضرت محمد بن سواق سے روایت ہے کہ حضرت سعید بن جبیر نے ایک آدمی کو بیت اللہ کے گرد طواف کرتے دیکھا کہ اس کی گردن میں ڈورا تھا تو آپ ﷺ نے اس ڈورے کو توڑ ڈالا۔

(۲۳۹۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَنْ قَطَعَ تَمِيمَةً عَنْ إِنْسَانٍ كَانَ كَعَدْلِ رَكْعَةٍ .  
(۲۳۹۴۰) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ جس آدمی نے کسی انسان سے ڈورے کو توڑا تو یہ (ثواب میں) ایک غلام کی آزادی کے برابر ہے۔

(۲۳۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ وَاقِعِ بْنِ سَحْبَانَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ عَلَّقَ شَيْئًا وَكَلَّ إِلَيْهِ .  
(۲۳۹۴۲) حضرت واقع بن سحبان سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں۔ جو آدمی کوئی چیز لٹکاتا ہے تو وہ اس کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

(۲۳۹۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي شَهَابٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَتْ بِهِ شَفِيقَةٌ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : أَرَأَيْكَ مِنْهَا ؟ قَالَ : لَا حَاجَةَ لِي بِالرَّقِيِّ .

(۲۳۹۴۴) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ انہیں درد سر تھا۔ بتاتے ہیں کہ ان سے ایک آدمی نے کہا۔ میں آپ کو اس درد کا تعویذ دیتا ہوں؟ حضرت سعید بن جبیر نے فرمایا۔ مجھے تعویذ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۲۳۹۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْمَعَادَةَ لِلصَّبْيَانِ ، وَيَقُولُ : إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ بِهِ الْخَلَاءَ .

(۲۳۹۴۶) حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت ہے کہ وہ بچوں کے لئے تعویذ کو پسند نہیں کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ بچے تعویذ کے ہمراہ ہی بیت الخلاء میں چلے جاتے ہیں۔

(۸) مَا ذَكَرُوا فِي تَمْرِ عَجْوَةٍ ، هُوَ لِلْسَمِّ وَغَيْرِهِ

عجوة کھجور کے بارے میں جو احادیث مروی ہیں کہ یہ زہر وغیرہ کے لئے مفید ہے

(۲۳۹۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ : سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ تَصَبَّحَ بِسَمِّ تَمْرَاتِ عَجْوَةٍ ، لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ ، وَلَا سِحْرٌ . (بخاری ۵۴۳۵۔ مسلم ۱۵۳)

(۲۳۹۴۸) حضرت سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا کہ ”جو شخص بوقت صبح سات عجوة کھجوریں کھالے گا تو اس کو اس دن میں کوئی زہر یا جادو نقصان نہیں دے گا۔“

(۲۳۹۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ عُبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعُجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ . (ترمذی ۲۰۶۸۔ احمد ۳/ ۴۸)

(۲۳۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ”عجوة کھجور جنت سے ہے اور یہ زہر سے بھی شفاء ہے۔“

(۲۳۹۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ مِنَ الدَّوَامِ ، أَوْ الدَّوَارِ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عُجْوَةٍ ، فِي سَبْعِ غَدَوَاتٍ عَلَى الرَّيْقِ .

(۲۳۹۴۵) حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دوران سر سے افادہ کے لئے سات صبح نہار منہ عجوة کھجور کے ساتھ دانے کھانے کا فرمایا کرتی تھیں۔

(۲۳۹۴۶) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي عُجْوَةٍ الْعَالِيَةِ شِفَاءٌ أَوْ : إِنَّهَا تَرِيأُ فِي أَوَّلِ الْبُكْرَةِ عَلَى الرَّيْقِ . (مسلم ۱۷۱۹۔ نسائی ۶۷۱۳)

(۲۳۹۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ”عجوة عالیہ میں شفا ہے۔“ ارشاد فرمایا: ”عجوة عالیہ صبح کے وقت نہار منہ تریاق ہے۔“

### (۹) فِي التَّمْرِ يَحْتَكُ بِهِ الْمَوْلُودُ

نو مولود بچہ کو کھجور کے ذریعہ تحنیک کرنے کے بارے میں احادیث

(۲۳۹۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ وَلَدَتْ غُلَامًا ، فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ : اجْعَلِي حَتَّى تَأْتِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَبَعَثَ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ ، فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : مَعَهُ شَيْءٌ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، تَمَرَاتٌ ، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهُ فِي فِي الصَّبِيِّ ، ثُمَّ حَنَّكَهُ بِهِ ، وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ . (بخاری ۵۳۷۰۔ مسلم ۱۷۸۹)

(۲۳۹۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا ایک بچہ پیدا ہوا تو مجھے ابو طلحہ نے کہا۔ اس بچہ کو نبی پاک ﷺ کے پاس لے جاؤ۔ پس یہ بچہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا اور اس بچہ کے ہمراہ چند کھجوریں بھی بھیجی گئی تھیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اس بچہ کو لیا اور فرمایا ”اس کے ساتھ کوئی چیز ہے؟“ لوگوں نے جواب دیا۔ جی ہاں! کھجوریں ہیں۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے کھجوریں لیں اور ان کو چبایا پھر آپ ﷺ نے اپنے منہ مبارک سے (چبائی ہوئی کھجور) لی اور اس کو بچہ کے منہ میں

ڈال دیا۔ پھر آپ ﷺ نے اس کے تالو کو ملا اور اس کا نام آپ ﷺ نے عبد اللہ رکھا۔

(۲۳۹۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: وَلَدَ لِي غُلَامٌ، فَاتَتْ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ، وَحَنَكُهُ بِتَمْزُقَةٍ. (بخاری ۶۱۹۸ - مسلم ۲۳)

(۲۳۹۳۸) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ میں (اسے لے کر) نبی کریم ﷺ کی

خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اس کو اپنی کھجور سے گٹھی دی۔

(۲۳۹۴۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ ابْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ؛ أَنَّهَا آتَتْ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ حِينَ وَضَعَتْهُ، وَطَلَبُوا تَمْرَةً حَتَّى وَجَدُوهَا فَحَنَكُوهَا بِهَا، فَكَانَ أَوَّلَ

شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنُهُ رِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۳۹۰۹ - مسلم ۱۶۹۱)

(۲۳۹۳۹) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو..... جب

حضرت اسماء نے ان کو جنم..... لے کر حاضر ہوئیں۔ اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھجور کی تلاش کی یہاں تک کہ مل گئی تو پھر آپ ﷺ ابن

زبیر رضی اللہ عنہ کو کھجور کی گٹھی دی۔ پس جو چیز حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پیٹ میں گئی وہ آپ ﷺ کا لعاب مبارک تھا۔

(۲۳۹۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يُؤْتِي بِالصَّبْيَانِ فَيَمْرُكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِكُهُمْ. (بخاری ۶۰۰۲ - مسلم ۱۶۹۱)

(۲۳۹۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی خدمت میں بچوں کو لایا جاتا تھا اور آپ ﷺ ان کے لئے

برکت کی دعاء فرماتے اور ان کو گٹھی دیتے تھے۔

## (۱۰) فِي الْإِثْمِدِ، مَنْ أَمَرَ بِهِ عِنْدَ النَّوْمِ

سوتے وقت اثمہ سرمہ لگانے کا کہنے والے حضرات کے دلائل

(۲۳۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ، فَإِنَّهُ يَشُدُّ الْبَصَرَ وَيُنِيبُ الشَّعْرَ.

(ابن ماجہ ۳۳۹۲)

(۲۳۹۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ: ”سونے کے وقت اثمہ

(سرمہ) کو لازمی استعمال کرو۔ کیونکہ یہ نگاہ کو تیز کرتا ہے۔ اور بالوں کو اگاتا ہے۔“

(۲۳۹۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أَمْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ، يَجْلُو الْبَصَرَ، وَيُنِيبُ الشَّعْرَ.

(۲۳۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تمہارے سرموں میں سے بہترین سرمہ اشد ہے۔ نگاہ کو تیز کرتا ہے۔ اور بالوں کو اگاتا ہے۔“

## (۱۱) كَمْ يَكْتَحِلُ فِي كُلِّ عَيْنٍ؟

ہر آنکھ میں کتنی مرتبہ سرمہ لگایا جائے؟

(۲۳۹۵۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ بِالْإِلِيمِدِ، وَيَكْتَحِلُ الْيَمْنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالْيُسْرَى مَرَّةً وَاحِدَةً.

(ابن سعد ۳۸۴)

(۲۳۹۵۳) حضرت عمران بن ابی انس سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اشد سرمہ لگایا کرتے تھے۔ اور آپ ﷺ دائیں آنکھ میں تین سلاخیاں سرمہ لگاتے تھے اور بائیں آنکھ میں دو سلاخیاں سرمہ لگاتے تھے۔

(۲۳۹۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ.

(۲۳۹۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ہر آنکھ میں تین تین مرتبہ سرمہ لگایا کرتے تھے۔

(۲۳۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ الثَّنِينَ فِي ذِهِ، وَالثَّنِينَ فِي ذِهِ، وَوَاحِدَةً بَيْنَهُمَا.

(۲۳۹۵۵) حضرت ابن سیرین کے بارے میں روایت ہے کہ وہ دو سلاخیاں اس آنکھ میں اور دو سلاخیاں اس آنکھ میں سرمہ لگایا کرتے تھے اور ایک سلاخی دونوں آنکھوں کے درمیان لگاتے تھے۔

(۲۳۹۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ عَبْدِ بْنِ مُنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْحَلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ. (ترمذی ۲۰۳۸۔ ابن ماجہ ۳۴۹۹)

(۲۳۹۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ ﷺ ہر آنکھ میں تین تین سلاخیاں سرمہ لگاتے تھے۔

## (۱۲) فِي الْخُمْرِ يُتَدَاوَى بِهَا، وَالسَّكْرِ

شراب اور عرق کھجور کے ذریعہ علاج کرنے کے بارے میں (احادیث)

(۲۳۹۵۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جَعْفَى، يُقَالُ لَهُ: سُوبِدُ بْنُ طَارِقٍ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخُمْرِ؟ فَهَيَّاهُ عَنْهَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ

، إِنَّمَا نَصَعَهَا لِلدَّوَاءِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهَا دَاءٌ وَلَيْسَتْ بِدَوَاءٍ .

(۲۳۹۵۷) حضرت علقمہ بن وائل، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بھٹی کا ایک شخص جس کو سوید بن طارق کہا جاتا تھا۔ نے نبی کریم ﷺ سے شراب کے بارے میں سوال کیا؟ تو آپ ﷺ نے اس کو اس سے منع کر دیا۔ اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! ہم تو اس کو دوائی کے لئے بناتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ”یہ تو بیماری ہے۔ یہ دوائی نہیں ہے۔“

(۲۳۹۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ الصَّفَرُ ، فَنَبِعَتْ لَهُ السَّكْرُ ، فَسَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَانَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ .

(۲۳۹۵۸) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو پیٹ کا وہ مرض لاحق ہوا جس میں چہرہ زرد ہو جاتا ہے تو کسی نے اس کے سامنے عرق کھجور کی تعریف کی۔ اس مریض نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو تم پر حرام کیا ہے اس چیز میں تمہاری شفا نہیں رکھی۔

(۲۳۹۵۹) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَتْ لَابْنِ عُمَرَ بُخْبِيَّةٌ ، وَإِنَّهَا مَرَضَتْ ، فَوُصِفَ لِي أَنْ أَدَاوِيَهَا بِالْخَمْرِ ، فَدَاوَيْتُهَا ، ثُمَّ قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ : إِنَّهُمْ وَصَفُوا لِي أَنْ أَدَاوِيَهَا بِالْخَمْرِ ، قَالَ : فَفَعَلْتُ ؟ قُلْتُ : لَا ، وَقَدْ كُنْتُ فَعَلْتُ ، قَالَ : أَمَا إِنَّكَ لَوْ فَعَلْتَ عَاقِبَتَكَ .

(۲۳۹۵۹) حضرت نافع سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک بختی اونٹ تھا۔ وہ بیمار ہو گیا، مجھے کسی نے کہا کہ میں اس کا شراب کے ذریعہ علاج کروں۔ چنانچہ میں نے اس کا علاج کیا۔ پھر میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا۔ لوگوں نے مجھے کہا ہے کہ میں اس کا شراب کے ذریعہ علاج کروں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا۔ پھر تم نے کیا؟ میں نے کہا۔ نہیں۔ حالانکہ میں تو علاج کر چکا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ اگر تم نے یہ کام کیا ہوتا تو میں تمہیں سزا دیتا۔

(۲۳۹۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَامِرٍ ، وَابْنُ زَيْبَادٍ : لَا أُوتَى بِأَحَدٍ سَقَى صَبِيًّا خَمْرًا إِلَّا جَلَدْتُهُ . قَالَ ابْنُ عُثْمَانَ : وَحَفْظِي : ابْنُ زَيْبَادٍ .

(۲۳۹۶۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ ابن عامر اور ابن زیاد نے کہا کہ: میرے پاس کوئی ایسا آدمی لایا گیا جس نے کسی بچے کو شراب پلائی ہو تو میں اس کو ضرور کوڑے لگاؤں گا۔

(۲۳۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تُسْقَى الْبُهَائِمُ الْخَمْرَ .

(۲۳۹۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ اس بات کو (بھی) ناپسند کرتے تھے کہ جانوروں کو شراب پلائی جائے۔

(۲۳۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَدَاوَى بِالْخَمْرِ ، وَبِدَمِ الْحَلَمِ ، وَبِالنَّارِ .

(۲۳۹۶۲) حضرت ابراہیم کے بارے میں منقول ہے کہ وہ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ شراب اور چیچر کے خون کے ساتھ اور آگ

کے ذریعہ سے علاج کیا جائے۔



(۲۳۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُوَيْلَ عَنْ صَبِيٍّ يَشْتَكِي ، نُعْتُ لَهُ قَطْرَةً مِنْ خَمْرٍ ؟ قَالَ : لَا .

(۲۳۹۶۳) حضرت عثم بن عطیہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک بچہ تکلیف میں مبتلا ہے، کیا اسے شراب کا ایک قطرہ دیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۳۹۶۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ : مَنْ تَدَاوَى بِالْخَمْرِ فَلَا شِفَاؤَ اللَّهُ .

(۲۳۹۶۴) حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہا کرتی تھیں کہ جو شخص شراب کے ذریعہ سے علاج کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفا ہی نصیب نہ کریں۔

(۲۳۹۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَامِرٍ : مَنْ سَقَى صَبِيًّا خَمْرًا جَلَدْنَا الَّذِي سَقَاهُ .

(۲۳۹۶۵) حضرت عامر سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عامر نے فرمایا: جو شخص کسی بچے کو شراب پلائے گا تو ہم پلانے والے کو کوڑے ماریں گے۔

(۲۳۹۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَرِهَ أَنْ يُدَاوَى دَبْرُ الْإِبِلِ بِالْخَمْرِ .

(۲۳۹۶۶) حضرت سعد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اونٹ کی پشت پر جو خمر لگا ہے اس کا علاج شراب سے کیا جائے۔

### (۱۳) فِي التَّلْبِينَةِ

بھوسے اور شہد سے بنے ہوئے حریرہ کے بیان میں

(۲۳۹۶۷) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومِ ابْنَةِ عُمَرَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَيْكُمْ بِالْبَيْضِ النَّافِعِ ، يَعْنِي التَّلْبِينَةَ ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، إِنَّهُ لَيَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدَكُمْ وَجْهَهُ مِنَ الْوَسْخِ ، وَكَانَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ ، لَمْ تَزَلِ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى أَحَدٍ طَرَفِيهِ . (ترمذی ۲۰۳۹-احمد ۳۲/۶)

(۲۳۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم لوگ مبغوض لیکن نافع چیز یعنی تلبینہ (بھوسے اور شہد کا حریرہ) کو لازم پکڑو۔ پس تم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ یقیناً یہ چیز تمہارے پیٹ کو اس طرح دھوڑا لیتی ہے جیسا کہ تم میں سے کوئی ایک اپنے چہرہ سے میل کو دھوڑتا ہے۔“ اور رسول اللہ ﷺ کے گھروالوں

میں سے جب کسی کو کوئی تکلیف ہوتی تو ہانڈی سسل آگ پر دھری رہتی یہاں تک کہ مریض کسی ایک جانب..... موت یا حیات کی طرف آجاتا۔

(۱۴) فِي الْحِجَامَةِ أَيْنَ تُوَضَعُ مِنَ الرَّأْسِ؟

پچھنے سر میں کس جگہ لگوائے جائیں؟

(۲۳۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ أَسْفَلَ مِنَ الذُّوَابَةِ، وَيُسَمِّيهَا مُنْقَذًا.

(۲۳۹۶۸) حضرت مکحول سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ (اپنی) پیشانی کے بالوں کے نچلے حصہ میں پچھنے لگواتے تھے اور اس کو آپ ﷺ منقذ کا نام دیتے تھے۔

(۲۳۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا عَلَى الْأَخْذَعَيْنِ، وَعَلَى الْكَاهِلِ وَاحِدَةً. (ترمذی ۲۰۵۱۔ ابوداؤد ۳۸۵۶)

(۲۳۹۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تین جگہ پر پچھنے لگوائے، دو رگیں گردن کے دونوں جانب اور ایک دو کندھوں کے درمیان۔

(۲۳۹۷۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عُلْقَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُحَيْنَةَ يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْيِي جَمَلٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ، وَسَطَ رَأْسِهِ. (بخاری ۱۸۳۶۔ ابن ماجہ ۳۳۸۱)

(۲۳۹۷۰) حضرت عبداللہ بن محسنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام لُحی جمل میں پچھنے لگوائے اور (اس وقت) آپ ﷺ حالت احرام میں تھے اور سر کے درمیان لگوائے۔

(۲۳۹۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِمَكَانٍ بِطَرِيقِ مَكَّةَ، بِمَعْدِنٍ يُدْعَى لَحْيٍ جَمَلٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَوْفًا رَأْسِهِ.

(۲۳۹۷۱) حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے معدن والے راستہ میں ایک مقام پر جس کا نام لُحی جمل تھا۔ اس حالت میں اپنے سر مبارک پر پچھنے لگوائے کہ آپ ﷺ حالت احرام میں تھے۔

(۲۳۹۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِلَّا أَنْ رَجُلَهُ وَرِثَتْ فَحَجَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۳۹۷۲) حضرت منصور سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے تھے؟

انہوں نے جواب دیا۔ مگر آپ ﷺ کا پاؤں مبارک کمزور ہو گیا تھا تو آپ ﷺ نے اس کو بیٹھی لگوائی تھی۔  
(۲۳۹۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحَرَّمٌ فِي رَأْسِهِ ، مِنْ أَذَى كَانَ بِهِ . (بخاری ۵۶۹۹۔ ابوداؤد ۱۸۳۲)  
(۲۳۹۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر مبارک پر بوجہ تکلیف کے چھپے لگوائے تھے جبکہ آپ ﷺ حالت احرام میں تھے۔

(۱۵) فِي الرُّخْصَةِ فِي الْقُرْآنِ ، يُكْتَبُ لِمَنْ يُسْقَاهُ

کسی کو پلانے کے لئے قرآن مجید لکھنے کے جواز کے بیان میں (احادیث)

(۲۳۹۷۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا عَمِرَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَلَدَهَا ، فَيُكْتَبُ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَالْكَلِمَاتِ فِي صَحْفَةٍ ، ثُمَّ تَغْسَلُ فَتُسْقَى مِنْهَا : بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ . ﴿كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا عَشِيَّةً ، أَوْ ضُحَاهَا﴾ ، ﴿كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ﴾ .

(۲۳۹۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ جب کسی عورت کو بچہ کی ولادت میں تنگی ہو تو ان دو آیتوں اور کلمات کو ایک صفحہ پر لکھ دیا جائے پھر اس کو دھو کر یہ پانی عورت کو پلایا جائے۔ (الفاظ کا ترجمہ یہ ہے) شروع اس خدا کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو بہت بڑا اور کرم کرنے والا ہے۔ پاک ہے اللہ، جو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور جو رب ہے عرش عظیم کا۔ ﴿كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا عَشِيَّةً ، أَوْ ضُحَاهَا﴾ اور ﴿كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ﴾ .

(۲۳۹۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ ، عَنْ غَانِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لَا تَرَى بَأْسًا أَنْ يُعَوَّذَ فِي الْمَاءِ ، ثُمَّ يُصَبَّ عَلَى الْمَرِيضِ .

(۲۳۹۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت ہے کہ وہ پانی میں دم وغیرہ کرنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتی تھیں کہ پھر وہ پانی مریض پر بہا دیا جائے۔

(۲۳۹۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ (ح) وَلَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يُكْتَبَ آيَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ يُسْقَاهُ صَاحِبُ الْفَرْعِ .

(۲۳۹۷۶) حضرت ابوقلابہ اور حضرت مجاہد کے بارے میں روایت ہے کہ یہ دونوں حضرات اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں

کرتے تھے کہ قرآن مجید کی کوئی آیت لکھی جائے اور پھر ڈرے ہوئے آدمی کو پلائی جائے۔

(۲۳۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَكْتُبُ التَّعْوِذَ لِمَنْ آتَاهُ ، قَالَ حَجَّاجٌ : رَسَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : مَا سَمِعْنَا بِكَرَاهِيَتِهِ إِلَّا مِنْ قَلِيلِكُمْ أَهْلُ الْعِرَاقِ .

(۲۳۹۷۷) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ مجھ سے اس آدمی نے بیان کیا جس نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا تھا کہ جو ان کے پاس (بغرض تعویذ) آتا وہ اس کے لئے تعویذ لکھتے تھے۔ حجاج کہتے ہیں۔ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا: تو انہوں نے جواباً ارشاد فرمایا: اے اہل عراق! ہم نے تو تمہارے علاوہ کسی سے اس کا ناپسند ہونا نہیں سنا۔

(۲۳۹۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ النَّشْرِ ، فَأَمَرَنِي بِهَا ، قُلْتُ : أَرَوْيْهَا عَنْكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۲۳۹۷۸) حضرت قتادہ، سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں بتاتے ہیں کہ میں نے ان سے آسیب کے تعویذ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے اس کی اجازت دی۔ میں نے (ان سے) کہا۔ میں اس (تعویذ) کو آپ کی نسبت سے روایت کروں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۲۳۹۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ سَأَلَتْ عَنِ النَّشْرِ ؟ فَقَالَتْ : مَا تَصْنَعُونَ بِهِذَا ؟ هَذَا الْفَرَأُ إِلَى جَانِبِكُمْ ، يَسْتَنْقِعُ فِيهِ أَحَدُكُمْ سَبْعًا يَسْتَقْبِلُ الْجُرْيَةَ .

(۲۳۹۷۹) حضرت اسود سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آسیب کے تعویذات کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواباً ارشاد فرمایا: تم لوگ اس سے کیا بناتے ہو؟ یہ تمہارے قریب فرات کا دریا ہے۔ اس میں (آکر) تم میں سے کوئی ایک پانی کے بہاؤ کی طرف منہ کر کے سات مرتبہ غوطہ لگالے۔

(۱۶) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن لوگوں نے اس کو ناپسند کیا ہے۔ (ان کی احادیث)

(۲۳۹۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَ بِالْكُوفَةِ يَكْتُبُ مِنَ الْفَرَعِ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ ، فَيُسْقَاهُ الْمَرِيضُ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ .

(۲۳۹۸۰) حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت ہے کہ ان سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو آدمی کوفہ میں تھا اور ڈرے ہوئے لوگوں کو قرآن کی آیات لکھ کر دیتا اور پھر ان آیات کو وہ مریض کو پلاتا تھا؟ تو حضرت ابراہیم نے اس کو پسند نہیں فرمایا۔

(۲۳۹۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنِ النَّشْرِ ؟ فَقَالَ : يَسْحَرُ .

(۲۳۹۸۱) حضرت حکم بن عطیہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو سنا جبکہ ان سے آسیب کے تعویذات کے

بارے میں پوچھا گیا؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ یہ جادو ہے۔

(۲۳۹۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ النَّسْرِ؟ فَقَدْ كَرِهِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هِيَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ. (بزار ۴۰۳۳)

(۲۳۹۸۲) حضرت ابو رجاء سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے آسیب کے تعویذات کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے میرے سامنے نبی کریم ﷺ سے متصل ایک حدیث ذکر فرمائی کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ اعمال شیطانیہ میں سے ہے۔“

### (۱۷) فِي الرَّجُلِ يَسْحَرُ وَيَسْمُ فَيُعَالِجُ

اس آدمی کے بارے میں جس کو سحر یا زہر ہو جائے اور وہ علاج کروائے

(۲۳۹۸۳) حَدَّثَنَا عَثَمُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَنْ أَصَابَهُ نُسْرَةٌ، أَوْ سَمٌ، أَوْ سِحْرٌ، فَلْيَأْتِ الْفُرَاتَ، فَلْيَسْتَقْبِلِ الْجَرِيَّةَ، فَيَغْتَمِسَ فِيهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

(۲۳۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ جس آدمی کو آسیب، جادو یا نہر چڑھ جائے تو اسے چاہیے کہ وہ فرات دریا پر آئے اور پانی کے بہاؤ کے رخ کرے اور دریا میں سات مرتبہ غوطہ لگائے۔

(۲۳۹۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: سَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ، فَاشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذَلِكَ أَيَّامًا، فَاتَاهُ جَبْرِيلُ فَقَالَ: إِنَّ رَجُلًا كَذًا مِنَ الْيَهُودِ سَحَرَكَ، عَقَدَ لَكَ عَقْدًا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا، فَاسْتَحْرَجَهَا، فَجَاءَ بِهِ، فَجَعَلَ كُلَّمَا حَلَّ عَقْدَةً وَجَدَ لِكَ حَقَّةً، قَالَ: فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عَقَالٍ، فَمَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْيَهُودِيَّ، وَلَا رَأَى فِي وَجْهِهِ قَطُّ.

(احمد ۳/ ۳۶۷۔ حاکم ۳۶۰)

(۲۳۹۸۳) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ پر ایک یہودی آدمی نے جادو کیا۔ جس کی جناب نبی کریم ﷺ کو چند دن تک شکایت رہی لیکن پھر حضرت جبریل آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔ ”یہود کے فلاں شخص نے آپ پر جادو کیا ہے اور اس نے آپ کے لئے چند گرہیں لگائی ہیں“ چنانچہ آپ ﷺ نے ان گرہوں (والے دھاگہ) کی طرف حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو نکال کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پس نبی کریم ﷺ جب ان گرہوں میں سے کوئی گرہ کھولتے تو آپ ﷺ اس سے ہلکا پن محسوس کرتے۔ راوی کہتے ہیں۔ پس نبی کریم ﷺ یوں کھڑے ہوئے جیسا کہ آپ ﷺ کو کسی بندش سے کھول دیا گیا ہے۔ لیکن نبی کریم ﷺ نے اس یہودی آدمی



سے اس بات کا کبھی ذکر نہیں فرمایا اور نہ ہی اس یہودی نے کبھی اس بات کو آپ ﷺ کے چہرہ سے پہچانا۔

(۲۳۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ، يُقَالُ لَهُ: كَيْدُ بْنُ الْأَعْصَمِ، حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَلَا يَفْعَلُهُ، حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ، أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ، دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَعَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَشْعُرْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتَنِي فِيهِ؟ جَانِبِي رَجُلَانِ، فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي، وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي، فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلِي، أَوْ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي: مَا وَجَعَ الرَّجُلُ؟ قَالُوا: مَطْبُوبٌ، قَالَ: مَنْ كَبَّهُ؟ قَالَ: كَيْدُ بْنُ الْأَعْصَمِ، قَالَ: فِي أَيِّ شَيْءٍ؟ قَالَ: فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ، وَجِفْتُ طَلْعَةَ ذِكْرٍ، قَالَ: وَآيْنُ هُوَ؟ قَالَ: فِي بَنَرِ ذِي أَرْوَانَ، فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، كَانَتْمَا مَأْوَاهَا نِقَاعَةُ الْجَنَاءِ، وَلَكِنْ نَخَلْهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا أَخْرَجْتَهُ؟ فَقَالَ: لَا، أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَيْتَنِي اللَّهُ، وَكَرِهْتُ أَنْ أُبَيِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا، فَأَعْرَبَهَا قَدْ فُتِنْتُ.

(بخاری ۳۱۷۵۔ مسلم ۱۷۱۹)

(۲۳۹۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ بنو زریق کے یہودیوں میں سے ایک یہودی نے جناب نبی کریم ﷺ پر جادو کیا۔ جس کا نام لیبید بن اعصم تھا۔ (اس کا اثر) یہاں تک (تھا) کہ آپ ﷺ کو خیال ہوتا کہ آپ ﷺ نے ایک کام کر لیا ہے۔ حالانکہ آپ ﷺ نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ دن کا وقت تھا یا رات کا وقت تھا۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے آواز دی۔ پھر دوبارہ آواز دی پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے عائشہ رضی اللہ عنہا! تجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ بات بتادی ہے جو میں نے اللہ تعالیٰ سے معلوم کی تھی؟ میرے پاس دو آدمی آئے اور ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے قدموں کے پاس بیٹھ گیا۔ پھر اس آدمی نے جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا اس آدمی سے جو میرے قدموں کے پاس بیٹھا تھا۔ کہا: یا جو آدمی میرے قدموں کے پاس تھا اس نے میرے سر کے پاس بیٹھے ہوئے سے کہا۔ اس آدمی کی تکلیف کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: اس پر جادو ہوا ہے۔ اس نے پھر پوچھا۔ اس پر کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے کہا لیبید بن اعصم نے۔ پہلے نے پھر پوچھا۔ کس چیز میں جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا۔ کنگھی میں اور اس میں آنے والے بالوں میں اور زکھجور کی جڑ سے بنے ہوئے برتن میں۔ پہلے نے پھر پوچھا۔ یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے کہا۔ میز ذی اروان میں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ اس کنویں کے پاس اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے ہمراہ تشریف لے گئے۔ پھر آپ ﷺ واپس آئے اور فرمایا: ”اے عائشہ رضی اللہ عنہا! گویا کہ اس کا پانی مہندی بھگویا ہوا پانی ہے اور اس کے کھجور تو گویا شیطانوں کے سر ہیں۔“ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے ان چیزوں کو باہر کیوں نہ نکلوا یا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہ“ کیونکہ مجھے تو اللہ تعالیٰ نے

صحت بخش دی ہے اور میں نے اس بات کو ناپسند سمجھا کہ میں اس کے ذریعہ سے لوگوں میں کوئی شر بھڑکاؤں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ان کے بارے میں حکم دیا اور انہیں دفن کر دیا گیا۔

(۲۳۹۸۶) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ، أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سَمٌّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا إِلَيَّ مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنَ الْيَهُودِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سُمًّا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالُوا: أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا أَنْ نَسْتَرِيحَ مِنْكَ، وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ. (بخاری ۳۱۶۹۔ ابوداؤد ۴۵۰۱)

(۲۳۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک بکری ہدیہ کی گئی جس میں زہر ملا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا۔ ”یہاں جتنے یہودی ہیں ان سب کو میرے پاس اکٹھا کرو۔“ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا۔ ”کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا ہے؟“ انہوں نے جواب دیا۔ جی ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ”تمہیں اس کام پر کس چیز نے ابھارا ہے؟“ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے یہ چاہا کہ اگر آپ جموٹے ہوں گے تو ہمیں آپ سے آرام مل جائے گا اور اگر آپ (واقعی) نبی ہوئے تو یہ بات (زہر ملانا) آپ کو نقصان نہیں دے گا۔

(۲۳۹۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى نَاسًا أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْخَذُ عَنْ أَهْلِهِ، وَالْمَسْحُورُ، مَنْ يُطْلَقُ عَنْهُ.

(۲۳۹۸۷) حضرت عطاء کے بارے میں روایت ہے کہ وہ اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے کہ جادو کیا ہوا شخص اور وہ شخص کو اہل خاندان کی طرف سے جادو کیا گیا ہو۔ یہ (دونوں) اس کے پاس جائیں جو اس کو ختم کر دے (سحر کو)۔

(۲۳۹۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ الْخُرَّاسَانِيَّ عَنِ الْمُؤْخَذِ وَالْمَسْحُورِ، يَأْتِي مَنْ يُطْلَقُ عَنْهُ؟ قَالَ: لَا نَاسَ بِذَلِكَ إِذَا اضْطُرَّ إِلَيْهِ.

(۲۳۹۸۸) حضرت اسماعیل بن عیاش بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء خراسانی سے مسحور اور سحر میں گرفتار کے بارے میں پوچھا کہ اگر وہ کسی علاج کرنے والے کے پاس جائیں؟ حضرت عطاء نے فرمایا: جب آدمی اس درجہ مجبور ہو جائے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۳۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: رَجُلٌ طَبَّ بِسِحْرِ، يُحَلِّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ.

(۲۳۹۸۹) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا۔ ایک آدمی ہے جس کو جادو کیا گیا ہے کیا اس کا علاج کیا جاسکتا ہے؟ سعید نے جواب دیا۔ ہاں۔ جو آدمی اپنے بھائی کو نفع دے سکے تو اسے

نفع دینا چاہیے۔

### (۱۸) مَنْ كَرِهَ إِيَّانَ الْكَاهِنِ وَالسَّاحِرِ وَالْعَرَّافِ

جو حضرات کاہن، جادوگر اور نجومی کے پاس جانے کو پسند نہیں کرتے (ان کی احادیث)

(۲۳۹۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حَبَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي حَدِيثٌ عَهْدٌ بِجَاهِلِيَّةٍ، وَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ، وَإِنَّ مِنَّا رَجُلًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ، قَالَ: فَلَا تَأْتِيهِمْ. (مسلم ۳۸۱- ابوداؤد ۹۲۷)

(۲۳۹۹۰) حضرت معاویہ بن حکم سلمی سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں جاہلیت میں عہد قریب ہی میں (اسلام کی طرف) آیا ہوں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام عطا فرمایا ہے۔ اور ہم میں کچھ لوگ نجومیوں کے پاس جاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو نجومیوں کے پاس نہ جانا۔“

(۲۳۹۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْعَرَّافِينَ كُهَّانَ الْعَجَمِ، فَمَنْ أَتَى كَاهِنًا يُؤْمِنُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ بَرَّءَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۳۹۹۱) حضرت اسود بن ہلال سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے۔ یقیناً یہ نجومی لوگ عجم کے کاہن ہیں۔ پس جو شخص کسی کاہن کے پاس آیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو تحقیق اس نے ان باتوں سے اظہارِ براءت کیا جو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر نازل کی ہیں۔

(۲۳۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَيْدُهُمْ مِمَّنْ خَبِرَ مِنْ قَلْبِ رَجُلٍ يَأْتِي الْعَرَّافَ.

(۲۳۹۹۲) حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ جھوٹ کا درہم اس آدمی کے دل سے بہر ہے جو کسی نجومی کے پاس آتا ہے۔

(۲۳۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حُلُوفِ الْكَاهِنِ.

(۲۳۹۹۳) حضرت ابومسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کاہن کے معاوضہ سے منع فرمایا۔

(۲۳۹۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، وَوَكَيْعٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ مَشَى إِلَى سَاحِرٍ، أَوْ كَاهِنٍ، أَوْ عَرَّافٍ فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۳۹۹۳) حضرت عبداللہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ جو شخص کسی جادوگر، کاہن یا نجومی کے پاس چل کر گیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی۔ تو تحقیق اس آدمی نے اس دین سے انکار کیا جو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر نازل کیا۔

### (۱۹) فِي رُقِيَةِ الْعُقْرَبِ وَالْحُمَةِ، مَنْ رَخَّصَ فِيهَا

جن لوگوں نے پچھو اور زہر کے تعویذ میں اجازت دی ہے (ان کے دلائل)

(۲۳۹۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ: سَأَلْتُهَا عَنِ الرُّقِيَةِ مِنَ الْحُمَةِ؟ فَقَالَتْ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ.

(بخاری ۵۷۴۱۔ مسلم ۱۷۲۳)

(۲۳۹۹۵) حضرت عبدالرحمن بن اسود، اپنے والد کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زہر کے تعویذ کے بارے میں سوال کیا؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہر زہر کے لیے تعویذ کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

(۲۳۹۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى، وَكَانَ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ رُقِيَةٌ يَرُقُّونَ بِهَا مِنَ الْعُقْرَبِ، قَالَ: فَاتَوَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَّضُوهَا عَلَيْهِ، وَقَالُوا: إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى، فَقَالَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ. (مسلم ۱۷۲۶۔ احمد ۳/۳۱۵)

(۲۳۹۹۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تعویذات سے منع فرمایا تھا اور عمرو بن حزم کے گھر والوں کے پاس ایک تعویذ تھا جس سے وہ پچھو کا تعویذ کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں، پس یہ لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور انہوں نے یہ تعویذ آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا اور عرض کیا، آپ نے تو تعویذات سے منع کیا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکے تو اسے چاہیے کہ وہ نفع پہنچائے۔“

(۲۳۹۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ، أَوْ حُمَةٍ. (ابوداؤد ۳۸۸۰۔ ترمذی ۲۰۵۷)

(۲۳۹۹۷) نبی کریم ﷺ کے بعض صحابہ میں سے کسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نظر اور زہر کے علاوہ کسی شے کا تعویذ (درست) نہیں ہے۔“

(۲۳۹۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَدَغَتْنِي عُقْرَبٌ، فَأَبْتَدَرَ مِنْ حَرَايَ دَمًا، فَرَقَانِي الْأَسْوَدُ فَبَرَأْتُ.

(۲۳۹۹۸) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا تھا اور میرے نتھنوں سے خون بہنا شروع ہو گیا تھا مجھے اسود نے تعویذ دیا تو میں صحت یاب ہو گیا۔

(۲۳۹۹۹) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِرُقِيَةِ الْحُمَةِ بَأْسًا.

(۲۳۹۹۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ زہر کے لئے تعویذ کرنے میں کوئی حرج نہیں محسوس کرتے تھے۔

(۲۴۰۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: رُخِّصَ فِي الرُّقَى مِنَ الْحُمَةِ، وَالنَّمْلَةِ، وَالنَّفْسِ.

(۲۴۰۰۰) حضرت محمد سے روایت ہے کہتے ہیں کہ زہر، پہلو کے دانہ اور نظر کے بارے میں تعویذ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

(۲۴۰۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ أَنَسٍ أُمُّ بَنِي حَزْمِ السَّاعِدِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ الرُّقَى، فَأَمَرَهَا بِهَا.

(۲۴۰۰۱) حضرت ابوبکر بن محمد سے روایت ہے کہ بنو حزم ساعدی کی والدہ، حضرت خالدہ بنت انس رضی اللہ عنہا، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ ﷺ کے سامنے ایک تعویذ پیش کیا تو آپ ﷺ نے ان کو اس تعویذ کی اجازت عطا فرمائی۔

(۲۴۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رُخِّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقَى مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ.

(مسلم ۱۷۲۵-ترمذی ۲۰۵۶)

(۲۴۰۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نظر اور زہر کے تعویذ کی اجازت عنایت فرمائی تھی۔

(۲۴۰۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ زَكْرِيَّا، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: رَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى ابْنِهِ قَصَبَةً مِنَ الْحُمَى، فَقَطَعَهَا، فَقَالَ: لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ، أَوْ حُمَةٍ.

(۲۴۰۰۳) حضرت عامر سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے پر بخار کے (تعویذ کے طور پر) بالاس کی ٹکلی دیکھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو توڑ دیا اور ارشاد فرمایا: نظر اور زہر کے سو کسی شے کا تعویذ (درست) نہیں ہے۔

(۲۴۰۰۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ اسْتَرْقَى مِنَ الْعُقُوبِ.

(۲۴۰۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے بچھو کے (ڈسنے پر) تعویذ حاصل کیا تھا۔

(۲۴۰۰۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ لَالِ الْأَسْوَدِ رُقِيَةً يَرْقُونَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنَ الْحُمَةِ، قَالَ: فَعَرَضَهَا الْأَسْوَدُ عَلَى عَائِشَةَ، قَالَ: فَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يَرْقُوا بِهَا، قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ، أَوْ حُمَةٍ.

(۲۴۰۰۵) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ آل اسود کے پاس زمانہ جاہلیت ہی سے زہر کا ایک تعویذ تھا، جو وہ لوگوں کو



دیتے تھے۔ راوی کہتے ہیں، پس حضرت اسود نے وہ تعویذ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے پیش کیا، راوی کہتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں حکم دیا کہ وہ اس تعویذ کے ذریعہ سے علاج کیا کریں۔ راوی کہتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی فرمایا: نظر اور زہر کے علاوہ کسی شئی کا تعویذ (درست) نہیں ہے۔

## (۲۰) مَنْ رَخَّصَ فِي رُقِيَةِ النَّمْلَةِ

پہلو کے پھوڑے کے تعویذ کی اجازت دینے والے حضرات

(۲۴۰۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حُثَمَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِحَدَّثَتِهِ الشَّفَاءُ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ : عَلِّمِي حَفْصَةَ رُقِيَّتِكَ ، قَالَ أَبُو بَشِيرٍ : يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ ابْنَ عُثَيْمٍ : فَقُلْتُ لِمُحَمَّدٍ : مَا رُقِيَّتُهَا ؟ قَالَ : رُقِيَّةُ النَّمْلَةِ . (احمد ۶/۲۸۶)

(۲۴۰۰۶) حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابی حمزہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی دادی حضرت شفاء بنت عبد اللہ سے فرمایا تھا۔ ”تم حفصہ کو اپنا تعویذ بھی سکھا دو“۔ ابوبشر سلیمان ابن علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے پوچھا، ان کا تعویذ کون سا تھا؟ محمد نے جواب دیا، پہلو کے پھوڑے کا تعویذ تھا۔

(۲۴۰۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقِيَةِ مِنَ النَّمْلَةِ .

(۲۴۰۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلو کے پھوڑے کے تعویذ کی اجازت عنایت فرمائی ہے۔

(۲۴۰۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حُثَمَةَ ، أَنَّ الشَّفَاءَ ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَاعِدَةٌ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ ، فَقَالَ : مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَعْلِمِي هَذِهِ رُقِيَّةَ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ . (ابوداؤد ۳۸۸۳۔ احمد ۳/۳۷۲)

(۲۴۰۰۸) حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابی حمزہ سے روایت ہے کہ حضرت شفاء بنت عبد اللہ فرماتی ہیں، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جبکہ میں حضرت حفصہ بنت عمر کے پاس بیٹھی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”تمہارے لیے اس بات سے کیا چیز مانع ہے کہ تم نے جس طرح حضرت حفصہ کو لکھنا سکھایا ہے اسی طرح تم اس کو یہ پہلو کے پھوڑے کا تعویذ بھی سکھا دو۔“

## (۲۱) مَنْ رَخَّصَ فِي تَعْلِيْقِ التَّعْوِيْذِ

جن لوگوں نے تعویذات لٹکانے کی اجازت دی ہے

(۲۴۰۰۹) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عَصْمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ التَّعْوِيْذِ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ إِذَا كَانَ فِي أَدِيمٍ .

(۲۴۰۰۹) حضرت ابو عاصمہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے تعویذ کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: جب تعویذ چمڑے میں بند ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۰۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْحَانِضِ يَكُونُ عَلَيْهَا التَّعْوِيْذُ ، قَالَ : إِنْ كَانَ فِي أَدِيمٍ ، فَلَنْتَزِعَهُ ، وَإِنْ كَانَ فِي فَصِيَّةٍ فَصِيَّةٍ ، فَإِنْ شَاءَتْ وَصَعْتُهُ ، وَإِنْ شَاءَتْ لَمْ تَضَعُهُ .

(۲۴۰۱۰) حضرت عطاء سے اس حانضہ کے بارے میں جس نے تعویذ لٹکایا ہو، روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اگر تعویذ چمڑے میں ہو تو عورت کو چاہیے کہ اس کو اتار دے اور اگر چاندی کے خول میں ہو تو پھر چاہے تو اتار دے اور چاہے نہ اتارے۔

(۲۴۰۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَكْتُبُ لِلنَّاسِ التَّعْوِيْذَ فَيُعَلِّقُهُ عَلَيْهِمْ . (۲۴۰۱۱) حضرت ثوبان سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد، لوگوں کو تعویذ لکھ کر دیتے تھے اور پھر وہ تعویذ لوگوں کو پہناتے بھی تھے۔

(۲۴۰۱۲) حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَكْتُبَ الْقُرْآنَ فِي أَدِيمٍ ، ثُمَّ يُعَلِّقُهُ .

(۲۴۰۱۲) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے کہ قرآن مجید کو چمڑے میں لکھا جائے اور پھر اس کو (گلے میں) لٹکایا جائے۔

(۲۴۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا فَرَعَ أَحَدُكُمْ فِي نَوْمِهِ فَلْيَقُلْ : أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَسُوءِ عِقَابِهِ ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِينِ وَمَا يَحْضُرُونَ ، فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعَلِّقُهَا وَلَدَهُ مَنْ أَدْرَكَ مِنْهُمْ ، وَمَنْ لَمْ يَدْرِكْ ، كَتَبَهَا وَعَلَّقَهَا عَلَيْهِ . (ابو داؤد ۳۸۸۹ - ترمذی ۳۵۲۸)

(۲۴۰۱۳) حضرت عمرو بن شعیب، اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی آدمی اپنی نیند میں ڈر جائے تو اُسے چاہیے کہ وہ (یوں) کہے: (ترجمہ): میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ، اللہ کے غصہ اور بُری سزا سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے شر سے اور جو کچھ حاضر ہیں ان کے شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔“ چنانچہ حضرت عبد اللہ، یہ کلمات اپنے بھھدار بچوں کو سکھا دیتے تھے اور جو بچے نا سمجھ تھے، ان کے لئے یہ کلمات

حضرت عبداللہ لکھ کر ان کے (گلوں میں) لٹا دیتے تھے۔

(۲۴۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالشَّيْءِ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۲۴۰۱۴) حضرت ابن سیرین کے بارے میں روایت ہے کہ وہ قرآن کے کسی حصہ (کو تعویذ بنانے) پر کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۰۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ؛ أَنَّهُ رَأَى فِي عَصَدِ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ خِطًّا.

(۲۴۰۱۵) حضرت ایوب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ (کلائی) میں دھاگہ بندھا ہوا دیکھا۔

(۲۴۰۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُعْلَقَ الْقُرْآنُ.

(۲۴۰۱۶) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی قرآن مجید کو (لکھ کر) لٹکائے۔

(۲۴۰۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَنَانَ بْنِ ثَعْلَبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ التَّعْوِذِ يُعْلَقُ عَلَى الصَّبْيَانِ؟ فَرَخَّصَ فِيهِ.

(۲۴۰۱۷) حضرت یونس بن خباب سے روایت ہے کہ میں نے ابو جعفر سے اس تعویذ کے بارے میں سوال کیا جو بچوں پر لٹکائے جاتے ہیں؟ تو انہوں نے اس کی اجازت دی۔

(۲۴۰۱۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْلَقَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، إِذَا وَضَعَهُ عِنْدَ الْغُسْلِ وَعِنْدَ الْغَائِطِ.

(۲۴۰۱۸) حضرت ضحاک کے بارے میں روایت ہے کہ وہ اس بات میں کوئی حرج نہیں محسوس کرتے تھے کہ آدمی کتاب اللہ میں سے کچھ (لکھ کر) لٹکائے بشرطیکہ غسل اور قضائے حاجت کے وقت اس کو اتار دے۔

(۲۲) فِي رُقِيَةِ الْعُقَرَبِ، مَا هِيَ؟

بچھو کے تعویذ کے بیان میں، وہ تعویذ کیا ہے؟

(۲۴۰۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْيَنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَلَدَغَتْهُ عُقْرَبٌ، فَتَنَاولَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلِهِ فَفَقَتَلَهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْعُقَرَبَ، لَا تَدْعُ مُصَلًّى، وَلَا

غَبْرُهُ، أَوْ نَبِيًّا، وَلَا غَيْرَهُ، ثُمَّ دَعَا بِمِلْحٍ وَمَاءٍ فَجَعَلَهُ فِي إِنَاءٍ، ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّهُ عَلَى إِبْصِعِهِ حَيْثُ لَدَغَتْهُ، وَيَمْسَحُهَا وَيَعُوذُ بِهَا بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ. (طبرانی ۸۳۰)

(۲۴۰۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ اس دوران آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک زمین پر رکھا تو آپ ﷺ کو کسی بچھونے ڈس لیا، آپ ﷺ نے اس بچھو کو اپنے جوتے سے قابو کر لیا اور مار ڈالا۔ پھر جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا: ”اللہ کی لعنت ہو بچھوپر، نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نمازی کو۔“ یا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نبی کو چھوڑتا ہے نہ غیر نبی کو۔“ پھر آپ ﷺ نے نمک اور پانی منگوا لیا اور اس کو ایک برتن میں رکھ دیا۔ پھر جس جگہ بچھونے ڈسا تھا اس جگہ یہ پانی ڈالنا شروع کیا اور اس کو ملنے لگے اور اس پر معوذتین پڑھ کر دم فرمایا۔

(۲۴۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ يَرْفُقِي بِالْحَمِيرِ يَتِيَّةً. حضرت اسود کے بارے میں روایت ہے کہ وہ حمیریہ کے ذریعہ تعویذ کیا کرتے تھے۔

(۲۴۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رُقِيَةُ الْعُقْرَبِ: شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٍ بَحْرٍ فَقَطَا. (طبرانی ۸۶۸۱)

(۲۴۰۲۱) حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہتے ہیں کہ بچھو کا تعویذ یہ ہے۔ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٍ بَحْرٍ فَقَطَا۔  
(۲۴۰۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: عَرَضْتُهَا عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: هَذِهِ مَوَاتِيْقُ.

(۲۴۰۲۲) حضرت اسود سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے تعویذ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے فرمایا یہ مضبوط باتیں ہیں۔

(۲۴۰۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ أَبِي مُخَاشِنٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ لَدَغَتْهُ عُقْرَبٌ، فَقَالَ: أَمَّا إِنَّهُ لَوْ قَالَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يُلْدَغْ، أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ. (مسلم ۴۰۸۱- ابن حبان ۱۰۴۱)

(۲۴۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک ایسا آدمی لایا گیا جس کو بچھو نے ڈسا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر یہ آدمی یوں کہتا (ترجمہ) میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعے مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، تو یہ نہ سا جاتا“ یا فرمایا: ”یہ بچھو اس کو نقصان نہ دیتا۔“

(۲۴) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَنْفُثَ فِي الرَّقَى

جو حضرات تعویذات میں پھونک مارنے کو پسند نہیں کرتے

(۲۴۰۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كُنَّا يَرْفُقُونَ، وَيَكْرَهُونَ النَّفْثَ فِي الرَّقَى.

(۲۳۰۲۳) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ دم تعویذ کرتے تھے لیکن تعویذات میں پھونک مارنے کو پسند نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۰۲۵) حَدَّثَنَا عُرْعُرَةُ بْنُ الْبَرِّدِ ، عَنْ أَبِي الْهَزْهَارِ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى الصَّحَّاحِ وَهُوَ وَجِعٌ ، فَقُلْتُ : أَلَا أَعُوذُكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ؟ قَالَ : بَلَى ، وَلَا تَنْفُثْ ، قَالَ : فَعَوَّذْتَهُ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ .

(۲۳۰۲۵) حضرت ابوالہر ہاز سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں حضرت ضحاک کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ وہ تکلیف میں تھے، میں نے (ان سے) عرض کیا اے ابو محمد! کیا میں آپ کو دم نہ کروں؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں (بلکہ کرو) لیکن پھونک نہ مارنا، ابوالہر ہاز کہتے ہیں: پس میں نے ان کو معوذتین کے ذریعہ دم کیا۔

(۲۴۰۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : قَالَ عِكْرِمَةُ : أَتُكْرَهُ أَنْ أَقُولَ فِي الرَّقِيَّةِ ، بِسْمِ اللَّهِ ، أَفُ .

(۲۳۰۲۶) حضرت ایوب سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت عکرمہ کا ارشاد ہے، مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں تعویذ، دم میں یوں کہوں، بسم اللہ! اف۔

(۲۴۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو فُطَيْنٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا النَّفْثَ فِي الرَّقَى .

(۲۳۰۲۷) حضرت حکم اور حضرت حماد دونوں کے بارے میں روایت ہے کہ وہ دم، تعویذات میں تھنکارنے کو پسند نہیں کرتے تھے۔

(۲۴) مَنْ رَخَّصَ فِي النَّفْثِ فِي الرَّقَى

جو لوگ دم تعویذات میں پھونک مارنے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۴۰۲۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ، قَالَ : ذَبَيْتُ إِلَى قَدَرٍ لَنَا فَاحْتَرَقَتْ بَدَنِي ، فَأَتَيْتُ بِي أُمِّي إِلَى شَيْخٍ بِالْبَطْحَاءِ ، فَقَالَتْ : هَذَا مُحَمَّدٌ ، قَدْ احْتَرَقَتْ يَدُهُ ، فَجَعَلَ يَنْفُثُ عَلَيْهَا وَيَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ لَا أَحْفَظُهُ ، فَلَمَّا كَانَ فِي إِمْرَةٍ عُثْمَانَ ، قُلْتُ : مَنْ الشَّيْخُ الَّذِي ذَهَبَتْ بِي إِلَيْهِ ؟ قَالَتْ : رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (احمد ۳/۲۵۹۔ ابن حبان ۲۹۷۶)

(۲۳۰۲۸) حضرت محمد بن حاطب سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں (بچپن میں) اپنی ایک ہانڈی کی طرف ریگتے ہوئے جا پہنچا اور میرا ہاتھ جل گیا، تو میری والدہ مجھے لے کر مقام بطحاء میں ایک شخص کے پاس آئیں اور عرض کیا یہ محمد ہے، اس کا ہاتھ جل گیا ہے، پس اس شخص نے ہاتھ پر پھونکنا شروع کیا اور کچھ کلمات بھی پڑھے جن کو میں یاد نہ رکھ سکا، پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی امارت کا زمانہ تھا تو میں نے (والدہ سے) کہا، وہ کون شیخ تھے جن کے پاس آپ مجھے لے کر گئی تھیں؟ والدہ نے کہا، وہ رسول اللہ ﷺ تھے۔

(۲۴۰۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَامَانَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أُمِّهِ ؛ أَنَّ خَالَهَا حَبِيبَ بْنَ فُؤَيْلٍ حَدَّثَهَا ، أَنَّ أَبَاهُ خَرَجَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



وَعَيْنَاهُ مُبِضَّتَانِ ، لَا يَبْصُرُ بِهِمَا شَيْئًا ، فَسَأَلَهُ مَا أَصَابَهُ ؟ فَأَخْبَرَهُ ، فَنَفَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ ، فَرَأَيْتُهُ يَدْخُلُ الْحَيْطَ فِي الْإِبْرَةِ ، وَإِنَّهُ لَا بُنُّ لِمَا بَيْنَ ، وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَمُبِضَّتَانِ . (طبرانی ۳۵۳۶)

(۲۴۰۲۹) بنو سلامان بن سعد کے ایک آدمی، اپنی والدہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ماموں حبیب بن فویک نے ان کی والدہ سے بیان کیا کہ ان (حبیب) کے والد انہیں لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جبکہ ان کی آنکھیں بے نور تھیں، ان سے کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی تھی، آپ ﷺ نے اُن (والد) سے پوچھا کہ اس (حبیب) کو کیا ہوا ہے؟ والد نے آپ ﷺ کو بتایا، آپ ﷺ نے اس (حبیب) کی آنکھوں میں پھونک ماری۔ پس میں نے (حبیب) کو دیکھا کہ وہ سوئی میں دھاگہ ڈال رہے تھے جبکہ ان کی عمر اسی سال تھی اور ان کی آنکھیں سفید تھیں۔

(۲۴۰۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ فِي الرُّقِيَّةِ . (بخاری ۱۳۱۰ - مسلم ۱۷۲۳)

(۲۴۰۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ تعویذ، دم میں پھونک مارا کرتے تھے۔

(۲۴۰۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْثَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ إِلَيْهِ صَبِيًّا ، فَجَعَلَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ وَاسِطَةِ الرَّحْلِ ، ثُمَّ فَفَّرَ فَاهُ ، فَنَفَثَ فِيهِ . (حاکم ۶۱۷)

(۲۴۰۳۱) حضرت یعلیٰ بن مرہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا: آپ ﷺ کے پاس ایک عورت نے بچہ کو اوپر اٹھایا تو آپ ﷺ نے اس بچہ کا کجاوہ اور اپنے درمیان کر لیا پھر آپ ﷺ نے اس کا منہ کھولا اور اس میں پھونک ماری۔

(۲۴۰۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ ، قَالَ : ذُهِبَ بِي إِلَى عَائِشَةَ وَفِي عَيْنَيَّ سُوءٌ ، فَرَفَقَنِي وَنَفَثَتْ .

(۲۴۰۳۲) حضرت قیس بن محمد بن اشعث سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں لے جایا گیا جبکہ میری آنکھوں میں تکلیف تھی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے دم کیا اور پھونک ماری۔

(۲۴۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الرُّقِيَّةِ يَنْفُثُ فِيهَا ؟ فَقَالَ : لَا أَعْلَمُ بِهَا بَأْسًا .

(۲۴۰۳۳) حضرت ابن عون سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے محمد سے اس دم کے بارے میں سوال کیا جس میں پھونک (بھی) ماری جاتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا: میں اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا۔

## (۲۵) فِي الْمَرِيضِ، مَا يُرْقَى بِهِ، وَمَا يُعَوَّذُ بِهِ؟

مریض کے بارے میں، کس چیز سے دم کیا جائے اور کس سے تعویذ دیا جائے

(۲۴.۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ نُوَيْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَسْتَكِي، فَقَالَ: أَلَا أَرَاكَ بِرُقِيَةٍ عَلَّمْنَاهَا جِبْرِيلُ، بِسْمِ اللَّهِ أَرَقِيكَ، وَاللَّهُ يَشْفِيكَ، مِنْ كُلِّ إِرْبٍ يُؤْذِيكَ، وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ.

(احمد ۲/۳۴۶۔ ابن ماجہ ۳۵۳۴)

(۲۴.۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جبکہ مجھے کوئی تکلیف تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”کیا میں تمہیں اس رقیہ کے ذریعہ دم نہ کروں جو مجھے جبرائیل نے سکھایا تھا، اللہ کے نام سے میں تمہیں دم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ تمہیں شفاء دے ہر اس مصیبت سے جو تمہیں اذیت دے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔“

(۲۴.۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَمَا يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِرُاقِيَةٍ بِأَصْبَحِهِ: بِسْمِ اللَّهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرُقِيَةٍ بَعْضُنَا، يُشْفَى سَقِيمُنَا، بِإِذْنِ رَبِّنَا.

(بخاری ۵۷۴۵۔ مسلم ۱۷۲۳)

(۲۴.۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مریض کے لیے (بطور دم) جو پڑھتے تھے اس میں یہ الفاظ بھی تھے جو آپ ﷺ اپنے ٹھوک کو انگلی کے ساتھ لگا کر کہتے تھے۔ ”(ترجمہ) اللہ کے نام سے، ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کی ٹھوک کے ساتھ مل کر ہمارے پروردگار کے حکم سے ہمارے بیمار کو شفا دیتی ہے۔“

(۲۴.۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ بِهِذِهِ الْكَلِمَاتِ: أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاؤِكَ، شِفَاءُكَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا، قَالَتْ: فَلَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أُمْسَحُهَا وَأَقُولُهَا، قَالَتْ: فَفَزَعَ يَدُهُ مِنْ يَدِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَالْحَقْنِي بِالرِّفْقِ الْأَعْلَى، قَالَتْ: فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ. (مسلم ۱۷۲۲۔ ابن ماجہ ۱۶۱۹)

(۲۴.۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ تعویذ (پناہ) دیا کرتے تھے۔ ”اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور کر دے، اور شفاء عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے اور ایسی شفا دے جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، پس جب رسول اللہ ﷺ کی اپنے مرض الموت میں

حالت زیادہ بوجھل ہو گئی تو میں نے آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑا اور اس کو مسح کر کے یہ کلمات کہنے لگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، آپ ﷺ نے میرے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور فرمایا: ”اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور مجھے تو رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ ملا دے“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پس یہ آخری بات تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی۔

(۲۱:۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: اسْتَكَيْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ: إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرْحُنِي، وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّرًا فَأَشْفِنِي، أَوْ عَافِنِي، وَإِنْ كَانَ بَلَاءٌ فَصَبِّرْنِي، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ لَهُ، قَالَ: فَمَسَحَنِي بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ، أَوْ عَافِهِ، فَمَا اسْتَكَيْتُ ذَلِكَ الْوَجَعَ بَعْدُ.

(ترمذی ۳۵۶۳۔ ابن حبان ۶۹۳۰)

(۲۲:۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مجھے کچھ شکایت تھی کہ نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں (اس وقت) کہہ رہا تھا۔ اگر میری موت کا وقت آچکا ہے تو تو مجھے راحت دے دے اور اگر میری موت کا وقت ابھی دیر سے ہے تو پھر تو مجھے شفا دے دے یا عافیت بخش دے اور اگر یہ آزمائش ہے تو پھر تو مجھے صبر کی توفیق دے دے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا ”تم کیا کہہ رہے ہو؟“ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے یہ بات آپ ﷺ کے سامنے بھی کہی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مجھ پر پھیرا پھر فرمایا: ”اے اللہ! اس کو شفا دے دے۔“ یا فرمایا، اس کو عافیت دے دے، پس اس کے بعد مجھے یہ تکلیف کبھی نہ ہوئی۔

(۲۴:۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَيْهَاقِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ لَمْ يَحْضُرْ وَفَاتَهُ، فَقَالَ: أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ، سَبْعَ مَرَّاتٍ، شَفِي. (احمد ۲۳۹/۱۔ ابوداؤد ۳۰۹۹)

(۲۴:۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص کسی ایسے مریض کے پاس حاضر ہو جس کی وفات کا وقت نہیں آیا اور یہ آدمی (جانے والا) سات مرتبہ یہ الفاظ کہے۔ (ترجمہ): ”میں عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا مالک ہے، یہ سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا کرے۔“ تو مریض کو شفا مل جاتی ہے۔

(۲۴:۳۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِيرُ بْنُ هَانٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّ جَبْرِيلَ رَفَأَهُ وَهُوَ يُوعَكُ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ، وَاسْمُ اللَّهِ يَشْفِيكَ. (احمد ۳۲۳/۵۔ ابن حبان ۹۵۳)

(۲۴:۳۹) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے سنداً روایت کرتے ہیں کہ جبرائیل نے آپ ﷺ کو دم کیا جب

کہ آپ ﷺ کی تکلیف زیادہ تھی، پس جبرائیل علیہ السلام نے کہا (ترجمہ) اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں، ہر اس بیماری سے جو آپ کو تکلیف دے اور ہر حاسد سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر سے، اور اللہ کا نام آپ کو شفا دے گا۔

(۲۴:۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ ، قَالَ : أَذِيبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاؤِكَ . (ترمذی ۳۵۶۵)

(۲۴:۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے تو فرماتے: (ترجمہ) ”اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما دے اور شفا دے دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے بغیر کوئی شفا نہیں ہے۔“

(۲۴:۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَمَّاكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ، قَالَ : تَنَاولْتُ قَدْرًا لَنَا فَاحْتَرَقَتْ يَدَيَّ ، فَأَنْطَلَقْتُ بِأُمِّي إِلَى رَجُلٍ جَالِسٍ فِي الْجَبَانَةِ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَقَالَ : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، ثُمَّ أَذِنَنِي مِنْهُ ، فَجَعَلَ يَنْفُثُ وَيَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ ، فَسَأَلْتُ أُمِّي بَعْدَ ذَلِكَ : مَا كَانَ يَقُولُ ؟ فَقَالَتْ : كَانَ يَقُولُ : أَذِيبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ إِلَّا بِأَنْتَ .

(ابن سعد ۶۵۰)

(۲۴:۴۱) حضرت محمد بن حاطب سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے اپنی ایک ہانڈی کو پکڑ لیا تھا اور میرا ہاتھ جل گیا تھا تو میری والدہ مجھے لے کر ایک آدمی کے پاس چلی گئی جو ایک ہموار زمین میں بیٹھا ہوا تھا، اور میری والدہ نے کہا، یا رسول اللہ ﷺ! انہوں نے جواب دیا: ”حاضر ہوں“ پھر میری والدہ نے مجھے ان کے قریب کیا، پس انہوں نے کچھ کلمات کہنا شروع کیے، مجھے معلوم نہیں ہوا کہ وہ کلمات کیا ہیں اور پھونک مارنا شروع کیا، پھر میں نے اس کے بعد اپنی والدہ سے پوچھا کہ وہ کیا پڑھ رہے تھے؟ تو والدہ نے بتایا۔ آپ ﷺ پڑھ رہے تھے۔ (ترجمہ) ”اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف کو دور کر دے اور شفا دے دے تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے۔“

(۲۴:۴۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَاهُ جَبْرِيلُ ، فَقَالَ : بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ ، مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنٍ ، وَاللَّهُ يَشْفِيكَ . (مسلم ۱۷۱۸ - ترمذی ۹۸۲)

(۲۴:۴۲) حضرت ابو سعید سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی تکلیف ہو گئی تھی تو آپ ﷺ کو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دم کیا، پس انہوں نے کہا۔ ”اللہ کے نام سے میں آپ کو ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے اور ہر حاسد سے اور نظر سے دم کرتا ہوں، اور اللہ تعالیٰ ہی آپ کو شفا دیں گے۔“

(۲۴،۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، يَقُولُ: أُعِيدُ كَمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامِيَةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمِيَةٍ، وَيَقُولُ، هَكَذَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يُعوِّذُ ابْنَيْهِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ.

(ترمذی ۲۰۶۰۔ ابوداؤد ۴۷۰۳)

(۲۴۰۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ تعویذ دیتے تھے، فرماتے تھے: (ترجمہ) ”میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ ہر شیطان اور ہر بیلے جانور سے اور ہر بری نظر سے پناہ میں دیتا ہوں اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اپنے دونوں بیٹوں، اسماعیل اور اسحاق، کو اسی طرح تعویذ (دم) دیا کرتے تھے۔

(۲۴،۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمِثْلِهِ، أَوْ نَحْوِهِ.

(۲۴۰۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی کریم ﷺ سے بھی ایسی ہی روایت نقل کی ہے۔

(۲۴،۴۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا مِنَ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا وَمِنْ الْحُمَى هَذَا الدَّعَاءُ: بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ، مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

(ترمذی ۲۰۷۵۔ ابن ماجہ ۳۵۲۱)

(۲۴۰۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ہر طرح کی تکالیف اور بخار کے لئے یہ دعا سکھایا کرتے تھے ”اللہ کے نام سے جو بہت بڑا ہے، میں پناہ پکڑتا ہوں اس اللہ سے جو بہت عظمت والا ہے، ہر تیز رگ سے اور ہر آگ کی شدت کے شر سے۔“

(۲۴،۴۶) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ فَرْقَلَدِ السَّخِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ بِابْنٍ لَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ابْنِي هَذَا بِهِ جُنُونٌ، وَإِنَّهُ يَأْخُذُهُ عِنْدَ عَشَائِنَا وَعَدَائِنَا، فَيَخْبُثُ، قَالَ: فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ وَدَعَا لَهُ، فَفَعَّ نَعْفَةً، فَخَرَجَ مِنْ جَوْفِهِ مِثْلُ الْحَرِّ الْأَسْوَدِ. (احمد ۲۳۹/۱۔ طبرانی ۱۲)

(۲۴۰۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت اپنا ایک بیٹا لے کر جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! میرے اس بیٹے پر جنوں (کا اثر) ہے، اور یہ دورہ بچہ صبح و شام پڑتا ہے اور بہت بُرا منظر ہوتا ہے، راوی کہتے ہیں، پس آپ ﷺ نے اس بچے کے سینہ کو ملا اور اس کے لئے دعا کی تو اس نے ایک مرتبہ الٹی (قے) کی اور اس



کے پیٹ سے سیاہ لکڑی کی طرح کوئی چیز نکلی۔

(۲۶۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَتْ : اشْتُكْتُ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَيَهُودِيَّةٌ تَرْفِيهَا ، فَقَالَ : ارْزُقِيهَا بِكِتَابِ اللَّهِ .

(۲۳۰۳۷) حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کوئی تکلیف تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے تو (دیکھا) ایک یہودی عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دم کر رہی ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو اللہ کی کتاب کے ذریعہ دم کرو۔

(۲۶۰۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ : إِنَّ فَلَانًا شَاكَ ، قَالَ : فَيَسْرُكَ أَنْ يَبْرَأَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : قُلْ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ ، اشْفِ فَلَانًا .

(۲۳۰۳۸) حضرت فضیل بن عمرو سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا، فلاں آدمی کو تکلیف ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا، تمہیں یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ صحت یاب ہو جائے؟ آنے والے نے کہا۔ جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم یوں کہو، اے حلیم! اے کریم! فلاں آدمی کو شفا عطا فرما۔

(۲۶۰۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْفَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يَبْطِلُنِي ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اجْعَلْ يَدَكَ الْيُمْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قُلْ : بِسْمِ اللَّهِ ، أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ ، سَبْعَ مَرَّاتٍ ، فَفَعَلْتُ ذَلِكَ ، فَشَفَانِي اللَّهُ .

(مسلم ۶۷۰ - احمد ۳/۲۱۷)

(۲۳۰۳۹) حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس حالت میں حاضر ہوا کہ مجھے ایسی تکلیف تھی جو قریب تھا کہ مجھے ہلاک کر دیتی، تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا ”تم اپنے داہنے ہاتھ کو اس درد کی جگہ پر رکھ دو، پھر یہ الفاظ کہو ”میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور ان کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو میں محسوس کر رہا ہوں، سات مرتبہ کہو“ پس میں نے یہ عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرمادی۔

(۲۶۰۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَنْدَبٍ ، قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِعَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَتَنَمَ مَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا بِهِ بَلَاءٌ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّ هَذَا ابْنِي وَبَيْتَهُ أَهْلِي ، وَبِهِ بَلَاءٌ لَا يَتَكَلَّمُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : زَانَتُونِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ ، فَأَتَيْتُ بِهِ فَعَسَلَ فِيهِ يَدَيْهِ ، وَمَضَمَصَ فَاةً ، ثُمَّ أَعْطَاهَا ، فَقَالَ : اسْقِيهِ مِنْهُ ، وَصَبِي عَلَيْهِ مِنْهُ ، وَاسْتَشْفِي اللَّهُ لَهُ . فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ : لَوْ وَهَبْتُ لِي مِنْهُ ، فَقَالَتْ : إِنَّمَا هُوَ لِهَذَا

الْمُبْتَلَى، فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحَوْلِ، فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْعَلَامِ؟ فَقَالَتْ: بَرًّا، وَعَقَلَ عَقْلًا لَيْسَ كَعَقُولِ النَّاسِ.

(ابن ماجہ ۳۵۳۲ - طبرانی ۲۵)

(۲۳۰۵۰) حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص اپنی والدہ ام جندب سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے ایک عورت آ رہی تھی اور اس کے پاس اس کا بچہ تھا جس کو کوئی بیماری تھی، یہ عورت کہہ رہی تھی یا رسول اللہ ﷺ! یہ میرا بیٹا ہے اور یہی میرے خاندان کا بقیہ (بچا ہوا) ہے، لیکن اس کو کوئی بیماری ہے کہ یہ گفتگو نہیں کرتا، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میرے پاس تھوڑا سا پانی لاؤ“ چنانچہ آپ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور کھلی کھلی پھر آپ ﷺ نے یہ پانی عورت کو دے کر ارشاد فرمایا: ”اس پانی میں سے کچھ اس بچہ کو پلا دو اور کچھ پانی اس بچہ پر انڈیل دو اور اللہ تعالیٰ سے اس بچہ کے لئے شفا مانگو“ (راویہ کہتی ہیں) میں اس عورت سے ملی تھی اور میں نے اس سے کہا تھا۔ اگر تم یہ بچہ مجھے ہدیہ کر دو؟ اس عورت نے کہا یہ بچہ تو اسی مصیبت کا ہے پھر میں اس عورت سے اگلے سال ملی اور میں نے اس سے بچہ کے بارے میں پوچھا؟ تو اس نے کہا وہ صحت یاب ہو گیا اور وہ ایسی عقل کا مالک ہے کہ وہ عام لوگوں کی عقلوں سے جدا ہے۔

(۲۴۰۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَزَلَ مَلَكَانِ، فَجَلَسَا أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي، فَقَالَ الْاِثْنَانِ عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي: مَا بِهِ؟ قَالَ: حُمَى شَدِيدَةٌ، قَالَ: عَوِّذُكَ، قَالَ: فَمَا نَفَعَكَ، وَلَا نَفَعَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ، وَاللَّهِ يَشْفِيكَ، خُذْهَا فَلْتَهْنِئَكَ.

(طبرانی ۱۰۹۳)

(۲۳۰۵۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دو فرشتے نیچے آئے اور ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا، جو فرشتہ میرے پاؤں کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس نے میرے سر کی طرف بیٹھے ہوئے فرشتے سے پوچھا اس آدمی کو کیا ہوا ہے؟ اس نے جواب دیا، سخت بخار ہے، پہلے نے کہا، اس کو دم کرو۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں، اس نے پھونک نہیں ماری..... چنانچہ اس نے کہا، اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں اور اللہ ہی آپ کو شفا دے گا، یہ دم لو اور تمہیں مبارک ہو۔“

(۲۶) فِي الْأَخْذِ عَلَى الرُّقِيَةِ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

دم پر کچھ (عوض) لینے میں اجازت دینے والوں کا بیان

(۲۴۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ الصَّلْتِ؛ أَنَّ عَمَّهُ أَتَى النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا رَجَعَ مَرَّ عَلَى اَعْرَابِيٍّ مَجْنُونٍ مُّوتِيٍّ فِي الْحَدِيدِ ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ : اَعْنَدَكَ شَيْءٌ تَدَاوِيهِ بِهِ ؟ فَاِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ جَاءَ بِخَيْرٍ ، فَرَفِئَتْ بِاَمِّ الْقُرْآنِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ ، كُلُّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ ، فَبَرَأَ ، فَاعْطَوْنِي مِثْلَ شَاةٍ ، فَلَمَّا قَدِمْتُ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبَرْتُهُ فَقَالَ : اَقُلْتَ غَيْرَ هَذَا ؟ فَقُلْتُ : لَا ، قَالَ : كُلُّهَا بِسْمِ اللّٰهِ ، فَلَعَمْرِي لِمَنْ اَكَلَ بِرُقِيَّةً بَاطِلٍ ، لَقَدْ اَكَلْتُ بِرُقِيَّةً حَقًّا . (ابوداؤد ۳۸۹۳ - احمد ۵/۲۱۰)

(۲۴۰۵۲) حضرت خابجہ بن صلت بیان کرتے ہیں کہ ان کے چچا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے پھر جب وہ واپس ہوئے تو ان کا گزر ایک ایسے دیہاتی پر ہوا جس کو بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا کچھ لوگوں نے (ان کے چچا سے) کہا۔ کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے۔ جس کے ذریعے تم اس کا علاج کر سکو؟ کیونکہ تمہارا ساتھی (مراد آپ ﷺ) خیر کی بات لے کر آیا ہے۔ پس میں نے اس دیہاتی کو تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دو دن مسلسل دم کیا تو وہ صحت یاب ہو گیا۔ اس پر ان لوگوں نے مجھے سوکریاں عطیہ میں دیں۔ پھر جب میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پہنچا تو میں نے آپ ﷺ کو یہ بات بتائی۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ”کیا تم نے اس کے علاوہ کچھ پڑھا تھا؟“ میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا: ”ان بکریوں کو کھاؤ، بسم اللہ کرو۔ میری عمر کی قسم! جس کسی نے باطل تعویذ کے ذریعہ کھایا (سو کھایا) لیکن تم یقیناً برحق تعویذ کے ذریعہ کھاؤ گے۔“

(۲۱۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبَّاسٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ رَاكِبًا فِي سَرِيَّةٍ ، قَالَ : فَتَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمُ الْقِرَى ، فَلَمْ يَقْرُوا ، قَالَ : فَلَدَغَ سَيْدُهُمْ ، قَالَ : فَاتَوْنَا فَقَالُوا : اِفِيكُمْ أَحَدٌ يَرْفِي مِنَ الْعُقْرَبِ ؟ قَالَ : قُلْتُ : نَعَمْ ، لَكِنِّي لَا أَرْفِيهِ حَتَّى تُعْطُونَا غَنَمًا ، قَالَ : فَقَالُوا : اِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً ، قَالَ : فَقَبِلْنَا ، قَالَ : فَفَرَأْتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، قَالَ : فَبَرَأَ ، فَقُلْنَا : لَا تَعْبَلُوا حَتَّى تَأْتُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَيْهِ ، قَالَ : لَقَدْ كَرُثَ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ ، قَالَ : أَوْ مَا عَلِمْتُ أَنَّهَا رُقِيَّةٌ ؟ اَفَرِسْمُوا الْغَنَمَ ، وَاضْرِبُوا إِلَيَّ مَعَكُمْ بِسْمِهِمْ .

(ترمذی ۲۰۶۳ - احمد ۳/۱۰)

(۲۴۰۵۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم میں سواروں کو ایک سریہ میں بھیجا۔ فرماتے ہیں: پس ہم کچھ لوگوں کے پاس اترے اور ہم نے ان سے مہمان نوازی کا کہا تو انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہ کی۔ کہتے ہیں (اسی دوران) ان کے سردار کو ڈسا گیا۔ چنانچہ وہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے۔ کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو کچھ کو دم کر سکتا ہو؟ ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے جواب دیا۔ ہاں۔ لیکن اسکو تب تک دم نہیں کروں گا جب تک تم ہمیں بکریاں نہ دو۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ ہم آپ لوگوں کو تمیں بکریاں دیں گے۔ کہتے ہیں۔ (اس سے) وہ صحت یاب ہو گیا تو ہم نے (آپس میں) کہا۔ جلدی نہ کرو یہاں تک کہ تم جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پہنچ جاؤ۔ راوی کہتے ہیں۔ پس جب ہم آپ ﷺ کی خدمت میں پہنچے۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جو کچھ کیا تھا اس کا ذکر آپ ﷺ کے سامنے کیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تو جانتا تھا کہ یہ دم (بھی) ہے؟ بکریاں تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی نکالو۔“

(۲۴۰۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي رَقِيتُ فُلَانًا، وَكَانَ بِهِ جُنُونٌ، فَأَعْطَيْتُ قُطِيعًا مِنْ غَنَمٍ، وَإِنَّمَا رَقِيتُهُ بِالْقُرْآنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ بِرُقِيَّةٍ بَاطِلٍ، فَقَدْ أَخَذَ بِرُقِيَّةٍ حَقٍّ.

(۲۴۰۵۴) حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک آدمی حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا۔ میں نے فلاں شخص کو دم کیا تھا اور اس آدمی کو جنون تھا۔ مجھے (عوض میں) بکریوں کا ایک ریوڑ دیا گیا ہے۔ جبکہ میں نے صرف قرآن مجید کے ذریعہ سے دم کیا تھا۔ تو اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس کسی نے باطل تعویذ کے ذریعہ لیا (تو وہ جانے) لیکن یقیناً تو نے تو برحق تعویذ دم پر لیا ہے۔“

(۲۴۰۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بَعْضَ الطَّرِيقِ مَرَرْنَا بِامْرَأَةٍ جَالِسَةٍ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ابْنِي هَذَا بِهِ بَلَاءٌ، وَأَصَابَنَا مِنْهُ بَلَاءٌ، يُؤْخَذُ فِي الْيَوْمِ لَا أَدْرِي كَمْ مَرَّةً؟ فَقَالَ: نَادِ لِبْنِهِ، فَرَفَعْتُهُ إِلَيْهِ، فَجَعَلَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ وَاسِطَةِ الرَّحْلِ، ثُمَّ فَعَرَ فَاةً، ثُمَّ نَفَثَ فِيهِ ثَلَاثًا: بِسْمِ اللَّهِ، أَنَا عَبْدُ اللَّهِ، إِخْسًا عَدُوَّ اللَّهِ، ثُمَّ نَادَاهَا يَاةُ، ثُمَّ قَالَ: الْقَيْنَا فِي الرَّجْعَةِ فِي هَذَا الْمَكَانِ، فَأَخْبَرَنَا مَا فَعَلَ؟ قَالَ: قَدْ مَهَبْنَا ثُمَّ رَجَعْنَا فَوَجَدْنَاهَا فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ مَعَهَا شِيَاةٌ ثَلَاثٌ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ صَبِيُّكَ؟ فَقَالَتْ: وَاللَّيْلِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا أَحْسَسْنَا مِنْهُ بِشَيْءٍ حَتَّى السَّاعَةِ، فَاجْتَرَرُ هَذِهِ الْغَنَمَ، قَالَ: النَّزِلُ فَخَذْ مِنْهَا وَاحِدَةً، وَرَدَّ الْبَقِيَّةَ.

(۲۴۰۵۵) حضرت یعلیٰ بن مرہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں گیا یہاں تک کہ جب ہم راستہ کے درمیان ہی میں تھے تو ہمارا گزرا ایک ایسی عورت پر ہوا جو بیٹھی ہوئی تھی اور اس کے ہمراہ اس کا ایک بچہ تھا۔ اس عورت نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میرا یہ بچہ ہے اور اس کو کوئی بلاء ہے اور اس کی وجہ سے ہمیں بھی تکلیف ہے۔ نامعلوم دن میں کتنی مرتبہ اس کو وہ بلاء تنگ کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ بچہ مجھے پکڑاؤ۔“ چنانچہ عورت نے وہ بچہ آپ ﷺ کی طرف بلند کیا تو آپ ﷺ نے اس بچہ کو اپنے اور سواری کے کجاوہ کے درمیان بٹھایا پھر آپ ﷺ نے اس کا منہ کھولا اور اس میں تین مرتبہ یہ الفاظ کہہ کر پھونکے: ”اللہ کے نام سے، میں اللہ کا بندہ ہوں، اے دشمن خدا دفع ہو جا۔“ پھر آپ ﷺ نے وہ بچہ اس عورت کو پکڑا دیا اور فرمایا: ”ہمارے اس جگہ واپسی پر تم ہمیں ملو اور بتاؤ کیا ہوا؟“ راوی کہتے ہیں۔ پس ہم وہاں سے چل پڑے پھر ہم جب لوٹے تو ہم نے اس عورت کو اسی جگہ پایا اور اس کے ساتھ تین بکریاں بھی تھیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ”تیرے بچہ کا کیا ہوا؟“ اس عورت نے عرض کیا۔ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ ہم نے ابھی تک اس بچہ سے کوئی تکلیف محسوس

نہیں کی ہے۔ پس آپ یہ بکریاں لے لیں اور ذبح کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اُترو اور ان میں سے ایک بکری لے لو اور باقی بکریاں واپس کر دو۔“

(۲۴۰۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِمَّا أَخَذَ سُلَيْمَانُ مِنْهُ الْمِثْقَ.

(۲۴۰۵۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ ان کے سوا جن سے حضرت سلیمان نے مِثْقَ لیا تھا کسی سے دم، تعویذ جائز نہیں ہے۔

### (۲۷) مَنْ رَخَّصَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ الْعَيْنِ

جو لوگ نظر کے دم کی اجازت دیتے ہیں

(۲۴۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرْقِيِّ، قَالَ: قَالَتْ أَسْمَاءُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تُسْرِعُ إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ، فَاسْتَرْقِي لَهُمْ مِنَ الْعَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ لَسَبَقْتَهُ الْعَيْنُ. (ترمذی ۲۰۵۹۔ ابن ماجہ ۳۵۱۰)

(۲۴۰۵۷) حضرت عبید بن رفاعہ زرقی سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا۔ جعفر کے بچوں کو نظر بہت جلد لگ جاتی ہے۔ تو کیا میں ان کو نظر کا دم، تعویذ کروا لیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں اور اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت پاتی تو نظر ہی تقدیر پر سبقت پاتی۔“

(۲۴۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَ أُمِّ سَلَمَةَ، فَإِذَا صَبِيٌّ فِي الْبَيْتِ يَشْتَكِي، فَسَأَلَهُمْ عَنْهُ؟ فَقَالُوا: نَظَنُّ أَنْ يَكُنِيَ الْعَيْنُ، فَرَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا تَسْتَرْقُونَ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ.

(بخاری ۵۷۳۹۔ مالک ۳)

(۲۴۰۵۸) حضرت عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے گھر میں ایک بچہ کو دیکھا جس کو تکلیف تھی؟ تو آپ ﷺ نے گھر والوں سے اس کے بارے میں پوچھا؟ لوگوں نے بتایا کہ ہمارے خیال میں اس کو نظر لگ گئی ہے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اس کو نظر کا دم کیوں نہیں کروایا؟“

(۲۴۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيَّةٍ، مَوْلَى جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عَمِيْسٍ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْعَيْنَ تُسْرِعُ إِلَيَّ بَنِي جَعْفَرٍ، فَاسْتَرْقِي لَهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَلَوْ قُلْتُ لِشَيْءٍ يَسْبِقُ الْقَدَرَ، لَقُلْتُ: إِنَّ الْعَيْنَ تَسْبِقُهُ.



(۲۳۰۵۹) حضرت جبیر بن مطعم کے آزاد کردہ غلام، عبداللہ بن بابیہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس بتاتی ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ اے رسول خدا ﷺ! جعفر کے بچوں کو نظر بہت جلدی لگ جاتی ہے تو کیا میں ان کو دم کروا لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ اور اگر میں کہتا کہ کوئی چیز تقدیر پر بھی سبقت پاسکتی ہے تو میں کہتا کہ نظر، تقدیر پر سبقت پاسکتی ہے۔“

(۲۴۰۶۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيْسَى، عَنْ أُمِّةَ بْنِ هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: انْطَلَقْتُ أَنَا وَسَهْلُ بْنُ حَنِيفٍ نَلْتَمِسُ الْحِمَرَ، فَوَجَدْنَا خِمْرًا، أَوْ عَدِيرًا، وَكَانَ أَحَدُنَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَغْتَسِلَ وَاحِدُ يَرَاهُ، فَاسْتَرَّ مِنِّي حَتَّى إِذَا رَأَى أَنْ قَدْ فَعَلَ، نَزَعَ جَبَّةَ عَلَيْهِ مِنْ كِسَاءٍ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَاءَ، فَتَنَظَّرْتُ إِلَيْهِ فَأَعْجَبَنِي خَلْقُهُ، فَأَصَبْتُهُ مِنْهَا بَعِيْنٍ، فَأَخَذَتْهُ قَفْقَفَةٌ وَهُوَ فِي الْمَاءِ، فَدَعَوْتُهُ فَلَمْ يُجِبْنِي، فَانْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَوَمُوا، فَاتَاهُ، فَرَفَعَ عَنْ سَاقِهِ، ثُمَّ دَخَلَ إِلَيْهِ الْمَاءَ، فَلَمَّا أَتَاهُ ضَرَبَ صَدْرَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ أَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا، ثُمَّ قَالَ: فَمُ، فَقَامَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ نَفْسِهِ، أَوْ مَالِهِ، أَوْ أَخِيهِ، مَا يُعْجِبُهُ، فَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ، فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ. (احمد ۴۳۷۔ حاکم ۲۱۵)

(۲۳۰۶۰) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں اور سہل بن حنیف چلے اور ہم کسی اوٹ کی تلاش میں تھے۔ چنانچہ ہم نے کوئی اوٹ یا کنواں پایا اور ہم میں سے ہر ایک اس بات سے شرماتا تھا کہ وہ غسل کرے اور اُسے کوئی دیکھے۔ چنانچہ انہوں نے میرے آگے پردہ کیا یہاں تک کہ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ میں غسل کر چکا ہوں تو انہوں نے وہ چادر کا جبہ اتار دیا جو انہوں نے پہنا ہوا تھا۔ اور پھر وہ پانی میں داخل ہو گئے۔ پس میں نے ان کی طرف دیکھا تو مجھے ان کی ساخت بہت خوبصورت لگی، جس کی وجہ سے انہیں میری نظر لگ گئی۔ پس انہوں نے پانی میں ہی خوب کپکپانا شروع کیا۔ میں نے انہیں بلایا لیکن انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ چنانچہ میں نبی کریم ﷺ کی طرف چلا گیا اور میں نے آپ ﷺ کو ساری بات بتائی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اٹھو۔“ پھر آپ ﷺ ان (سہل) کے پاس تشریف لائے اور آپ ﷺ نے اپنی چٹلی مبارک سے (کپڑا) اٹھایا اور آپ ﷺ ان کی طرف پانی میں داخل ہو گئے۔ پس جب آپ ﷺ ان کے پاس پہنچے تو آپ ﷺ نے ان کے سینہ پر مارا اور پھر فرمایا: ”اے اللہ! اس کی سردی، گرمی اور درد کو دور کر دے۔“ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”اٹھ کھڑا ہو“ چنانچہ وہ کھڑے ہو گئے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی اپنے آپ یا اپنے مال یا اپنے بھائی سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اس کو بہت پیاری لگے تو اُسے برکت کی دعا کرنی چاہیے کیونکہ نظر برحق ہے۔“

(۲۴۰۶۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَامِرًا مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ، وَلَا جِلْدَ مُخْبَّاتٍ، فَلَبِطَ بِهِ حَتَّى مَا يَبْقُلُ لِبَشَّةِ الْوَجَعِ، فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَطَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ:

قَتَلَتْهُ، عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ؟ أَلَا بَرَكْتُ؟ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِدَلِّكَ، فَقَالَ: اغْسِلُوهُ،  
فَاغْتَسَلَ فَحَرَجَ مَعَ الرَّكْبِ.

وَقَالَ الزُّهْرِيُّ: إِنَّ هَذَا مِنَ الْعِلْمِ، غَسَلَ الَّذِي عَانَهُ، قَالَ: يُؤْتَى بِقَدَحٍ مَاءٍ، فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ،  
فَيَمْضِضُ وَيَمْجِجُهُ فِي الْقَدَحِ، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يَصُبُّ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى كَفِّهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ  
بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرَى، وَيُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى مِرْفَقِ يَدِهِ الْيُمْنَى، وَبِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى  
مِرْفَقِ يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى، فَيَغْسِلُ قَدَمَهُ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَدَهُ الْيُمْنَى  
فَيَغْسِلُ الرَّكْبَتَيْنِ، وَيَأْخُذُ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ، فَيَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ صَبَّةً وَاحِدَةً، وَلَا يَدْعُ الْقَدَحَ حَتَّى يَقْرُعَ.

(احمد ۳/۳۸۲- ابن حبان ۶۱۰۶)

(۲۴۰۶۱) حضرت ابوامامہ بن ہبل بن حنیف، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ، ہبل کے پاس سے گزرے  
جبکہ ہبل غسل کر رہے تھے۔ حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ میں نے آج کے دن (دکھائی دینے والے شخص کی طرح کبھی نہیں دیکھا اور نہ  
ہی اس قدر سفید چمڑی دیکھی۔ پس (اتنے میں) حضرت ہبل رضی اللہ عنہ زمین پر گر گئے۔ یہاں تک کہ بوجہ شدت تکلیف کے انہیں کچھ  
سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ کو اس بات کی اطلاع کی گئی تو نبی کریم ﷺ نے حضرت عامر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان پر غصہ کا  
اظہار کیا اور فرمایا: ”تم نے اس کو قتل کر دیا ہے۔ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرتا ہے؟ تم نے اس کے لئے دعائے  
برکت کیوں نہیں کی؟“ پھر آپ ﷺ نے ان (عامر رضی اللہ عنہ) کو حکم دیا اور فرمایا۔ ”اس کو غسل دو“ چنانچہ انہوں نے غسل کیا اور قافلہ  
کے ہمراہ چلے گئے۔ حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ علم کی بات یہ ہے کہ غسل وہ شخص کرتا ہے جس نے نظر لگائی ہے۔ فرماتے  
ہیں کہ ایک پیالہ میں پانی لایا جائے اور پھر یہ اس پیالہ میں دھوئے۔ پھر اپنے بائیں ہاتھ سے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالے پھر  
دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے اور پھر اپنا پایاں ہاتھ ڈالے اور اپنی دائیں کہنی پر پانی ڈالے اور پایاں ہاتھ ڈالے اور  
اپنی بائیں کہنی پر پانی ڈالے پھر اپنا پایاں ہاتھ ڈھوئے پھر اپنا پایاں ہاتھ ڈھوئے۔ پھر پایاں ہاتھ ڈھوئے۔ پھر اپنا ہاتھ ڈھوئے۔ پھر  
اپنی بائیں کہنی پر پانی ڈھوئے۔ اور اس کے ازار کو پکڑ لے اور اس کے سر پر ایک ہی مرتبہ یہ پانی انڈیل دے۔ پیالے کو خالی ہونے تک  
انڈیل کر رکھے۔

(۲۶۰۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ  
تَأْمُرُ الْمُعَمِّينَ أَنْ يَتَوَضَّأَ، فَيَغْسِلَ الَّذِي أَصَابَتْهُ الْعَيْنُ.

(۲۴۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت ہے کہ وہ نظر لگانے والے کو حکم دیتی تھیں کہ وہ وضو کرے اور پھر جس کو نظر  
لگی ہے اس کے بچے ہوئے پانی سے اسے غسل دیا جائے۔

(۲۶۰۶۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ:

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَيْنُ حَقٌّ، وَإِذَا اسْتُغْسِلَ فَلْيَغْتَسِلْ. (مسلم ۴۲- ابن حبان ۲۱۰۸)  
 (۲۳۰۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نظر برحق ہے اور جب کسی کو  
 نظر کی وجہ سے غسل کرنے کا کہا جائے تو اس کو غسل کرنا چاہیے۔“

### (۶۸) فِي الرَّجُلِ يَقْزَعُ مِنَ الشَّيْءِ

اس آدمی کے بارے میں جو کسی شئی سے ڈرتا ہو

(۲۴۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنَ  
 الْمُغِيرَةَ الْمُخْزُومِيَّ شَكَاَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَ نَفْسٍ وَجَدَهُ، وَإِنَّهُ قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ  
 فِرَاشَكَ فَقُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ، وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ  
 يَحْضُرُونِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَضُرُّكَ شَيْءٌ حَتَّى تَصْبِحَ. (ترمذی ۳۵۲۸- احمد ۵۷/۴)

(۲۳۰۶۳) حضرت محمد بن یحییٰ سے روایت ہے کہ ولید بن ولید بن مغیرہ مخزومی نے رسول اللہ ﷺ نے اپنے خیالات کے بارے  
 میں جو انہیں آتے تھے، شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے بستر پر آؤ تو یوں کہو۔ میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ  
 سے اس کے غضب اور سزا اور اس کے بندوں کے شر سے پناہ میں آتا ہوں۔ اور شیطانی وساوس سے بھی پناہ میں آتا ہوں۔ اور اس  
 بات سے بھی پناہ میں آتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ پس قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ تمہیں صبح تک کوئی  
 چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔“

(۲۴۰۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرَةَ، قَالَ: كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ  
 يَقْزَعُ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَخْرُجَ وَمَعَهُ سِقْفُهُ، فَيُخَشِئُ عَلَيْهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا، فَشَكَاَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ جَبْرِيلَ قَالَ لِي: إِنَّ عَفْرِيَّتًا مِنَ الْجَنِّ يَكِيدُكَ، فَقُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ الَّتِي لَا  
 يُجَاوِزُهَا بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَخْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا دَرَأَى فِي الْأَرْضِ وَمَا  
 يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ بَارِحَمَنُ، فَقَالَهُنَّ  
 خَالِدٌ، فَلَذَهَبَ ذَلِكَ عَنْهُ.

(۲۳۰۶۵) حضرت یحییٰ بن جعدہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ خالد بن ولید رات کے وقت ڈر جاتے تھے اور ان کے پاس تواریخ بھی  
 ہوتی تھی اور وہ اس حال میں باہر نکل جاتے تھے، پھر انہوں نے یہ خوف محسوس کیا کہ یہ کسی کو زخمی نہ کر دیں تو انہوں نے نبی  
 کریم ﷺ سے اس بات کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مجھے جبرائیل نے کہا تھا کہ ایک بڑا جن آپ کے لیے  
 برائی کا ارادہ رکھتا ہے پس آپ (یہ) پڑھیں: ”میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات تامہ کے ذریعے سے پناہ پکڑتا ہوں جن سے کوئی نیک

اور بدتجاوز نہیں کر سکتا، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترے اور جو آسمان میں چڑھے اور ہر اس چیز سے جو زمین میں داخل ہو اور جو زمین سے خارج ہو اور رات، دن کے فتنوں سے اور ہر رات کو آنے والی ہر چیز کے شر سے مگر وہ رات کو آنے والی چیز جو خیر کے ساتھ آئے، اے رحمن! چنانچہ حضرت خالد نے یہ جملے کہے تو ان کی یہ حالت ختم ہو گئی۔

(۲۴۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ تَلَقَّيْتُهُ الْجَنُّ بِالْشَّرِّ يَرْمُونَهُ، فَقَالَ جَبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ، تَعُوذُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: فَزَجَرُوا عَنْهُ، فَقَالَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَانِيَةِ الَّتِي لَا يُجَارِزُهَا بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا بَثَّ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ.

(۲۴۶۶) حضرت مکحول روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو جنات آپ کو اس حالت میں ملے کہ وہ آپ ﷺ کی طرف شعلہ زنی کر رہے تھے۔ اس پر حضرت جبرائیل نے عرض کیا۔ ”اے محمد! آپ ان کلمات کے ذریعہ پناہ حاصل کر لیں۔“ چنانچہ جنات کو آپ ﷺ سے ڈور کر دیا گیا۔ آپ ﷺ نے (یہ کلمات) کہے تھے۔ ”میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات تامہ کے ذریعہ، جن سے کوئی نیک اور بدتجاوز نہیں کر سکتا، آسمان سے اترنے والی اور آسمان پر چڑھنے والی ہر چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں اور ہر اس چیز سے پناہ پکڑتا ہوں جو زمین میں پھیلی ہوئی ہے اور جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور رات، دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والی ہر چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں سوائے رات کو آنے والی اس چیز کے جو خیر لے کر آئے۔ اے رحمن۔“

(۲۴۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ؛ أَنَّهُ أَمَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنَ صَلَاحِي وَبَيْنَ قِرَاءَتِي، قَالَ: ذَلِكَ شَيْطَانٌ يَقَالُ لَهُ: حَنْزَبٌ، فَإِذَا مَا أَحْسَسْتَهُ فَاتَّقِلْ عَلَى بَسَارِكَ فَلَا تَأْ، وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ.

(مسلم ۱۷۲۹- احمد ۳/ ۲۱۲)

(۲۴۶۷) حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! شقیق شیطان میری نماز اور میری تلاوت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ وہ شیطان ہے۔ جس کو خنزب کہا جاتا ہے۔ پس جب اس کو محسوس کرو تو تم اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دو اور اللہ تعالیٰ سے اس کے شر کی پناہ مانگو۔“

(۲۴۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَنْبَلٍ: كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ؟ قَالَ: جَاءَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْدِيَةِ، وَتَحَدَّرَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْجِبَالِ، وَفِيهِمْ شَيْطَانٌ مَعَهُ شُعْلَةٌ مِنْ



نَارٍ، يُرِيدُ أَنْ يُحَرِّقَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْعَبَ مِنْهُ؟ قَالَ جَعْفَرٌ: أَحْسَبُهُ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ، وَجَاءَ جَبْرِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ، قَالَ: وَمَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَأًا وَبَرًّا، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فَتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ، قَالَ: فَطُفِئَتْ نَارُ الشَّيَاطِينِ، وَهَزَمَهُمُ اللَّهُ.

(احمد ۳/۳۱۹۔ ابویعلیٰ ۶۸۴۳)

(۲۳۰۶۸) حضرت ابوالتیاح بیان کرتے ہیں کہ کسی آدمی نے حضرت عبداللہ بن حبش سے پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جب شیاطین نے مکر کرنا چاہا تو آپ ﷺ نے کیا کیا تھا؟ عبداللہ نے جواب دیا۔ آپ ﷺ کے پاس مختلف وادیوں سے اور مختلف پہاڑوں سے اتر کر شیاطین آئے اور ان میں ایک ایسا شیطان بھی تھا جس کے پاس آگ کا ایک بڑا انگڑو تھا۔ اور اس کے ذریعہ سے وہ رسول اللہ ﷺ کو جلانا چاہتا تھا۔ لیکن پھر وہ شیطان آپ ﷺ سے مرعوب ہو گیا۔ جعفر راوی کہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ پیچھے ہٹنے لگا۔ حضرت جبرائیل تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا: ”اے محمد ﷺ! کہو“ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ”میں کیا کہوں؟“ جبرائیل نے کہا۔ ”آپ یہ کہو: میں اللہ تعالیٰ کے ان کلماتِ تامہ کے ذریعہ پناہ پکڑتا ہوں کہ جب کلمات سے مخلوق میں سے کوئی فاجر یا نیک تجاوز نہیں کر سکتا۔ اور کوئی پیدا ہونے والا اور نکلنے والا تجاوز نہیں کر سکتا۔ اور میں ہر اس چیز کے شر سے پناہ حاصل کرتا ہوں جو آسمان سے اترے اور آسمان میں چڑھے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین میں داخل ہو اور زمین سے باہر آئے، اور رات، دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو آنے والی کسی بھی چیز کے شر سے مگر رات کو آنے والی وہ چیز جو خیر کے ساتھ آئے، اے رحمن۔“ راوی کہتے ہیں۔ پس شیطانوں کی آگ بجھ گئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو ناکام کر دیا۔

(۲۴۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَلْقَى مِنْ رُؤْيَةِ الْقَوْلِ وَالشَّيَاطِينِ بَلَاءً وَأَرَى خِيَالًا، فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ؟ فَقَالَ: أَخْبِرْنِي عَلَى مَا رَأَيْتَ، وَلَا تَفَرِّقْ مِنْهُ، فَإِنَّهُ يَفَرِّقُ مِنْكَ كَمَا تَفَرِّقُ مِنْهُ، وَلَا تَكُنْ أَجْبَنَ السَّوَادِيْنِ، قَالَ مُجَاهِدٌ: فَرَأَيْتُهُ فَاسْتَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضًا حَتَّى سَمِعْتُ وَقَعَتَهُ.

(۲۳۰۶۹) حضرت مجاہد سے روایت ہے کہتے ہیں کہ مجھے شیاطین وغیرہ کی طرف برے برے خیالات و تصورات آتے تھے۔ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے (اس کے بارے میں) پوچھا۔ تو انہوں نے فرمایا: تم نے جو کچھ دیکھا ہے وہ مجھے بھی بتاؤ۔ اس سے ڈرو نہیں۔ کیونکہ جس طرح تم اس سے ڈرتے ہو وہ بھی تم سے ڈرتے ہیں۔ تم اس سے بھی زیادہ ڈرو پوک نہ بنو۔ حضرت مجاہد کہتے ہیں۔ میں نے پھر دوبارہ یہ دیکھا تو میں نے اس کو لاشی ماری یہاں تک کہ میں نے ضرب کی آواز بھی سنی۔

(۲۴۰۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، قَالَ: كَانُوا إِذَا رَأَى أَحَدُهُمْ فِي مَنَامِهِ مَا يَكْرَهُ، قَالَ: أَعُوذُ بِمَا عَادَتْ بِهِ مَلَائِكَةُ اللَّهِ وَرُسُلُهُ مِنْ شَرِّ مَا رَأَيْتُ فِي مَنَامِي، أَنْ يُصَيِّنِيَ مِنْهُ شَيْءٌ



أَكْرَهُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(۲۳۰۷۰) حضرت ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہتے ہیں کہ پہلے لوگوں میں سے جب کوئی خواب کی حالت میں ناپسندیدہ چیز دیکھتا تو یہ کہتا تھا۔ (ترجمہ) میں اس ذریعہ سے پناہ پکڑتا ہوں جس ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور رسول پناہ پکڑتے ہیں ہر اس چیز کے شر سے جو میں نے اپنی خواب میں دیکھی کہ مجھے اس کی وجہ سے کوئی ایسی بات دنیا یا آخرت میں پہنچے جس کو میں پسند نہیں کرتا۔

(۲۴۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا فَرَعَ أَحَدُكُمْ فِي نَوْمِهِ، فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ، وَسُوءِ عِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِينِ وَمَا يَحْضُرُونَ.

(۲۳۰۷۱) حضرت عمرو بن شعیب، اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے جب کوئی اپنی نیند میں ڈر جائے تو اس کو یہ کہنا چاہیے۔“ (ترجمہ) ”میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ سے اس کے غضب اور اس کے سخت انتقام اور اس کے شریر بندوں اور شیطانوں کی شرارت اور جو کچھ یہ شیطان میرے پاس لائیں (ان سب) سے پناہ میں آتا ہوں۔“

(۲۴۰۷۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: إِذَا حَسَّ أَحَدُكُمْ بِالشَّيْطَانِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى الْأَرْضِ وَلْيَسْعُودْ.

(۲۳۰۷۲) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شیطان (کے اثرات) کو محسوس کرے تو اس کو چاہئے کہ وہ زمین کو دیکھے اور اعموذ باللہ پڑھے۔

(۲۹) فِي الْكَيِّ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

داغنے کے بارے میں جن لوگوں نے اجازت دی ہے

(۲۴۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدًا فِي أَكْحَلِهِ مَرَّتَيْنِ. (ابوداؤد ۳۸۷۲۔ ابن ماجہ ۳۳۹۳)

(۲۳۰۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو ان کے بازو کی ایک رگ میں داغ دیا تھا۔

(۲۴۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُوذُهُ، وَقَدْ اُكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ. (بخاری ۵۶۷۲۔ ترمذی ۹۷۰)

(۲۳۰۷۴) حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم حضرت خباب کی عیادت کرنے کے لئے ان کے ہاں گئے۔

انہوں نے اپنے پیٹ میں سات مرتبہ داغا ہوا تھا۔

(۲۴۰۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ اُكْتُوِيَ مِنَ اللَّقْوَةِ، وَاسْتَرْفَى مِنَ الْعُقْرَبِ.

(۲۳۰۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے لقوہ کے مرض کی وجہ سے اپنے بدن پر داغا اور بچھو کے ڈسنے پر دم کیا۔

(۲۴۰۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ ابْجَرَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: أَفْسَمَ عَلِيُّ عُمَرُ لَا تُكْتَوِيَنَّ.

(۲۳۰۷۶) حضرت جریر سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے قسم دے کر کہا کہ میں ضرور اپنے بدن کو داغوں۔

(۲۴۰۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ اُكْتُوِيَ مِنَ اللَّقْوَةِ.

(۲۳۰۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے لقوہ کے مرض کی وجہ سے (اپنے بدن پر) داغا تھا۔

(۲۴۰۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَوَانِي أَبُو طَلْحَةَ، وَاُكْتُوِيَ مِنَ اللَّقْوَةِ.

(۲۳۰۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مجھے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے داغا اور انہوں نے بوجہ لقوہ کے مرض کے داغا۔

(۲۴۰۷۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ، سَمِعْتُ عَمِّي يَحْيَى، وَمَا أَدْرَكْتُ رَجُلًا مَنَّا بِهِ سَبِيحًا، يُحَدِّثُ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ زُرَّارَةَ أَحَذَّهُ وَجَعَ فِي حَلْقِهِ، يُقَالُ لَهُ: الدَّبِيجُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلَغَنَ، أَوْ لَا يُلَيَّنَ فِي أَبِي أُمَامَةَ عُدْرًا، فَكَوَاهُ بِيَدِهِ، فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَيْتَةُ سُوءٍ لِلْيَهُودِ، يَقُولُونَ: فَهَلَّا دَفَعَ عَنْ صَاحِبِهِ، وَمَا أَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي شَيْئًا.

(ابن ماجہ ۳۳۹۲۔ حاکم ۲۱۳)

(۲۳۰۷۹) حضرت محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے چچا حضرت یحییٰؓ اپنے میں سے کسی آدمی کو میں نے ان کے مشابہ نہیں پایا..... کو بیان کرتے سنا کہ حضرت سعد بن زرارہ کو حلق میں ایک بیماری پیدا ہو گئی جس کو ذبیح (سوزش) کہا جاتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں ضرور بالضرور ابوامامہ میں غدر کو پہنچاؤں گا یا فرمایا: میں ضرور بالضرور آزماؤں گا، چنانچہ آپ ﷺ نے ان کو اپنے ہاتھ سے داغا اور وہ انتقال کر گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہود کے لئے یہ (واقعہ) بری موت ہے، وہ کہیں گے، محمد نے اپنے ساتھی سے تکلیف کیوں نہ دور کی، حالانکہ میں تو اپنی جان کا مالک نہیں ہوں۔“

(۲۴۰۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ شَيْبَانَ اللَّحَامِ، قَالَ: كَوَانِي ابْنُ الْحَنْفِيَّةِ فِي رَأْسِي.

(۲۳۰۸۰) حضرت شیبان لحام سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت ابن الحنفیہ نے میرے سر میں داغا تھا۔

(۲۴۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ وَقَدْ كَوَى غُلَامًا.

(۲۳۰۸۱) حضرت عطاء بن سائب، ابو عبد الرحمن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ عطاء، ابو عبد الرحمن کے ہاں گئے اور انہوں نے ایک غلام کو دانا تھا۔

(۲۴۰۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: كَانَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ يَنْهَى عَنِ الْكُفَى، ثُمَّ أَكْتَرَى بَعْدُ.

(۲۳۰۸۲) حضرت مطرف بن شعیب سے روایت ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ داغنے سے روکا کرتے تھے، لیکن پھر انہوں نے بعد میں اپنے بدن پر داغ لگوا دیا۔

(۲۴۰۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: كَانَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ يَنْهَى عَنِ الْكُفَى، فَأَبْتَلَى فَأَكْتَرَى، فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَعْجُ، وَيَقُولُ: أَكْتَوَيْتُ كَيْفَةَ بَنَارٍ، مَا أَبْرَأْتُ مِنْ أَلَمٍ، وَلَا أَشْفَيْتُ مِنْ سَقَمٍ.

(۲۳۰۸۳) حضرت ابو مجلز سے روایت ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ داغنے سے روکا کرتے تھے لیکن پھر وہ (مرض میں) مبتلا ہوئے تو انہوں نے خود کو داغ لگایا۔ پھر اس کے بعد وہ اونچی آواز سے کہا کرتے تھے کہ میں نے خود کو آگ کے ذریعہ سے دانا ہے لیکن اس نے نہ تو تکلیف ختم کی اور نہ ہی بیماری میں شفا دی۔

(۲۴۰۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَيْتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ نَعَتْ لَهُ الْكُفَى، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْكُوهُ، أَوْ ارْضِفُوهُ. (احمد ۱/ ۳۹۰ - طبرانی ۱۰)

(۲۳۰۸۴) حضرت عبد اللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص کو لایا گیا جس کے بارے میں داغنے کو کہا گیا تھا نبی کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: ”اس کو داغویا فرمایا، اس کو گرم پتھر سے داغو۔“

(۲۴۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَيَّارِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: أَقْسَمَ عَلَيَّ عُمَرُ لَا أَكْتُوِيَنَّ.

(۲۳۰۸۵) حضرت جریر سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے قسم کھا کر کہا کہ میں ضرور بالضرور خود کو داغوں گا۔

(۲۴۰۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي الْعَمَاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بُحْيَةً، قَدْ مَالَ سَنَامُهَا عَلَى جَنْبِهَا، فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْطَعُهَا وَأَكُوِيَهُ.

(۲۳۰۸۶) حضرت حسن بن سعد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک بختی اونٹنی تھی جس کا کوہان ایک جانب گر گیا تھا چنانچہ انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کو کاٹ دوں اور داغ دوں۔

(۲۴۰۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَوَى ابْنَهُ لَهُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ.

(۲۴۰۸۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے ایک بیٹے کو حالت احرام میں داغ دیا تھا۔

### (۲۰) فِي كَرَاهِيَةِ الْكَيِّ وَالرَّقْيِ

داغنے اور تعویذ کرنے کی کراہت کے بیان میں

(۲۴۰۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَى الْأُمَمِ، فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ، فَقُلْتُ: هَذِهِ أُمَّتِي؟ فَقِيلَ: هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ، قَالَ: ثُمَّ قِيلَ لِي: انْظُرْ إِلَى الْأَفْقِ، فَتَنَظَّرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ قَدْ مَلَأَ الْأَفْقَ، قَالَ: فَقِيلَ: هَذِهِ أُمَّتُكَ، وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ سِوَاهَا سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ.

ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَمَيِّنْ لَهُمْ، فَأَقْبَضَ الْقَوْمُ، فَقَالُوا: نَحْنُ الَّذِينَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاتَّبَعْنَا رَسُولَهُ، فَتَحَنَّنْ هُمْ، أَوْ أَوْلَادُنَا الَّذِينَ وَلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَلَا يَكْتُونُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ.

(بخاری ۶۵۴۱ - مسلم ۳۷۷۳)

(۲۴۰۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: ”مجھ پر اتھوں کو پیش کیا گیا۔ پس ایک بہت بڑی تعداد نظر آئی تو میں نے پوچھا۔ یہ میری امت ہے؟ کہا گیا۔ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں۔ پھر مجھے کہا گیا۔ آسمان کی طرف دیکھو۔ چنانچہ میں نے دیکھا تو ایک بڑی تعداد تھی جس نے افق کو بھر دیا تھا۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں۔ کہا گیا۔ یہ آپ کی امت ہے اور ان میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔“ پھر جناب نبی کریم ﷺ اندر تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے ان کے بارے میں مزید بیان نہیں کیا۔ تو لوگ افاض اور کہنے لگے۔ ہم لوگ اللہ پر ایمان لائے ہیں اور ہم نے اس کے رسول کی اتباع کی ہے۔ پس ہم ہی وہ لوگ ہیں۔ یا اس کا مصداق ہمارے وہ بچے ہیں جو اسلام کی حالت میں پیدا ہوئے۔ راوی کہتے ہیں۔ یہ بات جناب نبی کریم ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ وہ لوگ ہوں گے جو تعویذ نہیں کروائیں گے اور قال نہیں نکالیں گے اور ندائیں گے بلکہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کریں گے۔“

(۲۴۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ رَجُلًا مِنَّا شَكْوَى شَدِيدَةً، فَقَالَ الْأَطِبَّاءُ: لَا يَبْرَأُ إِلَّا بِالْكَيِّ، فَأَرَادَ أَهْلُهُ أَنْ يَكُوُّوهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا، حَتَّى نَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْمَرُوهُ، فَقَالَ: لَا، فَبَرَأَ الرَّجُلُ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هَذَا صَاحِبُ بَنِي فَلَانٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا لَوُ كُوِيَ، قَالَ النَّاسُ: إِنَّمَا أَبْرَأَهُ الْكَيُّ.

(۲۳۰۸۹) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی کو (کسی مرض کی) شدید شکایت ہو گئی تو اطباء نے کہا۔ یہ آدمی صرف داغنے سے صحیح ہوگا۔ اس کے گھر والوں نے ارادہ کیا کہ وہ اس کو داغ لگوا دیں۔ لیکن پھر بعض نے کہا۔ نہیں۔ یہاں تک کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لیں۔ چنانچہ انہوں نے آپ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں“ پھر وہ آدمی ٹھیک ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: ”یہ فلاں قبیلہ کا آدمی ہے؟“ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ آدمی اگر داغ جاتا تو لوگ یہی کہتے کہ اس کو داغنے نے صحت یاب کر دیا ہے۔“

(۲۴۰۹۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ أَبِي وَجْزَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَقَّارٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : لَمْ يَتَوَكَّلْ مِنْ اسْتَرْقَى وَاتَّكَوَى .

(ترمذی ۲۰۵۵۔ احمد ۴/۲۵۱)

(۲۳۰۹۰) حضرت عکار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے منقول ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص تعویذ کروائے یا داغ لگوائے اس آدمی نے توکل نہیں کیا۔“

(۲۴۰۹۱) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : قَالَ : تَحَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ : الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ ، وَلَا يَنْطَيَّرُونَ ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ . (بخاری ۹۱۱۔ طبرانی ۹۷۶۹)

(۲۳۰۹۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس گفتگو کر رہے تھے۔ اس دوران نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ستر ہزار لوگ جنت میں یوں داخل ہوں گے کہ ان پر کوئی حساب و کتاب نہیں ہوگا۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو داغ نہیں لگوائیں گے اور نہ ہی تعویذ کروائیں گے اور نہ ہی بدفالی کریں گے بلکہ وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کریں گے۔“

(۲۴۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ : مَنِ اتَّكَوَى كَيْفَةً بَنَى خَاصَمَ فِيهِ الشَّيْطَانُ . (۲۳۰۹۲) حضرت ابو مجلز سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جس آدمی نے آگ سے داغ لگوا یا تو اس میں شیطان جھڑے گا۔

(۲۴۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِّ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : أَخَذَنِي ذَاتُ الْحَبِّ فِي زَمَنِ عُمَرَ ، فَلَدَعَنِي رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ أَنْ يَكُونِي ، فَأَبَى إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ عُمَرُ ، فَذَهَبَ أَبِي إِلَى عُمَرَ ، فَأَخْبَرَهُ الْقِصَّةَ ، فَقَالَ عُمَرُ : لَا تَقْرَبِ النَّارَ ، فَإِنَّ لَهُ أَجَلَ لَنْ يَعْدُوهُ ، وَلَنْ يَقْصُرَ عَنْهُ .

(۲۳۰۹۳) حضرت محمد بن عمرو، اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ذات الحجب ہو گیا۔ تو ایک اعرابی کو مجھے داغنے کے لئے بلایا گیا۔ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اجازت کے بغیر ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر



میرے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئے اور انہیں یہ واقعہ بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم آگ کے قریب نہ جانا کیونکہ اس مریض کا ایک وقت مقرر ہے جس سے یہ مریض نہ تو آگے ہو سکتا ہے اور نہ ہی پیچھے رہ سکتا ہے۔

(۲۴۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ يَمُوتُ عَنِ الْحَمِيمِ، وَأَكْرَهُ الْكُفَى. (احمد ۳/۱۵۶ - طبرانی ۱۷)

(۲۴۰۹۸) حضرت عمران بن ابی انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”میں کھولتے ہوئے پانی سے منع کرتا ہوں اور داغنے کو ناپسند کرتا ہوں۔“

### (۲۱) مَنْ رَخَّصَ فِي قَطْعِ الْعُرُوقِ

جو لوگ رگوں کو کاٹنے میں رخصت دیتے ہیں

(۲۴۰۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ طَبِيبًا، فَقَطَّعَ مِنْهُ عُرْقًا، ثُمَّ كَوَّاهُ عَلَيْهِ. (مسلم ۷۳ - ابو داؤد ۳۸۶۰)

(۲۴۰۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف ایک طبیب بھیجا۔ اس نے حضرت ابی کی رگ کاٹ دی اور اس نے اس رگ پر داغ دیا۔

(۲۴۰۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّهُ قَطَّعَ الْعُرُوقَ. (۲۴۰۹۶) حضرت عمران بن حصین کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے رگوں کو کاٹا۔

(۲۴۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ عِنْدَ مَائِي، فَقُلْتُ لَهُ: أَيُّ شَيْءٍ تَصْنَعُ هَاهُنَا؟ فَقَالَ: أَقْطَعُ عُرْقًا كَذَا لَا بِنِ أَحْيَى.

(۲۴۰۹۷) حضرت ابومکین سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کو اپنے پانی کے پاس دیکھا تو میں نے ان سے پوچھا۔ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہا۔ میں اپنے برادر زادہ کی فلاں رگ کو کاٹ رہا ہوں۔

(۲۴۰۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ: قُطِّعَتْ مِنِّي عُرْقٌ، أَوْ عُرُوقٌ.

(۲۴۰۹۸) حضرت عبد الملک بن ابی سلیمان سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو کہتے سنا کہ میری ایک رگ یا کئی رگیں کٹی ہوئی ہیں۔

(۲۴۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُرْوَةَ أَصَابَهُ هَذَا الدَّاءُ، يَعْنِي الْأَكْلَةَ، فَقَطَّعَ رِجْلَهُ مِنَ الرَّكْبَةِ.

(۲۳۰۹۹) حضرت سعد بن ابراہیم سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ کو دیکھا کہ انہیں یہ بیماری لگ گئی تھی..... یعنی عضو کو ختم کر دینے والی بیماری..... تو انہوں نے اپنا پاؤں ٹخنہ سے کٹوا دیا تھا۔

(۲۴۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَبْرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: يُمَسَّحُ عَلَى الْعُرْوِ.  
(۲۳۱۰۰) حضرت عامر سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رگ پر ہاتھ پھیر کر صاف کیا جائے گا۔

(۲۳) مَنْ كَرِهَ قَطْعَ الْعُرْوِ

جو لوگ رگوں کے کاٹنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۴۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبُطَّ، وَقَطْعَ الْعُرْوِ.

(۲۳۱۰۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ پھوڑے میں شگاف دینے اور رگوں کے کاٹنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۳) مَا قَالُوا فِي قَطْعِ الْخُرَاجِ

پھوڑے توڑنے کے بارے میں محدثین جو کچھ کہتے ہیں

(۲۴۱۰۲) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ مَعْصُومَةَ يَدِي، أَوْ رَجُلِي، فَأَنْطَلَقَ بِي إِلَى الطَّبِيبِ، فَقَالَ: بَطُّهُ، فَإِنَّ الْمِدَّةَ إِذَا تَرَكْتَ بَيْنَ الْعُظْمِ وَاللَّحْمِ أَكَلْتَهُ، قَالَ: فَكَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ الْبُطَّ.

(۲۳۱۰۲) حضرت ابورافع سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرے ہاتھ یا میرے پاؤں پر پٹی باندھے ہوئے دیکھا تو مجھے لے کر ایک طبیب کے پاس چل پڑے اور کہا اس کو (دانہ کو) کاٹ دو، کیونکہ جب پیپ کو ہڈی اور گوشت کے مابین چھوڑ دیا جائے تو وہ اس کو کھا جاتی ہے۔ راوی کہتے ہیں، حضرت حسن رضی اللہ عنہ پھوڑے میں شگاف لگانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۱۰۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبْطَأَ الْجُرْحَ، وَيَقُولُ: يَوْضَعُ عَلَيْهِ دَوَاءٌ.  
(۲۳۱۰۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ زخم میں شگاف لگانے کو ناپسند کرتے تھے اور کہتے تھے، زخم پر دوائی رکھی جائے۔

(۲۴) فِي قَطْعِ اللَّهَاءِ

حلق کے کوئے کو کاٹنے کے بیان میں

(۲۴۱۰۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ قَطْعَ اللَّهَاءِ، وَلَا أَرَاهُ كَرِهَهُ لِشَيْءٍ مِنَ الدِّينِ.

(۲۳۱۰۴) حضرت ابن عون سے روایت ہے کہتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ حلق کے کوئے کو کاٹنے کو ناپسند کرتے تھے اور میرے خیال

میں ان کی ناپسندیدگی کی کوئی دینی وجہ نہیں تھی۔

(۲۴۱۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُسْعُودِيِّ ، عَنْ سَهْلِ أَبِي الْأَسَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : جَاءَ ظَنَرٌ لَنَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بِصَبِيٍّ لَهُمْ قَدْ سَقَطَتْ لَهَاتُهُ ، فَأَرَادُوا أَنْ يَقْطَعُوهَا ، فَقَالَ ابْنُ مُسْعُودٍ : لَا تَقْطَعُوهَا ، وَلَكِنْ إِنْ كَانَ فِي أَجَلِهِ تَأْخِيرٌ بَرًّا ، وَإِلَّا لَمْ تَكُونُوا قَطَعْتُمُوهَا .

(۲۳۱۰۵) حضرت عبداللہ بن عقبہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ہماری ایک دائی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس اپنا ایک بچہ لے کر حاضر ہوئی جس کے حلق کا کوائر چکا تھا اور ان لوگوں کا ارادہ اس گرے ہوئے کوے کو کاٹنے کا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اس کو نہ کاٹو۔ ہاں اگر اس کی موت میں کچھ تاخیر ہوئی تو یہ صحت یاب ہو جائے گا بصورت دیگر تم نے اس کو کاٹنا تو نہیں ہوگا۔

(۲۵) مَنْ أَجَازَ الْبَإَنَ الْأُتْنِ ، وَمَنْ كَرِهَهَا

جن لوگوں نے گدھی کے دودھ کو جائز قرار دیا ہے اور جن لوگوں نے اس کو مکروہ

سمجھا ہے (ان کا بیان)

(۲۴۱۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ الْبَإَنِ الْأُتْنِ ؟ فَقَالَ : حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَهَا وَالْبَإِنَهَا .

(۲۳۱۰۶) حضرت عبداللہ بن مختار سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری سے گدھیوں کے دودھ کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے گدھیوں کے گوشت اور ان کے دودھ کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۴۱۰۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لُحُومُ الْحُمُرِ وَالْبَإِنُ حَرَامٌ .

(۲۳۱۰۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ گدھیوں کے گوشت اور ان کے دودھ حرام ہیں۔

(۲۴۱۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِشْرَبِ الْبَإَنِ الْأُتْنِ بَأْسًا .

(۲۳۱۰۸) حضرت عطاء کے بارے میں روایت ہے کہ وہ گدھیوں کا دودھ پینے میں کوئی حرج نہیں محسوس کرتے تھے۔

(۲۴۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ أَنْ يَتَدَاوَى بِالْبَإَنِ الْأُتْنِ ، وَقَالَا : هِيَ حَرَامٌ .

(۲۳۱۰۹) حضرت حسن اور حضرت محمد رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ یہ دونوں گدھیوں کے دودھ کو بطور دواء استعمال کرنے کو

(بھی) مکروہ سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ حرام ہے۔

(۲۴۱۱۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ شُرْبِ الْبَإَنِ الْأُتْنِ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ .

(۲۳۱۱۰) حضرت عثمان بن اسود، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے گدھیوں کے دودھ کے پینے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس کو ناپسند بیان کیا۔

(۲۴۱۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مَجْرَاءَ بْنِ زَاهِرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ اشْتَكَى رُكْبَتَيْهِ ، فَنُفِعَتْ لَهُ أَنْ يَسْتَقِفَّ فِي الْبَانِ الْأُتَنِ ، فَكِرَةٌ ذَلِكَ .

(۲۳۱۱۱) حضرت مجرأة بن زاہر، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہیں اپنے گھٹنوں میں شکایت ہوئی تو ان کے لئے گدھیوں کے دودھ میں ٹھہرنا تجویز کیا گیا تو انہوں نے اس بات کو ناپسند سمجھا۔

(۲۴۱۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ لَا يَرَى بِالْبَانِ الْأُتَنِ بَأْسًا أَنْ يَتَذَاوَى بِهَا .

(۲۳۱۱۲) حضرت اسماعیل بن امیہ، حضرت عطاء کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ گدھیوں کے دودھ میں اس لحاظ سے کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے کہ گدھیوں کے دودھ سے علاج معالجہ کیا جائے۔

(۲۴۱۱۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ الْبَانِ الْأُتَنِ ؟ فَقَالَا : مَنْ كَرِهَ لُحُومَهَا كَرِهَ الْبَانَهَا .

(۲۳۱۱۳) حضرت شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے گدھیوں کے دودھ کے متعلق سوال کیا تو ان دونوں حضرات نے جواب دیا، جو علماء ان کے گوشت کو مکروہ سمجھتے ہیں وہ ان کے دودھ کو بھی مکروہ سمجھتے ہیں۔

(۲۴۱۱۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ .

(۲۳۱۱۴) حضرت شعبہ نے حضرت ابراہیم سے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے۔

## (۲۶) فِي شَرْبِ آبِ الْإِبِلِ

اونٹوں کے پیشاب کو پینے کا بیان

(۲۴۱۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ ، مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ؛ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ لَمَانِيَّةٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ ، فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ ، وَسَقَمَتْ أَجْسَادُهُمْ ، فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِيَانَا فِي إِبِلِهِ فَنُصِيبُوا مِنْ آبِائِهَا وَالْبَانِيهَا ؟ قَالُوا : بَلَى ، فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ آبِائِهَا وَالْبَانِيهَا . (بخاری ۶۸۹۹ - مسلم ۱۲)

(۲۳۱۱۵) حضرت ابوفلابہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ قبیلہ رعل کے آٹھ افراد کا ایک

گروہ جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے آپ ﷺ سے اسلام پر بیعت کی۔ لیکن انہیں (مدینہ کی) زمین موافق نہیں آئی چنانچہ ان کے جسم بیمار پڑ گئے اور انہوں نے اس بات کی شکایت جناب رسول اللہ ﷺ سے کی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم لوگ ہمارے چرواہے کے ہمراہ اس کے اونٹوں میں کیوں نہیں چلے جاتے کہ تم ان اونٹوں کے دودھ اور پیشاب کو استعمال کرو؟“ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، چنانچہ وہ لوگ چلے گئے اور انہوں نے اونٹوں کے پیشاب اور دودھ کو پیا۔

(۲۴۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْرَبُ أَبْوَالَ الْإِبِلِ وَيَتَدَاوَى بِهَا.

(۲۴۱۱۶) حضرت ابن طاووس سے روایت ہے کہ ان کے والد اونٹوں کے پیشاب کو پیتے تھے اور اس کے ذریعہ علاج معالجہ کرتے تھے۔

(۲۴۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِأَبْوَالِ الْإِبِلِ أَنْ يَتَدَاوَى بِهَا.

(۲۴۱۱۷) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں، اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ اونٹوں کے پیشاب کے ذریعہ علاج معالجہ کیا جائے۔

(۲۴۱۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَرِهَهَا.

(۲۴۱۱۸) حضرت حسن کے بارے میں روایت ہے کہ وہ اونٹوں کے پیشاب کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يُسْأَلُ عَنْ شُرْبِ أَبْوَالِ الْإِبِلِ؟ فَيَقُولُ: لَا أَذْرِي مَا هَذَا؟

(۲۴۱۱۹) حضرت ابن عون سے روایت ہے کہتے ہیں کہ محمد ﷺ سے اونٹوں کا پیشاب پینے کے بارے میں سوال کیا جاتا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا، مجھے نہیں معلوم کہ یہ کیا چیز ہے۔

(۲۴۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: كَانَ جُبَارُ الْمُسْرِفِيِّ يَصِفُ أَبْوَالَ الْإِبِلِ، وَلَوْ كَانَ بِهِ بَأْسٌ لَمْ يَصِفْهَا.

(۲۴۱۲۰) حضرت عامر سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جبار المشرقی اونٹوں کے پیشاب کی تعریف کرتے تھے۔ اگر اس میں کوئی غلط بات ہوتی تو وہ اس کی تعریف نہ کرتے۔

(۲۴۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَسْتَنْشِقَ أَبْوَالَ الْإِبِلِ.

(۲۴۱۲۱) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس کام میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی اونٹوں کے پیشاب کو ناک صاف کرنے میں استعمال کرے۔

(۲۴۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّهَا، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَنِ الصَّبِيِّ يُنْقَعُ لِي الْبَوْلِ،



أَوْ يُوْجِرُ؟ فَكَّرَهُتْهُ.

(۲۴۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت ہے کہ ان سے اس بچہ کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو اونٹوں کے پیشاب میں بٹھایا جائے یا پیشاب کو ٹپکایا جائے؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۴۱۲۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ بِهِ خَنَازِيرٌ، فَتَدَاوَى بِأَبْوَالِ الْإِبِلِ وَالْأَرَاكِ، نَطَبَحَ أَبْوَالُ الْإِبِلِ وَالْأَرَاكِ، فَأَخَذَ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ قِيَابِي، فَلَقِيَ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: أَخْبِرِ النَّاسَ بِهِ.

(۲۴۱۲۳) حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک آدمی کو گردن پر دانے نکلے تھے، تو اس نے اونٹوں کے پیشاب اور پیلو کے ذریعے علاج کیا۔ (اس طرح کہ) اونٹوں کے پیشاب اور پیلو کو ٹپکایا گیا۔ تو لوگوں نے اس مریض سے علاج کے بارے میں پوچھا شروع کیا۔ اس آدمی نے بتانے سے انکار کر دیا۔ پھر وہ آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ملا تو انہوں نے فرمایا، لوگوں کو اس علاج کے بارے میں بتا دو۔

### (۳۷) فِي التَّرْيَاقِ

زیر کے اثر کو ختم کرنے والی دواء

(۲۴۱۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَعَبْدَةَ، عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَةِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِشَرْبِ التَّرْيَاقِ بَأْسًا.

(۲۴۱۲۴) حضرت ام عبداللہ بنت خالد بن معدان، اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ وہ تریاق پینے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۱۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو السَّكْسَكِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَمَّا وَلِيَ الْوَلِيدَ بْنَ هِشَامٍ الْقُرَشِيَّ، وَعَمَرُو بْنُ قَيْسٍ السَّكُونِيُّ بَعَثَ الصَّائِفَةَ، زَوَّدَهُمَا التَّرْيَاقَ مِنَ الْخَزَائِنِ، وَأَمَرَهُمَا أَنْ مَنْ جَاءَ يَلْتَمِسُ التَّرْيَاقَ أَنْ يُعْطُوهُ إِثَاءً.

(۲۴۱۲۵) حضرت صفوان بن عمرو السکسکی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے جب ولید بن ہشام قرشی اور عمرو بن قیس سکونی کو موسم گرما کے حملہ کے لئے جماعت بھیجنے کی ذمہ داری دی تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو بیت المال میں سے تریاق بھی مہیا کیا اور ان دونوں کو حکم دیا کہ جو آدمی تریاق مانگنے کے لئے (تمہارے پاس) آئے تو تم اس کو یہ تریاق دے دو۔

(۲۴۱۲۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، قَالَ: وَصَفَ لِي أَبُو قَلَابَةَ صِفَةَ التَّرْيَاقِ، فَقَالَ: يَخْرُجُ رِجَالٌ عَلَيْهِمْ خِفَافٌ مِنْ خَشَبٍ، وَبِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ قَدْ ذَكَرَهُ، فَيَصِيدُونَ الْحَيَاتِ، فَيَمْسَحُونَ مَا يَلِي

رُؤُوسَهَا وَأَذْنَائَهَا، لِيَجْمَعَ مَا كَانَ مِنْ دَمٍ، ثُمَّ يَطْرَحُونَهَا فِي الْقَدْرِ فَيَطْبَحُونَهَا، فَذَاكَ أَجُودُ التَّرْيَاقِ.

(۲۳۱۲۶) حضرت خالد حذاء سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ابو قلابہ نے مجھے تریاق کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا، کچھ لوگ نکلتے ہیں انہوں نے لکڑی کی جوتیاں پہنی ہوتی ہیں اور ان کے ہاتھوں میں بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔ ابو قلابہ نے اس چیز کا ذکر بھی کیا تھا، پس یہ لوگ سانپوں کو شکار کرتے ہیں اور ان کے سروں اور دُموں پر جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو صاف کرتے ہیں تاکہ جو خون وغیرہ وہ جمع ہو جائے، پھر وہ سانپوں کو ہانڈی میں ڈال دیتے ہیں اور اس کو پکاتے ہیں، پس یہ بہترین تریاق ہوتا ہے۔

(۲۴۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: ذَكَرْتُهُ لَهُ، فَقَالَ: أَوْلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ؟ فَهِيَ ذَاتُ أَنْيَابٍ وَحُمَةٍ.

(۲۳۱۲۷) حضرت خالد، ابن سیرین رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: کیا یہ بات درست نہیں ہے کہ ہر کچل والے جانور سے منع کیا گیا ہے؟ جبکہ یہ تو کچل والے بھی ہیں اور زہر والے بھی ہیں۔

(۲۴۱۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: أَمَرَ ابْنُ عُمَرَ بِالْتَّرْيَاقِ فَسُقِيَ، وَلَوْ عَلِمَ مَا فِيهِ مَا أَمَر بِهِ.

(۲۳۱۲۸) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے تریاق کے بارے میں حکم فرمایا تو اس کو پیا گیا۔ اور اگر وہ اس میں جو کچھ ہے اس کو جانتے تو اس کا حکم نہ فرماتے۔

## (۲۸) مَنْ كَرِهَ التَّرْيَاقَ

### جو لوگ تریاق کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۲۴۱۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ، يَعْنِي التَّرْيَاقَ.

(۲۳۱۲۹) امام محمد تریاق کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(۲۴۱۳۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ وَسَيْلَ عَنِ التَّرْيَاقِ، وَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ يُجْعَلُ فِيهِ الْأَوْزَاعُ؟ فَكَرِهَهُ.

(۲۳۱۳۰) حضرت جریر بن حازم، حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو سنا جبکہ ان سے تریاق کے بارے میں سوال کیا جا رہا تھا اور ان سے کہا گیا کہ اس تریاق میں چھپکیاں ڈالی جاتی ہیں؟ انہوں نے اس تریاق کو کمرہ سمجھا۔

(۲۴۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرَاهِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمُعَاظِرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ رَافِعِ السَّوْحَنِيِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أَبَالِي مَا أَتَيْتُ، وَمَا ارْتَكَبْتُ إِنْ أَنَا شَرِبْتُ تَرْيَاقًا، أَوْ

تَعَلَّقْتُ تَمِيمَةً ، أَوْ قُلْتُ شِعْرًا مِنْ قَبْلِ نَفْسِي . (احمد ۲/۲۲۳ - ابوداؤد ۳۸۶۵)

(۲۳۱۳۱) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے سنا: ”مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے جو کچھ میں نے کیا اور جس کا ارتکاب کیا۔ اپنی طرف سے میں نے نہ تو تریاق پیا ہے اور نہ تعویذ لکایا ہے اور نہ شعر کہا ہے۔“

### (۲۹) فِي الْحِمِيَةِ لِلْمَرِيضِ

### مریض کے لئے پرہیز کا بیان

(۲۴۱۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زُرَّامِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الْمَعَارِكِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ مَرِيضًا طَعَامًا يَسْتَتِيهِ ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَهُ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ شِفَاءَهُ حَيْثُ شَاءَ .

(۲۳۱۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ تم میں کوئی مریض کو وہ کھانا کھانے سے نہ روکے جس کو کھانے کا مریض کو دل کر رہا ہو، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفاء دے دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ جہاں چاہے شفاء پیدا فرمادیتے ہیں۔

(۲۴۱۳۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ ، عَنْ أُمِّ الْمُؤَذَّرِ الْعَدَوِيَّةِ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَهُوَ نَافٍ ، وَلَنَا دَوَالِي مُعَلَّقَةٌ ، قَالَتْ : فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ ، وَقَامَ عَلِيٌّ فَأَكَلَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَهْلًا فَإِنَّكَ نَافٍ ، قَالَ : فَحَلَسَ عَلِيٌّ ، وَأَكَلَ مِنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ صَنَعْتُ لَهُمْ سَلْفًا وَشَعِيرًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ : مِنْ هَذَا أَصِيبُ . (ابوداؤد ۳۸۵۲ - ترمذی ۲۰۳۷)

(۲۳۱۳۳) حضرت ام منذر عدویہ سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے اور وہ صحت یابی کے بعد کمزور تھے۔ ہماری نیم پختہ کھجوریں لٹکی ہوئی تھیں۔ حضرت ام منذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ اٹھے اور آپ ﷺ نے کھجوریں تناول فرمائیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہوئے اور کھانے لگے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم رہنے دو کیونکہ تم کمزور ہو“ راوی کہتے ہیں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور نبی کریم ﷺ ان کھجوروں میں سے تناول فرماتے رہے، پھر میں (ام منذر) نے ان کے لئے سبزی اور جو پکائے تو نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اس میں سے تناول کرو۔“

(۲۴۱۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاعَ مِنْ تَمْرٍ ، وَعَلِيٌّ مَحْمُومٌ ، قَالَ : فَبَكَدَ إِلَيْهِ تَمْرَةً ، ثُمَّ أُخْرَى ، حَتَّى نَآوَلَهُ سَبْعًا ، ثُمَّ كَفَّ يَدَهُ ، وَقَالَ : حَسْبُكَ .

(۲۳۱۳۴) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کو ہدیہ میں کھجوروں کا ایک ٹشت

پیش کیا گیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ تب بخار میں تھے۔ راوی کہتے ہیں، پس آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف ایک کھجور چھٹکی بھر دوسری چھٹکی۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ان کو سات کھجوریں دیں اور پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ روک دیا اور فرمایا: ”تمہیں یہ کافی ہیں۔“

### (۴۰) فِي الْمَاءِ لِلْمَحْمُومِ

#### بخار زدہ کے لئے پانی کا استعمال

(۲۴۱۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ . (بخاری ۳۲۶۳ - مسلم ۸۱)

(۲۴۱۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بخار، جہنم کی لپٹ میں سے ہے۔ پس تم اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔“

(۲۴۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتِي بِالْمَرْأَةِ الْمُوْعُو كَةَ ، فَتَدْعُو بِالْمَاءِ فَتَضْبَعُ فِي جَبِيهَا ، وَتَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ ، فَإِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ . (ابن ماجہ ۳۳۷۳ - مسلم ۱۷۳۲)

(۲۴۱۳۶) حضرت اسماء کے بارے میں روایت ہے کہ ان کے پاس (بخار سے) تڑپتی عورت کو لایا جاتا تھا اور وہ پانی منگواتی اور اس پانی کو اس کے گریبان میں بہا دیتی اور فرماتی۔ بلاشبہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ ”اس بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو، کیونکہ یہ جہنم کی شدت میں سے ہے۔“

(۲۴۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْحُمَّى مِنْ قُورِ جَهَنَّمَ ، فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ .

(مسلم ۱۷۳۳ - بخاری ۵۷۲۶)

(۲۴۱۳۷) حضرت رافع بن خدیج بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بخار، جہنم کی شدت میں سے ہے پس تم اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔“

(۲۴۱۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَا : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ . (بخاری ۳۲۶۳ - مسلم ۷۸)

(۲۴۱۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بلاشبہ بخار کی شدت جہنم کی لپٹ میں سے ہے، پس تم اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔“

(۲۴۱۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَدْفَعُ النَّاسَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَاحْتَبَسْتُ أَيَّامًا ، فَقَالَ : مَا حَبَسَكَ ؟ قُلْتُ : الْحُمَّى ، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَأَبْرِدُوهَا بِمَاءٍ زَمَزَمَ . (احمد ۱/ ۲۹۱ - حاکم ۳۰۳)

(۲۴۱۳۹) حضرت ابو جمرہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ہاں سب سے زیادہ آنے والا تھا۔ چند دن تک میں مجبوس رہا تو انہوں نے پوچھا، تمہیں کس چیز نے روک رکھا؟ میں نے عرض کیا، بخار نے۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”یقیناً بخار جہنم کی لپٹ میں سے ہے پس تم اس کو زمزم کے پانی سے ٹھنڈا کرو۔“

(۲۴۱۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا حُمَّ بَلَّ قُبُوبَهُ ، ثُمَّ لَبَسَهُ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ .

(۲۴۱۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کیا گیا ہے کہ انہیں جب بخار آتا تو وہ اپنے کپڑوں کو تر کر لیتے اور پھر ان کپڑوں کو پہن لیتے پھر فرماتے، یقیناً یہ بخار جہنم کی شدت میں سے ہے، پس تم اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

(۴۱) فِي أَيِّ يَوْمٍ تُسْتَحَبُّ الْحِجَامَةُ فِيهِ

کس دن میں حجامت کروانا (یعنی کچھنے لگوانا) مستحب ہے

(۲۴۱۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : خَيْرُ يَوْمٍ تَحْتَجِمُونَ فِيهِ سَبْعَ عَشْرَةَ ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ ، وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ .

(ترمذی ۲۰۵۳ - احمد ۱/ ۳۵۴)

(۲۴۱۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وہ سب سے بہتر دن جس میں تم حجامت کرواؤ، سترہ، انیس اور اکیسویں تاریخ ہے۔“

(۲۴۱۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يُعْجَبُ أَنْ يَحْتَجِمَ مِنَ السَّبْعِ عَشْرَةَ إِلَى الْعِشْرِينَ .

(۲۴۱۴۲) حضرت ابن سیرین کے بارے میں روایت ہے، کہتے ہیں کہ انہیں سترہ سے بیس تک کی تاریخ میں حجامت کروانا زیادہ اچھا لگتا تھا۔

(۲۴۱۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ احْتَجَمَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ ، وَيَوْمَ السَّبْتِ ، فَأَصَابَهُ وَضَحٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ . (حاکم ۳۰۹ - ابن ماجہ ۳۴۸۷)

(۲۴۱۴۳) حضرت مکحول سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس آدمی نے بدھ والے دن یا ہفتہ



والے دن حجامت کروائی اور پھر اس کو مرگی ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو بنی ملامت کرے۔

(۲۴۱۴۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا ، فَلْيَحْتَجِمْ يَوْمَ السَّبْتِ .

(۲۴۱۴۴) حضرت حجاج سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص حجامت (پچھنے) کروانا چاہے اس کو چاہیے کہ وہ ہفتہ کو حجامت کروائے۔“

(۴۲) فِي الْحِجَامَةِ ، مَنْ قَالَ هِيَ خَيْرٌ مَّا تَدَاوَى بِهِ

حجامت (پچھنے) کے بارے میں، جو لوگ اس کو بہترین علاج کہتے ہیں

(۲۴۱۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَمْلًا مَّا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ ، الْحِجَامَةُ ، وَالْقُسْطُ الْهِنْدِيُّ لِبَصِيٍّ بِكُمْ .

(۲۴۱۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم جو کچھ بطور دوا کے اختیار کرتے ہو اس میں سے بہترین شے حجامت (پچھنے لگوانا) ہے اور تمہارے بچوں کے لئے عود ہندی ہے۔“

(۲۴۱۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْحَجْمِ شِفَاءٌ .

(۲۴۱۴۶) حضرت یسیر بن عمرو سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”حجامت (پچھنے لگوانے) میں شفاء ہے۔“

(۲۴۱۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : طُبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبُعْتُ إِلَى رَجُلٍ فَحَجَمَهُ .

(۲۴۱۴۷) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو آپ ﷺ نے ایک آدمی کی طرف کسی کو بھیجا پس اس نے آپ ﷺ کو پچھنے لگائے۔

(۲۴۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : دَخَلَ عَمِيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ ، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ قَالَ : خَيْرٌ مَّا تَدَاوَتْ بِهِ الْعَرَبُ .

(۲۴۱۴۸) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت عیینہ بن حصن، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ حجامت (پچھنے) لگوا رہے تھے۔ حضرت عیینہ نے پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اہل عرب جن طریقوں سے علاج کرتے ہیں یہ ان میں سے بہترین طریقہ ہے۔“

(۲۴۱۴۹) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ غَامِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تُدَاوَوْنَ بِهِ خَيْرٌ ، فَفِي الْحِجَامَةِ .

(ابوداؤد ۲۰۹۵۔ احمد ۲/ ۲۳۳)

(۲۳۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم جن طریقوں سے علاج کرتے ہو ان میں سے اگر کسی میں بہتری ہے تو حجامت (پھینچنے لگانے) میں ہے۔“

(۲۴۱۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا حَجَّامًا ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْجِمَهُ ، فَأَخْرَجَ مَحَاجِمَ مِنْ قُرُونٍ ، فَأَلْزَمَهَا إِيَّاهُ ، وَشَرَطَهُ بِطَرَفِ شَفْرَةٍ ، فَصَبَّ الدَّمُ وَأَنَا عِنْدَهُ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَازَةَ ، فَقَالَ : مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ عَلَامَ تُمْكِنُ هَذَا مِنْ جِلْدِكَ يَقْطَعُهُ ، قَالَ : فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : هَذَا الْحَجْمُ ، قَالَ : وَمَا الْحَجْمُ ؟ قَالَ : مِنْ خَيْرٍ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ .

(حاکم ۲۰۸۔ احمد ۵/ ۹)

(۲۳۱۵۰) حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر تھا کہ آپ ﷺ نے ایک حجام کو بلوایا اور اس کو حکم دیا کہ وہ آپ ﷺ کو پھینچنے لگائے چنانچہ اس نے سینگوں کی سینگیاں نکالیں اور وہ آپ ﷺ کو چپکادیں۔ اور آپ ﷺ کو ایک بلیڈ کے کنارے سے چیرے لگانے لگا۔ اور آپ ﷺ کا خون بہہ پڑا اور میں آپ ﷺ کے پاس تھا۔ اس دوران بنو قریظہ کا ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! یہ کیا ہے؟۔ کس بات پر آپ ﷺ نے اس آدمی کو اپنی کھال پر قدرت دے رکھی ہے کہ یہ اس کو کاٹ رہا ہے۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پس میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے سنا: ”یہ حجامت (پھینچنے لگانا) ہے۔“ اس آدمی نے پوچھا، حجامت کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جن چیزوں سے لوگ علاج کرتے ہیں یہ ان میں سے بہترین چیز ہے۔“

(۲۴۱۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مَرَرْتُ بِمَلَاٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَيْلَةً أُسْرِى بِي إِلَّا قَالُوا : عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ يَا مُحَمَّدٌ . (ترمذی ۲۰۵۳۔ ابن ماجہ ۳۷۷۷)

(۲۳۱۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”معراج کی رات میں فرشتوں کی جماعتوں میں سے جس جماعت کے پاس سے بھی گزرا تو انہوں نے مجھے یہ ہی کہا۔ اے محمد ﷺ! ضرور حجامت (پھینچنے لگوائیں) کروائیں۔“

(۲۴۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي

سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تُعَالِجُونَ بِهِ شِفَاءً، فَفِي شَرْطَةٍ مِنْ مُحَجَّمٍ، أَوْ فِي شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ، أَوْ لَذْعَةٍ مِنْ نَارٍ يُصِيبُ بِهَا أَلَمًا، وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتَوَى.

(۲۳۱۵۲) ہنوسلمہ کے ایک انصاری سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جن چیزوں کے ذریعہ تم علاج کرتے ہو اگر ان میں سے کسی چیز میں شفاء ہے تو وہ بیگی کے چیرنے میں ہے یا شہد کے پینے میں ہے یا آگ سے داغنے میں ہے۔ جو داغنا تکلیف کے موافق ہو۔ اور مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں داغ لگواؤں۔“

(۲۴۱۵۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْفَيْسَلِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ خَيْرٌ، فَفِي شَرْطَةٍ مُحَجَّمٍ، أَوْ فِي شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ، أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تَوَافَقَ الدَّاءُ، وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَكْتَوَى.

(بخاری ۵۶۸۳- مسلم ۷۱)

(۲۳۱۵۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا: ”اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں خیر ہے تو بیگی کے چیرے میں ہے یا شہد کے پینے میں ہے۔ یا آگ کے داغ لگانے میں ہے جو کہ بیماری کے موافق ہو۔ لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں داغ لگواؤں۔“

### (۷۳) مَا قَالُوا فِي الْعَسَلِ

شہد کے بارے میں جو روایات ہیں

(۲۴۱۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَحْيَى اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ، قَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا، فَسَقَاهُ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتَطْلَقًا، قَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا، فَسَقَاهُ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتَطْلَقًا، قَالَ: اسْقِهِ عَسَلًا، فَإِنَّمَا فِي الثَّالِثَةِ، وَإِنَّمَا فِي الرَّابِعَةِ حَسْبَتُهُ قَالَ: فَشَفِئِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اللَّهُ، وَكَذَبَ بَطْنُ أَحْيَكَ. (بخاری ۵۶۸۳- مسلم ۹۱)

(۲۳۱۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک آدمی جناب نبی کریم ﷺ کے خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میرے بھائی کو دست آرہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اس کو شہد پلاؤ۔“ چنانچہ اس آدمی نے اپنے بھائی کو شہد پلایا۔ پھر (دوبارہ) آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اس کو شہد پلایا ہے لیکن شہد نے اس کے دست میں اور اضافہ کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم اس کو شہد پلاؤ۔“ چنانچہ اس

آدمی نے (دوبارہ) اپنے بھائی کو شہد پلایا۔ اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اس کو شہد پلایا ہے لیکن شہد نے تو اس کے دست میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے (پھر) ارشاد فرمایا: ”تم اس کو شہد پلاؤ۔“ پھر تیسری بار یا چوتھی بار تھی (میرے خیال میں) کہ اس آدمی نے بتایا۔ وہ مریض صحت یاب ہو گیا ہے۔ اس پر جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی بات سچی ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔“

(۲۴۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا اشْتَكَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا فَلْيَسْأَلِ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَةَ ذَرَاهِمَ مِنْ صَدَاقِهَا ، فَيَشْتَرِ بِهِ عَسَلًا ، فَيَشْرِبُهُ بِمَاءِ السَّمَاءِ ، فَيَجْمَعُ اللَّهُ الْهَيْئَةَ الْمَرِيَّةَ ، وَالْمَاءَ الْمُبَارَكَ ، وَالشِّفَاءَ .

(۲۴۱۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو کوئی تکلیف ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی سے اس کے مہر میں سے تین درہم مانگ لے اور ان سے شہد خرید لے پھر اس کو آسمان کے پانی سے ملا کر پی لے پس اللہ تعالیٰ خوش حالی، مبارک پانی اور شفا کو اکٹھا کر دیں گے۔

(۲۴۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ : مَا لِلنَّفْسَاءِ عِنْدِي إِلَّا التَّمَرُ ، وَلَا لِلْمَرِيضِ إِلَّا الْعَسَلُ .

(۲۴۱۵۶) حضرت ربیع بن خثیم سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میرے پاس نفاس والی عورتوں کے لئے کھجور اور عام مریض کے لئے شہد کے علاوہ کوئی علاج نہیں ہے۔

(۲۴۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءِ يَنْ الْقُرْآنَ وَالْعَسَلِ . (ابن ماجہ ۳۳۵۲ - حاکم ۲۰۰)

(۲۴۱۵۷) حضرت اسود سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں۔ تم دو شفاؤں کو لازم پکڑو۔ قرآن اور شہد۔ (۲۴۱۵۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكََا إِلَيْهِ بَطْنَ أَخِيهِ ، فَقَالَ : عَلَيْكَ بِالْعَسَلِ ، ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ فَقَالَ : كَانَهُ ، فَقَالَ : كَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ ، وَصَدَقَ الْقُرْآنُ ، عَلَيْكَ بِالْعَسَلِ .

(۲۴۱۵۸) حضرت ابن جریج سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک آدمی جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے اپنے بھائی کے پیٹ خراب ہونے کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم پر شہد لازم ہے۔“ وہ آدمی دوبارہ شکایت لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ وہ ویسا ہی ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اور قرآن سچا ہے۔ تم ضرور شہد کو استعمال کرو۔“

(۲۴۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ لِلنَّفْسَاءِ الرُّطْبَ . (۲۴۱۵۹) حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہتے ہیں کہ پہلے لوگ نفاس والی عورتوں کے لئے تر کھجوروں کو اچھا سمجھتے تھے۔

(۲۴۱۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : مَا لِلنَّفْسَاءِ إِلَّا الرُّطْبُ ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَهُ رِزْقًا لِمَرْيَمَ .

(۲۳۱۶۰) حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نفاس والی عورتوں کے لئے ترکھوری (سب سے بہتر) ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حضرت مریم کے لئے رزق بنایا تھا۔

### (۴۴) فِي الْكُمَاةِ

کھمبی کے بارے میں

(۲۴۱۶۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ ، وَهِيَ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ . (بخاری ۳۳۷۸ - مسلم ۱۵۷)

(۲۳۱۶۱) حضرت سعید بن زید سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کھمبی من میں سے ہے اور یہ آنکھ کے لئے شفاء ہے۔“

(۲۴۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْيُمْنَالِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ أَكْمُو ، فَقَالَ : هَؤُلَاءِ مِنَ الْمَنِّ ، وَهِيَ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ . (ابن ماجہ ۳۳۵۳ - احمد ۳/۳۸)

(۲۳۱۶۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے دست مبارک میں کھمبیاں تھیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ کھمبیاں من میں سے ہیں اور یہ آنکھ کے لئے شفاء ہیں۔“

(۲۴۱۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ ، وَهِيَ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ . (دارمی ۲۸۳۰)

(۲۳۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کھمبی (من) میں سے ہے اور یہ آنکھ کے لئے شفاء ہے۔“

(۲۴۱۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ حَدَيْفَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ .

(۲۳۱۶۴) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھمبی من میں سے ہے اور یہ آنکھ کے لئے شفاء ہے۔“

(۲۴۱۶۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ



سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ. (۲۳۱۶۵) حضرت سعد بن زید سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کھمبی من میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفاء ہے۔“

(۴۵) فِي الدَّائِبَةِ يَوْضَعُ عَلَى جُرْحِهَا شَعْرُ الْخَنْزِيرِ

جانور کے زخم پر خنزیر کا بال رکھنے کے بارے میں

(۲۴۱۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ وَاسِطٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عِيَّاضٍ عَنْ شَعْرِ الْخَنْزِيرِ يَوْضَعُ عَلَى جُرْحِ الدَّائِبَةِ؟ فَكَرِهَهُ.

(۲۴۱۶۶) اہل واسطہ کے ایک شیخ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عیاض سے جانور کے زخم پر خنزیر کا بال رکھنے کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(۴۶) فِي دَمِ الْعَقِيقَةِ يُطْلَى بِهِ الرَّأْسُ

عقیقہ کے خون کے ذریعہ سر کی مالش کرنا

(۲۴۱۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ أَنْ يُطْلَى رَأْسُ الصَّبِيِّ مِنْ دَمِ الْعَقِيقَةِ، وَقَالَ الْحَسَنُ: رِجْسٌ.

(۲۴۱۶۷) حضرت حسن اور حضرت محمد کے بارے میں روایت ہے کہ یہ دونوں اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ بچہ کا سر، عقیقہ کے خون سے مالش کیا جائے اور حضرت حسن کہتے ہیں۔ ناپاک چیز ہے۔

(۴۷) فِي مَرَارَةِ الذُّنْبِ يَتَدَاوَى بِهَا

بھیڑیے کے پتے کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

(۲۴۱۶۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ، أَنَّهُ كَرِهَ مَرَارَةَ الذُّنْبِ. (۲۴۱۶۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ بھیڑیے کے پتے (کے استعمال) کو کدوہ سمجھتے تھے۔

(۴۸) فِي قَطْعِ الْبُؤَاسِيرِ

بواسیر کاٹنے کے بیان میں

(۲۴۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَقْبَةَ النَّاجِي، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ قَطْعِ الْبُؤَاسِيرِ؟

فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: اجْعَلْ عَلَيْهِ دُهْنًا خَلًّا.

(۲۳۱۶۹) حضرت بشیر بن عقبہ ناجی سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ سے بواسیر کاٹنے کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔ اور فرمایا: بلکہ اس پر تم سرکہ کا تیل ڈالو۔

(۴۹) فِي الرَّجُلِ يُعَالِجُ الدَّابَّةَ وَيَسْطُو عَلَيْهَا

جانور پر غلبہ پا کر جانور کا علاج کرنے والے شخص کے بیان میں

(۲۴۱۷۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ عُيَيْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: الرَّجُلُ يَسْطُو عَلَى النَّاقَةِ؟ قَالَ: مَا أَرَى ذَلِكَ إِلَّا مِنَ الْفَسَادِ.

(۲۴۱۷۰) حضرت ابن عیون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ سے کہا۔ ایک آدمی نے اونٹنی پر غلبہ پایا (علاج کے لئے)؟ انہوں نے جواب دیا۔ میں تو اس کو فساد کا ذریعہ دیکھتا ہوں۔

(۲۴۱۷۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ.

(۲۴۱۷۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس عمل کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۵۰) فِي الْجُنْدِبَادِ سِتْرٌ

جند بادستر کے بارے میں

(۲۴۱۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: إِذَا كَانَ الْجُنْدِبَادُ سِتْرَ ذِكْيَا، فَلَا بَأْسَ.

(۲۴۱۷۲) حضرت حارث سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ جب جند بادستر ہو شیار ہو تو اس کے (استعمال میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۱۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْجُنْدِبَادِ سِتْرٍ؟ فَقَالَ: إِذَا كَانَ ذِكْيَا فَلَا بَأْسَ بِهِ، وَكَانَ يَكْرَهُهُ غَيْرَ الذِّكْيِ.

(۲۴۱۷۳) حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ ان سے جند بادستر کے بارے میں پوچھا گیا؟ تو انہوں نے کہا۔ جب یہ ہو شیار ہو تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن وہ غیر ہو شیار کے بارے میں کراہت کے قائل تھے۔

(۵۱) فِي لَحْمِ الْكَلْبِ يُتَدَاوَى بِهِ

کتے کے گوشت کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

(۲۴۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، قَالَ: سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ رَجُلٍ يَتَدَاوَى بِلَحْمِ كَلْبٍ؟ فَقَالَ: إِنَّ تَدَاوَى بِهِ فَلَا شِفَاءَ لِلَّهِ.

(۲۴۱۷۳) حضرت داؤد علیہ السلام سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت شععی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص کتے کے گوشت کے ذریعہ علاج کرتا ہے؟ تو حضرت شععی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ یہ آدمی اگر کتے کے گوشت سے علاج کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفاء ہی نہ دے۔

(۲۴۱۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ أَصَابَتْهُ حُمَّى رُبْعٍ، فَبُعِثَ لَهُ جَنْبُ نَعْلَبٍ، فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ.

(۲۴۱۷۵) حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت ہے کہ انہیں چوتھے دن آنے والا بخار ہوا تو ان کے سامنے لومڑی کے پہلو کی تعریف کی گئی تو انہوں نے اس کو کھانے سے انکار کر دیا۔

(۵۲) فِي حُمَّى الرَّبْعِ، وَمَا يُوصَفُ مِنْهَا

چوتھے دن آنے والا بخار اور اس کے بارے میں اقوال

(۲۴۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ذُكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِذَا كَانَتْ حُمَّى رُبْعٍ فَلْيَأْخُذْ ثَلَاثَةَ أَرْبَاعٍ مِنْ سَمْنٍ، وَرُبْعًا مِنْ لَبَنٍ، ثُمَّ يَشْرِبْهُ.

(۲۴۱۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ جب چوتھے دن والا بخار ہو تو چاہیے کہ چار حصوں میں تین حصے گھی اور ایک حصہ دودھ لیا جائے پھر آدمی اس کو پی لے۔

(۵۳) فِي الضَّفْدِ يَتَدَاوَى بِلَحْمِهِ

مینڈک کے گوشت کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

(۲۴۱۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: ذَكَرَ طَبِيبٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوَاءً يُجْعَلُ فِيهِ الضَّفْدُ، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الضَّفْدِ. (ابوداؤد ۵۲۷۷۔ احمد ۳/۴۹۹)

(۲۴۱۷۷) حضرت عبدالرحمان بن عثمان سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک طبیب نے جناب نبی کریم ﷺ کے سامنے ایک ایسی دوا کا ذکر کیا جس میں مینڈک ڈالے جاتے تھے۔ تو آپ ﷺ نے مینڈک کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۴۱۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْقَى، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَا تَقْتُلُوا الضَّفَادِعَ، فَإِنَّ نَفِيقَهَا الْيَدَى تَسْمَعُونَ، تَسْبِیح.

(۲۴۱۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ تم مینڈکوں کو قتل نہ کرو کیونکہ تم ان کی جو آواز سنتے ہو وہ تسبیح ہے۔

## (۵۴) فِي الثَّلْبِ يَتَدَاوَى بِلَحْمِهِ

لومڑی کے گوشت کے ذریعہ علاج کرنے کے بیان میں

(۲۴۱۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الثَّلْبُ مِنَ السَّبَاعِ.

(۲۳۱۷۹) حضرت حسن سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ لومڑی کا شمار درندوں میں ہوتا ہے۔

## (۵۵) فِيمَنْ يَنْعَتُ لَهُ أَنْ يَشْرَبَ مِنْ دَمِهِ

جس آدمی کے لئے یہ تجویز کیا گیا ہو کہ وہ اپنا خون پئے

(۲۴۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَجَعَ كَبِدُهُ، فَنَعَتَ لَهُ أَنْ يَسْرَمَ عَلَى كَبِدِهِ، وَأَنْ يَشْرَبَ مِنْ دَمِهِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ، هِيَ ضَرُورَةٌ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: قُلْتُ لَهُ: أَلَيْسَ الدَّمُ حَرَامًا؟ قَالَ: ذَلِكَ مِنْ ضَرُورَةٍ.

(۲۳۱۸۰) حضرت عطاء کے بارے میں روایت ہے کہ ان سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جس کے جگر میں بیماری تھی اور اس کے لئے یہ علاج تجویز کیا گیا کہ وہ اپنے جگر کو کاٹے اور اس کا خون پئے؟ تو حضرت عطاء نے کہا۔ اس میں کوئی حرج کی بات نہیں یہ ضرورت ہے۔ ابن جریج کہتے ہیں۔ میں نے حضرت عطاء سے کہا۔ کیا خون حرام نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ پینا بیجا ضرورت کے ہے۔

(۲۴۱۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: إِذَا اضْطُرَّ إِلَى مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ فَمَا حَرَّمَ عَلَيْهِ، فَهُوَ لَهُ حَلَالٌ. (۲۳۱۸۱) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جب آدمی اس چیز کے استعمال میں مجبور ہو جائے تو جو چیز آدمی پر حرام ہو وہ حلال ہو جاتی ہے۔

## (۵۶) فِي الْمَرْأَةِ تَمُوتُ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدُهَا، مَا يُصْنَعُ بِهَا؟

عورت مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو اس عورت کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟

(۲۴۱۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سِئِلَ عَطَاءٌ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمُوتُ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدٌ، يَسْطُو عَلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَسْتَخْرِجُهُ؟ فَكَفَرَهُ ذَلِكَ.

(۲۳۱۸۲) حضرت ابن جریج سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عطاء سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو اس حال میں مری کہ اس کے پیٹ میں بچہ تھا۔ (کیا) آدمی اس عورت پر غلبہ پا کر بچہ کو نکال سکتا ہے؟ تو حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند کیا۔

(۲۴۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْطُوَ الرَّجُلُ عَلَى الْمَرْأَةِ، إِذَا لَمْ يَقْدِرُوا عَلَى امْرَأَةٍ تَعَالَجَ.

(۲۳۱۸۳) حضرت حسن کے بارے میں روایت ہے کہ وہ اس بات میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے کہ جب کوئی عورت علاج کے لئے نڈل سکے تو کوئی مرد عورت پر غلبہ پا کر بچہ نکالے۔

(۲۴۱۸۴) حَدَّثَنَا جَبْرِ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سِنَانٍ: إِذَا أَنَا مِتُّ فَشَقُّوا بَطْنِي، فَإِنَّ فِيهِ سَيِّدَ عَطْفَانَ، قَالَ: فَلَمَّا مَاتَتْ شَقُّوا بَطْنَهَا فَاسْتَخْرَجُوا سِنَانًا.

(۲۳۱۸۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ام سنان نے کہا تھا کہ جب میں مرجاؤں تو تم میرے پیٹ کو پھاڑ دینا کیونکہ میرے پیٹ میں عطفان کا سردار ہے۔ راوی کہتے ہیں۔ پھر جب وہ مر گئی تو لوگوں نے ان کا پیٹ پھاڑا اور سنان کو باہر نکالا۔

(۵۷) فِي الشَّمْسِ مَنْ يَكْرَهُهَا، وَيَقُولُ هِيَ دَاءٌ

جو لوگ دھوپ کو ناپسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بیماری ہے

(۲۴۱۸۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ كُلْدَةَ، وَكَانَ طَبِيبَ الْعَرَبِ؛ أُنْكِرَهُ الشَّمْسُ لثَلَاثَ، تَثْقُلُ الرِّيحُ، وَتَكْبَلِي الْقَوْبَ، وَتَخْرُجُ الدَّاءُ اللَّذِينَ.

(۲۳۱۸۵) حضرت عبدالملک بن عمیر سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حارث بن کلدہ جو کہ پر عرب کے طبیب تھے۔ کہتے ہیں۔ میں سورج کو تین وجہ سے ناپسند کرتا ہوں۔ ہوا کو بوجھل کر دیتا ہے۔ کپڑے کو پرانا کر دیتا ہے۔ اور دلی ہوئی بیماری کو باہر نکال دیتا ہے۔

(۲۴۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عُلْقَمَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا فِي الشَّمْسِ، فَقَالَ: تَحَوَّلْ إِلَى الظِّلِّ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ.

(۲۳۱۸۶) حضرت محفوظ بن علقمہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو دھوپ میں (کھڑے) دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم سایہ کی طرف چلے جاؤ۔ پس بلاشبہ وہ بابرکت چیز ہے۔“

(۲۴۱۸۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: جَاءَ أَبِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الشَّمْسِ، فَأَمَرَ بِهِ، فَحَوَّلَ إِلَى الظِّلِّ.

(۲۳۱۸۷) حضرت قیس نے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میرے والد اس حالت میں تشریف لائے جبکہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اور (آکر) آپ ﷺ کے سامنے دھوپ میں کھڑے ہو گئے تو آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا تو وہ سایہ کی طرف چل دیے۔

(۲۴۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اسْتَقْبِلُوا الشَّمْسَ بِجِبَاهِكُمْ، فَإِنَّهَا



حَمَامُ الْعَرَبِ.

(۲۳۱۸۸) حضرت سمرہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ”دھوپ کی طرف اپنی پیشانیوں کو کرو۔ کیونکہ یہ عرب کا حمام ہے۔“

(۵۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ مَاءُ زَمْزَمَ فِيهِ شِفَاءٌ

جو لوگ کہتے ہیں زم زم کے پانی میں شفاء ہے

(۲۴۱۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ قَالَ: مَاءُ زَمْزَمَ شِفَاءٌ لِمَا شَرِبَ لَهُ.

(۲۳۱۸۹) حضرت مجاہد سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ آب زم زم، ہر اس چیز کے لئے شفاء ہے جس کے لئے اس کو پیا جائے۔

(۲۴۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي مَاءِ زَمْزَمَ يُخْرَجُ بِهِ مِنَ الْحَرَمِ، فَقَالَ: انْتَقَلَ كَعْبُ يَسْتَنِي عَشْرَةَ رَاوِيَةً إِلَى الشَّامِ يَسْتَشْفُونَ بِهَا.

(۲۳۱۹۰) حضرت عطاء سے آب زم زم کو حرم سے باہر لے جانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: کعب نے بارہ عدد راویہ کو شام کی طرف بھیجا اور وہ اس کے ذریعہ شفاء حاصل کرتے ہیں۔

(۲۴۱۹۱) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمِّلِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شَرِبَ لَهُ.

(۲۳۱۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”آب زم زم ہر اس مقصد کو پورا کرتا ہے۔ جس کے لیے اس کو پیا جائے۔“

(۵۹) فِي وَضْعِ الْمَاءِ فِي الشَّنَانِ، وَأَيُّ سَاعَةٍ يُصَبُّ عَلَيْهِ؟

پانی کو مشکیزہ میں رکھنے کا بیان اور یہ بات کہ کس وقت اس کو بہایا جائے گا

(۲۴۱۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا بِأَصْحَابِهِ، فَمَرَّ قَوْمٌ مُسْغِبُونَ، يَعْنِي جِيَاعًا، بِشَجَرَةٍ خَضِرَاءَ فَأَكَلُوا مِنْهَا، فَكَانَتْ مَرَّتَ بِهِمْ رِيحٌ فَأَخْبَدَتْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَرَسُوا الْمَاءَ فِي الشَّنَانِ، ثُمَّ صَبُّوهُ عَلَيْكُمْ فِيمَا بَيْنَ الْأَذَانَيْنِ مِنَ الصُّبْحِ، وَاحْدَرُوا الْمَاءَ حَذْرًا، وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ، فَفَعَلُوا ذَلِكَ، فَكَانَتْ نَشْطُوا مِنْ عَقْلِ.

(۲۳۱۹۲) حضرت ابو عثمان نہدی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ ایک غزوہ کا سفر کیا۔ اس دوران کچھ لوگ بھوک کی حالت میں ایک سرسبز درخت کے پاس سے گزرے تو انہوں نے اس درخت کو کھانا شروع کیا۔ پس

یہ محسوس ہوا کہ ان پر کوئی ہوا آئی اور انہیں بچھا ہوا کر گئی ہے۔ اس پر جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”چھوٹے مشکیزے میں پانی کو ٹھنڈا کرو اور پھر صبح کی دواؤں کے درمیان تم اس پانی کو اپنے اوپر بہاؤ اور پانی کو اور اللہ کا نام یاد کرو۔“ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ عمل کیا تو (اس کا اثر یہ ہوا کہ) گویا وہ لوگ بندھن سے کھول دیئے گئے ہیں۔

(۶۰) فِي تَوَسُّدِ الرَّجُلِ عَنْ يَمِينِهِ إِذَا أَكَلَ

جب آدمی کھانا کھائے اور دائیں کروٹ پر تکیہ لگائے

(۲۴۱۹۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، قَالَ: أَكَلَ ابْنُ سِيرِينَ يَوْمًا ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَى يَمِينِهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّ الْأَطْبَاءَ يَكْرَهُونَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَيَتَّكَأَ عَلَى يَمِينِهِ، فَقَالَ: إِنَّ كَعْبًا لَمْ يَكُنْ يَكْرَهُ ذَلِكَ، كَانَ يَقُولُ: تَوَسَّدَ يَمِينِكَ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقُبْلَةَ، فَإِنَّهَا وَفَاؤُهُ.

(۲۴۱۹۳) حضرت عاصم بن احوص بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ نے ایک دن کھانا کھایا اور پھر دائیں کروٹ پر تکیہ لگایا۔ عاصم کہتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا۔ اطباء اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ آدمی کھانا کھائے اور دائیں کروٹ پر تکیہ لگائے۔ تو حضرت ابن سیرین نے فرمایا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ اس کو کمرہ نہیں سمجھتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے۔ تم اپنے دائیں پہلو پر تکیہ لگاؤ پھر قبلہ رخ ہو جاؤ۔

(۶۱) فِي مَاءِ الْفُرَاتِ، وَمَاءِ دِجْلَةَ

فرات اور دجلہ کے پانی کے بارے میں

(۲۴۱۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: مَرِضَ رَجُلٌ بِالْمَدَائِنِ، قَالَ: أَرَاهُ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فَقَالَ حَذِيفَةُ: احْمِلُوهُ عَلَى مَاءِ الْفُرَاتِ، فَإِنَّ مَاءَ الْفُرَاتِ أَخَفُّ مِنْ مَاءِ دِجْلَةَ، قَالَ: فَحُمِلَ فَمَاتَ.

(۲۴۱۹۴) حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مقام مدائن میں ایک آدمی بیمار ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں: میرے خیال میں وہ منافق تھا تو حضرت حذیفہ نے فرمایا: اس آدمی کو فرات کے پانی میں لے جاؤ۔ کیونکہ فرات کا پانی دجلہ کے پانی سے ہلکا ہے۔ راوی کہتے ہیں۔ پس اس آدمی کو لے جایا گیا تو وہ مر گیا۔

(۶۲) مَنْ كَرِهَ الدَّوَاءَ، يُجْعَلُ فِيهِ الْبَوْلُ

جو لوگ دوائی میں پیشاب ملانے کو مروہ سمجھتے ہیں

(۲۴۱۹۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الدَّوَاءَ يُجْعَلُ فِيهِ الْبَوْلُ، وَيَنْهَى عَنْهُ.

(۲۳۱۹۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ایسی دوا کو ناپسند کرتے تھے جس میں پیشاب ڈالا جائے اور اس سے منع کرتے تھے۔

(۶۳) فِي الرَّجُلِ يَجْبِرُ الْمَرْأَةَ مِنَ الْكُسْرِ، أَوِ الشَّيْءِ

عورت کی ٹوٹی ہوئی ہڈی وغیرہ کو مرد کا جوڑنا

(۲۴۱۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ خُنَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَنْكُسِرُ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَجْبِرَهَا الرَّجُلُ.

(۲۳۱۹۶) حضرت عطاء سے اس عورت کے بارے میں جس کی ہڈی ٹوٹ جائے، مروی ہے، کہتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی اس کی ہڈی جوڑے۔

(۲۴۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَزْنِيِّ، عَنْ امْرِئِةٍ مِنْ أَهْلِهَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي امْرِئِةٍ بِهَا جُرْحٌ: يُجْعَلُ نَطْعٌ، ثُمَّ يَقَوَّرُهُ، ثُمَّ يَدَاوِيهَا.

(۲۳۱۹۷) حضرت عبد اللہ بن مغفل کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے اس عورت کے بارے میں جس کو زخم لگا ہوا ہو۔ فرمایا: ایک چمڑے لے کر اس کو سوراخ کر لیا جائے اور پھر آدمی اس عورت کا علاج کرے۔

(۲۴۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَنَادَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: الْمَرْأَةُ يَنْكُسِرُ مِنْهَا الْفُحْدُ، أَوِ اللَّوْاعُ، أَجْبَرُوهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۳۱۹۸) حضرت قتادہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے پوچھا کہ ایک عورت کی ران یا کہنی ٹوٹ جاتی ہے تو کیا میں اس کو جوڑ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۲۴۱۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ زُمَعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنِ الْمَرْأَةِ يَكُونُ بِهَا الْجُرْحُ، كَيْفَ يَدَاوِيهَا الطَّبِيبُ؟ قَالَ: يُجِيبُ مَوْضِعَ الْجُرْحِ مِنَ التَّوْبِ، ثُمَّ يَدَاوِيهَا الطَّبِيبُ.

(۲۳۱۹۹) حضرت سلمہ بن وہرام سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس سے زخمی عورت کے بارے میں سوال کیا کہ طبیب اس کا علاج کیسے کرے گا؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ زخم کے مقام پر کپڑے کو شگاف دے دے اور پھر عورت کا علاج کرے۔

(۲۴۲۰۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي جَرٍّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ يَكُونُ بِهَا الْجُرْحُ؟ قَالَ: يُخْرَقُ مَوْضِعُهُ، ثُمَّ يَدَاوِيهَا الرَّجُلُ.

(۲۳۲۰۰) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے زخمی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا؟ انہوں نے فرمایا: زخم کے مقام پر

(کپڑے کو) شکاف دے کر مرطیب اس کا علاج کرے گا۔

(۲۴۲۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، فِي الْمَرْأَةِ تَنْكَسِرُ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُجَبَّرَهَا الرَّجُلُ.  
(۲۴۲۰۲) حضرت عامر سے ایسی عورت کے بارے میں جس کی ہڈی ٹوٹ جائے روایت ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس کو مرد پٹی کرے۔

(۲۴۲۰۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي جَرٍّ يَقُولُ: دَعُ عَشَاءَ اللَّيْلِ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.  
(۲۴۲۰۴) حضرت حسین بن علی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں ابن ابی جر کو کہتے سنا کہ تم رات کو کھانا چھوڑ دو والا یہ کہ تم دن کو روزے سے ہو۔

### (۶۴) دَوَاءُ الضَّعْفِ

#### کمزوری کا علاج

(۲۴۲۰۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي جَرٍّ، يَقُولُ: اللَّحْمُ كُلُّهُ حَارٌّ.  
(۲۴۲۰۳) حضرت حسین بن علی کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی جر کو کہتے سنا کہ سارے گوشت گرم ہیں۔  
(۲۴۲۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَرْزُوقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَسَّانَ الْمُؤَدِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ؛ أَنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ شَكَا إِلَى اللَّهِ الضَّعْفَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَطْبَخَ اللَّحْمَ بِاللَّبَنِ، فَإِنَّ الْقُوَّةَ فِيهِمَا.  
(۲۴۲۰۴) حضرت مطر الوراق بیان کرتے ہیں کہ سابقہ انبیاء میں سے کسی نبی نے اللہ تعالیٰ سے ضعف کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو حکم دیا کہ وہ گوشت کو دودھ کے ساتھ پکائیں کیونکہ ان دونوں میں طاقت ہے۔

### (۶۵) رَقِيَّةُ الرَّهْصَةِ

#### گھوڑے کے سم کے زخم کا تعویذ

(۲۴۲۰۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ صَبِيحِ مَوْلَى بَنِي مَرْوَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي الرَّهْصَةِ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاقِي، وَأَنْتَ الْبَاقِي، وَأَنْتَ الشَّافِي، قَالَ: ثُمَّ يَعْقِدُ خَيْطًا فِيهِ حَدِيدٌ، أَوْ شَعْرٌ، ثُمَّ يَرْبِطُ بِهِ الرَّهْصَةَ.  
(۲۴۲۰۵) حضرت مکحول کے بارے میں روایت ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان کو یہ کہتے سنا کہ وہ گھوڑے کے سم کے زخم کے بارے میں کہتے تھے کہ ”اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اے اللہ! تو بچانے والا ہے۔ اور تو ہی باقی رہنے والا ہے۔ اور تو ہی شفا دینے والا ہے۔“ راوی کہتے ہیں۔ پھر وہ ایک دھاگہ میں گرہ لگاتے تھے جس میں لوہا یا بال ہوتا پھر اس کے ذریعہ وہ سم کو زخم کو باندھ دیتے تھے۔

# کتابُ الأُشربةِ

(۱) مَنْ حَرَّمَ الْمُسْكِرَ، وَقَالَ هُوَ حَرَامٌ، وَنَهَى عَنْهُ

جو لوگ نشہ آور چیز کو حرام قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ حرام ہے اور اس سے منع کرتے ہیں  
(۲۴۲۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَسَأَلَهُ عَنْ أُشْرِبَةٍ تُصْنَعُ بِهَا: الْبَتُّعُ، وَالْمَزْرُ، وَالْدَّرَّةُ، فَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

(بخاری ۴۲۳۳۔ مسلم ۷۵)

(۲۳۲۰۶) حضرت ابو بردہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کو یمن کی طرف بھیجا تو انہوں نے وہاں بنائے جانے والے مشروبات، شہد کی نبیذ، گندم کی نبیذ، جو کی نبیذ، کے بارے آپ ﷺ سے پوچھا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“

(۲۴۲۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، تَبَلَّغَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ، فَهُوَ حَرَامٌ. (بخاری ۵۵۸۶۔ مسلم ۶۹)

(۲۳۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ اس روایت کو آپ ﷺ تک پہنچاتی ہیں۔ ”ہر مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔“

(۲۴۲۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، قَالَ: وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ. (مسلم ۷۳۔ ابو داؤد ۳۶۷۱)

(۲۳۲۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“



راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۴۲۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. (ابوداؤد ۳۶۸۰ - احمد ۷/۷۷)

(۲۴۲۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“  
(۲۴۲۱۰) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَدِيمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. (ابوداؤد ۳۶۷۲)

(۲۴۲۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“

(۲۴۲۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزْزِيِّ، عَنْ ذَيْلَمِ الْجُمَيْرِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ نَعَالِجُ بِهَا عَمَلًا شَدِيدًا، وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا مِنْ هَذَا الْقَمْحِ نَتَّقُوهُ بِهِ عَلَى أَعْمَالِنَا، وَعَلَى بُرْدِ بِلَادِنَا؟ قَالَ: هَلْ يُسْكِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوهُ، قَالَ: ثُمَّ جِئْتُهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: هَلْ يُسْكِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوهُ، قُلْتُ: إِنَّ النَّاسَ غَيْرَ تَارِكِيهِ، قَالَ: فَإِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ فَاقْتُلُوهُمْ.

(ابوداؤد ۳۶۷۶ - احمد ۳/۲۳۱)

(۲۴۲۱۱) حضرت ذیلیم خمیری سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! ہم ایک ٹھنڈے علاقہ میں رہتے ہیں اور وہاں ہم سخت کام کرتے ہیں اور ہم گیہوں سے ایک قسم کا مشروب تیار کرتے ہیں جس کو پنی کر ہم اپنے اعمال اور اپنے علاقوں کی ٹھنڈک پر تقویت حاصل کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے پوچھا: ”کیا وہ نشہ آور ہوتا ہے؟“ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”پس تم اس سے بچو۔“ راوی کہتے ہیں کہ میں پھر آپ ﷺ کے سامنے سے آپ ﷺ کے پاس (واپس) آیا اور میں نے آپ ﷺ سے ایسی ہی بات (دوبارہ) کہی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ”کیا یہ مشروب نشہ آور ہوتا ہے۔“ میں نے عرض کیا۔ جی ہاں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”پھر تم اس سے اجتناب کرو۔“ میں نے عرض کیا۔ لوگ تو اس مشروب کو چھوڑنے والے نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اگر لوگ اس مشروب کو نہ چھوڑیں تو تم ان سے قتال کرو۔“

(۲۴۲۱۲) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سِرَاجِ بْنِ عَقْبَةَ، عَنْ عَمِّيهِ خَالِدَةَ بِنْتِ طَلْحٍ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ صَحَابُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَرَى فِي شَرَابٍ نَصْنَعُهُ مِنْ ثَمَارِنَا؟ قَالَ: فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ

قَامَ بَنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ ، قَالَ : مَنِ السَّائِلُ عَنِ الْمُسْكِرِ ؟ يَا سَائِلًا عَنِ الْمُسْكِرِ ، لَا تَشْرَبْهُ ، وَلَا تَسْقِهِ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ ، مَا شَرِبَهُ قَطُّ رَجُلٌ ابْتِغَاءَ لَذَّةِ سُكْرِهِ ، فَيَسْقِيَهُ اللَّهُ خَمْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . (طبرانی ۸۲۵۹)

(۲۳۲۱۲) حضرت خالدہ بنت طلح سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ ہم لوگ اللہ کے نبی ﷺ کے ہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ تو صحابہ عبدالقیس آئے اور انہوں نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! اس مشروب کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جسے ہم اپنے بھلوں سے تیار کرتے ہیں؟ راوی کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ان کی یہ بات سن کر رخ مبارک اُن سے پھیر لیا۔ یہاں تک کہ اس نے آپ ﷺ سے تین مرتبہ یہی سوال کیا۔ پھر آپ ﷺ ہمیں لے کر اٹھے اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ پس جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا: ”نشہ آور مشروب کے بارے میں پوچھنے والا کون ہے؟ اے نشہ آور چیز کے بارے میں سوال کرنے والے! تم اس مشروب کو نہ خود پیاؤ نہ ہی کسی مسلمان کو پلاؤ۔ پس قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہے کہ اس نے کبھی نشہ کی لذت طلبی کے لئے شراب کو پیا ہو اور پھر بروز قیامت حق تعالیٰ اس کو شراب پلائیں۔“

(۲۴۲۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

(۲۳۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر نشہ آور (مشروب) حرام ہے۔“  
(۲۴۲۱۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . (ابوداؤد ۳۶۷۸۔ احمد ۱۷۱/۲)

(۲۳۲۱۴) حضرت عمرو بن شعیب، اپنے والد سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“

(۲۴۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُقْتَرٍ . (احمد ۳۰۹/۶۔ ابوداؤد ۳۶۷۹)

(۲۳۲۱۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر نشہ آور اور خرابی پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا۔

(۲۴۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ وَاصِلٍ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِقَارٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِيَةِ فِي طُرُوفِ الْأُدْمِ ، فَأَشْرَبُوا فِي كُلِّ وَعَاءٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا . (ابوداؤد ۳۶۹۱)

(۲۳۲۱۶) حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں سالن والے برتنوں میں مشروبات کے استعمال سے منع کیا کرتا تھا۔ لیکن اب تم ہر طرح کے برتن میں پی لیا کرو۔ صرف اس بات کا خیال کرو کہ تم نشہ آور چیز نہ پیو۔“

(۲۴۲۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا ، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا .

(۲۳۲۱۷) حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تمام برتنوں میں پیو، لیکن تم نشہ آور چیز نہ پیو۔“

(۲۴۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَرْثَمِ بْنِ طَارِقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّهَا ، قَالَتْ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

(۲۳۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۴۲۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ .

(۲۳۲۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (یہ بھی) فرماتے ہیں کہ ہر نشہ آور چیز خمر ہے۔

(۲۴۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّ هَذِهِ الْأَبْدَةَ تُبَدُّ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ؛ مِنَ التَّمْرِ ، وَالزَّرْبِ ، وَالْعَسَلِ ، وَالْبُرِّ ، وَالشَّعِيرِ ، فَمَا خَمَرَتْهُ مِنْهَا ، ثُمَّ عَتَقَتْهُ ، فَهُوَ خَمْرٌ .

(۲۳۲۲۰) حضرت ابو بردہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے۔ یہ نبذیں پانچ چیزوں سے بنائی جاتی ہیں۔ کھجور سے۔ کشمش سے، شہد سے، گندم سے، جو سے، پس جس کو توڑھا تک دے اور پھر اس کو عمدہ سے کے لئے چھوڑ دے تو یہ خمر کہلائے گی۔

(۲۴۲۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ الْمُخْتَارِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ النَّبِيذِ ؟ فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوفِ الْمُزْفِقَةِ ، وَقَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . (مسلم ۳۱ - احمد ۱۱۲)

(۲۳۲۲۱) حضرت مختار سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبذ کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: جناب نبی کریم ﷺ نے مزفت برتنوں سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“

(۲۴۲۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَرْثَمِ بْنِ طَارِقٍ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فِي نِسَاءٍ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ ، فَجَعَلْنَ يَسْأَلْنَهَا عَنِ الظُّرُوفِ الَّتِي يُنْبَذُ فِيهَا ؟ فَقَالَتْ : يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنَّكُنَّ

لَتَكْثُرَنَّ طُرُوقًا وَتَسْأَلَنَّ عَنْهَا، مَا كَانَ كَثِيرًا مِنْهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّقِينَ اللَّهَ، وَمَا أَسْكُرَ أَحَدًا كُنَّ مِنَ الْأَشْرِيَةِ فَلَتَنْجَنِيَهُ، وَإِنْ أَسْكُرَ مَاءٌ حُبَّهَا، فَإِنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. (حاکم ۱۱۷)

(۲۳۲۲۲) حضرت مریم بنت طارق سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ میں انصار کی عورتوں کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئی۔ ان انصاری خواتین نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان برتنوں کے بارے میں پوچھنا شروع کیا جن میں نبیذ بنائی جاتی تھی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے اہل ایمان کی عورتو! یقیناً تم نے برتنیں بہت بڑھالیں ہیں اور ان کے بارے میں تم سوال کر رہی ہو۔ ان میں سے بہت سے برتن رسول اللہ ﷺ کے عہد میں نہیں تھے۔ پس تم اللہ سے ڈرو، مشروبات میں سے جو مشروب تم میں سے کسی کو نشہ دے تو وہ اس مشروب سے اجتناب کرے۔ اگر چاس کے گھڑے کا پانی اس کو نشہ دے۔ کیونکہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۲۴۲۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: قَلِيلٌ مَا أَسْكُرُ، كَثِيرُهُ حَرَامٌ.

(بخاری ۳۶۱۹۔ مسلم ۲۳۲۲)

(۲۳۲۲۳) حضرت عطاء، طاؤس، اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں۔ جس چیز کا کثیر حصہ نشہ آور ہو اس کا قلیل حصہ بھی حرام ہے۔

(۲۴۲۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ عَلَى مَنبَرِ الْمَدِينَةِ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ، وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ؛ مِنَ الْعَنْبِ، وَالتَّمْرِ، وَالْعَسَلِ، وَالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرِ، وَالْخَمْرُ مَا حَامَرَ الْعَقْلَ.

(۲۳۲۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو مدینہ کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ کہ وہ فرما رہے تھے۔ اے لوگو! خبردار، یقیناً شراب کی حرمت نے جس دن نازل ہونا تھا وہ ہو گئی۔ اور یہ پانچ چیزوں سے بنائی جاتی ہے۔ انگور سے، کھجور سے، شہد سے، گندم سے اور جو سے۔ جو عقل کو ڈھانپ لے۔

(۲۴۲۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: ذِكْرِي أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ وَأَصْحَابَهُ شَرَبُوا شَرَابًا بِالشَّامِ، وَأَنَا سَأَلْتُ عَنْهُ، فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُمْ.

(۲۳۲۲۵) حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بتلایا گیا ہے کہ عبید اللہ اور اس کے ساتھیوں نے ملک شام میں شراب نوشی کی ہے۔ میں اس بارے میں پوچھوں گا۔ پس اگر وہ نشہ آور ہوئی تو میں ان کو کڑے لگاؤں گا۔

(۲۴۲۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ يَحْذَرُهُمْ.

(۲۳۲۲۶) حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ انہیں حد رہے تھے۔

(۲۴۳۲۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : تَذَكَّرْنَا الطَّلَاءَ ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنَمٍ فَقَدْ أَكْرَنَاهُ فَقَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يَشْرَبُ أَنَا مِنْ أُمَّتِي الْخُمْرَ ، يُسَمِّنُهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا ، يُضْرَبُ عَلَى رُؤُوسِهِم بِالْمَعَارِيفِ وَالْقِنَاتِ ، يُخَسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ ، وَيَجْعَلُ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ .

(ابوداؤد ۳۶۸۱۔ احمد ۵/۳۳۲)

(۲۳۲۲۷) حضرت مالک بن ابی مریم سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ہم نے باہم طلاء..... انگوڑے کے شیرہ کا پختہ مشروب..... کا تذکرہ کیا۔ اس دوران عبدالرحمن بن غنم ہمارے پاس آئے تو ہم نے ان کو بھی مذاکرہ میں شریک کر لیا۔ تو انہوں نے فرمایا: مجھ سے ابومالک اشعری نے بیان کیا کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میری امت میں سے کچھ لوگ شراب نوشی کریں گے لیکن وہ اُس کا نام شراب نہیں رکھیں گے، ان کے سروں پر باجوں اور مغنیات کو بجایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کو زمین میں دھنسا دیں گے اور ان میں سے (کچھ کو) بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔“

(۲۴۳۲۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ، عَنْ ابْنِ السَّمِطِ ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيُسْتَحْلَنَ آخِرُ أُمَّتِي الْخُمْرَ بِاسْمٍ تُسَمِّيْهَا . (احمد ۵/۳۱۸۔ بزار ۲۶۸۹)

(۲۳۲۲۸) حضرت عباده بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میری امت کے آخری لوگ شراب کو ضرور بالضرور حلال سمجھیں گے اور اس کا شراب کے علاوہ کوئی نام رکھیں گے۔“

(۲۴۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ؟ قَالَ : عَلَيْكَ بِالْمَاءِ ، عَلَيْكَ بِالسَّوِيقِ ، عَلَيْكَ بِالْعَسَلِ ، عَلَيْكَ بِاللَّبَنِ الَّذِي نَجَعَتْ بِهِ ، قَالَ ، فَعَاوَذْتُهُ فَقَالَ : الْخُمْرُ تُرِيدُ ؟

(۲۳۲۲۹) حضرت سعید بن عبدالرحمان، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نبی کے بارے میں سوال کیا؟ انہوں نے فرمایا: تم پانی لو۔ تم سٹو لو۔ تم شہد لو۔ تم وہ دودھ لو جس کو تم خوش ہو کر پیتے ہو۔ راوی کہتے ہیں۔ میں نے ان سے دوبارہ دہرانے کا کہا۔ تو وہ فرمانے لگے۔ تمہارا ارادہ شراب کا تو نہیں؟

(۲۴۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : أَخَذَتِ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرَى مَا هِيَ ، فَلَيْسَ لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءُ وَاللَّبَنُ وَالْعَسَلُ .

(۲۳۲۳۰) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ لوگوں نے بہت سے مشروبات نئے بنا لئے ہیں۔ جن کے بارے میں میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں؟ میں تو بیس سال سے پانی، دودھ اور شہد کے سوا کوئی مشروب نہیں استعمال کرتا۔



(۲۴۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ؛ مِنَ الْعَبَةِ وَالنَّخْلَةِ.

(مسلم ۱۵۔ ابوداؤد ۳۶۷۰)

(۲۳۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”خمران دو درختوں انگور اور کھجور سے بنتی ہے۔“

(۲۴۳۳۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، قَالَ: أَرَاهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلٍ مَا اسْكُرَّ كَثِيرُهُ. (نسائی ۵۱۱۹۔ دارمی ۲۰۹۹)

(۲۳۳۳۲) حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس چیز کے زیادہ سے نشہ آتا ہے میں تمہیں اس چیز کے کم سے منع کرتا ہوں۔“

(۲۴۳۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ ابْنِ مُغْفَلٍ، قَالَ: أَنَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، وَأَنَا شَهِدْتُهِ رَخَصَ وَقَالَ: اجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ.

(طحاوی ۲۲۹۔ احمد ۸۷/۳)

(۲۳۳۳۳) حضرت ابن مغفل سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا۔ جب آپ ﷺ نے گھرے کی نبیذ سے نبی ارشاد فرمائی۔ اور میں آپ ﷺ کے پاس حاضر تھا جب آپ ﷺ نے رخصت دی اور فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز سے اجتناب کرو۔“

(۲۴۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِعَةِ. (ترمذی ۳۶۵۳۔ ابن ماجہ ۳۶۵۳)

(۲۳۳۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے جعہ (گندم اور جو سے بنائی جانے والی) شراب سے منع فرمایا۔

(۲۴۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنِ الْجِعَةِ؟ فَقَالَ: شَرَابٌ يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ مِنَ الشَّعِيرِ.

(۲۳۳۳۵) حضرت مسلم بن عیینہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو شیبانی سے جعہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے جواب میں ارشاد فرمایا: یہ ایک مشروب ہے جو یمن میں جو سے بنایا جاتا ہے۔

(۲۴۳۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الْجُبَيْرِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْبَذِيقِ؟ فَقَالَ: سَبَقَ مُحَمَّدُ الْبَذِيقُ، أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ. (بخاری ۵۵۹۸۔ نسائی ۵۱۱۶)

(۲۴۲۳۶) حضرت ابو الجوزیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے باذن ..... وہ شیرہ انگور جس کو ہلکا پکایا جائے اور وہ سخت ہو جائے ..... کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاذق کے بارے میں سوال کرنے میں محمد نے جاہل کر لی ہے۔ میں اہل عرب میں سے پہلا شخص تھا جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بارے میں سوال کیا تھا۔

(۲۴۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: كَانَ قَوْمٌ عَلَى شَرَابٍ، فَسَكِرَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَجَلَدَهُمْ كُلَّهُمْ.

(۲۴۲۳۷) حضرت یحییٰ بن سعید سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات پہنچی ہے۔ کہ کچھ لوگ شراب کی محفل میں شریک تھے ان میں سے ایک آدمی کو نشہ آگیا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے تمام شرکاء محفل کو کوڑے لگائے۔

(۲۴۲۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: أَتَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِقَوْمٍ قَعَدُوا عَلَى شَرَابٍ، مَعَهُمْ رَجُلٌ صَانِمٌ، فَضَرَبَهُمْ وَقَالَ: لَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ.

(۲۴۲۳۸) حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ لوگوں کو لایا گیا۔ جو شراب پر اکٹھے بیٹھے تھے، ان میں ایک روزہ دار بھی تھا۔ آپ نے ان سب کو کوڑے لگوائے اور فرمایا: تم ان لوگوں کے ساتھ تب تک نہ بیٹھو جب تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں۔

(۲۴۲۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الْأَرْعِيَةِ فَاسْرُبُوا فِيهَا، وَاجْتَنِبُوا مَا أَسْكُرُ.

(۲۴۲۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں ان برتنوں سے منع کرتا ہوں لیکن (اب) تم ان برتنوں میں پی لیا کرو۔ اور نشہ آور چیزوں سے اجتناب رکھو۔“

(۲۴۲۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كَانَ أَبُوكَ يَشْرَبُ النَّبِيذَ؟ قَالَ: نَعَمْ، حَتَّى لَقِيَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَنَهَاهُ عَنْهُ.

(۲۴۲۴۰) حضرت شعبہ، اشعث بن ابی الشعثاء کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: تمہارے والد نبیذ پیا کرتے تھے؟ اشعث نے کہا: ہاں، پیتے تھے یہاں تک کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ملے تو انہوں نے والد صاحب کو نبیذ سے منع کر دیا۔

(۲۴۲۴۱) حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ شَرْحِبِيلَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ نَادَى: ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى﴾.

(۲۳۲۳۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو آپ ﷺ منادی یہ آواز لگاتا تھا۔ ”جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو اس وقت نماز کے قریب بھی نہ جانا۔“

(۲۴۲۴۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُشْرَبَنَ طَائِفَةٍ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرُ بِاسْمِ يَسْمُونَهَا إِنَاءً. (عبدالرزاق ۱۷۰۵۵)

(۲۳۲۳۲) حضرت ابن محریز سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”ابنہ ضرور بالضرور میری امت کا ہر طبقہ شراب اس طرح پئے گا کہ وہ اس کا نام شراب کے علاوہ کوئی اور رکھے گا۔“

(۲۴۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ شَيْخٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: السُّكْرُ مِنَ الْكِبَارِ. (۲۳۲۳۳) ایک شیخ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا: نشہ کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(۲۴۲۴۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النَّعْمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِنَ الْيَحْنَطَةِ خَمْرٌ، وَمِنَ الشَّوْعِرِ خَمْرٌ، وَمِنَ الزَّرْبِ خَمْرٌ، وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرٌ. (ابوداؤد ۳۶۶۸۔ ترمذی ۱۸۷۲)

(۲۳۲۳۳) حضرت نعمان بن بشیر، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”گندم۔ شراب ہوتی ہے۔ جو سے شراب ہوتی ہے۔ کشمش سے شراب ہوتی ہے۔ شہد سے شراب ہوتی ہے۔“

(۲۴۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُلَسَاءِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يَكْفَاهِي الْإِسْلَامُ بِشَرَابٍ، يُقَالُ لَهُ: الطَّلَاءُ.

(ابویعلیٰ ۷۱۲)

(۲۳۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اسلام میں سب پہلے جو شراب گرائی گئی یہ وہ شراب ہے جس کو طلاء..... انگور کے شیرہ کو پکار کر بنائی گئی شراب..... کہا جاتا ہے۔“

(۲۴۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَدَّثْتُ أُشْرَبَةَ لَوْ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا.

(۲۳۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ ایسی نئی شرابیں تیار ہو گئی ہیں کہ اگر وہ جناب رسول اللہ ﷺ عہد میں ہوتیں تو آپ ﷺ ان سے منع کر دیتے۔

(۲۴۲۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ عُمَرَ: إِنَّ أَهْلَنَا يَنْبِذُوا شَرَابًا لَهُمْ غَدَوَةٌ فَيَشْرَبُونَهُ غَشِيَةً، وَيَنْبِذُونَ غَشِيَةً فَيَشْرَبُونَهُ غَدَوَةٌ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَنَهَاكَ عَنِ السَّـ

قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ ، وَأَشْهَدُ اللَّهَ عَلَيْكَ ، أَنَّ أَهْلَ خَيْبَرَ يَنْبُذُونَ شَرَابًا لَهُمْ مِنْ كَذَا وَكَذَا ، يُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا ، وَهِيَ الْخُمْرُ ، وَإِنَّ أَهْلَ فَذَكٍ يَنْبُذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا ، يُسَمُّونَهَا كَذَا وَكَذَا ، وَهِيَ الْخُمْرُ ، فَقَدْ أَرْبَعَةُ أَشْرِبَةٍ أَحَدَهَا الْعَسَلُ . قَالَ ابْنُ عَوْنٍ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُسَمِّيَهَا كُلَّهَا إِلَّا الْعَسَلَ .

(۲۳۲۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ ہمارے اہل خانہ صبح کے وقت بنے لیے ایک مشروب نبیذ کارکتے ہیں جس کو وہ شام کے وقت پی لیتے ہیں۔ اور ایک مشروب نبیذ کا شام کو رکھتے ہیں اور اس کو صبح کے وقت پی لیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا: میں تمہیں نشہ آور چیز سے روکتا ہوں خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ۔ اور میں تم پر اللہ کو گواہ رکھتا ہوں کہ اہل خیبر اپنے لئے فلاں، فلاں چیز سے نبیذ بناتے تھے اور اس کا یہ یہ نام رکھتے تھے اور یہ چیز حقیقت میں خمر تھی۔ اور فدک فلاں فلاں چیز سے نبیذ بناتے تھے اور اس کا یہ یہ نام رکھتے تھے اور یہ چیز حقیقت میں خمر تھی۔ (اسی طرح) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشروبات کا ذکر کیا جن میں سے ایک شہید تھا۔

حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ ابن سیرین رحمہ اللہ شہد کے علاوہ ان سب کا (علحدہ) نام لیتے تھے۔

(۲) مَا ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا نَهَى عَنْهُ مِنَ الظَّرُوفِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں کی ممانعت کے بارے میں مروی احادیث

(۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمْرِو ، أَنَّ صَعْصَعَةَ بْنَ صُوحَانَ أَتَى عَلِيًّا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنِّهَذَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ : نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ ، وَالْحَنْتَمِ ، وَالْمُقْفِرِ ، وَالْجِجَعَةِ .

(ابوداؤد ۳۶۹۰۔ احمد ۱/۱۳۸)

(۲۴۲۱) حضرت مالک بن عمیر سے روایت ہے کہ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام پھراس نے کہا۔ اے امیر المؤمنین! آپ ہمیں ان چیزوں سے منع کر دیں، جن چیزوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو نبی کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دُبَاءَ، (بڑا گھڑا جو کدو کو خشک کر کے بنایا جاتا تھا)۔ حَنْتَمَ۔ (سبز یا خم گھڑا)۔ مُقْفِرَ (وہ گھڑا جس کو تار کول مل دیا ہو) اور جِجَعَةَ (جو یا گندم سے بنائی گئی شراب) سے منع فرمایا تھا۔

(۲۴۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الدُّبَاءِ ، وَالْحَنْتَمِ ، وَالْمُقْفِرِ ، وَالنَّقِيرِ . (بخاری ۵۳۔ مسلم ۳۸)

(۲۴۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُبَاءَ، حَنْتَمَ، مزفت..... تار کول ملا ہوا اور نقیر..... وہ برتن جو درخت کی موٹی لکڑی کو اندر سے خالی کر کے بنایا جائے..... سے منع فرمایا۔ (یہ تمام برتن شراب کے

لے استعمال تھے)

(۲۴۲۵۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُمَا شَهِدَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذُّبَابِ، وَالْحَتَمِ، وَالْمُرْقَةِ، وَالتَّقِيرِ. (مسلم ۱۵۸۰۔ ابوداؤد ۳۶۸۳)

(۲۳۲۵۰) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں گواہی دے کر بتاتا ہوں کہ ان دونوں نے اس بات کی گواہی دی کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ذبّاء، حتم، مرقّت اور تقیر سے منع فرمایا۔  
(۲۴۲۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْدَى فِي الْمُرْقَةِ، وَالذُّبَابِ، وَالْحَتَمِ، وَالتَّقِيرِ.

(مسلم ۱۵۷۷۔ ابن حبان ۵۴۰۴)

(۲۳۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ: مرقّت، ذبّاء، حتم اور تقیر میں نیبڈ بنائی جائے۔

(۲۴۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ الْعَنْزِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالْمُرْقَةِ، فَأَعَدْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالْمُرْقَةِ، فَأَعَدْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالْمُرْقَةِ. (بخاری ۵۵۸۷۔ مسلم ۱۵۷۷)

(۲۳۲۵۲) حضرت عمارہ بن عاصم عنزی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے نیبڈ کے بارے میں سوال کیا؟ انہوں نے جواباً ارشاد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ذبّاء، مرقّت سے منع فرمایا ہے۔ پس میں (عمارہ) نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ سوال دوبارہ کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ذبّاء اور مرقّت سے منع فرمایا ہے۔ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ سوال دوہرایا تو انہوں نے پھر جواباً حضرت سے منع کیا ہے۔

(۲۴۲۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ مَبْرَكٍ، عَنْ وِقَافٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالْمُرْقَةِ. (احمد ۵/۱۷)

(۲۳۲۵۳) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ذبّاء اور مرقّت سے منع کیا ہے۔

(۲۴۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالتَّقِيرِ وَالْمُرْقَةِ. (مسلم ۱۵۸۳۔ احمد ۳/۳۸۴)

(۲۳۲۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ذبّاء اور تقیر اور مرقّت سے منع کیا ہے۔



(۲۴۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الدُّبَاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُرْقَةِ، قَالَ: وَأَرَاهُ قَالَ: وَالنَّقِيرِ. (مسلم ۱۵۸۲-احمد ۳۲/۲)

(۲۳۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دُبا، حنتم اور مرقہ سے منع کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے نقیر کا بھی کہا تھا۔

(۲۴۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَحَنَّتْ وَقَدْ فَرَعَ، فَسَأَلَتِ النَّاسَ: مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: نَهَى أَنْ يُبَدَّ فِي الْمُرْقَةِ وَالْقُرْعِ. (مسلم ۱۵۸۱-احمد ۵۳/۲)

(۲۳۲۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک دن لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: پس جب میں مجلس میں آیا تو آپ ﷺ خطبہ دے کر فارغ ہو چکے تھے۔ میں نے لوگوں سے (خطبہ کے بارے) سوال کیا کہ آپ ﷺ نے کیا خطبہ ارشاد فرمایا؟ لوگوں نے بتایا کہ آپ ﷺ نے مرقہ اور قرع (دُبا) میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۲۵۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو الْحَكَمِ: حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، وَالِدُّبَاءِ، وَالْمُرْقَةِ. (احمد ۶۶-ابو یعلیٰ ۱۳۰۲)

(۲۳۲۵۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے گڑے، دُبا اور مرقہ کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۲۵۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ، وَالْمُرْقَةِ، وَالْحَنْتَمِ. (ترمذی ۷۱۳-ابن ماجہ ۳۳۰۴)

(۲۳۲۵۸) حضرت عبد الرحمن بن یسر سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دُبا، مرقہ اور حنتم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۲۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَةِ، وَقَالَتْ: الْحَنْتَمُ جِرَارٌ يُجَاءُ بِهَا مِنْ مِصْرَ، يُعْمَلُ فِيهَا الْخَمْرُ.

(بخاری ۵۵۹۵-مسلم ۱۵۷۸)

(۲۳۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دُبا، حنتم اور مرقہ سے نبی ارشاد فرمائی ہے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حنتم ایک گڑا ہوتا تھا۔ جو مصر سے لایا جاتا تھا اور اس میں شراب بنائی جاتی تھی۔

(۲۴۲۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ عَمِيرٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَبْدَ الْقَيْسِ، فَلَمَّا أَرَادُوا الْإِنْصِرَافَ قَالُوا: قَدْ حَفِظْتُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ سَمِعْتُمْ مِنْهُ، فَسَلُّوهُ عَنِ النَّبِيذِ؟ فَاتَوَّهَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا بَارِعُونَ وَخِمَةَ

لَا يُصْلِحُنَا فِيهَا إِلَّا الشَّرَابُ ، قَالَ : فَقَالَ : وَمَا شَرَابُكُمْ ؟ قَالُوا : النَّبِيذُ ، قَالَ : فِي أَيِّ شَيْءٍ تَشْرَبُونَهُ ؟ قَالُوا : فِي النَّقِيرِ ، قَالَ : فَلَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ ، قَالَ : فَخَرَجُوا فَقَالُوا : وَاللَّهِ لَا يُصْلِحُنَا قَوْمُنَا عَلَى هَذَا ، فَارْجِعُوا فَسَأَلُوهُ ، فَقَالَ لَهُمْ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ عَادُوا ، فَقَالَ لَهُمْ : لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ فَيَضْرِبَ مِنْكُمْ الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ ضَرْبَةً لَا يَزَالُ مِنْهَا أَعْرَجٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، قَالَ : فَضَحِكُوا ، قَالَ : مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَضَحَكُونَ ؟ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ شَرِبْنَا فِي نَقِيرٍ لَنَا فَقَامَ بَعْضُنَا إِلَى بَعْضٍ ، فَضْرَبَ هَذَا ضَرْبَةً عَرَجَ مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . (الطبرانی ۱۲۲)

(۲۳۲۶۰) حضرت اشعث بن عیسر عبدی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عبد القیس کا وفد حاضر ہوا۔ پس جب انہوں نے واپس جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے (باہم) کہا۔ تم نے نبی کریم ﷺ سے وہ ساری چیزیں محفوظ کر لی ہیں جو آپ ﷺ سے تم نے سُنی ہیں۔ تو (اب) تم آپ ﷺ سے نبیذ کے بارے میں پوچھو؟ چنانچہ وہ لوگ آپ ﷺ کے پاس آگے اور انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم ایک ناموافق زمین میں ہیں۔ جس میں ہمیں ایک خاص مشروب ہی موافق آتا ہے۔ راوی کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ”تمہارا مشروب کیا ہے؟“ انہوں نے کہا۔ نبیذ۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ”تم کس چیز (برتن) میں اس کو پیتے ہو؟“ ان لوگوں نے کہا تھیر میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”تم تھیر میں نبیذ نہ پیو۔“ راوی کہتے ہیں۔ پس یہ لوگ باہر نکل آئے اور انہوں نے (ایک دوسرے سے) کہا۔ خدا کی قسم! ہماری قوم اس بات پر تو ہمارے ساتھ مصالحت نہیں کرے گی۔ چنانچہ یہ لوگ واپس پلٹے اور انہوں نے آپ ﷺ سے یہ سوال دوبارہ پوچھا۔ تو آپ ﷺ نے انہیں پہلے کی طرف ہی جواب دیا۔ انہوں نے ایک مرتبہ پھر سوال دوہرایا تو آپ ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا: ”تھیر میں نبیذ نہ پیو کہ (کہیں ایسا نہ ہو) تم میں سے کوئی یہ تھیر اپنے چچا زاد کو دے مارے اور وہ بیچارہ قیامت کے دن تک لنگڑا ہی ہو جائے۔“ راوی کہتے ہیں۔ اس پر وہ لوگ ہنس پڑے۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ”تم کس بات پر ہنس رہے ہو؟“ انہوں نے عرض کیا۔ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ واقعہ ہم نے اپنے ایک تھیر میں نبیذ پی تھی۔ پھر ہم میں سے کوئی کھڑا ہوا اور اس نے یہ تھیر کسی کو دے مارا اور وہ شخص اس ضرب کی وجہ سے تا قیامت لنگڑا ہو گیا۔

(۲۴۲۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عَمِّ لَهَا ، يُقَالُ لَهُ : أُنْسٌ ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿ وَمَا أَنَا كَهَمُ الرَّسُولِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ﴾ ؟ قَالُوا : بَلَى ، قَالَ : أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا ﴾ ؟ قَالَ : فَاشْهَدْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ نَبِيذِ النَّقِيرِ ، وَالْمَرْقَاتِ ، وَالذَّبَابِ ، وَالْحَتَمِ .

(نسائی ۵۱۵۳)

(۲۳۲۶۱) حضرت اسماء بنت یزید، اپنے چچا زاد (جن کو انس کہا جاتا تھا) سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ ابن

عباس رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ کیا یہ فرمان خداوندی نہیں ہے۔ (ترجمہ) ”اور رسول تمہیں جو کچھ دیں وہ لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے رُک جاؤ“؟ لوگوں نے کہا۔ کیوں نہیں۔ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ کیا یہ کلام خداوندی نہیں ہے۔ ”اور جب اللہ اور رسول کسی بات کی حتمی فیصلہ کر دیں تو نہ کسی مومن مرد کے لئے یہ گنجائش ہے۔ نہ کسی مومن عورت کے لئے۔“ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ ﷺ پر گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ آپ ﷺ نے تقیر، مزفت، دُباء اور حتم کی نبید سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۶۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي شَمْرٍ الضُّبَعِيِّ ، قَالَ سَمِعْتُ عَائِدَةَ بِنَ عَمْرِو يَنْهَى عَنِ الْحَتَمِ ، وَالذُّبَاءِ ، وَالْمَزْفَتِ ، وَالنَّقِيرِ ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ .

(احمد ۵/۶۳۔ طبرانی ۲۹)

(۲۳۲۶۲) حضرت ابو شمر الضبعی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے عائذ بن عمرو کو حتم ”دُباء“ مزفت اور تقیر سے منع کرتے ہوئے سنا۔ ابو شمر کہتے ہیں۔ میں نے عائذ سے پوچھا۔ یہ حکم نبی کریم ﷺ کی طرف سے ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں۔

(۲۴۶۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيدِ الْجَرِّ ، وَالذُّبَاءِ ، وَالْمَزْفَتِ ، وَعَنِ الظُّرُوفِ كُلِّهَا .

(ابن ماجہ ۳۰۸۔ احمد ۲/۵۳۰)

(۲۳۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے گھڑے، دُباء، مزفت اور تمام برتنوں کی نبید سے منع فرمایا۔

(۲۴۶۲۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ فَقَدْ أَكْرَنَا الشَّرَابَ فَقَالَ : الْحَمْرُ حَرَامٌ ، فَقُلْتُ : الْحَمْرُ حَرَامٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ ، قَالَ : فَأَيُّ شَيْءٍ تُرِيدُ ؟ تُرِيدُ مَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الذُّبَاءِ ، وَالْحَتَمِ ، وَالْمَزْفَتِ . (احمد ۳/۸۷۔ دارمی ۲۱۱۲)

(۲۳۲۶۴) حضرت فضیل بن عیاض سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ہم عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ ہم نے ایک دوسرے سے شراب کا ذکر کیا۔ اس پر حضرت عبد اللہ نے فرمایا۔ شراب حرام ہے۔ میں نے پوچھا۔ شراب کی حرمت کتاب اللہ میں ہے۔ تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ تم کیا بات چاہتے ہو؟ جو بات میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے تم وہ چاہتے ہو؟ (تو) میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ نے دُباء، حتم اور مزفت سے منع فرمایا۔

(۲۴۶۲۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَحْسَبُهَا زَيْنَبَ ، قَالَتْ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنِ الدُّبَّاءِ ، وَالْحُتَمِ ، وَأَرَى فِيهِ النُّقِيرَ . (بخاری ۳۴۹۲۔ طبرانی ۷۱۶)

(۲۴۲۶۵) حضرت کلب بن وائل بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ مجھے جناب نبی کریم ﷺ کی زیر تربیت بیٹی..... میرے خیال میں زینب ماحضی... نے بیان کیا۔ وہ فرماتی ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے دباء، اور حتم سے منع فرمایا۔ (راوی کہتے ہیں) میرے خیال میں اس میں نقیر کا بھی ذکر تھا۔

(۲۴۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، أَنَّهُ كَرِهَ الْمُزَقَّتَ وَقَالَ : لَأَنْ أَشْرَبَ بَوْلَ جِمَارٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَشْرَبَ فِي مُزَقَّتٍ .

(۲۴۲۶۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی کے بارے میں روایت ہے کہ وہ مزقہ، برتن، کونا پسند سمجھتے تھے۔ اور کہتے تھے۔ مجھے مزقہ۔ میں کچھ پینے سے زیادہ یہ بات محبوب ہے کہ میں گدھے کا پیشاب پیوں۔

(۲۴۲۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَقَّتِ . (عبدالرزاق ۱۶۹۳۰)

(۲۴۲۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مزقہ۔ برتن سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : أَمَرَنِي عُمَرُ أَنْ أُنَادِيَ بِيَوْمِ الْقَادِسِيَّةِ : لَا نَبِيَّ فِي دُبَّاءٍ ، وَلَا حَتَمٍ ، وَلَا مُزَقَّتٍ .

(۲۴۲۷۱) حضرت براء سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے قادسیہ کے دن یہ حکم دیا کہ میں یہ نداء کروں۔ دباء، حتم اور مزقہ میں نبی نہیں بی جائے گی۔

(۲۴۲۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الطَّلَاءِ يُطْبَخُ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ ، قُلْتُ : إِنَّهُ فِي مُزَقَّتٍ ، قَالَ : لَا تَشْرَبُهُ فِي مُزَقَّتٍ .

(۲۴۲۷۳) حضرت عبدالملک بن نافع سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پختہ طلاء کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے پوچھا۔ اگر یہ مزقہ۔ برتن۔ میں ہو؟ تو انہوں نے فرمایا۔ تم مزقہ

میں نبی نہ پو۔

(۲۴۲۷۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُرَقَّتِ .

(۲۴۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مزقہ۔ برتن۔ سے منع فرمایا۔

(۲۴۲۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ، وَالْمُرْقَاتِ، وَالْحَنَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَأَنْ يُخَلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْوِ.

(مسلم ۳- نسائی ۵۰۵۷)

(۲۳۲۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ذبّاء، مرقّت، حنم اور نقیر سے منع فرمایا: اور اس بات سے بھی منع کیا کہ کچی کھجور کو پکی کھجور سے خلط کیا جائے۔

(۲۴۲۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ؟ قَالَ: اجْتَنِبْ مُسْكِرَهُ فِي كُلِّ شَيْءٍ، وَاجْتَنِبْ مَا يَسُوَّى ذَلِكَ فِيمَا زُقَّتْ فِي دَنٍّ، أَوْ قُرْبَةٍ، أَوْ قَرْعَةٍ، أَوْ جَرَةٍ.

(۲۳۲۷۲) حضرت مختار بن قلفل سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ہر شے میں نشہ آور مقدار سے بچو اور جس مٹکے، مٹینہ، کدو (کے مصنوعی برتن) اور گھرے کو مرقت بنایا گیا ہو اس کی اس سے بھی کم مقدار سے اجتناب کرو۔

(۲۴۲۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ عَنْ هَذَا النُّبَيْرِ، وَأَشَارَ إِلَى مَنِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِمَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِيَةِ؟ فَهَاهُمْ عَنِ الذُّبَابِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْحَنَمِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، الْمُرْقَاتِ؟ وَظَنَّا أَنَّهُ نَسِيَهُ، فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْهُ يُؤْمِنُ مِنْ ابْنِ عُمَرَ.

(مسلم ۱۵۸۳- احمد ۴/ ۳۱)

(۲۳۲۷۳) حضرت سعید بن المسیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو اس منبر... حضرت سعید بن مسیب نے منبر رسول اللہ ﷺ کی طرف اشارہ کیا... پر کہتے سنا کہ عبد القیس کا وفد جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہوں نے آپ ﷺ سے مشروبات کے بارے میں سوال کیا؟ تو آپ ﷺ نے انہیں ذبّاء، نقیر اور حنم سے منع فرمایا۔ میں نے پوچھا۔ اے ابو محمد! مرقت (سے منع کیا تھا)؟ ہمارا خیال یہ ہے کہ آپ اس کو بھول گئے تھے۔ تو انہوں نے جواباً فرمایا۔ میں نے اس دن کی حدیث میں یہ بات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نہیں سنی۔

(۲۴۲۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ اللَّيْثِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنَمِ. (ترمذی ۷۳۸- احمد ۴/ ۳۴۷)

(۲۳۲۷۴) حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے حنم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَسْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالْمُرْقَاتِ. (بخاری ۵۵۹۵- مسلم ۳۵)

(۲۳۲۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ذبّاء اور مرقت سے منع فرمایا ہے۔



(۲۴۲۷۶) حَدَّثَنَا عَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: مَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَشْرِيَةِ؟ قَالَتْ: نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُرَقَاتِ.

قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَقُلْتُ لِلْأَسْوَدِ: فَالْحَنُوتُ وَالْجِرَارُ الْخَضِرُ؟ فَقَالَ: تَرِيدُ أَنْ نَقُولَ مَا لَمْ يَقُلْ.

(۲۳۲۷۶) حضرت اسود سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے کن مشروبات سے منع فرمایا؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواباً ارشاد فرمایا: آپ ﷺ نے دہاء اور مرقت (کے مشروبات) سے منع فرمایا ہے۔ حضرت ابراہیم سے اسود کے شاگرد..... کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود سے پوچھا۔ حنم اور سبز گھڑا (بھی منع ہے)؟ تم یہ چاہتے ہو کہ جو بات نہیں کہی گئی، ہم وہ بھی کہہ دیں۔

(۲) مَنْ كَرِهَ الْجَرَّ الْأَخْضَرَ، وَنَهَى عَنْهُ

جو لوگ سبز گھڑے کو مکروہ سمجھتے ہیں اور اس سے منع کرتے ہیں

(۲۴۲۷۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ جَارِ لَهُمْ، قَالَ: سَمِعْتُ هَلَالَاً مِنْ بَنِي مَارَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ مَقْرَنٍ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَيْبِذٍ فِي جَرَّةٍ، فَسَأَلَنِي عَنْهُ، فَأَخَذْتُ الْجَرَّةَ فَكَسَرْتُهَا. (احمد ۳/ ۳۳۷۔ طیبالسی ۹۲۳)

(۲۳۲۷۷) حضرت سؤید بن مقرن سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک گھڑے میں نبیذ لے کر حاضر ہوا اور میں نے آپ ﷺ سے (نبیذ کے متعلق) سوال کیا؟ آپ ﷺ نے مجھے نبیذ سے منع فرمایا۔ پس میں نے وہ گھڑا پکڑا اور اس کو توڑ ڈالا۔

(۲۴۲۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْبِذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ، قُلْتُ: فَلَا أَبْيَضُ؟ قَالَ: لَا أَذْرِي. (مسلم ۱۵۸۰۔ ترمذی ۱۸۷۷)

(۲۳۲۷۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے سبز رنگ کے گھڑے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔ (ابوسعید کے شاگرد کہتے ہیں) میں نے پوچھا۔ سفید (کا حکم کیا ہے)؟ تو انہوں نے فرمایا۔ مجھے معلوم نہیں ہے۔

(۲۴۲۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْبِذِ الْجَرِّ. (ابن ماجہ ۳۳۰۷۔ عبدالرزاق ۱۶۹۶۳)

(۲۳۲۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے گھڑے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۲۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جَرِّ الْأَخْضَرِ، قُلْتُ: فَلَا أَبْيَضُ؟ قَالَ: لَا أَذْرِي. (بخاری ۵۵۹۶۔ احمد ۳/ ۳۵۳)

(۲۳۲۸۰) حضرت ابن ابی اوفی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے سبز رنگ کے گھڑے سے منع فرمایا۔  
(ابن ابی اوفی کے شاگرد کہتے ہیں) میں نے پوچھا۔ سفید گھڑا (بھی منع ہے)؟ ابن ابی اوفی نے کہا: مجھے معلوم نہیں ہے۔

(۲۴۲۸۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لَابْنِ الزُّبَيْرِ: أَفْتِنَا فِي نَبِيدِ الْحَجْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيدِ الْحَجْرِ.

(احمد ۴/۳ - بزار ۷۲۲۷)

(۲۳۲۸۱) حضرت عبدالعزیز بن اسید سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا۔ آپ ہمیں گھڑے کی نبید کے بارے میں مسئلہ بتائیں تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو گھڑے کی نبید سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۴۲۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي حَبَّانَ، عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، أَنَّ جَدَّهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَأَى جَرَّةَ خَضِرَاءَ لَا أَهْلَ فِي الشَّمْسِ، فَأَخَذَ جُلْمُودًا فَرَمَاهَا فَكَسَرَهَا، فَإِذَا فِيهَا سَمْنٌ فَقَالَ: أَذْرِكُوا سَمْنَكُمْ. قَالَ يَحْيَى: طَنَّنَ فِيهَا نَبِيدًا.

(۲۳۲۸۲) حضرت عبادہ بن رفاعہ سے روایت ہے کہ ان کے دادا حضرت رافع بن خدیج نے ان کے گھروالوں کا ایک سبز گھڑا دھوپ میں پڑا ہوا دیکھا تو انہوں نے ایک سخت پتھر پکڑا اور گھڑے کی طرف پھینکا اور گھڑے کو توڑ ڈالا۔ اچانک اس میں سے گھی نکل آیا۔ حضرت نافع کہنے لگے۔ تم لوگ اپنا گھی سنبھال لو۔ راوی حدیث یہی کہتے ہیں کہ انہوں نے سمجھا تھا کہ گھڑے میں نبید ہے۔

(۲۴۲۸۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أُمِّ رَافِعٍ مِنْ بَنِي شَيْبَانَ، أَنَّ زَوْجَهَا أَتَاهُمْ فَحَدَّثَهُمْ: أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا نَهَاهُمْ عَنْ نَبِيدِ الْحَجْرِ، قَالَ: فَكَسَرْنَا جَرَّةً لَنَا.

(۲۳۲۸۳) بنو شیبان کی ایک عورت سے روایت ہے کہ اس کا شوہر، بنو شیبان کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بیان کی کہ امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو گھڑے کی نبید سے منع فرمایا ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ پس ہم نے پھر اپنا گھڑا توڑ ڈالا۔

(۲۴۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَبَا بَرْدَةَ قَدِيمٌ مِنْ سَفَرٍ، فَبَدَأَ بِمَنْزِلِ أَبِي بَكْرَةَ، فَرَأَى فِي الْبَيْتِ جَرَّةً، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ فَقِيلَ: فِيهَا نَبِيدٌ لِأَبِي بَكْرَةَ، فَقَالَ: وَوَدِدْتُ أَنْكُمْ حَوْلْتُمُوهَا فِي سَفَاءٍ.

(۲۳۲۸۴) حضرت عیینہ بن عبدالرحمن، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ ایک سفر سے واپس تشریف لائے تو انہوں نے حضرت ابو بکر کے گھر سے آغاز کیا۔ پس انہوں نے گھر میں گھڑا دیکھا تو انہوں نے پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ انہیں بتایا گیا کہ اس میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے نبید ہے۔ اس پر انہوں نے کہا۔ مجھے یہ بات محبوب ہے کہ تم اس کو کسی اور مشکیزہ میں ڈال لو۔

(۲۴۲۸۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قُرَيْشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَنْهَى عَنْ نَبِيدِ الْحَجْرِ.

(۲۳۲۸۵) حضرت داؤد بن فرایح سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبیذ سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔  
(۲۴۲۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ وَذَكَرُوا النَّبِيذَ، فَقَالَ: لَا أَرَى بِهِ بَأْسًا فِي السَّقَاءِ، وَأَكْرَهُهُ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ.

(۲۳۲۸۶) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..... لوگوں نے (ان کے سامنے) نبیذ کا ذکر چھیڑا..... تو انہوں نے فرمایا: میرے خیال کے مطابق اگر نبیذ مشکیزہ میں ہو تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن میں سبز گھڑے میں نبیذ کو ناپسند کرتا ہوں۔  
(۲۴۲۸۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ وَالْحَسَنَ كَانَا يَكْرَهُانِ نَبِيذَ الْجَرِّ.

(۲۳۲۸۷) حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن زید اور حضرت حسن، گھڑے کی نبیذ کو پسند نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ: نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ قَالَ: زَعَمُوا ذَلِكَ، قُلْتُ: عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: زَعَمُوا ذَلِكَ، قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: زَعَمُوا ذَلِكَ، قَالَ: وَصَرَفَهُ اللَّهُ عَنِّي. (مسلم ۵۰- احمد ۳۵)

(۲۳۲۸۸) حضرت ثابت سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا۔ گھڑے کی نبیذ سے منع کیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: لوگوں کا خیال یہی ہے۔ میں نے پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حکم ثابت ہے؟ انہوں نے فرمایا: لوگوں کا خیال یہی ہے۔ میں نے پوچھا: آپ نے یہ حکم آپ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: لوگوں کا خیال یہی ہے۔ اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کو مجھ سے پھیر دیا ہے۔

(۲۴۲۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ؛ أَنَّ امْرَأَةً اتَتْ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَقَدْ كُنْتُ حَافِلَةً أَنْ لَا أَسْأَلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَقَالَتْ لِي: سَلْهُ، فَأَبَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَهَنَاهُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ، إِنِّي أَتَيْتُ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ، فَأَشْرَبْتُهُ حُلُومًا طَيِّبًا فَيَقْرِفُ بَطْنِي، فَقَالَ: لَا تَشْرَبْهُ، وَإِنْ كَانَ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ. (مسلم ۲۳)

(۲۳۲۸۹) حضرت ابو جمرہ سے روایت ہے کہ ایک عورت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئی..... اور میں نے (راوی نے) یہ حلف اٹھا رکھا تھا کہ میں گھڑے کی نبیذ کے بارے میں سوال نہیں کروں گا..... اس عورت نے مجھ سے کہا: تم، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کرو۔ تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کرنے سے انکار کیا۔ پس کسی آدمی نے گھڑے کی نبیذ کے بارے میں سوال کیا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آدمی کو منع کر دیا۔ اس پر میں نے پوچھا۔ اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! میں تو سبز گھڑے کی نبیذ پاتا ہوں اور پھر اس کو پیتا ہوں اس حال میں کہ وہ میٹھی اور لذیذ ہوتی ہے پس وہ میرے پیٹ کو صاف کر دیتی ہے۔

تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو نہ پوچھا کرچہ یہ شہد سے بھی زیادہ میٹھی ہو۔

(۲۴۲۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْحَرِّ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : نَعَمْ ، فَقَالَ طَاوُوسٌ : وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ . (مسلم ۵۳ - احمد ۳۵/۲)

(۲۴۲۹۰) حضرت طاووس سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے کی نبذ سے منع کیا ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواباً ارشاد فرمایا: ہاں۔ حضرت طاووس کہتے ہیں۔ خدا کی قسم! یہ بات میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے خود سنی ہے۔

(۲۴۲۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ صُهَيْرَةَ بِنْتِ جَعْفَرٍ ، سَمِعَتْهُ مِنْهَا ، قَالَتْ : حَجَجْنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَدَخَلْنَا عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُصَيْنٍ ، فَوَافَقَنَا عِنْدَهَا نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، فَقُلْنَ لَنَا : إِنْ بَشْتُنَّ سَأَلْنَا وَسَمِعْتُنَّ ، وَإِنْ بَشْتُنَّ اسْأَلْنِ وَسَمِعْنَا ، فَقُلْنَ : سَلْنِ ، فَسَأَلْنِ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْمُرَأَةِ وَرَوْحِهَا ، وَمِنْ أَمْرِ الْمَحِيضِ ، وَسَأَلْنِ عَنْ نَبِيذِ الْحَرِّ ، فَقَالَتْ : أَكْثَرُتُنَّ يَا أَهْلَ الْإِعْرَاقِ عَلَيْنَا فِي نَبِيذِ الْحَرِّ ، حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْحَرِّ ، مَا عَلَى أَحَدَاكُنَّ أَنْ تَطْبُخَ تَمْرَهَا ، ثُمَّ تَذْلِكُهُ ، ثُمَّ تُصْفِيهِ فَتَجْعَلَهُ فِي سِقَاتِهَا ، وَتُوَلِّدَهُ عَلَيْهِ ، فَإِذَا طَابَ شَرِبَتْ وَسَقَتْ رَوْحَهَا .

(احمد ۶/۳۳۷ - ابویعلیٰ ۷۱۷)

(۲۴۲۹۱) حضرت صہیرہ بنت جعفر سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ ہم نے (ایک مرتبہ) حج ادا کیا پھر ہم مدینہ کی طرف واپس آئے اور ہم حضرت صفیہ بنت حبیبہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہاں پر ہمیں اتفاق سے اہل کوفہ کی کچھ خواتین مل گئیں۔ انہوں نے ہم سے کہا۔ اگر تم چاہتی ہو تو ہم سوال کرتی ہیں اور تم (چپ کر کے) سنو اور اگر تم چاہتی ہو تو ہم سوال کر لو ہم سماعت کر لیں گی۔ ہم نے کہا: تم پوچھو۔ پس انہوں نے میاں، بیوی کے بہت سے امور کے بارے میں اور حائضہ کے بارے میں سوال کیا۔ اور انہوں نے گھڑے کی نبذ کے بارے میں سوال کیا۔ اس پر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے اہل عراق! تم نے گھڑے کی نبذ کے بارے میں ہم سے بکثرت سوالات کیئے ہیں جبکہ جناب رسول اللہ ﷺ نے تو گھڑے کی نبذ کو حرام قرار دیا ہے۔ تم میں سے کسی پر کچھ نہیں ہے کہ وہ اپنی کھجور کو پکاتی ہے۔ پھر اس کو پختی ہے، صاف کرتی ہے پھر اس کو مشکیزہ میں ڈالتی ہے اور اس پر کوئی ڈوری وغیرہ باندھ کر اس کا منہ بند کر دیتی ہے پس جب وہ مشروب لذت آمیز ہو جاتا ہے تو خود بھی پیتی ہو اور اپنے خاوند کو بھی پلاتی ہے؟

(۲۴۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ شَمِيسَةَ أُمِّ سَلَمَةَ الْعَتَكِيَّةِ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ : لَا تَشْرَبْنَ فِي رَأْقٍ ، وَلَا جَرَّةٍ ، وَلَا قَرْعَةٍ .

(۲۴۲۹۲) حضرت شمیمہ ام سلمہ عتکیہ سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات سنی کہ ہر گز تم بڑے۔

گہرے منکے گھڑے اور کدو..... کے مصنوعی برتن..... میں نہ پینا۔

(۲۴۲۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ هَمَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْهَا تَقُولُ: إِنَّا كُنَّا وَنَبِيدَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ.

(۲۳۲۹۳) حضرت کریمہ بنت ہمام سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے سنا: ”خبردار تم سبز رنگ کے گھڑے کی نبید سے پجو۔“

(۲۴۲۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْهَدَيْلِ يَقُولُ: مَا فِي نَفْسِي مِنْ نَبِيدِ الْجَرِّ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ نَهَى عَنْهُ، وَكَانَ إِمَامًا عَدْلًا.

(۲۳۲۹۴) حضرت عبد الاعلیٰ بن کیسان سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی الہذیل کو کہتے سنا کہ گھڑے کی نبید کے بارے میں میرے دل میں اس کے علاوہ کوئی بات نہیں ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کیا تھا اور وہ ایک عادل امام تھے۔

(۲۴۲۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا تَشْرَبْ نَبِيدَ الْجَرِّ.

(۲۳۲۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ تم گھڑے کی نبید نہ پجو۔

#### (۴) فِي السَّكْرِ مَا هُوَ؟

#### کھجور کا غیر پختہ عرق کیا ہے؟

(۲۴۲۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: السَّكْرُ خَمْرٌ.

(۲۳۲۹۶) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں۔ کھجور کا غیر پختہ عرق خمر ہے۔ (یعنی اس کے حکم میں ہے)

(۲۴۲۹۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي قُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: السَّكْرُ خَمْرٌ.

(۲۳۲۹۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ کھجور کا غیر پختہ عرق خمر (کے حکم میں) ہے۔

(۲۴۲۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَإِبْرَاهِيمَ، وَأَبِي رَزِينٍ، قَالُوا: السَّكْرُ خَمْرٌ.

(۲۳۲۹۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ، حضرت ابو رزین (یہ سب حضرات) کہتے ہیں کہ کھجور کا غیر پختہ عرق خمر (کے حکم میں) ہے۔

(۲۴۲۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرَمَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: هِيَ الْخَمْرُ، وَهِيَ الْأَمُّ مِنَ الْخَمْرِ.



(۲۳۲۹۹) حضرت ابو زرہ بن عمرو بن جریر سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ خمر ہے۔ (بلکہ) یہ خمر سے زیادہ دردناک ہے۔

(۲۴۳۰۰) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: هِيَ الْخَمْرُ.

(۲۳۳۰۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ خمر ہے۔

(۲۴۳۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ

السَّكْرِ؟ فَقَالَ: الْخَمْرُ لَيْسَ لَهَا كُنْيَةٌ.

(۲۳۳۰۱) حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان سے کھجور کے غیر پختہ عرق کے

بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے جواباً اشارہ فرمایا: خمر کی کوئی کنیت نہیں ہے۔

(۲۴۳۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ نَفَرٌ مِنَ الْأَعْرَابِ

يَسْأَلُونَهُ عَنِ السَّكْرِ؟ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءً لَكُمْ فِيهِمَا حَرَمٌ عَلَيْكُمْ.

(۲۳۳۰۲) حضرت ابو وائل سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے پاس دیہاتی لوگوں کی ایک جماعت آئی اور آپ رضی اللہ عنہ

سے کھجور کے غیر پختہ عرق کے بارے میں سوال کیا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یقیناً اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تم پر حرام کیں ہیں ان

میں تمہارے لئے شفاء نہیں رکھی۔

(۲۴۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ مِثْلَهُ.

(۲۳۳۰۳) حضرت مسروق، بھی حضرت عبداللہ سے ایسی بات نقل کرتے ہیں۔

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اشْتَكَى رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ بَطْنُهُ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ بَكَ

الصَّفْرَ، فَتَعْتُوا لَهُ السَّكْرَ، فَأُرْسِلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَجْعَلْ

شِفَاءً لَكُمْ فِيهِمَا حَرَمٌ عَلَيْكُمْ.

(۲۳۳۰۴) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ قبیلہ کے ایک آدمی کو پیٹ کی شکایت ہو گئی۔ اس آدمی کو کہا گیا کہ

تمہارے پیٹ میں کیڑے ہیں۔ اور حکیموں نے اس کے لئے کھجور کا غیر پختہ عرق تجویز کیا۔ اس آدمی نے حضرت عبداللہ کی طرف

ایک آدمی یہ مسئلہ دریافت کرنے کو بھیجا؟ تو حضرت عبداللہ نے جواب میں ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو تم پر حرام کیا ہے

اس میں تمہاری شفاء نہیں رکھی۔

(۲۴۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، وَسُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: السَّكْرُ خَمْرٌ.

(۲۳۳۰۵) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ کھجور کا غیر پختہ عرق خمر ہے۔

(۲۴۳۰۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: السَّكْرُ خَمْرٌ.

(۲۳۳۰۶) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ کھجور کا غیر پختہ عرق خمر ہے۔

## (۵) فِی نَقِيعِ الزَّبِيبِ، وَنَبِیدِ الْعِنَبِ

کشمش بھگویا ہوا شراب اور انگور کی نبید

(۲۴۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ فَصِيلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرِّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: نَبِیدُ الْعِنَبِ حَمْرٌ.

(۲۴۳۰۷) حضرت ابو وائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: انگور کی نبید خمر (کے حکم میں) ہے۔

(۲۴۳۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ، أَنَّ أَبَاهَا سَأَلَ عَنْ نَبِیدِ الزَّبِيبِ؟ فَكَرِهَهُ.

(۲۴۳۰۸) حضرت عبداللہ بن الولید سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ مجھے ميمونہ بنت عبدالرحمن بن معقل نے بیان کیا کہ ان کے والد سے کشمش بھگوئے ہوئے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۴۳۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ بُكَيْرٍ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَأَنْ أَكُونَ حِمَارًا يُسْتَقَى عَلَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَشْرَبَ نَبِیدَ زَبِيبٍ مُعْتَقٍ.

(۲۴۳۰۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت بکیر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کشمش کی پانی اور عمدہ نبید پینے سے زیادہ مجھے یہ بات محبوب ہے کہ میں ایسا گدھا بنادیا جاؤں جس پر پانی ڈھویا جاتا ہے۔

(۲۴۳۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَعَاصِمٍ، وَأَنَّهُمْ كَرِهُوا نَبِیدَ الْعِنَبِ. (۲۴۳۱۰) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ، حضرت عامر رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ (ان سب) کے بارے میں روایت ہے کہ یہ کشمش کی نبید کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۴۳۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ نَقِيعِ الزَّبِيبِ؟ فَقَالَ: الْخَمْرُ اجْتَنِبُوهَا.

(۲۴۳۱۱) حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان سے کشمش بھگوئے ہوئے شراب کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: خمر سے اجتناب کرو۔

(۲۴۳۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَأَنْ أَكُونَ حِمَارًا يُسْتَقَى عَلَيَّ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَشْرَبَ نَبِیدَ زَبِيبٍ مُعْتَقٍ.

(۲۴۳۱۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں۔ مجھے کشمش کی پانی اور عمدہ نبید پینے سے زیادہ محبوب بات یہ ہے کہ میں ایسا گدھا بن جاؤں جس پر پانی ڈھویا جائے۔

(۲۴۲۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : اشْرَبَ نَبِيْدُ الرَّبِيبِ الْمُنْفَعُ ، مَا دَامَ حُلُوًّا يَحْرُو اللِّسَانَ .

(۲۴۲۱۳) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ تم بھگوئے ہوئے کشمش کی نبیذ اس وقت تک پی لو جب تک وہ میٹھی ہو اور زبان کو اس کی تیزی محسوس ہو۔

(۲۴۲۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَعُ لَهُ الرَّبِيبُ ، فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ ، وَالْغَدَ ، وَبَعْدَ الْغَدِ ، إِلَى أَنْ يُمْسِيَ الثَّالِثَةَ ، ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُسْقَى ، أَوْ يُهْرَأَقَى . (مسلم ۱۵۸۹- ابو داؤد ۳۷۶۵)

(۲۴۲۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کے لئے کشمش بھگو دیئے جاتے تھے۔ چنانچہ آپ ﷺ اس پانی کو پہلے، دوسرے اور تیسرے دن کی شام تک پیتے تھے پھر آپ ﷺ حکم دیتے تھے تو وہ بقیہ پی لیا جاتا یا گرا دیا جاتا۔

(۲۴۲۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَفْوَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَمْعُ لِعُثْمَانَ الرَّبِيبِ عَذْرَةَ فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً ، أَوْ أَمْعُهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ عَذْوَةً ، فَقَالَ لَهَا عُثْمَانُ : لَعَلَّكَ تَجْعَلِينَ فِيهِ زَهْوًا ؟ قَالَتْ : زُبْمًا فَعَلْتُ ، قَالَ ، فَلَا تَفْعَلِي .

(۲۴۲۱۵) حضرت عبدالواحد بن صفوان بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو سنا وہ اپنی والدہ سے بیان کرتے تھے کہ وہ کہتی ہیں۔ میں حضرت عثمان کے لئے صبح کے وقت کشمش مل دیتی تھی۔ جس کو وہ شام کے وقت پیتے تھے اور (اسی طرح) میں آپ کے لئے شام کو کشمش مل دیتی تھی جس کو آپ صبح کے وقت پیتے تھے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے (ایک دن) ان (خاتون صفیہ) سے کہا۔ شاید کہ آپ اس میں کھجوریں بھی ڈالتی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ کبھی کبھی یہ کرتی ہوں تو حضرت عثمان نے فرمایا: یہ کام نہ کرو۔

(۲۴۲۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَرِيفٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُنْبَذُ لِعَلِيِّ رَبِيبٌ فِي جَرَّةٍ بَيَضَاءَ ، فَيَشْرَبُهُ .

(۲۴۲۱۶) حضرت موسیٰ بن طریف، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے ایک سفید گھڑے میں کشمش کی نبیذ تیار کی جاتی تھی اور آپ ﷺ اس کو نوش فرماتے تھے۔

(۲۴۲۱۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَمَرَ : إِنِّي أَبِيدُ نَبِيْدَ رَبِيبٍ ، فَيَجِيءُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِنَا فَيَقْدِفُونَ فِيهِ التَّمْرَ ، فَيُسِدُّوهُ عَلَيَّ ، فَكَيْفَ تَرَى ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۲۴۲۱۷) حضرت عبدالملک بن نافع سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا۔ میں کشمش کی نبیذ بناتا

ہوں لیکن میرے دوستوں میں سے کچھ لوگ آتے ہیں اور اس میں تمر (کھجوریں) پھینک دیتے ہیں اور میری نبیذ کو خراب کر دیتے ہیں۔ اب (اس بارے میں) آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔

(۲۴۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، فِي نَبِيدِ الْعَنْبِ، قَالَ: كَانَ أَعْلَاهُ حَرَامًا، وَأَسْفَلُهُ حَرَامًا.

(۲۳۳۱۸) حضرت عمرؓ سے انور کی نبیذ کے بارے میں روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کے اوپر کا حصہ بھی حرام ہے اور اس کے نیچے کا حصہ بھی حرام ہے۔

(۲۴۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِنَبِيدِ الْعَصِيرِ.

(۲۳۳۱۹) حضرت ابراہیمؓ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عرق کی نبیذ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۳۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حُلَامِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْكِ بْنِ مَسْعَدٍ، قَالَ: خَرَجَ عُمَرُ حَاجًّا، أَوْ مُعْتَمِرًا، فَنَزَلَ عَلَى مَاءٍ قَدْ عَا بِسُفْرَةٍ، فَأَكَلَ وَأَكَلَ الْقَوْمُ، ثُمَّ دَعَا بِشَرَابٍ، فَأَتَى بِقَدَحٍ مِنْ نَبِيدٍ، فَقَالَ: اذْفَعُهُ إِلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَلَمَّا شَمَهُ رَدَّهُ، ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَيَّ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ، فَلَمَّا شَمَهُ رَدَّهُ، قَالَ: فَهَاتِيهِ فَلَدَأَهُ، فَقَالَ: يَا عَجُلَانُ، يَعْنِي غُلَامَهُ، مَا هَذَا؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، جَعَلْتُ زَبِيئًا فِي سِقَاءٍ، ثُمَّ عَلَّقْتُهُ بِبَطْنِ الرَّاحِلَةِ وَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، قَالَ: إِنِّي بِشَاهِدَيْنِ عَلَى مَا تَقُولُ، فَجَاءَ بِشَاهِدَيْنِ، فَشَهِدَا، فَقَالَ: أَيُّ بَنَى، اغْسِلْ سِقَاءَكَ لَيْلًا شَرَابَهُ، فَإِنَّ السِّقَاءَ يَغْتَلِمُ.

(۲۳۳۲۰) حضرت سلیم بن سہل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ حج یا عمرہ کرنے نکلے تو وہ ایک کنویں کے پاس اترے اور انہوں نے اپنا توشہ سبز منگوا لیا اور اس کو آپؓ نے بھی کھایا اور باقی لوگوں نے بھی کھایا۔ پھر آپؓ نے پانی منگوا لیا تو آپؓ کے پاس نبیذ کا ایک پیالہ لایا گیا آپؓ نے فرمایا: یہ نبیذ والا پیالہ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کو دے دو۔ پس جب حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ نے اس کو سونگھا تو آپؓ نے وہ پیالہ واپس کر دیا۔ پھر وہ پیالہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو دیا تو انہوں نے بھی اس کو سونگھا اور واپس کر دیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: یہ ادھر لاؤ۔ پس آپؓ نے اس پیالہ کو چکھا اور پھر فرمایا: اے عجلان! (یعنی اپنے غلام سے خطاب کیا۔) یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا۔ اے امیر المؤمنین! میں نے مشکیزہ میں کشمش ڈالا پھر میں نے اس کو کجاوہ کے اندر لٹکا دیا اور میں نے اس پر پانی بہایا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: جو بات تم کہہ رہے ہو۔ اس پر تم دو گواہ لاؤ۔ چنانچہ وہ دو گواہ لے آیا اور انہوں نے گواہی دی۔ تو حضرت عمرؓ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اپنے مشکیزہ کو دھوؤ۔

(۲۴۳۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: نَعْمُ إِلَى الزَّبِيبِ فَنَغْسِلُهُ مِنْ عُكَارِهِ، ثُمَّ نَجْعَلُهُ فِي دَنٍّ، أَوْ فِي خَابِيَةٍ، فَندَعُهُ فِي الشَّتَاءِ شَهْرَيْنِ، وَفِي الصَّيْفِ

أَقْلَ مِنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ : تِلْكَ الْخَمْرُ اجْتَنِبُوهَا .

(۲۳۳۲۱) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ کسی آدمی نے ان سے پوچھا۔ اور کہا: ہم لوگ کشمش کا قصد کرتے ہیں پس ہم اس کا گرد و غبار دھو ڈالتے ہیں پھر ہم اس کو ایک بڑے ٹکے میں یا بڑے مرتبان میں ڈال دیتے ہیں اور پھر ہم اس کو سردیوں میں دو مہینے اور گرمیوں میں اس سے کم مدت یونہی چھوڑ دیتے ہیں؟ تو اس پر حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے کہا: یہی تو شراب (خمر) ہے تم اس سے اجتناب کرو۔

(۶) فِي شُرْبِ الْعَصِيرِ ، مَنْ كَرِهَهُ إِذَا غَلَا

عصری (کسی شے کا شیرہ، عرق وغیرہ) پینے کے بیان میں جو لوگ اس کو نا پسند کرتے ہیں

جب کہ یہ جوش مارنے لگے

(۲۴۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَا : لَا بَأْسَ بِشُرْبِ الْعَصِيرِ مَا لَمْ يَغْلُ . قَالَ سَعِيدٌ : إِذَا غَلَا ، فَهُوَ خَمْرٌ اجْتَنِبْهُ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِذَا غَلَا فَلَدَعْهُ .

(۲۳۳۲۲) حضرت حماد اور حضرت ابراہیم دونوں سے روایت ہے۔ وہ دونوں کہتے ہیں کہ عصیر جب تک جوش نہ مارے اس کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے، حضرت سعید کہتے ہیں۔ جب وہ جوش مارنے لگے تو پھر وہ خمر ہے۔ اور تم اس سے اجتناب کرو۔ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جب وہ عصیر جوش مارنے لگے تو پھر تم اس کو چھوڑ دو۔

(۲۴۳۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا غَلَا فَلَا تَشْرَبْهُ .

(۲۳۳۲۳) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ کہتے ہیں جب عصیر جوش مارنے لگے تو پھر تم اس کو نہ پیو۔

(۲۴۳۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالْعَصِيرِ بَأْسًا مَا لَمْ يَزُبْ ، فَإِذَا أَرَبَدَ نَهَى عَنْهُ ، وَقَالَ : إِنَّمَا يَزُبُّ الْخَمْرُ .

(۲۳۳۲۴) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے۔ کہ وہ عصیر (پینے) میں کوئی حرج نہیں محسوس کرتے تھے۔ جب تک کہ اس پر جھاگ نہ آجائے۔ پس جب اس پر جھاگ آجائے تو پھر وہ اس سے منع کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے جھاگ تو خمر پر آتی ہے۔

(۲۴۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدًا عَنِ الْعَصِيرِ ؟ فَقَالَ : اشْرَبْهُ مِنْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ .

(۲۳۳۲۵) حضرت خصیف سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے عصیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ایک دن رات کے اندر اندر اس کو پی لو۔



(۲۴۳۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: اشْرَبَ الْعَصِيرَ مَا لَمْ يَهْدُرْ.

(۲۴۳۲۶) حضرت عکرمہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ عصیر پی لو جب تک کہ وہ جوش نہ مارے۔

(۲۴۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْعَاصِرِ، عَنْ أَيُّمَنِ أَبِي ثَابِتٍ،

قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَصِيرِ؟ فَقَالَ: اشْرَبْهُ مَا دَامَ حَرًّا.

(۲۴۳۲۷) حضرت ایمن ابن ثابت سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اس

دوران اُن کے پاس ایک آدمی حاضر ہوا اور اس نے آپ رضی اللہ عنہ سے عصیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک

وہ تازہ ہو اس کو پی لو۔

(۲۴۳۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِشُرْبِ الْعَصِيرِ مَا لَمْ يَغْلِ فَلَا تَلَا.

(۲۴۳۲۸) حضرت شعبی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جب تک عصیر تین مرتبہ جوش نہ مارے تو تب تک اس کے پینے میں کوئی

حرج نہیں ہے۔

(۲۴۳۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: اشْرَبْهُ فَلَا تَلَا، مَا لَمْ يَغْلِ.

(۲۴۳۲۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ تم عصیر کو پی لو جب تک کہ وہ تین مرتبہ جوش نہ مارے۔

(۲۴۳۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَارِدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَصِيرِ؟ فَقَالَ: اشْرَبْهُ

مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ.

(۲۴۳۳۰) حضرت ہشام بن عائد سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے عصیر کے بارے میں سوال کیا؟

تو انہوں نے فرمایا: جب تک اس میں تغیر نہ آئے تب تک تم اس کو پی لو۔

(۲۴۳۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِشُرْبِهِ وَبَيْعِهِ مَا لَمْ يَغْلِ.

(۲۴۳۳۱) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ جب تک یہ جوش نہ مارے تب تک اس کے پینے اور بیچنے میں کوئی حرج

نہیں ہے۔

(۲۴۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ، وَأَبِي جَعْفَرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالُوا: اشْرَبِ الْعَصِيرَ ابْنَ

يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ.

(۲۴۳۳۲) حضرت عامر، حضرت ابو جعفر، اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ (یہ سب حضرات) کہتے ہیں ایک دن رات کا

عصیر ہو تو اس کو پی لو۔

(۲۴۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اشْرَبِ الْعَصِيرَ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ.

(۲۴۳۳۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب تک عصیر متغیر نہ ہو جائے۔ تب تک تم عصیر پی لو۔

(۲۴۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَصِيرِ ؟ قَالَ : اشْرَبُهُ مَا لَمْ يَأْخُذْهُ شَيْطَانُهُ ، قِيلَ : وَفِي كَمْ يَأْخُذْهُ شَيْطَانُهُ ؟ قَالَ : فِي ثَلَاثٍ .

(۲۴۳۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ ان سے عصیر کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے ارشاد فرمایا: تم اس کو پی لو جب تک کہ اس کو اس کا شیطان نہ پکڑ لے۔ پوچھا گیا کہ کتنے دن میں اس کو اس کا شیطان پکڑ لیتا ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین دن میں۔

(۲۴۳۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَصِيرِ الْعَنْبِ ؟ فَقَالَ : عَصِيرُ يَوْمِهِ فِي مَعْصَرَتِهِ ، قَالَ : اشْرَبُهُ فِي يَوْمِهِ ، فَإِنِّي أَكْرَهُ إِذَا حَوَّلَ فِي إِنَاءٍ ، أَوْ وِعَاءٍ ، وَقَالَ : عَلَيْكُمْ بِسُلَاقَةِ الْعَنْبِ ، فَإِنَّهَا أَطْيَبُ ، فَأَشْرَبُهُ .

(۲۴۳۳۵) حضرت بشیر بن عقبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے انگور کے عصیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: اسی دن کا عصیر ہو اور جس برتن میں بنایا گیا ہو اسی میں ہو۔ فرمایا: اس کو اسی دن پی لو۔ جب یہ عصیر کسی دوسرے برتن وغیرہ میں منتقل کیا جائے تو پھر میں اس کو مکروہ سمجھتا ہوں۔ اور یہ بھی فرمایا۔ تم شروع شروع کے انگور استعمال کرو کیونکہ یہ زیادہ لذیذ ہوتے ہیں۔ پس اس کو پی لو۔

### (۷) فِي الرَّخْصَةِ فِي النَّبِيذِ ، وَمَنْ شَرِبَهُ

نبیذ میں رخصت اور اس کو پینے والوں کا ذکر

(۲۴۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى ، فَقَالَ رَجُلٌ : أَلَا نُسْقِيكَ نَبِيذًا ؟ قَالَ : بَلَى ، قَالَ : فَحَرَجَ الرَّجُلُ يَشْتَدُّ ، فَحَاءَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا حَمَرْتَهُ وَلَوْ أَنَّ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عَوْدًا .

(مسلم ۹۴ - ابوداؤد ۳۷۷۷)

(۲۴۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم جناب نبی کریم ﷺ کے ہمراہ تھے کہ اترے اور ان آپ ﷺ نے پانی مانگا تو ایک آدمی نے کہا۔ کیا ہم آپ کو نبیذ نہ پلائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”کیوں نہیں“ راوی کہتے ہیں۔ پس وہ آدمی دوڑتا ہوا نکلا پھر وہ ایک پیالہ لے کر حاضر ہوا جس میں نبیذ تھا۔ تو جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”تم اس کو ڈھانپا کیوں نہیں اگر چہ اس پر چوڑائی میں ایک کڑی سی رکھ دی جاتی۔“

(۲۴۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّقَايَةُ ، فَقَالَ : اسْقُونِي مِنْ هَذَا ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ : أَلَا نُسْقِيكَ مِمَّا نَضَعُ فِي

الْمَيُوتِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ اسْقُونِي مِمَّا يَشْرَبُ النَّاسُ، قَالَ: فَآتَيْتِي بِقَدَحٍ مِنْ نَبِيدٍ فَذَاكَ فَقَطَّبَ، ثُمَّ قَالَ: هَلُمُّوْا مَاءً، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: زِدْ فِيهِ، مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: إِذَا أَصَابَكُمْ هَذَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا.

(دارقطنی ۸۱)

(۲۳۳۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ عقیہ پر (حاجیوں کو پانی پلانے کی جگہ پر) تشریف لائے اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے اس میں سے پانی پلاؤ“ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ ہم گھروں میں جو شروب بناتے ہیں۔ آپ کو اس میں سے نہ پلائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں۔ بلکہ مجھے اُسی میں سے پلاؤ جس سے عام لوگ پیتے ہیں۔“ راوی کہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ کے پاس ایک پیالہ نبید کالایا گیا اور آپ ﷺ نے اس کو چکھا! پھر آپ ﷺ نے اس میں آمیزش کی پھر فرمایا: ”پانی لاؤ۔“ پس آپ ﷺ نے وہ پانی اس نبید پر ڈال دیا پھر فرمایا: ”اس میں اضافہ کرو“ دو یا تین مرتبہ یہ فرمایا: پھر اس کے بعد ارشاد فرمایا: ”جب تمہیں یہ چیز ملے تو تم اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔“

(۲۴۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قُرَّةِ الْعُجْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْقُعْقَاعِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَانِي بِقَدَحٍ فِيهِ شَرَابٌ، فَقَرَّبَهُ ثُمَّ رَدَّهُ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ جُلَسَائِهِ: حَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: فَقَالَ: رُدُّوهُ، فَرُدُّوهُ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ شَرِبَ، فَقَالَ: انْظُرُوا هَذِهِ الْأَشْرِبَةَ، إِذَا اغْتَلِمْتُ عَلَيْكُمْ فَاقْطَعُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ. (نسائی ۵۲۰۵۔ بیہقی ۳۰۵)

(۲۳۳۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ہم جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس میں کوئی مشروب تھا۔ آپ ﷺ نے اس پیالہ کو اپنے قریب کیا اور پھر وہ پیالہ آپ ﷺ نے واپس کر دیا۔ اس پر آپ ﷺ سے بعض ہم نشینوں نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! یہ حرام ہے؟ راوی کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ پیالہ واپس لاؤ۔“ چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے وہ پیالہ واپس کیا۔ پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور وہ پانی اس پیالہ میں ڈال دیا پھر اس کو نوش فرمایا اور ارشاد فرمایا: ”ان مشروبات کو دیکھو۔ جب یہ حد کو تمہارے اوپر تجاوز کر جائیں (یعنی نشہ آور ہو جائیں) تو تم ان کی شدت کو پانی سے توڑ دو۔“

(۲۴۳۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطِشَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ حَوْلَ الْكُعْبَةِ، فَاسْتَسْقَى فَآتَيْتِي بِنَبِيدٍ مِنَ السَّقَايَةِ، فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ، فَقَالَ: عَلَى بَذْنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ، فَصَبَّ عَلَيْهِ وَشَرِبَ، فَقَالَ رَجُلٌ: حَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: لَا.

(نسائی ۵۲۱۲۔ بیہقی ۳۰۴)

(۲۳۳۳۹) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ کعبہ کے گرد بیت اللہ کا طواف فرما رہے تھے کہ اس دوران آپ ﷺ کو پیاس لگی تو آپ ﷺ نے پانی طلب کیا۔ پس آپ ﷺ کے لیے سقایہ سے نبید لائی گئی، آپ ﷺ نے

اس کو سونگھا اور پھر اس میں آمیزش کی اور فرمایا: ”میرے پاس زم زم کا ایک ڈول لاؤ۔“ چنانچہ آپ ﷺ نے اس میں وہ زم زم ملایا اور اس کو نوش فرمایا۔ اس پر ایک آدمی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! یہ حرام ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نہیں۔“ (۲۴۳۶۰)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْذِلُ لَهُ فِي سِقَاءٍ ، فَإِذَا لَمْ يَكُنْ سِقَاءً ، يُبْذِلُ لَهُ فِي تَوْرٍ . قَالَ أَشْعَثُ : وَالتَّوْرُ مِنْ لِحَاءِ الشَّجَرِ .

(مسلم ۱۵۸۳۔ ابوداؤد ۳۷۹۵)

(۲۳۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کے لئے ایک مشکیزہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔ اور جب مشکیزہ نہیں ہوتا تھا تو آپ ﷺ کے لئے پانی پینے والے برتن میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔ اشعث کہتے ہیں۔ توڑ، درخت کی چھال سے تیار ہوتا ہے۔

(۲۴۳۶۱) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ زَادَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيذِ ؟ فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ لَنَا لَعَقَةً غَيْرَ لَعْنِكُمْ ، فَفَسَّرَهُ لَنَا بُلَغَيْنَا ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ ، وَهِيَ الْجَرَّةُ ، وَنَهَى عَنِ الذَّبَائِ ، وَهِيَ الْقُرْعَةُ ، وَعَنِ الْمُزْقِفِ وَهِيَ الْمُقْبِرُ ، وَعَنِ النَّقِيرِ ، وَهِيَ النَّخْلَةُ ، وَأَمَرَ أَنْ يُبْذِلَ فِي الْأُسْقِيَةِ . (مسلم ۱۵۸۳۔ ترمذی ۱۸۲۸)

(۲۳۳۳۱) حضرت زاذان سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا؟ اور میں نے ان سے کہا۔ ہماری لغت، تمہاری لغت سے جدا ہے۔ پس آپ اس کو ہماری زبان میں بیان فرمائیں۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ نے حنتم سے منع فرمایا ہے اور یہ ایک طرح کا گھڑا ہے۔ اور آپ ﷺ نے ذباء سے منع فرمایا ہے اور وہ کدو کا ایک (مصنوعی) برتن ہے۔ اور آپ ﷺ نے مزفت سے منع فرمایا ہے اور یہ تارکول مارا ہوا برتن ہے۔ اور آپ ﷺ نے نقیر سے منع فرمایا ہے۔ اور یہ درخت کی موٹی شاخ سے تیار کردہ برتن ہے۔ اور آپ ﷺ نے حکم دیا کہ مشکیزوں میں نبیذ بنائی جائے۔

(۲۴۳۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أُمَيَّةَ ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ : اتَّعَجَزُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ مِنْ مَسْلِكٍ أَصْحَحَتْهَا سِقَاءً فِي كُلِّ عَامٍ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى ، أَوْ مَنَعَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ ، وَالْمُزْقِفِ ، وَأَشْيَاءَ نَسِيَهَا التَّيْمِيُّ .

(۲۳۳۳۲) حضرت امینہ سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے سنا کہ کیا تم میں سے ایک اس بات سے عاجز ہے کہ وہ ہر سال اپنی قربانی کی کھال سے ایک مشکیزہ بنا لے۔ کیونکہ جناب نبی کریم ﷺ نے گھڑے اور مزفت (برتن) کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔ کچھ اور چیزوں کا بھی ذکر کیا جن کو (امینہ کے شاگرد) تمہی بھول گئے۔

(۲۴۳۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سَمَاءَ ، عَنْ رَجُلٍ ، أَنَّهُ سَأَلَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيذِ ؟

فَقَالَ: اشْرَبْ، فَإِذَا رَهَبْتَ أَنْ تَسْكُرَ فَدَعُهُ.

(۲۳۳۳۳) حضرت سماک رضی اللہ عنہ، ایک آدمی کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ اس نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے بنید کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: پیو، لیکن جب تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ تم نشہ میں مبتلا ہو جاؤ گے تو پھر اس کو چھوڑ دو۔  
(۲۴۲۴۴) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ نَبِيذِ السَّقَاءِ الَّذِي يُوْكَى وَيُعْلَقُ؟ فَقَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۳۳۳۴) حضرت ابن عون سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد رضی اللہ عنہ سے اس مشکیزہ کی بنید کے بارے میں سوال کیا جس کو باندھ دیا گیا ہو اور لٹکا دیا گیا ہو؟ تو محمد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس کے بارے میں کوئی حرج معلوم نہیں ہے۔  
(۲۴۲۴۵) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْعُبَيْدِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ أَخِي أَبِي نَضْرَةَ؛ أَنَّهُ سَأَلَ الْحَسَنَ عَنِ الْجُفِّ؟ فَقَالَ: وَمَا الْجُفُّ؟ قَالَ: سِقَاءٌ عَلَى ثَلَاثِ قَوَائِمٍ، يُوْكَى مِنْ أَعْلَاهُ وَمِنْ أَسْفَلِهِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.  
(۲۳۳۳۵) حضرت ولید بن عمرو بن اخی ابونضرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بخت کے بارے میں سوال کیا؟ تو حضرت حسن نے پوچھا: بخت کیا ہے؟ سائل نے بتایا کہ وہ تین پائے پر مبنی ایک مشکیزہ ہوتا ہے۔ جس کو اوپر اور نیچے سے باندھ دیا جاتا ہے۔ تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۲۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنَّا نَشْرَبُ هَذَا الشَّرَابَ الشَّدِيدَ، لِنَقْطَعَ بِهِ لُحُومَ الْإِبِلِ فِي بَطُونِنَا أَنْ يُؤْذِنَا، فَمَنْ رَأَاهُ مِنْ شَرَابِهِ شَيْءٌ، فَلْيَمِزْ جَهَ بِالْمَاءِ.  
(۲۳۳۳۶) حضرت عمرو بن ميمون سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے۔ ہم یہ سخت مشروب (اس لئے) پیتے ہیں کہ اس کے ذریعہ سے ہم اپنے پیٹوں میں موجود اونٹ کے گوشت کو ہضم کر سکیں تاکہ وہ ہم کو اذیت نہ دے۔ پس جس شخص کو اس کے پینے میں شک و شبہ ہو تو وہ اس میں پانی کی آمیزش کر لے۔

(۲۴۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ قُرْقِدٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ، فَدَعَا بَعْضَ مَنْ نَبِيذٍ قَدْ كَادَ يَصِيرُ خَلًّا، فَقَالَ: اشْرَبْ، فَأَخَذَتْهُ فَشَرِبَتْهُ، فَمَا كَذْتُ أَنْ أَسِيعَهُ، ثُمَّ أَخَذَتْهُ فَشَرِبَتْهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُتْبَةُ، إِنَّا نَشْرَبُ هَذَا النَّبِيذَ الشَّدِيدَ لِنَقْطَعَ بِهِ لُحُومَ الْإِبِلِ فِي بَطُونِنَا أَنْ يُؤْذِنَا.

(۲۳۳۳۷) حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے عتبہ بن فرقہ نے بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے ایک بڑا پیالہ منگوا یا جس میں نبید تھی۔ جو کہ سرکہ بننے کے قریب تھی۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ تم اس کو پیو۔ میں نے وہ پیالہ پکڑا اور اس کو پیا۔ لیکن وہ مجھے حلق سے باسانی نہیں اتر رہی تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ پیالہ پکڑا اور اس کو نوش فرمایا اور پھر کہا۔ اے عتبہ! ہم یہ سخت قسم کی نبید اس لئے پیتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ سے ہم اپنے



پیشوں میں موجود انہوں کے گوشت کو کاٹ دیں (یعنی ہضم کریں) تاکہ وہ ہمیں تکلیف نہ دے۔

(۲۴۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: أُنِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ رَبِيبٍ مِنْ نَبِيذِ رَبِيبِ الطَّائِفِ، قَالَ: فَلَمَّا ذَاقَهُ قَطَّبَ فَقَالَ: إِنَّ لِنَبِيذِ رَبِيبِ الطَّائِفِ لَعَرَامًا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ فَشَرِبَ، وَقَالَ: إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْكُمْ قَصْبُ الْمَاءِ وَاشْرَبُوا.

(۲۴۲۴۸) حضرت ہمام سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مقام طائف کی کشش کی نبیذ لائی گئی۔ راوی کہتے ہیں: پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو چکھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں آمیزش کرنا چاہی اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یقیناً طائف کی کشش کی نبیذ سخت ہوتی ہے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوا یا اور اس میں انڈیل دیا پھر اس کو نوش فرمایا۔ اور کہا: جب تم میں سے کسی کو نبیذ سخت لگے تو تم اس میں پانی ڈال لو اور اس کو پی لو۔

(۲۴۲۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ قَوْمًا مِنْ ثَقِيفٍ لَقُوا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْ مَكَّةَ، فَدَعَاهُمْ بِنَبِيذِهِمْ، فَأَتَوْهُ بِقَدَحٍ مِنْ نَبِيذٍ فَقَرَّبَهُ مِنْ فِيهِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: اكْمِسُوهُ بِالْمَاءِ.

(۲۴۲۴۹) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف کے کچھ لوگ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس وقت ملے جبکہ وہ مکہ کے قریب تھے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ان کی نبیذ سمیت بلایا۔ پس وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے اور ایک پیالہ نبیذ کا ساتھ لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو اپنے منہ کے قریب کیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوا یا اور اس میں دو یا تین مرتبہ پانی ملایا۔ پھر فرمایا: اس کو پانی سے توڑ ڈالو۔

(۲۴۲۵۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنِّي رَجُلٌ مُعْجَارُ الْبُطْنِ، أَوْ مُشْعَارُ الْبُطْنِ، فَأَشْرَبُ هَذَا السَّوِيقَ فَلَا يَلَانِي، وَأَشْرَبُ هَذَا النَّبِيذَ الشَّدِيدَ فَيَسْهَلُ بَطْنِي.

(۲۴۲۵۰) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں ایسا آدمی ہوں جس کا پیٹ سخت رہتا ہے۔ پس میں یہ ستوپیتا ہوں تو یہ مجھے موافق نہیں آتے اور میں یہ دودھ پیتا ہوں تو یہ بھی مجھے موافق نہیں آتا۔ اور میں یہ سخت نبیذ پیتا ہوں تو یہ میرے پیٹ کو پتلا کر دیتی ہے۔

(۲۴۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كُنْتُ أَشْرَبُ النَّبِيذَ مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّامِ، فِي الْحَبَابِ الْعُظَامِ.

(۲۴۲۵۱) حضرت سويد بن غفلة سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں ملک شام میں حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ بڑے بڑے مشکوں میں نبیذ پیا کرتا تھا۔

(۲۴۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ الشَّامِئِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَا يَزَالُ الْقَوْمُ وَإِنْ شَرَابُهُمْ لَحَلَالٌ ، حَتَّى يَصِيرَ عَلَيْهِمْ حَرَامًا .

(۲۳۳۵۲) حضرت شام سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کا قول ہے۔ جب تک لوگوں کا مشروب حلال ہوگا تب تک لوگ دین پر قائم رہیں گے۔ یہاں تک کہ ان کے مشروبات حرام ہو جائیں۔

(۲۴۳۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : لَمَّا طَعِنَ عُمَرُ أَتَاهُ الطَّبِيبُ ، فَقَالَ : أَيُّ الشَّرَابِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ؟ قَالَ : النَّبِيذُ .

(۲۳۳۵۳) حضرت عمرو بن ميمون سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا اور آپ رضی اللہ عنہ کے پاس طبیب آیا تو اس نے پوچھا۔ آپ کو کون سا مشروب سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبیذ۔

(۲۴۳۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ زُرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَشْرَبُ نَبِيذَ الْخَوَاصِي .

(۲۳۳۵۴) حضرت ابو حصین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے زربن حبیش کو مشکوں کی نبیذ پیتے دیکھا ہے۔

(۲۴۳۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَبْذِلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكُنْتُ أَخْذُ الْقُبْضَةَ مِنَ الرَّبِيبِ فَأَلْقِيهَا فِيهِ .

(۲۳۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کے لئے نبیذ بنایا کرتی تھی اور میں ایک مٹھی کشمش کی پکڑ کر اس میں ڈال دیتی تھی۔

(۲۴۳۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَامِرٌ : اشْرَبُوا نَبِيذَ الْعُرْسِ ، وَلَا تَسْكُرُوا مِنْهُ .

(۲۳۳۵۶) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا قول ہے، ولیمہ کی نبیذ پو لیکن اس سے نشہ میں نہ آؤ۔

(۲۴۳۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : أَشْهَدُ عَلَى الْبَدْرِيِّينَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَشْرَبُونَ نَبِيذَ الْعُرْسِ .

(۲۳۳۵۷) حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے ہر روز ایک مرتبہ پانی پینا اور ایک مرتبہ نبیذ پینا اور ایک مرتبہ دودھ پینا کفایت کر دیتا ہے اور جمعہ کو ایک قفیر گے ہوں۔

(۲۴۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : يَكْفِينِي كُلُّ يَوْمٍ شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ ، أَوْ شَرْبَةً مِنْ نَبِيذٍ ، أَوْ شَرْبَةً مِنْ لَبَنٍ ، وَفِي الْجُمُعَةِ قَفِيرٌ مِنْ قَمْحٍ .

(۲۳۳۵۸) حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے ہر روز ایک مرتبہ پانی پینا اور ایک مرتبہ نبیذ پینا اور ایک مرتبہ دودھ پینا کفایت کر دیتا ہے اور جمعہ کو ایک قفیر گے ہوں۔

(۲۴۳۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيذِ الشَّدِيدِ ؟

فَقَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا بِمَكَّةَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ، فَوَجَدَ مِنْهُ رِيحًا شَدِيدَةً، فَقَالَ: مَا هَذَا الْبَدْيُ شَرِبْتَ؟ فَقَالَ: نَبِيذٌ، فَقَالَ: جِنِّبْنِي مِنْهُ، قَالَ: فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ وَشَرِبَ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا اغْتَلَمْتُ عَلَيْكُمْ أَسْقَيْتُكُمْ فَأَكْسِرُوهَا بِالْمَاءِ.

(۲۳۳۵۹) حضرت عبدالملک سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سخت نبیذ کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ جناب رسول اللہ ﷺ مکہ میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور وہ آپ ﷺ کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے اس سے ایک طرح کی سخت بو محسوس کی تو آپ ﷺ نے پوچھا: ”یتم نے کیا پیا ہے؟“ اس آدمی نے جواب دیا۔ نبیذ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے پاس لاؤ۔ راوی کہتے ہیں پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا یا اور اس میں ڈال دیا اور اس کو نوش فرمایا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تمہارے مشکیزے تم پر حد کو تجاوز کر جائیں تو تم ان کو پانی سے توڑ ڈالو۔“

(۲۴۳۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ أَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ؛ عَمْرُو بْنُ شَرْحَبِيلٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذُنُبٍ، وَعُمَارَةُ، وَمُرَّةُ الْهَمْدَانِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ فَسَقَيْتَهُمُ النَّبِيذَ وَالطَّلَا فَشَرَبُوا، فَقَالَ الْأَعْمَشُ: قُلْتُ لَهُ: كَانُوا يَرَوْنَ الْخَوَابِي؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا وَهُمْ يَسْتَقُونَ مِنْهَا.

(۲۴۳۶۰) حضرت ابواسحاق سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک (مرتبہ) کھانا تیار کیا اور حضرت عبداللہ کے ساتھیوں..... یعنی عمرو بن شرحبیل، عبداللہ بن ذنب، عمارہ، مرہ ہمدانی اور عمر بن میمون..... کو دعوت دی اور میں نے ان کو نبیذ اور طلاء پلایا اور انہوں نے پیا۔ حضرت اعمش کہتے ہیں۔ میں نے ان (ابواسحق) سے کہا۔ وہ لوگ مرتبانوں کو دیکھ رہے تھے؟ حضرت ابواسحق نے کہا۔ ہاں۔ وہ مرتبانوں کو دیکھ رہے تھے اور انہی سے ان کو پلایا جا رہا تھا۔

(۲۴۳۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ النَّبِيذَ، يُبَدُّ لَهُ عَدْوَةٌ فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً.

(۲۴۳۶۱) حضرت جعفر، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ نبیذ پیتے تھے۔ (اس طرح کہ) اُن کے لئے صبح کو نبیذ بنائی جاتی جس کو وہ شام کے وقت پی لیتے۔

(۲۴۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي حَتَّانَ، عَنْ يُونُسَ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يُدْعَى إِلَى الْعُرْسِ، فَيَشْرَبُ مِنْ نَبِيذِهِمْ.

(۲۴۳۶۲) حضرت یوسف سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن کو لیون میں بلایا جاتا تھا اور وہ ان کی نبیذ کو پیتے تھے۔

(۲۴۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَعْرَسْتُ فَدَعَوْتُ أَصْحَابَ عَلِيٍّ، وَأَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ، مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ، عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ، وَهَبِيرَةُ بْنُ يَرِيمَ، وَالْحَارِثُ الْأَعْوَرُ، وَمِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ؛ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذُنُبٍ، فَكَبَدْتُ لَهُمْ لَبِي

الْخَوَابِی، فَكَانُوا يَشْرَبُونَ مِنْهَا، فَقُلْتُ: وَهُمْ يَرَوْنَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا.

(۲۳۳۶۳) حضرت ابو اسحق سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ولیمہ کیا تو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ کے ساتھیوں کو بلایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے عمارہ بن عبد، ہبیرہ بن ریم، اور حارث بن اعور کو بلایا اور حضرت عبداللہ کے ساتھیوں میں سے علقمہ بن قیس، عبدالرحمن بن یزید، اور عبداللہ بن ذئب کو بلایا، پس میں نے ان کے لئے منکوں میں نبیذ تیار کیا پس وہ ان منکوں میں سے پیتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا۔ وہ منکوں کو دیکھ رہے تھے؟۔ ابو اسحق نے کہا۔ ہاں۔ وہ منکوں کو دیکھ رہے تھے۔

(۲۴۳۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: النَّبِيذُ حَلَالٌ.

(۲۳۳۶۳) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ نبیذ حلال ہے۔

(۲۴۳۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ سُفْيَانَ الْعُطَارِ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ مَاهَانَ الْحَنَفِيَّ، فَقَالَ: يَا أَبَا سَالِمٍ، مَا تَقُولُ فِي النَّبِيذِ؟ فَقَالَ: أَقُولُ فِي النَّبِيذِ: إِنَّ مَنْ حَرَّمَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ، كَمَنْ أَحَلَّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ.

(۲۳۳۶۵) حضرت سفیان عطار سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے ماہان حنفی سے سوال کیا اور کہا۔ اے ابوسالم! آپ نبیذ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا۔ میں نبیذ کے بارے میں یہ کہتا ہوں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کو حرام کہے وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کہنے والا ہے۔

(۲۴۳۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، قَالَ: انْتَهَى قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَشْرَبَةِ إِلَى أَنْ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا مَا يُسَفِّهُ أَحْلَامَكُمْ، وَمَا يَذْهَبُ أَمْوَالَكُمْ.

(۲۳۳۶۶) حضرت ابو العلاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا قول مشروبات میں یہاں تک پہنچا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو چیز تمہاری عقلوں کو خراب کر دے اور تمہارے اموال کو ختم کر دے اس کو نہ پیو۔“

(۲۴۳۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَنْبِيذُ إِلَّا فِي سَقَاءٍ مُوسَى.

(۲۳۳۶۷) حضرت محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ وہ صرف منہ باندھے ہوئے مخیزہ سے نبیذ پیتے تھے۔

(۲۴۳۶۸) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَجِيبَةَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَمْرِو قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: جَلَسْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ فَقَالَ: مَا لَكُمْ قَدْ أَصْفَرَتْ أَلْوَانُكُمْ، وَعَظُمَتْ بَطُونُكُمْ، وَظَهَرَتْ عُرُوفُكُمْ؟ قَالَ: قَالُوا: أَتَاكَ سَيِّدُنَا فَسَأَلَكَ عَنْ شَرَابٍ كَانَ لَنَا مُوَافَقًا فَهَبْتَهُ عَنْهُ، وَكُنَّا بَارِضِي مُحِجَّةٍ، قَالَ: فَاشْرَبُوا مَا طَابَ لَكُمْ. (طبرانی ۸۲۵۶)

(۲۳۳۶۸) حضرت طلح بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران عبدالقیس کا وفد حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے (ان سے) پوچھا۔ ”تمہیں کیا ہوا ہے کہ تمہارے رنگ زرد پڑے

ہوئے ہیں اور تمہارے پیٹ بڑھے ہوئے ہیں اور تمہاری رگیں نکلی ہوئی ہیں؟“ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے جواب دیا۔ ہمارا سردار آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور اس نے آپ سے اس مشروب کے بارے میں پوچھا تھا جو ہمارے موافق ہے تو آپ ﷺ نے اس کو اس سے منع کر دیا تھا۔ اور ہم ایسی زمین میں رہتے ہیں جہاں بخار کی وبا بہت عام ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو مشروب تمہیں موافق آئے تم وہی پی لو۔“

(۲۴۳۶۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا خَيْرَ فِي النَّبِيذِ إِذَا كَانَ حُلُوًّا.

(۲۴۳۶۹) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب نبیذ میٹھی ہو تو اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(۲۴۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ: دَعَانَا رَجُلٌ إِلَى طَعَامٍ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ أَتَانَا بِشَرَابٍ، فَشَرِبَ الْقَوْمُ وَلَمْ أَشْرَبْ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيَّ بَكْرٌ، يَعْنِي ابْنَ مَاعِزٍ، نَظْرَةً ظَنَنْتُ أَنَّهُ مَقْتَنِي.

(۲۴۳۷۰) حضرت سعید بن مسروق سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے ہماری کھانے کی دعوت کی چنانچہ ہم نے کھانا کھایا۔ پھر وہ آدمی ہمارے پاس مشروب لایا۔ پس سب لوگوں نے وہ مشروب پیا۔ لیکن میں نے نہیں پیا۔ راوی کہتے ہیں۔ اس پر بکر بن ساعد نے میری طرف اس طرح دیکھا کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ وہ مجھ سے بیزار ہو گئے ہیں۔

(۲۴۳۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَخِيكَ، فَسَلِّهِ عَنْ شَرَابِهِ، فَإِنْ كَانَ نَبِيذًا سَقَاءً فَاشْرَبْ.

(۲۴۳۷۱) حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ جب تم اپنے (مسلمان) بھائی کے پاس جاؤ۔ تو تم اس سے اس کے مشروب کے بارے میں سوال کرو۔ پس اگر اس کا مشروب مشکیزہ کی نبیذ ہو تو تم اس کو پی لو۔

(۲۴۳۷۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مُسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شَرْحَبِيلٍ، قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى ثَقِيفٍ فَاسْتَسْقَاهُمْ، فَقَالُوا: أَحْبَبُوا نَبِيذَكُمْ، فَسَقَوْهُ مَاءً، فَقَالَ: اسْقُونِي مِنْ نَبِيذِكُمْ يَا مَعْشَرَ ثَقِيفٍ، قَالَ: فَسَقَوْهُ، فَأَمَرَ الْعَلَامَ فَصَبَّ، ثُمَّ أَمْسَكَ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ ثَقِيفٍ، إِنَّكُمْ تَشْرَبُونَ مِنْ هَذَا الشَّرَابِ الشَّدِيدِ، فَأَبَيْتُمْ رَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ شَيْءٌ، فَلْيَكْسِرْهُ بِالْمَاءِ.

(۲۴۳۷۲) حضرت ہذیل بن ثمرحیل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ قبیلہ بنو ثقیف پر سے گزرے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے پانی طلب کیا۔ انہوں نے (باہم ایک دوسرے سے) کہا۔ تم اپنی نبیذ چھپا لو اور ان کو پانی پلا دو۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ اے گروہ ثقیف! تم مجھے اپنی نبیذ میں سے پلاؤ۔ راوی کہتے ہیں۔ پس انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کو نبیذ پلائی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غلام کو حکم دیا اس نے پانی ڈالا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ سے اس کو روک دیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے گروہ ثقیف! تم اس سخت مشروب کو پیتے ہو۔ پس تم میں جس کسی کو یہ کسی درجہ شک میں ڈالے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کو پانی سے توڑ ڈالے۔



## (۸) مَنْ رَخَّصَ فِي نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ

جن لوگوں نے سبز گھرے کی نبیذ کی اجازت دی ہے

(۲۴۳۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُبَذُّ لَهُ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۴۳۷۳) حضرت اسود سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے لئے سبز رنگ کے گھرے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

(۲۴۳۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْمُجَالِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ

عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فِي حَاجَةٍ ، قَالَ : فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : يَا جَارِيَّةُ ، اسْقِينَا نَبِيذًا ، فَسَقَتْهُ مِنْ جَرٍّ أَخْضَرَ .

(۲۴۳۷۴) حضرت مجالد بن ابی راشد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن حریث حضرت عبداللہ کے پاس کسی ضرورت

سے گئے۔ راوی کہتے ہیں۔ تو حضرت عبداللہ نے کہا۔ اے لونڈی! تم ہمیں نبیذ پلاؤ۔ چنانچہ اس باندی نے آپ ﷺ کو سبز گھرے

سے نبیذ پلائی۔

(۲۴۳۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنصُورٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَتْ :

كُنْتُ أَنْبِذُ لِأَبِي مَسْعُودٍ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۴۳۷۵) حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی ام ولد سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے لئے سبز گھرے

میں نبیذ بناتی تھی۔

(۲۴۳۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أُمِّ مَعْبُدٍ ، قَالَ : قَالَتْ : يَا بَنِيَّ ، إِنَّ مُحَرَّمًا مَا أَحَلَّ

اللَّهُ ، كَمُسْتَحِلٍّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ ، إِنِّي كُنْتُ أَنْبِذُ النَّبِيذَ لِقَرْطَلَةَ بْنِ كَعْبٍ ، وَكَانَ رَجُلًا قَدْ آتَاهُ اللَّهُ خَيْرًا كَثِيرًا ،

فَيُسْقِيهِ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ يَغْشَاهُ مِنْهُمْ ، مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ ، وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ ، فِي

الدَّنِّ الْمُزَقَّتِ ، وَالْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۴۳۷۶) حضرت ام معبد سے ابو الحارث تیمی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے! یقیناً اللہ تعالیٰ کی حلال

کردہ اشیاء کو حرام کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے والا۔ میں قرطہ بن کعب کے لئے نبیذ تیار

کرتی تھی۔ اور یہ وہ آدمی تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے بہت سامان دے رکھا تھا۔ پس یہ صاحب یہ نبیذ جناب رسول اللہ ﷺ کے

ساتھیوں کو پلاتے تھے۔ اور یہ اس کوڈھانپ دیتے تھے۔ ان صحابہ رضی اللہ عنہم میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

بھی تھے۔ ایک بڑی مزفت منگے میں اور سبز گھرے میں۔

(۲۴۳۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أُمِّهِ : أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ كَانَ يَرَى أَهْلَهُ يَنْبِذُونَ فِي الْجَرِّ ، وَلَا يَنْهَاهُمْ .

(۲۴۳۷۷) حضرت حسن بن حکیم سے روایت ہے۔ وہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ، اپنے گھر والوں کو

گھرے میں نبیذ تیار کرتے ہوئے دیکھتے تھے اور ان کو منع نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي أُوْفَى يَشْرِبُ نَبِيذَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۴۲۷۸) حضرت مسلم رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفی سبز گھرے کی نبیذ پیتے تھے۔

(۲۴۲۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أُمِّ مُوسَى ، قَالَتْ : كُنْتُ أَنْبِذُ لَعَلِّي فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۴۲۷۹) حضرت ام موسیٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے سبز رنگ کے گھرے میں نبیذ بناتی تھی۔

(۲۴۲۸۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ : صَنَعَ قَيْسُ بْنُ عَبَادٍ لِأَنَاسٍ

مِنَ الْقُرَاءِ طَعَامًا ، ثُمَّ سَقَاهُمْ نَبِيذًا ، ثُمَّ قَالَ : تَذَرُونَ مَا النَّبِيذُ الَّذِي سَقَيْتُكُمْ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، سَقَيْتَنَا نَبِيذًا ،

قَالَ : لَا ، وَلَكِنَّهُ نَبِيذُ جَرٍّ ، أَوْ جِرَارٍ ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَّارٍ ، قَالَ : فَقَالَ : فِيمَا يُبَذُّ لَكَ ؟ فَدَعَا

الْجَارِيَةَ ، فَجَاءَتْ بِجَرٍّ أَخْضَرَ ، فَقَالَ : يُبَذُّ لِي فِي هَذَا .

(۲۴۲۸۰) حضرت ابو جہز سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد نے کچھ قراء کے لئے کھانا بنایا پھر انہوں نے ان کو

نبیذ پلائی۔ پھر پوچھا۔ جانتے ہو یہ نبیذ جو میں نے تمہیں پلائی ہے۔ یہ کون سی نبیذ ہے؟ قراء نے کہا۔ ہاں۔ تم نے ہمیں نبیذ پلائی

ہے۔ انہوں نے کہا۔ نہیں۔ بلکہ یہ تو گھرے کی نبیذ تھی۔ پھر یہ صاحب حضرت معقل بن یسار کے پاس چلے گئے۔ راوی کہتے ہیں۔

اور ان سے کہا۔ آپ کے لئے کس برتن میں نبیذ تیار کی جاتی ہے؟ چنانچہ انہوں نے لونڈی کو بلایا پس وہ لونڈی سبز رنگ کا گھڑا لے کر

آئی۔ حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے کہا۔ میرے لئے اس میں نبیذ تیار کی جاتی ہے۔

(۲۴۲۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، فَأَكَلْنَا

عِنْدَهُ ، ثُمَّ دَعَا بِجَرِيْرٍ خَضَرَ فِيهَا نَبِيذٌ ، فَسَقَانَا .

(۲۴۲۸۱) حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پس ہم نے ان کے

ہاں کھانا کھایا پھر انہوں نے سبز رنگ کا ایک چھوٹا سا گھڑا منگوایا جس میں نبیذ تھی۔ پھر (وہ نبیذ) انہوں نے ہمیں پلائی۔

(۲۴۲۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : كَانَ يُبَذُّ لِعَبْدِ اللَّهِ النَّبِيذُ فِي

جِرَارٍ خَضَرَ فَيَشْرَبُهُ ، وَكَانَ يُبَذُّ لِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ فَيَشْرَبُهُ .

(۲۴۲۸۲) حضرت ہمام سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے لئے سبز گھرے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی جس کو وہ پیتے

تھے۔ جبکہ حضرت اسامہ کے لئے بھی سبز رنگ کے گھرے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی اور وہ اس کو پیتے تھے۔

(۲۴۲۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُبَذُّ لَهُ فِي الْجَرِّ

الْأَخْضَرِ ، وَكَانَ شَقِيقٌ يَشْرِبُ النَّبِيذَ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۴۲۸۳) حضرت شقیق سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے لئے سبز گھرے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی اور

حضرت شقیق بھی بزرگھڑے میں نبیذ پیتے تھے۔

(۲۴۳۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَأَبِي مَسْعُودٍ ، وَأَسَامَةَ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَشْرَبُونَ نَبِيذَ الْجَرِّ .

(۲۳۳۸۳) حضرت عبداللہ، حضرت ابوسعود اور حضرت اسامہ کے بارے میں روایت ہے کہ یہ تمام حضرات گھڑے کی نبیذ پیتے تھے۔

(۲۴۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَشْرَبُ نَبِيذَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ ، بَعْدَ مَا يَسْكُنُ غَلِيَانَهُ .

(۲۳۳۸۵) حضرت یزید بن ابی زیاد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو اس وقت بزرگھڑے کی نبیذ پیتے دیکھا جب کہ اس کا جوش ختم ہو گیا تھا۔

(۲۴۳۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي فَرَوَةَ ، قَالَ : سَقَانِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى فِي جَرٍّ أَخْضَرَ ، وَفِيهِ دُرْدُؤِيٌّ ، وَسَقَيْتُهُ مِنْهُ .

(۲۳۳۸۶) حضرت ابوفروہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے بزرگھڑے کے گھڑے میں (نبیذ) پلائی اور اس میں تلھٹ بھی تھی اور میں نے وہ نبیذ پی لی۔

(۲۴۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي فَرَوَةَ الْجُهَنِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ يَشْرَبُ نَبِيذَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۳۳۸۷) حضرت عبداللہ سے سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بزرگھڑے کے گھڑے کی نبیذ پیتے تھے۔

(۲۴۳۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ عَمْرُو بْنُ شَرْحِبِيلَ يَنْبِذُ فِي الدَّنِّ ، وَيَنْبِذُ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۳۳۸۸) حضرت ابوالاحق سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ عمرو بن شرحبیل مکے میں نبیذ تیار کرتے تھے اور بزرگھڑے کے مکے میں نبیذ تیار کرتے تھے۔

(۲۴۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ يَشْرَبُ نَبِيذَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ .

(۲۳۳۸۹) حضرت ابوالاسحاق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ابن الحنفیہ بزرگھڑے کے گھڑے کی نبیذ پیتے تھے۔

(۲۴۳۹۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكَّيْنٍ ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أُمُّ حَفْصٍ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَبْنِذُ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي جَرٍّ . (ابن سعد ۲۹۰)

(۲۳۳۹۰) حضرت حمران بن عبدالعزیز سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے ام حفص نے بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں عمران بن حصین کے لئے گھڑے میں نبیذ تیار کرتی تھی۔

(۲۴۲۹۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ نَبِيذَ الْجَرِّ.

(۲۴۲۹۱) حضرت مسروق کے بارے میں روایت ہے کہ وہ گھڑے کی نبیذ پیا کرتے تھے۔

(۲۴۲۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَالشَّعْبِيِّ، وَهَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، وَشَقِيقٍ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَهُمْ فِي بُيُوتِهِمْ، فَرَأَيْتَهُمْ يَشْرَبُونَ نَبِيذَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ.

(۲۴۲۹۲) حضرت حصین سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم، حضرت شعبی، حضرت ہلال بن یساف، حضرت شقیق اور حضرت سعید بن جبیر کے پاس گیا اور یہ لوگ اپنے اپنے گھروں میں تھے سو میں نے ان کو بزرگ کے گھڑے کی نبیذ پیتے دیکھا۔

(۲۴۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّهُ دَعَاهُمْ فِي عُرْسِهِ، فَسَقَاهُمْ نَبِيذَ جَرٍّ أَخْضَرَ، قَالَ: وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَدْعُوهُمْ فِي عُرْسِهِ فَيَسْقِيهِمْ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ.

(۲۴۲۹۳) حضرت اسود کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے لوگوں کو اپنے ولیمہ میں بلایا۔ اور لوگوں کو بزرگ کے گھڑے کی نبیذ پلائی۔ راوی کہتے ہیں کہ اور حضرت ابراہیم نے لوگوں کو اپنے ولیمہ میں بلایا اور ان کو بزرگ کے گھڑے کی نبیذ پلائی۔

(۲۴۲۹۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ نَبِيذَ الْجَرِّ.

(۲۴۲۹۴) حضرت مالک بن دینار، حضرت ابو رافع کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ گھڑے کی نبیذ پیا کرتے تھے۔

(۲۴۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: إِنَّا نَبِيذُ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ، ثُمَّ نُضِيفُهُ فِي الدَّورِقِ الْمُقْقِرِ، أَوْ فِي الْإِنَاءِ الْمُقْقِرِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۴۲۹۵) حضرت منصور سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا۔ ہم بزرگ کے گھڑے کی نبیذ تیار کرتے ہیں پھر ہم اس کو تارکول ملے ہوئے برتن وغیرہ میں ڈال دیتے ہیں؟ تو حضرت ابراہیم نے جواب دیا۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حُمُرَانَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ حَفْصٍ سُرَّةُ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنْبِذُ لِعُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ فَيَشْرَبُهُ.

(۲۴۲۹۶) حضرت ام حفص سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں حضرت عمران بن حصین کے لئے سبز گھڑے کی نبیذ تیار کرتی تھی پھر وہ اس کو پی لیتے تھے۔

(۲۴۲۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ الصَّحَّاحِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ نَبِيذَ السُّوْبِقِ.

(۲۴۲۹۷) حضرت علی بن مالک، حضرت صحاح کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ستو کی نبیذ تیار کرتے تھے۔

(۲۴۲۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِمْسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

لَیْلِ، قَالَ: كُنْتُ أَشْرَبُ النَّبِیْذَ فِی الْجِرَارِ الْخَصْرِ، مَعَ الْبُذْرِیَّةِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.  
(۲۳۳۹۸) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ سبز گھڑوں میں نبیذ پیا کرتا تھا۔

(۲۴۲۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ غِيلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَشْرَبُ النَّبِیْذَ فِی جَرٍّ أَخْضَرَ، وَقَالَ: إِنَّ مُحَرَّمًا مَا أَحَلَّ اللَّهُ، كَمَا سَجَلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ.  
(۲۳۳۹۹) حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کو سبز گھڑے میں نبیذ پیتے دیکھا اور انہوں نے یہ فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کو حرام قرار دینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے والا ہوتا ہے۔

(۲۴۴۰۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: شَرِبْتُهُ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ نَبِیْذًا فِی جَرٍّ أَخْضَرَ.  
(۲۳۳۹۰) حضرت حسن بن عمرو سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے ہاں سبز گھڑے میں نبیذ پی۔  
(۲۴۴۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ أَبَا بَرزَةَ كَانَ يُنْبِذُ لَهُ فِی جَرٍّ أَخْضَرَ.

(۲۳۳۰۱) حضرت ابو مغیرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ کے لئے سبز گھڑے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔  
(۲۴۴۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُنْبِذُ لَهُ فِی جَرٍّ، فَكَانَ يَشْرَبُهُ حُلُوءًا بِالسَّوِيقِ.  
(۲۳۳۰۲) حضرت عبدالرحمن بن ابی رافع سے روایت ہے کہ ان کے والد کے لئے گھڑے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔ پھر وہ اس کو ستو سے ملا کر میٹھا بنا کر پیتے تھے۔

(۲۴۴۰۳) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی جَرٍّ أَخْضَرَ. (طبرانی ۷۴۲۸)  
(۲۳۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کے لئے سبز گھڑے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

(۲۴۴۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَحَّارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ مُسْقَامٌ، فَأَذِنَ لِي فِی جَرٍّ أَنْتَبِذُ فِيهَا، فَأَذِنَ لِي.  
(احمد ۳۱۔ بزار ۲۹۱۰)

(۲۳۳۰۴) حضرت عبدالرحمن بن صحار، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے



رسول ﷺ میں ایک بہت بیمار آدمی ہوں۔ پس آپ مجھے اس بات کی اجازت دے دیجئے کہ میں گھرے میں نبیذ بناؤں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

(۲۴۴.۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ سَهْلِ أَبِي الْأَسَدِ ، عَنْ مُسَرِّدٍ ، قَالَ : كَانَ نَبِيذُ سَعْدِ بْنِ جَرَّةٍ خَضِرَاءَ ، قَالَ : وَقَالَ : لَا تَقُلْ اسْقِنِي مُحِطًا .

(۲۴۴.۵) حضرت مسرّد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت سعد کی نبیذ، بزرگھڑے میں ہوتی تھی۔ راوی کہتے ہیں۔ وہ کہتے تھے کہ تم یوں نہ کہو کہ مجھے عظم پلاؤ۔

(۲۴۴.۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أُمُّ أَبِي عُبَيْدَةَ ، أَوْ أُمُّ عُبَيْدَةَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَنْبِذُونَ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ ، فَيَرَاهُمْ عَبْدُ اللَّهِ وَلَا يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ . (عبدالرزاق ۱۶۹۵۳)

(۲۴۴.۶) حضرت قاسم بن عبدالرحمن سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے ام ابی عبیدہ یا ام عبیدہ نے بیان کیا کہ وہ بزرگھڑے میں نبیذ بناتے تھے۔ حضرت عبداللہ نے انہیں دیکھا اور اس سے منع نہیں کیا۔

(۲۴۴.۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مِيسَرَةَ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَذَعَا بِطَعَامٍ فَأَكَلْنَا ، ثُمَّ أَتَيْنَا بِقَدَحٍ مِنْ نَبِيذٍ فَشَرَبْنَا وَشَرَبْنَا ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى ابْنِ لَهْ ، فَأَبَى أَنْ يَشْرَبَ ، فَأَخَذَ مَعْقِلٌ عَصًى كَانَتْ عِنْدَهُ ، فَضَرَبَ بِهَا رَأْسَهُ فَشَجَّهُ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ : اتَّفَعْلُ كَذَا وَكَذَا ، وَذَكَرَ مِنْ مَسَاوِيهِ وَتَأَبَّى أَنْ تَشْرَبَ مِنْ شَرَابٍ شَرِبَهُ أَبُوكَ وَعُمُو مَتَكَ ، لِأَنَّهُ نَبِيذٌ جَرٌّ ؟

(۲۴۴.۷) حضرت عقبہ بن میسرہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت معقل بن یسار کے ہاں تھے تو انہوں نے کھانا منگوایا۔ پھر ہمارے پاس نبیذ کا پیالہ لایا گیا پس حضرت معقل نے بھی پیا اور ہم نے بھی پیا۔ یہاں تک کہ وہ پیالہ حضرت معقل کے بیٹے کے پاس پہنچا۔ انہوں نے پینے سے انکار کر دیا۔ تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس موجود عصا پکڑا۔ وہ اس کے سر پر دے مارا جس سے اس کا سر زخمی ہو گیا۔ پھر حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے بیٹے سے کہا۔ کیا تو یہ یہ کام کرتا ہے..... حضرت معقل نے اس کے نامناسب افعال ذکر کئے..... اور اس شراب کے پینے سے انکار کرتا ہے جس کو تیرے باپ اور بیچاؤں نے پیا ہے۔ (صرف) اس لئے کہ یہ گھرے کی نبیذ ہے؟

(۲۴۴.۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مِسْحَاحِ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : كُنْتُ نَازِلًا فِي دَارِ أَنَسٍ ، فَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ النَّبِيذَ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ .

(۲۴۴.۸) حضرت مسحاح بن موسی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر میں اُترا تو میں نے ان کو بزرگھڑے میں نبیذ پیتے دیکھا۔

(۲۴۴.۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ رَجُلًا كَانُوا يَنْبِذُونَ

هَذَا اللَّيْلَ جَمَلًا، يَشْرَبُونَ نَبِيذَ الْجَرِّ، وَيَلْبَسُونَ الْمُعْصَفَر، مِنْهُمْ زِرٌّ، وَأَبُو وَإِلٍ.

(۲۳۳۰۹) حضرت عاصم بن بہدلہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کو پایا ہے جو اس رات کو اونٹ بھگاتے تھے، گھڑے کی نیز پیتے تھے اور عصفر سے رنگ کئے ہوئے کپڑے پہنتے تھے۔ انہی لوگوں میں حضرت زرارہ اور حضرت ابو داؤد تھے۔

(۲۴۴۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ النَّبِيذَ لِنَفْلَاتِهِ.

(۲۳۳۱۰) حضرت منصور، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم، نبیذ کو تین دن تک پیتے تھے۔

## (۹) بَابُ فِي الشَّرْبِ فِي الظُّرُوفِ

باب: برتنوں میں پینے کے بارے میں

(۲۴۴۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَاعٍ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، يَعْنِي ابْنَ زُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ، وَلَا تَسْكُرُوا.

(نسائی ۵۱۸۷۔ طبرانی ۲۲)

(۲۳۳۱۱) حضرت ابو بردہ بن وینار سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو کہتے سنا ہے: ”تمام برتنوں میں پیو لیکن نشہ کی حد کو نہ جاؤ۔“

(۲۴۴۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ، ثُمَّ قَالَ: نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ، فَاشْرَبُوا فِيهَا مَا شِئْتُمْ، مَنْ شَاءَ أَوْ كَى سِقَاءَهُ عَلَى إِمَامِهِ.

(۲۳۳۱۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ان برتنوں میں نبیذ سے منع کیا تھا۔ لیکن پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں نے تمہیں نبیذ سے منع کیا تھا لیکن اب تم جس میں چاہو پیو۔ جو چاہے اپنے مشکیزہ کو گناہ پر باندھ لے۔“

(۲۴۴۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ، فَاشْرَبُوا فِي الْأُسْقِيَةِ كُلِّهَا، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا.

(۲۳۳۱۳) حضرت ابن بریدہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں نے تمہیں مشکیزہ کے علاوہ میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا۔ لیکن اب تم تمام طرح کے برتنوں میں پیو۔ لیکن نشہ آور نہ ہو۔“

(۲۴۴۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَنْبَدَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ: إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَنْبَدَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ، فَاشْرَبُوا فِيهَا

يُسْتَمُّ، مَنْ شَاءَ أَوْ كَأْسَقَاءَ هُ عَلَىٰ إِيْمٍ.

(۲۳۳۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے برتنوں میں نبیذوں کے پینے سے منع کیا تھا۔ لیکن پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً میں نے تمہیں برتنوں میں نبیذوں کے پینے سے منع کیا تھا۔ پس اب تم جس میں بھی چاہو پی لو۔ اور جو شخص چاہے تو وہ اپنے مشکیزہ کو گناہ پر باندھ لے۔“

(۲۴۴۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ رِعَاءً، فَأَذِنَ لَهُمْ فِي شَيْءٍ مِنْهُ، يَعْنِي الظُّرُوفَ.

(بخاری ۵۵۹۳ - مسلم ۶۶)

(۲۳۳۱۵) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ تمام لوگوں کے پاس (مجوزہ) برتن نہیں ہوتے پس آپ نے ان کے لئے کچھ برتنوں کی اجازت دے دی یعنی ظروف کی۔

(۲۴۴۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّائِعَةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ، فَاشْرَبُوا فِيهَا، وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مَا أَسْكُرُ.

(۲۳۳۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں نے تمہیں ان برتنوں سے منع کیا تھا لیکن اب تم ان میں پی لیا کرو اور ہر نشہ آور چیز سے احتباب کرو۔“

(۲۴۴۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَسَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ ابْنِ الرَّسِيمِ، وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ هَجَرَ، وَكَانَ فَقِيهًا حَدَّثَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ انْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ فِي صَدَقَةٍ يَحْمِلُهَا إِلَيْهِ، قَالَ: فَتَهَاكُمُ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ، فَرَجَعُوا إِلَى أَرْضِهِمْ، وَهِيَ أَرْضُ بَهَامَةَ حَارَةَ، فَاسْتَوْحَمَوْهَا، فَرَجَعُوا إِلَيْهِ الْعَامَ الثَّانِي فِي صَدَقَاتِهِمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَتَرَكْنَاهَا، وَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: أَذْهَبُوا فَاشْرَبُوا فِيمَا يَسْتَمُّ، مَنْ شَاءَ أَوْ كَأْسَقَاءَ هُ عَلَىٰ إِيْمٍ. (احمد ۳/ ۳۸۱ - طبرانی ۳۶۳۳)

(۲۳۳۱۷) حضرت ابنہ رستم سے..... یہ اہل ہجر میں سے ایک شخص تھے اور فقیر تھے..... اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک وفد میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ وفد آپ ﷺ کے پاس صدقہ لے کر گیا تھا۔ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے وفد والوں کو ان برتنوں میں نبیذ پینے سے منع کیا۔ چنانچہ وہ لوگ اپنے علاقہ میں واپس چلے گئے۔ وہ تہامہ کا علاقہ گرم تھا۔ پس ان لوگوں کو یہ زمین موافق ثابت ہوگئی۔ پھر وہ اگلے سال آپ ﷺ کی خدمت میں اپنے صدقات لے کر حاضر ہوئے اور انہوں نے بتایا۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے ہمیں ان برتنوں سے منع کیا تھا پس ہم نے وہ برتن چھوڑ دیئے لیکن

ہمیں اس پر بہت مشقت ہوئی۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم جاؤ اور جس میں چاہو پیو، جو شخص چاہے وہ اپنے مشکیزہ کو گناہ پر باندھ لے۔“

(۲۴۴۱۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوفِ ، فَشَكَّ إِلَيْهِ الْأَنْصَارُ ، فَقَالُوا : لَيْسَ لَنَا أَوْعِيَةٌ ، فَقَالَ : فَلَا إِذَنْ .

(بخاری ۵۵۹۲ - ترمذی ۱۸۷۰)

(۲۳۳۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے برتنوں سے منع فرمایا تو کچھ انصار نے آپ ﷺ کو شکایت کی اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے پاس تو برتن نہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پھر یہ ممانعت نہیں ہے۔“

(۲۴۴۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فَرْقَدُ السَّخَّيْ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُسْرُوقٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ ، وَإِنَّ الْأَوْعِيَةَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا ، وَلَا تُحَرِّمُهُ ، فَاشْرَبُوا فِيهَا .

(۲۳۳۱۹) حضرت عبد اللہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً میں نے تمہیں ان برتنوں سے روکا تھا۔ جبکہ برتن کسی چیز کو حلال یا حرام نہیں کرتے۔ پس تم ان برتنوں میں پی سکتے ہو۔“

(۲۴۴۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُلُّ حَلَالٍ فِي كُلِّ ظَرْفٍ حَلَالٌ ، وَكُلُّ حَرَامٍ فِي كُلِّ ظَرْفٍ حَرَامٌ .

(۲۳۳۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں۔ ہر حلال چیز ہر برتن میں حلال ہے۔ اور ہر حرام چیز ہر برتن میں حرام ہے۔

(۲۴۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : الْأَوْعِيَةُ لَا تُحِلُّ شَيْئًا ، وَلَا تُحَرِّمُهُ .

(۲۳۳۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے، ابو الشعثاء کندی نے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا کہ برتن کسی شے کو حلال کرتا ہے اور نہ ہی حرام کرتا ہے۔

(۲۴۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ صَالِحٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : نَبِيذُ الْيَمْرِ أَشَدُّ مِنْ نَبِيذِ الدَّنِّ ، وَمَا حَرَّمَ إِنْاءٌ ، وَلَا أَحْلَى .

(۲۳۳۲۲) حضرت شعبی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ کنی کی نبیذ، مکے کی نبیذ سے زیادہ سخت ہے۔ کوئی برتن کسی چیز کو حرام کرتا ہے اور نہ حلال کرتا ہے۔

(۲۴۴۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ شُرَيْحٍ

الْأَسْفِیَّةُ الَّتِی تَنْبُدُ فِیْهَا ، فَقَالَ شُرْبُیْعُ : مَا يُحِلِّلُنَّ شِئًا ، وَلَا یُحَرِّمُنَّ ، وَلَکِنْ أَنْظُرُوا مَا تَجْعَلُونَ فِیْهِ مِنْ حَلَالٍ ، أَوْ حَرَامٍ .

(۲۳۳۲۳) حضرت زبیر بن عدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت شریح کے ہاں ان مشکیزوں کا ذکر کیا گیا جن میں نبیذ بنائی جاتی ہے۔ تو حضرت شریح نے ارشاد فرمایا: یہ مشکیزے کسی چیز کو حلال کرتے ہیں اور نہ ہی حرام کرتے ہیں۔ بلکہ تم ان میں جو کچھ ڈالتے ہو حلال یا حرام اس کو دیکھو۔

(۲۴۴۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي بَجِيلَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُلُّ حَلَالٍ فِي كُلِّ طَرَفٍ حَلَالٌ ، وَكُلُّ حَرَامٍ فِي كُلِّ طَرَفٍ حَرَامٌ .

(۲۳۳۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں۔ ہر حلال چیز ہر طرح کے برتن میں حلال ہی ہوتی ہے اور ہر حرام چیز ہر طرح کے برتن میں حرام ہی ہوتی ہے۔

(۱۰) فِيمَا فُسِّرَ مِنَ الظُّرُوفِ ، وَمَا هِيَ ؟

برتنوں کی جو تفسیر کی گئی ہے اور یہ برتن کون سے ہیں؟

(۲۴۴۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَلْطَيْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنِ الْجِعَّةِ ؟ قَالَ : شَرَابٌ يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ مِنَ الشَّعِيرِ .

(۲۳۳۲۵) حضرت مسلم بن بلطین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو شیبانی سے جعد کے بارے میں پوچھا؟ انہوں نے جواباً ارشاد فرمایا: یمن کا ایک مشروب ہے جو جعد سے بنایا جاتا ہے۔

(۲۴۴۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : الْحَنْتَمُ جَرَارٌ حُمْرٌ ، كَانَتْ تَأْتِينَا مِنْ مِصْرَ .

(۲۳۳۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حنتم ایک سرخ گھڑا ہے جو کہ ہمارے پاس مصر سے آتا ہے۔

(۲۴۴۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَنْتَمِ ؟ قَالَ : كَانَتْ جَرَارًا حُمْرًا مُقْبِرَةً ، يُؤْتَى بِهَا مِنَ الشَّامِ ، يُقَالُ لَهَا : الْحَنْتَمُ .

(۲۳۳۲۷) حضرت صلت بن بہرام سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے حنتم کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ سرخ رنگ کے تارکول ملے ہوئے گھڑے ہوتے تھے۔ جو شام کے علاقہ سے لائے جاتے تھے۔ ان کو حنتم کہا جاتا تھا۔

(۲۴۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ ، عَنْ أُمِّ مَعْبُدٍ ، قَالَ : قُلْتُ : مَا قَالَ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ ؟



فَقَالَتْ : عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطَتْ ، أَمَّا الْخَنَاتِمُ فَخَنَاتِمُ الْعَجَمِ ، الَّتِي يَدْخُلُ فِيهَا الرَّجُلُ فَيَكْنُسُهَا كُنْسًا : طُرُوفُ الْخُمْرِ ، وَأَمَّا الدُّبَاءُ فَالْقَرُوعُ ، وَأَمَّا الْمُرْقَةُ فَالزَّقَاقُ الْمُقْفِرَةُ أَجْوَأُهَا ، الْمَلَكُوتَةُ أَشْعَارُهَا بِالْقَارِ : طُرُوفُ الْخُمْرِ ، وَأَمَّا النِّقِيرُ فَالْخَلَّةُ النَّابِتَةُ عُرْوُفِهَا فِي الْأَرْضِ ، الْمَنْقُورَةُ نَقْرًا .

(۲۳۳۲۸) حضرت ابو الحارث تمیمی، حضرت ام معبد سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا۔ ان برتنوں کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب فرمایا: تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو (یعنی واقف سے سوال کیا ہے۔) بہر حال: حاتم: عجم کے حاتم یہ وہ برتن تھے جن میں آدمی داخل ہو جاتا تھا اور ان کو صاف کرتا تھا۔ شراب کے برتن اور دُہا: یہ کدو (کا مصنوعی برتن) ہے۔ اور مرقہ: یہ وہ مشکیزہ ہے جس کے اندر تار کول ملا ہو اور اس کا ظاہر بھی تار کول سے رنگین ہوتا۔ شراب کے برتن۔ اور نقیر: یہ وہ درخت کا تاج ہے جس کی رگیں زمین میں ہی ہوں۔ اور اس کو اندر سے خالی کر کے برتن بنالیا جائے۔

(۲۴۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : إِنَّمَا كَانَتِ الْخَنَاتِمُ جِرَارًا حُمْرًا مَرْقَةً ، يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ ، وَلَيْسَتْ بِالْجِرَارِ الْخُضْرِ .

(۲۳۳۲۹) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حاتم، سرخ رنگ کے گھڑے ہوتے تھے جنہیں تار کول ملا ہوتا تھا اور یہ ملک مصر سے لائے جاتے تھے اور یہ بزرگ کے گھڑے نہیں ہوتے تھے۔

(۲۴۴۳۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْخَنَتِمُ جِرَارٌ خُضِرُ كَانَ يُجَاءُ بِهَا مِنْ مِصْرَ ، فِيهَا الْخُمْرُ .

(۲۳۳۳۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ خنتم بزرگ کا گھڑا ہوتا تھا جس میں شراب ہوتی تھی اور وہ گھڑا مصر سے لایا جاتا تھا۔

(۲۴۴۳۱) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْخَنَتِمُ الْجِرَارُ كُلُّهَا .

(۲۳۳۳۱) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ خنتم تمام گھڑے ہیں۔

(۲۴۴۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي بَرْدَةَ : مَا الْبُغُّ ؟ قَالَ : نَبِيذُ الْعَصَلِ ، وَالْوَزْرُ نَبِيذُ الشَّعِيرِ .

(۲۳۳۳۲) حضرت ابواسحاق شیبانی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بردہ سے پوچھا۔ بُغ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: شہد کی نبیذ ہوتی ہے۔ اور وزر، بُو کی نبیذ کو کہا جاتا ہے۔

(۱۱) فِي النَّبِيذِ فِي الرِّصَاصِ ، مَنْ كَرِهَهُ ؟

سیسہ میں نبیذ جو لوگ اس کو مکروہ سمجھتے ہیں

(۲۴۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمَا عَنِ النَّبِيذِ

فِي الرِّصَاصِ؟ فَكَّرَهَا.

(۲۴۴۳۳) حضرت حسن اور ابن سیرین رحمہما اللہ سے، حضرت سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے ان دونوں سے سیسہ میں نبیذ (پینے کے بارے) میں سوال کیا؟ تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(۲۴۴۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، فَقُلْتُ: الْقَارُورَةُ وَالرِّصَاصُ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِمَا، فَقُلْتُ: إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ؟ قَالَ: فَدَعْ مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ.

(۲۴۴۳۳) حضرت مختار سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا۔ میں نے کہا۔ بوتل اور سیسہ کا استعمال کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ان میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے کہا۔ لوگ تو کچھ کہتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ جو چیز تمہیں شبہ میں ڈالے اس کو چھوڑ دو اور جو شک میں نہ ڈالے اس کو لے لو۔

(۲۴۴۳۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: جِئْتُ وَهُمْ يَذْكُرُونَ نَبِيذَ الْجَرِّ عِنْدَ عِكْرَمَةَ، فَسَأَلَهُ إِنْسَانٌ عَنِ الرِّصَاصِ؟ فَقَالَ: ذَلِكَ أَخْبَثُ، أَوْ أَشْرُّ.

(۲۴۴۳۵) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں آیا تو لوگ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کے پاس گھرے کی نبیذ کا تذکرہ کر رہے تھے۔ چنانچہ ایک آدمی نے حضرت عکرمہ سے سیسہ کے (استعمال کے) بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ چیز خباثت والی ہے۔ یا فرمایا: یہ چیز زیادہ شریک کرنے والی ہے۔

(۲۴۴۳۶) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَرِهَهُ فِي الرِّصَاصِ.

(۲۴۴۳۶) حضرت ابان بن صمعہ، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سیسہ میں (نبیذ پینے کو) مکروہ سمجھتے تھے۔

## (۱۲) مَنْ رَخَّصَ فِي النَّبِيذِ فِي الرِّصَاصِ

شیشہ میں نبیذ پینے کی رخصت دینے والے حضرات

(۲۴۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ نَبِيذِ الرِّصَاصِ؟ فَرَخَّصَ لِي فِي ذَلِكَ، فَكَانَ لِحَدَّثِي جَوْزًا مِنْ رِصَاصٍ يُبْنَدُ فِيهَا.

(۲۴۴۳۷) حضرت ابوالاشہب جعفر بن حارث نخعی، اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سیسہ کی نبیذ کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے مجھے اس کے بارے میں رخصت عنایت فرمائی۔ چنانچہ میرے دادا کے پاس سیسہ کا ایک گھڑا تھا، جس میں وہ نبیذ بناتے تھے۔

(۲۴۴۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ، وَخَيْثَمَةَ، وَالْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ

مَعَهُمْ نَبِيذٌ فِي رِصَاصٍ يَشْرَبُونَهُ.

(۲۳۳۳۸) حضرت علاء بن مسیب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم، حضرت خثیمہ، اور حضرت مسیب بن رافع کو دیکھا کہ ان کے پاس سیسہ میں نبیذ تھی اور وہ اس کو پی رہے تھے۔

(۲۴۱۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، قَالَ: كَانَ أَبُو قَلَابَةَ يُنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ، ثُمَّ يُحَوِّلُهُ فِي بَاطِنِيَّةٍ مِنْ رِصَاصٍ.

(۲۳۳۳۹) حضرت خالد حناء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ کے لئے مشکیزہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔ پھر وہ اس نبیذ کو سیسہ کے بڑے برتن میں منتقل کر لیتے تھے۔

(۲۴۱۴۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيٌّ بْنُ عُمَيْرَةَ، قَالَ: لَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْأَشْرَبَةِ؟ فَرَخَّصَ لِي فِي الرِّصَاصِ.

(۲۳۳۴۰) حضرت غیلان بن عیرہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے ان سے مشروبات کے بارے میں سوال کیا؟ پس انہوں نے میرے لئے سیسہ کے بارے میں رخصت عنایت فرمائی۔

(۲۴۱۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، وَكَيْسُ بْنُ الْأَحْمَرِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُنْبِذُ لَهُ فِي جَرَّةٍ مِنْ رِصَاصٍ.

(۲۳۳۴۱) حضرت شعبہ، حضرت حکم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے لئے سیسہ کے گھڑے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

### (۱۳) النَّبِيذُ فِي الْقَوَارِيرِ، وَالشَّرْبُ فِيهَا

بوتلوں میں نبیذ، اور بوتلوں میں پینا

(۲۴۱۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُنْبِذُ لَهُ فِي الْقَوَارِيرِ.

(۲۳۳۴۲) حضرت حمید، حضرت بکر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے لئے بوتلوں میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

(۲۴۱۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الزُّجَاجِ، يَعْنِي النَّبِيذَ.

(۲۳۳۴۳) حضرت ابان بن صمعہ، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے شیشہ میں رخصت عنایت کی۔ یعنی نبیذ کے لئے۔

(۲۴۱۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ وَاصِلٍ، قَالَ حَدَّثَنِي وَالِدَتِي، عَنِ امْرَأَةٍ، يُقَالُ لَهَا: بِنْتُ الْأَقْصِ، وَكَانَتْ كَنَّةً لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهَا أَتَتْ ابْنَ عُمَرَ بِجَرَّةٍ خَضِرَاءَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَتْ: نَبِيذٌ فِي هَذِهِ، فَأَدْخَلَ ابْنُ عُمَرَ يَدَهُ فِي جَرَّتِهَا، فَقَالَ: عَزَمْتُ عَلَيْكَ لِتَشْرَبَنَّ فِيهَا، فَإِنَّمَا هِيَ مِثْلُ الْقَارُورَةِ.

(۲۳۳۴۴) حضرت معروف بن واصل سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے میری والدہ نے ایک عورت کے بارے میں بیان کیا

جس کو۔ بنت الاقص کہا جاتا تھا۔ اور یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی بہن تھیں۔ کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس سبز رنگ کا گھڑا لے کر آئیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا، یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہم اس گھڑے میں نبیذ بناتے ہیں۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس گھڑے کے اندر اپنا ہاتھ داخل کیا اور پھر فرمایا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ البتہ ضرور تم اس میں پیو۔ کیونکہ یہ تو محض بوتل کی طرح ہے۔

(۲۴۴۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يَشْرَبُ فِي الْقَوَارِيرِ.

(۲۴۴۱۵) حضرت حکم بن عطیہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد ﷺ کو بوتلوں میں پیتے دیکھا ہے۔

(۲۴۴۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أَبِي بَرزَةَ، أَنَّهُ كَرِهَ الشَّرْبَ فِي الزُّجَاجِ.

(۲۴۴۱۶) حضرت ابو بزرہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ شیشہ میں پینے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۴۴۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفَلٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا فَقُلْتُ: الْقَارُورَةُ وَالرَّصَاصَةُ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِمَا، قُلْتُ: فَإِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ؟ قَالَ: دَعُ مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ.

(۲۴۴۱۷) حضرت مختار بن قفل سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا۔ میں نے پوچھا۔ بوتل اور سیسہ (کے بارے میں کیا حکم ہے)؟ انہوں نے جواب دیا۔ ان دونوں میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے عرض کیا۔ کچھ لوگ تو (ان کے بارے میں کچھ) کہتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ جو چیز تجھے شک و شبہ میں ڈالے تو اس کو چھوڑ دے اور جو چیز تجھے شک و شبہ میں نہ ڈالے اس کو پکڑ لے۔

(۲۴۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عُمَرَ، قَالَ: جِئْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِجَرَّةٍ خَضِرَاءَ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَقُلْتُ: أُنْبِذُ فِي هَذِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْقَارُورَةِ.

(۲۴۴۱۸) حضرت حبیب بن ابی عمر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ایک سبز گھڑا لے کر آیا۔ تو انہوں نے اس میں اپنا ہاتھ داخل کیا۔ میں نے پوچھا۔ کیا ہم اس گھڑے میں نبیذ بنالیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں۔ یہ تو بوتل کے قائم مقام ہے۔

(۲۴۴۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: شَرِبْتُ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ ثَلَاثَ قَوَارِيرَ مِنْ نَبِيذٍ.

(۲۴۴۱۹) حضرت حسن بن عمرو سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے ہاں نبیذ کی تین بوتلیں پی تھیں۔

### (۱۴) مَنْ رَخَّصَ فِي الدَّرْدِيِّ فِي النَّبِيذِ

نبیذ کی تلچھٹ میں رخصت دینے والے حضرات

(۲۴۴۲۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ

عَبْدُ اللَّهِ يُنْبِذُ لَهُ فِي جَرٍّ، وَيُجْعَلُ لَهُ فِيهِ عَكْرٌ.

(۲۳۳۵۰) حضرت قاسم بن عبد الرحمن، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے لئے ایک گھرے میں نبیذ بنائی جاتی تھی اور اس میں ان کے لئے تلچھٹ بنائی جاتی تھی۔

(۲۴۴۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْمَعْدِلِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ أَمَرَ أُمَّيَ بْنَ بَيْبِذٍ مِنَ الشَّامِ، فَشَرِبَ مِنْهُ وَقَالَ: أَقْلَلْتُمْ عَكْرَهُ.

(۲۳۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس شام کی نبیذ لائی گئی۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے اس نبیذ کو نوش فرمایا۔ اور پھر فرمایا: تم نے اس کی تلچھٹ کم کر دی ہے۔

(۲۴۴۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي قُرُوءَةَ، قَالَ: سَقَانِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى نَبِيذَ جَرٍّ وَفِيهِ دُرْدِيُّ، وَسَقَيْتُهُ مِنْهُ.

(۲۳۳۵۲) حضرت ابو قروہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے عبد الرحمان بن ابی لیلیٰ نے ایک گھرے میں نبیذ پلائی اور اس میں تلچھٹ بھی تھی۔ اور میں نے اس کو پیا۔

(۲۴۴۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَانَ يَسْقِينَا نَبِيذًا يُؤْذِنَا رِيحَ دُرْدِيٍّ.

(۲۳۳۵۳) حضرت حسن بن عمرو، حضرت ابو داؤد کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ حسن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو داؤد ہمیں ایسی نبیذ پلاتے تھے جس کی تلچھٹ کی بو ہمیں ازیت دیتی تھی۔

(۲۴۴۵۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ، عَنِ الرَّوْبَةِ، قَالَ: وَمَا الرَّوْبَةُ؟ قُلْتُ: الدُّرْدِيُّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۳۳۵۴) حضرت جابر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے رَوْبَةُ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے پوچھا۔ رَوْبَةُ کیا ہوتا ہے؟ میں نے کہا۔ تلچھٹ ہوتی ہے۔ انہوں نے جواب دیا۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۴۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يُنْبِذُ الطَّلَاءَ يُجْعَلُ فِيهِ الدُّرْدِيُّ.

(۲۳۳۵۵) حضرت اعمش، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ طلاء کی نبیذ بناتے تھے اور اس میں تلچھٹ بناتے تھے۔

(۲۴۴۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَالشَّعْبِيِّ، أَنَّهُمَا كَانَا يُجْعَلَانِ فِي نَبِيذِهِمَا الدُّرْدِيُّ.

(۲۳۳۵۶) حضرت حسن بن عمرو، حضرت ابراہیم اور شعبی کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنی اپنی نبیذ میں تلچھٹ بناتے تھے۔



## (۱۵) مَنْ كَرِهَ الْعُكْرَ فِي النَّبِيذِ

جو لوگ نبیذ میں تلچھٹ کو ناپسند کرتے تھے

(۲۴۱۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ، أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ الْعُكْرَ.

(۲۳۳۵۷) حضرت ہشام، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات تلچھٹ کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۱۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْعُكْرَ.

(۲۳۳۵۸) حضرت داؤد، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعید تلچھٹ کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۱۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْعُكْرَ وَقَالَ: هُوَ خَمْرٌ.

(۲۳۳۵۹) حضرت داؤد، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ تلچھٹ کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے، یہ خمر ہے۔

## (۱۶) فِي الطَّلَاءِ، مَنْ قَالَ إِذَا ذَهَبَ ثَلَاثَاهُ فَاشْرَبْهُ

طلاء کے بارے میں جن لوگوں نے کہا ہے کہ جب اس کے دو تہائی ختم ہو جائیں تو پھر تم اس کو پی لو  
(۲۴۱۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ، وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، وَأَبَا طَلْحَةَ كَانُوا يَشْرَبُونَ مِنَ الطَّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثَلَاثَاهُ وَيَبْقَى ثَلَاثَةٌ.

(۲۳۳۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ایسا طلاء (شیرہ انگور کا پختہ مشروب) پیا کرتے تھے، جس کے دو تہائی ختم ہو گئے ہوں اور اس کا ایک تہائی باقی ہو۔

(۲۴۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الشَّرَابِ الَّذِي كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَجَارَهُ لِلنَّاسِ؟ قَالَ: هُوَ الطَّلَاءُ الَّذِي قَدْ طُبِّخَ حَتَّى ذَهَبَ ثَلَاثَاهُ وَيَبْقَى ثَلَاثَةٌ.

(۲۳۳۶۱) حضرت داؤد بن ابی ہند سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے اس مشروب کے بارے میں دریافت کیا جس کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے لئے اجازت دے رکھی تھی؟ حضرت سعید نے جواب دیا۔ یہ وہ طلاء تھا جس کے دو تہائی ختم ہو جائیں اور ایک تہائی باقی رہ جائے۔

(۲۴۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَيْمُونٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: كُنْتُ أَطْبِخُ لِأَبِي الدَّرْدَاءِ الطَّلَاءَ مَا ذَهَبَ ثَلَاثَاهُ وَيَبْقَى ثَلَاثَةٌ فَيَشْرَبُهُ.

(۲۳۳۶۲) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے لئے وہ طلاء پکایا کرتی تھی۔ جس کا دو تہائی حصہ ختم ہو جاتا اور ایک تہائی باقی رہ جاتا، پس حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اس کو نوش فرما لیتے۔

(۲۴۴۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مَيْمُونٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الطَّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلَاثُهُ وَيَبْقَى ثُلَاثُهُ.

(۲۳۳۶۳) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ وہ اس طرح کا طلاء پیتے تھے جس کے دو تہائی ختم ہو گئے ہوں اور ایک تہائی باقی بچ گیا ہو۔

(۲۴۴۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَرْزُقُ النَّاسَ مِنَ الطَّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلَاثُهُ وَيَبْقَى ثُلَاثُهُ.

(۲۳۳۶۴) حضرت ابان بن عبد اللہ بجلي سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو وہ طلاء وظيفہ میں دیتے تھے جس کے دو تہائی ختم ہو گئے ہوں اور ایک تہائی باقی ہو۔

(۲۴۴۶۵) حَدَّثَنَا مُرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: مَا تَرَى فِي الطَّلَاءِ؟ قَالَ: مَا ذَهَبَ ثُلَاثُهُ وَيَبْقَى ثُلَاثُهُ، وَمَا أَرَى بِالْمُنْصَفِ بَأْسًا.

(۲۳۳۶۵) حضرت فضیل بن عمرو سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا۔ آپ کی طلاء کے بارے میں کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ طلاء جس کے دو تہائی چلے جائیں اور اس کا ایک تہائی باقی رہ جائے اور میں آدمی ختم ہونے والی طلاء میں بھی کوئی حرج محسوس نہیں کرتا۔

(۲۴۴۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اشْرَبْ مَا ذَهَبَ ثُلَاثُهُ وَيَبْقَى ثُلَاثُهُ.

(۲۳۳۶۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جس (طلاء) کا دو تہائی حصہ ختم ہو جائے اور اس کا ایک تہائی رہ جائے اس کو پی لو۔

(۲۴۴۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ سَقِيمَ الْبُطْنِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَطْعَمَهُ طَلَاءً حَتَّى ذَهَبَ ثُلَاثُهُ وَيَبْقَى ثُلَاثُهُ، فَكَانَ يَشْرَبُ مِنْهُ الشَّرْبَةَ عَلَى إِثْرِ الطَّعَامِ.

(۲۳۳۶۷) حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کا پیٹ خراب تھا۔ پس انہوں نے مجھے اس بات کا حکم دیا کہ میں ان کے لئے طلاء کو اس قدر پکاؤں کہ اس کا دو تہائی حصہ ختم ہو جائے اور ایک تہائی حصہ رہ جائے، پس حضرت انس رضی اللہ عنہ اس طلاء میں سے کھانے کے بعد ایک گھونٹ پیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اشْرَبْ مِنَ الطَّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلَاثُهُ وَيَبْقَى ثُلَاثُهُ.

(۲۳۴۶۸) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایسا طلاء جس کا دو تہائی ختم ہو گیا ہو اور ایک تہائی رہ گیا ہو۔ اس کو تم پی لو۔

(۲۴۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الطَّلَاءِ عَلَى النَّصْفِ؟ فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: عَلَيْكَ بِاللَّيْنِ.

(۲۳۴۶۹) حضرت یعلیٰ بن عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک دیہاتی کو سنا کہ وہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے آدمی رہ جانے والی طلاء کے بارے میں سوال کر رہا تھا؟ تو حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند سمجھا اور فرمایا: تمہیں دودھ لازم پکڑنا چاہیے۔

(۲۴۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَأَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَا: كَانَ عَلِيُّ بْنُ رَزْزُقٍ الطَّلَاءَ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ كَانَ؟ قَالَ: كُنَّا نَأْتِيهِمُ بِالْخُبْزِ، وَنَحْتَسِسُهُ بِالْمَاءِ.

(۲۳۴۷۰) حضرت یزید، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اور حضرت ابو جحیفہ سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمیں عطیہ میں طلاء دیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں، میں نے پوچھا یہ کیا ہوتا تھا؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہم اس کو روٹی کے ساتھ سالن کے طور پر استعمال کرتے تھے اور ہم اس کو پانی کے ساتھ خلط کر لیتے تھے۔ (یعنی وہ گاڑھا ہوتا تھا۔)

(۲۴۶۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: إِنِّي لَا أَشْرَبُ الطَّلَاءَ الْحُلُوَّ الْقَارِصَ.

(۲۳۴۷۱) حضرت علی بن سلیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ میں انتہائی شدید میٹھا طلاء نوش کرتا ہوں۔

(۲۴۶۷۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي أُمَامَةَ وَهُوَ يَشْرَبُ طَلَاءَ الرَّبِّ.

(۲۳۴۷۲) حضرت سالم بن سلام سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ وہ شیرہ کا طلاء نوش کر رہے تھے۔

(۲۴۶۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى حَمَامٍ لَمْ بِالْعَاقُولِ، فَأَتَيْنَا بَطْعَامَ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ أَتَيْنَا بِعَسَلٍ وَطَلَاءٍ، فَقَالَ: جَرِيرٌ: اشْرَبُوا أَنْتُمْ الْعَسَلَ، وَشَرِبَ هُوَ الطَّلَاءَ وَقَالَ: إِنَّهُ يُسْتَنْكَرُ مِنْكُمْ، وَلَا يُسْتَنْكَرُ مِنِّي، قُلْتُ: أَيُّ الطَّلَاءِ هُوَ؟ قَالَ: كُنْتُ أَجِدُ رِيحَهُ كَمِثْكَانِ بَلْكَ، وَأَوَمًا بِيَدِهِ إِلَى أَقْصَى حَلْقَةٍ فِي الْقَوْمِ.

(۲۳۴۷۳) حضرت عثمان بن قیس سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن جریر کے ہمراہ مقام عاقول میں ان کے حمام کی

طرف نکلا، پس ہمارے پاس کھانا لایا گیا، جس کو ہم نے کھایا، پھر ہمارے پاس شہد اور طلاء لایا گیا، جریر نے کہا: تم لوگ شہد پیو اور انہوں نے خود طلاء پیا، اور کہنے لگا۔ یہ (طلاء) پینا تمہاری طرف عجیب سمجھا جائے گا لیکن میری طرف سے عجیب نہیں سمجھا جائے گا۔ میں نے پوچھا، یہ کون سا طلاء ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ میں اس کی بکوفلاں جگہ سے پالیتا ہوں اور (یہ کہہ کر) انہوں نے لوگوں میں سے جو سب سے دور بیٹھا ہوا گروہ تھا اس کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

(۲۴۴۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْمُتَشِيرِ بْنِ أُخْيٍ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كَانَ مَسْرُوقٌ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَطْبُخُهُ ثُمَّ يَشْرَبُهُ.

(۲۴۴۷۴) حضرت مسروق کے برادر زادہ، مغیرہ بن متشر بن اخی مسروق سے روایت ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ سے پوچھا۔ کیا حضرت مسروق طلاء پیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں۔ حضرت مسروق اس کو پکاتے پھر نوش فرماتے۔

(۲۴۴۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَبِي جَرِيرٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، قَالَ: غَزَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَاتَى أَرْضَ الشَّامِ، فَقِيلَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ: إِنَّ هَاهُنَا شَرَابًا تَشْرَبُهُ النَّصَارَى فِي صَوْمِهِمْ، قَالَ: فَشَرِبَ مِنْهُ أَبُو عُبَيْدَةَ.

(۲۴۴۷۵) حضرت نصر بن انس سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سفر جہاد میں تھے کہ آپ رضی اللہ عنہ ملک شام کی زمین میں تشریف لائے، تو حضرت ابو عبیدہ سے کہا گیا۔ یہاں پر ایک مشروب ایسا ہے جس کو نصاریٰ اپنے روزوں میں پیتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں پھر حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس مشروب کو نوش فرمایا۔

(۲۴۴۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ كَانَ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ بِالشَّامِ.

(۲۴۴۷۶) حضرت شریح سے یہ روایت ہے کہ حضرت خالد بن الولید رضی اللہ عنہ ملک شام میں طلاء پیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عَمَرَ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ الطَّلَاءُ، وَذُكِرُوا طَبَخَهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ النَّارَ لَا تُجَلِّ شَيْئًا، وَلَا تُحَرِّمُهُ لَأَنَّ أَوَّلَهُ كَانَ حَلَالًا.

(۲۴۴۷۷) حضرت یحییٰ بن عبیدہ ابی عمر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے سامنے طلاء کا ذکر ہوا اور لوگوں نے اس کے پکانے کا بھی ذکر کیا۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ آگ کسی چیز کو حلال کرتی ہے اور نہ ہی حرام کرتی ہے، کیونکہ یہ تو شروع ہی سے حلال تھی۔

(۲۴۴۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ الشَّدِيدَ.

(۲۴۴۷۸) حضرت حکم، حضرت شریح کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ انتہائی شدید طلاء پیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ عِنْدَ

مُرَوَّانَ ، مَا يُحْصَرُ وَجَنَّتِيهِ .

(۲۳۳۷۹) حضرت علی بن ہذیمہ، حضرت ابو عبیدہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ مروان کی موجودگی میں اس طرح کا طلاء پیتے تھے کہ جس سے ان کے رخسار سرخ ہو جاتے تھے۔

(۲۴۴۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّلَاءَ مِمَّنْ لَا يَدْرِي مَنْ صَنَعَهُ ، ثُمَّ يَشْرِبُهُ .

(۲۳۳۸۰) حضرت اعمش، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ان لوگوں سے بھی طلاء خرید لیتے تھے جن کو یہ معلوم نہیں ہوتا تھا کہ اس کو کس نے تیار کیا ہے پھر آپ اس کو نوش بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۴۴۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْحَضَرَمِيِّينَ ، قَالَ : فَسَمَّ عَلِيُّ طَلَاءً ، فَبَعَثَ إِلَيَّ يَقْدِرُ ، فُكْنَا نَاكُلُهُ بِالْخَبْرِ كَمَا نَاكُلُهُ بِالْكَامِخِ .

(۲۳۳۸۱) حضرت سُدِّي، حضرمین کے ایک بوڑھے سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے طلاء تقسیم کی، پس آپ رضی اللہ عنہ نے میری طرف بھی ایک ہانڈی بھیجی، چنانچہ ہم اس کو روٹی کے ساتھ اس طرح کھاتے تھے جس طرح چغنی کھاتے ہیں۔

(۲۴۴۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : كَانَتْ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشَرَ الْأَنْصَارِيِّ قَرْيَةٌ يُصْنَعُ لَهَا بِهَا طَعَامٌ ، فَدَعَا نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَكَلُوا ، ثُمَّ أَتَوْا بِشَرَابٍ مِنَ الطَّلَاءِ ، وَفِيهِمْ أَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ ، فَقَالُوا : مَا هَذَا ؟ شَرَابٌ يُصْنَعُهُ ابْنُ بَشَرَ لِنَفْسِهِ ، فَقَالُوا : هُوَ الرَّجُلُ لَا يُرْعَبُ عَنْ شَرَابِهِ ، فَشَرِبُوا .

(۲۳۳۸۲) حضرت موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید انصاری سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن ابن بشر انصاری کے پاس ایک مشک تھا جس میں ان کے لئے کھانا بنایا جاتا تھا، پس انہوں نے اپنے دوستوں میں سے کچھ لوگ کو دعوت دی انہوں نے (حضرت عبد الرحمن کے ہاں) کھانا کھایا پھر ان مہمانوں کے پاس طلاء کا مشروب لایا گیا اور ان مہمانوں میں اہل بدر کے کچھ حضرات بھی تھے۔ انہوں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا۔ یہ ایک مشروب ہے جو حضرت ابن بشر اپنے لیے بناتے ہیں۔ اس پر اہل بدر نے کہا۔ یہ عبد الرحمن بن بشر یا آدی ہے کہ جس کے مشروب سے اعراض نہیں کیا جاسکتا پس ان اہل بدر نے بھی مشروب پیا۔

(۲۴۴۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ يَرْزُقُنَا الطَّلَاءَ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَيْئَتُهُ ؟ قَالَ : أَسْوَدٌ ، يَأْخُذُهُ أَحَدُنَا بِأَصْبَعِهِ .

(۲۳۳۸۳) حضرت ابو عبد الرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمیں طلاء بطور وظیفہ کے دیا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے ابو عبد الرحمن سے پوچھا۔ اس طلاء کی ہیئت کیسی ہوتی تھی؟ ابو عبد الرحمن نے



جواب دیا۔ وہ سیاہ رنگ کا ہوتا تھا جس کو ہم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سے لیتا تھا۔

(۲۴۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْمُعَرِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ؛ أَنَّ الْحَجَّاجَ دَعَاهُ فَقَالَ: أَرِنِي كِتَابَ عُمَرَ إِلَى عَمَّارٍ فِي شَأْنِ الطَّلَاءِ، فَخَرَجَ وَهُوَ حَزِينٌ، فَلَقِيَهُ الشَّعْبِيُّ فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ عَمَّا قَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ، فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ: هَلَمْ صَحِيفَةً وَدَوَاةً، فَوَاللَّهِ مَا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِيكَ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً، فَأَمَلَنِي عَلَيْهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عُمَرَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَمَّا بَعْدُ؛ فَإِنِّي أُتَيْتُ بِشَرَابٍ مِنْ قِبَلِ الشَّامِ، فَسَأَلْتُ عَنْهُ كَيْفَ يُصْنَعُ؟ فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ يَطْبُخُونَهُ حَتَّى يَذْهَبَ ثَلَاثُهُ وَيَبْقَى ثَلَاثُهُ، فَإِذَا فُعِلَ ذَلِكَ بِهِ ذَهَبَ رَسُهُ وَرِيحُ جَنُونِهِ، وَذَهَبَ حَرَامُهُ وَبَقِيَ حَلَالُهُ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَأَرَاهُ قَالَ: وَالطَّيِّبُ مِنْهُ، فَإِذَا أَتَاكَ كِتَابِي هَذَا فَمُرْ مِنْ قِبَلِكَ فَلْيَتَوَسَّعُوا بِهِ فِي أَشْرِيَّتِهِمْ، وَالسَّلَامُ.

(۲۴۱۸۳) حضرت عبد الملک بن عمیر نے ابو الہیاج کے بارے میں بیان کیا کہ حجاج نے انہیں مدعو کیا اور کہا۔ طلاء کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو لکھا گیا خط تم مجھے دکھاؤ۔ پس حضرت ابو الہیاج (وہاں سے) اس حالت میں نکلے کہ وہ غمگین تھے کہ اس دوران ابو الہیاج کو حضرت شعبی ملے انہوں نے ابو الہیاج سے (غمگینی کی وجہ) دریافت کی۔ چنانچہ انہوں نے شعبی رضی اللہ عنہ کو وہ ساری بات بتادی جو حجاج نے ان سے کہی تھی۔ اس پر حضرت شعبی نے ابو الہیاج سے کہا۔ قلم اور دوات اور کاغذ لاؤ۔ خدا کی قسم! میں نے یہ خط تمہارے باپ سے صرف ایک ہی مرتبہ سنا ہے۔ چنانچہ حضرت شعبی نے ابو الہیاج کو یہ الماء کروایا 'بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کے بندے امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی جانب (خط)۔ اما بعد! میرے پاس ملک شام کی طرف سے ایک مشروب لایا گیا تو میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا کہ یہ کیسے بنایا جاتا ہے؟ تو لوگوں نے مجھے بتایا کہ لوگ اس کو اتنا پکاتے ہیں کہ اس کے دو تہائی حصے ختم ہو جاتے ہیں اور اس کا ایک تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ پھر جب یہ عمل اس کے ساتھ کیا جاتا ہے تو اس کی خرابی اور فساد ختم ہو جاتی ہے اور اس کی بے ہوشی کی ہوا چلی جاتی ہے اور اس کا حرام چلا جاتا ہے اور اس کا حلال باقی رہ جاتا ہے۔ حضرت عبد اللہ کہتے ہیں۔۔۔۔۔ میرے خیال میں آپ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا تھا۔ "اور اس کا بہتر حصہ رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔" پس جب تمہارے پاس میرا یہ خط پہنچے تو تم اپنے علاقہ کے لوگوں کو حکم دے دو کہ وہ اس مشروب کے ذریعہ اپنے مشروبات میں وسعت کر لیں۔ والسلام۔

(۲۴۱۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَرِهَ الْمُنْصَفَ، وَبَعَثَ إِلَى أَهْلِ الْأَمْصَارِ يَنْهَاهُمْ. حضرت ابن فضیل، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز پک کر آدھی رہ جانے والی طلاء کو ناپسند کرتے تھے اور انہوں نے متعدد شہروں کے رہنے والوں کو اس سے منع کرنے کے لئے افراد بھیجے تھے۔

(۲۴۱۸۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قُلْتُ لَطَاوُوسٍ: أَرَأَيْتَ هَذَا الْعَصِيرَ الَّذِي

يُطْبَعُ عَلَى النَّصْفِ وَالثَّلْثِ وَنَحْوِ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ هَذَا الْيَدَى مِنْ نَحْوِ الْعَسَلِ إِنْ شُئْتَ أَكَلْتَ بِهِ الْخُبْزَ، وَإِنْ شُئْتَ صَبَبْتَ عَلَيْهِ مَاءً فَشَرِبْتَهُ، وَمَا دُونَهُ فَلَا تَشْرَبُهُ، وَلَا تَبْعُهُ، وَلَا تَنْتَفِعَنَّ بِشَيْئِهِ.

(۲۳۳۸۶) حضرت داؤد بن ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس سے پوچھا، آپ کی رائے اس عصیر (شیر انگور) کے بارے میں کیا ہے جس کو نصف اور ثلث وغیرہ کے ختم تک پکایا جاتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا، کیا تم اس عصیر میں شہد کی طرح کو دیکھتے ہو کہ اگر تم چاہو تو تم اس کے ساتھ روٹی کھا لو اور اگر تم چاہو تو اس میں پانی ملا لو اور پھر اس کو نوش کر لو اور جو اس سے کم درجہ ہو تو تم نہ تو اس کو پیو اور نہ اس کو پیو اور نہ ہی اس کے ثمن سے نفع حاصل کرو۔

(۲۴۴۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَالْحَسَنِ، قَالَا: اشْرَبْ مِنَ الطَّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثَلَاثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ.

(۲۳۳۸۷) حضرت عکرمہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت ہے، وہ دونوں کہتے ہیں کہ اس طلاء کی پی لو جس کے دو تہائی جاچکے ہوں اور جس کا ایک تہائی رہ گیا ہو۔

(۱۷) فِي الْخَلِيطَيْنِ مِنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ، مَنْ نَهَى عَنْهُ

کچی، پکی کھجور اور کشمش کو ملانے کے بارے میں، جو لوگ اس سے منع کرتے ہیں

(۲۴۴۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا نَبِيدُ الرُّطْبَ وَالْبُسْرَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْحَمْرِ هَرَقْنَاهُمَا مِنَ الْأَوْعِيَةِ، ثُمَّ تَرَكْنَاهُمَا. (طحاوی ۲۱۳)

(۲۳۳۸۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں کچی اور پکی کھجوروں کی نبید بنایا کرتے تھے، پھر جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو ہم نے ان دونوں کی نبیدوں کو بھی برتنوں سے بہا دیا پھر ہم نے ان دونوں کو ترک کر دیا۔

(۲۴۴۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ النَّجْرَانِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّا بَارِضٌ ذَاتِ تَمْرٍ وَزَبِيبٍ، فَهَلْ يُخْلَطُ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ فَنَبِيدُهُمَا جَمِيعًا؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: لِمَ؟ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا سَكِرَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيُّ وَهُوَ سَكْرَانٌ، فَضَرَبَهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ عَنْ شَرَابِهِ، قَالَ: شَرِبْتُ نَبِيدًا، قَالَ: أَيْ نَبِيدٍ؟ قَالَ: نَبِيدُ تَمْرٍ وَزَبِيبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَخْلُطُوهُمَا، فَإِنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَكْفِي وَحْدَهُ. (احمد ۲۵- ابویعلیٰ ۵۷۵۲)

(۲۳۳۸۹) حضرت نجرائی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا، ہم لوگ کھجوروں اور

کشمش کی زمین میں ہوتے ہیں کیا اس بات کی اجازت ہے کہ کھجور اور کشمش کو ملا لیا جائے پھر ہم ان دونوں کی اکٹھی نبیذ بنالیں۔ انہوں نے جواب دیا، نہیں۔ میں نے پوچھا، کیوں؟ انہوں نے جواب فرمایا، ایک آدمی، جناب نبی کریم ﷺ کے زمانہ اقدس میں حالت سکر میں تھا کہ اس کو جناب نبی کریم ﷺ کی مجلس میں اس حال میں لائے کہ وہ نشہ کی حالت میں تھا۔ پس آپ ﷺ نے اس کو مارا (یعنی مارنے کا حکم دیا) پھر آپ ﷺ نے اس سے مشروب کے بارے میں پوچھا۔ تو اس نے کہا میں نے نبیذ پی ہے آپ ﷺ نے پوچھا ”کون سی نبیذ؟“ اس نے جواب دیا، کھجور اور کشمش کی نبیذ۔ راوی کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم ان دونوں کو باہم خلط نہ کرو کیونکہ ان میں سے ہر ایک علیحدہ کافی ہے۔“

(۲۴۴۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعُبَيْدِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُنَبِّذُوا التَّمْرَ وَالزَّرْبِيبَ جَمِيعًا، وَلَا تُنَبِّذُوا الزَّهْوَ وَالرُّكْبَ، وَابْذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدِّهِ. (بخاری ۵۶۲۰۔ مسلم ۲۳)

(۲۳۳۹۰) حضرت عبد اللہ بن ابوقادہ، اپنے والد کے واسطے سے جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم کھجور اور کشمش کو اکٹھے نبیذ بنانے میں استعمال نہ کرو اور تم کچی، پکی کھجور کو اکٹھا کر کے نبیذ نہ بناؤ اور ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ نبیذ بناؤ۔“

(۲۴۴۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالزَّرْبِيبِ، وَعَنِ الزَّرْبِيبِ وَالتَّمْرِ. (احمد ۵۸/۳۔ ابویعلیٰ ۱۱۷۱)

(۲۳۳۹۱) حضرت ابوسعید سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے کچی اور پکی کھجور اور کشمش اور کھجور سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۴۹۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّرْبِيبُ جَمِيعًا، وَأَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا، وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ جَرَشَ يَنْهَاهُمْ عَنْ خَلْطِ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ. (مسلم ۲۷۔ احمد ۳۳۶/۱)

(۲۳۳۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کھجور اور کشمش کو باہم خلط کیا جائے اور نیم پختہ اور پختہ کھجور کو اکٹھا کیا جائے اور آپ ﷺ نے اہل جرش کو خط لکھا جس میں آپ ﷺ نے ان کو کھجور اور کشمش اکٹھے کرنے سے منع کیا۔

(۲۴۴۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَبِّذَ التَّمْرُ وَالزَّرْبِيبُ جَمِيعًا، وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا. (بخاری ۵۶۰۱۔ مسلم ۱۵۷۲)

(۲۳۳۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کھجور اور

کشمش کو ملایا جائے اور پختہ اور نیم پختہ کھجور کے ملانے سے بھی منع کیا۔

(۲۴۴۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَرُونَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَاثِ، قَالَ: كَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَنْهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ.

(۲۳۳۹۳) حضرت عقبہ بن عبد الغافر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کھجور اور کشمش کو ملانے سے منع کیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۹۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْبُسْرَ وَحَدَهُ، وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّمْرِ، وَلَا يَرَى بَأْسًا بِالتَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ وَيَقُولُ: حَلَالَانِ اجْتَمَعَا أَوْ تَفَرَّقَا، قَالَ: وَكَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ.

(۲۳۳۹۵) حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اکیلے نیم پختہ کھجور کو ناپسند کرتے تھے۔ اور اس بات کو بھی ناپسند کرتے تھے کہ نیم پختہ اور پختہ کھجور کو اکٹھا کیا جائے۔ لیکن وہ کشمش اور کھجور کو اکٹھے کرنے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے اور فرماتے تھے، یہ دونوں حلال چیزیں ہیں، اکٹھی ہوں یا علیحدہ علیحدہ ہوں۔ راوی کہتے ہیں حضرت حسن کھجور اور کشمش کو جمع کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۴۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سَمَاءَ بْنِ مُوسَى الطَّبَرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ جَارِيَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَقْطَعُ التَّلْبِيبَ مِنَ الْبُسْرِ، فَتَنْبِذُهُ عَلَى حَدَةٍ، وَتَنْبِذُ الْبُسْرِ عَلَى حَدَةٍ.

(۲۳۳۹۶) حضرت سماک بن موسیٰ اضمیٰ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی لونڈی کو دیکھا کہ وہ نیم پختہ کھجوروں میں سے دم کی طرف سے پختہ کھجوروں کو توڑ رہی تھی، پس یہ لونڈی ان دم کی طرف سے پختہ کھجوروں کی نبیذ علیحدہ تیار کرتی تھی اور نیم پختہ کھجوروں کی نبیذ علیحدہ تیار کرتی تھی۔

(۲۴۴۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ الْمَدَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: لَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ كَانُوا يَأْخُذُونَ الْبُسْرَ فَيَقْطَعُونَ مِنْهُ كُلَّ مَذْنَبٍ، ثُمَّ يَأْخُذُ الْبُسْرَ فَيَقْضِخُهُ، ثُمَّ يَشْرَبُهُ.

(۲۳۳۹۷) حضرت ابومصعب مدنی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ جب حرمت خمر کا حکم آیا تو لوگ نیم پختہ کھجوروں کو لیتے اور ان سے ہر مذنب (دم کی کھجور) کو کاٹ لیتے پھر نیم پختہ کو پکڑ کر درمیان سے چیر کر پانی میں ڈالتے اور پھر اس کو پی لیتے۔

(۲۴۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ.

(۲۳۳۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ پختہ اور نیم پختہ کھجور (کا نبیذ) خمر ہے۔

(۲۴۴۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عُمَرَ عَنِ الْفَضِيخِ،

فَقَالَ: وَمَا الْفُضِيخُ؟ قَالَ: بُسْرٌ يُفْضَخُ ثُمَّ يُخْلَطُ بِالتَّمْرِ، فَقَالَ: ذَلِكَ الْفُضُوحُ، قَالَ: حُرْمَتِ الْحَمْرِ وَمَا شَرَابٌ غَيْرُهُ.

(۲۳۳۹۹) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فضیح کے بارے میں دریافت کیا؟ تو انہوں نے پوچھا، فضیح کیا ہوتی ہے؟ اس آدمی نے جواب دیا: نیم پختہ کھجور کو شق کر کے پختہ کھجور کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ پھر اس نے کہا یہ فضوح ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شراب حرام کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی شراب نہیں ہے۔

(۲۴۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزَّيْبِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بُكْرَةٌ خَلَطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ، وَالزَّيْبَ وَالتَّمْرَ.

(۲۳۵۰۰) حضرت ابو الزبیر، حضرت جابر کے بارے میں روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ وہ پختہ اور نیم پختہ کھجوروں کے ملانے اور کشمش، کھجور کے ملانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۵۰۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الْفُضِيخِ؟ قَالَ: وَمَا الْفُضِيخُ؟ قُلْتُ: الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَأَنْ تَأْخُذَ الْمَاءَ وَتَغْلِيَهُ فَتَجْعَلَهُ فِي بَطْنِكَ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَجْمَعَهُمَا جَمِيعًا فِي بَطْنِكَ.

(۲۳۵۰۱) حضرت یزید بن کیسان سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو الشعثاء حضرت جابر بن زید سے فضیح کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے پوچھا: فضیح کیا ہے؟ میں نے بتایا، پختہ اور نیم پختہ کھجور۔ اس پر انہوں نے فرمایا: خدا کی قسم! اگر تم سادہ پانی ہی لے لو اور اس کو جوش دے لو پھر اس کو تم اپنے پیٹ میں ڈال دو تو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم پختہ اور نیم پختہ کھجوروں کو اکٹھے اپنے پیٹ میں جمع کرو۔

(۲۴۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِقَطْعِ الْمُذْنَبِ مِنَ الْبُسْرِ، فَيُنْبَذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ.

(۲۳۵۰۲) حضرت ثابت بن عبید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود انصاری اپنے گھروالوں کو نیم پختہ کھجور سے مذنب (دُم پکی کھجور) علیحدہ کرنے کا حکم دیتے تھے پھر ان میں سے ہر ایک کھجور کی علیحدہ نمید بناتے تھے۔

(۲۴۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيُّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الشَّرَابِ؟ فَقَالَ: كُنَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ كَثِيرَةً التَّمْرُ، فَحَرَّمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُضِيخَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ أُمِّهِ، قَدْ بَلَغَتْ سِنًا لَا تَأْكُلُ الطَّعَامَ، أَيَسْقِيهَا النَّبِيذَ؟ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يَا مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ، قَالَ: مَا أَمَرْتَهُ بِهِ؟ قَالَ: أَمَرْتُهُ أَنْ لَا يَسْقِيَهَا. (طبرانی ۵۰۵۔ طابلسی ۹۳۳)

(۲۳۵۰۳) حضرت ابو عبد اللہ جسر، حضرت معقل بن یسار کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معقل سے



شراب کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا، ہم مدینہ میں ہوتے تھے اور وہ کھجوروں کی کثرت والا علاقہ تھا۔ لیکن جناب رسول اللہ ﷺ نے ہم پر فسخ کو حرام فرمادیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے اپنی والدہ کے بارے میں ان سے سوال کیا کہ اس کی والدہ عمر کے اس حصہ کو پہنچ گئی ہے کہ جہاں وہ کھانا نہیں کھا سکتی تو کیا سائل اپنی والدہ کو نبیذ پلا دے؟ راوی کہتے ہیں میں نے ان سے کہا، اے معقل بن یسار! آپ نے اسے اس کے بارے میں کیا حکم دیا؟ انہوں نے کہا، میں نے اس کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ اپنی والدہ کو نبیذ نہ پلائے۔

(۲۴۵۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ النَّيْسِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ يَخْلُطَانِ، وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ يَخْلُطَانِ. (مسلم ۲۰ - نرمذی ۱۸۷۷)

(۲۳۵۰۴) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور کشمش کے ملانے سے منع کیا ہے اور پختہ، نیم پختہ کھجوریں جو ملائی جاتی ہیں ان سے منع کیا ہے۔

(۲۴۵۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَعَنَا سُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ، وَأُمِّيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ، وَهُمْ يَشْرَبُونَ شَرَابًا نَهُمُ، إِذْ نَادَى مُنَادٌ: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَوَاللَّهِ مَا نَظَرُوا أَصْدَقَ، أَوْ كَذِبَ حَتَّى قَالُوا: يَا أَنَسُ، أَكْثَفُ مَا يَتَّبَعِي فِي الْإِنَاءِ، فَأَكْفَانَاهُ، وَهُوَ يَوْمِئِذٍ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ، فَوَاللَّهِ مَا عَادُوا فِيهَا حَتَّى لَقُوا اللَّهَ. (مسلم ۱۵۷۰ - ابو داؤد ۳۶۶۵)

(۲۳۵۰۵) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھے اور ہمارے ساتھ حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ تھے اور یہ لوگ شراب پی رہے تھے کہ اسی دوران ایک منادی نے آواز دی۔ خبردار! شراب حرام قرار دے دی گئی ہے۔ پس خدا کی قسم! ان حضرات نے یہ نہیں دیکھا کہ یہ بات سچی ہے یا جھوٹی ہے، یہاں تک کہ انہوں نے یہ کہہ دیا۔ اے انس! برتنوں میں جو شراب باقی رہ گئی ہے وہ الٹ دو۔ پس ہم نے وہ بقیہ شراب الٹ دی اور اس دن یہ شراب پختہ اور نیم پختہ کھجور سے تیار کردہ تھی۔ پس خدا کی قسم! پھر یہ لوگ موت تک دوبارہ اس کی طرف نہیں لوٹے۔

(۲۴۵۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَرَزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطْبِ، وَالزَّرْبِيبِ وَالتَّمْرِ، انْبُدُّوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ. (مسلم ۱۵۷۶ - ابن حبان ۵۳۸۱)

(۲۳۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کچی اور پکی کھجور کو جمع نہ کرو اور کشمش اور کھجور کو بھی جمع نہ کرو، ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ طور پر نبیذ بناؤ۔“

(۲۴۵۰۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُتَوَافِرُونَ، فَيَلْعَنُونَهُ

وَيَقُولُونَ: هَذَا يَشْرَبُ الْخُلَيْطَيْنِ: الزَّيْبَبَ وَالْتَمَرَ.

(۲۳۵۰۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ کوئی (مخلوط مشروب پینے والا) آدمی جناب رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرتا جبکہ صحابہ کرام کثیر تعداد میں موجود ہوتے تو وہ اس کو لعن طعن کرتے اور کہتے، یہ شخص خلیطین یعنی کشمش اور کھجور کو ملا کر پیتا ہے۔

## (۱۸) مَنْ رَخَّصَ فِي شُرْبِ الطَّلَاءِ عَلَى النِّصْفِ

جو حضرات طلاء کو نصف رہ جانے پر پینے میں رخصت دیتے ہیں

(۲۴۵۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ عَلَى النِّصْفِ.

(۲۳۵۰۸) حضرت عدی بن ثابت، جناب براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ طلاء نصف رہ جانے پر پیتے تھے۔

(۲۴۵۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ جَبْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ عَلَى النِّصْفِ.

(۲۳۵۰۹) حضرت طلحہ بن جبیر سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جحیفہ کو طلاء کے نصف رہ جانے پر نوش فرماتے دیکھا۔

(۲۴۵۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ أَيْوُبَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ؛ أَنَّ جَرِيرًا كَانَ يَشْرَبُهُ عَلَى النِّصْفِ.

(۲۳۵۱۰) حضرت ابو زرعہ بن عمرو بن جریر سے روایت ہے کہ حضرت جریر طلاء کو نصف ہونے پر نوش فرماتے تھے۔

(۲۴۵۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ خَيْشَمَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُهُ عَلَى النِّصْفِ.

(۲۳۵۱۱) حضرت خیشمہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ طلاء کو نصف رہ جانے پر نوش فرما لیتے تھے۔

(۲۴۵۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ جَعْفَرٍ؛ أَنَّ ابْنَ أَبِزَى كَانَ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ عَلَى النِّصْفِ.

(۲۳۵۱۲) حضرت جعفر سے روایت ہے کہ حضرت ابن ابی زبلی طلاء کو نصف رہ جانے پر پی لیتے تھے۔

(۲۴۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُنْذِرِ، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ الْمُقْدَى، يَعْنِي

مَا طُبِّخَ عَلَى النِّصْفِ.

(۲۳۵۱۳) حضرت منذر، حضرت ابن الحنفیہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ مقدی طلاء نوش فرماتے تھے، یعنی وہ طلاء جو

پکا کر نصف شکل کر لی گئی ہے۔

(۲۴۵۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: كَانَ شُرَيْحٌ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ عَلَى النِّصْفِ، يَشْرَبُ

الطَّلَاءَ الشَّدِيدَ، يَعْنِي الْمُنْصَفَ.

(۲۳۵۱۳) حضرت حکم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت شریح نصف رہ جانے والے طلاء کو نوش فرماتے تھے۔ سخت طلاء یعنی مُصَفَّ طلاء پیتے تھے۔

(۲۴۵۱۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يَشْرَبُهُ عَلَى النَّصْفِ .

(۲۳۵۱۵) حضرت ایوب سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبیدہ کو (پک کر) نصف رہ جانے والی طلاء پیتے دیکھا۔

(۲۴۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُهُ عَلَى النَّصْفِ .

(۲۳۵۱۶) حضرت اسماعیل، جناب قیس کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ (پک کر) نصف رہ جانے والی طلاء پیتے تھے۔

(۲۴۵۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ دِينَارٍ الْأَعْرَجِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : شَرِبَ عِنْدِي الطَّلَاءُ عَلَى النَّصْفِ .

(۲۳۵۱۷) حضرت دینار اعرج، جناب سعید بن جبیر کے بارے میں روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ انہوں نے میرے ہاں (پک کر) آدھی رہ جانے والی طلاء پی تھی۔

(۲۴۵۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، أَنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ يَشْرَبُهُ عَلَى النَّصْفِ .

(۲۳۵۱۸) حضرت اعمش سے روایت ہے کہ حضرت ابراہیم (پک کر) نصف رہ جانے والی طلاء پیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَشْرَبُ الطَّلَاءَ عَلَى النَّصْفِ .

(۲۳۵۱۹) حضرت اعمش، حضرت یحییٰ کے بارے میں روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ کو نصف رہ جانے والی طلاء پیتے دیکھا۔

طلاء پیتے دیکھا۔

(۲۴۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مَعَهُ الطَّلَاءُ

عَلَى النَّصْفِ ، قَالَ : فَشَرِبَ وَسَقَانِي .

(۲۳۵۲۰) حضرت شعبی، حضرت شریح کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ (پک کر) نصف رہ جانے والی طلاء

پیتے تھے۔ راوی کہتے ہیں، پس انہوں نے خود بھی پی اور مجھے بھی پلائی۔

### (۱۹) فِي الطَّلَاءِ يَنْبَذُ وَابْخَتَجُ

طلا اور پختہ عصیر نبذ بنانے کا بیان

(۲۴۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يُنْبِذُ لَهُ الطَّلَاءُ وَيُجْعَلُ فِيهِ دُرْدُؤٌ .

(۲۳۵۲۱) حضرت اعمش، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے لئے طلاء کی نبذ بنائی جاتی تھی اور اس میں

تلچھٹ ڈال دی جاتی تھی۔

(۲۴۵۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي سَنَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ، أَنَّهُ كَانَ يُنْبِذُ الْبُخْتَجَ .

(۲۳۵۲۲) حضرت ثابت، جناب ضحاک کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ پختہ عصر کی نبیذ بنایا کرتے تھے۔

(۲۴۵۲۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، فِي نَبِيذِ الْبُخْتِجِ، قَالَ: كَانَ نَائِمًا فَانْبَهَتْهُ۔

(۲۳۵۲۳) حضرت عبد اللہ بن جابر، حضرت مجاہد سے پختہ عصر کی نبیذ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: یہ خوابیدہ تھی تم نے اس کو بیدار کیا ہے۔

(۲۴۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِنَبِيذِ الْبُخْتِجِ۔

(۲۳۵۲۴) حضرت مغیرہ، حضرت ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا، پختہ عصر کی نبیذ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَجَّيْرٍ، قَالَ: سَقَانَا الضَّحَاكُ نَبِيذَ الْبُخْتِجِ۔

(۲۳۵۲۵) حضرت ابو حجیر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ضحاک نے ہمیں پختہ عصر کی نبیذ پلائی تھی۔

### (۲۰) فِي فَضِيخِ الْبُسْرِ وَحَدَهُ

کھولی ہوئی گندم کی علیحدہ نبیذ کے بارے میں

(۲۴۵۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنْ فَضِيخِ الْبُسْرِ وَحَدَهُ؟ قَالَ: لَا أَذْرِي مَا هُوَ۔

(۲۳۵۲۶) حضرت ابن عون سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن حنفیہ سے کھولی ہوئی گندم کی علیحدہ نبیذ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ کیا ہے۔

(۲۴۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ الْمَدَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كُنَّا نَأْكُلُ الْبُسْرَ فَنَفْضُحُهُ، ثُمَّ نَشْرَبُهُ۔

(۲۳۵۲۷) حضرت ابو مصعب مدنی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا، ہم لوگ گندم لیتے اور اس کو کھول لیتے پھر اس ہم اس کو پیتے تھے۔

(۲۴۵۲۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ الْفَضِيخَ عِنْدَ مَسْجِدِ الْفَضِيخِ۔ (احمد ۱۰۶/۲۔ ابو یعلیٰ ۵۷۰۷)

(۲۳۵۲۸) حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مسجد فضیح کے پاس فضیح (گندم کھول کر بنائی گئی نبیذ) نوش فرمائی تھی۔

(۲۴۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ، قَالَا: لَا بَأْسَ

أَنْ يُقْتَضَخَ الْعِدْقُ بِمَا فِيهِ.

(۲۳۵۲۹) حضرت قتادہ، جناب سعید بن مسیب اور جناب حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ غلے کو کھول کر نبیذ بنانے میں کچھ حرج نہیں۔

(۲۴۵۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مِسْحَاجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا وَهُوَ يَأْمُرُ خَادِمَهُ أَنْ يَقْطَعَ الرُّطَبَ مِنَ الْبُسْرِ، فَيَنْبِذَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى جِدَّةٍ.

(۲۳۵۳۰) حضرت مسحاج سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا جبکہ وہ اپنے خادم کو اس بات کا حکم دے رہے تھے کہ وہ پختہ کھجوروں کو نیم پختہ کھجوروں سے کاٹ ڈالے اور پھر ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ نبیذ بنائے۔

(۲۴۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهْمَانُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ سَمِعَ الْفَضِيخَ، وَإِنْ كَانَ مُحْضًا.

(۲۳۵۳۱) حضرت خالد، جناب عکرمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ فضیخ کو ناپسند کرتے تھے اگرچہ خالص فضیخ ہی ہو۔

(۲۴۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالتَّدْنُوبِ.

(۲۳۵۳۲) حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ تدنوب (دُم پکی ہوئی) کھجور میں کوئی حرج نہیں ہے۔

### (۲۱) فِي الْمُرِيِّ يُجْعَلُ فِيهِ الْخَمْرُ

چٹنی میں شراب ڈالنے کے بارے میں

(۲۴۵۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ الْمُرِيُّ الَّذِي يُجْعَلُ فِيهِ الْخَمْرُ.

(۲۳۵۳۳) حضرت ثعمان بن منذر، جناب حضرت مکحول کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ایسی چٹنی کو ناپسند سمجھتے تھے، جس میں شراب ڈالی گئی ہو۔

(۲۴۵۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ؛ فِي الْمُرِيِّ يُجْعَلُ فِيهِ الْخَمْرُ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، ذَبَحَتْهُ الشَّمْسُ وَالْمَلُحُ.

(۲۳۵۳۴) حضرت مکحول، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے ایسی چٹنی کے بارے میں جس میں شراب ڈالی گئی ہو روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس کو دھوپ اور نمک نے بے اثر کر دیا ہے۔

### (۲۲) فِي الْخَمْرِ، وَمَا جَاءَ فِيهَا

شراب کے بارے میں آمدہ روایات

(۲۴۵۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،



أَنَّهُ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ، إِلَّا أَنْ يَقُوبَ. (مسلم ۷۸۔ احمد ۲/۲۱)

(۲۳۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے دنیا میں شراب پی تو وہ آخرت میں شراب نہیں پئے گا لایہ کہ وہ تاب ہو جائے۔“

(۲۴۵۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَعَلَهَا فِي بَطْنِهِ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ سَبْعًا، إِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا، فَإِنْ أَذْهَبَتْ عَقْلَهُ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْفَرَائِضِ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا.

(نسائی ۵۱۷۹۔ طبرانی ۱۳۳۹۲)

(۲۳۵۳۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے شراب نوشی کی اور اس شراب کو پیٹ میں داخل کیا تو اس شخص کی سات دن تک نماز قبول نہیں ہوتی۔ اگر یہ شخص ان دنوں میں مرجائے تو کافر مرے گا اور اگر شراب نے اس کے دماغ کو فرائض میں سے کسی فریضہ کے بارے میں بے عقل کر دیا تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوگی اور اگر یہ شخص ان دنوں میں مرجائے تو یہ کافر مرے گا۔“

(۲۴۵۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ أَبِي وَجْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَأَنْ أُرْنِي أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَشْرَبَ خَمْرًا، إِنِّي إِذَا شَرِبْتُ الْخَمْرَ تَرَكْتُ الصَّلَاةَ، وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَلَا دِينَ لَهُ.

(۲۳۵۳۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے شراب پینے سے زیادہ یہ بات محبوب ہے کہ میں زنا کاروں کیونکہ جب میں شراب نوشی کروں گا تو (لازماً) میں نماز کو ترک کروں گا اور جو شخص تارک نماز ہو اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

(۲۴۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: مُعَافَرُ الْخَمْرِ كَمُعَافِدِ اللَّاتِ وَالْعُزَّى.

(۲۳۵۳۸) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ شراب کا عادی ایسا ہے، جیسا لات اور عزی کا پجاری ہوتا ہے۔

(۲۴۵۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ وَائِلِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَا أَبَالِي أَشْرَبْتُ الْخَمْرَ، أَمْ عَبَدْتُ هَذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُونِ اللَّهِ.

(۲۳۵۳۹) حضرت ابو بردہ، جناب ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس بات کی کوئی پروا نہیں کہ میں شراب پیوں یا اللہ کے سوا اس ستون کی عبادت کروں (یعنی دونوں چیزیں شدید گناہ ہیں)۔

.. (۲۴۵۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَالَ: لَوْ أَذْخَلْتُ إِبْصِعِي فِي

خَمْرٍ مَا أَحْبَبْتُ أَنْ تُرْجَعَ إِلَيَّ.

(۲۳۵۳۰) حضرت سلیمان بن حبیب سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اگر میں اپنی انگلی کو شراب میں داخل کروں تو مجھے یہ بات محبوب نہیں ہے کہ وہ میری طرف (صحیح سلامت) لوٹے۔

(۲۴۵۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا نَهَانِي رَبِّي؛ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ، وَعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ، وَمُلاحَاةِ الرِّجَالِ. (ابوداؤد ۵۰۶)

(۲۳۵۳۱) حضرت عروہ بن رویم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میرے پروردگار نے مجھے سب سے پہلے جس چیز سے منع کیا وہ شراب کا پینا، بتوں کی عبادت کرنا اور لوگوں کی جھڑپا ہے۔

(۲۴۵۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا، فَلِيلِهَا وَكَثِيرِهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ.

(۲۳۵۳۲) حضرت ابن شداد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: شراب کو بعینہم حرام قرار دیا گیا ہے۔ تھوڑی شراب بھی حرام ہے اور زیادہ شراب بھی حرام ہے اور ہر مشروب میں سے حد سکر (نشہ) حرام ہے۔

(۲۴۵۴۳) حَدَّثَنَا عُندَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ ابِرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَانَ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ الْخَمْرَ فَقَالَ: هِيَ مَجْمَعُ الْخَبَائِثِ، أَوْ هِيَ أُمُّ الْخَبَائِثِ، ثُمَّ انْشَأَ يُحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ فَقَالَ: إِنَّ رَجُلًا خَيْرَ بَيْنَ أَنْ يَقْتُلَ صَبِيًّا، أَوْ يَمْحُو كِتَابًا، أَوْ يَشْرَبَ خَمْرًا، فَأَخْتَارَ الْخَمْرَ فَمَا بَرَحَ حَتَّى فَعَلَهُنَّ كُلَّهُنَّ.

(ابن حبان ۵۳۳۸۔ بیہقی ۲۸۷)

(۲۳۵۳۳) حضرت سعد بن ابراہیم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ چنانچہ حضرت عثمان نے غم کا ذکر کیا تو فرمایا، یہ بہت سی خباثتوں کو جمع کرنے والی ہے یا فرمایا یہ ام الخبائث ہے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے بنی اسرائیل کے بارے میں واقعہ بیان کیا۔ فرمایا: ایک شخص کو ایک بچہ قتل کرنے، کتاب کو ضائع کرنے اور شراب پینے کے بارے میں اختیار دیا گیا تو اس نے شراب نوشی کو پسند کیا لیکن پھر وہ شخص یہ تمام کام کر بیٹھا۔

(۲۴۵۴۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ مَسْرُوفٍ، قَالَ: شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَايِدِ الْوُثَنِ.

(۲۳۵۳۴) حضرت مسروق سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ شراب نوشی کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ بت کی عبادت کرنے والا۔

(۲۴۵۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَذْمُونُ الْخَمْرِ كَعَايِدِ الْوُثَنِ. (بخاری ۳۸۶۔ ابن ماجہ ۳۳۷۵)

(۲۳۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”عادی شراب نوش ایسا ہے جیسا کہ بت کا پجاری۔“

(۲۴۵۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ ، فَمَرَّتْ جَلْبَةً عَلَى بَابِهَا ، فَسَمِعَتِ الصَّوْتَ ، فَقَالَتْ : مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا : رَجُلٌ ضَرَبَ فِي الْخَمْرِ ، قَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، فَإِنَّا كُنْمْ إِنَّا كُنْمْ .

(۲۴۵۱۷) حضرت یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں موجود تھے کہ اس دوران ان کے دروازہ کے پاس سے تو انہوں نے اس کی آواز سنی تو پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا، ایک شخص کو شراب نوشی کی سزا میں مارا جا رہا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں، سبحان اللہ! میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ”زنا کرنے والا شخص جب زنا کرتا ہے تو وہ ایمان کی حالت میں زنا نہیں کرتا، شراب پینے والا شخص جب شراب نوشی کرتا ہے تو وہ ایمان کی حالت میں شراب نوشی نہیں کرتا، چوری کرنے والا شخص جب چوری کرتا ہے تو وہ ایمان کی حالت میں چوری نہیں کرتا۔“ پس تم بچو، پس تم بچو۔

(۲۴۵۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً ، يَرْفَعُ النَّاسُ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ .

(نسائی ۱۲۶۷)

(۲۴۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”زنا کرنے والا شخص جب زنا کرتا ہے تو وہ ایمان کی حالت میں زنا نہیں کرتا اور چوری کرنے والا شخص جب چوری کرتا ہے تو وہ ایمان کی حالت میں چوری نہیں کرتا اور شراب نوشی کرنے والا شخص جب شراب نوشی کرتا ہے تو وہ ایمان کی حالت میں شراب نوشی نہیں کرتا۔ مال کو اچکنے والا جس کے اچکنے کو لوگ آنکھیں اٹھا کر دیکھتے ہوں۔ ایمان کی حالت میں مال کو نہیں اچکتا۔“

(۲۴۵۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مَدْرِكٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ .

(۲۴۵۱۸) حضرت ابن ابی اوفی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”شراب پینے والا شخص جب شراب پیتا ہے تو وہ ایمان کی حالت میں نہیں ہوتا۔“

(۲۴۵۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، كَانَ يَنْهَى أَنْ تُسْقَى الْبَهَائِمُ الْخَمْرَ .

(۲۴۵۱۹) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات سے منع کیا کرتے تھے کہ جانوروں

کو شراب پلائی جائے۔

(۲۴۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَن سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ نِسَاءً يَمْتَسِطْنَ بِالْحَمْرِ ، فَقَالَ : أَلْقَى اللَّهُ فِي رُؤُوسِهِنَّ الْحَاصَةَ .

(۲۳۵۵۰) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہیں (ابن عمر رضی اللہ عنہما کو) یہ بات معلوم ہوئی کہ کچھ عورتیں شراب کے ساتھ کنگھی کرتی ہیں۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کے سروں میں حاصہ (بال اثر دینے والی بیماری) ڈال دے۔

(۲۴۵۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ ، عَنْ أُمِّ أَيْتِهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ سُبِكَتْ عَنِ الْمُرَةِ تَمْتَسِطُ بِالْعَسَلَةِ فِيهَا الْخَمْرُ ؟ فَهَتَتْ عَنْ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ .

(۲۳۵۵۱) حضرت ابوالسفر، اپنی بیوی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اُس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو شہد کے ایسے بستہ ٹکڑے کے ذریعہ کنگھی کرے جس میں شراب ڈالی گئی ہو؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے شدید طور پر ممانعت فرمادی۔

(۲۴۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : تَمْتَسِطُ بِالْحَمْرِ ؟ لَا طَيْبَ لَهَا اللَّهُ .

(۲۳۵۵۲) حضرت حذیفہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں جو عورت خمر کے ساتھ کنگھی کرتی ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کو طیب نہیں کرتا۔

(۲۴۵۵۳) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَتْ لَابْنِ عُمَرَ بُحْيَةٌ ، وَإِنَّهَا مَرَضَتْ فَوُصِفَ لِي أَنْ أُدَاوِيَهَا بِالْحَمْرِ ، فَدَاوَيْتُهَا ، ثُمَّ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ : إِنَّهُمْ وَصَفُوا لِي أَنْ أُدَاوِيَهَا بِالْحَمْرِ ، قَالَ : فَعَلْتُ ؟ قُلْتُ : لَا ، وَقَدْ كُنْتُ فَعَلْتُ ، قَالَ : أَمَا إِنَّكَ لَوْ فَعَلْتَ لَعَابَتْكَ .

(۲۳۵۵۳) حضرت نافع سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک بختی اونٹنی تھی اور وہ بیمار ہوگئی۔ پس مجھے یہ کہا گیا کہ میں اس کا شراب کے ذریعہ سے علاج کروں۔ پس میں نے اس کا علاج کر لیا پھر میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا، لوگوں نے مجھے اس کے بارے میں کہا تھا کہ میں اس کا خمر کے ذریعہ سے علاج کروں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا۔ پھر تم نے یہ کیا؟ میں نے جواب دیا نہیں، جبکہ میں نے یہ کام کیا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ اگر تم یہ کام کر لیتے تو میں تمہیں سزا دیتا۔

(۲۴۵۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ ، وَلَا عَاقٍ ، وَلَا مَنَانٌ . (نسائی ۵۱۸۲ - احمد ۱۶۳ / ۲)

(۲۳۵۵۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں جنت میں شراب کا رسیا داخل نہ ہوگا اور نہ والدین کا نافرمان داخل ہوگا اور نہ ہی احسان جتانے والا داخل ہوگا۔

(۲۴۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، وَمُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي

سَعِيدُ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٍ، وَلَا مُدْمِنٌ، وَلَا مَنَانٌ. (بيهقي ۷۸۷۳)

(۲۳۵۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جنت میں داخل نہ ہوگا والدین کا نافرمان، شراب کارسیا، اور احسان جتلانے والا۔“

(۲۴۵۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُحَرَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ رَبِّي حَرَّمَ عَلَى الْخَمْرِ، وَالْكُوبَةِ، وَالْقَيْنِ، يَعْنِي الْعُودَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّا كُمْ وَالتَّغْيِيرَ، فَإِنَّهَا خَمْرُ الْعَالَمِ. (احمد ۳/۳۲۲ - بیهقی ۲۲۲)

(۲۳۵۵۶) حضرت قیس بن عبادہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”یقیناً میرے پروردگار نے مجھ پر شراب، نرادر قین یعنی سارنگی کو حرام قرار دیا ہے۔“ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار تم مٹی کی شراب سے بچو، کیونکہ یہ پورے جہاں کی خمر ہے۔“

(۲۴۵۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَإِنَّا بِالْمَدِينَةِ خُمْسَةَ أَشْهُرٍ يَدْعُونَهَا الْخَمْرَ، مَا فِيهَا خَمْرُ الْعَنْبِ. (بخاری ۳۶۱۶ - مسلم ۳۲)

(۲۳۵۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ خمر کی حرمت کا حکم نازل ہوا اور مدینہ میں (تب) پانچ مشروبات تھے جن سب کو خمر کہا جاتا تھا، ان میں انگور کی خمر داخل نہیں تھی۔

(۲۴۵۵۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أُرْتِيَ بِدَابَّةٍ حَتَّى أَتَى بَيْتَ الْمُقَدَّسِ، فَأَتَى بِانْثَيْنِ، فِي وَاحِدٍ خَمْرٌ، وَفِي آخَرِ كَبْنٍ، فَأَخَذَ الْكَبْنَ، فَقَالَ لَهُ جَبْرِيلُ: هَدَيْتَ، وَهَدَيْتَ أَمْتَكَ. (ابن جریر ۱۵)

(۲۳۵۵۸) حضرت عبد اللہ بن شداد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج پر لے جایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سواری لائی گئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس پہنچے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو برتن لائے گئے۔ ایک برتن میں شراب تھی اور دوسرے برتن میں دودھ تھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ لے لیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت جبرائیل نے کہا: ”آپ کی راہنمائی کی گئی ہے اور آپ کی امت کی بھی راہنمائی کی گئی ہے۔“

(۲۴۵۵۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ التَّيْمِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: قَالَ الْأَشْعَرِيُّ: لِأَنَّ أُمَّصْلَى لِسَارِيَةِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَشْرَبَ الْخَمْرَ.

(۲۳۵۵۹) حضرت ابراہیم تیمی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت اشعری نے فرمایا: میں اس ستون کے لئے نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں شراب نوشی کروں۔



(۲۴۵۶۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا يَسْرُبُنِي أَنِّي شَرِبْتُ إِنَاءً مِنْ خَمْرٍ ، وَأَنِّي تَصَدَّقْتُ بِمِثْلِهِ ذَهَبًا .

(۲۴۵۶۰) حضرت حسن سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مجھے یہ بات خوش نہیں کرتی کہ میں شراب کا ایک برتن پیوں اور اس کے مثل سونا صدقہ کروں۔“

(۲۴۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ أَهْلِي الْأَيْسَرِ الْخَمْرَ ، لِأَنَّهُ شَرِبَهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ .

(۲۴۵۶۱) حضرت مکحول سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعض اہل خانہ کو اس بات کی وصیت فرمائی تھی کہ وہ شراب نوشی نہ کریں کیونکہ شراب نوشی ہر شرکی کجی ہے۔

(۲۴۵۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَرَاتِ ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ مَنِسْرِ حَدِيقَةَ وَهُوَ بِالْمَدَائِنِ ، فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَتْنَى عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ بَايَعَ الْخَمْرِ وَشَارِبَهَا فِي الْإِيمِ سَوَاءٌ .

(۲۴۵۶۲) حضرت ابو داؤد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس منبر کے قریب موجود تھا جبکہ وہ مقام مدائن میں تھے، پس انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر ارشاد فرمایا: اما بعد: بلاشبہ شراب پیینے والا اور شراب نوشی کرنے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

(۲۴۵۶۳) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، فَلَذَكَرَ الْكَبَائِرَ حَتَّى ذَكَرَ الْخَمْرَ ، فَكَانَ رَجُلًا تَهَاوَنَ بِهَا ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : لَا يَشْرِبُهَا رَجُلٌ مُصْبِحًا إِلَّا ظَلَّ مُشْرِكًَا حَتَّى يُمْسِيَ .

(۲۴۵۶۳) حضرت زبید، حضرت خیثمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت زبید نے حضرت خیثمہ کو کہتے سنا۔ میں حضرت عبد اللہ بن عمرو کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، پس کبیرہ گناہوں کا ذکر ہوا تو شراب کا بھی ذکر آیا۔ اس پر ایک آدمی نے شراب کو ہلکا گناہ سمجھا، تو حضرت عبد اللہ بن عمرو نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی بھی شراب کو صبح کے وقت نہیں پیتا مگر یہ کہ وہ رات مشرک ہونے کی حالت میں کرتا ہے۔

(۲۴۵۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ ، قَالَ : أُرْسِلْنَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو نَسْأَلُهُ عَنْ أَى الْكَبَائِرِ أَكْبَرُ ؟ فَقَالَ : الْخَمْرُ ، فَأَعَدْنَا إِلَيْهِ الرَّسُولَ ، فَقَالَ : الْخَمْرُ ، إِنَّهُ مَنْ شَرِبَهَا لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ سَبْعًا ، فَإِنْ سَكَرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، فَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً .

(۲۴۵۶۴) حضرت نعمان بن ابی عیاش سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی طرف ایک قاصد سے بھيجا کہ ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا کہ کبیرہ گناہوں میں سے کون سا گناہ زیادہ بڑا ہے؟ انہوں نے جواب ارشاد

فرمایا: شراب۔ ہم نے پھر دوبارہ ان کی طرف قاصد بھیجا تو انہوں نے پھر فرمایا: شراب۔ کیونکہ جو شخص شراب نوشی کرتا ہے تو اس کی سات دن تک نماز قبول نہیں کی جاتی اور اگر اس کو شراب سے نشہ بھی ہو جائے تو پھر اس کی چالیس دن تک کی نماز قبول نہیں ہوتی اور اگر اس دوران وہ مر جائے تو جاہلیت کی موت مرے گا۔

(۲۴۵۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ شَارِبِ الْخَمْرِ؟ فَقَالَ: لَا تَقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

(۲۳۵۶۵) حضرت ابن الدیلمی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے شراب نوشی کرنے والے کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: اس آدمی کی نماز چالیس دن تک یا چالیس رات تک قبول نہیں ہوتی۔

(۲۴۵۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ، فِي الْحَبِّ تَقَعُ فِيهِ الْقَطْرَةُ مِنَ الْخَمْرِ، أَوِ الدَّمِ، قَالَ: يَهْرَاقُ.

(۲۳۵۶۶) حضرت ہشام، حضرت حسن رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایسے برتن کے بارے میں جس میں خون یا شراب کا ایک قطرہ گر جائے ارشاد فرمایا، اس برتن کو گرا دیا جائے گا۔

### (۲۳) فِي الْخَمْرِ يُخَلَّلُ

خمر کو سرکہ بنانے کے بارے میں

(۲۴۵۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أُمِّ حِرَاشٍ، أَنَّهَا رَأَتْ عَلِيًّا يَصْطَلِعُ بِخَلِّ الْخَمْرِ. (۲۳۵۶۷) حضرت ام حراش سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شراب سے بنے ہوئے سرکہ کے ساتھ سالن والا معاملہ کرتے دیکھا۔

(۲۴۵۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، قَالَ: اخْتَلَفَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاوِيَةَ فِي خَلِّ الْخَمْرِ، فَسَأَلَا أَبَا الدَّرْدَاءِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۳۵۶۸) حضرت جبیر بن نفیر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں حضرت معاویہ کے دو ساتھیوں کا شراب سے تیار کردہ سرکہ میں باہم اختلاف واقع ہو گیا، پس انہوں نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۵۶۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْرَبِلِ الْعُبَيْدِيِّ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خَلِّ الْخَمْرِ، قَالَتْ: لَا بَأْسَ بِهِ، هُوَ إِدَامٌ.

(۲۳۵۶۹) حضرت مسربل، بدی، اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں، ان کی والدہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

شراب سے تیار کردہ سرکہ کے بارے میں سوال کیا؟ انہوں نے جواباً ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں، یہ تو سالن کی طرح ہے۔

(۲۴۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْكُلَ مِمَّا كَانَ خَمْرًا فَصَارَ خَلًّا.

(۲۳۵۷۰) حضرت نافع، اپنے والد سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے، کہ وہ اس چیز کے ساتھ کھانا کھائیں جو پہلے شراب تھی اور اب سرکہ ہو گئی ہے۔

(۲۴۵۷۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ لَا يَقُولُ: خَلٌّ خَمْرٌ، وَيَقُولُ: خَلٌّ الْغَيْبِ، وَكَانَ يَصْطَبِغُ فِيهِ.

(۲۳۵۷۱) حضرت ابن عون سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ یہ نہیں کہتے تھے کہ یہ شراب کا سرکہ ہے بلکہ وہ کہتے تھے۔

(۲۴۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِخَلِّ الْخَمْرِ.

(۲۳۵۷۲) حضرت یحییٰ بن عتیق، حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ شراب سے بنائے ہوئے سرکہ کے بارے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۴۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَصْطَبِغُ بِخَلِّ خَمْرٍ.

(۲۳۵۷۳) حضرت اسماعیل بن عبد الملک سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو شراب سے بنے ہوئے سرکہ کے ساتھ روٹی کھاتے دیکھا۔

(۲۴۵۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَبَارِكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِخَلِّ خَمْرٍ.

(۲۳۵۷۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ شراب سے بنے ہوئے سرکہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## (۲۴) فِي الْخَمْرِ تَحَوَّلَ خَلًّا

### جو شراب سرکہ بن جائے

(۲۴۵۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيَّامٍ وَرِثُوا خَمْرًا، أَبْجَعَلَهُ خَلًّا؟ فَكَرِهَهُ. (ابوداؤد ۳۶۲۷ - احمد ۱۱۹)

(۲۳۵۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے جناب نبی کریم ﷺ سے کچھ ایسے قیموں کے بارے میں سوال کیا جنہیں ورثہ میں شراب ملی تھی کہ کیا اس شراب کو سرکہ بنایا جاسکتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۲۴۵۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَامِلِهِ بِوَأَسِطٍ أَنْ لَا تَحْمِلُوا الْخَمْرَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ ، وَمَا أَذْرُكْتَ فَاجْعَلْهُ خَلًّا .

(۲۳۵۷۶) حضرت ثنی بن سعید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس موجود تھا کہ انہوں نے اپنے مقام واسطہ کے عامل کو خط لکھا: تم شراب کو ایک بستی سے دوسری بستی کی طرف نہ اٹھا کر لے جاؤ اور جو تم پاؤ تو اس کو سرکہ بنا لو۔

(۲۴۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَسْلَمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا بَأْسَ بِخَلٍّ وَجَدْتَهُ مَعَ أَهْلِ الْكِتَابِ ، مَا لَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُمْ تَعَمَّدُوا فَسَادَهَا بَعْدَ مَا صَارَتْ خَمْرًا .

(۲۳۵۷۷) حضرت اسلم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو سرکہ تم اہل کتاب کے پاس پاؤ اس میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ تمہیں اس بات کا علم نہ ہو جائے کہ انہوں نے اس سرکہ کے شراب ہو جانے کے بعد اس کے فساد کا قصد کیا ہے۔

(۲۴۵۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُحَوَّلَ الْخَمْرُ خَلًّا .

(۲۳۵۷۸) حضرت عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ شراب کو سرکہ میں بدل دیا جائے۔

(۲۵) مَنْ رَخَّصَ فِي الشَّرْبِ قَائِمًا

جو لوگ کھڑے ہو کر پینے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۴۵۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نَاوَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَاوَةً مِنْ زَمْزَمَ ، فَشَرِبَهَا وَهُوَ قَائِمٌ . (مسلم ۱۶۰۳ - احمد ۲۲۰)

(۲۳۵۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو زم زم (کے پانی) کا ایک برتن پکڑ لیا، پس آپ ﷺ نے اس کو نوش فرمایا، اور آپ ﷺ کھڑے ہوئے تھے۔

(۲۴۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَشْرِبُ قَائِمًا .

(۲۳۵۸۰) حضرت مسلم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کھڑے ہونے کی حالت میں پیتے ہوئے دیکھا۔

(۲۴۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي الْمُعَارِكِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ شُرْبِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَائِمٌ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۲۳۵۸۱) حضرت ابوالمعارک سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے آدمی کے کھڑے ہونے کی حالت میں پانی پینے کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے جواب میں فرمایا، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۵۸۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمًا.

(۲۳۵۸۲) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پانی نوش فرمایا: جبکہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے تھے۔

(۲۴۵۸۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَعْدًا وَعَائِشَةَ كَانَا لَا يَرِيَانِ بَأْسًا بِالشَّرْبِ قَائِمًا.

(۲۳۵۸۳) حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں کھڑے ہونے کی حالت میں پانی پینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۴۵۸۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ شَرِبَ مِنْ فِرْيَةٍ وَهُوَ قَائِمٌ.

(۲۳۵۸۴) حضرت سعید بن المسیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک مشکیزہ سے پانی اس حالت میں پیا جبکہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے تھے۔

(۲۴۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَيْسَرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا شَرِبَ قَائِمًا، فَقُلْتُ: شَرِبْتَ قَائِمًا؟ فَقَالَ: لَيْنُ شَرِبْتُ قَائِمًا، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا، وَلَيْنُ شَرِبْتُ قَاعِدًا، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِدًا. (احمد ۱/ ۱۱۳)

(۲۳۵۸۵) حضرت ميسرة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہونے کی حالت میں پیتے ہوئے دیکھا، تو میں نے عرض کیا۔ آپ کھڑے ہو کر پی رہے ہیں؟ اس پر انہوں نے فرمایا البتہ اگر میں کھڑے ہو کر پی رہا ہوں تو تحقیق میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہونے کی حالت میں پیتا ہوا دیکھا ہے اور اگر میں بیٹھ کر پیتا ہوں تو تحقیق میں نے آپ ﷺ کو بیٹھ کر پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۴۵۸۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ؛ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ يَشْرَبُ قَائِمًا.

(۲۳۵۸۶) حضرت عبد اللہ بن عامر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہونے کی حالت میں پیتے ہوئے دیکھا۔

(۲۴۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ.

(۲۳۵۸۷) حضرت عباد بن منصور سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ کھڑے ہونے کی حالت میں پی رہے تھے۔

(۲۴۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَجَلَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْهُ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، إِنْ شَرِبْتَ قَائِمًا، وَإِنْ شَرِبْتَ قَاعِدًا.

(۲۳۵۸۸) حضرت عبد الرحمن بن عجلان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس (کھڑے ہونے کی حالت میں پینے) کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا، اس میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔ اگر تم کھڑے ہونے کی



حالت میں چاہو (تو کھڑے ہو جاؤ) اگر تم بیٹھنے کی حالت میں چاہو (تو بیٹھ جاؤ)۔

(۲۴۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَشْرَبُ قَائِمًا، وَقَاعِدًا.

(۲۳۵۸۹) حضرت مجالد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبیؓ کو کھڑے ہونے کی حالت میں اور بیٹھنے کی حالت میں پیتے ہوئے دیکھا۔

(۲۴۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاقِدٍ، عَنْ زَادَانَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالشَّرْبِ قَائِمًا، وَالْجُلُوسِ جُلُومًا.

(۲۳۵۹۰) حضرت زاذان سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ کھڑے ہونے کی حالت میں پینے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن بیٹھ کر پینا بردباری کی نشانی ہے۔

(۲۴۵۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: مَا تَرَى فِي الشَّرْبِ قَائِمًا؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنِّي أَشْرَبُ وَأَنَا قَائِمٌ، وَأَأْكُلُ وَأَنَا أَمْسِي.

(۲۳۵۹۱) حضرت حریز بن صباح سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمرؓ کے سوال کیا، اس نے پوچھا۔ کھڑے ہونے کی حالت میں پینے کے بار میں آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا، میں کھڑے ہو کر کھا لیتا ہوں اور میں چلنے کی حالت میں کھا لیتا ہوں۔

(۲۴۵۹۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَارٍ أَبِي الْبَزَرِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ، وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۲/۲۹)

(۲۳۵۹۲) حضرت یزید بن عطار سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں، ہم لوگ جناب رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں، کھڑے ہونے کی حالت میں پانی پی لیتے تھے اور ہم دوڑتے ہوئے کھانے کی چیز کھا لیتے تھے۔

(۲۴۵۹۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ طَاوُوسًا، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا؟ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا.

(۲۳۵۹۳) حضرت عبد الملک بن میسرہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس اور حضرت سعید بن جبیر سے کھڑے ہونے کی حالت میں پینے کے بارے میں سوال کیا؟ تو ان دونوں حضرات نے اس میں کوئی حرج نہیں دیکھا۔

(۲۴۵۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عَلِيًّا بِالْكُوفَةِ يَشْرَبُ قَائِمًا.

(۲۳۵۹۴) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی جس نے حضرت علیؓ کو کوفہ میں کھڑے ہونے کی حالت میں پیتے دیکھا تھا۔

(۲۴۵۹۵) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي يَشْرَبُ

وَهُوَ قَائِمٌ.

(۲۳۵۹۵) حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کھڑے ہونے کی حالت میں پیتے دیکھا ہے۔

(۲۴۵۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا نَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ ، وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (احمد ۱۰۸ - دارمی ۲۱۲۶)

(۲۳۵۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کا عہد مبارک تھا اور ہم کھڑے ہونے کی حالت میں پی لیا کرتے تھے اور چلتے پھرتے ہم کھالیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : قَالَ لِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : اشْرَبْ قَائِمًا . (۲۳۵۹۷) حضرت عبد الملک بن ابی سلیمان سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت سعید بن جبیر نے فرمایا: تم کھڑے ہو کر پانی پی لو۔

(۲۴۵۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ غَالِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ . (۲۳۵۹۸) حضرت بشر بن غالب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن و حسین کو دیکھا کہ وہ کھڑے ہونے کی حالت میں کچھ پی رہے تھے۔

## (۲۶) مَنْ كَرِهَ الشَّرْبَ قَائِمًا

جو لوگ کھڑے ہونے کی حالت میں کچھ پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں

(۲۴۵۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي عِمْسَى الْأُسْوَارِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا شَرِبَ قَائِمًا . (مسلم ۱۱۳ - ابویعلیٰ ۹۸۳)

(۲۳۵۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے آدمی کو زجر فرمایا جس نے کھڑے ہو کر پیا تھا۔

(۲۴۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا . (مسلم ۱۶۰۱ - ابوداؤد ۳۷۱۰)

(۲۳۶۰۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا۔

(۲۴۶۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا ؟ فَكَرِهَهُ .

(۲۳۶۰۱) حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کھڑے ہونے کی حالت میں پینے کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے اس کو ناپسند سمجھا۔

(۲۴۶۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الشُّرْبَ قَائِمًا.

(۲۳۶۰۲) حضرت منصور، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کھڑے ہونے کی حالت میں پانی پینے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۶۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنَّمَا كَرِهَ الشُّرْبَ قَائِمًا لِذَاءِ يَأْخُذُ الْبُطْنَ.

(۲۳۶۰۳) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پینا صرف اس وجہ سے مکروہ ہے کہ اس کی وجہ سے پیٹ میں بیماری ہو جاتی ہے۔

### (۲۷) فِي الشُّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ

مشک کے منہ سے پانی پینے کے بارے میں

(۲۴۶۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ أَفْوَاهِ الْأَسْقِيَةِ. (مسند ۵۴۴)

(۲۳۶۰۴) حضرت جابر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے برتنوں کے منہ سے پانی پینے سے منع کیا۔

(۲۴۶۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: شَرِبَ رَجُلٌ مِنْ سِقَاءٍ فَأَنَسَابَ فِي بَطْنِهِ جَانٌّ، فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَابِ الْأَسْقِيَةِ. (مسلم ۱۱۰- ابو داؤد ۳۷۱۳)

(۲۳۶۰۵) حضرت ابوسعید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے مشک کے منہ سے پانی پیا اور اس کے پیٹ میں سانپ چلا گیا، چنانچہ جناب رسول اللہ ﷺ نے برتنوں کے منہ کھول کر پینے سے منع فرما دیا۔

(۲۴۶۰۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ.

(۲۳۶۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے سقاء (مشک) کے منہ سے پینے سے منع فرمایا۔

(۲۴۶۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ.

(۲۳۶۰۷) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مشک کے منہ سے پینے سے منع فرمایا۔

### (۲۸) مَنْ رَخَّصَ فِي الشَّرْبِ مِنْ فِي الْإِدَاوَةِ

جو لوگ برتن کے منہ سے پینے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۴۶۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ ابْنِ بَنْتِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَلَفِيَ الْبَيْتَ قُرْبَةً مُعَلَّقَةً، فَشَرِبَ مِنْ فِيهَا وَهُوَ قَائِمٌ.

(احمد ۶/۳۷۶۔ طبرانی ۳۵)

(۲۳۶۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے اور گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، پس آپ ﷺ نے اس کے منہ سے پانی پیا اور آپ ﷺ کھڑے تھے۔

(۲۴۶۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالشَّرْبِ مِنْ فِي الْإِدَاوَةِ.

(۲۳۶۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ وہ برتن کے منہ سے پینے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۴۶۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَشْرَبُ مِنْ فِي الْإِدَاوَةِ. (۲۳۶۱۰) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو برتن کے منہ سے پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۴۶۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَاحٍ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَشْرَبُ مِنْ فِي السَّقَاءِ.

(۲۳۶۱۱) حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مشکیزہ کے منہ سے پانی پی لیا کرتے تھے۔

(۲۴۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَلِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَشْرَبُ مِنْ فِي الْإِدَاوَةِ.

(۲۳۶۱۲) حضرت عباد بن منصور سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو برتن کے منہ سے (منہ لگا کر) پیتے ہوئے دیکھا۔

### (۲۹) فِي الشَّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے اور چاندی کے برتن میں پینے کا بیان

(۲۴۶۱۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِدَى يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَإِنَّمَا يَجْرُ جُرْفِي بَطْنِهِ نَارُ جَهَنَّمَ.

(مسلم ۱۲۳۳ - احمد ۶/۳۰۶)

(۲۳۶۱۳) جناب نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یقیناً جو لوگ سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتے اور پیتے ہیں وہ لوگ تو اپنے پیٹوں میں محض جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔“

(۲۴۶۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ مِثْلَهُ.

(۲۳۶۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کرتی ہیں۔

(۲۴۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: اسْتَسْقَى حَذِيفَةُ بِالْمَدَائِنِ، فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فِيهِ شَرَابٌ، فَأَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ بِهِ وَجْهَهُ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ الدَّهَاقِينَ يُكْرِمُونَ الْأَمْوَءَ بِهَذَا، قَالَ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُهُ، وَاتَّخَذْتُ عَلَيْهِ الْحُجَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ فِي الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ. (مسلم ۱۲۳۷)

(۲۳۶۱۵) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مقام مدائن میں پانی طلب فرمایا، پس ایک دہقان ان کے پاس چاندی کے برتن میں پانی لایا، پس حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ برتن اس دہقان کے منہ پر دے مارنا چاہا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا۔ یہ دہقان لوگ تو اس طرح سے امراء کا اکرام کرتے ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے اس کو اس سے منع بھی کیا تھا اور بطور دلیل کے میں نے اس کو یہ بات بھی بیان کی تھی کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے سونے، چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۶۱۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مِقْرَنٍ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ فِي الْفِضَّةِ، فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهِ فِي الدُّنْيَا، لَمْ يَشْرَبْ فِيهِ فِي الْآخِرَةِ.

(۲۳۶۱۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے چاندی میں پینے سے منع کیا ہے کیونکہ جو شخص دنیا میں چاندی میں پیے گا وہ آخرت میں چاندی میں نہیں پیے گا۔

(۲۴۶۱۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ شَرِبَ فِي قَدَحٍ مُقْصَصٍ، سَفَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَمْرًا.

(۲۳۶۱۷) حضرت یعلیٰ بن نعمان سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص چاندی چڑھے پیالہ میں



پے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو انگاروں میں پلائے گا۔

(۲۴۶۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّهُ أَتَى بِجَاهٍ مِنْ فِضَّةٍ فِيهِ خَبِصٌ ، فَأَمَرَهُ بِهِ فَحَوَّلَ عَلَى رَغِيفٍ ، ثُمَّ أَكَلَهُ .

(۲۴۶۱۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ ان کے پاس چاندی کا ایک جام لایا گیا جس میں حلوہ تھا۔ پس انہوں نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اس کو روٹی پر الٹ دیا گیا پھر انہوں نے اس کو کھایا۔

(۲۴۶۱۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ زَاذَانُ ، وَمَيْسَرَةُ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ لَا يَشْرَبُونَ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَلَا يَكْهَنُونَ فِي مَدَاهِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ .

(۲۴۶۱۹) حضرت عطاء بن السائب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت زاذان، حضرت میسرہ اور حضرت سعید بن جبیر، سونے چاندی کے برتن میں پانی نہیں پیا کرتے تھے اور نہ ہی سونے، چاندی کے برتنوں سے تیل لگایا کرتے تھے۔

(۲۴۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ أَتَى بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ ، فَكَرِهَهُ .

(۲۴۶۲۰) حضرت ثابت بن عبید، حضرت بشیر بن ابی مسعود کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس چاندی کا ایک برتن لایا گیا تو انہوں نے اس کو ناپسند فرمایا۔

### (۳۰) فِي الشَّرْبِ مِنَ الْإِنَاءِ الْمُفَضِّضِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

چاندی چڑھے ہوئے برتن کے بارے میں جو حضرات رخصت دیتے ہیں

(۲۴۶۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ زَاذَانُ ، وَمَيْسَرَةُ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَشْرَبُونَ مِنَ الْآيَةِ الْمُفَضِّضَةِ .

(۲۴۶۲۱) حضرت عطاء بن السائب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت زاذان اور حضرت میسرہ اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہم چاندی چڑھے ہوئے برتنوں سے پانی پی لیا کرتے تھے۔

(۲۴۶۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَشْرَبُ فِي إِنَاءٍ مُصَبَّبٍ بِفِضَّةٍ ، وَيَشْرَبُ فِي قَدَحٍ فِيهِ حَلَقَةٌ مِنْ وَرَقٍ .

(۲۴۶۲۲) حضرت ہشام بن عروہ، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ایسے برتن میں نہیں پیتے تھے جس میں چاندی کی تہہ چڑھی ہوئی ہوتی تھی اور اس پیالہ میں پی لیا کرتے تھے جس میں چاندی کا حلقہ ہوتا تھا۔

(۲۴۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عِمْرَانَ أَبِي الْعَوَّامِ الْقَطَّانِ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ ، وَأَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَا يَشْرَبَانِ فِي الْإِنَاءِ الْمُفَضِّضِ .

(۲۳۶۲۳) حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت عمران بن حصین اور حضرت انس بن مالک یہ دونوں حضرات چاندی چڑھے برتن میں پی لیا کرتے تھے۔

(۲۴۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ مَحْمُومٌ ، وَعَلَى صَدْرِهِ قَدَحٌ مَقْضُصٌ فِيهِ مَاءٌ .

(۲۳۶۲۳) حضرت حمید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، جبکہ وہ بخار میں مبتلا تھے۔ ان کے سینہ پر ایک پیالہ پڑا ہوا تھا جس کے ساتھ چاندی لگی ہوئی تھی اس میں پانی تھا۔

(۲۴۶۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا يَشْرَبُ فِي قَدَحٍ مُضَبَّبٍ بَوْرِقٍ .

(۲۳۶۲۵) حضرت ابراہیم بن میسرہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس کو ایسے پیالہ میں پیتے دیکھا جس میں چاندی کی تہہ چڑھی ہوئی تھی۔

(۲۴۶۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ الدَّمَشَقِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ ، قَالَا : آتَيْنَا عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِشَرَابٍ فِي قَدَحٍ مَقْضُصٍ ، فَوَضَعَ فَاهُ بَيْنَ الصَّبَيْنِ فَشَرِبَ ، وَقَالَ : لَا تُعِيدَاهُ عَلَيَّ .

(۲۳۶۲۶) حضرت سلیمان بن حبیب اور حضرت سلیمان بن داؤد دونوں سے روایت ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن عبد العزیز کے پاس ایک ایسے پیالہ میں مشروب لے کر حاضر ہوئے جو چاندی چڑھا ہوا تھا۔ پس انہوں نے اپنا منہ دو پتھریوں کے درمیان رکھا اور پانی پی لیا اور فرمایا: یہ کام تم دو بارہ میرے ساتھ نہ کرنا۔

(۲۴۶۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَشْرَبُ فِي قَدَحٍ جَيْشَانِيٍّ كَبِيرٍ الْفِضَّةِ ، وَسَقَانِيٍّ .

(۲۳۶۲۷) حضرت جابر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر کو ایک جیشانی، زیادہ چاندی والے برتن میں پیتے ہوئے دیکھا اور انہوں نے مجھے بھی پیلایا۔

(۲۴۶۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ ، قُلْتُ : آتَى الصَّيَارِفَ فَأَوْتَى بِقَدَحٍ مِنْ فِضَّةٍ ، أَشْرَبُ فِيهِ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ .

(۲۳۶۲۸) حضرت شعبہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن قرہ سے سوال کیا۔ میں نے کہا میں صرافوں کے پاس جاتا ہوں میرے پاس چاندی کا پیالہ لایا جاتا ہے۔ کیا میں اس میں پی سکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## (۲۱) مَنْ كَرِهَ الشَّرْبَ فِي الْإِنَاءِ الْمَفْضِضِ

جو حضرات چاندی چڑھے ہوئے برتن میں پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں

(۲۴۶۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَشْرَبُ مِنْ قَدَحٍ فِيهِ حَلَقَةٌ فِضَّةً ، وَلَا ضَبَّةً فِضَّةً .

(۲۴۶۲۹) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ایسے پیالہ میں پانی نہیں پیتے تھے جس میں چاندی کا کڑا ہوتا یا چاندی کا کڑا ہوتا۔

(۲۴۶۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، أَنَّهُ أَتَى بِقَدَحٍ مَفْضِضٍ ، فَكَرِهَ أَنْ يَشْرَبَ فِيهِ .

(۲۴۶۳۰) حضرت ابو جعفر، حضرت علی بن حسین کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس ایک چاندی چڑھا ہوا پیالہ لایا گیا تو انہوں نے اس میں پینے کو ناپسند سمجھا۔

(۲۴۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُضَبَّ الْقَدَحُ بِذَهَبٍ ، أَوْ فِضَّةً .

(۲۴۶۳۱) حضرت ہشام، حضرت حسن اور حضرت محمد بن ہشام دونوں کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ پیالہ پر سونا یا چاندی چڑھایا جائے۔

(۲۴۶۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْرَبَ فِي قَدَحٍ فِيهِ فِضَّةٌ .

(۲۴۶۳۲) حضرت عبد الملک، حضرت عطاء کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ایسے پیالہ میں پینے کو ناپسند سمجھتے تھے جس میں چاندی ہو۔

(۲۴۶۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ بِقَدَحٍ مَفْضِضٍ ، فَلَمْ يَشْرَبْ فِيهِ .

(۲۴۶۳۳) حضرت داؤد بن قیس سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں مطلب بن عبد اللہ بن حنطل کے پاس چاندی چڑھا ہوا پیالہ لے کر حاضر ہوا تو انہوں نے اس میں پانی نہیں پیا۔

(۲۴۶۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَشْرَبَ فِي قَدَحٍ فِيهِ حَلَقَةٌ مِنْ فِضَّةٍ .

(۲۴۶۳۴) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسے پیالہ میں پینے کو ناپسند کرتے تھے جس میں

چاندی کا کڑا ہو۔

(۲۴۶۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَشْرَبُ فِي إِيَّاءٍ مُقْضًى.

(۲۴۶۳۵) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ چاندی چڑھے ہوئے برتن میں پینے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۶۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۲۴۶۳۶) حضرت سالم کے بارے میں حضرت جریر بن حازم سے روایت ہے کہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ چاندی چڑھے ہوئے برتن کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۶۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أُمِّ عُمُرٍ بِنْتِ أَبِي عُمُرٍ، قَالَتْ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَنْهَانَا أَنْ نَتَحَلَّى الذَّهَبَ، أَوْ نُصَبِّبَ الْآيَةَ، أَوْ نُحَلِّقَهَا بِالْفِضَّةِ، فَمَا بَرَحْنَا حَتَّى رَخَّصَتْ لَنَا وَأَذِنَتْ لَنَا أَنْ نَتَحَلَّى الذَّهَبَ، وَمَا أَذِنَتْ لَنَا، وَلَا رَخَّصَتْ لَنَا أَنْ نُحَلِّقَ الْآيَةَ، أَوْ نُصَبِّبَهَا بِالْفِضَّةِ.

(۲۴۶۳۷) حضرت ام عمرو بنت ابی عمرو سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہمیں اس بات سے منع کرتی تھیں کہ ہم سونے کا اظہار کریں یا ہم برتن پر چاندی چڑھائیں یا اس کے گرد چاندی لگائیں، پس ان کا یہ حکم ہم پر باقی رہا تا آنکہ انہوں نے ہمیں اس بات کی رخصت دے دی۔ اور ہمیں اجازت دے دی کہ ہم سونے کا اظہار کریں لیکن انہوں نے ہمیں برتنوں کے حلقے چاندی سے بنانے اور چاندی، برتنوں پر چڑھانے کی رخصت دی اور نہ ہی اجازت عنایت فرمائی۔

(۲۴۶۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْخَلَاءِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَشْرَبَ فِي قَدَحٍ مُقْضًى.

(۲۴۶۳۸) حضرت منصور، حضرت حسن رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ چاندی چڑھے ہوئے پیالہ میں پینے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۲) فِي الشُّرْبِ مِنَ الثُّلْمَةِ تَكُونُ فِي الْقَدَحِ

پیالہ میں ٹوٹی ہوئی جگہ سے پینے کے بارے میں

(۲۴۶۳۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَشْرَبَ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ، أَوْ مِنْ عِنْدِ أَذْنِ الْقَدَحِ.

(۲۴۶۳۹) حضرت مجاہد، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات فرماتے ہیں۔ پیالے کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پینے کو یا پیالہ کی ڈنڈی کے پاس سے پینے کو ناپسند سمجھا جاتا تھا۔

(۲۴۶۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُشْرَبَ مِنَ الثَّلْمَةِ تَكُونَ فِي الْإِنَاءِ، أَوْ يُشْرَبَ مِنْ قَبْلِ أَذْيِهِ.

(۲۴۶۴۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ پہلے حضرات اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ برتن میں ٹوٹی ہوئی جگہ سے پیا جائے یا برتن کی ڈنڈی کے پاس سے پیا جائے۔

(۲۴۶۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُشْرَبَ مِمَّا يَلِي عُرْوَةَ الْقَدَحِ، أَوْ الثَّلْمَةِ تَكُونَ فِيهِ.

(۲۴۶۴۱) حضرت ابراہیم بن مہاجر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ پیالہ کی ڈنڈی کے ساتھ سے پیا جائے یا برتن میں موجود ٹوٹے ہوئے مقام سے پیا جائے۔

### (۲۳) مَنْ رَخَّصَ فِي الشَّرْبِ بِالنَّفْسِ الْوَاحِدِ

جو حضرات ایک سانس میں پینے کی رخصت دیتے ہیں

(۲۴۶۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالشَّرْبِ بِالنَّفْسِ الْوَاحِدِ بَأْسًا.

(۲۴۶۴۲) حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک سانس میں پینے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۶۴۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: لَمْ أَرِ أَحَدًا كَانَ أَعْجَلَ إِفْطَارًا مِنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، كَانَ لَا يَنْتَظِرُ مُؤَدَّيًّا، وَيُؤْتَى بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَيَشْرَبُهُ بِنَفْسٍ وَاحِدَةٍ، لَا يَقْطَعُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ.

(۲۴۶۴۳) حضرت عبد اللہ بن یزید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے زیادہ افطار میں جلدی کرنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔ آپ مؤذن کا انتظار نہیں کرتے تھے۔ (یعنی وقت ہو جانے کے بعد) ان کے پاس پانی کا ایک پیالہ لایا جاتا تھا پس وہ اس کو ایک ہی سانس میں اس طرح پی لیتے تھے کہ پینے کے دوران ختم ہونے تک سانس نہیں توڑتے تھے۔

(۲۴۶۴۴) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: بُشْتُ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا أَشْرَبُ، فَجَعَلْتُ أَقْطَعُ شَرَابِي وَأَتَنَفَّسُ، فَقَالَ: إِنَّمَا نُهِيَ أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ، فَإِذَا لَمْ تَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ، فَأَشْرَبَهُ إِنْ بُشْتَ بِنَفْسٍ وَاحِدَةٍ.

(۲۴۶۴۴) حضرت ایوب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت مایمون بن مہران کے بارے میں خبر ملی کہ وہ فرماتے ہیں۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے اس حالت میں دیکھا کہ میں پانی پی رہا تھا۔ پھر پانی پیتے ہوئے رک جاتا اور سانس لیتا تو انہوں نے فرمایا صرف اس بات سے روکا گیا ہے کہ برتن کے اندر سانس لیا جائے۔ پس اگر تم برتن کے اندر سانس نہیں لیتے تو پھر تم اگر



چاہے تو ایک ہی سانس میں پانی پی لو۔

(۲۴۶۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، قَالَ: رَأَى أَبِي وَنَحْنُ نَشْرَبُ بِنَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَتَهَانَا، أَوْ تَهَانِي.  
(۲۳۶۳۵) حضرت ابوطاؤس سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں۔ مجھے میرے والد صاحب نے اس حالت میں دیکھا کہ ہم ایک سانس میں پانی پی رہے تھے، پس انہوں نے ہمیں منع کر دیا..... یا راوی کہتے ہیں..... انہوں نے مجھے منع کیا۔  
(۲۴۶۴۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الشَّرْبَ بِنَفْسٍ وَاحِدَةٍ، وَقَالَ: هُوَ شَرْبُ الشَّيْطَانِ.  
(۲۳۶۳۶) حضرت خالد، حضرت عکرمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک سانس میں پانی پینے کو ناپسند سمجھتے تھے اور فرماتے یہ شیطان کا پینا ہے۔

(۲۴) فِي النَّفْسِ فِي الْإِنَاءِ، مَنْ كَرِهَهُ

جو لوگ برتن کے اندر سانس لینے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۲۴۶۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ، وَأَنْ يُنْفَخَ فِيهِ. (ابوداؤد ۳۷۲۱-ترمذی ۱۸۸۸)  
(۲۳۶۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے برتن میں سانس لینے سے اور برتن میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔

(۲۴۶۴۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ.

(بخاری ۵۲۳۰-مسلم ۶۵)

(۲۳۶۳۸) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی پانی پیے تو وہ برتن میں سانس نہ لے۔“

(۲۴۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ.  
(۲۳۶۳۹) حضرت خالد، حضرت عکرمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ برتن کے اندر سانس لینے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۵) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ

جو لوگ برتن میں سانس لینے کو درست سمجھتے ہیں

(۲۴۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ ثُمَامَةَ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ،



أَوْ ثَلَاثًا ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ ، ثَلَاثًا .

(بخاری ۵۶۳۱ - احمد ۳ / ۱۱۳)

(۲۳۶۵۰) حضرت ثمامہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب پانی پیتے تھے تو دو یا تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب پانی پیتے تھے تو برتن میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

(۲۴۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا إِذَا شَرِبَ .

(۲۳۶۵۱) حضرت حکم بن عطیہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جب پانی پیتے تو تین سانس لیتے تھے۔

(۲۴۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا شَرِبْتُ فَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا .

(۲۳۶۵۲) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ جب تم پانی پیتو تو برتن میں تین مرتبہ سانس لو۔

(۲۴۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :

جَلَسَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ : مِنْ أَيْنَ جِئْتَ ؟ قَالَ : شَرِبْتُ مِنْ مَاءٍ زَمَزَمَ ، قَالَ : فَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِي ؟ قَالَ : إِذَا شَرِبْتُ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْكُعْبَةَ ، وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ، وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا .

(۲۳۶۵۳) حضرت محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر

بیٹھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا، تم (اس وقت) کہاں سے آئے ہو؟ اس نے کہا۔ میں زم زم کا پانی پی کر آیا ہوں۔ ابن

عباس رضی اللہ عنہ نے کہا۔ زم زم کا پانی جس طرح پینا چاہیے تم نے اسی طرح پیا ہے؟ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم زم زم کا پانی پیو تو قبلہ

رخ ہو جاؤ، اللہ کا نام لو۔ اور تین سانس لو۔

(۲۴۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا . (مسلم ۱۱۲)

(۲۳۶۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ برتن میں تین سانس لیا کرتے تھے۔

(۲۴۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِي عَصَامٍ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا ، وَيَقُولُ : هُوَ أَهْنًا ، وَأَمْرًا ، وَأَبْرَأُ . (مسلم ۱۲۳ - ترمذی ۱۸۸۳)

(۲۳۶۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ برتن میں تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے اور ارشاد فرماتے

تھے۔ ”یہ طریقہ زیادہ سہل، شیریں اور اطمینان بخش ہے۔“

## (۳۶) مَنْ كَرِهَ النَّفْعَ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ

جو لوگ کھانے پینے میں پھونک مارنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۲۴۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَاءٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ فَأَتَى بَعْضُهُمْ بِشَرَابٍ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَشْرَبَ نَفَخَ فِيهِ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: مَهْلًا، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْهُ. (۲۳۶۵۲) حضرت سہاک سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں ہم انصار کی ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ان میں سے کسی کے پاس کوئی مشروب لایا گیا۔ جب اس نے اس مشروب کو پینا چاہا تو اس میں پھونک ماری۔ اس پر کچھ دیگر حضرات نے کہا۔ چھوڑ دو کیونکہ جناب رسول اللہ ﷺ اس سے منع کیا کرتے تھے۔

(۲۴۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ لَهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: إِنِّي لَا أُرَوِّى بِنَفْسٍ وَاحِدَةٍ، قَالَ: ابْنِ الْإِنَاءِ عَنْ فَيْكٍ، ثُمَّ تَنَفَّسْ، قَالَ: فَإِنْ رَأَيْتُ قَدْرًا؟ قَالَ: فَأَهْرِقْهُ. (ابوداؤد ۳۷۱۵، دارمی ۲۱۲۱)

(۲۳۶۵۷) حضرت ابو المثنیٰ جہنی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت مروان بن الحکم کے ہاں موجود تھا کہ حضرت ابوسعید خدریؓ تشریف لائے۔ مروان نے آپؓ سے پوچھا۔ آپ نے جناب رسول اللہ ﷺ کو پینے کی چیز میں پھونک مارنے سے منع کرتے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں۔ راوی کہتے ہیں: اس پر ایک آدمی بولا۔ میں تو ایک سانس میں بالکل سیراب نہیں ہوتا۔ حضرت ابوسعید خدریؓ نے فرمایا: تم برتن کو اپنے منہ سے جدا کر لو پھر سانس لے لو۔ اس آدمی نے کہا۔ پس اگر میں (پانی میں) گندگی دیکھوں؟ آپؓ نے فرمایا: تو تم اس پانی کو بہا دو۔

(۲۴۶۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، قَالَ: وَلَمْ أَرِ أَحَدًا أَشَدَّ فِي ذَلِكَ مِنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

(۲۳۶۵۸) حضرت زہری سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے کھانے، پینے کی چیز میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ راوی کہتے ہیں میں نے اس معاملہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ سے زیادہ کسی کو شدید نہیں دیکھا۔

(۲۴۶۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ، وَأَنْ يَنْفَخَ فِيهِ.

(۲۳۶۵۹) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے برتن میں سانس لینے سے اور اس میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔

(۲۴۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ يَزِيدَ ذِي الْأُرْسِ ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِثَوْبَانَ ، قَالَتْ : أَتَيْتُ ثَوْبَانَ بِشَرَابٍ فَفَتَحْتُ فِيهِ ، فَأَبَى أَنْ يَشْرَبَ .

(۲۴۶۶۰) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی مولا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں۔ میں حضرت ثوبان کے پاس ایک مشروب لے کر آئی تو میں نے اس میں پھونک مار دی۔ اس پر حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے (وہ) مشروب پینے سے انکار فرمادیا۔

(۲۴۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُسْلِمٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : اسْتَسْقَى عَلِيٌّ ، فَأَتَيْتُهُ بِشَرَابٍ فَفَتَحْتُ فِيهِ ، فَأَبَى أَنْ يَشْرَبَهُ ، وَقَالَ : اشْرَبْهُ أَنْتَ .

(۲۴۶۶۱) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے مولیٰ حضرت قاسم بن مسلم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پانی طلب کیا۔ پس میں ان کے پاس پانی لے کر آیا اور میں نے اس پانی میں پھونک مار دی اس پر انہوں نے وہ پینے سے انکار کر دیا۔ اور فرمایا: اس کو تم پی لو۔

(۲۴۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ النَّفْخَ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ . (۲۴۶۶۲) حضرت برد، حضرت مکحول کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کھانے اور پینے کی چیز میں پھونک مارنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۶۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُهُ . (۲۴۶۶۳) حضرت لیس، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں وہ بھی اس عمل کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۶۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَّاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ .

(۲۴۶۶۴) حضرت عبد الملک بن ایاس، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کھانے اور پینے کی چیز میں پھونکنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي الْإِنَاءِ .

(۲۴۶۶۵) حضرت عبد اللہ بن قتادہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے برتن میں پھونکنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷) مَنْ رَخَّصَ فِي النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ

کھانے، پینے کی چیز میں جو لوگ پھونک مارنے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۴۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالنَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

## وَالشَّرَابِ بَاسًا.

(۲۳۶۶۶) حضرت عاصم، حضرت مجاہد رحمہ اللہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کھانے، پینے کی چیز میں پھونکنے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۴۶۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ.

(۲۳۶۶۷) حضرت لیس، حضرت طاؤس کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کھانے، پینے کی چیز میں پھونک لیا کرتے تھے۔

## (۳۸) فِي عَرْضِ الشَّرَابِ

## مشروب پیش کرنے کے بارے میں

(۲۴۶۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بِشَرَابٍ، فَقَالَ: نَاولْ عُلَقَمَةَ، نَاولِ الْأَسْوَدَ.

(۲۳۶۶۸) حضرت مسروق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے پاس کوئی مشروب لایا گیا تو انہوں نے فرمایا: علقمہ کو دے دو، اسود کو دے دو۔

(۲۴۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُلَقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ يَنْحُو مِنْهُ.

(۲۳۶۶۹) حضرت علقمہ بھی حضرت عبداللہ کے بارے میں ایسی روایت کرتے ہیں۔

(۲۴۶۷۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بِشَرَابٍ، فَقَالَ: نَاولْ عُلَقَمَةَ، نَاولِ الْأَسْوَدَ.

(۲۳۶۷۰) حضرت مسروق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے پاس ایک مشروب لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: علقمہ کو دے دو، اسود کو دے دو۔

(۲۴۶۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَحْرُزٍ، قَالَ: اسْتَسْقَى طَاوُسٌ، فَأَتَى بِشَرَابٍ، فَعَرَضَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، فَقَالَ: اشْرَبْ.

(۲۳۶۷۱) حضرت سلمہ بن حرز سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت طاؤس نے پانی مانگا۔ پس آپ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ ﷺ نے وہ پانی حضرت عبداللہ بن حسن کو پیش کر دیا اور فرمایا: آپ اس کو نوش فرمائیں۔

## (۳۹) مَنْ كَانَ إِذَا شَرِبَ مَاءً بَدَأَ بِالْأَيْمَنِ

## جو آدمی پانی پیے تو وہ دائیں طرف سے آغاز کرے

(۲۴۶۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: دُعِيَ أَبُو عُبَيْدَةَ إِلَى وَلِيمَةٍ، فَأَتَى



بَشْرَابٍ ، فَنَاولَ مَنْ عَلَى يَمِينِهِ .

(۲۳۶۷۲) حضرت غیلان بن یزید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ کو ایک ولیمہ میں مدعو کیا گیا۔ تو ان کے پاس مشروب حاضر کیا گیا۔ پس آپ ﷺ نے وہ مشروب اپنے دائیں جانب والے کو دے دیا۔

(۲۴۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : أُنِيَ عُمَرُ بِشْرَابٍ ، وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، فَشَرِبَ ثُمَّ نَاولَ سَيِّدَ أَهْلِ الْيَمَنِ وَهُوَ عَنْ يَمِينِهِ ، فَقَالَ : إِنِّي صَائِمٌ ، فَقَالَ : عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا أَفْطَرْتُ وَأَمَرْتُ أَصْحَابَكَ فَأَفْطَرُوا .

(۲۳۶۷۳) حضرت عکرمہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مشروب لایا گیا جبکہ آپ ﷺ عرفہ کی رات کو موقف میں تھے۔ پس آپ ﷺ نے وہ مشروب پیا پھر آپ ﷺ نے وہ مشروب اہل یمن کے سردار کو دے دیا اور یہ آپ ﷺ کے دائیں جانب تھے۔ اس سردار نے کہا۔ میں روزہ دار ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم خود بھی روزہ توڑو اور اپنے ساتھیوں کو بھی حکم دو کہ وہ روزہ انظار کریں۔

(۲۴۶۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ ، وَتَوَقَّيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِينَ ، وَكُنْتُ أُمَهَّابِي يَحْتَسِبُنِي عَلَى خِدْمَتِهِ ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا ، فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنَ لَنَا ، وَشِيبَ لَهُ مِنْ بَنَرٍ فِي الدَّارِ ، وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ ، وَأَعْرَابِي عَنْ يَمِينِهِ ، وَكَانَ عُمَرُ نَاجِيَةً ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ ، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ ، وَقَالَ : الْإِيْمَنُ فَلَا يُؤْمَنُ .

(مسلم ۱۲۵- مالک ۱۷)

(۲۳۶۷۴) حضرت زہری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا۔ جب نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو میں دس سال کا تھا۔ اور جناب نبی کریم ﷺ کی وفات ہوئی تو میں بیس برس کا تھا۔ اور میری مائیں مجھے آپ ﷺ کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں۔ پس آپ ﷺ ہمارے پاس ہمارے گھر میں تشریف لائے اور ہم نے آپ ﷺ کے لئے اپنی ایک پالتو بکری کا دودھ دوہا اور اس میں اپنے گھر کے کنویں کے پانی کی آمیزش کی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے بائیں طرف تھے اور ایک دیہاتی آپ ﷺ کے دائیں طرف تھا۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک طرف تھے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! حضرت ابو بکر کو دے دیں۔ لیکن آپ ﷺ نے دیہاتی کو دے دیا اور ارشاد فرمایا ”دائیں طرف والا، پھر دائیں طرف والا“ (یعنی یہ حق دار ہے۔)

(۴۰) مَا يَسْتَحَبُّ مِنَ الْأَشْرِبَةِ

مشروبات میں جو پسندیدہ ہیں

(۲۴۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَسَلَ ، وَيُحِبُّ الْحُلُوءَ . (بخاری ۵۹۹۔ مسلم ۱۱۰۱)

(۲۳۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کو شہد محبوب تھا اور آپ ﷺ کو میٹھا محبوب تھا۔

(۲۴۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلُوءُ الْبَارِدُ . (ترمذی ۱۸۹۶)

(۲۳۶۷۶) حضرت زہری سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب ٹھنڈا اور میٹھا مشروب تھا۔  
(۲۴۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : إِنِّي لَأَشْرَبُ الطَّلَاءَ الْحُلُوءَ الْقَارِصَ .  
(۲۳۶۷۷) حضرت علی بن سلیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا۔ میں خوب میٹھی طلاء نوش کرتا ہوں۔

(۲۴۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِلَ : أَيُّ الشَّرَابِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ؟ قَالَ : الْحُلُوءُ الْبَارِدُ .

(۲۳۶۷۸) حضرت ابن جریج سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا۔ آپ کو کون سا مشروب سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ٹھنڈا میٹھا“۔

(۲۴۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّيْبُ فِي قِرْبَةٍ عَشِيَّةً ، فَيُشْرَبُ غَدْوَةً ، وَيُنْقَعُ لَهُ غَدْوَةٌ ، فَيُشْرَبُ عَشِيَّةً .

(۲۳۶۷۹) حضرت عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے لئے شام کے وقت ایک مشکیزہ میں کشمش کی بنیز تیار کی جاتی تھی جس کو وہ صبح کے وقت نوش فرماتے تھے۔ اور (اسی طرح) صبح کے وقت آپ کے لئے بنیز تیار کی جاتی تھی جس کو آپ ﷺ شام کے وقت نوش فرماتے تھے۔

(۲۴۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُمِّ غُرَابٍ ، عَنْ بَنَانَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَنْقَعُ لِعُثْمَانَ الزَّيْبَ عِشَاءً ، فَيُشْرَبُ مِنْهُ ، وَيَأْكُلُ مِنْهُ .

(۲۳۶۸۰) حضرت بنانہ سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں حضرت عثمان کے لئے شام کے وقت کشمش کی بنیز تیار کرتی تھی۔ چنانچہ آپ ﷺ اس کو کھاتے بھی تھے اور پیتے بھی تھے۔

(۲۴۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا : لَا بَأْسَ أَنْ يُنْقَعَ الزَّيْبُ غَدْوَةً ، وَيُشْرَبُ عَشِيَّةً .

(۲۳۶۸۱) حضرت جابر، حضرت محمد بن علی، حضرت عامر اور حضرت عطاء کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ تینوں حضرات

فرماتے ہیں۔ اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ صبح کے وقت کشمش کی نبیذ بنائی جائے اور شام کے وقت نوش کر لی جائے۔  
(۲۶۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُعِيوَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِنَقِيعِ الزَّرْبِيبِ، قَالَ سُفْيَانُ: مَا لَمْ يَغْلِ.  
(۲۳۶۸۲) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کشمش کی نبیذ میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت سفیان کہتے ہیں۔ جب تک یہ نبیذ جوش نہ مارے۔

(۲۶۶۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَلَامِ بْنِ مُسْكِينٍ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِنَبِيذِ الزَّرْبِيبِ.  
(۲۳۶۸۳) حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ کشمش کی نبیذ میں کوئی حرج نہیں ہے۔  
(۲۶۶۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ مَرَّةً: عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنَّمَا النَّبِيذُ؛ الَّذِي إِذَا بَلَغَ فَسَدَ، وَأَمَّا مَا ارْتَدَا عَلَى طُولِ التَّرْكِ جَوْدَةً، فَلَا خَيْرَ لَهُ.

(۲۳۶۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ نبیذ وہی ہے جو زیادہ پڑی رہنے سے خراب ہو جائے۔ اور جو شروب بھی زیادہ دیر رہنے سے زیادہ بہتر ہو جائے تو اس میں بھی کوئی خیر نہیں ہے۔  
(۲۶۶۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ، يُقَالُ لَهُ: عَيْسَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمِثْلُهُ.  
(۲۳۶۸۵) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہما سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

### (۴۱) فِي غُبَيْرَاءِ السَّكْرِ

گیہوں سے بنایا ہوا مشروب

(۲۶۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنْ مُعَاذٍ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُبَيْرَاءِ السَّكْرِ.

(۲۳۶۸۶) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے گیہوں سے بنائی ہوئی شراب سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَارِجَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُبَيْرَاءِ السَّكْرِ. (مالک ۱۰)

(۲۳۶۸۷) حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے گیہوں سے بنائی ہوئی شراب سے منع فرمایا ہے۔

### (۴۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْكَ فَانْكِسِرْهُ بِالْمَاءِ

جو حضرات کہتے ہیں جب (کوئی مشروب) تمہیں سخت محسوس ہو تو تم اس کو پانی ملا کر توڑ ڈالو

(۲۶۶۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: أُنْثِيَ عُمَرُ بْنُ عَبِيدٍ زَرْبِيبٍ،

فَشَرِبَ مِنْهُ ، فَقَطَّبَ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ شَرِبَ .

(۲۳۶۸۸) حضرت ہمام بن حارث سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کشش کی نبیذ لائی گئی۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں سے نوش فرمائی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں آمیزش کی۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی مٹکویا اور اس کو نبیذ میں اندیل دیا پھر نوش فرمایا۔

(۲۴۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، قَالَ : أَتَى عُمَرُ قَوْمًا مِنْ ثَقِيفٍ ، قَدْ حَضَرَ طَعَامُهُمْ ، فَقَالَ : كُلُوا الْفَرِيدَ قَبْلَ اللَّحْمِ ، فَإِنَّهُ يَسُدُّ مَكَانَ الْخَلَلِ ، وَإِذَا اشْتَدَّ نَبِيذُكُمْ فَأَكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ ، وَلَا تَسْقُوهُ الْأَعْرَابَ .

(۲۳۶۸۹) حضرت ابن عون سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ قبیلہ ثقیف کے کچھ لوگوں کے ہاں اس وقت تشریف لائے جب ان لوگوں کا کھانا حاضر تھا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گوشت کھانے سے پہلے ٹرید کھاؤ۔ کیونکہ یہ خلل کی جگہ کو پر کرتی ہے اور جب تمہاری نبیذ سخت ہو جائے تو تم اس کو پانی کے ذریعہ سے توڑ دو اور یہ نبیذ دیہاتیوں کو نہ پلاؤ۔

(۲۴۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُمَيَّةَ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ : إِنْ خَشِيتُ مِنْ نَبِيذِكَ فَأَكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ . (۲۳۶۹۰) حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے سنا۔ اگر تمہیں اپنی نبیذ سے خوف ہو تو تم اس کو پانی سے توڑ دو۔

(۲۴۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قُرَّةِ الْعُجْلِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْقُعْقَاعِ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانِي بِقَدَحٍ فِيهِ شَرَابٌ ، فَقَرَّبَهُ إِلَيَّ ، ثُمَّ رَدَّهُ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ جُلَسَائِهِ : أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : رُدُّوهُ ، فَرَدُّوهُ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ شَرِبَهُ ، فَقَالَ : انْظُرُوا هَذِهِ الْأَشْرِبَةُ ، فَإِذَا اغْتَلَمْتُ عَلَيْكُمْ فَأَقْطَعُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ .

(۲۳۶۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم جناب نبی کریم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک پیالہ لایا گیا جس میں کوئی مشروب تھا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس پیالہ کو اپنے منہ کے قریب کیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو واپس رکھ دیا۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہ سے بعض مجلس نشینوں نے پوچھا۔ یا رسول اللہ رضی اللہ عنہ! کیا یہ حرام ہے؟ راوی کہتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ ”اس مشروب کو واپس لاؤ۔“ چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے وہ مشروب آپ رضی اللہ عنہ کو واپس کر دیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے پانی مٹکویا اور اس میں اندیل دیا۔ اور پھر اس کو نوش فرمایا۔ اور ارشاد فرمایا: ان مشروبات کو دیکھ لیا کرو۔ پس جب یتیم پر سخت ہو جائیں تو تم ان کی شدت کو پانی سے توڑ لیا کرو۔

(۲۴۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ سَالِمِ الدَّوْسِيِّ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : مَنْ رَأَاهُ مِنْ نَبِيذِهِ فَلْيُشْنْ عَلَيْهِ الْمَاءَ ، فَيَذْهَبُ حَرَامُهُ ، وَيَبْقَى حَلَالُهُ .

(۲۳۶۹۲) حضرت سالم دوسی سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا۔ جس آدمی کو اس کی نبیذ شک

میں ڈالے تو اس کو اس نیب پر پانی چھڑک لینا چاہیے۔ پس اس کا حرام چلا جائے گا اور اس کا حلال باقی رہ جائے گا۔  
(۲۴۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنْفِيُّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَنْ رَأَاهُ مِنْ شَرَابِهِ شَيْءٌ ، فَلْيَكْسِرْهُ بِالْمَاءِ .

(۲۳۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ جس شخص کو اس کا مشروب شک میں ڈالے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس مشروب کو پانی سے پتلا کر لے۔

(۲۴۶۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : اشْرَبُوا هَذَا النَّبِيذَ فِي هَذِهِ الْأَسْقِيَةِ ، فَإِنَّهُ يَقِيمُ الصُّلْبَ ، وَيَهْضُمُ مَا فِي الْبُطْنِ ، وَإِنَّهُ لَمْ يَغْلِبْكُمْ مَا وَجَدْتُمْ الْمَاءَ .  
(۲۳۶۹۳) حضرت نافع بن عبد الحارث سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے۔ اس نیب کو ان اسقیہ یعنی برتنوں میں پی لو۔ کیونکہ یہ پشت کو سیدھی رکھتی ہے اور پیٹ میں موجود غذا کو ہضم کرتی ہے۔ اور جب تک تمہیں پانی ملتا ہو یہ مشروب تم پر غالب نہیں آئے گا۔

### (۴۳) فِي الْكَرْعِ فِي الشَّرَابِ

منہ لگا کر..... نہر وغیرہ سے..... پینے کے بیان میں

(۲۴۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ ، عَنْ مُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَكْرَعُ فِي حَوْضٍ زَمَزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ .

(۲۳۶۹۵) حضرت منذر بن ابی المنذر سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس حال میں دیکھا کہ وہ زم زم کے حوض سے منہ لگا کر پانی پی رہے تھے اور وہ اس وقت کھڑے ہوئے تھے۔

(۲۴۶۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ كَرَعَ الْكَرْعَ فِي النَّهْرِ .

(۲۳۶۹۶) حضرت عمارہ، حضرت عکرمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ نہر سے منہ لگا کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۶۹۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سَلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يُؤْتِي الْمَاءَ فِي حَائِطٍ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي شَيْءٍ ، وَإِلَّا كَرَعْنَا .

(بخاری ۵۶۱۳۔ ابوداؤد ۳۷۱۷)

(۲۳۶۹۷) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ انصار میں سے ایک آدمی کے ہاں تشریف لے گئے۔ وہ صاحب اپنے باغ کے لئے پانی کا راستہ بنا رہے تھے۔ اور ان کے ساتھ ان کا ایک ساتھی بھی تھا۔ آپ ﷺ



نے ارشاد فرمایا: ”کیا تمہارے پاس کوئی ایسا پانی ہے جو اس رات کسی لگن وغیرہ میں موجود ہو۔ ورنہ ہم منہ لگا کر (ندی سے ہی) پی لیتے ہیں۔“

(۲۴۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَرَكَةِ مَاءٍ ، فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيهَا ، فَقَالَ : لَا تَكْرَعُوا ، وَلَكِنْ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ ، وَاشْرَبُوا فِيهَا ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ إِنْاءٍ أَطْيَبُ مِنَ الْيَدِ . (ابن ماجہ ۳۳۳۳ - ابویعلیٰ ۵۷۷۵)

(۲۳۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم جناب نبی کریم ﷺ کے ہمراہ پانی کے ایک حوض پر سے گزرے۔ پس ہم نے اس سے منہ لگا کر پینا شروع کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”منہ لگا کر نہ پیو۔“ بلکہ تم اپنے ہاتھ دھو لو اور ہاتھوں سے پیو۔ کیونکہ ہاتھ سے زیادہ کوئی برتن زیادہ پاکیزہ نہیں ہے۔“

(۲۴۶۹۹) حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : أَقْضَتْ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَشِيَّةَ النَّحْرِ ، فَاتَى حَوْضًا فِيهِ مَاءٌ زَمْزَمٌ ، فَعَرَفَ بِيَدِهِ فَشَرِبَ مِنْهُ .

(۲۳۶۹۹) حضرت عبداللہ بن عثمان سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ یوم الآخر کی شام واپس ہوا۔ پس وہ ایک حوض کے پاس پہنچے جس میں زم زم کا پانی تھا۔ تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے چلو بنا کر پانی لیا اور پھر اس چلو سے پیا۔

(۷۷) فِي تَخْمِيرِ الشَّرَابِ ، وَإِيكَاءِ السَّقَاءِ

مشروب کو ڈھانپنا اور مشکیزہ کو باندھنا

(۲۴۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ أَبَا حُمَيْدٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ وَهُوَ بِالْبَيْعِ ، فَقَالَ : أَلَا خَمْرَتُهُ ، وَلَوْ أَنَّ تَعْرَضَ عَلَيْهِ عُوْدًا . (نسائی ۶۲۳۳ - احمد ۲۹۴۳ / ۳)

(۲۳۷۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو حمید، جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کوئی مشروب لے کر حاضر ہوئے جبکہ آپ ﷺ بیچ میں تھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اس کو ڈھانپ کیوں نہیں لیا۔ اگرچہ اس پر عرضاً لکڑی ہی رکھ دی جاتی۔“

(۲۴۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فَطْرِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَّقُوا أَوْابَكُمْ ، وَخَمَرُوا آيَتَكُمْ ، وَأَوْكِنُوا أَسْفِيَتَكُمْ . (احمد ۳۰۱ / ۳ - مالک ۹۲۸)

(۲۳۷۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اپنے دروازے بند کر لیا کرو۔ اور اپنے برتن ڈھانپ لیا کرو۔ اور اپنے مشکیزوں (کے منہ) کو باندھ لیا کرو۔“

(۲۴۷۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاءِ جُبَيْرِ بْنِ نُوفٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ،

قَالَ: كُنَّا نَوْمُ أَنْ نُؤْكِي الْأَسْقِيَّةَ.

(۲۴۷۰۲) حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم مشکیزوں کو باندھ لیں۔

(۲۴۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْإِنَاءُ الْمُطْبِقُ.

(۲۴۷۰۳) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کو ڈھانپا ہوا برتن پسند تھا۔

(۲۴۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَاذَانَ، قَالَ: إِذَا بَاتَ الْإِنَاءُ غَيْرَ مُخَمَّرٍ تَقَلَّ فِيهِ الشَّيْطَانُ، فَلَذَّكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: أَوْ شَرِبَ مِنْهُ.

(۲۴۷۰۴) حضرت زاذان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب برتن رات اس حالت میں پڑا رہے کہ وہ ڈھانپا نہ ہوا ہو تو شیطان اس میں تھوک دیتا ہے۔ پس میں نے یہ بات حضرت ابراہیم سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا۔ یا اس پانی میں سے شیطان پی لیتا ہے۔

(۲۴۷۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَلَامِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ، قَالَتْ: أَتَيْتُ عَلِيًّا بِسُحُورٍ، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا صَلَّى، قَالَ: هَلَّا خَمَرْتِهِ، هَلْ رَأَيْتَ الشَّيْطَانَ حِينَ وَلَعَ فِيهِ؟ أَهْرَقِيهِ، وَأَبَى أَنْ يَشْرَبَهُ.

(۲۴۷۰۵) حضرت ام سعید سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سحری لے کر حاضر ہوئی اور میں نے وہ سحری آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے رکھ دی۔ اور آپ رضی اللہ عنہ تب نماز پڑھ رہے تھے۔ پھر جب آپ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ چکے تو فرمایا: تم نے اس کو ڈھانپ کیوں نہیں دیا۔ جب شیطان نے اس میں منہ مارا تو کیا تو نے دیکھا؟ اس کو گرا دو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو پینے سے انکار فرمادیا۔

(۴۵) فِي شَرْبِ سَوِيقِ اللَّوْزِ

بادام کے ستوپینے کے بارے میں

(۲۴۷۰۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هَارُونَ مَوْلَى قُرَيْشٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْمُطَّلِبَ بْنَ حَنْطَلَةَ يَشْرَبُ سَوِيقَ لَوْزٍ مُمَسَّلٍ.

(۲۴۷۰۶) حضرت ہارون مولیٰ قریش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مطلب بن حنطب کو بادام کے خوشبودار ستو پیتے دیکھا۔

(۴۶) سَاقِي الْقَوْمِ

لوگوں کو پلانے والا

(۲۴۷۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَقِي الْقَوْمَ آخِرُهُمْ. (ابوداؤد ۳۷۱۸-احمد ۳/۳۵۳)

(۲۳۷۰۷) حضرت ابن ابی اوفیٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں کو پلانے والا ان میں سے آخری ہوتا ہے۔“

(۲۴۷۰۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَأَقِي الْقَوْمَ آخِرُهُمْ. (مسلم ۳۱۱-ترمذی ۱۸۹۳)

(۲۳۷۰۸) حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں کو پلانے والا“ ان میں سے آخری ہوتا ہے۔“

(۲۴۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَبَارَكٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَأَقِي الْقَوْمَ آخِرُهُمْ.

(۲۳۷۰۹) حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں کو پلانے والا“ ان میں سے آخری ہوتا ہے۔“

### (۴۷) فِي الشُّرْبِ مِنْ مَاءِ الصَّدَقَةِ

صدقہ کے پانی میں سے پینے کے بارے میں

(۲۴۷۱۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِشُرْبِ الْمَاءِ الَّذِي يُوَضَعُ لِلصَّدَقَةِ.

(۲۳۷۱۰) حضرت محمد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جو پانی صدقہ کے لئے رکھا گیا ہو اس کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۷۱۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أُمِّ بَكْرٍ ابْنَةِ الْمُسَوِّرِ ، قَالَتْ : كَانَ الْمُسَوِّرُ لَا يَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ الَّذِي يُوَضَعُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَيَكْرَهُهُ ، وَيَرَى أَنَّهُ صَدَقَةٌ.

(۲۳۷۱۱) حضرت ام بکر بنت مسور سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ حضرت مسور اُس پانی میں سے نہیں پیتے تھے جو مسجد میں رکھا جاتا تھا اور اس کو ناپسند کرتے تھے۔ اور ان کی رائے یہ تھی کہ یہ صدقہ ہے۔

(۲۴۷۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْكَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مُرْنِي بِصَدَقَةٍ ، قَالَ : اسْقِ الْمَاءَ ، قَالَ : فَتَنَصَّبَ سِقَانَيْنِ ، فَلَمْ يَزَلَا مَنصُوبَيْنِ ، رُبَّمَا سَعَيْتُ بَيْنَهُمَا وَأَنَا غُلَامٌ.

(ابوداؤد ۱۶۷۶-احمد ۷/۷۷)

(۲۳۷۱۲) حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے صدقہ کا حکم دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم پانی پلاؤ۔“ راوی کہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے دو مشکیں نصب کر دیاں۔ وہ نصب ہی تھیں اور میں اپنے بچپن میں ان دونوں کے درمیان دوڑا کرتا تھا۔

# کِتَابُ الْعَقِيقَةِ

(۱) فِي الْعَقِيقَةِ مَنْ رَأَاهَا

جو لوگ عقیقہ کو مانتے ہیں

(۲۴۷۱۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ . (نسائی ۳۵۳۹ - احمد ۵ / ۳۵۵)

(۲۳۷۱۳) حضرت ابن بریدہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ فرمایا۔

(۲۴۷۱۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ . (ابو یعلیٰ ۱۹۲۹ - طبرانی ۲۵۷۳)

(۲۳۷۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ کیا۔

(۲۴۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ . حضرت مکرمہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ کیا گیا تھا۔

(۲۴۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ بِشَاةٍ ، فَقَالَ : يَا فَاطِمَةُ ، اِحْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزَيْتِ شَعْرِهِ ، فَوَزَنُوهُ فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا ، أَوْ بَعْضُ دِرْهَمٍ . (ترمذی ۱۵۹ - مالک ۲)

(۲۳۷۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک بکری عقیقہ میں ذبح فرمائی۔ اور ارشاد فرمایا۔ ”اے فاطمہ! اس کے سر کو حلق کر دو اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر صدقہ کر دو۔“ چنانچہ ان لوگوں نے بالوں کا وزن کیا۔ تو اس کا وزن درہم یا کچھ درہم تھا۔

(۲۴۷۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ ابْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَعْقَى عَنِ ابْنِي دَمًا، قَالَ: لَا، احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَلِّيِي بِوِزْنِهِ عَلَى الْمَسَاكِينِ أَوْاقِي مِنْ وَرَقٍ، أَوْ فِضَّةٍ. (احمد ۶/۳۹۰۔ طبرانی ۹۱۷)

(۲۳۷۱۷) حضرت ابو رافع سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے سوال کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں اپنے بیٹے کی طرف سے عقیقہ میں خون نہ بہاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں“ تم اس کے سر کو حلق کر دو۔“ اور اس کے بالوں کے برابر وزن ڈھلی یا غیر ڈھلی چاندی کو مساکین پر صدقہ کر دو۔“

(۲۴۷۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَعْقُ عَنِّي، لَعَقَقْتُ عَنْ نَفْسِي. (۲۳۷۱۸) حضرت محمد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے یہ بات معلوم ہو جائے کہ میرا عقیقہ نہیں کیا گیا تو میں اپنا عقیقہ کروں گا۔

(۲۴۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُؤْمَرُ بِالْعَقِيقَةِ وَلَوْ بِعَصْفُورٍ. (بیہقی ۷۱)

(۲۳۷۱۹) حضرت محمد بن ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عقیقہ کا حکم دیا جائے گا اگر چہ چڑیا کے ذریعہ ہی عقیقہ کیا جائے۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْغُلَامُ رَهْنَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُدْبَحُ عَنْهُ. (ابوداؤد ۲۸۳۱۔ ترمذی ۱۵۲۲)

(۲۳۷۲۰) حضرت سرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بچہ اپنے اس عقیقہ کا مرہون ہوتا ہے جو اس کی طرف سے ذبح کیا جاتا ہے۔“

(۲۴۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ؛ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتَهُ، فَأَرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَامْيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

(ابن ماجہ ۳۱۶۳۔ احمد ۳/۱۷)

(۲۳۷۲۱) حضرت سلمان بن عامر سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو کہتے سنا: ”یقیناً بچہ کے ساتھ عقیقہ ہوتا ہے۔ پس تم اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت کو دور ہٹاؤ۔“

(۲۴۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي صَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ



اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عَنِ الْعُقِیقَةِ ؟ فَقَالَ : لَا يُحِبُّ اللہُ الْعُقُوقَ ، مَنْ وَلَدَ لَهُ مِنْکُمْ وَلَدٌ ، فَاحْبَبْ أَنْ يُنْسَلَ عَنْهُ فَلْيَفْعَلْ . (مالک ۵۰۰)

(۲۳۷۲۲) بنو ضرہ کے ایک آدمی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے عقیقہ کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ (باپ اور ماں کی) نافرمانی کرنے کو پسند نہیں کرتا۔ تم میں سے جس کا بچہ پیدا ہوا اور وہ اس کی طرف سے خون بہانا چاہے تو ضرور بہائے۔“

## (۲) فِی الْعُقِیقَةِ کُمْ عَنِ الْغُلَامِ ، وَکُمْ عَنِ الْجَارِیَةِ

عقیقہ کے بارے میں، بچہ کی طرف سے کتنے اور بچی کی طرف سے کتنے (جانور)

(۲۴۷۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ أَبِي یَزِیدَ ، عَنْ أَبِيہِ ، عَنْ سَبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أُمِّ کُرْزٍ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ، قَالَ : عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَتَانِ ، وَعَنِ الْجَارِیَةِ شَاةٌ ، لَا یَصُرُکُمْ إِنَّا نَا کُنَّ أَمْ ذُکْرَانَا .

(ابوداؤد ۲۸۲۹ - ترمذی ۱۵۱۶)

(۲۳۷۲۳) حضرت ام کرز، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”بچہ کی طرف سے دو پوری بکریاں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔“ اس بات سے تمہارا کوئی نقصان نہیں ہوگا کہ وہ بکریاں ہوں یا بکرے ہوں۔“

(۲۴۷۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ حَبِیْبَةَ بِنْتِ مِیْسَرَةَ ، عَنْ أُمِّ کُرْزٍ ، سَمِعَتْ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یَقُولُ : عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَتَانِ ، وَعَنِ الْجَارِیَةِ شَاةٌ . (احمد ۶/۳۲۲ - دارمی ۱۹۶۶)

(۲۳۷۲۳) حضرت ام کرز سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا۔ ”بچہ کی طرف سے دو پوری بکریاں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔“

(۲۴۷۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ أُمَّ السَّبَّاحِ سَأَلَتْ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم : أَعَقَّ عَنْ أَوْلَادِی ؟ قَالَ : نَعَمْ ، عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ ، وَعَنِ الْجَارِیَةِ شَاةٌ .

(۲۳۷۲۵) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ حضرت ام السباح نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ کیا میں اپنی اولاد کی طرف سے عقیقہ کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہاں۔“ بچہ کی طرف سے دو بکریاں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔“

(۲۴۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَّیْلٍ ، عَنْ یَزِیدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ ، وَعَنِ الْجَارِیَةِ شَاةٌ .

(۲۳۷۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بچہ کی طرف سے دو بکریاں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔“

(۲۴۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَیْسٍ ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَیْبٍ ، عَنْ أَبِيہِ ، عَنْ جَدِّہِ ، قَالَ : سِئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم عَنِ الْعُقِیقَةِ ؟ فَقَالَ : لَا أُحِبُّ الْعُقُوقَ ، مَنْ وَلَدَ لَهُ مَوْلُودٌ ، فَاحْبَبْ أَنْ يُنْسَلَ عَنْهُ فَلْيَفْعَلْ ؛

عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانٍ ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً . (ابوداؤد ۲۸۳۵ - احمد ۲ / ۱۸۵)

(۲۳۷۲۷) حضرت عمر بن شعیب، اپنے والد سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے عقیقہ کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں (والدین کی) نافرمانی کرنے کو پسند نہیں کرتا۔ جس آدمی کے بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے قربانی کرنے کو پسند کرے تو اس کو قربانی کرنی چاہیے، بچہ کی طرف سے دو بکریاں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔“

(۲۴۷۲۸) حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَضِرِيُّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : فِي الْعُقَيْقَةِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ .

(۲۳۷۲۸) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عقیقہ میں دو پوری بکریاں ہیں اور بچی کی طرف سے ایک بکری ہوگی۔  
(۲۴۷۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِلِكٍ ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا قَالَتْ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً . (ترمذی ۱۵۱۳ - احمد ۶ / ۱۵۸)

(۲۳۷۲۹) حضرت حفصہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے ارشاد فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عقیقہ کریں بچہ کی طرف سے دو بکریاں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔  
(۲۴۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : السُّنَّةُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ .

(۲۳۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ غلام (بچہ) کی طرف سے دو پوری بکریاں اور بچی کی طرف سے ایک بکری کا (عقیقہ کرنا) سنت ہے۔

(۳) مَنْ قَالَ يُسَوِّ بَيْنَ الْغُلَامِ وَالْجَارِيَةِ

جو لوگ کہتے ہیں کہ بچہ اور بچی میں برابری کی جائے گی

(۲۴۷۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : عَنِ الْجَارِيَةِ وَعَنِ الْغُلَامِ ، شَاةٌ ، شَاةٌ . (۲۳۷۳۱) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ بچہ اور بچی کی طرف سے ایک ایک بکری ہوگی۔

(۲۴۷۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعُقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَالْجَارِيَةِ ، شَاةً ، شَاةً .

(۲۴۷۳۲) حضرت عبدالرحمن بن قاسم، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ بچہ اور بچی کی طرف سے ایک ایک بکری کا عقیقہ کرتے تھے۔

(۲۴۷۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْقِي عَنِ الْغُلَامِ وَالْجَارِيَةِ شَاةً. (۲۴۷۳۳) حضرت ہشام بن عروہ، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ بچہ اور بچی کی طرف سے ایک ایک بکری کا عقیقہ کیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: شَاةٌ، شَاةٌ.

(۲۴۷۳۴) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک ایک بکری ہے۔

(۲۴۷۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: هُمَا سَوَاءٌ.

(۲۴۷۳۵) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: دونوں برابر ہیں۔

(۲۴۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعَقِيقَةِ: يُعْقِي عَنِ الْغُلَامِ وَالْجَارِيَةِ، شَاةً، شَاةً.

(۲۴۷۳۶) حضرت معمر، حضرت زہری کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کہا کرتے تھے عقیقہ کے بارے میں۔ بچہ اور بچی کی طرف سے ایک ایک بکری کا عقیقہ میں ذبح کی جائے گی۔

### (۴) فِي أَيِّ يَوْمٍ تُذْبِحُ الْعَقِيقَةَ؟

کون سے دن عقیقہ ذبح کیا جائے گا

(۲۴۷۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى.

(۲۴۷۳۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ساتویں روز بچہ کی طرف سے (عقیقہ) ذبح کیا جائے گا اور اس کا سر مونڈا جائے گا اور نام رکھا جائے گا۔“

(۲۴۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ الْعَوَّامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْعَقِيقَةِ يَوْمَ السَّابِعِ لِلْمَوْلُودِ، وَوَضَعَ الْأَذَى، وَتَسْمِيَتِهِ.

(۲۴۷۳۸) حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے بچہ کے لئے ساتویں روز عقیقہ کرنے کا اور سر صاف کرنے کا اور بچہ کا نام رکھنے کا حکم دیا۔

(۲۴۷۳۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْقَى قَبْلَ السَّابِعِ، أَوْ

بَعْدَهُ ، وَكَانَ يَقُولُ : اجْعَلْ لَحْمَ الْعُقَيْقَةِ كَيْفَ شِئْتَ .

(۲۳۷۳۹) حضرت معتمر بن سلیمان، اپنے والد سے، حضرت ابن سیرین کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ساتویں روز سے قبل اور اس کے بعد عقیقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے۔ عقیقہ کے گوشت کو تم جس طرح چاہو دیے ہی کرو۔

(۲۴۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : فِي الْعُقَيْقَةِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ ، تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ ، وَيُسَمَّى .

(۲۳۷۴۰) حضرت حسن بن علیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ عقیقہ میں ایک مینہ بکری ہوتی ہے جو ساتویں دن بچہ کی طرف سے ذبح کی جاتی ہے اور بچہ کا سر صاف کیا جاتا ہے اور نام رکھا جاتا ہے۔

(۲۴۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَتْ فَاطِمَةُ تَعْقُ عَنْ وَلَدِهَا يَوْمَ السَّابِعِ ، وَتُسَمِّيهِ ، وَتَخْتِنُهُ ، وَتَحْلِقُ رَأْسَهُ ، وَتَتَصَدَّقُ بِوَزْنِهِ وَرَقًا . (۲۳۷۴۱) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ، اپنے بچوں کی طرف سے ساتویں دن عقیقہ کرتی تھیں اور اس کا نام رکھتی تھیں اور اس کے ختنے کرواتی تھیں اور اس کا سر صاف کرتی تھیں اس کے (بالوں کے) ہم وزن چاندی صدقہ کیا کرتی تھیں۔

(۲۴۷۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ فِي الْعُقَيْقَةِ : تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ ، وَيَتَصَدَّقُ بِوَزْنِ شَعْرِهِ فَضَّةً ، وَيُلَطَّخُ رَأْسُهُ بِاللِّدْمِ .

(۲۳۷۴۲) حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ عقیقہ کے بارے میں فرماتے ہیں۔ بچہ کی طرف سے ساتویں روز ذبح کیا جائے گا۔ بچہ کا سر صاف کیا جائے گا۔ اور اس کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کی جائے گی اور اس کے سر کو خون سے آلودہ کیا جائے گا۔

(۵) فِي الْعُقَيْقَةِ يُؤْكَلُ مِنْ لَحْمِهَا

عقیقہ کے بارے میں کہ اس کا گوشت کھایا جائے گا

(۲۴۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ مِنَ الْعُقَيْقَةِ مَا يَكْرَهُانِ مِنَ الْأُضْحِيَّةِ ، قَالَ : وَهِيَ عِنْدَهُمَا بِمَنْزِلَةِ الْأُضْحِيَّةِ ، يَأْكُلُ وَيُطْعَمُ .

(۲۳۷۴۳) حضرت ہشام، حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات عقیقہ میں

بھی ان چیزوں کو ناپسند سمجھتے تھے جن کو یہ قربانی میں ناپسند سمجھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ عقیقہ ان حضرات کے ہاں قربانی کے بمنزلہ تھا۔ یعنی خود بھی کھایا جاسکتا ہے اور دوسروں کو بھی کھلایا جاسکتا ہے۔

(۲۷۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : تَجْعَلُ جُدُولًا ، فَيُطْبَخُ ، فَيَأْكُلُ وَيُطْعَمُ .

(۲۳۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں۔ عقیقہ کے گوشت کو جوڑوں سے علیحدہ کر لیا جائے گا اور خود بھی کھا سکتا ہے دوسروں کو بھی کھلا سکتا ہے۔

(۶) مَنْ قَالَ لَا يَكْسِرُ لِلْعَقِيقَةِ عَظْمٌ

جو لوگ کہتے ہیں کہ عقیقہ کی ہڈی نہیں توڑی جائے گی

(۲۷۷۴۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْعَقِيقَةِ الَّتِي عَقَّتْهَا فَاطِمَةُ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ، يَتَعَوُّوا إِلَى الْقَابِلَةِ مِنْهَا بِرَجُلٍ ، قَالَ : وَلَا يَكْسِرُ مِنْهَا عَظْمٌ .

(ابوداؤد ۳۷۹۰)

(۲۳۷۴۵) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس عقیقہ کے بارے میں حکم فرمایا جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حسین کی طرف سے کیا تھا کہ دالی کو اس عقیقہ میں سے ایک ٹانگ بھیجیں اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”عقیقہ کی ہڈی نہ توڑی جائے۔“

(۲۷۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : تُطْبَخُ جُدُولًا ، وَلَا يَكْسِرُ مِنْهَا عَظْمٌ . (۲۳۷۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ عقیقہ (کے جانور) کو جوڑوں سے علیحدہ کر کے پکایا جائے گا اور اس کی ہڈی نہ توڑ لی جائے گی۔

(۲۷۷۴۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْعَقِيقَةِ ؟ فَقَالَ : لَا تَكْسِرُ عَظْمَاهَا وَرَأْسَهَا ، وَلَا يُمَسُّ الصَّبِيُّ بِشَيْءٍ مِنْ دِمَهِهَا .

(۲۳۷۴۷) حضرت ابن ابی ذئب، حضرت زہری کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے عقیقہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا اس کی ہڈیاں اور سری کو نہ توڑا جائے گا اور بچہ کو اس کا خون بھی مس نہیں کیا جائے گا۔

(۲۷۷۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ لَا يَكْسِرَ لِلْعَقِيقَةِ عَظْمٌ . (۲۳۷۴۸) حضرت نہاس بن قہم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو یہ کہتے سنا کہ پہلے حضرات اس بات کو پسند کرتے تھے کہ عقیقہ کی ہڈی کو نہ توڑا جائے۔



(۲۴۷۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُلَطَّخَ رَأْسُ الصَّبِيِّ بِشَيْءٍ مِنْ دَمِ الْعَقِيقَةِ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : الدَّمُ رَجَسٌ .

(۲۳۷۳۹) حضرت حسن اور حضرت محمد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ بچہ کے سر کو عقیقہ کے خون سے آلودہ کیا جائے اور حضرت حسن کا ارشاد ہے۔ خون ناپاک شئی ہے۔

(۷) مَنْ قَالَ إِذَا ضَحَّى عَنْهُ أَجْرَاتُهُ مِنَ الْعَقِيقَةِ

جو حضرات کہتے ہیں جب بچہ کی طرف سے قربانی ہو تو یہ عقیقہ کی طرف سے بھی کافی ہو جاتی ہے۔  
(۲۴۷۵۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا ضَحَّوْا عَنِ الْغُلَامِ فَقَدْ أَجْرَاتُ عَنِ الْعَقِيقَةِ .  
(۲۳۷۵۰) حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب بچہ کی طرف سے گھروالے قربانی کر دیں تو یہ عقیقہ کی طرف سے کافی ہو جائے گی۔

(۲۴۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : تُجْزِئُ عَنْهُ مِنَ الْعَقِيقَةِ الْأُضْحِيَّةُ .  
(۲۳۷۵۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین دونوں سے روایت ہے۔ یہ کہتے ہیں بچہ کے عقیقہ کی طرف سے قربانی کفایت کر جائے گی۔

(۲۴۷۵۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : لَا تُجْزِئُ عَنْهُ حَتَّى يُعَقَّ عَنْهُ .  
(۲۳۷۵۲) حضرت قتادہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب تک بچہ کی طرف سے عقیقہ نہ کیا جائے قربانی کفایت نہیں کرتی۔

(۸) مَا يُقَالُ عَلَى الْعَقِيقَةِ إِذَا ذُبِحَتْ

جب عقیقہ کو ذبح کیا جائے تو کیا کہا جائے

(۲۴۷۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : يُسَمَّى عَلَى الْعَقِيقَةِ كَمَا يُسَمَّى عَلَى الْأُضْحِيَّةِ : بِسْمِ اللَّهِ ، عَقِيقَةُ فُلَانٍ .

(۲۳۷۵۳) حضرت قتادہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جس طرح قربانی پر بسم اللہ پڑھی جاتی ہے اسی طرح عقیقہ پر بسم اللہ پڑھی جائے گی۔ یعنی بسم اللہ فلاں کا عقیقہ ہے۔

(۲۴۷۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : سُئِلَ قَتَادَةُ : كَيْفَ تَنْحَرُ الْعَقِيقَةُ ؟ قَالَ : يُسْتَقْبَلُ بِهَا الْقِبْلَةُ ، ثُمَّ يَضَعُ الشَّفْرَةَ عَلَى حَلْقِهَا ، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ، عَقِيقَةُ فُلَانٍ ، بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، ثُمَّ يَذْبُحُهَا .

(۲۳۷۵۳) حضرت سعید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ عقیقہ کو کیسے ذبح کیا جائے گا۔ انہوں

نے جواب دیا۔ آدمی عقیقہ کو قبلہ رخ کرے پھر اس کے حلق پر چھری چلائے، پھر کہے۔ اے اللہ! تیری جناب سے ہی ملی ہے اور تیرے لیے ہی ذبح ہو رہی ہے۔ فلاں کا عقیقہ ہے۔ بسم اللہ واللہ اکبر پھر اس کو ذبح کر دے۔

(۹) مَنْ كَانَ يَعْقُ بِالْجُزْرِ

جو لوگ اونٹنی کو عقیقہ میں ذبح کرتے ہیں

(۲۴۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَعْقُ عَنْ وَلَدِهِ بِالْجُزْرِ.  
(۲۴۷۵۵) حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کی طرف سے اونٹ کو عقیقہ میں ذبح کرتے تھے۔

(۱۰) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْجَارِيَةِ عَقِيقَةٌ

جو لوگ کہتے ہیں بچی کا عقیقہ نہیں ہوتا

(۲۴۷۵۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ عَنْ الْجَارِيَةِ عَقِيقَةً.  
(۲۴۷۵۶) حضرت عمرو، حضرت حسن اور حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں حضرات بچی کی طرف سے عقیقہ کی رائے نہیں رکھتے تھے۔

(۲۴۷۵۷) حَدَّثَنَا حُرَيْثٌ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: لَا يَعْقُ عَنِ الْجَارِيَةِ، وَلَا تُكْرَمُ.  
(۲۴۷۵۷) حضرت ابو وائل سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ بچی کی طرف سے نہ تو عقیقہ کیا جائے گا اور نہ ہی مہمانوں کو بلا کر ان کا اکرام کیا جائے گا۔



# کِتَابُ الْأَطْعِمَةِ

(۱) فِی أَكْلِ الْأَرْنَبِ

خرگوش کھانے کے بارے میں

(۲۴۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بَنٍ عُمَيْرٍ ؛ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْأَرْنَبِ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهَا ، قَالَ : إِنَّهَا تَحِيضُ ، قَالَ : إِنَّ الَّذِي يَعْلَمُ حَيْضَهَا يَعْلَمُ طَهْرَهَا ، وَإِنَّمَا هِيَ حَامِلٌ مِنَ الْحَوَامِلِ .

(۲۳۷۵۸) حضرت ہارون بن ابی ابراہیم ، حضرت عبد اللہ بن عمیر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ کسی آدمی نے ان سے خرگوش کے بارے میں سوال کیا ؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ سائل نے پوچھا۔ اس کو حیض آتا ہے۔ آپ نے فرمایا: جس کو اس کے حیض کا پتہ ہے اس کو اس کے طہر کا بھی پتہ ہے۔ یہ تو حاملہ ہونے والیوں میں سے ایک حاملہ ہے۔

(۲۴۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : انْفَجَحْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظُّهْرَانِ ، فَسَعَى عَلَيْهَا الْعُلَمَاءُ حَتَّى لَفَعُوا ، ثُمَّ أَدْرَكْتُهَا ، فَاتَّيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَلَذَّبَهَا ، ثُمَّ بَعَثَ مَعِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوْرَكَهَا ، فَقَبِلَهَا . (بخاری ۲۵۷۲۔ مسلم ۵۳)

(۲۳۷۵۹) حضرت ہشام بن زید بن انس ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے انہیں یہ کہتے سنا۔ ہم نے مرا الظہران کے مقام پر ایک خرگوش کو بدکا کر باہر نکالا۔ پس اس کے پیچھے بچے دوڑ پڑے یہاں تک کہ بچے بہت تھک گئے پھر میں نے اس کو (خرگوش کو) پکڑ لیا اور میں اس کو لے کر حضرت ابو طلحہ کے پاس گیا پس انہوں نے اس کو ذبح کر دیا۔ اور پھر اس کی سرین دے کر مجھے آپ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ آپ ﷺ نے اس کو قبول فرمایا۔

(۲۴۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُمَرَ عَنِ الْأَرَنْبِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ : لَوْلَا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَزِيدَ فِي الْحَدِيثِ ، أَوْ أَنْقُصَ مِنْهُ ، وَسَأُرْسِلَ لَكَ إِلَى رَجُلٍ ، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ عَمَّارٌ فَجَاءَ ، فَقَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَلْنَا فِي مَوْضِعٍ كَذَا وَكَذَا ، قَالَ : فَأَهْدِي إِلَيَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَرَبًا فَأَكَلْنَاهَا ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ : إِنِّي رَأَيْتُ دَمًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا بَأْسَ .

(احمد ۱/ ۳۱۔ ابو یعلیٰ ۱۶۱۲)

(۲۴۷۶۰) حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے خرگوش کے متعلق سوال کیا؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواباً ارشاد فرمایا۔ اگر مجھے یہ بات ناپسند نہ ہوتی کہ مجھ سے حدیث (بیان کرنے) میں کمی یا زیادتی ہو جائے گی۔ (تو میں خود بیان کرتا) لیکن میں تمہارے لئے عنقریب ایک آدمی کی طرف قاصد روانہ کروں گا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا۔ پس وہ تشریف لائے۔ تو انہوں نے فرمایا۔ ہم جناب نبی کریم ﷺ کے ہمراہ تھے۔ پس ہم ایسی ایسی جگہ پر اترے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا۔ ایک دیہاتی نے آپ رضی اللہ عنہ کو ایک خرگوش ہدیہ بھیجا۔ پس ہم نے اس کو کھایا۔ دیہاتی نے کہا۔ میں نے خون دیکھا ہے۔ تو اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”کوئی حرج نہیں ہے۔“

(۲۴۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ ثَنَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ أَكَلَهَا ، قَالَ : فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ : مَا تَقُولُ فِيهَا ؟ قَالَ : كُنْتُ أَكَلُهَا .

(۲۴۷۶۱) حضرت سعید بن مسیب، حضرت سعد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے خرگوش کھایا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید سے پوچھا۔ آپ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں بھی اس کو کھاتا ہوں۔

(۲۴۷۶۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّ بِلَالًا رَمَى أَرَبًا بَعْضَى ، فَكَسَرَ قَوَانِمَهَا ، فَذَبَحَهَا فَأَكَلَهَا .

(۲۴۷۶۲) حضرت عبید بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک خرگوش کو لاشی سے مارا اور اس کے پاؤں توڑ ڈالے پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ذبح کر کے کھالیا۔

(۲۴۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لَا يَرَى بِأَكْلِ الْأَرَنْبِ بَأْسًا .

(۲۴۷۶۳) حضرت ہشام، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ خرگوش کھانے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۴۷۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْأَرَنْبُ حَلَالٌ .

(۲۴۷۶۴) حضرت طاووس، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔ خرگوش حلال ہے۔

(۲۴۷۶۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْوَرَيْسِ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَسَنَ بْنَ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْأَرَنْبِ ؟ فَقَالَ : أَعَافَهَا ، وَلَا أُحَرِّمُهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ .

(۲۳۷۶۵) حضرت ابو الوسیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے خرگوش کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: میں اس کو ناپسند کرتا ہوں اور اس کو مسلمانوں پر حرام نہیں کرتا۔

(۲۴۷۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفِيٍّ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبَيْنِ قَدْ ذَبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةَ ، فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا .

(۲۳۷۶۶) حضرت محمد بن صفی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں وہ دو خرگوش لے کر حاضر ہوا جنہیں میں نے مقام مروہ میں ذبح کیا تھا تو آپ ﷺ نے مجھے ان دونوں کو کھانے کا حکم فرمایا۔

(۲۴۷۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ .

(۲۳۷۶۷) حضرت محمد بن صفوان، جناب نبی کریم ﷺ سے حضرت ابوالاحوص کی حدیث کی مثل ہی روایت کرتے ہیں۔

## (۲) مَنْ كَرِهَهُ أَكَلَ الْأَرْنَبَ

جو لوگ خرگوش کھانے کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۴۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، أَنَّهُ كَرِهَهُ أَكْلَهَا .

(۲۳۷۶۸) حضرت حکم، حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ خرگوش کھانے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۴۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَهَا .

(۲۳۷۶۹) حضرت ابی مکین، حضرت عکرمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے خرگوش (کھانے) کو ناپسند فرمایا۔

(۲۴۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو ، أَوْ ابْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَرِهَهَا .

(۲۳۷۷۰) حضرت سعید بن مسیب، حضرت ابن عمرو یا حضرت ابن عمر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ خرگوش (کھانے) کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۷۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ ، عَنْ جَبَانَ بْنِ جَزْءٍ ، عَنْ أُخْيَيْهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، جِئْتُكَ لَأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ ، مَا تَقُولُ فِي الْأَرْنَبِ ؟ قَالَ : لَا أَكَلُهُ ، وَلَا أَحَرَّمُهُ ، قُلْتُ : فَإِنِّي أَكَلْتُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْهُ ، وَلَكِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : أَنَبْتُ أَنَّهَا تَدْمَى . (بخاری ۷۰۵۔ ابن ماجہ ۳۲۳۵)

(۲۳۷۷۱) حضرت جبان بن جزء، اپنے بھائی حضرت خزیمہ بن جزء سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کی خدمت میں اس غرض سے حاضر ہوا ہوں تاکہ میں آپ سے زمین کے قابل شکار کیڑے کھڑوں کے



بارے میں سوال کروں۔ آپ خرگوش کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہ میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔“ میں نے عرض کیا۔ جس چیز کو آپ نے حرام قرار نہیں دیا۔ میں اس کو کھاؤں۔ کیوں۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مجھے بتایا گیا ہے کہ خون ڈالتا ہے۔ (اس کو حیض آتا ہے)۔“

## (۲) فِی أَكْلِ الضَّبْعِ

بُجُو کھانے کے بارے میں

(۲۴۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، قَالَ: قِيلَ لَابْنِ عُمَرَ: إِنَّ سَعْدًا يَأْكُلُ الضَّبَاعَ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ.

(۲۴۷۷۳) حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بجو کو کھاتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس پر انکار نہیں فرمایا۔

(۲۴۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِأَكْلِهَا، وَقَالَ: هِيَ صَيْدٌ.

(۲۴۷۷۳) حضرت عطاء سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور فرمایا..... یہ تو شکار ہے۔

(۲۴۷۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ نَصْرِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الضَّبْعِ؟ قَالَ: نَعَجَةٌ مِنَ الْغَنَمِ.

(۲۴۷۷۴) حضرت ابو المنہال نصر بن اوس، اپنے چچا حضرت عبد اللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بجو کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ بکریوں میں سے ایک بکری ہے۔

(۲۴۷۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْقِلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَضَبْعٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَبْشٍ.

(۲۴۷۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بجو مجھے مینڈھے سے زیادہ محبوب ہے۔

(۲۴۷۷۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَكِّيِّ، عَنْ مَوْلَى لَهُمْ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: الضَّبْعُ صَيْدٌ فَكُلْهَا، وَلَا تَصِدْهَا فِي الْحَرَمِ.

(۲۴۷۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بجو شکار ہے۔ پس تم اس کو کھاؤ اور حرم میں اس کا شکار نہ کرو۔

(۲۴۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ جَبَّانَ بْنِ جَزْءٍ، عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَقُولُ فِي الضَّبْعِ؟ قَالَ: وَمَنْ يَأْكُلُ الضَّبْعَ؟

(۲۴۷۷۷) حضرت حبان بن جزء، اپنے بھائی خزيمة بن جزء سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول

اللہ ﷺ! آپ بجو کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”بھلا بجو کون کھاتا ہے؟“

(۲۴۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ الْعَرَبُ تَأْكُلُ الضَّبَعَ.

(۲۳۷۷۸) حضرت ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اہل عرب بھوکھایا کرتے تھے۔

(۲۴۷۷۹) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا لَأَنْ يَهْدَى إِلَيْهِ الضَّبَعُ

الْمَلُونَةُ، أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدَّجَاجَةِ السَّمِينَةِ.

(۲۳۷۷۹) حضرت ابوسعید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ایک کو یہ بات زیادہ محبوب تھی کہ اس کو موتا بھوکھایا گیا

جائے نسبت اس بات کے کہ اس کو موتی تازی مرغی بھوکھائی جائے۔

#### (۴) فِي الْعَتِيرَةِ وَالْفَرَعَةِ

عتیرہ ° اور فرعہ ° کے بارے میں

(۲۴۷۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا فَرَعَةَ، وَلَا عَتِيرَةَ. (بخاری ۵۳۷۳۔ مسلم ۱۵۶۲)

(۲۳۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”فرعہ اور عتیرہ

(باقی نہیں ہیں۔“

(۲۴۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا فَرَعَةَ، وَلَا عَتِيرَةَ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ: أَمَّا الْفَرَعُ؛ فَإِنَّهُ أَوَّلُ نِتَاجٍ يُنْتَجُونَ مِنْ مَوَاشِيهِمْ يَذْبَحُونَهُ لِأَهْلِيهِمْ، وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ.

(بخاری ۵۳۷۳۔ مسلم ۳۸)

(۲۳۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نہ فرعہ (باقی

ہے اور نہ عتیرہ) (باقی) ہے۔

امام زہری رحمہ اللہ کہتے ہیں: فرع: یہ وہ بچہ ہے جو لوگوں کے مویشی کے ہاں پہلا پیدا ہوتا تھا جس کو وہ اپنے معبودوں کے لئے ذبح کرتے تھے۔ اور عتیرہ، رجب کے مہینہ میں تھی۔

(۲۴۷۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانَا لَا يَرَيَانِ الْعَتِيرَةَ.

(۲۳۷۸۲) حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ عتیرہ کو ٹھیک نہیں سمجھتے تھے۔

① عتیرہ: رجب کے پہلے عشرہ میں ذبح کیا جانے والا ذبیحہ۔

② فرعہ: جانور کا پہلا بچہ جس کو لوگ اپنے معبودوں کے لئے ذبح کرتے تھے۔

(۲۴۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْغَيْبَةِ؟ قَالَ: يَلُكُ الرَّجُلُ رَجِيئَهُ ذَبَانُحُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۲۴۷۸۳) حضرت اسامہ بن زید، حضرت قاسم کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے عتیرہ کے بارے میں سوال کیا؟ انہوں نے فرمایا: یہ اہل جاہلیت کی قربانیوں میں سے رجب کے مہینہ میں کی جانے والی قربانی ہے۔

(۲۴۷۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنِ الْغَيْبَةِ؟ فَقَالَ: جِيرَانُكَ أَفْعَلُ النَّاسِ لَهَا، قُلْتُ: مَا هِيَ؟ قَالَ: فِي عَشْرِ بَقِيْنٍ مِنْ رَجَبٍ.

(۲۴۷۸۴) حضرت ابن عون سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے عتیرہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ اس کو کرنے والے تمہارے پڑوسی تھے۔ میں نے پوچھا۔ یہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے فرمایا: رجب کے آخری دس دن میں ہوتی تھی۔

(۲۴۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْغَيْبَةُ ذَبَانُحُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۲۴۷۸۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عتیرہ، اہل جاہلیت کے ذبیحوں میں سے ہے۔

(۲۴۷۸۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، قَالَ: ابْنُ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ؛ ذَكَرَ وَقُوفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ عَلَى كُلِّ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَصْحَىٰ وَغَيْبَةٌ، أَتَدْرُونَ مَا الْغَيْبَةُ؟ قَالَ: هِيَ الَّتِي يُسَمِّيهَا النَّاسُ الرَّجِيئَةَ. (ابوداؤد ۲۷۸۱-ترمذی ۱۵۱۸)

(۲۴۷۸۶) حضرت ابن عون بیان کرتے ہیں کہ مجھے ابورملہ نے حضرت مخنف بن سلیم کے حوالہ سے بتایا کہ انہوں نے آپ ﷺ کے ہمراہ عرفہ کے مقام پر وقوف کیا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو! ہر گھر (والوں) پر ہر سال ایک اُضحیہ اور ایک عتیرہ ہے۔“ جانتے ہو عتیرہ کیا ہے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ وہی قربانی ہے جس کو لوگ رجبی (قربانی) کہتے ہیں۔“

(۲۴۷۸۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ يَذْبَحُ فِي كُلِّ رَجَبٍ، قَالَ مُعَاذُ: وَرَأَيْتُ غَيْبَةَ ابْنِ عَوْنٍ.

(۲۴۷۸۷) حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ ہر رجب میں ذبح کی جاتی تھی۔ حضرت معاذ کہتے ہیں۔ اور میں نے حضرت ابن عون کی عتیرہ دیکھی ہے۔

(۲۴۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرَعِ؟ قَالَ: الْفَرَعُ حَقٌّ، وَلَآنَ تَرَكُهُ حَتَّىٰ يَكُونَ شُعْرُ بَا ابْنِ مَحَاضٍ، أَوْ ابْنِ لَبُونٍ، فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ تَلْصِقُ لِحْمَهُ بِوَبَرِهِ، وَتَكْفَأَ إِنْ أَلَاكَ، وَتَوَلَّهِ نَاقَتُكَ.

وَسَأَلَهُ عَنِ الْغَبِيرَةِ؟ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ بَعْضُ الْقَوْمِ عُمَرَ عَنِ الْغَبِيرَةِ؟ فَقَالَ: كُنَّا نُسَمِّيهَا الرَّجَبِيَّةَ، وَنَذْبَحُ أَهْلَ الْبَيْتِ الشَّاةَ فِي رَجَبٍ فَيَأْكُلُونَهَا. (ابوداؤد ۲۸۳۵ حاکم ۳۳۶)

(۲۳۷۸۸) حضرت عمرو بن شعیب، اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے فزع کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”فزع حق ہے۔ اور یہ کہ تم اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ بچہ دو سال کا یا تین سال کا بڑا ہو جائے پھر تو اس پر راہ خدا میں بوجھ برداری کرے یا تو اس کو کسی رنڈے کو دے دے یہ اس سے بہتر ہے کہ تو اس کو ذبح کرے اور اس کا گوشت اس کے بالوں سے ملادے اور تو ہانڈی کو انڈیل دے اور اپنی اونٹنی کو پاگل بنا دے اور سائل نے آپ ﷺ سے عتیرہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو آپ ﷺ نے سکوت فرمایا، ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا۔ ہم نے اس کا نام رجبیہ رکھا ہوا تھا۔ کوئی اہل خانہ ایک بکری ماہ رجب میں ذبح کرتے تھے اور اس کو کھا لیتے تھے۔

(۲۷۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِلٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَزَعِ فِي كُلِّ خَمْسٍ شِئَاءٍ شَاؤَ. (ابوداؤد ۲۸۴۲ عبد الرزاق ۷۹۹۷)

(۲۳۷۸۹) حضرت حفصہ بنت عبد الرحمان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ہر پانچ بکریوں میں ایک بکری کے فزع کا حکم دیا۔

(۲۷۷۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، وَابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَزَعِ؟ فَقَالَ: فَرَّغُوا إِنْ شِئْتُمْ، وَأَنْ تَغْلَوْهُ حَتَّى يَبْلُغَ فَتَحْمِلُوا عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ تَصَلُّوا بِهِ قَرَابَةً، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحُوا، يَخْتَلِطُ لَحْمُهُ بِشَعْرِهِ.

(۲۳۷۹۰) حضرت ابراہیم بن ميسره اور حضرت طاووس، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ سے فزع کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اگر تم چاہو تو پہلے بچہ کو ذبح کر دو۔ اور اگر تم اس کو تب تک پالو جب تک کہ وہ بڑا ہو جائے پھر تم اس پر راہ خدا میں بوجھ برداری کرو یا اس کے ذریعے صلہ رحمی کرو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم اس کو اس طرح سے ذبح کر دو کہ اس کا گوشت اس کے بالوں سے مخلوط ہو جائے۔

(۲۷۷۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ الْعَقِيلِيِّ، عَنْ عُمِّهِ أَبِي رَزِينٍ، وَهُوَ لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ؛ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ فِي رَجَبٍ ذَبَائِحَ فَنَأْكُلُ مِنْهَا، وَنُطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ. قَالَ: فَقَالَ وَكِيعٌ: لَا أَدْعُهَا أَبَدًا.

(احمد ۱۳۔ دارمی ۱۹۶۵)

(۲۳۷۹۱) حضرت وکیع عقیلی، اپنے چچا حضرت ابو رزین سے..... جس کا نام حضرت لقیط بن عامر ہے..... روایت کرتے ہیں کہ

انہوں نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! ہم لوگ ماہِ رجب میں کچھ جانور ذبح کرتے تھے جن کو ہم خود بھی کھاتے تھے اور جو لوگ ہمارے پاس آتے تھے ہم ان کو بھی کھلاتے تھے؟ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔“ راوی کہتے ہیں۔ اس پر حضرت وکیع نے کہا۔ میں تو اس کو بھی نہیں چھوڑوں گا۔

### (۵) مَا قَالُوا فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

گھوڑے کا گوشت کھانے کے بارے میں جو اقوال ہیں

(۲۴۷۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ، أَوْ أَصَبْنَا مِنْ لَحْمِهِ.

(بخاری ۵۵۱۰۔ مسلم ۳۳۵)

(۲۴۷۹۲) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ہم نے جناب رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ایک گھوڑا نحر کیا۔ پھر ہم نے اس کا گوشت کھایا۔ یا کہا..... ہمیں اس کا گوشت ملا۔

(۲۴۷۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَكَلْنَا لُحُومَ الْخَيْلِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَلُحُومَ الْحُمْرِ الْوَحْشِيَّةِ. (مسلم ۱۵۳۱۔ ابن ماجہ ۳۱۹۱)

(۲۴۷۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے خیبر کے دن گھوڑوں اور وحشی گدھوں کا گوشت کھایا تھا۔

(۲۴۷۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُبَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ. (ترمذی ۱۷۹۳۔ نسائی ۳۸۴۰)

(۲۴۷۹۳) حضرت عمار بن عبد اللہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور آپ ﷺ نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

(۲۴۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ الْخَيْلِ فِي مَغَارِبِهِمْ.

(۲۴۷۹۵) حضرت حسن سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم، اپنے جہادی اسفار میں گھوڑوں کا گوشت کھایا کرتے تھے۔

(۲۴۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: نَحَرَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ فَرَسًا فَقَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ.

(۲۴۷۹۶) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے ساتھیوں نے ایک گھوڑا ذبح کیا۔ پھر اس کو آپس میں



تقسیم کر لیا۔

(۲۷۹۷) حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُنَا يَأْكُلُونَ لُحُومَ الْخَيْلِ.

(۲۷۹۷) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھی، گھوڑوں کا گوشت کھایا کرتے تھے۔

(۲۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ الْأَسْوَدَ أَكَلَ لَحْمَ فَرَسٍ.

(۲۷۹۸) حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت اسود نے گھوڑے کا گوشت کھایا۔

(۲۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّ شُرَيْحًا أَكَلَ لَحْمَ فَرَسٍ.

(۲۷۹۹) حضرت حکم سے روایت ہے کہ حضرت شریح نے گھوڑے کا گوشت کھایا۔

(۲۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ؟ فَلَمْ يَرِبْهَا بَأْسًا.

(۲۸۰۰) حضرت ابن عون سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ سے گھوڑوں کے گوشت کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

(۲۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا.

(۲۸۰۱) حضرت عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَدْرَكْتَهُمْ يَقْتَسِمُونَ لُحُومَ الْخَيْلِ.

(۲۸۰۲) حضرت ابو اسحاق سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے اسلاف کو گھوڑوں کے گوشت کو تقسیم کرتے پایا ہے۔

(۲۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ أَكْلِ الْفَرَسِ؟ وَقَالَ وَكِيعٌ: عَنْ أَكْلِ الْخَيْلِ، فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ﴾ الْآيَةَ، قَالَ: فَكَبَّرَ هَهَا.

(۲۸۰۳) حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ سے گھوڑا

کھانے کے بارے میں سوال کیا؟ حضرت وکیع کہتے ہیں۔ خیر کھانے کے بارے میں سوال کیا تھا۔ تو آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت

فرمائی۔ ﴿وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ﴾ الْآيَةَ

راوی کہتے ہیں۔ پس آپ ﷺ نے اس کو پسند سمجھا۔

(۲۸۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِلَحْمِ الْفَرَسِ.

(۲۸۰۴) حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ گھوڑے کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## (۶) مَا قَالُوا فِي لُحُومِ الْبِغَالِ

نخروں کے گوشت کے بارے میں اقوال

(۲۴۸.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عِلْقَمَةَ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَكْرَهُ لُحُومَ الْخَيْلِ، وَالْبِغَالِ، وَالْحَمِيرِ، وَكَانَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ: ﴿وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ﴾ فَهَذِهِ لِلْأَكْلِ وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لِتَرْكَبُوهَا ۖ فَهَذِهِ لِلرُّكُوبِ.

(۲۳۸.۵) حضرت نافع بن عتبہ کے مولیٰ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما گھوڑوں، نخروں اور گدھوں کے گوشت کو ناپسند کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے۔ ارشاد خداوندی ہے۔ ﴿وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ﴾ پس یہ کھانے کے لئے ہیں اور ﴿وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لِتَرْكَبُوهَا﴾ یہ سواری کے لئے ہیں۔

(۲۴۸.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَزْرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ، فَأَمَّا الْبِغَالُ فَلَا. (بیہقی ۳۲۷۔ ابن جریر ۸۳)

(۲۳۸.۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم گھوڑوں کا گوشت تو کھایا کرتے تھے لیکن نخروں کا نہیں کھاتے تھے۔

(۲۴۸.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لَحْمَ الْبِغَالِ.

(۲۳۸.۷) حضرت زبیر بن عدی، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ نخروں کے گوشت کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۸.۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ؟ فَقَالَ: ﴿وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لِتَرْكَبُوهَا﴾، كَأَنَّهُ كَرِهَ لُحُومَهَا.

(۲۳۸.۸) حضرت حکم، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان سے گھوڑے کے گوشت کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لِتَرْكَبُوهَا﴾ گویا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کے گوشت کو ناپسند کیا۔

(۲۴۸.۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِأَكْلِ لَحْمِ الْبِغَالِ.

(۲۳۸.۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ خیر کے گوشت میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## (۷) فِي الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ

## پالتو گدھوں کے بارے میں

(۲۴۸۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ ضَمْرَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَيْطٍ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَلَيْطٍ، وَكَانَ بَذْرِيًّا، قَالَ: لَقَدْ آتَانَا نَهْيُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْحُمْرِ وَنَحْنُ بِخَيْرٍ، وَإِنَّ الْقُدُورَ لَتَفُورُ بِهَا، فَكَفَّانَاهَا عَلَى وَجْهِهَا.

(طبرانی ۵۸۰۔ احمد ۳/ ۳۱۹)

(۲۳۸۱۰) حضرت عبداللہ بن ابی سلیط، اپنے والد حضرت ابوسلیط..... جو کہ بدری صحابی ہیں..... سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ کی گدھوں کے گوشت کے بارے میں نبی ہمارے پاس پہنچی جبکہ ہم مقام خیبر میں تھے۔ اور ہانڈیاں گدھوں کے گوشت کے ساتھ ابل رہی تھیں۔ پس ہم نے ان ہانڈیوں کو اوندھے منہ گرا دیا۔

(۲۴۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ.

(۲۳۸۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

(۲۴۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ.

(۲۳۸۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

(۲۴۸۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِمَا؛ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ.

(۲۳۸۱۳) حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے۔ حضرت عبداللہ اور حضرت حسن، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا۔ کیا آپ کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۸۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَ خَيْبَرٍ جُوعٌ شَدِيدٌ، فَأَصَابُوا حُمُرًا أَهْلِيَّةً، فَطَبَخُوا مِنْهَا، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِفَتْ.

(بخاری ۳۲۲۲۔ مسلم ۲۹)

(۲۳۸۱۴) حضرت براء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ خیبر کے دن لوگوں کو شدید بھوک لگی پس انہیں پالتو گدھے ملے اور انہوں نے

نے ان کو پکانا شروع کیا۔ لیکن جناب رسول اللہ ﷺ نے ہانڈیوں کے بارے میں حکم دیا۔ پس انہیں اٹھل دیا گیا۔

(۲۶۸۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرٍ. (بخاری ۳۲۱۸۔ مسلم ۲۳)

(۲۳۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خیر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا تھا۔

(۲۶۸۱۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ مُعْدَى كَرَبِ الْكُندِيِّ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ أَشْيَاءَ، حَتَّى ذَكَرَ الْحُمُرَ الْإِنْسِيَّةَ.

(ابوداؤد ۴۵۹۳۔ ترمذی ۲۶۶۳)

(۲۳۸۱۶) حضرت مقدم بن معد کرب بن کنڈی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے چند اشیاء کو حرام کیا یہاں تک کہ آپ نے پالتو گدھوں کا بھی ذکر فرمایا۔

(۲۶۸۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرِ ذَبَحَ النَّاسُ الْحُمُرَ، فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ فَنَادَى: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، فَإِنَّهَا رَجَسٌ، فَأَكْفَيْتِ الْقُدُورَ.

(مسلم ۳۳۔ احمد ۳/۱۱۱)

(۲۳۸۱۷) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب غزوہ خیبر کا دن تھا۔ لوگوں نے گدھوں کو ذبح کیا۔ پس ہانڈیوں میں گوشت اٹنے لگا تو آپ ﷺ نے حضرت ابو طلحہ کو حکم دیا پس انہوں نے آواز دی، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے تمہیں پالتو گدھوں سے منع کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ نجس ہیں۔ چنانچہ ہانڈیوں کو اٹھل دیا گیا۔

(۲۶۸۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، وَمَكْحُولٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرٍ عَنْ أَكْلِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

(۲۳۸۱۸) حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھے کے کھانے سے منع کیا۔

(۲۶۸۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ؟ فَقَالَ: أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرٍ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ أَصَبْنَا لِلْقَوْمِ حُمُرًا خَارِجَةً مِنَ الْمَدِينَةِ، فَنَحَرْنَاهَا، وَإِنْ قُدُورَنَا لَتَغْلَى، إِذْ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أَكْفَيْتُوا الْقُدُورَ، وَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: حَرَمَهَا تَحْرِيمَ مَاذَا؟ فَقَالَ: تَحَدَّثْنَا بَيْنَنَا، فَقُلْنَا: حَرَمَهَا الْبُتَّةَ، وَحَرَمَهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهَُا لَمْ تُحْمَسْ. (بخاری ۳۲۲۰۔ مسلم ۱۵۳۸)

(۲۳۸۱۹) حضرت شیبانی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے پالتو گدھوں کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ہمیں خیبر کے دن سخت بھوک لگی۔ اور ہم جناب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے۔ ہمیں لوگوں کے شہر سے باہر نکلے ہوئے گدھے مل گئے۔ پس ہم نے انہیں ذبح کر دیا۔ ہماری ہانڈیاں اس وقت ابل رہی تھیں کہ جب جناب رسول اللہ ﷺ کے منادی نے ندا لگا دی۔ ہانڈیاں الٹ دو۔ اور گدھوں کے گوشت میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ۔ پس ہم نے پوچھا۔ آپ ﷺ نے انہیں کیا حرام قرار دیا تھا؟ راوی کہتے ہیں۔ ہم باہم بات کرتے تھے اور کہتے تھے کہ آپ ﷺ نے اس کو ہمیشہ کے لئے حرام قرار دے دیا ہے۔ اور آپ ﷺ نے ان کو اس لیے حرام قرار دیا کہ یہ تمس میں نہیں دیے جاتے۔

(۲۴۸۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرِ الْجِمَارَ الْإِنْسِيَّ. (ترمذی ۱۷۹۵۔ احمد ۲/۳۶۶)

(۲۳۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے (جنگ) خیبر کے دن پالتو گدھوں کو حرام قرار فرمایا۔

(۲۴۸۲۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ مَرَّ بِالْقُدُورِ وَهِيَ تَغْلِي فَقَالَ لَنَا: مَا هَذِهِ الْحُمُرُ، أَهْلِيَّةٌ، أَمْ وَحْشِيَّةٌ؟ فَقُلْنَا: لَا، بَلْ أَهْلِيَّةٌ، قَالَ: فَانْكِفْنَوْهَا، قَالَ: فَانْكَفَّانَاهَا، وَإِنَّا لَجِيَاعٌ نَشْتَهِيهِ. (ابو یعلیٰ ۱۱۷۸)

(۲۳۸۲۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کچھ ہانڈیوں کے پاس سے گزرے جو کہ ابل رہی تھیں۔ تو آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا: ”یہ کون سے گدھے ہیں: پالتو یا وحشی؟“ ہم نے کہا: نہیں یہ تو پالتو گدھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پھر تم ان ہانڈیوں کو الٹ دو۔“ راوی کہتے ہیں۔ پس ہم نے ان کو الٹ دیا۔ حالانکہ ہم سخت بھوک میں تھے۔ اور ہمیں اس کھانے کی چاہت بھی تھی۔

(۲۴۸۲۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لُحُومُهَا وَالْبَانُهَا حَرَامٌ. (۲۳۸۲۲) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان گدھوں کا گوشت اور ان کا دودھ حرام ہے۔

(۸) مَنْ قَالَ تَوَكَّلْ الْحُمُرُ الْأَهْلِيَّةُ

جو لوگ کہتے ہیں پالتو گدھے کھائے جائیں گے

(۲۴۸۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الطَّفَرِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ نَصْرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُرَّةَ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ جَلَّ مَالِي الْحُمُرَ، أَفَأَصِيبُ مِنْهَا؟ قَالَ: أَلَيْسَ تَرَعَى الْفَلَاةَ، وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ:



فَأَصْبَ مِنْهَا. (مسند ۶۵۶)

(۲۳۸۲۳) بنو مرہ کے ایک صاحب روایت کرتے ہیں کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میرا زیادہ تر مال (مویشی) گدھوں پر مشتمل ہے۔ کیا میں ان میں سے کھا سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ جنگل میں نہیں چرتے اور کیا وہ درخت نہیں کھاتے؟ میں نے عرض کیا۔ کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم ان میں سے کھاؤ۔

(۲۴۸۲۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنصُورٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ غَالِبِ بْنِ ذَيْغٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَصَابَتْنا سَنَةٌ ، وَسَمِينٌ مَالِي فِي الْحُمْرِ ، فَقَالَ : كُلْ مِنْ سَمِينِ مَالِكَ ، فَإِنَّمَا قَلِدَتْهُمَا مِنْ جَوَالِ الْقُرْيَةِ .

(ابوداؤد ۳۸۰۳۔ طبرانی ۶۷۰)

(۲۳۸۲۳) حضرت غالب بن ذئح سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں قحط سالی نے آگیا ہے۔ اور میرا صحت مند مال مویشی گدھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے صحت مند مال مویشی میں سے کھاؤ۔ میں نے نہیں آوارہ اور گند خوری کی وجہ سے ناپسند کیا تھا۔“

(۲۴۸۲۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : إِنَّمَا كُرِهَتْ إِبْقَاءُ عَلَى الظَّهْرِ ، يَعْنِي لُحُومَ الْحُمْرِ .

(۲۳۸۲۵) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ گدھوں کے گوشت کو بار برداری کی ضرورت کے لیے مکروہ قرار دیا گیا۔

(۲۴۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، عَنْ أَنَسٍ مِنْ مَرْيَنَةَ الظَّاهِرَةِ ، قَالَ : قَالَ غَالِبُ بْنُ أَتَجَرَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قُلْتُ : لَمْ يَبْقَ مِنْ مَالِي إِلَّا أَحْمِرَةٌ ؟ قَالَ : أَطْعِمَ أَهْلَكَ مِنْ سَمِينِ مَالِكَ ، قَالَ : إِنَّمَا كُرِهَتْ لَكُمْ جَوَالُ الْقُرْيَةِ .

(۲۳۸۲۶) مزینہ طاہرہ کے کچھ لوگ روایت کرتے ہیں کہ حضرت غالب بن ابجر نے بتایا کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ میں نے کہا۔ میرے مال میں سے صرف گدھے باقی رہ گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے گھروالوں کو اپنے مال کا مونا حصہ کھلاؤ۔“ اور فرمایا: ”میں تو تمہارے لئے صرف گند خور آوارہ کو ناپسند کرتا ہوں۔“

(۹) مَا قَالُوا فِي أَكْلِ الضَّبِّ

گوہ کھانے کے بارے میں جو اقوال ہیں

(۲۴۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصَبْنَا ضَبَابًا ، فَكَانَتِ الْقُدُورُ تَغْلَى ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا؟ فَقُلْنَا: ضَيَّابٌ أَصْبَنَاهَا، قَالَ: إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِيخَتْ، وَأَنَا أَخْشَى أَنْ تَكُونَ هَذِهِ، قَالَ: فَاتَّكَفَّاهَا وَإِنَّا لَجِياعٌ. (احمد ۴/ ۱۹۶ - ابویعلیٰ ۹۳۱)

(۲۳۸۲۷) حضرت عبدالرحمن بن حنظلہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھا۔ ہمیں کچھ گوہ ملیں۔ چنانچہ ہانڈیاں (گوہ کے ساتھ) اُٹالے لگیں۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے پوچھا۔ ”یہ کیا ہے؟“ ہم نے جواب دیا۔ ہمیں کچھ گوہ مل گئی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”بنی اسرائیل کے کچھ لوگ مسخ کر دیئے گئے تھے۔ مجھے ڈر ہے کہ یہ وہی نہ ہو۔“ راوی کہتے ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ہانڈیوں کو اٹوا دیا جبکہ ہم سخت بھوکے تھے۔

(۲۴۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمُنْبَرِ عَنِ الصَّبِّ؟ فَقَالَ: لَا أَكُلُهُ، وَلَا أَحْرِمُهُ. (مسلم ۱۵۳۲ - احمد ۲/ ۱۱۳)

(۲۳۸۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا گوہ کے بارے میں جبکہ آپ ﷺ منبر پر تھے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں گوہ کو کھاتا ہوں اور نہ حرام کہتا ہوں۔“

(۲۴۸۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّا بَارِضٌ مُصِيبَةٌ، فَمَا تَأْمُرُنِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِيخَتْ ذَوَابٌّ، وَلَا أَذْرى فِي أَىِّ الذَّوَابِّ هِيَ، فَلَمْ يَأْمُرْ، وَلَمْ يَنْهَ. (مسلم ۵۰ - ابن ماجہ ۳۲۳۰)

(۲۳۸۲۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک آدمی حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا۔ ہم لوگ ایسی زمین میں رہائش پذیر ہیں جہاں گوہ بہت زیادہ ہیں۔ پس آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ جانوروں کی طرف مسخ کئے گئے تھے۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ کن جانوروں کی طرف مسخ ہوئے تھے۔“ پس آپ ﷺ نے اس کو نہ کھانے کا حکم دیا اور نہ اس کو گوہ سے منع فرمایا۔

(۲۴۸۳۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، قَالَ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبٍّ، فَقَالَ: أُمَّةٌ مُسِيخَتْ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ.

(احمد ۴/ ۲۲۰ - طبرانی ۱۲۲۰)

(۲۳۸۳۰) حضرت ثابت بن ودیعہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک گوہ لائی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک قوم مسخ ہوئی تھی۔“ واللہ اعلم۔“

(۲۴۸۳۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبٌّ، فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أُطْعِمُهُ

السُّؤَالُ؟ قَالَ: لَا تَطْعِمِي السُّؤَالَ إِلَّا مِمَّا تَأْكُلِينَ. (احمد ۱۰۵/۶)

(۲۳۸۳۱) حضرت اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کو گوہ ہدیہ کی گئی لیکن آپ ﷺ نے اس میں سے نہ کھایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا میں یہ مانگنے والوں کو نہ کھلا دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم مانگنے والوں کو بھی وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتی ہو۔“

(۲۴۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: أَهْدَيْ لَنَا صَبٌّ فَصَنَعْتُهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِهَا، فَاتَّحَفْتُهُمَا بِهِ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا يَأْكُلَانِ، فَوَضَعَ يَدَهُ، ثُمَّ رَفَعَهَا، فَطَرَحَا مَا فِي أَيْدِيهِمَا، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلا، فَإِنكُمَا أَهْلُ نَجْدٍ تَأْكُلُونَهَا، وَإِنَّا أَهْلُ الْمَدِينَةِ نَعَافُهَا.

(ابو یعلیٰ ۷۰۳۸)

(۲۳۸۳۲) جناب نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ہمیں ہدیہ میں ایک گوہ دی گئی۔ میں نے اس کو تیار کیا۔ پھر حضرت میمونہ کے پاس ان کی قوم کے دو افراد آئے تو حضرت میمونہ نے یہ گوہ ان کو کھنے پیش کر دی۔ اس دوران جناب رسول اللہ ﷺ اندر تشریف لائے جبکہ یہ دونوں حضرات (اس کو) کھا رہے تھے۔ پس آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا پھر اس کو اٹھالیا۔ اس پر ان دونوں کے ہاتھ میں جو لقمہ تھا اس کو انہوں نے نیچے رکھ دیا۔ جناب نبی کریم ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا: ”تم کھاؤ۔ کیونکہ تم دونوں اہل نجد ہو۔ تم اس کو کھاتے ہو۔ لیکن ہم اہل مدینہ ہیں۔ ہمیں اس سے گھن آتی ہے۔“

(۲۴۸۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ، عَنْ حُصَيْنِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قُرَازَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَقُولُ فِي الصَّبِّ؟ قَالَ: إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَسِخَتْ، فَلَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ مَسِخَتْ. (طبرانی ۲۲۲۳)

(۲۳۸۳۳) حضرت سرہ بن جندب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا۔ جب آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اس نے آپ کے خطبہ کو کاٹ کر پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ گوہ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”بنی اسرائیل کا ایک گروہ مسخ کر دیا گیا تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کون سے جانور کی طرف مسخ ہوا ہے۔“

(۲۴۸۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، قَالَ: دَعَانَا عَرُوسٌ بِالْمَدِينَةِ، فَقَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ صَبًّا، فَارَكَلْتُ وَتَارَكْتُ، فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنَ الْعِدِّ فَأَخْبَرْتُهُ، فَكَثُرَ الْقَوْمُ حَوْلَهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَكُلُهُ، وَلَا أَهْبِي عَنْهُ، وَلَا أُجِلُّهُ، وَلَا أُحَرِّمُهُ، فَقَالَ

ابْنُ عَبَّاسٍ: فَبِئْسَ مَا قُلْتُمْ، إِنَّمَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَلًّا وَمُحَرَّمًا، بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ، وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَامْرَأَةٌ أُخْرَى، إِذْ قُرِبَ إِلَيْهِ خِوَانٌ عَلَيْهِ لَحْمٌ، فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ، قَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ: إِنَّهُ لَحْمُ صَبٍّ، فَكَفَتْ يَدَهُ وَقَالَ: إِنَّ هَذَا اللَّحْمُ لَمْ أَكُلْهُ قَطُّ، وَقَالَ لَهُمْ: كُلُوا، فَأَكَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَامْرَأَةٌ، وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: لَا أَكُلُ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۱۵۳۵۔ احمد ۱/ ۲۹۳)

(۲۳۸۳۴) حضرت یزید بن ہاشم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں مدینہ میں ایک ولیمہ میں دعوت تھی۔ ہمیں تیرہ عدد گوشت پیش کی گئیں۔ پس کچھ لوگوں نے کھالیں اور کچھ نے نہ کھائیں۔ پھر میں اگلے دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا اور میں نے انہیں یہ بات بتائی۔ بہت سے لوگ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے گرد تھے ان میں سے کچھ نے کہا۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں، میں اس کو حلال کرتا ہوں اور نہ ہی اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔“ اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے بڑی گفتگو کی ہے۔ جناب رسول اللہ ﷺ کی تو بےعت ہی حلال اور حرام کرنے والے کے طور پر ہوئی تھی۔ ایک مرتبہ جناب نبی کریم ﷺ حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے اور آپ ﷺ کے بار حضرت فضل بن عباس، حضرت خالد بن ولید اور ایک دوسری عورت بھی تھی۔ آپ ﷺ کی طرف دسترخوان بڑھایا گیا جس پر گوشت تھا۔ جب آپ ﷺ نے (اس کو) کھانے کا ارادہ کیا تو حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے کہا۔ یہ گوہ کا گوشت ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ روک لیا اور فرمایا۔ ”میں یہ گوشت کبھی نہیں کھاؤں گا۔“ اور لوگوں سے کہا۔ ”تم کھاؤ۔“ چنانچہ حضرت فضل ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید اور اس عورت نے (اس کو) کھایا۔ اور حضرت ميمونہ نے فرمایا: میں تو اس چیز کو کھاؤں گی جس کو آپ ﷺ تناول فرمائیں گے۔

(۲۴۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ قَالٍ، قَالَ: أَهْدَى لَشَقِيقِي بْنِ سَلَمَةَ صَبَّ مَشْوِيٍّ، فَأَكَلْتُ مِنْهُ. (۲۳۸۳۵) حضرت زبیر بن قحان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت شقیق بن سلمہ کو بھی ہونے لگا گوہ ہدیہ کی گئی اور میں نے بھی اس میں سے کھایا۔

(۲۴۸۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْرَجًا، فَأَصَابَتْهُمْ مَجَاعَةٌ، فَأَنَابَ رَجُلٌ وَمَعَهُ صَبَابٌ، فَأَهْدَاهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَظَنَرُ إِلَيْهَا فَقَالَ: مَسِيحٌ سَبَطَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ دَوَابٌّ فِي الْأَرْضِ، فَلَمْ يَأْكُلْهُ، وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ.

(۲۳۸۳۶) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ ایک سفر پر نکلے۔ اس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سخت بھوک نے آیا۔ پس ایک صاحب آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے پاس بہت سی گوہ تھیں۔ انہوں نے وہ گوہ آپ ﷺ کو ہدیہ کر دیں۔ آپ ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: ”یہ دواہیں بنی اسرائیل کا ایک طبقہ زمین کے جانوروں میں مسخ

ہو گیا تھا چنانچہ آپ ﷺ نے ان کو نہ خود کھایا اور نہ آپ ﷺ نے ان سے منع کیا۔

(۲۴۸۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَسْعَرٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيحَ صَبٍّ فَرَخَّصَ لَهُمْ فِي أَكْلِهِ.

(۲۴۸۳۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے وہ کی بو محسوس کی تو آپ ﷺ نے لوگوں کو اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۲۴۸۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلًا حَسَنَ الْجِسْمِ، فَسَأَلَهُ أَوْ أَخْبَرَهُ، فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ الصَّبَّابَ، فَقَالَ عُمَرُ: وَدِدْتُ أَنَّ فِي كُلِّ جُحْرٍ صَبَّابِينَ.

(۲۴۸۳۸) حضرت زیاد بن علاقہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت جسم والے شخص کو دیکھا تو آپ ﷺ نے اس کو پوچھا یا اس نے آپ ﷺ کو بتایا۔ کہا۔ یہ جسامت گوہ کی وجہ سے ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ مجھے یہ بات پسند ہے کہ ہر گوہ کے سوراخ میں دو گوہ ہوں۔

(۲۴۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّبِّ؟ فَقَالَ: لَا أَكُلُهُ، وَلَا أُحَرِّمُهُ. (عبدالرزاق ۸۶۷۳)

(۲۴۸۳۹) حضرت ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ سے گوہ کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ میں اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔“

(۲۴۸۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللَّهَ لَيَنْفَعُ بِالصَّبِّ، فَإِنَّهُ لَطَعَامٌ عَامَّةِ الرِّعَاةِ، وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعِمْتُ مِنْهُ.

(۲۴۸۴۰) حضرت ابو نضرہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ گوہ کے ذریعہ نفع دیتے ہیں۔ یہ عام چرواہوں کا کھانا ہے۔ اور اگر یہ میرے پاس دستیاب ہوتی تو میں بھی اس کو کھاتا۔

(۲۴۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَعْدٍ؛ أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلًا مِنْ مُحَارِبٍ سَمِينًا فِي عَامِ سَنَةِ، فَقَالَ: مَا طَعَامُكَ؟ قَالَ: الصَّبَّابُ، قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّ فِي كُلِّ جُحْرٍ صَبَّابِينَ.

(۲۴۸۴۱) حضرت سعد بن معبد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط کے سال محارب قبیلہ کے ایک موٹے آدمی کو دیکھا تو آپ ﷺ نے پوچھا تمہارا کھانا کیا ہے؟ اس نے بتایا۔ گوہ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات محبوب ہے کہ گوہ کے ہر سوراخ میں دو گوہ ہوں۔

(۲۴۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: صَبٌّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ دَجَاجَةٍ.

(۲۴۸۴۲) حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے گوہ، مرغی سے زیادہ محبوب ہے۔



(۲۴۸۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّبِّ؟ فَقَالَ: حَلَالٌ لَأَنَاسٍ بِهِ، وَلَكِنِّي أَعَافُهُ.

(۲۴۸۶۳) حضرت شعبی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے گوہ کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وہ حلال ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن مجھے اس سے گھن آتی ہے۔“

(۲۴۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الصَّبِّ؟ فَقَالَ: لَسْتُ بِأَكِيلِهِ، وَلَا زَاجِرٍ عَنْهُ.

(۲۴۸۶۴) حضرت ابو المنہال، اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے گوہ کے بارے میں سوال کیا؟ انہوں نے جواب میں فرمایا: نہ میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ ہی اس سے روکتا ہوں۔

(۲۴۸۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيحَ صَبٍّ، فَقَالَ: إِنِّي، أَوْ إِنَّا مِنْ قَوْمٍ لَا نَأْكُلُهُ، وَرَخَّصَ لَهُمْ فِي أَكْلِهِ.

(۲۴۸۶۵) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے گوہ کی بو محسوس کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں“ یا فرمایا ”ہم اس قوم سے تعلق رکھتے ہیں جو اس کو نہیں کھاتی۔“ اور آپ ﷺ نے لوگوں کو اس کی اجازت عنایت فرمادی۔

(۲۴۸۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُرَيْبِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّبَّ.

(۲۴۸۶۶) حضرت حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ گوہ کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۴۸۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ عَنِ الصَّبِّ؟ فَقَالَ: إِنْ أَعْجَبَكَ فَكُلْهُ.

(۲۴۸۶۷) حضرت عبدالاعلیٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ سے سوال کیا گوہ کے بارے میں؟ تو انہوں نے فرمایا۔ اگر وہ تمہیں پسند ہے تو تم اس کو کھا لو۔

(۲۴۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ الرَّكَّانِيِّ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ رَبِيعٍ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ وَنَحْنُ أَنَاسٌ بِسَمَانٍ حَسَنَةٍ هَيِّئْنَا، قَالَ: فَقَالَ: مَا طَعَامُكُمْ؟ قُلْنَا: الصَّبَابُ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: وَتَجْزِيكُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: وَدِدْتُ أَنْ مَعَ كُلِّ صَبٍّ، مِثْلُهُ.

(۲۴۸۶۸) حضرت عیسمہ بن ربیع سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم کچھ لوگ تھے جن کی حالت بہت اچھی تھی۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا۔ تمہاری خوراک کیا ہے؟ ہم نے کہا: گوہ۔ راوی کہتے ہیں۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تمہیں کفایت کر جاتی ہے۔ ہم نے کہا: جی ہاں! اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات

محبوب ہے کہ ہر ایک گوہ کے ساتھ اس کا مثل (ایک اور گوہ) ہو۔

## (۱۰) فِی أَكْلِ الطَّحَالِ

تلی کھانے کے بارے میں

(۲۴۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَائِكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ : أَكُلُ الطَّحَالِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنَّمَا حَرَّمَ الدَّمُ الْمُسْفُوحُ .

(۲۳۸۴۹) حضرت سمرہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے کہا۔ کیا میں تلی کھاؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے تو صرف بہتے ہوئے خون کو حرام کیا ہے۔

(۲۴۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مُسْرَةَ ، قَالَ : إِنِّي أَكُلُ الطَّحَالِ وَمَا يُعْجِنِي ، وَلَكِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُحَرِّمَهُ .

(۲۳۸۵۰) حضرت ابومیسرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں تلی کو کھاتا ہوں اور وہ مجھے پسند نہیں ہے۔ لیکن میں اس بات کو بھی ناپسند کرتا ہوں کہ میں اس کو حرام قرار دوں۔

(۲۴۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالطَّحَالِ بَأْسًا .

(۲۳۸۵۱) حضرت ہشام، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ تلی کے (کھانے میں) کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۴۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنْ فُطْرٍ ، عَنْ مُنْذِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سِيلَ عَنِ الْجُرَى ، وَالطَّحَالِ ، قَالَ وَكَيْغٌ : وَأَشْيَاءٌ مِمَّا يُكْرَهُ ؟ تَلَاهُ هَذِهِ الْآيَةُ : ﴿ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا ﴾ .

(۲۳۸۵۲) حضرت منذر، حضرت محمد بن الحنفیہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان سے جب تلی اور بام مچھلی کے بارے میں ..... اور حضرت وکیع کہتے ہیں اور ان چیزوں کے بارے میں جن کو ناپسند کیا جاتا ہے ..... سوال کیا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہما یہ آیت تلاوت کرتے۔ ﴿ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا ﴾ .

(۲۴۸۵۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالطَّحَالِ .

(۲۳۸۵۳) حضرت منصور یا کوئی اور حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں تلی میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۸۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ : كَانَ لَا يَأْكُلُ الْجُرَيْتَ وَالطَّحَالِ .

(۲۳۸۵۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بام مچھلی اور تلی کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۸۵۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الطَّحَالُ لَقَمَةُ الشَّيْطَانِ .

(۲۳۸۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ تلی، شیطان کا لقمہ ہے۔

(۱۱) مَا قَالُوا فِيمَا يُوْكَلُّ مِنْ طَعَامِ الْمَجُوسِ

مجوس کے کھانے سے کھانے کے بارے میں اقوال

(۲۴۸۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ لَنَا أَطْرَافًا مِنَ الْمَجُوسِ، وَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُمْ الْعِيدُ فَيَهْدُونَ لَنَا؟ فَقَالَتْ: أَمَّا مَا ذُبِحَ لَذَلِكَ الْيَوْمَ فَلَا تَأْكُلُوا، وَلَكِنْ كُلُوا مِنْ أَشْجَارِهِمْ.

(۲۳۸۵۶) حضرت قابوس، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک خاتون نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا۔ اس نے کہا۔ ہماری کچھ مجوسی دایاں ہیں۔ اور جب ان کی عید ہوتی ہے تو وہ ہمیں ہدیہ دیتے ہیں؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہاں۔ اس دن کے لیے کچھ ذبح کیا جائے۔ تم اس کو تو نہ کھاؤ لیکن تم ان کے درختوں سے کھا سکتے ہو۔

(۲۴۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ سَكَنٌ مَجُوسٍ، فَكَانُوا يَهْدُونَ لَهُ فِي النَّيروزِ وَالْمَهْرَجَانِ، فَكَانَ يَقُولُ لِأَهْلِهِ: مَا كَانَ مِنْ فَاكِهَةٍ فَكُلُوهُ، وَمَا كَانَ مِنْ غَيْرِ ذَلِكَ فَارْذُوهُ.

(۲۳۸۵۷) حضرت ابو بزرہ سے روایت ہے کہ کچھ مجوسی ان کے ہاں رہائش پذیر تھے۔ اور وہ مجوسی، حضرت ابو بزرہ کو نیروز اور مہرجان کے موقع پر ہدیہ پیش کیا کرتے تھے۔ پس ابو بزرہ اپنے اہل خانہ سے کہا کرتے تھے۔ جو چیز میوہ جات کے قبیل سے ہو تم اس کو کھالیا کرو اور جو چیز اس کے علاوہ ہو تم اس کو واپس کر دیا کرو۔

(۲۴۸۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، وَابْرَاهِيمَ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْمُسْلِمُونَ أَصَابُوا مِنْ أَطْعَمَةِ الْمَجُوسِ، مِنْ جَبْهِهِمْ وَمِنْ خُبْزِهِمْ، فَأَكَلُوا وَلَمْ يَسْأَلُوا عَنْ شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ.

(۲۳۸۵۸) حضرت ابو وائل اور حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ دونوں حضرات کہتے ہیں کہ جب مسلمان لوگ آئے تو انہیں مجوسیوں کے کھانے میں سے، ان کی پیڑ اور ان کی روٹیاں ملیں۔ پس ان لوگوں نے اسی کو کھالیا اور ان میں سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کیا۔

(۲۴۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلَ مِمَّا طَبَخَ الْمَجُوسُ فِي قُدُورِهِمْ، وَلَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْ طَعَامِهِمْ مِمَّا سَوَى ذَلِكَ؛ خَبْزًا، أَوْ سَمْنًا، أَوْ كَامِخًا، أَوْ شِيرَازًا، أَوْ لَبَنًا.

(۲۳۸۵۹) حضرت ہشام، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ مجوسی لوگ، اپنی بانڈیوں میں جو کھانا پکاتیں۔ اس میں سے کھایا جائے۔ اور وہ اس بات میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے کہ ان کے کھانوں میں مندرجہ ذیل اشیاء کے علاوہ کچھ کھایا جائے۔ روٹی، گھی، چینی، پانی نکالا دودھ، یا دودھ۔

(۲۴۸۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِخُبْزِ الْمَجُوسِ.

(۲۳۸۶۰) حضرت عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجوسیوں کی روٹی میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۴۸۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا تَأْكُلُ مِنْ طَعَامِ الْمَجُوسِ إِلَّا الْفَاكِهَةَ.

(۲۳۸۶۱) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ تم مجوسیوں کے کھانے میں سے میوہ جات کے علاوہ کچھ نہ کھاؤ۔

(۲۴۸۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ لَنَا فَلَقِينَا أُنَاسًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَأَجْهَضْنَاهُمْ عَنْ مَلَكِهِمْ، فَوَقَعْنَا فِيهَا فَجَعَلْنَا نَأْكُلُ مِنْهَا، وَكُنَّا نَسْمَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنَّهُ مَنْ أَكَلَ الْخُبْزَ سَمِنَ، فَلَمَّا أَكَلْنَا تِلْكَ الْخُبْزَةَ جَعَلَ أَحَدُنَا يَنْظُرُ فِي عَطْفِيهِ، هَلْ سَمِنَ؟

(۲۳۸۶۲) حضرت ابو بزرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے ایک جہادی سفر میں تھے کہ ہمیں مشرکین میں سے کچھ لوگ ملے۔ پس ہم نے انہیں ان کی بھوبھل سے پیچھے ہٹا دیا اور ہم اس میں چلے گئے اور ہم اس سے (تیار شدہ) کھانا کھانے لگے۔ اور ہم نے جاہلیت میں یہ بات سنی ہوئی تھی کہ جو (یہ) روٹی کھاتا ہے وہ موٹا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب ہم نے یہ روٹیاں کھائیں تو ہم میں سے (ہر) ایک اپنے دائیں بائیں دیکھنے لگا کہ کیا وہ موٹا ہوا ہے؟

(۲۴۸۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ، قَالَا: كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَجِئُونَ بِالسَّمَنِ فِي ظُرُوفِهِمْ، فَيَشْتَرِيهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَيَأْكُلُونَهُ، وَنَحْنُ نَأْكُلُهُ.

(۲۳۸۶۳) حضرت حسن اور حضرت محمد رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ یہ دونوں حضرات کہتے ہیں کہ مشرکین اپنے برتنوں میں گھی لے کر آتے تھے اور اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم اور دیگر مسلمان خریدتے تھے اور کھاتے تھے اور ہم بھی اس کو کھاتے تھے۔

(۲۴۸۶۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ السَّمَنِ الْجَعَلِيِّ؟ فَقَالَ: الْعَرَبِيُّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ، وَإِنَّا لَنَأْكُلُ مِنَ الْجَعَلِيِّ.

(۲۳۸۶۴) حضرت منصور سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پہاڑی گھی کے بارے میں سوال کیا؟ انہوں نے فرمایا: مجھے عربی گھی اس سے زیادہ پسند ہے۔ اور ہم پہاڑی گھی بھی کھاتے تھے۔

(۲۴۸۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالسَّمَنِ الْجَعَلِيِّ بَأْسًا.

(۲۳۸۶۵) حضرت ابن عون، حضرت محمد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ پہاڑی گھی میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۸۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ، قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ السَّمْنَ، وَلَا نَأْكُلُ الْوَدَّكَ، وَلَا نَسْأَلُ عَنِ الظَّرُوفِ.

(۲۳۸۶۶) حضرت ابو عثمان سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ گھی تو کھایا کرتے تھے لیکن ہم چربی نہیں کھایا کرتے تھے۔ اور ہم برتنوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ يَكْفُرُهُ مِنَ السَّمَنِ مَا يَجِيءُ

مِنْ هَذَا، يَعْنِي الْجَبَلَ، وَلَا يَرَى بِأَسَا بِمَا يَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا، يَعْنِي الْبَادِيَةَ.

(۲۳۸۶۷) حضرت محمد سے روایت ہے کہ حضرت عامر بن عبد اللہ اس جگہ..... پہاڑ، کوہستان..... سے آنے والے گھی کو ناپسند کرتے تھے اور اس گھی میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ جو یہاں سے..... جنگل سے..... آتا تھا۔

(۲۴۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ لَا يَرَى بِأَكْلِ السَّمَنِ الْمَائِيَّ بِأَسَا.

(۲۳۸۶۸) حضرت ہشام، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ پانی والے گھی کو کھانے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۴۸۶۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي زَرِينٍ، قَالَ: كَانُوا يَنْقُلُونَ السَّمَنَ الْحَمَلِيَّ بِمَاءِ الْجُبْنِ.

(۲۳۸۶۹) حضرت ابو زین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ پہاڑی گھی کو پنیر کے پانی کے ساتھ نقل کرتے تھے۔

### (۱۲) فِي الْأَكْلِ فِي آيَةِ الْكَفَّارِ

کفار کے برتنوں میں کھانے کے بارے میں

(۲۴۸۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَغْزُو أَرْضَ الْعَدُوِّ فَنَحْتَاجُ إِلَى آيَتِهِمْ، قَالَ: اسْتَغْنُوا عَنْهَا مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوهَا، وَكُلُوا فِيهَا وَاشْرَبُوا. (طبرانی ۵۶۸)

(۲۳۸۷۰) حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم دشمن کی سرزمین پر جنگ کرتے ہیں تو ہمیں ان کے برتنوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس قدر ہو سکے تم ان برتنوں سے مستغنی رہو، اور اگر تم ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہ پاؤ تو پھر تم انہی کو دھو لو اور ان میں کھاؤ پیو۔“

(۲۴۸۷۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضَ الْمُشْرِكِينَ، فَلَا نَمْتَنِعُ أَنْ نَأْكُلَ فِي آيَتِهِمْ، وَنَشْرَبَ فِي أَسْقِيَتِهِمْ.

(ابوداؤد ۳۸۴۳۔ احمد ۳/۳۲۷)

(۲۳۸۷۱) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ مشرکین کے علاقہ میں جہاد کرتے تھے۔ اور ہم مشرکین کے کھانے کے برتنوں میں کھانے سے اور پینے کے برتنوں میں پینے سے نہیں رکتے تھے۔

(۲۴۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَشِيرِيِّ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْهَرُونَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، فَيَأْكُلُونَ فِي أَوْعِيَتِهِمْ، وَيَشْرَبُونَ فِي أَسْقِيَتِهِمْ.



(۲۳۸۷۲) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جن اللہ مشرکین پر غالب آتے تھے اور ان کے کھانے کے برتنوں میں کھاتے اور پینے کے برتنوں میں پیتے تھے۔

(۲۴۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْ ، أَنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْفَى ، فَأَنَاهُ دَهْقَانُ بِبَاطِيَةٍ فِيهَا خَمْرٌ ، فَعَسَلَهَا وَشَرِبَ فِيهَا .

(۲۳۸۷۳) حضرت عبداللہ بن نجی سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا پس ایک دہقان ان کے پاس شراب پینے میں استعمال ہونے والا برتن لایا جس میں شراب تھی۔ تو آپ نے اس کو دھویا اور اس میں پانی پی لیا۔

(۲۴۸۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ آيَةَ الْكُفَّارِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا عَسَلُوهَا وَطَبَّخُوا فِيهَا .

(۲۳۸۷۴) حضرت ابن عون، حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کفار کے برتنوں (کے استعمال) کو ناپسند کرتے تھے۔ لیکن اگر لوگوں کو اس سے کوئی چارہ نہ ہو تو پھر ان برتنوں کو دھولیں اور ان میں پکا لیں۔

(۲۴۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا احْتَجَجْتُمْ إِلَى قُدُورِ الْمَجُوسِ وَآيَتِهِمْ ، فَأَغْسِلُوهَا وَاطْبُخُوا فِيهَا .

(۲۳۸۷۵) حضرت حسن سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب تمہیں مجوسیوں کے برتن اور ہانڈیوں کی ضرورت پیش آئے۔ تو تم ان کو دھولو اور ان میں پکالو۔

(۲۴۸۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّيْ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ قُدُورِ الْمَجُوسِ ؟ فَقَالَ : اغْسِلُوهَا وَاطْبُخُوا فِيهَا .

(۲۳۸۷۶) حضرت عمر بن الولید بن شعیب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا۔ مجوسیوں کی ہانڈیوں کے بارے میں؟ تو انہوں نے کہا۔ تم ان کو دھولو اور ان میں پکالو۔

(۱۳) مَا قَالُوا فِي الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمَنِ

گھی میں چوہا گر جائے تو اس میں اقوال

(۲۴۸۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مِمْوَنَةَ ؛ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمَنِ ، فَمَاتَتْ ؟ فَقَالَ : أَلْقَوْهَا وَمَا حَوْلَهَا ، وَكُلُّوهُ .

(بخاری ۵۵۳۸۔ ابوداؤد ۳۸۳۷)

(۲۳۸۷۷) حضرت میمونہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ ایک چوہا گھی میں گر گیا اور مر گیا؟ تو

آپ ﷺ نے فرمایا: ”چو ہے کو اور اس کے ارد گرد کو نکال پھینکو اور بقیہ کو کھا لو۔“

(۲۴۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَئَلَ عَنْ فَارَةٍ مَاتَتْ فِي سَمْنٍ ؟ فَقَالَ : فَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤْخَذَ وَمَا حَوْلَهَا فَتُطْرَحَ . (ابوداؤد ۳۸۳۸)

(۲۳۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ ایک چوہا گھی میں مر گیا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ پس آپ ﷺ نے حکم دیا کہ چوہا اور اس کے ارد گرد گھی کو نکال کر پھینک دیا جائے۔

(۲۴۸۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ ، قَالَ : إِنْ كَانَ ذَرْبًا فَاهْرِقْهُ ، وَإِنْ كَانَ جَائِمًا فَالْقِهَا وَمَا حَوْلَهَا ، وَكُلْ بَقِيَّتَهُ .

(۲۳۸۷۹) حضرت میسرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے گھی میں گرنے والے چوہے کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر گھی پکھلا ہوا ہو تو گھی گرا دو۔ اور اگر گھی منجمد ہے تو پھر چوہے کو اور اس کے ارد گرد گھی کو نکال کر پھینک دو اور بقیہ گھی کھا لو۔

(۲۴۸۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ سَئَلَ عَنْ سَمْنٍ مَاتَ فِيهِ وَزَغٌ ؟ فَقَالَ : يَبْعُوهُ بَيْعًا ، وَلَا تَبْعُوهُ مِنْ مُسْلِمٍ .

(۲۳۸۸۰) حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت اشعری سے اس گھی کے بارے میں سوال کیا گیا جس میں چھپکلی مر چکی تھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کسی طرح بیچ دو لیکن یہ کسی مسلمان کو نہ بیچنا۔

(۲۴۸۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ جَوْذَاً وَقَعَ فِي قِدْرِ لَالِ ابْنِ عُمَرَ ، فَسُئِلَ ؟ فَقَالَ : انْتَفِعُوا بِهِ ، وَادْهِنُوا بِهِ الْإِذِمَّ .

(۲۳۸۸۱) حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک بڑا چوہا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں کی ہانڈی میں گر گیا تھا پس اس کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: تم اس کے ذریعہ نفع حاصل کرو اور اس کے ذریعہ سالن کو روغنی کرلو۔

(۲۴۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ ؛ أَنَّ جَوْأَ لَالِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ عَشْرُونَ فَرْقًا مِنْ سَمْنٍ ، أَوْ زِيَادَةً ، وَقَعَتْ فِيهِ فَارَةٌ فَمَاتَتْ ، فَأَمَرَهُمْ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَسْتَصْبِحُوا بِهِ .

(۲۳۸۸۲) حضرت صفیہ بنت ابن عبید سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں کا ایک گھڑا تھا جس میں بیس فرق (خاص پیانا ہے) یا اس سے زیادہ گھی تھا۔ اس میں ایک چوہا گر کر مر گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے گھر والوں کو حکم دیا کہ اس گھی سے چراغ جلا لیں۔

(۲۴۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُمُرَانَ بْنِ أَتْعَمٍ ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ، قَالَ : سَئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا حَرَّمَ اللَّهُ مِنَ الْمَيْتَةِ لَحْمَهَا وَدَمَهَا .

(۲۳۸۸۳) حضرت ابو جرب بن ابی الاسود سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس چوہے کے متعلق

سوال کیا گیا جو گھی میں گرا اور مر گیا؟ تو انہوں نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے صرف مردار کا گوشت اور اس کا خون حرام کیا ہے۔

(۲۴۸۸۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو قُبَيْلٍ، عَنْ تَبَعِ بْنِ أُمِّرَةَ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ فِي الزَّيْتِ تَقَعُ فِيهِ الْفَارَةُ، فَتَمُوتُ: إِنَّهُ لَا يَحِلُّ أَكْلُهُ لِمُسْلِمٍ، وَلَا لِيَهُودِيٍّ، وَلَا نَصْرَانِيٍّ.

(۲۳۸۸۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو نے اس زیتون کے تیل کے بارے میں جس میں چوہا گر کر مر جائے فرمایا: کہ کسی مسلمان، کسی یہودی اور کسی عیسائی کے لیے اس کا کھانا حلال نہیں ہے۔

(۲۴۸۸۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ جُمَيْلِ بْنِ عُبَيْدِ الطَّائِي، قَالَ: حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمَنِ، أَوِ الزَّيْتِ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ جَامِدًا أُخِذَتْ وَمَا حَوْلَهَا فَالْقِي، وَأَكِلَ مَا بَقِيَ، وَإِنْ كَانَ ذَائِبًا اسْتَصْبَحُوا بِهِ.

(۲۳۸۸۵) حضرت ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، اپنے دادا حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان سے گھی یا زیتون کے تیل میں گرنے والے چوہے کے بارے میں سوال کیا گیا؟ انہوں نے فرمایا: اگر گھی منجمد ہے تو چوہے اور اس کے ارد گرد کے گھی کو پکڑ کر باہر نکال دیں گے اور باقی کھالیا جائے گا اور اگر گھی پگھلا ہوا ہو تو اس کو چراغ جلانے میں استعمال کریں گے۔

(۲۴۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحُجَّاجِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِنْ كَانَ جَامِدًا فَالْقِيْهَا وَمَا يَلِيْهَا، وَكُلْ مَا بَقِيَ، وَإِنْ كَانَ مَائِدًا فَلَا تَأْكُلْهُ.

(۲۳۸۸۶) حضرت ثابت بن حجاج سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر گھی منجمد ہے تو چوہے اور اس کے ارد گرد کو باہر نکال پھینکو اور باقی کو کھالو اور اگر گھی سیال ہے تو پھر اس کو نہ کھاؤ۔

(۲۴۸۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا وَقَعَ الْجُرْدُ فِي السَّمَنِ الذَّائِبِ فَمَاتَتْ فِيهِ لَمْ يُوَكَّلْ، وَإِنْ كَانَ جَامِدًا أُلْقِيَ الْجُرْدُ وَمَا حَوْلَهُ، وَأَكِلَ مَا بَقِيَ ذَلِكَ.

(۲۳۸۸۷) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب بڑا چوہا، پگھلے ہوئے گھی میں گر جائے اور اسی میں مر جائے تو یہ گھی نہیں کھایا جائے گا اور اگر یہ گھی منجمد ہو تو پھر چوہا، اور اس کے ارد گرد کو باہر نکال پھینکیں گے۔ اور اس کے سوا کو کھالیں گے۔

(۲۴۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، أَنَّ الْحَسَنَ وَمُحَمَّدًا، قَالَا: لَهُ ذَلِكَ.

(۲۳۸۸۸) حضرت حسن اور حضرت محمد سے روایت ہے، یہ دونوں حضرات کہتے ہیں کہ آدمی کو یہ اختیار ہے۔

(۲۴۸۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۸۸۹) حضرت شعبی سے ایسی ہی روایت ہے۔

(۲۴۸۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ جَامِدًا فَالْقِيْهَا وَمَا يَلِيْهَا وَكُلْ مَا

بَقِيَ ، وَإِنْ كَانَ ذَائِبًا فَاسْتَصْبَحْ بِهِ وَلَا تَأْكُلْهُ .

(۲۳۸۹۰) حضرت عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اگر گھی منجمد ہو تو پھر تم چوہا اور اس کے ارد گرد کو باہر نکال دو اور بقیہ کو کھا لو۔ اور اگر گھی پگھلا ہوا ہے تو پھر تم اس سے چراغ روشن کر لو لیکن اس کو کھاؤ نہیں۔

(۲۴۸۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهْمَانُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ قَارَةَ وَقَعَتْ فِي زَيْتٍ ، فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : اسْتَصْبَحُوا بِهِ وَلَا تَأْكُلُوهُ . وَكَانَ مَكْحُولٌ يَقُولُ : إِذَا وَقَعَتْ فِي السَّمَنِ ، فَكَانَ جَامِدًا أَلْقَى وَمَا حَوْلَهُ وَأَكَلَ مَا سِوَى ذَلِكَ ، وَإِنْ كَانَ ذَائِبًا لَمْ يُؤْكَلْ مِنْهُ شَيْءٌ .

(۲۳۸۹۱) حضرت مکحول سے روایت ہے کہ زیتون کے تیل میں ایک چوہا گر گیا تھا تو لوگوں نے جناب نبی کریم ﷺ سے پوچھا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کے ذریعہ چراغ روشن کر لو۔ لیکن اس کو کھاؤ نہیں۔“ حضرت مکحول فرمایا کرتے تھے کہ جب چوہا گھی میں گر جائے اور گھی منجمد ہو تو چوہے کو اور اس کے ارد گرد کو باہر نکال پھینکو اور اس کے علاوہ کو کھا لو۔ اور اگر گھی پگھلا ہوا ہو تو پھر اس میں سے کچھ بھی نہیں کھایا جائے گا۔

(۲۴۸۹۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَمَاءٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : سُئِلَ عَنْ قَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمَنِ جَامِدٍ ؟ فَأَمَرَ أَنْ يُلْقَى مَا حَوْلَهَا ، وَيُؤْكَلُ بَقِيَّتُهُ .

(۲۳۸۹۲) حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان سے خشک گھی میں گرے ہوئے چوہے کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: (چوہا اور) اس کے ارد گرد کو باہر نکال کر پھینک دیا جائے گا اور بقیہ کو کھالیا جائے گا۔

### ( ۱۴ ) فِي الْجُبْنِ وَأَكْلِهِ

بنیر اور اس کے کھانے والے کے بارے میں

(۲۴۸۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ عَنِ الْجُبْنِ ؟ قَالَ : ضَعِ السَّكِينَ فِيهِ ، وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ، وَكُلْ .

(۲۳۸۹۳) حضرت ابو حمزہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سنا جبکہ ان سے بنیر کے بارے میں سوال کیا گیا؟ انہوں نے فرمایا: اس میں چھری رکھو اور اللہ کا نام لؤ اور کھا جاؤ۔

(۲۴۸۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ الْأَزْدِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْجُبْنِ ؟ فَقَالَ : مَا يَأْتِينَا مِنَ الْعِرَاقِ شَيْءٌ هُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ .

(۲۳۸۹۴) حضرت ابو حیان ازدی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بنیر کے بارے میں سوال کیا تو

انہوں نے فرمایا: ہمیں عراق سے آنے والی اشیاء میں سے کوئی چیز اس سے زیادہ محبوب نہیں ہے۔

(۲۴۸۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ قُرْظَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : كُلُوا الْجُبْنَ فَإِنَّهُ لَبَّاءٌ وَلَكِنْ .

(۲۳۸۹۵) حضرت قرظہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم پیڑ کھا لیا کرو کیونکہ یہ ہمیں اور دودھ ہے۔

(۲۴۸۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ تَمِيمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ ؟ فَقَالَتْ : ضَعِي فِيهِ سَكِينًا ، وَادْكُرِي اسْمَ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ ، وَكُلِي .

(۲۳۸۹۶) حضرت تملک سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: تم اس میں اپنی چھری رکھو اور اللہ عزوجل کا نام لاؤ اور کھاؤ۔

(۲۴۸۹۷) حَدَّثَنَا سَلَامٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ مُنْذِرٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : كَلُوا الْجُبْنَ غَرَضًا .

(۲۳۸۹۷) حضرت ابن الحنفیہ سے لوگ روایت کرتے ہیں کہ تم پیڑ کو پہلو سے کھاؤ۔

(۲۴۸۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَدْلَانَ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنْ خَالَتِهَا ، قَالَتْ : جَاءَنَا جُبْنٌ مِنَ الْعِرَاقِ ، فَأَرْسَلْتُ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ : كُلِي وَأَطْعِمِي .

(۲۳۸۹۸) حضرت ربیعہ، اپنی خالہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہمیں عراق سے پیڑ آیا پس میں نے حضرت عائشہ کی طرف بھیج دیا تو انہوں نے فرمایا: تم خود بھی کھاؤ اور مجھے بھی کھاؤ۔

(۲۴۸۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ : اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى الْجُبْنِ وَكُلُوا ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَلَمَّا سَافَرْنَا إِلَى هَذِهِ الْجِبَالِ قَرَأْنَا مِنْ صَنِيعِ الْأَعَاجِمِ مَا رَأَيْنَا كَرِهْنَاهُ ، إِلَّا أَنْ نَسْأَلَ عَنْهُ .

(۲۳۸۹۹) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک تحریر میں فرمایا: پیڑ پر اللہ کا نام لاؤ اور اس کو کھاؤ۔ حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ پس جب ہم نے ان پر اس کی جانب سفر کیا تو ہم نے عجی لوگوں کے مصنوعات میں جو کچھ دیکھا تو ہم نے اس کو ناپسند سمجھا۔ البتہ کہ ہم اس کے بارے میں سوال کریں۔

(۲۴۹۰۰) حَدَّثَنَا عَمِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا تَأْكُلُوا مِنَ الْجُبْنِ إِلَّا مَا صَنَعَ اللَّهُ سَلْمُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ .

(۲۳۹۰۰) حضرت قیس بن سکین سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: صرف وہ پیڑ کھاؤ جس کو سلمان یا اہل کتاب تیار کریں۔

(۲۴۹۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ سُوَيْدٍ ، غُلَامٌ كَانَ لِسَلْمَانَ وَاتْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا ، قَالَ : لَمَّا افْتَتَحْنَا الْمَدَائِنَ خَرَجَ النَّاسُ فِي طَلَبِ الْعَدُوِّ ، قَالَ : قَالَ سَلْمَانُ : وَقَدْ أَصَبْنَا



سَلَّةٌ ، فَقَالَ : افْتَحُوهَا فَإِنْ كَانَ طَعَامًا أَكَلْنَاهُ ، وَإِنْ كَانَ مَالًا دَفَعْنَاهُ إِلَى هَؤُلَاءِ ، قَالَ : فَفَتَحْنَاهَا فَإِذَا أَرْغَفَةُ حَوَارَى ، وَإِذَا جُبَّةٌ وَسَكِينٌ ، قَالَ : وَكَانَ أَوَّلُ مَا رَأَتْ الْعَرَبُ الْحَوَارَى ، فَجَعَلَ سَلْمَانٌ يَصِفُ لَهُمْ كَيْفَ يَعْمَلُ ، ثُمَّ أَخَذَ السَّكِينَ وَجَعَلَ يَقْطَعُ ، وَقَالَ : بِسْمِ اللَّهِ كُلُّوا .

(۲۳۹۰۱) حضرت سید سے روایت ہے..... یہ حضرت سلمان کے غلام تھے اور ان کی اچھی تعریف کرتے تھے..... وہ کہتے ہیں کہ جب ہم نے مدائن کو فتح کر لیا تو لوگ دشمن کی تلاش میں نکلے..... اس دوران ہمیں ایک ٹوکری ملی۔ اسے دیکھ کر حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر اس میں کھانا ہے تو ہم اسے کھائیں گے، اگر مال ہے تو ہم انہیں واپس دیں گے۔ جب ہم نے اسے کھولا تو اس میں خاص قسم کی کچھ روٹیاں، پنیر اور چھری تھی۔ یہ چیز عربوں نے پہلی بار دیکھی تھی۔ حضرت سلمان نے لوگوں کو بتایا کہ یہ کیسے بنائی جاتی ہیں پھر انہوں نے چھری سے اسے کاٹا اور مایا اللہ کے نام کے ساتھ کھاؤ۔

(۲۴۹۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالَا : لَا بَأْسَ بِمَا صَنَعَ أَهْلُ الْكِتَابِ مِنَ الْجُبْنِ . حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، یہ دونوں کہتے ہیں کہ اہل کتاب جو پنیر بنائیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۹۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْجُبْنِ ؟ فَقَالَ : مَا صَنَعَ الْمُسْلِمُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ .

(۲۳۹۰۳) حضرت عبد الملک سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پنیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: مسلمان اور اہل کتاب جو تیار کریں (وہ حلال ہے)۔

(۲۴۹۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : لَا تَأْكُلُ مِنَ الْجُبْنِ إِلَّا مَا صَنَعَ الْمُسْلِمُونَ ، وَالْيَهُودُ ، وَالنَّصَارَى ، فَأَمَّا الْمُجُوسُ فَلَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ ، فَكَيْفَ يَحِلُّ لَنَا جُبْنُهُمْ ؟

(۲۳۹۰۴) حضرت عبد الملک سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا۔ تم صرف وہی پنیر کھاؤ جس کو مسلمان، یہودی یا عیسائی تیار کریں۔ رہے مجوسی لوگ تو ان کا ذبیحہ ہمارے لئے حلال نہیں ہے۔ تو ان کا پنیر ہمارے لئے کس طرح حلال ہوگا؟

(۲۴۹۰۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُبِيرَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالَا : لَمَّا قَدِمَ الْمُسْلِمُونَ أَصَابُوا مِنْ أَطْعَمَةِ الْمُجُوسِ ، مِنْ خُبْزِهِمْ وَجُبْنِهِمْ ، فَأَكَلُوا وَلَمْ يَسْأَلُوا عَنْ ذَلِكَ ، وَوُصِفَ الْجُبْنُ لِعُمَرَ ، فَقَالَ : اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ، وَكُلُّوهُ .

(۲۳۹۰۵) حضرت ابو وائل اور حضرت ابراہیم سے روایت ہے، یہ دونوں حضرات کہتے ہیں کہ جب مسلمان پہنچے تو انہوں نے مجوسیوں کے کھانوں میں سے ان کی روٹیاں اور ان کی پنیر ملی۔ سب انہوں نے (اس کو) کھا لیا۔ اور انہوں نے اس کے متعلق کچھ

معلوم نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں پنیر کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس پر اللہ کا نام لو اور اس کو کھا جاؤ۔

(۲۴۹۰۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيذَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَمَّا أَتَيْنَا الْجَبَلَ فَرَأَيْنَا صَنِيعَهُمْ، كَرِهْنَاهُ.

(۲۳۹۰۶) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب ہم پہاڑی علاقہ میں آئے اور ہم نے اُن (پہاڑیوں) کی مصنوعات دیکھیں تو ہم نے اس کو ناپسند کیا۔

(۲۴۹۰۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيذَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا لَمْ تَدْرُوا مَنْ صَنَعَهُ، فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ، وَكُلُّوهُ.

(۲۳۹۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب تمہیں یہ بات معلوم نہ ہو کہ پنیر کس نے تیار کیا ہے تو تم اس پر اللہ کا نام لو اور اس کو کھا جاؤ۔

(۲۴۹۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرْحَبِيلَ، قَالَ: ذَكَرْنَا الْجُبْنَ عِنْدَ عُمَرَ، فَقُلْنَا لَهُ: إِنَّهُ يُصْنَعُ فِيهِ أَنْفَاحُ الْمَيْتَةِ، فَقَالَ: سَمُّوا عَلَيْهِ وَكُلُّوهُ.

(۲۳۹۰۸) حضرت عمرو بن شرحبیل سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں پنیر کا ذکر کیا اور ہم نے ان سے کہا۔ یہ اس طرح سے تیار کی جاتی ہے کہ اس میں مردار کے اعضا کی آمیزش ہوتی ہے۔ تو حضرت عمر نے فرمایا! تم اس پر خدا کا نام لے لو اور اس کو کھا جاؤ۔

(۲۴۹۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْجُبْنِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، صَغِ السَّكِينِ، وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَكُلْ.

(۲۳۹۰۹) حضرت حسن بن علی کے بارے میں روایت ہے کہ ان سے پنیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ تم اس پر چھری رکھ دو اور اس پر اللہ کا نام لے دو اور کھا جاؤ۔

(۲۴۹۱۰) حَدَّثَنَا الْقُضْلُبِيُّ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ: أَنَّ طَلْحَةَ كَانَ يَصْعُقُ السَّكِينِ، وَيَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ، وَيَقْطَعُ وَيَأْكُلُ.

(۲۳۹۱۰) حضرت عمرو بن عثمان، حضرت موسیٰ بن طلحہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے موسیٰ کو یہ کہتے سنا کہ حضرت طلحہ چھری (پنیر پر) رکھتے اور اللہ کا نام پڑھتے اور پنیر کو کاٹ کر کھا لیتے۔

(۲۴۹۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ رَزِينٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْجُبْنِ.

(۲۳۹۱۱) حضرت الزبیر بن رزین سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ پنیر میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۹۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانُوا يَتَرَوُّونَ الْجُبْنَ فِي أَصْفَارِهِمْ.

(۲۳۹۱۲) حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ لوگ اپنے سفروں میں پنیر کو زائراہ کے طور پر لے جاتے تھے۔

(۲۴۹۱۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِجُبْنَةٍ، فَقِيلَ: إِنَّ هَذَا طَعَامٌ يَصْنَعُهُ الْمُجُوسُ، فَقَالَ: اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ، وَكُلُّوهُ. (ابوداؤد ۳۸۱۵)

(۲۳۹۱۳) حضرت شعبی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں غزوہ تبوک کے موقع پر پنیر لایا گیا اور آپ ﷺ سے کہا گیا۔ یہ وہ کھانا ہے جس کو مجوسی لوگ تیار کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اس پر اللہ کا نام لو اور اس کو کھاؤ۔“ (۲۴۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الْجُبْنَ الْكُوفِيَّ. (۲۳۹۱۴) حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت سالم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کوئی پنیر کھایا کرتے تھے۔

(۲۴۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّوْشَجَانُ أَبُو الْمُغِيرَةِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْجُبْنِ؟ فَقَالَ: مَا يَأْتِينَا مِنَ الْعِرَاقِ فَإِنَّهَا أَعْجَبُ إِلَيْنَا مِنَ الْجُبْنِ.

(۲۳۹۱۵) حضرت نویشان ابوالمغیرہ بیان کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پنیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ہمیں ملک عراق سے کوئی ایسا میوہ نہیں آتا جو ہمیں اس سے زیادہ پسند ہو۔

(۲۴۹۱۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْجُبْنِ؟ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: وَمَا الْجُبْنُ؟ قَالَ: مِنَ اللَّبَنِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: كُلِ الْجُبْنَ وَاشْرَبْهُ، فَقَالَ: إِنَّ فِيهِ مَيْتَةً؟ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: فَلَا تَأْكُلِ الْمَيْتَةَ.

(۲۳۹۱۶) حضرت سعید بن عبیدہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پنیر کے بارے میں سوال کیا؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے پوچھا۔ پنیر کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا۔ دودھ سے بنتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا۔ پنیر کو کھاؤ بھی اور پیو بھی۔ اس آدمی نے کہا اس میں مردار بھی ہوتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا۔ تم مردار کو نہ کھاؤ۔

(۱۵) مَنْ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَخِيكَ الْمُسْلِمِ، فَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ

جو حضرات کہتے ہیں کہ جب تم اپنے مسلمان بھائی کے ہاں جاؤ تو تم اس کے کھانے سے کھاؤ (۲۴۹۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَلِيِّ الْأَزْدِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: إِنَّا نُسَافِرُ فَنَمُرُّ بِالرُّعْيَانِ، وَالصَّبِيِّ، وَالْمَرْأَةِ، فَيَطْعَمُونَا لَحْمًا مَا نَدْرِي مَا جِئَتْهُ؟ فَقَالَ: مَا أَطْعَمَكَ الْمُسْلِمُونَ فَكُلْ. (۲۳۹۱۷) حضرت علی ازدی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا۔ ہم لوگ سفر کرتے ہیں اور اس

دوران ہم چہ واہوں، بچوں اور عورتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ ہمیں گوشت کھلاتے ہیں جبکہ ہمیں اس گوشت کی جنس معلوم نہیں ہوتی؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مسلمان جو کھانا تمہیں کھلائیں تو تم اس کو کھا لو۔

(٢٤٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَخِيكَ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَكَ طَعَامًا فَكُلْ وَلَا تَسْأَلْ، فَإِنْ سَأَلَكَ شَرَابًا فَاشْرَبْ وَلَا تَسْأَلْ، فَإِنْ رَأَيْتَ رَأَيْتَ مِنْهُ شَيْءٌ فَشَجِّهْهُ بِالْمَاءِ.

(۲۳۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب تم اپنے مسلمان بھائی کے پاس جاؤ اور وہ تمہیں کوئی چیز کھلائے تو تم کھاؤ اور سوال نہ کرو۔ پس اگر وہ تمہیں کوئی مشروب پلائے تو تم پی لو اور اس سے سوال نہ کرو۔ پھر اگر تمہیں اس میں سے کوئی چیز شک میں ڈالے تو تم اس میں پانی ملاؤ۔

(٢٤٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: إِذَا دَخَلْتَ عَلَى رَجُلٍ لَا تَتَّهِمُهُ فِي بَطْنِهِ، فَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ، وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ.

(۲۳۹۱۹) حضرت عمر انصاری سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کو کہتے سنا کہ جب تم کسی ایسے آدمی کے ہاں جاؤ جس کو تم اس کے پیٹ کے بارے میں قابلِ تہمت خیال نہ کرو۔ تو تم اس کے کھانے میں سے کھاؤ اور اس کے مشروب میں سے پی لو۔

(٢٤٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا وَجَدْتُ فِي بَيْتِ الْمُسْلِمِ، فَكُلُّ

(۲۳۹۲۰) حضرت جابر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ تمہیں مسلمان کے گھر میں جو چیز ملے تم اس کو کھا سکتے ہو۔

(٢٤٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَاعٍ دَعَانًا لَطْعَامٍ، وَأَتَانَا بِنَبِيذٍ فَكَرِهْتُهُ، فَأَخَذَهُ عَلِيٌّ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ ابْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَلِيٍّ قَشْرِيَهُ، وَقَالَ: إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَحَدِكَ الْمُسْلِمِ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ، وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ.

(۲۳۹۲) حضرت یزید بن ابی زیاد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک چرواہے کے ہاں گئے جس نے ہمیں دعوت پر بلایا تھا۔ وہ ہمارے پاس بنید لے کر آیا۔ میں نے تو اس کو ناپسند کیا لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ..... راوی ابو بکر کہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ابن حسین بن علی رضی اللہ عنہ ہوں..... نے اس کو لے لیا اور پھر اس کو پی بھی لیا اور فرمایا۔ جب تم اپنے کسی مسلمان بھائی کے پاس جاؤ تو تم اس کے کھانے میں سے کھاؤ اور اس کے مشروب میں سے پیو۔

٢٤٩٢٢ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: إِذَا دَخَلْتَ بَيْتَ مُسْلِمٍ فَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ، وَاشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ.

(۲۳۹۲۲) حضرت موسیٰ بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ جب تم کسی مسلمان کے گھر جاؤ تو تم اس کے کھانے میں سے کھاؤ اور اس کے مشروب میں سے پیو۔

(۲۴۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْأَعْرَابَ يَأْتُونَنَا بِلَحْمٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ، ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ، أَمْ لَا؟ فَقَالَ: سَمُّوا عَلَيْهِ، وَكُلُّوهُ.

(بخاری ۲۰۵۷- دارمی ۱۹۷۶)

(۲۳۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ! دیکھنا تو لوگ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں جس کے بارے میں ہمیں کوئی علم نہیں ہوتا کہ یہ کیا ہے؟ اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم اس پر بسم اللہ پڑھ لو اور (اس کو) کھاؤ۔“

## (۱۶) فِي الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ بِالشَّمَالِ

بائیں ہاتھ سے کھانا، پینا

(۲۴۹۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، يُخْبِرُ عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ، فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ. (مسلم ۱۰۵- ابوداؤد ۳۷۷۰)

(۲۳۹۲۳) حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو بکر بن عبد اللہ بن عبد اللہ کو اپنے دادا سے، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کر کے بیان کرتے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”شیطان، بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔ پس جب تم میں سے کوئی کھائے تو اس کو چاہیے کہ وہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیے۔“

(۲۴۹۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ. (احمد ۳/۲۰۲- ابویعلیٰ ۲۲۵۶)

(۲۳۹۲۵) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھائے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیے۔ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔“

(۲۴۹۲۶) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مَرَّاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا تَأْكُلُوا بِشِمَالِكُمْ، وَلَا تَشْرَبُوا بِشِمَالِكُمْ، فَإِنَّ آدَمَ أَكَلَ بِشِمَالِهِ وَنَسِيَ، فَأَوْرَثَهُ ذَلِكَ النَّسْيَانَ.



(۲۳۹۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ تم بائیں ہاتھوں سے نہ کھاؤ۔ اور بائیں ہاتھوں سے نہ پیو۔ حضرت آدم علیہ السلام نے بھول کر بائیں ہاتھ سے کھالیا تھا تو اس سے ان کی یادداشت کمزور ہوئی۔

(۲۳۹۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي: يَا غُلَامُ، سَمِ اللَّهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ. (بخاری ۵۳۷۶۔ مسلم ۱۰۸)

(۲۳۹۲۷) حضرت وہب بن کیسان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن ابی سلمہ کو سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بچپن میں تھا اور میرا ہاتھ بیلہ میں گھوم رہا تھا۔ تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ”اے بچے! اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔“

(۲۳۹۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: اجْلِسْ يَا بَنِي، وَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ. (ابوداؤد ۳۷۷۱۔ نسائی ۶۷۵۶)

(۲۳۹۲۸) حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ اس وقت کھانا کھا رہے تھے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے بیٹے! بیٹھ جاؤ۔ بسم اللہ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔“

(۲۳۹۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلًا وَقَدْ ضَرَبَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى لِيَأْكُلَ بِهَا، قَالَ: لَا، إِلَّا أَنْ تَكُونَ يَدُكَ عَلَيْهِ، أَوْ مُعْتَلَةً. (۲۳۹۲۹) حضرت برید بن ابی مریم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا۔ اس نے بائیں ہاتھ سے کھانے کا ارادہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ مگر یہ صورت ہے کہ تمہارا ہاتھ معذور ہو یا خراب ہو۔

(۲۳۹۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ صَبْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَرُوءَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ، أَنَّ عَالِشَةَ رَأَتْ امْرَأَةً تَأْكُلُ بِشِمَالِهَا، فَهَنَيْهَا.

(۲۳۹۳۰) حضرت عبید اللہ بن ابی جرہہ، اپنی چھوٹی بہن سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ اپنے بائیں ہاتھ سے کھا رہی تھی تو آپ رضی اللہ عنہا نے اس کو منع فرمایا۔

(۲۳۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو زَهْرٍ، عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ، قَالَ: اشْرَبْتُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ بِشِمَالِي، فَلَمْ يَهْنَيْ. (۲۳۹۳۱) حضرت ابن عون سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے ہاں بائیں ہاتھ سے پانی پیا تو انہوں نے

مجھے نہیں روکا۔

(۲۴۹۳۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشْمَالِهِ ، فَقَالَ : كُلْ بِيَمِينِكَ ، قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ ، مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبَرُ ، قَالَ : فَمَا رَفَعَهَا إِلَيَّ فِيهِ . (مسلم ۱۰۷۷ - احمد ۳ / ۳۵)

(۲۴۹۳۲) حضرت ایسا بن سلمہ سے روایت ہے کہ ان سے ان کے والد نے بیان کیا کہ ایک آدمی نے جناب رسول اللہ ﷺ کے ہاں اپنے بائیں ہاتھ سے کھایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔“ اس آدمی نے کہا۔ مجھے اس کی طاقت نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے اس کی طاقت نہ ہو۔“ اس آدمی کو دایاں ہاتھ سے صرف تکبر مانع تھا۔ راوی کہتے ہیں۔ پس یہ شخص پھر دایاں ہاتھ اپنے منہ تک نہیں اٹھا سکتا تھا۔

(۲۴۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ أَحَدُنَا بِشْمَالِهِ . (مسلم ۱۰۳ - ابو داؤد ۳۱۳۳)

(۲۴۹۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ ہم میں سے کوئی اپنے بائیں ہاتھ سے کھائے۔

## (۱۷) فِي لَعْقِ الْأَصَابِعِ

انگلیاں چاٹنے کے بارے میں

(۲۴۹۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا طَعِمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسُحْ يَدَهُ حَتَّى يَمُصَّهَا ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يَبَارِكُ لَهُ فِيهِ .

(مسلم ۱۶۰۷ - ابن ماجہ ۳۲۷۰)

(۲۴۹۳۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنی انگلیوں کو صاف نہ کرے یہاں تک کہ وہ ان کو چوس لے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے لیے کھانے کے کس حصہ میں برکت رکھی گئی ہے۔“

(۲۴۹۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا ، فَلَا يَمْسُحُهَا حَتَّى يَلْعَقَهَا ، أَوْ يَلْعَقَهَا . (بخاری ۵۳۵۱ - مسلم ۱۱۹)

(۲۴۹۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ انگلیوں کو صاف نہ کرے یہاں تک کہ وہ انگلیوں کو چاٹ لے یا چلوادے۔“

(۲۴۹۳۶) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ ، وَقَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْلُتَ الصُّحُفَةَ ، وَقَالَ : إِنْ أَحَدَكُمْ لَا يَذَرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يَبَارِكُ لَهُ فِيهِ . (مسلم ۱۶۰۷۔ ابوداؤد ۳۸۴۱)

(۲۴۹۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب کھانا تناول فرماتے تو آپ ﷺ اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم پیالہ کو صاف کریں اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کسی کو یہ بات معلوم نہیں ہے کہ اس کے لیے کھانے کے کس حصہ میں برکت دی گئی ہے۔“

(۲۴۹۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنَ الطَّعَامِ . (مسلم ۱۳۱۔ نسائی ۶۷۵۲)

(۲۴۹۳۷) حضرت عبد الرحمن بن کعب بن مالک، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو کھانے کے بعد اپنی تین انگلیاں چاٹتے ہوئے دیکھا۔

(۲۴۹۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا يَصْلُحُ لِمُسْلِمٍ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا أَنْ يَمْسَحَ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا ، أَوْ يَلْعَقَهَا .

(۲۴۹۳۸) حضرت عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے۔ کسی مسلمان کے لئے یہ بات بہتر نہیں ہے کہ جب وہ کھانا کھائے تو اپنے ہاتھ کو صاف کر لے یہاں تک کہ اس کو چاٹ لے یا چنوا لے۔

(۲۴۹۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ ، وَكَانَ يَلْعُقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ ، ثُمَّ يَمْسَحُ يَدَهُ بِالتُّرَابِ .

(۲۴۹۳۹) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کے بعد کبھی وضو کرتے نہیں دیکھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کھانے کے بعد اپنی انگلیاں چاٹتے تھے پھر اپنے ہاتھ کو مٹی سے صاف کر لیتے تھے۔

(۲۴۹۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُرِبَ الطَّعَامُ لَا يَمْسَحُونَ أَيْدِيَهُمْ ، حَتَّى يَنْقَوْهَا بِاللُّعْنِ .

(۲۴۹۴۰) حضرت عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس جب کھانا لایا جاتا تو وہ اپنے ہاتھوں کو تہ تک صاف نہیں کرتے تھے جب تک وہ انگلیاں چاٹ نہیں لیتے تھے۔

(۲۴۹۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ : كُنْتُ تَشْهَدُ طَعَامَ ابْنِ عَبَّاسٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : فَأَيُّ شَيْءٍ كُنْتُ تَرَاهُ يَصْنَعُ ؟ قَالَ : كُنْتُ أَرَاهُ يَلْعُقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ .

(۲۴۹۴۱) حضرت ابن عیینہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن ابی یزید سے کہا: تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

کے کھانے میں حاضر ہوتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ میں نے پوچھا۔ تم نے انہیں کیا عمل کرتے دیکھا؟ حضرت عبید اللہ نے کہا۔ میں نے انہیں اپنی تین انگلیاں چاٹتے ہوئے دیکھا کرتا تھا۔

(۲۴۹۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَلْعَقُ الْأَصَابِعَ وَالصَّحْفَةَ، وَقَالَ: إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّهِ الْبُرْكَهُ. (مسلم ۱۱۳۳)

(۲۳۹۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے انگلیاں اور پیالہ چاٹنے کا حکم فرمایا: اور ارشاد فرمایا: ”تمہیں یہ بات معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔“

(۲۴۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا فَرَعَ أَحَدُكُمْ مِنْ طَعَامِهِ، فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يَبَارِكُ لَهُ.

(مسلم ۱۱۳۶)

(۲۳۹۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی ایک کھانے سے فارغ ہو جائے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹنی چاہیے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کس حصہ میں اس کے لئے برکت ہے۔“

(۲۴۹۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ إِذَا أَكَلَ، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبُرْكَهُ. (احمد ۷/۷۷)

(۲۳۹۳۴) حضرت مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ کھانا کھا چکے تو اپنی تین انگلیاں چاٹتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ”آدمی کو معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔“

(۱۸) فِي اللَّقْمَةِ تَسْقُطُ، مَنْ قَالَ تَوَكَّلْ وَلَا تَتْرُكْ

گر جانے والے لقمہ کے بارے میں جو لوگ کہتے ہیں کہ کھالیا جائے اور چھوڑا نہ جائے

(۲۴۹۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَقَعَتِ اللَّقْمَةُ مِنْ يَدِ أَحَدِكُمْ، فَلْيُمْسَحْ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا.

(مسلم ۱۶۰۷۔ ابن ماجہ ۳۲۷۹)

(۲۳۹۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ لقمہ پر جو نقصان وہ چیز لگی ہو اس کو صاف کر دے اور لقمہ کو کھالے۔“

(۲۴۹۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّخَعِيُّ، عَنْ حُسَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ لَقْمَةً سَقَطَتْ مِنْ يَدِهِ فَطَلَبَهَا حَتَّى وَحَدَّهَا

وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ، فَلْيُمِطْ مَا عَلَيْهَا، ثُمَّ لْيَاكُنْهَا، وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ. (احمد ۱۰۰)

(۲۳۹۳۶) حضرت حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے ہاتھ سے ایک لقمہ گر گیا تو انہوں نے اس کو تلاش کیا یہاں تک کہ اس کو پالیا پھر فرمایا۔ جناب رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ”جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اس کو چاہیے کہ اس پر جو کچھ لگا ہے اس کو دور کر دے پھر اس کو کھالے اور اس کو شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔“

### (۱۹) فِي الْأَكْلِ مِنْ وَسْطِ الْقُصْعَةِ

پیالہ کے درمیان سے کھانے کے بارے میں

(۲۴۹۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَكُلُوا مِنْ حَافَتَيْهِ وَدَعُوا وَسْطَهُ، فَإِنَّ الْبَرَكَهَ تَنْزِلُ فِي وَسْطِهِ.

(ابوداؤد ۳۷۶۲۵-۳ ترمذی ۱۸۰۵)

(۲۳۹۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب کھانا رکھا جائے تو تم کھانے کے کناروں سے کھاؤ۔ اور اس کے درمیان کو چھوڑ دو۔ کیونکہ برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے۔“

(۲۴۹۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا وُضِعَتِ الْقُصْعَةُ، فَكُلُوا مِنْ حَوَالَيْهَا، وَذَرُّوا ذُرْوَتَهَا، فَإِنَّ فِي ذُرْوَتِهَا الْبَرَكَهَ.

(۲۳۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب پیالہ (برتن) رکھا جائے تو تم اس کے کناروں سے کھاؤ۔ اور اس کے درمیان کو چھوڑ دو اس لئے کہ پیالہ کے درمیان میں برکت ہے۔

### (۲۰) فِي الرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنَ الْمَخْرَجِ، فَيَأْكُلُ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

آدمی بیت الخلاء سے نکلے اور وضو کرنے سے قبل کھانا کھائے

(۲۴۹۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُوَيْرِثٍ، سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ مِنَ الْعَارِطِ وَأَتَى بِطَعَامٍ، فَقِيلَ لَهُ: أَلَا تَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: لَمْ أَصَلْ فَأَتَوَضَّأُ.

(مسلم ۱۱۹-احمد ۲۲۱)

(۲۳۹۳۹) حضرت سعید بن حویرث سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ ہم جناب نبی کریم ﷺ کے ہاں حاضر تھے کہ آپ ﷺ قضا، حاجت سے واپس تشریف لائے اور آپ ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا، تو آپ ﷺ سے کہا گیا۔



آپ نے وضو کیوں نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے نماز تو نہیں پڑھنی کہ میں وضو کروں۔“

(۲۴۹۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنَ الْخَلَاءِ وَاتَى بِطَعَامٍ ، فَقَالُوا : نَدْعُو بِرِضْوَةٍ ، فَقَالَ : إِنَّمَا أَكُلُ بَيْمَنِي ، وَأَسْتَطِيبُ بِشِمَالِي ، فَأَكُلْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً .

(۲۳۹۵۰) حضرت ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب، بیت الخلاء سے نکلے اور ان کے پاس کھانا لایا گیا تو لوگوں نے کہا: ہم وضو کے لئے پانی منگواتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں صرف اپنے دائیں ہاتھ سے کھاتا ہوں اور اپنے بائیں ہاتھ سے استنجا کرتا ہوں۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا درآنحالیکہ آپ نے پانی کو مس بھی نہیں کیا۔

(۲۴۹۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ دَعَا رَجُلًا إِلَى طَعَامِهِ ، فَقَالَ : إِنِّي قَدْ بُلْتُ ، قَالَ : إِنَّكَ لَمْ تَكُلْ فِي يَدِكَ .

(۲۳۹۵۱) حضرت سالم بن ابی الجعد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو اپنے پاس کھانے کے لئے بلایا تو اس نے کہا: میں نے تو پیشاب کیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اپنے ہاتھ میں تو پیشاب نہیں کیا۔

(۲۴۹۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَعَا عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا إِلَى طَعَامِهِ ، فَقَالَ : إِنِّي قَدْ بُلْتُ ، قَالَ : بَوْلُكَ لَيْسَ فِي يَدِكَ .

(۲۳۹۵۲) حضرت سالم بن ابی الجعد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے ایک شخص کو اپنے کھانے کی طرف بلایا تو اس نے جواب دیا: میں پیشاب کر کے آیا ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا پیشاب تیرے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۱) فِي الْأَكْلِ بِكُمْ إِصْبَعٌ هُوَ ؟

کتنی انگلیوں سے کھانا ہے ؟

(۲۴۹۵۳) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أُخْتِي : أَنَّهَا رَأَتْ الزُّهْرِيَّ يَأْكُلُ بِخَمْسٍ ، فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِالْخَمْسِ .

(۲۳۹۵۳) حضرت زہری کے بھتیجے، حضرت محمد بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میری بھینشہ نے مجھے بتایا کہ اس نے حضرت زہری کو پانچ انگلیوں سے کھاتے دیکھا۔ تو انہوں نے زہری رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا؟ حضرت زہری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جناب نبی کریم ﷺ بھی پانچ انگلیوں سے کھاتے تھے۔

(۲۴۹۵۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا يَأْكُلَانِ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ .

(۲۳۹۵۴) حضرت خالد بن ابی بکر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو تین انگلیوں سے کھاتے دیکھا ہے۔

(۲۴۹۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ ابْنِ لَكْبَبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثَ ، وَيَلْعَقُهَا . (مسلم ۱۲۰۵ - ابوداؤد ۳۸۳۳)

(۲۳۹۵۵) حضرت کعب سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھایا کرتے تھے اور ان کو چاٹ بھی لیتے تھے۔

(۲۲) مَنْ قَالَ يُوْكَلُ الثُّومُ

جو حضرات کہتے ہیں کہ تھوم کھایا جائے گا

(۲۴۹۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ حِفْظَانَ ، عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَكَى صَدْرَهُ ، صُنِعَ لَهُ الْحَسَوُ فِيهِ الثُّومُ فَيَحْسُوهُ .

(۲۳۹۵۶) حضرت مضعب بن سعد، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے سینہ میں جب شکایت ہوتی تو ان کے لئے تھوم کا سوپ تیار کر لیا جاتا تھا وہ اس کو تھوڑا تھوڑا پیتے تھے۔

(۲۴۹۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى صَدْرَهُ ، صُنِعَ لَهُ الْحَسَاءُ فِيهِ الثُّومُ ، فَيَحْسُوهُ .

(۲۳۹۵۷) حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سینہ میں جب شکایت ہوتی تو ان کے لئے تھوم کا سوپ بنایا جاتا تھا جس کو وہ آہستہ آہستہ پیتے تھے۔

(۲۴۹۵۸) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَاجِبِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ سَلَامَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَوَجَدْتُهُ يَأْكُلُ ثُومًا مَسْلُوقًا بِمِلْحٍ وَزَيْتٍ .

(۲۳۹۵۸) حضرت نعیم بن سلامہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے ہاں گیا تو میں نے ان کو نمک اور زیتون کے تیل کے ساتھ ملا ہوا صاف کیا ہوا تھوم کھاتے پایا۔

(۲۴۹۵۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : سُنِلَ عِكْرِمَةُ عَنْهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّا لَنَأْكُلُهُ الْأَسْبُوعَ وَالْأَسْبُوعَيْنِ ، وَلَكِنَّا نَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ .

(۲۳۹۵۹) حضرت عمران بن جبیر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال ہوا؟ تو انہوں نے فرمایا: ہم اس کو ہفتہ، دو ہفتہ بعد کھاتے ہیں۔ لیکن (پھر) ہم مدینہ سے باہر نکل جاتے ہیں۔

(۲۴۹۶۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ مَنصُورٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالْثُّومِ وَالْبَصَلِ نَيْبًا بَاسًا .

(۲۳۹۶۰) حضرت منصور، حضرت ابن سیرین کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کچے تھوم اور پیاز میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۴۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: إِنَّا لَنَأْكُلُ الثُّومَ، وَالْبَصَلَ، وَالْكَرَّاثَ.

(۲۴۹۶۱) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم لوگ تھوم، پیاز اور کراٹ (ایک تیز بو والی سبزی) کھایا کرتے تھے۔

(۲۴۹۶۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالثُّومِ فِي الطَّبِيخِ.

(۲۴۹۶۲) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پختہ سالن میں تھوم ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۴۹۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ شَيْئًا، فَلْيَذْهَبْ رِيحَهُمَا نَضِجًا، يَعْنِي الْبَصَلَ، وَالْكَرَّاثَ.

(۲۴۹۶۳) حضرت محمد بن عوف سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے۔ جو شخص ان دو درختوں سے کھائے تو اس کو چاہیے کہ وہ ان کی بو کو پاک کر ختم کر لے یعنی پیاز اور کراٹ (ایک سبزی)

(۲۴۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: مَا أَعْلَمُ بِأَكْلِ الثُّومِ بَأْسًا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ رِيحُهُ. حضرت محمد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں تھوم کھانے میں کوئی حرج نہیں جانتا إلا یہ کہ آدمی اس کی بو کو ناپسند کرتا ہو۔

(۲۴۹۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُنَضِّجُهُ فِي الْقُدُورِ وَيَأْكُلُهُ.

(۲۴۹۶۵) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ تھوم کو ہانڈیوں میں پکاتے اور پھر کھاتے تھے۔

(۲۳) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَكْلَ الثُّومِ

جو حضرات تھوم کھانے کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۴۹۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ، قَالَتْ: نَزَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَا لَهُ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُولِ، فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: إِنِّي لَسْتُ بِمِثْلِكُمْ، إِنِّي أَخَافُ أَنْ أُوْذَى صَاحِبِي.

(۲۴۹۶۶) حضرت عبید اللہ بن یزید، اپنے والد کے واسطے سے ام ایوب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جناب نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے پس ہم نے آپ ﷺ کے لئے بعض ترکاری میں سے کھانا بنایا تو آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: ”میں تم جیسا نہیں ہوں، میں اپنے ساتھی کو اذیت دینے سے خوف کھاتا ہوں۔“

(۲۴۹۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبُقْلَةِ، فَلَا يَقْرَبِ الْمَسْجِدَ حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا، يَعْنِي الثُّومَ.

(۲۳۹۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس ترکاری (یعنی تھوم) میں سے کھائے تو وہ اس وقت تک مسجد کے قریب نہ آئے جب تک اس کی بو ختم نہ ہو جائے۔“

(۲۴۹۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ طَلْحِ بْنِ حُدَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ حَدِيثُهُ يَأْمُرُنِي أَنْ لَا أَجْعَلَ فِي طَعَامِهِ كُرْثًا.

(۲۳۹۶۸) حضرت حذیفہ کے باورچی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مجھے حکم کرتے تھے کہ میں ان کے کھانے میں کُرث (خاص تیز بو والی ہری) نہ ڈالوں۔

(۲۴۹۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَدِيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حَدِيثِهِ، قَالَ: مَنْ أَكَلَ الثُّومَ، فَلَا يَقْرُبُنَا ثَلَاثًا.

(۲۳۹۶۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جو شخص تھوم کھائے تو وہ ہمارے پاس تین (دن) نہ آئے۔

(۲۴۹۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنَ الْمُغِيرَةِ رِيحَ ثُومٍ، فَقَالَ: أَلَمْ أَنْهَكُمُ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقَسَمْتُ عَلَيْكَ لَتَدْخُلَنَّ بِذَلِكَ، قَالَ: وَعَلَيْهِ جَنَّةٌ، أَوْ قَمِيصٌ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَإِذَا عَلَى صَدْرِهِ عَصَابٌ، قَالَ: أَرَأَيْكَ لَكَ عُذْرًا.

(۲۳۹۷۰) حضرت ابی بردہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت مغیرہ سے تھوم کی بو محسوس کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟“ تو انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو قسم ہے کہ آپ اپنے ہاتھ کو (جبہ یا قمیص میں) ضرور داخل کریں گے۔ اور ان پر (اس وقت) جبہ یا قمیص تھی۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ داخل کیا تو ان پر پٹی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے لیے عذر ہے۔“

(۲۴۹۷۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي الرَّبَابِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرَةٍ فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، فَلَا يَقْرُبُنَا مُصَلًّا.

(۲۳۹۷۱) حضرت ابوالرباب، حضرت معقل بن یسار کے بارے میں روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے انہیں یہ کہتے سنا۔

کہ ہم جناب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس درخت میں سے کھائے تو وہ ہماری نمازگاہ کے قریب نہ آئے۔“

(۲۴۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَى الْحَسَنُ مَعَ أُمِّهِ كُرْثًا، فَقَالَ: يَا أُمَّتَاهُ، أَلَيْكَ هَذِهِ الشَّجَرَةُ الْحَبِيفَةُ.

(۲۳۹۷۲) حضرت معتمر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے پاس کُرث (کودیکھا تو کہا۔ اے اماں جان! اس گندے درخت کو پھینک دیں۔

(۲۴۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبُقْلَةِ، فَلَا يَقْرُبَنَّ مَسْجِدَنَا، أَوْ قَالَ: الْمَسْجِدَ.

(۲۴۹۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس ترکاری میں سے کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے“ یا فرمایا: ”وہ مسجد کے قریب نہ آئے۔“

(۲۴۹۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: أَكَلْتُ ثَوْمًا ثُمَّ أَتَيْتُ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَقَى بِرُكْعَةٍ، فَلَمَّا صَلَّى قُمْتُ أَقْصَى، فَوَجَدَ الرَّيْحَ، فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبُقْلَةِ، فَلَا يَقْرُبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتَّى يَذْهَبَ رِيحُهَا، قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَلَمَّا قَضَيْتُ الصَّلَاةَ أَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لِي عَذْرَاءُ، نَاوِلْنِي يَدَكَ، قَالَ: فَوَجَدْتُهُ وَاللَّهِ سَهْلًا، فَنَاوَلَنِي يَدَهُ، فَأَدْخَلْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَوَجَدَهُ مَعْصُوبًا، فَقَالَ: إِنَّ لَكَ عَذْرَاءً.

(۲۴۹۷۴) حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے تھوم کھایا پھر میں جناب نبی کریم ﷺ کی جائے نماز کے پاس حاضر ہوا۔ میں نے آپ ﷺ کو اس حالت میں پایا کہ آپ ﷺ مجھ سے پہلے ایک رکعت پڑھ چکے تھے۔ چنانچہ جب آپ ﷺ نے نماز پڑھ لی تو میں کھڑا ہوا اور اپنی رہ جانے والی رکعت پڑھنے لگا۔ آپ ﷺ نے یوحسوس کی تو فرمایا: ”جو شخص اس ترکاری میں سے کھائے تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ جب تک اس کہ اس کی بو نہ چلی جائے۔“ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پس جب میں نے نماز پوری کر لی تو میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی عذر ہے۔ آپ مجھے اپنا ہاتھ عنایت فرمائیں۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ بخدا میں نے آپ ﷺ کو بہت نرم پایا چنانچہ آپ ﷺ نے مجھے اپنا ہاتھ تھما دیا اور میں آپ ﷺ کے ہاتھ کو اپنے سینہ کی طرف لے گیا۔ آپ ﷺ نے وہاں پٹی باندھی ہوئی محسوس کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یقیناً تمہارے لیے یہ عذر ہے۔“

(۲۴۹۷۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قُمَيْمٍ، عَنْ شَرِبْلِكِ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبُقْلَةِ الْخَيْشَةِ فَلَا يَقْرُبَنَّ مَسْجِدَنَا، يَعْنِي الثَّوْمَ.

(۲۴۹۷۵) حضرت شریک بن حنبل سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس گندی ترکاری کو کھائے (یعنی تھوم کو کھائے) تو پھر وہ ہماری جائے نماز کے قریب نہ آئے۔“

(۲۴۹۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مُعَدَّانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتَأْكُلُونَ شَحَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَيْشَتَيْنِ، هَذَا الثَّوْمُ، وَهَذَا الْبَصَلُ، كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَجِّدُ رِيحَهُ مِنْهُ، فَيُوْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَيْعِ، فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيَمْتِئَهُمَا طَبْخًا. (مسلم ۳۹۷۷ - احمد ۱/۲۷۷)



(۲۳۹۷۶) حضرت معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا۔ تم لوگ دودرخت ایسے کھاتے ہو جن کو میں گندا سمجھتا ہوں۔ یہ تھوم اور پیاز ہے۔ میں تو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اس آدمی کو دیکھتا کہ جس سے اس کی بو آتی ہوتی تھی کہ اس کو ہاتھ سے پکڑا جاتا اور اس کو بیچ کی طرف باہر نکال دیا جاتا۔ پھر بھی تم میں سے جو اس کو ناگزیر طور پر کھائے تو اس کو چاہئے کہ وہ ان (کی بو) کو پکا کر مار ڈالے۔

(۲۳۹۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الْحَبَرِ ، عَنْ أَبِي رُحْمٍ السَّمَاعِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ فِيهِ بَصَلًا فَكُلُوهُ ، وَكَرِهَتْ أَكْلَهُ مِنْ أَجْلِهِ ، يَعْنِي الْمَلَكَ ، وَأَمَّا أَنْتُمْ فَكُلُوهُ . (مسلم ۱۷۰ - احمد ۵ / ۴۱۳)

(۲۳۹۷۷) حضرت ابو رُحْمہ سماعی سے روایت ہے کہ حضرت ابویوب نے انہیں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اس میں (کھانے میں) پیاز ہے لیکن تم اس کو کھاؤ۔ اور میں اس کے کھانے کو اس (فرشتہ) کی وجہ سے ناپسند کرتا ہوں۔ البتہ تم کھا سکتے ہو۔“

(۲۳۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَكْلَ الثُّومِ ، وَالْبَصَلِ ، وَالْكَرَاثِ . (۲۳۹۷۸) حضرت ہشام، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ تھوم، پیاز اور کراث کے کھانے کے ناپسند کرتے تھے۔

(۲۳۹۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَا يَسُرُّنِي أَنِّي أَكَلْتُهُ ، يَعْنِي الثُّومَ ، وَلَا أَنِّي رَنَنْتُ دَهَبًا .

(۲۳۹۷۹) حضرت حسن سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات خوش نہیں کرتی کہ میں اس کو (یعنی تھوم کو) کھاؤں اور نہ یہ بات کہ مجھے اس کے ہموان سونا ملے۔

## ( ۲۴ ) فِي الْقِرَانِ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ

دودو کھجوریں ملانے کے بارے میں

(۲۳۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سَحِيمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَانِ ، إِلَّا أَنْ تَسْتَإِذِنَ أَصْحَابَكَ . (بخاری ۵۴۴۶ - ترمذی ۱۸۱۴)

(۲۳۹۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (دو کھجوروں کے) ملانے سے منع کیا ہے مگر یہ کہ تم اپنے ساتھیوں سے اجازت لے لو۔

(۲۳۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِهْقَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَأْكُلُ التَّمَرَ كَفًّا .

(۲۳۹۸۱) حضرت موسیٰ بن ہبشان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو پھیلیوں میں کھجوریں بھر کر کھاتے دیکھا ہے۔

(۲۴۹۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي جَحْشٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ أَكَلَ مَعَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا ، فَقَالَ : إِنِّي لَقَدْ قَارَنْتُ فَقَارًا نَوَا .

(۲۳۹۸۲) حضرت ابو جحش، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھجوریں کھائیں تو فرمایا: میں ملار ہا ہوں، تم بھی ملا کر کھاؤ۔

(۲۴۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ ، عَنْ أُمِّهَا ، قَالَتْ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْقُرْآنِ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ ؟ فَقَالَتْ : لَوْ كَانَ حَلَالًا كَانَ دَنَائَةً .

(۲۳۹۸۳) حضرت حبیبہ بنت عباد، اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں۔ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دو کھجوروں کے ملانے کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ اگر یہ کام حلال ہوتا تب بھی یہ کینگی ہے۔

(۲۵) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ التَّمْرَ فِي أَهْلِهِ

جو حضرات، اپنے گھر میں کھجور رکھنے کو مستحب سمجھتے ہیں

(۲۴۹۸۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ طَحْلَاءَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الرَّحَالِ ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَائِشَةُ ، بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِئَاعٌ أَهْلُهُ . (مسلم ۱۵۳۔ ابوداؤد ۳۸۴۷)

(۲۳۹۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ مجھے جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اے عائشہ رضی اللہ عنہا! وہ گھر والے بھوکے ہوتے ہیں جن کے گھر میں کھجور نہ ہو۔“

(۲۴۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَسْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ لَا يُفَارِقَ بُيُوتَهُمُ التَّمْرُ . قَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَسَأَفْسِرُهُ : كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهِمُ الدَّاحِلُ فَأَرَادُوا كَرَامَتَهُ ، فَحَبَسُوهُ وَقَرَّبُوهُ مِنْ قَرِيبٍ . فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ أَكْرَمُوهُ ، وَإِنْ لَمْ يَأْكُلْ فَقَدْ أَجْزَأَ عَنْهُمْ .

قَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَأُخْرَى : يَجِيءُ السَّائِلُ وَلَيْسَ عِنْدَ أَهْلِ الْبَيْتِ خُبْزٌ ، وَلَا يُؤَاتِي أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَخْتَوِا لَهُ مِنْ الدَّقِيقِ وَالْحِنْطَةِ ، فَيُعْطُوهُ التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَيْنِ وَنَحْوَ ذَلِكَ ، فَيُعْطِي عَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ ، وَيُسْتَقِيمُ بِهِ السَّائِلُ .

(۲۳۹۸۵) حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ پہلے لوگ اس بات کو محبوب رکھتے تھے کہ ان کے گھروں سے کھجور ختم نہ ہو۔ حضرت ابراہیم کہتے ہیں۔ میں اس کی تفسیر بیان کرتا ہوں جب ان لوگوں کے ہاں کوئی داخل ہوتا اور وہ اس کی عزت و اکرام کرنا چاہتے تو اس

کو روک لیتے اور اس کو کھانا پیش کرتے۔ پس اگر وہ اس کو کھالیتا تو اس کا اکرام کرتے اور اگر وہ اس کو نہ کھاتا تو یہی ان کے لئے کفایت کر جاتا۔ حضرت ابراہیم کہتے ہیں۔ ایک دوسری تشریح کے مطابق، کوئی سائل آتا اور گھر والوں کے پاس روٹی نہ ہوتی اور وہ گھر والے، خود کو اس بات پر آمادہ پاتے کہ اس سائل کو گندم یا آٹے میں سے دیں تو وہ اس کو ایک، دو کھجوریں وغیرہ دے دیتے۔ پس یہ گھر والوں کو بھی کفایت کر جاتی اور سائل کا کام بھی چل جاتا۔

(۲۴۹۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُفْعِيًا تَمْرًا . (مسلم ۱۶۱۶۔ ابوداؤد ۳۷۶۵)

(۲۴۹۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو اس حالت میں کھجوریں کھاتے دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنی پٹلی اور ران کو ملا کر کھڑا کیا ہوا تھا اور کولہوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

## (۲۶) فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ

کھانے پر بسم اللہ پڑھنا

(۲۴۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرْدَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ لَيُرْصِي عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيُحْمَدَهُ عَلَيْهَا ، أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيُحْمَدَهُ عَلَيْهَا . (مسلم ۸۹۔ ترمذی ۱۸۱۶)

(۲۴۹۸۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یقیناً اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہوتے ہیں اس بات پر کہ وہ کوئی نعمہ کھائے تو اس پر اللہ کی تعریف کرے یا پانی کا گھونٹ پیئے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے۔“

(۲۴۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَتْرِيسِ بْنِ عَرْقُوبٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ قَالَ جِئْتُ يَوْضَعَ طَعَامَهُ : بِسْمِ اللَّهِ خَيْرٌ الْأَسْمَاءِ ، لِلَّهِ مَا فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ ، لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ دَاءٌ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيهِ بَرَكَاتٍ وَعَافِيَةً وَشِفَاءً ، فَلَا يَضُرُّهُ ذَلِكَ الطَّعَامُ مَا كَانَ .

(۲۴۹۸۸) حضرت عتريس بن عرقوب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے فرمایا: جو شخص کھانا رکھتے جاتے وقت یہ کہے۔ (ترجمہ) شروع اللہ کے نام سے جو بہترین نام ہے۔ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے وہ اللہ کے لئے ہے۔ اس کے نام کے ساتھ کوئی بیماری نقصان نہیں دیتی۔ اے اللہ! اس کھانے میں برکت، عافیت اور شفاء پیدا فرما۔ تو یہ کھانا جیسا بھی ہو نقصان نہیں دیتا۔

(۲۴۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا طَعِمْتَ فَتَسَبَّ أَنْ تَسْمِيَ ، فَقُلْ : بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ .

(۲۳۹۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب تم کھانا کھاؤ اور بسم اللہ پڑھنا بھول جاؤ تو یہ کہو۔ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ .

(۲۴۹۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ نَعِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : حَدَّثْتُ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى طَعَامِهِ وَحَمْدَهُ عَلَى آخِرِهِ ، لَمْ يُسْأَلْ عَنْ نَعِيمِ ذَلِكَ الطَّعَامِ .

(۲۳۹۹۰) حضرت نعیم بن سلمہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث بیان کی گئی ہے کہ جب آدمی اپنے کھانے پر اللہ کا نام لے اور آخر میں اللہ کی تعریف کرے تو اس آدمی سے اس کھانے کی نعمتوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔

(۲۴۹۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ سَلْمَانُ إِذَا طَعِمَ يَقُولُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا الْمُوْنَةَ ، وَأَوْسَعَ لَنَا الرِّزْقَ .

(۲۳۹۹۱) حضرت حارث بن سويد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت سلمان جب کھانا کھا لیتے تو کہتے۔ (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو ہمارے لئے مشقتوں سے کفایت کر گیا اور ہمیں خوب وسیع رزق دیا۔

(۲۴۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ رِيَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ مَوْلَى أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا ، قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا ، وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ . (ترمذی ۳۳۵۷۔ ابو داؤد ۳۸۴۶)

(۲۳۹۹۲) حضرت ابوسعید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب کھانا تناول فرماتے تو یہ کہتے۔ (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

(۲۴۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ ، عَنْ هَلَالٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ ، قَالَ : سُبْحَانَكَ مَا أَحْسَنَ مَا تَعْلِيْنَا ، سُبْحَانَكَ مَا أَحْسَنَ مَا تُعْطِيْنَا ، رَبَّنَا وَرَبَّ آبَائِنَا ، وَرَبَّ الْأَوَّلِينَ ، قَالَ : ثُمَّ يَسْمِي اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ، وَيَضَعُ يَدَهُ .

(۲۳۹۹۳) حضرت بلال، حضرت عروہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ جب کھانا رکھ دیا جاتا تو آپ ﷺ کہتے۔ تو پاک ہے۔ کس قدر خوبصورت ہے۔ تو پاک ہے۔ کس قدر خوبصورت اشیاء تو نے ہمیں عطا کیں ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! اے ہمارے بچوں کے پروردگار اور اے ہمارے پہلے آباء و اجداد کے پروردگار، راوی کہتے ہیں۔ پھر وہ اللہ جل شانہ کا نام لیتے اور اپنا ہاتھ (کھانے پر) رکھتے۔

(۲۴۹۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهُ قَدَّمَ

إِلَيْهَا طَعَامٌ ، فَقَالَتْ : أَنْتِدُمُوهُ ، فَقَالُوا : وَمَا إِدَامُهُ ؟ قَالَتْ : تَحْمَدُونَ اللَّهَ عَلَيْهِ إِذَا قَرَعْتُمْ .

(۲۳۹۹۳) حضرت ذکوان ابی صالح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کھانا پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس کے ساتھ سالن بھی بنا لو۔ لوگوں نے پوچھا۔ اس کا سالن کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب تم فارغ ہو چکو تو اللہ تعالیٰ کی اس پر تعریف کرو۔

(۲۴۹۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ إِذَا وَضَعَ الطَّعَامَ ، قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا ، وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ .

(۲۳۹۹۵) حضرت اسماعیل بن ابی سعید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا رکھا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ کہتے (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

(۲۴۹۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِيهِ : بِمِثْلِهِ .

(۲۳۹۹۶) حضرت اسماعیل بن ابی سعید، اپنے والد سے ایسی ہی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۴۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ ، عَنِ ابْنِ أَعْبَدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ : تَدْرِي مَا حَقُّ الطَّعَامِ ؟ قُلْتُ : وَمَا حَقُّهُ ؟ قَالَ : تَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْنَا ، قَالَ : تَدْرِي مَا شُكْرُهُ ؟ قُلْتُ : وَمَا شُكْرُهُ ؟ قَالَ : تَقُولُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا .

(۲۳۹۹۷) حضرت ابن اعبد..... یا ابن معبد..... سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تمہیں پتہ ہے کہ کھانے کا حق کیا ہے؟ میں نے پوچھا: اس کا کیا حق ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کہو۔ بسم اللہ! اے اللہ! جو کچھ آپ ہمیں رزق دیں اس میں برکت (بھی) دیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا۔ جانتے ہو کہ کھانے کا شکر کیا ہے؟ میں نے پوچھا۔ اس کا شکر کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کہو۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور ہمیں پلایا اور جس نے ہمیں مسلمان بنایا۔

(۲۴۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْمِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا .

(۲۳۹۹۸) حضرت ابراہیم نعمی کے بارے میں روایت ہے کہ وہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

(۲۴۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْمِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَهَّأَنَا الْمَوْتَةَ ، وَأَحْسَنَ لَنَا الرِّزْقَ .

(۲۳۹۹۹) حضرت ابراہیم نعمی کے بارے میں روایت ہے کہ وہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو ہمیں مشقت سے کفایت کرتا ہے اور ہمیں اچھا رزق دیتا ہے۔



(۲۵۰۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي لَا يُؤْتَى بِطَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ، حَتَّى الشَّرْبَةُ مِنَ الدَّوَاءِ، فَيَطْعَمُهُ، أَوْ يَشْرِبُهُ حَتَّى يَقُولَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا، وَأَطْعَمَنَا، وَسَقَانَا، وَنَعَمْنَا، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ الْفَتَا نِعْمَتَكَ بِكُلِّ شَرٍّ، وَأَصْحَنَّا وَأَمْسِنَا مِنْهَا بِكُلِّ خَيْرٍ، نَسْأَلُكَ تَمَامَهَا وَشُكْرَهَا، لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، إِلَهَ الصَّالِحِينَ، وَرَبَّ الْعَالَمِينَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْنَا، وَرَقْنَا عَذَابَ النَّارِ.

(۲۵۰۰۰) حضرت ہشام سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میرے والد کے پاس کوئی کھانا یا مشروب نہیں لایا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ دوائی کا ایک گھونٹ بھی لایا جاتا۔ جس کو وہ کھاتے یا پیتے تو یہ کہتے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا۔ ہمیں پلایا اور ہمیں نعمتوں سے نوازا۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تیری نعمتوں نے ہمیں ہر شر کے باوجود ہمیں پالیا اور ہم نے صبح و شام، مکمل خیر کے ساتھ کی۔ ہم آپ سے مکمل نعمتوں اور ان کے شکر یہ کا سوال کرتے ہیں۔ آپ کی (عطا کردہ) خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں ہے۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اے صالحین کے معبود! اے جہانوں کے پروردگار۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (وہی ہوتا ہے) جو اللہ چاہتا ہے۔ طاقت اللہ کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! آپ نے ہمیں جو رزق عطا فرمایا ہے اس میں برکت دیجئے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔

(۲۵۰۰۱) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ، قَالَ: اللَّهُمَّ أَشْبِعْ وَأَرْزُقْ فَهَنُنَّا، وَرَزَقْنَا فَأَكْثَرْتَ وَأَطْيَيْتَ قِرْدَنَا.

(۲۵۰۰۱) حضرت عطاء بن السائب، حضرت سعید بن جبیر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ جب اپنے کھانے سے فارغ ہو جاتے تو کہتے۔ (ترجمہ) اے اللہ! آپ نے (ہمیں) سپرد کر دیا ہے اور آپ نے (ہمیں) سیراب کر دیا ہے پس آپ (اس کو) ہمارے لیے خوشگوار بناد دیجئے اور آپ نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب دیا پس ہمیں اور عطا فرمائیے۔

(۲۵۰۰۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا وَضَعَ الطَّعَامُ فَسَمَّيْتُ فَكُلْ مَا جِئَ بِهِ، فَإِنَّهُ يُجْزِلُكَ التَّسْمِيَةُ الْأُولَى.

(۲۵۰۰۲) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: کہ جب کھانا رکھ دیا جائے تو تم (ایک مرتبہ) بسم اللہ پڑھ دو تو پھر جو کچھ لایا جائے تم اس کو کھا لو اور تمہارے لیے وہی پہلی بسم اللہ کفایت کر جائے گی۔

(۲۷) مَنْ كَانَ يَأْكُلُ مُتَكِنًا

جو لوگ تکیہ لگا کر کھاتے تھے

(۲۵۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْكُلُ مُتَكِنًا.

(۲۵۰۰۳) حضرت یزید بن ابی زیاد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی نے بتایا جس نے (خود) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو تکیہ لگا کر کھاتے دیکھا تھا۔

(۲۵۰۰۴) حَدَّثَنَا قُصَيْبُ بْنُ عِيَّاضٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَكِنًا قَطُّ إِلَّا مَرَّةً ، قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ .

(۲۵۰۰۴) حضرت مجاہد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک مرتبہ تکیہ لگا کر کھانا کھایا تھا اور فرمایا تھا: ”اے اللہ! یقیناً میں تیرا بندہ ہوں اور تیرا رسول ہوں۔“

(۲۵۰۰۵) حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ هَاهُنَا ، إِذَا هُوَ بِمَسْلَحَةٍ لَالٍ فَارِسٍ ، عَلَيْهِمْ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ : هَذَا مُرْدٌ ، قَالَ : فَذَكَّرُوا مِنْ عِظَمِ خَلْقِهِ وَشَجَاعَتِهِ ، قَالَ : فَقَتَلَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ ، ثُمَّ دَعَا بِغَدَائِهِ فَتَعَذَّى وَهُوَ مُتَلَبِّءٌ عَلَى جِيفَتِهِ ، يَعْنِي جَسَدَهُ .

(۲۵۰۰۵) حضرت حصین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ یہاں پر تشریف لائے تو آپ رضی اللہ عنہ کو گزرا ہل فارس کی ایک چوکی پر ہوا جہاں ان پر ایک مرد گمران تھا جس کو ”ہزار مرد“ کہا جاتا تھا۔ راوی کہتے ہیں پس لوگوں نے اس کی جسامت کا حجم اور اس کی شجاعت کا ذکر کیا۔ راوی کہتے ہیں، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس کو قتل کر دیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ناشتہ منگوایا اور آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے مردار جسم پر تکیہ لگائے ہوئے ناشتہ کیا۔

(۲۵۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حِجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ كُنَّا نَأْكُلُ وَنَحْنُ مُتَكِنُونَ .

(۲۵۰۰۶) حضرت عطاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ کھایا کرتے تھے در انحالیکہ ہم تکیہ لگائے ہوتے تھے۔

(۲۵۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَأْكُلُوا تَكَاةً ، مَخَافَةَ أَنْ تَعْظُمَ بَطُونُهُمْ .

(۲۵۰۰۷) حضرت ابراہیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ تکیہ لگا کر کھانے کو اس خوف سے ناپسند کرتے تھے کہ کہیں ان کے پیٹ نہ بڑھ جائیں۔

(۲۵۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَأْكُلُ مُتَكِنًا .

(۲۵۰۰۸) حضرت ابو ہلال سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو تکیہ لگائے کھاتے دیکھا ہے۔

(۲۵۰۰۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي جَحِيفَةَ ، يَرْفَعُهُ ، قَالَ : أَمَا أَنَا فَلَا أَكُلُ مُتَكِنًا .

(بخاری ۵۳۹۸۔ ترمذی ۱۸۳۰)

(۲۵۰۰۹) حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے اور وہ اس کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ بہر حال میں تو تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

(۲۵۰۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُسَامُ بْنُ مِصْكٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَبِيدَةَ

فَسَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يَأْكُلُ مِنْكَ؟ فَأَكَلَ مِنْكَ.

(۲۵۰۱۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبیدہ کے ہاں حاضر ہوا اور ان سے میں نے تکیہ لگا کر کھانے والے شخص کے متعلق سوال کیا؟ تو انہوں نے مجھے تکیہ لگا کر کھا کر دکھایا۔

(۲۸) الرَّجُلُ يَشْتَرِي لِأَهْلِهِ اللَّحْمَ

جو شخص اپنے اہل خانہ کے لئے گوشت خریدتا ہے

(۲۵۰۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي عُمَرَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَعَ رَجُلٍ ذَرَاهِمَ، فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ تَصْنَعُ بِهِذِهِ الذَّرَاهِمِ؟ فَقَالَ: هَذِهِ بَا أُمِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَلَاثُونَ دِرْهَمًا، أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ بِهَا سَمْنًا لِرَمَضَانَ، فَقَالَ: تَجْعَلُهُ فِي السُّكْرَةِ وَتَأْكُلُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَأَدْفَعْهَا إِلَى أُمِّكَ، وَمَرَّهَا أَنْ تَشْتَرِيَ كُلَّ يَوْمٍ بِدِرْهَمٍ لَحْمًا، فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ.

(۲۵۰۱۱) حضرت ابو عمرو الشیبانی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس کچھ درہم دیکھے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم ان درہم سے کیا کرو گے؟ اس آدمی نے کہا اے ابو عبدالرحمن! یہ تیس درہم ہیں، میرا ارادہ یہ ہے کہ میں ان سے ماہ رمضان کے لئے گھی خرید لوں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا، تم اس گھی کو چھوٹی رکابی میں ڈالو گے اور پھر اس کو کھاؤ گے؟ اس آدمی نے کہا۔ جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اور یہ درہم تم اپنی بیوی کو دے دو اور اس سے کہو کہ وہ ہر روز ایک درہم کا گوشت خریدے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

(۲۵۰۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَذَّائٍ، قَالَ: مَرَّ جَابِرٌ عَلَى عُمَرَ بْنِ لَحْمٍ فَبَدَّ اشْتَرَاهُ بِدِرْهَمٍ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: أَشْتَرَيْتُهُ بِدِرْهَمٍ، قَالَ: أَكَلْتُمَا اشْتَهَيْتُمْ شَيْئًا أَشْتَرَيْتُهُ؟ لَا تَكُنْ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا﴾.

(۲۵۰۱۲) حضرت اعمش، اپنے بیان کرنے والے سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور ان کے پاس گوشت تھا جو انہوں نے ایک درہم میں خریدا تھا۔ راوی کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا میں نے اس کو ایک درہم میں خریدا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ کیا جب بھی تمہیں کسی چیز کی خواہش ہوتی ہے تم اس کو خرید لیتے ہو؟ تم اس آیت کے مصداق لوگوں میں سے نہ بنو۔ (ترجمہ) تم نے اپنی لذتوں کو دنیا کی زندگی میں استعمال کر چکے۔

(۲۵۰۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ يَصْفُ دِرْهَمٍ لَحْمًا.

(۲۵۰۱۳) حضرت حمزہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے ہاں ہر روز نصف درہم کا گوشت آتا تھا۔

(۲۵۰۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَصْنَعُ طَعَامًا يَحْضَرُهُ ، فَلَا يَأْكُلُ مِنْهُ فَلَا يَأْكُلُونَ ، فَقَالَ : مَا شَأْنُهُمْ لَا يَأْكُلُونَ ؟ فَقَالُوا : إِنَّكَ لَا تَأْكُلُ فَلَا يَأْكُلُونَ ، فَأَمَرَ بِدِرْهِمٍ كُلِّ يَوْمٍ مِنْ صَلْبِ مَالِهِ فَأَنْفَقَهَا فِي الطَّنَجِ ، فَأَكَلَ وَأَكَلُوا .

(۲۵۰۱۴) حضرت جابر بن ابی سلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کھانا بنایا کرتے تھے۔ (ان کے لئے) جوان کے پاس حاضر ہوتے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے نہیں کھایا تو لوگوں نے بھی نہیں کھایا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے پوچھا، تمہیں کیا ہوا ہے کہ یہ لوگ کھاتے نہیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ آپ نے نہیں کھایا تو انہوں نے بھی نہیں کھایا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے خاص مال سے روزانہ کی بنیاد پر ایک درہم کا حکم دیا جس کو پکانے میں خرچ کیا جاتا تھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے بھی کھانا کھایا اور دیگر لوگوں نے بھی کھایا۔

(۲۵۰۱۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، وَالْفَضْلُ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ الشَّعْبِيُّ يَشْتَرِي كُلَّ جُمُعَةٍ بِدِرْهِمٍ لَحْمًا .

(۲۵۰۱۵) حضرت ابوالخثعم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کو ایک درہم کا گوشت خریدتے تھے۔

(۲۵۰۱۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يَكْفِي أَهْلَ الْبَيْتِ فِي الشَّهْرِ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ لَحْمٍ .

(۲۵۰۱۶) حضرت ابوالخثعم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک گھروالوں کو مہینہ میں تین درہم کا گوشت کفایت کرتا ہے۔

(۲۵۰۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : كَانَ لِعَلِيِّ أَمْرَاتَانِ ، كَانَ يَشْتَرِي كُلَّ يَوْمٍ لِهَذِهِ بِنَصْفِ دِرْهِمٍ لَحْمًا ، وَلِهَذِهِ بِنَصْفِ دِرْهِمٍ لَحْمًا .

(۲۵۰۱۷) حضرت علی بن ربیعہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دو بیویاں تھیں، چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ ہر روز آدھے درہم کا گوشت ایک کے لئے اور آدھے درہم کا گوشت دوسرے کے لئے خرید کرتے تھے۔

(۲۹) مَنْ كَرِهَ مَدَاوِمَةَ اللَّحْمِ

جو حضرات گوشت کی مداومت کو ناپسند کرتے تھے

(۲۵۰۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لِنِسِيِّهِ : لَا تُدِيمُوا أَكْلَ اللَّحْمِ ، وَلَا تُلْظُوا بِالْمَاءِ الْعَذْبِ ، وَلَا تُدِيمُوا لَبْسَ الْقَمِيصِ .

(۲۵۰۱۸) حضرت حزام بن ہشام بن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹوں سے کہا، تم گوشت کھانے میں مداومت نہ کرو اور تم میٹھا پانی پینے میں کثرت نہ کرو اور تم دوا نما قمیص نہ پہنو۔

(۲۵۰۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : يَا بَنِي تَمِيمٍ ، لَا تُدَبِّمُوا أَكْلَ اللَّحْمِ ، فَإِنَّ لَهُ ضَرَاوَةً كَضَرَاوَةِ النَّخْمِ .

(۲۵۰۱۹) حضرت قعقاع بن حکیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ اے بنو تمیم! تم گوشت کھانے کی مداومت نہ کرو، کیونکہ گوشت کی بھی درندگی ہوتی ہے جیسا کہ شراب کی درندگی ہوتی ہے۔

(۲۵۰۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لِيَعَابُ بَأَنَّ لَا يَصْبِرَ عَنِ اللَّحْمِ .

(۲۵۰۲۰) حضرت ہشام بن عروہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ یقیناً (کسی) آدمی کو اس بات پر معیوب کہا جاتا تھا کہ وہ گوشت سے صبر نہیں کر سکتا تھا۔

### (۲۰) الْأَكْلُ مَعَ الْمَجْدُومِ

#### جذام والے آدمی کے ساتھ کھانا

(۲۵۰۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، أَنَّ سَلْمَانَ كَانَ يَصْنَعُ الطَّعَامَ مِنْ كُسْبِهِ ، فَيَدْعُو الْمَجْدُومِينَ فَيَأْكُلُ مَعَهُمْ .

(۲۵۰۲۱) حضرت ابن بریدہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمان، بذات خود اپنی کمائی سے کھانا تیار کرتے پھر جذام والوں کو بلا لیتے اور ان کے ہمراہ کھانا کھاتے۔

(۲۵۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ يَأْكُلُ مَعَ مَجْدُومٍ ، فَجَعَلَ يَضَعُ يَدَهُ مَوْضِعَ يَدِ الْمَجْدُومِ .

(۲۵۰۲۲) ایک آدمی سے روایت ہے کہ اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جذام والے آدمی کے ساتھ کھانا کھاتے دیکھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، جذام والے کے ہاتھ کی جگہ اپنا ہاتھ رکھ رہے تھے۔

(۲۵۰۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ مِنْ ثَقِيفٍ ، فَأَتَى بَطْعَامَ ، فَدَنَا الْقَوْمَ وَتَنَحَّى رَجُلٌ يَدَ هَذَا الدَّاءِ ، يَعْنِي الْجُدَامَ ، فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ : اُدْنُ ، فَدَنَا ، فَقَالَ : كُلْ ، فَأَكَلَ وَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يَضَعُ يَدَهُ مَوْضِعَ يَدِهِ .

(۲۵۰۲۳) حضرت عبدالرحمن بن قاسم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس قبیلہ ثقیف کا ایک وفد آیا، چنانچہ کھانا لایا گیا تو سب لوگ قریب ہو گئے اور ایک آدمی جس کو یہ جذام والی بیماری تھی ایک طرف ہو گیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا قریب ہو جاؤ، چنانچہ وہ قریب ہو گیا۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا کھاؤ۔ پس اس نے کھایا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ کی جگہ رکھنا شروع کیا۔



(۲۵۰۲۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ قُضَالَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ مَجْدُومٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي قُصْعَةٍ، فَقَالَ: كُلْ، بِسْمِ اللَّهِ ثِقَةً بِاللَّهِ، وَتَوَكَّلًا عَلَى اللَّهِ. (ابوداؤد ۳۹۳۱- ابن ماجہ ۳۵۳۲)

(۲۵۰۲۳) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے جذام والے آدمی کا ہاتھ پکڑا اور اس کو اپنے ساتھ پیالہ میں شامل کیا اور فرمایا: ”کھاؤ، بسم اللہ، اللہ پر اعتماد اور اللہ پر توکل کرتے ہوئے۔“

(۲۵۰۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ أَسْوَدُ بِهِ جُدْرِيٌّ قَدْ تَقَشَّرَ، لَا يَجْلِسُ إِلَى جَنْبِ أَحَدٍ إِلَّا أَقَامَهُ، فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ إِلَى جَنْبِهِ.

(۲۵۰۲۵) حضرت یحییٰ بن جعدہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک سیاہ رنگ، چمک زدہ آدمی آیا، جس کے چھلکے اتر رہے تھے۔ وہ جس کے پہلو میں بیٹھا وہی اس کو اٹھا دیتا تھا، لیکن جناب نبی کریم ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو اپنے پہلو میں بٹھالیا۔

(۲۵۰۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لَرِقٍ بَابِنِ عَبَّاسٍ مَجْدُومٌ، فَقُلْتُ لَهُ: تَلْزُقُ بِمَجْدُومٍ؟ قَالَ: فَاْمِضِي، فَلَعَلَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ.

(۲۵۰۲۶) حضرت عکرمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک مجذوم چٹ گیا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا آپ مجذوم کے ساتھ چنے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: چھوڑو، ہو سکتا ہے کہ وہ تم سے اور مجھ سے بہتر ہو۔

(۲۵۰۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، قَالَ: كُنَّا نَوَاتِقُونَ أَنْ يَأْكُلُوا مَعَ الْأَعْمَى وَالْأَعْرَجِ وَالْمَرِيضِ، حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: ﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ﴾.

(۲۵۰۲۷) حضرت مقسم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگ اندھے، لنگڑے اور مریض کے ہمراہ کھانا کھانے سے پرہیز کرتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔ (ترجمہ) ناپیدنا، پانچ اور مریض پر کچھ حرج نہیں۔

(۲۵۰۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ؛ أَنَّهُ قَالَ لِأَهْلِهِ: اصْنَعُوا لِي خَبِيبًا، قَالَ: فَصْنَعُوا، قَالَ: فَدَعَا رَجُلًا كَانَ بِهِ خَبَلٌ، قَالَ: فَجَعَلَ الرَّبِيعُ يُلْقِمُهُ وَلُعَابَهُ يَسِيلُ، فَلَمَّا أَكَلَ وَخَرَجَ، قَالَتْ لَهُ أَهْلُهُ: تَكَلَّفْنَا وَصَنَعْنَا فِيهِ، أَطْعَمْتَهُ؟ مَا يَذَرِي هَذَا مَا أَكَلَ، قَالَ الرَّبِيعُ: لَكِنَّ اللَّهَ يَذَرِي.

(۲۵۰۲۸) حضرت ربیع بن خثیم سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم میرے لیے کھجور اور گھی کا حلہ تیار کرو۔

راوی کہتے ہیں۔ گھر والوں نے یہ تیار کر دیا۔ پھر انہوں نے ایک ایسے آدمی کو بلایا جس کو دیوانگی تھی۔ تو حضرت ربیع نے اس کو لقمہ بنا کر کھلانا شروع کیا حالانکہ اس کا تھوک بہہ رہا تھا۔ چنانچہ جب اس نے کھانا کھالیا اور چلا گیا تو حضرت ربیع سے ان کی گھر والی نے کہا۔ ہم نے اس حلہ کو بنانے میں اس قدر تکلف کیا اور آپ نے اس کو کھلادیا؟ اس کو کیا معلوم کہ اس نے کیا کھایا ہے؟ حضرت ربیع

نے جواب دیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو تو معلوم ہے۔

(۲۵۰۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ جَدِّهِ أُمِّ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ لِي مَوْلَى مَجْدُومٌ ، فَكَانَ يَنَامُ عَلَيَّ فِرَاشِي ، وَيَأْكُلُ فِي صَحَافِي ، وَلَوْ كَانَ عَاشَ كَانَ يَبْقَى عَلَيَّ ذَلِكَ .

(۲۵۰۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میرا ایک مجذوم آزاد کردہ غلام تھا۔ اور وہ میرے بستر پر سوجاتا تھا۔ اور میرے پیالہ میں کھا لیتا تھا۔ اگر وہ (اب) زندہ ہوتا تو اسی طرح (معاہدہ) باقی ہوتا۔

(۳۱) مَنْ كَانَ يَتَّقِي الْمَجْدُومَ

جو حضرات مجذوم سے پرہیز کرتے تھے

(۲۵۰۳۰) حَدَّثَنَا مُسَيْمٌ ، وَشَرِيكٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْدُومٌ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَأَرْجِعْ .

(مسلم ۱۲۶ - احمد ۳۸۹ / ۳)

(۲۵۰۳۰) حضرت عمرو بن شریذ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بنو ثقیف کے وفد میں ایک جذام زدہ شخص تھا۔ تو جناب نبی کریم ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ ”ہم نے تمہیں بیعت کر لیا ہے، پس تم واپس چلے جاؤ۔“

(۲۵۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِرُّ مِنَ الْمَجْدُومِ ، فِرَّارَكَ مِنَ الْأَسَدِ . (بخاری ۴۱۷ - احمد ۲ / ۴۳۳)

(۲۵۰۳۱) ایک شیخ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم جذام زدہ شخص سے یوں بھاگو جیسے تم شیر سے بھاگتے ہو۔“

(۲۵۰۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمَجْدُومِينَ .

(بخاری ۴۱۷ - احمد ۱ / ۲۳۳)

(۲۵۰۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جذام زدہ لوگوں کی طرف مسلسل نہ دیکھا کرو۔“

(۲۵۰۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يُعَجِّبُهُ أَنْ يَتَّقِيَ الْمَجْدُومَ .

(عبدالرزاق ۲۰۳۳۱)

(۲۵۰۳۳) حضرت خالد، حضرت ابو قلابہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہیں مجذوم سے پرہیز کرنا پسند تھا۔

(۲۲) مَنْ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِيَ وَاحِدٍ

جو لوگ کہتے ہیں کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

(۲۵۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِيَ وَاحِدٍ ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ .

(بخاری ۵۳۹۴۔ مسلم ۶۳۱)

(۲۵۰۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔“

(۲۵۰۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِيَ وَاحِدٍ ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ . (مسلم ۱۲۳۱۔ احمد ۳/۳۳۳)

(۲۵۰۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔“

(۲۵۰۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِيَ وَاحِدٍ ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ .

(ترمذی ۱۸۱۹۔ احمد ۲/۳۳۵)

(۲۵۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔“

(۲۵۰۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، قَالَ : أَطَّلْتُ أَبَا خَالِدٍ الْوَلَبِيِّ ذَكَرَهُ عَنْ مَيْمُونَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِيَ وَاحِدٍ .

(احمد ۶/۳۳۵۔ طبرانی ۱۳)

(۲۵۰۳۷) حضرت ميمونہ بنت جحش سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔“

(۲۵۰۳۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُبَيْدُ الْأَعْوَرُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ جَهَّاهِ الْبَغْفَارِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ ، وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِيَ وَاحِدٍ . (طبرانی ۲۱۵۲)

(۲۵۰۳۸) حضرت حجابہ غفاری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کافرسات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔“

(۳۳) مَنْ قَالَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ

جو حضرات کہتے ہیں کہ ایک کا کھانا دو کو کافی ہوتا ہے

(۲۵۰۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الْإِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ. (مسلم ۱۸۱-ترمذی ۱۸۲۰)

(۲۵۰۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ایک آدمی کا کھانا، دو آدمیوں کو کفایت کر جاتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا، چار کو کفایت کر جاتا ہے۔“

(۳۴) بَابُ الشَّيْمَنِ يُوْكَلُّ أَحَدُهُمَا بِالْآخِرِ

ایسی دو چیزوں کا باب، جن میں سے ایک، دوسرے کے ساتھ کھائی جاتی ہے

(۲۵۰۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَأْكُلُ تَمْرًا وَيَتَمَجَّعُ لَبَنًا، فَقَالَ: هَلُمَّ وَسَمِّ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَمِّيهِمَا الْأُطْيَبَيْنِ. (احمد ۳/۴۷۳)

(۲۵۰۴۰) حضرت اسماعیل بن خالد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ میں ایک آدمی کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ آدمی کھجور کھاتا تھا اور دودھ کا گھونٹ بھرتا تھا۔ اس نے کہا، آؤ بسم اللہ کرو کیونکہ جناب رسول اللہ ﷺ ان دونوں کو پاکیزہ کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ شَاتٍ، وَفِي يَدِهِ شَرَابٌ، فَتَأَوَّلَنِي فَقَالَ: اشْرَبْ، قُلْتُ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: ثَلْتُ عَسَلٌ، وَثَلْتُ سَمْنٌ، وَثَلْتُ لَبَنٌ، فَقُلْتُ: لَا أُرِيدُهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ شَرِبْتَهُ لَمْ تَزَلْ دَفِينًا شَبَعَانًا سَائِرَ يَوْمِكَ.

(۲۵۰۴۱) حضرت عطاء بن سائب، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں ایک سردن میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان کے ہاتھ میں کوئی مشروب تھا۔ انہوں نے وہ مجھے دے دیا اور فرمایا: پیو! میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ایک تہائی شہد ہے، ایک تہائی گھی ہے اور ایک تہائی دودھ ہے۔ میں نے عرض کیا میرا دل اس کو نہیں چاہتا۔ انہوں نے فرمایا تم اس کو اگر پی لو گے تو آج پورا دن گرمی کی حالت میں بھی سیراب رہو گے۔

(۲۵۰۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ، وَخَيْشَمَةَ يَأْكُلَانِ أَلِيَةً بِعَسَلٍ.

(۲۵۰۴۲) حضرت علاء بن مسیب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم اور حضرت خثیمہ کو شہد کے ساتھ گوشت کو کھاتے دیکھا۔

(۲۵۰۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطْبَ بِالْقَنَاءِ.

(۲۵۰۴۳) حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو ککڑی کے ساتھ کھجور کھاتے دیکھا۔

(۲۵۰۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبُطِيخَ بِالرُّطْبِ.

(۲۵۰۴۴) حضرت ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ تربوز کھایا کرتے تھے۔

(۲۵) الرَّجُلُ يَرِدُ عَلَى الرَّجُلِ فَيُتَحِفُهُ بِالشَّيْءِ

کوئی آدمی کسی آدمی کے پاس آئے اور وہ اس کو کوئی شے تحفہ کرے

(۲۵۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، قَالَ: أَتَيْنَا ابْنَ سِيرِينَ، فَقَالَ: مَا أَذْرَى مَا أَطْعَمُكَ، لَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ إِلَّا وَفِي بَيْتِهِ، ثُمَّ أَخْرَجَ لَنَا شُهْدَةً فَجَعَلَ يَطْعَمُنَا.

(۲۵۰۴۵) حضرت ابو خالدہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ میں تمہیں کیا کھلاؤں گا تم میں سے ہر ایک آدمی کے گھر میں وہ چیز موجود ہے، پھر انہوں نے ہمارے لئے خاص قسم کا شہد نکالا اور ہمیں کھلانے لگے۔

(۲۶) فِي لَحْمِ الْقِرْدِ

بندر کے گوشت کے بارے میں

(۲۵۰۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَيْسَ الْقِرْدُ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ.

(۲۵۰۴۶) حضرت مجاہد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ بندر ”بہیمۃ الانعام“ (چوپائے جانور) میں سے نہیں ہے۔

(۲۷) فِي لَحْمِ الْقَنْفَذِ

سیہ کے گوشت کے بارے میں

(۲۵۰۴۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَرِهَ الْقَنْفَذَ.



(۲۵۰۴۷) حضرت لیث، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سیہ کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۵۰۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَوِي بِأَكْلِ الْوَبْرِ بَأْسًا.

(۲۵۰۴۸) حضرت ابن طاووس، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سیہ کو کھانے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

### (۳۸) فِي أَكْلِ الْجَرَادِ

#### مڈی کھانے کے بارے میں

(۲۵۰۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي يَعْفُورَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ. (مسلم ۱۵۴۶-ترمذی ۱۸۲۱)

(۲۵۰۴۹) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سات غزوات میں شرکت کی۔ ہم (اس دوران) مڈی کھاتے تھے۔

(۲۵۰۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْبٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، رَجُلٍ مِنْهُمْ، سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ أَكْلِ الْجَرَادِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۵۰۵۰) حضرت شیب، حضرت جندب کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مڈی کھانے کے بارے میں سوال کیا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۵۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: ذُكِرَ لِعُمَرَ جَرَادٌ بِالرَبَذَةِ، فَقَالَ: لَوِ دِدْتُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْهُ قَفْعَةٌ، أَوْ قَفْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۵۱) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مقام ربذہ میں مڈی کاڑ کر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے تو یہ بات پسند ہے کہ میرے پاس مڈی کے ایک یا دو نوکرے ہوں۔

(۲۵۰۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كُنْ أُمَهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ يَتَهَادَوْنَ الْجَرَادَ.

(ابن ماجہ ۳۴۲۰)

(۲۵۰۵۲) حضرت حسن بن عبید اللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو کہتے سنا کہ حضرات امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن، باہم ایک دوسرے کو مڈی، ہدیہ میں دیا کرتی تھیں۔

(۲۵۰۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَقَى لِعَلَى الْجَرَادَ، فَيَأْكُلُهُ.

(۲۵۰۵۳) حضرت حسن بن سعد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے مڈی، صاف کرتے تھے، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو کھاتے تھے۔

(۲۵۰۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ الْجَرَادِ؟ فَقَالَ: أَكَلَهُ عُمَرُ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ، وَصُهَيْبٌ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: وَقَالَ عُمَرُ: وَدِدْتُ أَنْ عِنْدِي قَفْعَةٌ، أَوْ قَفْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۵۳) حضرت داؤد بن ابی ہند سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے ٹڈی کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ٹڈی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت مقداد بن اسود اور حضرت صہیب اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کھایا ہے۔ راوی کہتے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہے کہ میرے پاس ایک ٹوکرایا دو ٹوکریں ہوں۔

(۲۵۰۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ ذَكَرَ الْجَرَادَ، فَقَالَ: وَدِدْتُ أَنْ عِنْدِي مِنْهُ قَفْعَةٌ، أَوْ قَفْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۵۵) حضرت ابو وائل، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ٹڈی کا ذکر کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہے کہ ہمارے پاس ٹڈی کا ایک ٹوکرایا دو ٹوکریں ہوں۔

(۲۵۰۵۶) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عُمَرَ؛ يَنْحُو حَدِيثَ زَائِدَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ.

(۲۵۰۵۲) حضرت عمر کے بارے میں ایک اور روایت بھی ایسی منقول ہے۔

(۲۵۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، وَالْفَضْلُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سَمَاطٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَأْكُلُ الْجَرَادَ.

(۲۵۰۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ٹڈی کو کھایا کرتے تھے۔

(۲۵۰۵۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ يَتَحَلَّبُ قُوَّةً، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَ: أَشْتَهِي جَرَادًا مَقْلً.

(۲۵۰۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ٹھننی ہوئی ٹڈی کھانے کو دل کر رہا ہے۔

(۲۵۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِثْقَى بْنِ سَعِيدٍ أَبِي غَفَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: لَقِصْعَةً مِنْ جَرَادٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ قِصْعَةٍ مِنْ تَرِيدٍ.

(۲۵۰۵۹) حضرت مثنیٰ بن سعد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید کو کہتے سنا: مجھے ٹرید کے (بھرے) پیالہ سے زیادہ ٹڈی سے (بھرا) پیالہ محبوب ہے۔

(۲۵۰۶۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي يَأْكُلُ الْجَرَادَ.

(۲۵۰۶۰) حضرت جعفر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو نڈی کھاتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۲۵۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الطَّبَّيِّ، عَنِ الْأَخْضَرِ بْنِ الْعَجَلَانِ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْجَرَادِ؟ فَقَالَ: كُلُّهُ مَقْلَبٌ بِزَيْتٍ.

(۲۵۰۶۱) حضرت اخضر بن عجلان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے نڈی کے بارے میں سوال کیا؟ انہوں نے فرمایا: تم اس کو زیتون میں بھون کر کھاؤ۔

(۲۵۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الْجَرَادِ؟ فَقَالَ: هُوَ طَيِّبٌ كَصَيْدِ الْبَحْرِ.

(۲۵۰۶۲) حضرت عبد الملک بن حارث، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن جبیر سے نڈی کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ بن جبیر نے فرمایا: یہ سمندر کے شکار کی طرح بالکل پاکیزہ ہے۔

(۲۵۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: كَانَ لَا يَبْرَى بِأَكْلِ الْجَرَادِ بَأْسًا.

(۲۵۰۶۳) حضرت ہشام، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ حضرت حسن نڈی کھانے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۳۹) مَنْ كَانَ لَا يَأْكُلُ الْجَرَادَ

جو حضرات نڈی نہیں کھاتے

(۲۵۰۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَتْ: كَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَرَانَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ الْجَرَادَ فَلَا يَنْهَانَا، وَلَا يَأْكُلُهُ، فَلَا أَذْرِي تَقْدَرُ مِنْهُ، أَوْ يَكْرَهُهُ؟

(۲۵۰۶۴) حضرت ابو سعید کی بیوی، حضرت زینب سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ حضرت ابو سعید بن جبیر ہمیں دیکھتے تھے جبکہ ہم نڈی کھا رہے ہوتے تھے، پس آپ بن جبیر ہمیں منع کرتے تھے اور نہ خود اس کو کھاتے تھے۔ لیکن مجھے یہ بات معلوم نہیں ہے کہ آپ بن جبیر کا یہ عمل اس سے گھن کھانے کی وجہ سے تھا یا آپ بن جبیر اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۵۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ الْجَرَادَ، قُلْتُ: مَا يَمْنَعُكَ مِنْ أَكْلِهِ؟ قَالَ: اسْتَفْذَرُهُ.

(۲۵۰۶۵) حضرت سعید بن مرجانہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر بن جبیر، نڈی نہیں کھایا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا، آپ کو اس کے کھانے سے کیا چیز مانع ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس سے گھن آتی ہے۔

(۲۵۰۶۶) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُبِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُلْقَمَةَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَأْكُلُ الْجَرَادَ.

(۲۵۰۶۶) حضرت ابراہیم، حضرت علقمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ہڈی نہیں کھایا کرتے تھے۔

(۲۵۰۶۷) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَأْكُلُ الْجَرَادَ يَتَقَدَّرُهُ.

(۲۵۰۶۷) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو بوجھ گھن محسوس کرنے کے نہیں کھاتے تھے۔

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئلَ عَنِ الْجَرَادِ؟ فَقَالَ: أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ، لَا أَكُلُهُ، وَلَا أَنَهِي عَنْهُ. (ابو داؤد ۳۸۰۷۔ ابن ماجہ ۳۲۱۹)

(۲۵۰۶۸) حضرت ابو عثمان سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ سے ہڈی کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے لشکروں میں سے سب سے کثرت والی ہے، میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔“

(۲۵۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: الْجَرَادُ نَثْرَةٌ حُوتٍ.

(۲۵۰۶۹) حضرت کعب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہڈی، مچھلی کی چھینک (کی پیداوار) ہے۔

(۲۵۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: هُوَ نَثْرَةٌ حُوتٍ.

(۲۵۰۷۰) حضرت ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ یہ مچھلی کی چھینک ہے۔

#### (۴۰) الطَّيْرُ يَقَعُ فِي الْقَدْرِ، فَيَمُوتُ فِيهَا

ہانڈی میں پرندہ گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے

(۲۵۰۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي طَيْرٍ وَقَعَ فِي قَدْرٍ فَمَاتَ فِيهَا، قَالَ: يُصَبُّ الْمَرْقُ، وَيُؤْكَلُ اللَّحْمُ.

(۲۵۰۷۱) حضرت اشعث، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اُس پرندے کے بارے میں جو ہانڈی میں گر کر مر گیا ہو یہ حکم دیا، فرمایا: اس کا شور بہ گرا دیا جائے گا اور گوشت کھالیا جائے گا۔

(۲۵۰۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ طَيْرٍ وَقَعَ فِي قَدْرٍ وَهِيَ تَغْلَى، فَمَاتَ؟ فَقَالَ: يَهْرَأَقُ الْمَرْقُ، وَيُؤْكَلُ اللَّحْمُ.

(۲۵۰۷۲) حضرت ایوب، حضرت عکرمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے اس پرندے کے بارے میں جو ابلیتی ہوئی ہانڈی میں گر کر مر گیا ہو، سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: شور بہ گرا دیا جائے گا اور گوشت کھالیا جائے گا۔

## (۴۱) فی الجَرِّی

## بام مچھلی کے بارے میں

(۲۵۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شُوذَبٍ ، عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ الطَّبِیْخِ ، قَالَتْ : أُرْسِلْتَنِي أُمِّي فَاشْتَرَيْتُ جَرَّيَا فَبَعَعْتُهُ فِي زَبِيلٍ ، فَخَرَجَ رَأْسُهُ مِنْ جَانِبٍ وَذَنَبُهُ مِنْ جَانِبٍ ، فَمَرَّ بِي عَلِيُّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَرَأَاهُ ، فَقَالَ : هَذَا كَثِيرٌ طَيِّبٌ يُشْبِعُ الْعِيَالَ .

(۲۵۰۷۳) حضرت عمرہ بنت شطح سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میری والدہ نے مجھے بھیجا تو میں نے بام مچھلی خریدی اور اس کو ٹوکری میں ڈالا، پس اس کا سر ایک جانب سے اور اس کی دم ایک (دوسری) جانب سے باہر نکل پڑی۔ اسی دوران امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے اور اس کو دیکھا تو فرمایا: یہ بہت پاکیزہ چیز ہے اہل و عیال کو سیراب کر دیتی ہے۔

(۲۵۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُجَاشِعِ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنْ كُثَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيُّ يَمُرُّ عَلَيْنَا ، وَالْجَرَّيُّ عَلَى سَفَرِنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُهُ ، لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا .

(۲۵۰۷۴) حضرت کھیل، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ، ہمارے پاس سے گزرتے تھے جبکہ ہمارے دسترخوان پر بام مچھلی پڑی ہوتی تھی اور ہم اس کو کھا رہے ہوتے تو آپ رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْجَرَّيِّ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، إِنَّمَا نَحَرَّمَهُ الْيَهُودُ وَنَحْنُ نَأْكُلُهُ .

(۲۵۰۷۵) حضرت عکرمہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بام مچھلی کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس کے علاوہ کوئی بات نہیں کہ یہود نے اس کو حرام قرار دے رکھا تھا اور ہم اس کو کھاتے ہیں۔

(۲۵۰۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فَضِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْجَرَّيِّ ، إِنَّمَا هَذَا شَيْءٌ يَرَوُونَهُ عَنْ عَلِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الضَّعِيفِ .

(۲۵۰۷۶) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ بام مچھلی میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔ یہ وہی چیز ہے جس کے بارے میں لوگوں کا خیال ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صحیفہ میں اس کا ذکر تھا۔

(۲۵۰۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْجَرَّيِّ ؟ فَقَالَ : هُوَ مِنَ السَّمَكِ ، إِنْ أَعْجَبَكَ فَكُلْهُ .

(۲۵۰۷۷) حضرت عبد الاعلیٰ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے بام مچھلی کے بارے میں سوال



کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ مچھلی کی جنس میں سے ہے۔ اگر یہ تمہیں پسند ہے تو تم اس کو کھاؤ۔

(۲۵۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَطْرٍ، عَنْ مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ أَبِي يَعْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ عَنِ الْجَرَّيِّ، وَالطَّحَالِ، وَأَشْبَاهَهُمَا مِمَّا يَكُونُ؟ فَقَالَا هَذِهِ الْآيَةُ: ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾.

(۲۵۰۷۸) حضرت منذر ثوری سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن الحنفیہ سے بام مچھلی، تلی، اور اس جیسی چیزوں کے بارے میں سوال کیا گیا جن کو ناپسند کیا جاتا ہے تو انہوں نے یہ آیت تلاوت کی قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا.

(۲۵۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ الْجَرَّيِّ؟ قَالَ: كُلُّ ذَنْبٍ سَمِينٍ مِنْهُ.

(۲۵۰۷۹) حضرت ابوسلمہ صائغ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح سے بام مچھلی کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: اس میں سے سوئی ذم کو کھاؤ۔

(۲۵۰۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: عَلَيْكَ بِأَذْنَابِهِ.

(۲۵۰۸۰) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ تم پر اس کی ذم لازم ہے (یعنی سوئی دم والی کھاؤ)۔

(۲۵۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْجَرَّيُّ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ.

(۲۵۰۸۱) حضرت ابراہیم بن عبد اللہ بن حسن سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ بام مچھلی سمندر کے شکار میں سے ہے۔

(۲۵۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْجَرَّيِّ، وَالْمَارَاهِيكِ.

(۲۵۰۸۲) حضرت حسن سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ بام مچھلی اور ماراہی میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔

(۲۵۰۸۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ يَقُولُ: مَا لَيْسَ فِيهِ قَشْرٌ مِنَ السَّمَكِ فَإِنَّهُ نَعَافُهُ، وَلَا نَأْكُلُهُ.

(۲۵۰۸۳) حضرت حفص کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر کو کہتے سنا کہ جس مچھلی میں چھکا نہیں ہوتا تو ہم اس سے گھن کھاتے ہیں اور اس کو نہیں کھاتے۔

(۲۵۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْجَرَّيِّ.

(۲۵۰۸۴) حضرت ابراہیم سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ بام مچھلی میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۵۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِأَكْثِلِ الْجَرَّيِّ بَأْسًا.

(۲۵۰۸۵) حضرت ہشام، حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بام مچھلی کھانے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۴۲) فِي لُحُومِ السَّلَاحِفِ وَالرَّقِّ

چھوٹے کچھوے اور بڑے کچھوے کے گوشت کے بارے میں

(۲۵۰۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ أَمَرَهُ بِسُلْحَفَةٍ فَأَكَلَهَا.

(۲۵۰۸۶) حضرت یزید بن ابی زیاد، حضرت ابو جعفر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس کچھ والا یا گیا تو انہوں نے اس کو کھایا۔

(۲۵۰۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ فُقَهَاءُ الْمَدِينَةِ يَشْتَرُونَ الرِّقَّ ، وَيُعَالُونَ بِهَا حَتَّى يَبْلُغَ ثَمَنُهَا دِينَارًا .

(۲۵۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ فقہاء مدینہ بڑے کچھوے کو خریدتے تھے اور اس کی زیادہ سے زیادہ قیمت لگاتے تھے۔ یہاں تک کہ اس کی قیمت ایک دینار تک پہنچ جاتی تھی۔

(۲۵۰۸۸) حَدَّثَنَا عَائِدَةُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِأَكْلِهَا ، يَعْنِي السَّلْحَفَةَ .

(۲۵۰۸۸) حضرت عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس کے کھانے میں یعنی کچھوے کے کھانے میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔

(۲۵۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِأَكْلِ السَّلْحَفَةِ بَأْسًا .

(۲۵۰۸۹) حضرت ابن طاووس، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کچھوا کھانے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۰۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَبْرَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِأَكْلِهَا .

(۲۵۰۹۰) حضرت حسن سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

### ( ۴۳ ) بَابُ التَّخْلِيلِ مِنَ الطَّعَامِ

کھانے کے بعد خلل کرنے کا بیان

(۲۵۰۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَأْمُرُ بِالتَّخْلِيلِ ، وَيَقُولُ : إِنَّ ذَلِكَ إِذَا تَرَكْتَ وَهْنَ الْأَضْرَاسِ .

(۲۵۰۹۱) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، خلل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے اور کہتے تھے، جب خلل چھوڑا جاتا ہے تو یہ دانتوں کو کمزور کر دیتا ہے۔

### ( ۴۴ ) فِي لُحُومِ الْجَلَالَةِ

گندگی کھانے والے جانوروں کے گوشت کے بارے میں

(۲۵۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لُحُومَ الْجَلَالَةِ ، وَالْبَاهِيَا .

(۲۵۰۹۲) حضرت ہشام، حضرت عطاء کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ گندگی کھانے والے جانوروں کے گوشت اور ان

کے دودھ کو کروہ بجھتے تھے۔

(۲۵۰۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْجَلَالَةِ وَالْبَانِيَا. (۲۵۰۹۳) حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے گندگی کھانے والے جانوروں کے گوشت اور ان کے دودھ سے منع فرمایا۔

(۲۵۰۹۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَالَةِ أَنْ يُؤْكَلَ لَحْمُهَا، أَوْ يُشْرَبَ لَبَنُهَا. (مسند ۷۲۳۷) (۲۵۰۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ گندگی کھانے والے جانور کا گوشت کھایا جائے یا اس کا دودھ پیا جائے۔

(۲۵۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: كَانَ عَطَاءٌ لَا يَرَى بِالْجَلَالَةِ بَأْسًا أَنْ يُحَجَّ عَلَيْهَا، وَتُؤْكَلَ إِذَا كَانَ أَكْثَرُ عَلَيْهَا غَيْرِ الْجِلَّةِ، وَإِنْ كَانَ أَكْثَرُ عَلَيْهَا الْجِلَّةُ، فَإِنَّهُ كَرِهَهَا. (۲۵۰۹۵) حضرت ابن جریج سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عطاء گندگی کھانے والے جانور کے بارے میں کوئی حرج نہیں محسوس کرتے تھے کہ اس پر حج کیا جائے اور جب اس کا اکثر چارہ غیر گندگی ہو تو اس کو کھایا جائے اور اگر اس کا اکثر چارہ گندگی ہو تو پھر آپ ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا ہے۔

(۲۵۰۹۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ لَا يَرَى بِأَكْثَلِهَا بَأْسًا. (۲۵۰۹۶) حضرت عمرو، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ گندگی کھانے والے جانور کے کھانے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: نَهَى عَنْ الْبَكَنِ الْجَلَالَةِ وَلُحُومِهَا، وَأَنْ يُحَجَّ عَلَيْهَا وَأَنْ يُعْتَمَرَ. (۲۵۰۹۷) حضرت عکرمہ بن خالد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ گندگی کھانے والے جانور کے گوشت اور دودھ سے منع کیا گیا ہے اور اس بات سے بھی منع کیا گیا ہے کہ اس پر حج یا عمرہ کیا جائے۔

(۲۵۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْبِسُ الدَّجَاجَةَ الْجَلَالَةَ ثَلَاثًا. (۲۵۰۹۸) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ گندگی کھانے والی مرغی کو (ذبح سے پہلے)

تین دن بند رکھتے تھے۔

(۲۵۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَبَنِ

الشَّاةُ الْجَلَالَةُ. (ترمذی ۱۸۲۵۔ ابو داؤد ۳۷۸۰)

(۲۵۰۹۹) حضرت عکرمہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے گندگی کھانے والی بکری کے دودھ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَحْمِ الشَّاةِ الْجَلَالَةِ.

(۲۵۱۰۰) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے گندگی کھانے والی بکری کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبَانِ الْجَلَالَةِ.

(۲۵۱۰۱) حضرت مجاہد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے گندگی خور جانور کے دودھ سے منع فرمایا۔  
(۲۵۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَاحٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَهُ إِبِلٌ جَلَالَةٌ، فَأَصْدَرَهَا إِلَى الْحِمَى ثُمَّ رَدَّهَا، فَحَمَلَ عَلَيْهَا الزَّوَامِلُ إِلَى مَكَّةَ.

(۲۵۱۰۲) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس ایک گندگی خور اونٹ تھا چنانچہ آپ نے اس کو چراگاہ کی طرف بھیج دیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو (کچھ دن بعد) واپس کیا اور پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر مسافروں کا سامان لا کر مکہ کی طرف روانہ کیا۔

(۴۵) مَنْ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

جو لوگ کہتے ہیں: بہترین سالن سرکہ ہے

(۲۵۱۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ. (ترمذی ۱۸۳۹۔ ابو داؤد ۳۸۱۷)

(۲۵۱۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بہترین سالن سرکہ ہے۔“

(۲۵۱۰۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ. (ابو داؤد ۳۸۱۷۔ ترمذی ۱۸۳۹)

(۲۵۱۰۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بہترین سالن سرکہ ہے۔“

(۲۵۱۰۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمِّلِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: زَنَعَمُ الْإِذَا دَامَ الْخَلُّ. (مسلم ۱۶۳- ابن ماجہ ۳۳۱۶)

(۲۵۱۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بہترین سالن سرکہ ہے۔“

(۴۶) الرَّجُلُ يُضْطَرُّ إِلَى الْمَيْتَةِ

جو شخص مردار کھانے پر مجبور ہو جائے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

(۲۵۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْمُضْطَرِّ إِلَى الْمَيْتَةِ، قَالَ: يَأْكُلُ مَا يَقِيْمُهُ.

(۲۵۱۰۶) حضرت ابراہیم سے اس آدمی کے بارے میں روایت ہے، جو مردار خوری پر مجبور ہو چکا ہو وہ کہتے ہیں کہ یہ اتنا کھا سکتا ہے جس سے اس کی کمر سیدھی رہے۔

(۲۵۱۰۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: إِذَا اضْطُرَّ إِلَى مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ، فَهُوَ لَهُ حَلَالٌ.

(۲۵۱۰۷) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب کوئی آدمی حرام کردہ چیز کی طرف مجبور ہو جائے تو وہ اس کے لئے حلال ہے۔

(۲۵۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي رَجُلٍ أَكْرَهَ عَلَى لَحْمِ الْخَنَزِيرِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ، قَالَ: إِنْ أَكَلَ فَرُغْصَةً، وَإِنْ لَمْ يَأْكُلْ فَقِيلَ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(۲۵۱۰۸) حضرت عطاء سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو خنزیر کے گوشت اور شراب کے پینے کے اوپر مجبور کیا گیا ہو؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر یہ آدمی اس کو کھالے تو اس کو اس کی اجازت ہے اور اگر نہ کھائے اور مر جائے تو جنت میں جائے گا۔

(۴۷) الْأَخُوْنَةُ يُؤْكَلُ عَلَيْهَا

دستر خوان پر کھانا کھانے کا بیان

(۲۵۱۰۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ سَلَامِ بْنِ مِسْكِينٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يَأْكُلُ عَلَى خِوَانٍ خَلَجٍ.

(۲۵۱۰۹) حضرت سلام بن مسکین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن زید کے ہاں حاضر ہوا جبکہ وہ خلیج نامی درخت کے بنائے ہوئے دسترخوان پر کھانا کھا رہے تھے۔

(۴۸) الْمُجُوسِيَّةُ تَخْدُمُ الرَّجُلَ

مجوسی عورت آدمی کی خدمت کر سکتی ہے

(۲۵۱۱۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْخَادِمِ الْمُجُوسِيَّةِ تَكُونُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ.



فَتَطْبُخُ لَهُ وَتَعْمَلُ لَهُ ، فَلَمْ يَرِ بِذَلِكَ بَأْسًا .

(۲۵۱۱۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ بخوی عورت مسلمان مرد کے لیے کھانا پکا سکتی ہے اور اس کے کام کاج کر سکتی ہے۔

(۲۵۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، وَالْمُعِيزَةِ بْنِ شُبَيْلٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى سَلْمَانَ وَعِنْدَهُ عِلْجَةٌ تَعَاطِيهِ .

(۲۵۱۱۱) حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سلمان کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے پاس بخوی خادمہ تھی جو ان کی خدمت کرتی تھی۔

### ( ۷۹ ) فِي أَكْلِ السَّبَاعِ

درندہ کھانے کے بارے میں

(۲۵۱۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَرَأَيْتُ عَلَى إِخْوَانِهِ أَلْوَانَ السَّبَاعِ ، أَوْ قَالَ : سِبَاعٍ مِنَ الطَّيْرِ .

(۲۵۱۱۲) حضرت طلحہ بن یحییٰ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے ان کے دسترخوان پر متنوع قسم کے درندے دیکھے..... یا فرمایا..... مختلف درندے جنس کے پرندے تھے۔



# کِتَابُ اللَّبَاسِ

(۱) مَنْ رَخَّصَ فِي لِبْسِ الْخَزْ

جو حضرات ریشم سے بنے ہوئے کپڑے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۵۱۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِطْرَفَ خَزْ ، وَرَأَيْتُ عَلَى الْقَاسِمِ مِطْرَفَ خَزْ ، وَرَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَزًّا .

(۲۵۱۱۳) حضرت یحییٰ بن ابن اسحاق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے جسم پر ریشم سے بنا ہوا کپڑا دیکھا اور میں نے حضرت قاسم کے جسم پر ریشم سے بنا ہوا کپڑا دیکھا اور میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کو ریشم سے بنا کپڑا پہنے دیکھا۔

(۲۵۱۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّهِ كِسَاءُ خَزْ ، وَكَانَ يُخَضَّبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ .

(۲۵۱۱۴) حضرت عیزار بن حرث سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو اس طرح دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ پر ریشم سے تیار کردہ چادر تھی اور آپ رضی اللہ عنہ ہندی اور کتم (خاص بوٹی) کے ذریعہ خضاب کرتے تھے۔

(۲۵۱۱۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى مِطْرَفَ خَزْ .

(۲۵۱۱۵) حضرت شیبانی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ پر ریشم سے تیار کردہ چادر دیکھی ہے۔

(۲۵۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَيْيَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ لِأَبِي بَكْرَةَ مِطْرَفُ خَزْ سَدَاهُ حَرِيرٌ ، فَكَانَ يَلْبَسُهُ .

(۲۵۱۱۶) حضرت عیینہ بن عبد الرحمن، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکرہ کے پاس ریشم سے تیار کردہ چادر تھی جس کا ناما ریشم کا تھا اور آپ ﷺ اس کو پہننا بھی کرتے تھے۔

(۲۵۱۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ أَبِي بَنٍ زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى مِطْرَفَ خَزٍّ فَلَبِسَهُ حَتَّى تَقَطَّعَ ، ثُمَّ نَقَضَهُ مَرَّةً أُخْرَى .

(۲۵۱۱۷) حضرت یزید بن ابی زیاد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ پر ریشم سے بنی ہوئی چادر دیکھی جس کو انہوں نے پہنا، یہاں تک کہ وہ چادر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی..... پھر آپ ﷺ نے اس کو ایک مرتبہ ہی لیا۔

(۲۵۱۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَ لَهَا كِسَاءُ خَزٍّ ، فَكَسَتْهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ .

(۲۵۱۱۸) حضرت ہشام بن عروہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک ریشم سے تیار شدہ چادر تھی۔ آپ ﷺ نے وہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو پہنا دی۔

(۲۵۱۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ عَلَى بَغْلَةٍ ، وَرَأَيْتُ عَلَيْهِ عِمَامَةَ خَزٍّ ، وَمِطْرَفَ خَزٍّ .

(۲۵۱۱۹) حضرت اسماعیل بن خالد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت احنف بن قیس کو خچر پر سوار دیکھا اور میں نے ان پر ریشم کا عمامہ اور ریشم (سے تیار شدہ) چادر دیکھی۔

(۲۵۱۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، وَشُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ ، وَالشَّعْبِيِّ ، مِطْرَفَ الْخَزِّ ، وَرَأَيْتُ عَلَى شُرَيْحٍ مِطْرَفَ خَزٍّ ، وَبُرْنُسَ خَزٍّ .

(۲۵۱۲۰) حضرت اسماعیل بن ابن خالد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس بن ابی حازم، حضرت شہیل بن عوف اور حضرت شعبی پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ چادر دیکھی اور میں نے حضرت شریح پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ چادر اور اُون اور ریشم سے تیار شدہ بڑی ٹوپی دیکھی۔

(۲۵۱۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَبِيُّ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقُطَّانِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَمَّارٌ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى أَبِي قَتَادَةَ مِطْرَفَ خَزٍّ ، وَرَأَيْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ مِطْرَفَ خَزٍّ ، وَرَأَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَا لَا أَحْصِي .

(۲۵۱۲۱) حضرت عمران قطان سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عمار نے بتایا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ چادر دیکھی اور میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ چادر دیکھی اور میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ پر (ریشم کی چادر) اتنی مرتبہ دیکھی جس کو میں شمار نہیں کر سکتا۔

(۲۵۱۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بُرْنُسَ خَزٍّ .

(۲۵۱۲۲) حضرت ولید بن جمیع سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ بن عبد اللہ پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ

بڑی ٹولی دیکھی۔

(۲۵۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، وَعَلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَكْحِيَةَ خَزٍّ .

(۲۵۱۲۳) حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت عروہ بن زبیر، اور حضرت علی ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہما پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ چادریں دیکھیں۔

(۲۵۱۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى الْقَاسِمِ ، وَأَبِي جَعْفَرٍ جُبَّتَيْنِ مِنْ خَزٍّ ، وَجُبَّةَ أَبِي جَعْفَرٍ مِنْ خَزٍّ أَدَكْنَ .

(۲۵۱۲۴) حضرت محمد بن اسحاق سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم، اور حضرت ابو جعفر پر دو جُتے اُون اور ریشم سے تیار شدہ دیکھے اور حضرت ابو جعفر کے چُپے کارنگ مائل بسیا ہی تھا۔

(۲۵۱۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَجْلَحِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ الْحُسَيْنِ كِسَاءُ خَزٍّ ، يَلْبَسُهُ كُلَّ جُمُعَةٍ .

(۲۵۱۲۵) حضرت حبیب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اُون اور ریشم سے تیار شدہ ایک چادر تھی جس کو وہ ہر جمعہ پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۱۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلَى جُبَّةِ خَزٍّ ، فَأَخَذَ بِيَدِي جُنَّتِي وَقَالَ : مَا أَجُودَ جُبَّتَكَ هَذِهِ ، قَالَ : قُلْتُ : وَمَا تُغْنِي وَقَدْ أَفْسَدُوهَا عَلَيَّ ، قَالَ : وَمَنْ أَفْسَدَهَا ؟ قُلْتُ : سَالِمٌ ، قَالَ : إِذَا صَلَحَ قَلْبُكَ فَلَبَسْ مَا بَدَأَ لَكَ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ قَوْلَهُمَا لِلْحَسَنِ ، فَقَالَ : إِنَّ مِنْ صَلَاحِ الْقَلْبِ تَرْكَ الْخَزِّ .

(۲۵۱۲۶) حضرت علی بن زید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا، جبکہ مجھ پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ جُتہ تھا۔ پس انہوں نے میرے جُتہ کی آستین کو پکڑا اور کہا، تمہارا یہ جُتہ کتنا خوبصورت ہے؟ کہتے ہیں میں نے کہا۔ لوگوں نے تو اس کو مجھ پر فاسد قرار دیا ہے؟ انہوں نے پوچھا اس کو کس نے فاسد قرار دیا ہے؟ میں نے کہا۔ حضرت سالم نے، انہوں نے کہا جب تمہارا دل درست ہو تو تم جو چاہو پہن لو۔ راوی کہتے ہیں میں نے ان دونوں کی بات حضرت حسن سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: دل کی درستگی بھی اُون اور ریشم سے بنے کپڑے کو چھوڑنے سے ہے۔

(۲۵۱۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، سَأَلْتُهُ ، قُلْتُ : كَانُوا يَلْبَسُونَ الْخَزَّ ؟ قَالَ : كَانُوا يَلْبَسُونَهُ وَيَكْرَهُونَهُ ، وَيَرْجُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ .

(۲۵۱۲۷) حضرت ابن عون، حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے اُن سے سوال کیا میں نے کہا، پہلے لوگ خَز (اُون اور ریشم سے تیار) پہنا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا وہ لوگ خَز پہنتے تو تھے لیکن اس کو ناپسند کرتے تھے اور خدا کی رحمت کی

امید رکھتے تھے۔

(۲۵۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بِعَرَاقَاتٍ، وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ مِنْ خَزْرٍ أَصْفَرٍ. (حضرت شیبانی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی کو مقام عرافات میں دیکھا جبکہ ان پر زرد رنگ کے اون اور ریشم سے تیار شدہ چادر تھی۔

(۲۵۱۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ سَعْدٌ عَلَى ابْنِ عَامِرٍ، وَتَحْتَهُ مَرَافِقُ مِنْ خَرِيرٍ، فَأَمَرَ بِهَا فَرَفَعَتْ، فَلَمَّا دَخَلَ سَعْدٌ دَخَلَ وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ مِنْ خَزْرٍ، فَقَالَ لَهُ: اسْتَأْذَنْتَ عَلَيَّ وَتَحْتِي مَرَافِقُ مِنْ خَرِيرٍ، فَأَمَرْتُ بِهَا فَرَفَعْتَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: نَعَمْ الرَّجُلُ أَنْتَ إِنْ لَمْ تَكُنْ مِمَّنْ قَالَ اللَّهُ: ﴿أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا﴾ وَاللَّهُ لَأَنْ أَضْطَجِعَ عَلَى جَمْرِ الْقَصَى أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَضْطَجِعَ عَلَيْهَا، قَالَ: فَهَذَا عَلَيْكَ شَطْرُ خَرِيرٍ وَشَطْرُ خَزْرٍ، قَالَ: إِنَّمَا يَلِي جِلْدِي مِنْهُ الْخَزْرُ.

(۲۵۱۲۹) حضرت صفوان بن عبد اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عامر رضی اللہ عنہ کے ہاں آنے کی اجازت طلب کی۔ جبکہ حضرت ابن عامر رضی اللہ عنہ کے نیچے ریشم سے بنے ٹیکے تھے، چنانچہ حضرت ابن عامر رضی اللہ عنہ نے ان کے بارے میں حکم دیا اور ان کو اٹھا دیا گیا، پھر جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عامر رضی اللہ عنہ کے ہاں داخل ہوئے تو ابن عامر رضی اللہ عنہ پر اون اور ریشم سے تیار شدہ ایک دھاریدار چادر تھی۔ حضرت ابن عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا، آپ نے مجھ پر داخلہ کی اجازت مانگی تو میرے نیچے ریشم کے ٹیکے تھے چنانچہ میں نے ان کے بارے میں حکم دیا اور وہ اٹھا دیئے گئے۔ اس پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا۔ اگر آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ (ترجمہ) تم نے اپنی لذتوں کو دنیا میں پورا کر لیا۔

تو آپ بہترین آدمی ہوں بخدا مجھے تو جھاڑ کے درخت کے انگارے پر لیٹنا نسبت اس پر لیٹنے کے زیادہ محبوب ہے پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا، آپ پر یہ جو چادر ہے اس کا بھی ایک حصہ ریشم اور ایک حصہ خزراون اور ریشم سے بنا ہوا ہے؟ حضرت ابن عامر رضی اللہ عنہ نے کہا، میرے جسم کے ساتھ اس میں سے خزرا ہوا ہے۔

(۲۵۱۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ مِطْرَفَ خَزْرٍ قَدْ ثَنَاهُ.

(۲۵۱۳۰) حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے اوپر خز سے بنی ہوئی چادر دیکھی جس کو آپ نے موڑا ہوا تھا۔

(۲۵۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ، عَنْ خَيْثَمَةَ؛ أَنَّ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَلْبَسُونَ خَزْرًا.



(۲۵۱۳۱) حضرت خثیمہ سے روایت ہے۔ کہ جناب نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تیرہ افراد اُون اور ریشم سے تیار شدہ کپڑا پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۱۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ مِطْرَفَ خَزٍّ، وَرَأَيْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِطْرَفَ خَزٍّ أَبْيَضَ.

(۲۵۱۳۲) حضرت عثمان بن ابی ہند سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ دھاری دار چادر دیکھی، اور میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ پر اُون اور ریشم سے تیار شدہ سفید دھاری دار چادر دیکھی۔

## (۲) فِي لِبْسِ الْحَرِيرِ، وَكَرَاهِيَةِ لِبْسِهِ

ریشم پہننے کے بارے میں اور اس کے پہننے میں کراہت کے بارے میں

(۲۵۱۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ. (بخاری ۵۸۳۲۔ مسلم ۲۱)

(۲۵۱۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دنیا میں ریشم کو پہن لیا تو وہ آخرت میں ریشم کو نہیں پہنے گا۔

(۲۵۱۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، قَالَ: أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حَرِيرٍ، فَأَهْدَاهَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَلَمَّا رَأَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي، أَجْعَلُهَا خُمْرًا بَيْنَ النِّسَاءِ.

(۲۵۱۳۴) حضرت ہبیرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کو ریشم سے تیار کردہ ایک جوڑا ہدیہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے وہ جوڑا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ہدیہ کر دیا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو پہن لیا۔ پس جب آپ ﷺ نے اس جوڑے کو دیکھا تو فرمایا: جو چیزیں اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں، اس کو میں تیرے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں۔ اس کو عورتوں کے درمیان دوپٹہ بنا کر دے دو۔“

(۲۵۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي، حُلٌّ لِإِنَائِهِمْ. (ترمذی ۱۷۲۰۔ احمد ۳/۳۹۲)

(۲۵۱۳۵) حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ریشم اور سونا میری امت کے مردوں پر حرام ہے اور ان کی عورتوں کے لیے حلال ہے۔

(۲۵۱۳۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْكَانِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدِّيَاكِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ.

(۲۵۱۳۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دیبا، حریر اور استبرق سے منع فرمایا۔  
(۲۵۱۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أَبِي فَاخِخَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مُسَيَّرَةً بِحَرِيرٍ إِمَّا سَدَاها، أَوْ لُحْمَتَهَا، فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْ، فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَصْنَعُ بِهَا، أَلْبَسَهَا؟ قَالَ: لَا، إِنِّي لَا أَرُصِي لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي، وَلَكِنْ اجْعَلْهَا خُمْرًا بَيْنَ الْقَوَاطِمِ. (ابن ماجہ ۳۵۹۶)

(۲۵۱۳۷) حضرت ابوفاختہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے ہبیرہ بن یریم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بیان کیا کہ جناب نبی کریم ﷺ کے پاس ریشمی تار کا ایک جوڑا..... جس کا تانا یا تار ریشم کا تھا..... ہدیہ میں آیا۔ تو آپ ﷺ نے وہ جوڑا مجھے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کو) بھیج دیا پس میں (اس کو لے کر) آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اس کا کیا کروں؟ اس کو پہن لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ جو چیز میں اپنے لیے پسند نہیں کرتا وہ تیرے لیے بھی پسند نہیں کرتا۔ لیکن تم اس کپڑے کو قواطم..... فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا، فاطمہ بنت اسد اور فاطمہ بنت حمزہ..... کے درمیان دوپٹہ بنا کر تقسیم کر دو۔

(۲۵۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حَدِيفَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَلْبَسَ الْحَرِيرَ وَالذِّيَاكِ، وَقَالَ: هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ.

(مسلم ۱۶۳۷- نسائی ۹۷۱۵)

(۲۵۱۳۸) حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کیا کہ ہم دیبا، حریر اور ریشم پہنیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چیزیں کفار کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

(۲۵۱۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصَّالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أَبِي فَاخِخَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْحُو حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أَبِي فَاخِخَةَ.

(۲۵۱۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے ابوفاختہ والی حدیث کی طرح حدیث روایت کرتے ہیں۔

(۲۵۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حَدِيفَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ، وَقَالَ: هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ.

(بخاری ۵۸۳۱- مسلم ۱۶۳۷)

(۲۵۱۴۰) حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ریشم اور سونے کے پہننے سے منع فرمایا۔

اور ارشاد فرمایا: یہ چیزیں کفار کے لئے دنیا میں ہیں اور ہمارے لئے آخرت میں ہیں۔

(۲۵۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً يَسِرَّاءَ مِنْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ ابْتِئْتُ هَذِهِ الْحُلَّةَ لِلْوَفْدِ وَلِیَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا يُنْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ. (بخاری ۸۸۶، مسلم ۱۶۳۸)

(۲۵۱۴۱) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ خبر دی کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خالص ریشم کا ایک جوڑا دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ یہ جوڑا وفود اور جمعہ کے لئے خرید لیں؟ اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کو وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۲۵۱۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَیَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ یَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ؛ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَعَلَيْهِ قُرُوجٌ، يَعْنِي قَبَاءً مِنْ حَرِيرٍ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ نَزَعَهُ نَزْعًا عَنيفًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّيْتَ وَهُوَ عَلَيْكَ، قَالَ: إِنَّ هَذَا لَا يَنْبَغِي لِلْمُتَّقِينَ. (بخاری ۳۷۵، مسلم ۲۳)

(۲۵۱۴۲) حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز مغرب پڑھائی اور اٹھا لیا کہ آپ ﷺ پر ریشم کی ایک قباعت تھی، پھر جب آپ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ ﷺ نے اس کو انتہائی ترش روٹی کے ساتھ اٹا دیا۔ اس پر میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے (ابھی) نماز پڑھائی تب تو یہ آپ پر تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً متقین کے لئے یہ مناسب نہیں ہے۔

(۲۵۱۴۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُمَانَ، عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ وَالذِّبَاجِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا، ثُمَّ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ، ثُمَّ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ الثَّالِثَةَ، ثُمَّ الرَّابِعَةَ وَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ. (بخاری ۵۸۲۸، مسلم ۱۶۳۲)

(۲۵۱۴۳) حضرت ابو عثمان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ اور ذباج سے منع کیا کرتے تھے مگر اتنی مقدار، اس کے بعد راوی اپنی ایک انگلی پھر دوسری انگلی پھر تیسری انگلی اور پھر چوتھی انگلی سے اشارہ کیا اور فرمایا، جناب رسول اللہ ﷺ ہمیں اس سے منع کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي كَثْفٍ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى أَتَيْتُ دَارَهُ، فَأَتَاهُ بَنُونَ لَهُ عَلَيْهِمْ قُمُصٌ حَرِيرٌ فَخَرَفَهَا، وَقَالَ: انْطَلِقُوا إِلَى أُمَمِكُمْ فَلْيَلْبَسُكُمْ غَيْرَ هَذَا.

(۲۵۱۴۴) حضرت ابو کنف سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ میں ان کے گھر آ پہنچا، پس آپ کے پاس آپ کے بیٹے آئے اور ان کے جسم پر ریشم کی قمیصیں تھیں۔ حضرت عبداللہ نے انہیں پھاڑ دیا، اور فرمایا: تم اپنی والدہ

کے پاس چلے جاؤ تا کہ وہ تمہیں اس کے علاوہ لباس پہنائے۔

(۲۵۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَزْوَانَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: رَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ ابْنًا لَهُ عَلَيْهِ قَمِيصٌ مِنْ حَرِيرٍ، فَشَقَّهُ، وَقَالَ: إِنَّمَا هَذَا لِلنِّسَاءِ.

(۲۵۱۴۵) حضرت مہاجر بن شماس اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے اپنے ایک بیٹے کو اس طرح دیکھا کہ اس پر ریشم کی قمیص تھی تو آپ ﷺ نے قمیص کو پھاڑ دیا اور فرمایا: یہ صرف عورتوں کے لئے ہے۔

(۲۵۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْمُعِيرَةِ الْعُصَيْي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قَدِمَ حُدَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ مِنْ سَفَرٍ، وَقَدْ كَسَى وَلَدَهُ الْحَرِيرَ، فَتَرَاعَ مِنْهُ مَا كَانَ عَلَى ذُكُورٍ وَلَدِهِ، وَتَرَكَ مِنْهُ مَا كَانَ عَلَى بَنَاتِهِ.

(۲۵۱۴۶) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ ایک سفر سے واپس تشریف لائے۔ اور ان کے بچوں کو ریشم پہنایا ہوا تھا، پس انہوں نے اپنی اولاد میں سے مذکر اولاد پر سے وہ کپڑے اتار دیئے اور اپنی مؤنث اولاد کے جسم پر وہ کپڑے رہنے دیئے۔

(۲۵۱۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَمَعَهُ ابْنُ لَهُ عَلَى عُمَرَ، عَلَيْهِ قَمِيصٌ حَرِيرٍ، فَشَقَّ الْقَمِيصَ.

(۲۵۱۴۷) حضرت سعد بن ابراہیم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، اپنے بیٹے کے ہمراہ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور بیٹے نے ریشم کی قمیص پہنی ہوئی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ قمیص پھاڑ دی۔

(۲۵۱۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ؛ أَنَّهُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ، قَالَ: قَالَ: أَلَا لَا تَلْبَسُوا نِسَاءَ كُمْ الْحَرِيرَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ، فَإِنَّهُ مَنْ لَبَسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ. (بخاری ۵۸۳۳۔ مسلم ۱۶۳۱)

(۲۵۱۴۸) حضرت خلیفہ بن کعب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ انہوں نے کہا خبردار! تم اپنی عورتوں کو (بھی) ریشم نہ پہناؤ، کیونکہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم ریشم نہ پہنو کیونکہ جو دنیا میں پہن لے گا وہ آخرت میں اس کو نہیں پہنے گا۔“

(۲۵۱۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهُمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَفَاقِيِّ سَمِعَهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيرًا بِشِمَالِهِ وَذَهَبًا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ:

إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي، حِلٌّ لِنِسَائِهِمْ. (ابوداؤد ۳۰۵۳۔ احمد ۱/۱۱۵)

(۲۵۱۳۹) حضرت عبداللہ بن زریع غافقی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ پر ریشم اور اپنے دائیں ہاتھ میں سونے کو پکڑا پھر ان دونوں کو لے کر اپنے ہاتھ اوپر اٹھائے اور فرمایا: ”یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں۔“

(۲۵۱۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ؛ أَنَّ عَطَّارَ بْنَ حَاجِبٍ جَاءَ بِثَوْبٍ دِيْبَاجٍ كَسَاهُ إِيَّاهُ كِسْرَى ، فَقَالَ عُمَرُ : أَلَا اشْتَرِيهِ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : إِنَّمَا يَلْبَسُهُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ . (بخاری ۸۸۶ - احمد ۶ / ۲۸۸)

(۲۵۱۵۰) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عطارد بن حاجب دیباج کا ایک کپڑا لے کر آئے جو انہیں کسریٰ نے پہنایا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں یہ کپڑا آپ کے لئے خرید لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کپڑے کو صرف وہی پہنتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہ ہو۔“

(۲۵۱۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ حَفْصِ اللَّيْثِيِّ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحُتَمِ ، وَالتَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ ، وَالْحَرِيرِ .

(۲۵۱۵۱) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے حُتَم (ہرے رنگ کے ٹھڑے)، سونے کی انگٹھی اور ریشم پہننے سے منع کیا ہے۔

(۲۵۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِحْدَى يَدَيْهِ ثَوْبٌ مِنْ حَرِيرٍ ، وَفِي الْأُخْرَى ذَهَبٌ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَيْنِ مُحَرَّمٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي ، حُلٌّ لِإِنَائِهِمْ . (ابن ماجہ ۳۵۹۷ - طبرانی ۱۲۶)

(۲۵۱۵۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اس حالت میں تشریف لائے کہ آپ ﷺ کے ایک ہاتھ میں ریشم کا کپڑا تھا اور دوسرے ہاتھ میں سونا تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بلاشبہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام کردہ ہیں اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں۔“

(۲۵۱۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبِي ، أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْيَمْنِ ، يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ . (احمد ۳ / ۹۶)

(۲۵۱۵۳) حضرت علی بن عبداللہ بن علی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو نمبر پر کہتے سنا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ریشم اور سونے کو پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۵۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سِئِلَ أَنَسُ عَنِ الْحَرِيرِ ؟ فَقَالَ : نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ ، كُنَّا



نَسَمِعُ أَنَّهُ مَنْ لَبَسَهُ فِي الدُّنْيَا ، لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ .

(۲۵۱۵۳) حضرت حمید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ریشم کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا:

ہم اس کے شر سے اللہ کی پناہ پکڑتے ہیں، ہم یہ بات سنا کرتے تھے کہ جو آدمی اس کو دنیا میں پہنے گا تو وہ آخرت میں اس کو نہیں پہنے گا۔

(۲۵۱۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِبْسَ الْحَرِيرِ .

(۲۵۱۵۵) حضرت عطاء، حضرت طاووس کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ ریشم کے پہننے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۱۵۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ كَانَ يَكْرَهُ قَلِيلَ الْحَرِيرِ وَكَثِيرَهُ .

(۲۵۱۵۶) حضرت یونس، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ تھوڑے ریشم اور زیادہ ریشم کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : لَا تَلْبَسُوا مِنَ الْحَرِيرِ إِلَّا مَا

كَانَ سَدَاهُ قُطْنًا ، أَوْ كَتَانًا .

(۲۵۱۵۷) حضرت حصین سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے ایک تحریر لکھی، تم لوگ ریشم میں سے

صرف وہ کپڑا پہنوجس کا تار روئی کا یا کتان کا ہو۔

(۲۵۱۵۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَسَانِي

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سَيَرَاءَ فَرَحْتُ فِيهَا ، فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ ، قَالَ : فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ

رِيسَتَيْ . (بخاری ۵۸۳۰ - ۹۶۰۷)

(۲۵۱۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک خالص (ریشم کا) جوڑا دیا،

چنانچہ میں اس کو پہن کر نکلا تو میں نے آپ ﷺ کے چہرہ مبارک میں آثارِ غضب دیکھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پس میں نے اس

جوڑے کو اپنی عورتوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(۲۵۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ دَاوُدَ السَّرَّاجِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ

فِي الدُّنْيَا ، لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ .

(۲۵۱۵۹) حضرت ابوسعید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جس شخص نے دنیا میں ریشم پہنا تو وہ شخص آخرت میں ریشم نہیں پہنے گا۔

(۲) مَنْ رَخَّصَ فِي لِبْسِ الْحَرِيرِ فِي الْحَرْبِ ، إِذَا كَانَ لَهُ عَذْرٌ ، وَمَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات دوران جنگ عذر والے شخص کو ریشم پہننے کی اجازت دیتے ہیں اور جو حضرات

اس کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۵۱۶۰) حَدَّثَنَا رِبْعَانُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ أَبُو قَرْظَةَ : رَأَيْتُ عَلَى تَجَافِيفِ أَبِي مُوسَى

## الدِّیَاجُ وَالْحَرِیرُ.

(۲۵۱۶۰) حضرت مرزوق بن عمرو سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو فرقد کہتے ہیں میں نے حضرت ابو موسیٰ کی زین پر دیباچ اور ریشم دیکھا۔

(۲۵۱۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ لِأَبِي يَلْمُقُ مِنْ دِيْبَاچَ يَلْبَسُهُ فِي الْحَرْبِ .

(۲۵۱۶۱) حضرت ہشام سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میرے والد کے پاس ایک تباہ تھی، جو دیباچ سے تیار شدہ تھی جس کو وہ جنگ میں پہنتے تھے۔

(۲۵۱۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ إِذَا كَانَ جُبَّةً ، أَوْ سِلَاحًا .

(۲۵۱۶۲) حضرت لیث، حضرت عطاء کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اگر یہ جُبہ یا اسلحہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۵۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِلِبَاسِ الْحَرِيرِ فِي الْحَرْبِ .

(۲۵۱۶۳) حضرت عطاء سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ دوران جنگ ریشم پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۵۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَاهُمْ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ، وَلِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي قَمِيصَيْنِ مِنْ حَرِيرٍ ، مِنْ وَجَعِ كَانَ بِهِمَا ، حِكْمَةٌ . (بخاری ۲۹۱۹۔ مسلم ۱۶۳۶)

(۲۵۱۶۴) حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو ریشم کی قمیص پہننے کی اجازت دی بوجہ ان کو خارش کی بیماری کے۔

(۲۵۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ مُحَبِّزٍ أَسْأَلُهُ عَنْ لِبَاسِ الْبِلَامِيقِ وَالْحَرِيرِ فِي دَارِ الْحَرْبِ ؟ قَالَ : فَكُتِبَ : أَنَّ كُنْ أَشَدَّ مَا كُنْتُ كَرَاهِيَةً لِمَا تُكْرَهُ عِنْدَ الْقِتَالِ ، حِينَ تَعْرُضُ نَفْسُكَ لِلشَّهَادَةِ .

(۲۵۱۶۵) حضرت ولید بن ہشام سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن محبیز کو خط لکھا اور میں نے ان سے دارالحرب میں قباہ اور ریشم پہننے کے بارے میں سوال کیا؟ راوی کہتے ہیں پس انہوں نے لکھا جس چیز کو تم ناپسند کرتے ہو اس کو تم قال کے وقت جبکہ تم اپنے آپ کو شہادت کے لئے پیش کرتے ہو اور زیادہ ناپسند کرو۔

(۲۵۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ فِي الْحَرْبِ ، وَقَالَ : أَرْجَى مَا يَكُونُ لِلشَّهَادَةِ .

(۲۵۱۶۶) حضرت ابومکین، حضرت عکرمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس کو جنگ میں بھی ناپسند کرتے تھے اور کہتے تھے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ شہادت کے لئے نہیں ہوگی۔

(۲۵۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ لُبْسِ الدِّيَاجِ فِي الْحَرْبِ ؟ فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ كَانُوا يَجِدُونَ الدِّيَاجَ ؟

(۲۵۱۶۷) حضرت ابن عون سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن حنفیہ سے جنگ کے دوران دیاج پہننے سے متعلق سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ لوگ دیاج کہاں سے لیں گے؟

(۲۵۱۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : شَهِدْنَا الْيَوْمُوكَ ، قَالَ : فَاسْتَقْبَلْنَا عُمَرَ وَعَلَيْنَا الدِّيَاجُ وَالْحَرِيرُ ، فَأَمَرَ بِرَمِينَا بِالْحِجَارَةِ ، قَالَ : فَقُلْنَا : مَا بَلَغَهُ عَنَّا ؟ قَالَ : فَزَعَنَاهُ وَقُلْنَا : كَرِهَ زِينَتَنَا ، فَلَمَّا اسْتَقْبَلْنَاهُ رَحَّبَ بِنَا ، وَقَالَ : إِنَّكُمْ جِئْتُمُونِي فِي زِيٍّ أَهْلِ الشَّرِّ ، إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَرْضَ لِمَنْ قَبْلَكُمْ الدِّيَاجَ ، وَلَا الْحَرِيرَ .

(۲۵۱۶۸) حضرت سويد بن غفله سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ یوموک میں حاضر تھے۔ راوی کہتے ہیں ہمارا سامنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہو گیا۔ جبکہ ہم پردیاج اور ریشم تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں پتھر مارنے کا حکم دیا۔ ہم نے (دل میں) کہا انہیں ہمارے طرف سے کیا بات پہنچی ہے؟ راوی کہتے ہیں پھر ہم نے اس لباس کو اتار دیا اور ہم نے کہا: انہیں ہماری بیت پسند نہیں آئی۔ پھر جب ہمارا سامنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوا تو انہوں نے ہمیں مرجا کہا اور فرمایا: تم لوگ میرے پاس (پہلے) اہل شرک کی بیت میں آئے تھے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تم سے پہلوں کے لئے بھی دیاج اور ریشم سے راضی نہ تھے۔

(۲۵۱۶۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِصَّ حَرِيرٍ سَجْرَاءَ . (ابن ماجہ ۳۵۹۸۔ نسائی ۹۵۷۶)

(۲۵۱۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کی بیٹی حضرت زینب بنت رسول کو خالص ریشم کی قمیص پہنے دیکھا۔

### (۴) مَنْ كَرِهَ الْحَرِيرَ لِلنِّسَاءِ

جو عورتوں کے لئے (بھی) ریشم کو نا پسند کرتے ہیں

(۲۵۱۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي حَمَادَةُ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ أَبَاهَا دَخَلَ عَلَيْهَا فِي بَيْتِهَا وَعَلَيْهَا فَمِصَّ مِنْ حَرِيرٍ ، فَخَرَجَ وَهُوَ مُغَضَبٌ .

(۲۵۱۷۰) حضرت انس بن زید سے روایت ہے کہ ان کے والد ان کے پاس ان کے گھر میں آئے جبکہ انہوں نے ریشم کی قمیص پہن رکھی تھی تو وہ غصہ کھا کر باہر آ گئے۔

## (۵) مَنْ رَخَّصَ فِي الْعَلَمِ مِنَ الْحَرِيرِ فِي الثَّوْبِ

جو لوگ کپڑے میں ریشم میں سے نشانی لگانے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۵۱۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : لَا يَصْلُحُ مِنْهُ إِلَّا هَكَذَا ؛ إِصْبَعًا ، أَوْ إِصْبَعَيْنِ ، أَوْ ثَلَاثَةً ، أَوْ أَرْبَعَةً .

(۲۵۱۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: اس (ریشم) سے صرف اتنی مقدار درست ہے۔ ایک انگلی، دو انگلیاں، تین انگلیاں یا چار انگلیاں۔

(۲۵۱۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ زُرٍّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا تَلْبَسُوا مِنَ الْحَرِيرِ إِلَّا إِصْبَعَيْنِ ، أَوْ ثَلَاثَةً .

(۲۵۱۷۲) حضرت زور سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ ریشم میں سے ایک یا دو انگلیاں ہی پہنو۔

(۲۵۱۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالْأَعْلَامِ بَأْسًا .

(۲۵۱۷۳) حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ نشانوں میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَيْرَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى عِمَامَةً لَهَا عَلَمٌ ، فَدَعَا بِالْحَمَلَيْنِ فَقَضَّهُ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا ، فَقَالَتْ : بُوْسًا لِعَبْدِ اللَّهِ ، يَا جَارِيَةُ ، هَاتِي جُبَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَانَتْ بِجُبَّةٍ مَكْفُوفَةِ الْكُمَيْنِ وَالْجَيْبِ وَالْفُرْجَيْنِ بِالذِّيَّاجِ .

(مسلم ۱۶۴۱۔ ابوداؤد ۴۰۵۱)

(۲۵۱۷۴) حضرت اسماء کے مولیٰ حضرت ابو عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے عمامہ خریدا جس میں کوئی (ریشمی) نشانی تھی۔ پس انہوں نے قینچی منگوائی اور اس کو (نشانی کو) کاٹ دیا۔ میں نے یہ بات حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: عبداللہ پر تعجب ہے۔ اے لونڈی! جناب نبی کریم ﷺ کا جبہ لے کر آؤ چنانچہ وہ لونڈی ایک جبہ لے کر آئی جس کے آستین، گریبان، چاک پر ریشم کا نشان لگا ہوا تھا۔

(۲۵۱۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ طَيَالِسَةٌ ، عَلَيْهَا كِبَّةٌ دِيَّاجٍ كَسْرَوَانِي ، كَانَ يَلْبَسُهَا .

(۲۵۱۷۵) حضرت عطاء سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شال سے بنا ہوا جبہ تھا۔ جس پر کسروانی ریشم کی پٹی تھی۔ آپ ﷺ اس کو پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَلْبَسُوا الثَّوْبَ سَدَاهُ حَرِيرٌ ، أَوْ

لُحْمَتُهُ، وَلَا يَرُونَ بِالْأَعْلَامِ بَأْسًا.

(۲۵۱۷۶) حضرت ابراہیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ ایسے کپڑے کو پہننا ناپسند کرتے تھے جس کا تانا یا بانا ریشم کا ہو، لیکن محض کپڑے پر ریشم کے نشانات میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۱۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَلْبَسُ طَلِيسَانًا مُدَبَّجًا.

(۲۵۱۷۷) حضرت مغیرہ، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ پر ریشم کے نشان لگی ہوئی شال پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ لِأَبِي بَرَكَانَ فِيهِ عِلْمٌ أَرْبَعُ أَصَابِعَ دِيبَاجٍ.

(۲۵۱۷۸) حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میرے والد صاحب کے پاس ایک سیاہ رنگ کی چادر تھی جس میں چار انگلیوں کے بقدر ریشم سے نشانی تھی۔

(۲۵۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْأَسْوَدِ بْنِ هَلَالٍ طَلِيسَانًا مُدَبَّجًا طَوَّلًا.

(۲۵۱۷۹) حضرت ابو صخرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود بن ہلال پر لمبائی میں ریشم لگی ہوئی شال دیکھی۔

(۲۵۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ طَلِيسَانًا مُدَبَّجًا مَدْحَرَجًا.

(۲۵۱۸۰) حضرت ثابت بن عبید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن یزید پر ایک ایسی شال دیکھی جس میں گولائی کے ساتھ ریشم لگی ہوئی تھی۔

(۲۵۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ الْعُبَيْدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ طَلِيسَانًا مُدَبَّجًا.

(۲۵۱۸۱) حضرت اسماعیل بن عمران عبیدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب پر دیباج لگی ہوئی شال دیکھی۔

(۲۵۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْقَاسِمِ عِمَامَةً عَلَمُهَا حَرِيرٌ أبيضٌ.

(۲۵۱۸۲) حضرت ابن عون سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم (کے سر) پر ایک ایسا عمامہ دیکھا جس میں سفید ریشم کا نشان لگا ہوا تھا۔

(۲۵۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ رِدَاءً سَابِرِيًّا مُعَلَّمًا.

(۲۵۱۸۳) حضرت اسماعیل بن عبد الملک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر پر ریشم کا نشان لگی ہوئی ساری چادر دیکھی۔

(۲۵۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ سَعِيدِ مَوْلَى حُدَيْفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ طَلِيسَانًا فِيهِ أَزْرَارٌ دِيبَاجٍ.



(۲۵۱۸۳) حضرت حذیفہ کے آزاد کردہ غلام حضرت سعید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن معقل پر ایسی شال دیکھی جس میں ریشم کے نشان تھے۔

(۲۵۱۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : اجْتَنِبُوا مَا خَالَطَ الْحَرِيرُ مِنَ الثِّيَابِ .

(۲۵۱۸۵) حضرت وبرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا، جن کپڑوں میں ریشم ملا ہو اس سے اجتناب کرو۔

(۲۵۱۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، وَأَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لَا يَصْلُحُ مِنَ الْحَرِيرِ إِلَّا مَا كَانَ فِي تَكْهِفٍ ، أَوْ تَزْرِيرٍ .

(۲۵۱۸۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ریشم میں سے کچھ بھی درست نہیں ہے مگر وہ مقدار جو کف کی جگہ ہو یا ہن کی جگہ ہو۔

## (۶) مَنْ كَرِهَ الْعِلْمَ وَلَمْ يَرْخُصْ فِيهِ

جو لوگ ریشم کی نشانی لگانے کو (بھی) مکروہ سمجھتے ہیں اور اس کی اجازت نہیں دیتے

(۲۵۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمْعٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْبُطَيْنِ ، عَنْ أَبِي عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : جَاءَ شَيْخٌ فَسَلَّمَ عَلَيَّ ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ طَيِّلَسَةٍ فِي مُقَدِّمِهَا دِيْبَاجٌ ، فَقَالَ عَلِيُّ : مَا هَذَا النَّيْنُ تَحْتَ لِحْيَتِكَ ؟ فَنَظَرَ الشَّيْخُ بَيْنَنَا وَبَيْنَمَا ، فَقَالَ : مَا أَرَى شَيْئًا ، قَالَ : يَقُولُ الرَّجُلُ : إِنَّمَا يَعْنِي الدِّيْبَاجُ ، قَالَ : يَقُولُ الرَّجُلُ : إِذَنْ نَلْقِيهِ ، وَلَا نَعُوذُ .

(۲۵۱۸۷) حضرت ابو عمرو شیبانی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک بوڑھا آیا اور اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سلام کیا اس بوڑھے نے شال کے کپڑے کا ایک جُبه پہنا ہوا تھا۔ جس کے آگے دیباج لگا ہوا تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہاری داڑھی کے نیچے یہ کیا بدبودار چیز ہے؟ اس پر بوڑھے شخص نے اپنے دائیں بائیں دیکھا اور کہا مجھے تو کچھ نظر نہیں آیا۔ راوی کہتے ہیں کسی نے کہا: ان کی مراد دیباج ہے۔ اس آدمی نے کہا: تب تو ہم اس کو پھینک دیں گے اور دوبارہ نہیں پہنیں گے۔

(۲۵۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا عَلَيْهِ طَيِّلَسَانٌ عَلَيْهِ أَرْزَارٌ دِيْبَاجٌ ، فَقَالَ : مُتَقَلَّدٌ قَلَانِدَ الشَّيْطَانِ .

(۲۵۱۸۸) حضرت عبداللہ بن مرہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی کو شال اوڑھے دیکھا کہ اس پر دیباج کے ٹٹن ہیں تو انہوں نے فرمایا: شیطان کے ہار کے ساتھ ہار پہنے ہوئے ہے۔

(۲۵۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا الْعُلَمَاءُ فِي الثَّوْبِ.

(۲۵۱۸۹) حضرت ہشام، حضرت حسن اور حضرت محمد رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات کپڑے میں نشان کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۵۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى عِمَامَةً فَرَأَى فِيهَا عَلَمًا فَقَطَعَهُ.

(۲۵۱۹۰) حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک عمامہ خریدا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں نشان دیکھا، پس آپ رضی اللہ عنہ نے اس نشان کو کاٹ دیا۔

(۲۵۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّ قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ وَقَدْ إِلَى مُعَاوِيَةَ فُكِّسَاهُ رِبْطَةً، فَفَتَقَ عَلَمَهَا وَارْتَدَّى بِهَا.

(۲۵۱۹۱) حضرت نضر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ قیس بن عباد، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس وفد میں آئے۔ اور انہوں نے ایک ملام کپڑا آپ رضی اللہ عنہ کو پہننے کو دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے نشان کو علیحدہ کر لیا اور اس کو چادر کے طور پر اوڑھ لیا۔

(۲۵۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا نَقْطَعُ الْأَعْلَامَ. (۲۵۱۹۲) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نشانات (ریشم) کو کاٹ دیا کرتے تھے۔

### (۷) فِي الْقَزِّ وَالْإِبْرِسَمِ لِلنِّسَاءِ

### عورتوں کے لئے خام ریشم اور اعلیٰ قسم کے ریشم کا بیان

(۲۵۱۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْسُو بَنَاتِهِ خُمَرَ الْقَزِّ وَنِسَاءَهُ. (۲۵۱۹۳) حضرت نافع رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو اور اپنی عورتوں کو خام ریشم کا دوپٹہ پہناتے تھے۔

(۲۵۱۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِسَالِمٍ: الرَّجُلُ يَكْسُو أَهْلَهُ الْقَزَّ، وَالْخُمَرَ، وَالشَّيَابَ، فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ لَا أَكْسُوهُنَّ إِيَّاهُ، فَمَا زَالُوا يَبِي حَتَّى كَسَوْنَهُنَّ إِيَّاهُ، وَإِنْ لَمْ تَكْسُوهُ، فَهُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ.

(۲۵۱۹۴) حضرت ابن عون سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے پوچھا آدمی اپنے گھر والوں کو خام ریشم کے کپڑے اور دوپٹے پہنا لے؟ انہوں نے فرمایا: میں تو انہیں یہ کپڑا نہیں پہنایا کرتا تھا لیکن انہوں نے مجھ سے بہت اصرار کیا یہاں تک کہ میں نے انہیں یہ پہنا دیا اور اگر یہ کپڑا وہ نہ پہنیں تو یہ بات بخدا بہتر ہے۔

(۲۵۱۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ الْقَزَّ وَالْإِبْرِسَمَ.

(۲۵۱۹۵) حضرت ہشام، حضرت حسن اور حضرت محمد رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات خام ریشم اور اعلیٰ

قسم کے ریشم کو ناپسند کرتے تھے۔

### (۸) فِی لُبْسِ الثَّيَابِ السَّابِرِيَّةِ

باریک اور عمدہ کپڑے کے پہننے کے بارے میں

(۲۵۱۹۶) حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَخَذَ مَلَأَةً سَابِرِيَّةً ، أَوْ رَقِيقَةً ، فَجَمَعَهَا بِيَدِهِ ، ثُمَّ رَمَى بِهَا .

(۲۵۱۹۶) حضرت عطیہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے باریک کپڑے کو پکڑا پھر اس کو اپنے ہاتھ سے اکٹھا کیا پھر اس کو پھینک دیا۔

(۲۵۱۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لُبْسَ الثَّوْبِ السَّابِرِيِّ الرَّقِيقِ .

(۲۵۱۹۷) حضرت لیس، حضرت طائوس سے روایت کرتے ہیں کہ وہ باریک اور عمدہ کپڑا پہننے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۵۱۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُثَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى الْقَاسِمِ رِدَاءً شَطْرِيًّا لَمْ يَعْلَمْ .

(۲۵۱۹۸) حضرت عبید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم پر مقام شطا کی تیار شدہ ایک چادر دیکھی جس میں نشانات تھے۔

(۲۵۱۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عُكَيْةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ الْعُرَيْانِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بَنِي عَلِيٍّ قَمِيصًا رَقِيقًا ، وَعِمَامَةً رَقِيقَةً .

(۲۵۱۹۹) حضرت انس ابو العریان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن محمد بن علی کو ایک باریک قمیص اور باریک عمامہ پہنے ہوئے دیکھا۔

(۲۵۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَمِيصًا سَابِرِيًّا رَقِيقًا ، اسْتُشِفَ إِزَارُهُ مِنْ رَقِيقِهِ .

(۲۵۲۰۰) حضرت حبیب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما پر ایک باریک اور عمدہ قمیص دیکھی۔ آپ کا ازار بوجہ باریکی کے چھنا ہوا محسوس ہوتا تھا۔

(۲۵۲۰۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ ، قَالَ : كَانَ الْحَكَمُ يَعْتَمُ بِعِمَامَةٍ سَابِرِيَّةٍ .

(۲۵۲۰۱) حضرت ابواسرائیل بیان کرتے ہیں کہتے ہیں کہ حضرت حکم نرم اور عمدہ عمامہ پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ رِدَاءً سَابِرِيًّا مُعَلَّمًا .

(۲۵۲۰۲) حضرت اسماعیل بن عبد الملک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر پر باریک اور عمدہ نشان زدہ

چادر دیکھی۔

(۲۵۲۰۲) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الثِّيَابَ الرَّقَاقَ.

(۲۵۲۰۳) حضرت لیس، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ باریک کپڑوں کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۵۲۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْقَاسِمِ رِدَاءً رَقِيقًا.

(۲۵۲۰۴) حضرت افح سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم پر باریک چادر دیکھی۔

(۲۵۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الْحَرِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ السَّابِرِيِّ.

(۲۵۲۰۵) حضرت عطاء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے باریک اور عمدہ کپڑے سے زیادہ ریشم محبوب ہے۔

(۲۵۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَيَّاطِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ رِدَاءٌ رَقِيقٌ.

(۲۵۲۰۶) حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس ایک باریک چادر تھی۔

(۹) فِي لُبْسِ الْمُعْصِفِرِ لِلرِّجَالِ، وَمَنْ رَخَّصَ فِيهِ

مردوں کے لئے معصفر (زرد رنگ) کپڑا پہننے کے بارے میں، اور جو حضرات اس میں

رخصت کے قائل ہیں

(۲۵۲۰۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مُرْجَلًا فِي حُلَّةٍ حُمْرَاءَ. (بخاری ۳۵۵۱۔ مسلم ۹۲)

(۲۵۲۰۷) حضرت براء سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سرخ جوڑے میں بال بنایا ہوا کوئی شخص جناب رسول اللہ ﷺ

سے بڑھ کر جمال والا نہیں دیکھا۔

(۲۵۲۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ بِالْعُرْجِ،

وَعَلَيْهِ مُعْصِفَرٌ.

(۲۵۲۰۸) حضرت عبد الرحمن بن اسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر کو مقام عرج میں اس حالت میں

دیکھا کہ ان پر معصفر (یعنی زرد رنگ کیا ہوا) کپڑا تھا۔

(۲۵۲۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَلَى كُلِّ

وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِلْحَفَةً حُمْرَاءَ.

(۲۵۲۰۹) حضرت عوام سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم تمیمیؒ اور حضرت ابراہیم نخعیؒ دونوں پر سرخ

رنگ کا لحاف دیکھا۔

- (۲۵۲۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، أَنَّ طَلْحَةَ كَانَ يَلْبَسُ الْمُعْصَفَرِ.
- (۲۵۲۱۰) حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت طلحہ، معصر (زرد رنگ کیا ہوا) کپڑا پہنا کرتے تھے۔
- (۲۵۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ مِلْحَفَةً حُمْرَاءَ.
- (۲۵۲۱۱) حضرت عمرو بن عثمان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر پر سرخ رنگ کی چادر دیکھی۔
- (۲۵۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ثَوْبًا مُعْصَفَرًا.
- (۲۵۲۱۲) حضرت علاء بن عبد الکریم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر معصر (زرد رنگ کیا ہوا) کپڑا پہنے ہوئے دیکھا۔

- (۲۵۲۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ: كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِلِبَاسِ الرَّجُلِ الثَّوْبَ الْمَصْبُوعَ بِالْعَصْفَرِ أَوْ الزَّعْفَرَانِ.
- (۲۵۲۱۳) حضرت ابن عون، حضرت محمد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ آدمی کے لئے عصفریا زعفرانی سے رنگے ہوئے کپڑے کو پہننے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

- (۲۵۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْوِلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ مِلْحَفَةً حُمْرَاءَ.
- (۲۵۲۱۴) حضرت مالک بن مغول سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی پر سرخ رنگ کی چادر دیکھی۔
- (۲۵۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، قَالَ: أَذْرَكْتُ أَقْوَامًا كَانُوا يَتَّخِذُونَ هَذَا اللَّيْلَ جَمَلًا يَلْبَسُونَ الْمُعْصَفَرَ، مِنْهُمْ: زُرٌّ، وَأَبُو وَإِلِيلٍ.
- (۲۵۲۱۵) حضرت عاصم بن بہدلہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کو پایا ہے جو راتوں کو خوب عبادت کرتے تھے۔ وہ بھی معصر کپڑا پہنا کرتے تھے۔ انہی میں سے حضرت زرارہ اور حضرت ابو وائل بھی تھے۔

- (۲۵۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَصْرِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ مِلْحَفَةً حُمْرَاءَ.
- (۲۵۲۱۶) حضرت نصر بن اوس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما پر سرخ رنگ کی چادر دیکھی۔
- (۲۵۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ نَلْبَسُ الْمُعْصَفَرَ.
- (۲۵۲۱۷) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم آل محمد ﷺ معصر کپڑا پہنتے ہیں۔
- (۲۵۲۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ الْمُعْصَفَرُ لِبَاسَ الْعَرَبِ، وَلَا أَعْلَمُ شَيْئًا هَدَمَهُ فِي الْإِسْلَامِ، وَكَانَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا.

- (۲۵۲۱۸) حضرت محمد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ عرب کا لباس معصر ہوتا تھا، مجھے کسی ایسی چیز کا علم نہیں ہے جس کو اسلام میں ختم کر دیا گیا ہو۔ آپ رضی اللہ عنہ ایسے لباس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔



(۲۵۲۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصْبَغُ لَهُ الثَّوبُ بِدِينَارٍ فَيَلْبَسُهُ .

(۲۵۲۱۹) حضرت ہشام، اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کے لئے ایک دینار میں کپڑے کو رنگا جاتا پھر آپ اس کو پہنتے تھے۔

(۲۵۲۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ بُوْحَبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ الْمُعْصِرَاتِ ، أَوْ الْمُعْصَفَرِ ، وَرَأَيْتُ عَلَيْهِ رَدْعًا مِنَ الْخُلُقِ .

(۲۵۲۲۰) حضرت سلمہ بنت سخت سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر پر معصرات یا معصر کپڑا دیکھا اور اس میں بوسیدگی کے آثار بھی دیکھے۔

(۲۵۲۲۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ مَلْحَقَةً حَمْرَاءَ مُشَبَّعَةً .

(۲۵۲۲۱) حضرت سفیان، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر خوب سرخ رنگ کی چادر دیکھی۔

(۲۵۲۲۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا ، فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا قِمِيصَانِ أَحْمَرَانِ .

(۲۵۲۲۲) حضرت عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اس دوران حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور ان دونوں کے جسم پر دوسرے قیصیں تھیں۔

## (۱۰) مَنْ كَرِهَ الْمُعْصِفَرِ لِلرِّجَالِ

جو لوگ مردوں کے لئے معصر کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۵۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَعَلَى ثَوْبٍ مُعْصِفَرٍ فَقَالَ : أَلْقِيهَا ، فَإِنَّهَا ثِيَابُ الْكُفَّارِ . (مسلم ۲۷۷۷۷ - احمد ۲۰۷۷۷)

(۲۵۲۲۳) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس حالت میں دیکھا کہ مجھ پر معصر (زرد رنگ ہوا کپڑا) کپڑا تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اس کو اتار دو اس لئے کہ یہ کفار کا کپڑا ہے۔“

(۲۵۲۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ : نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ ، عَنْ لُبْسِ الْمُعْصِفَرِ . (مسلم ۱۷۳۹۹ - ابو داؤد ۳۰۳۱)

(۲۵۲۲۳) حضرت عبداللہ بن حنین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع فرمایا تھا لیکن میں تمہیں منع نہیں کرتا۔ معصمر کے پہننے سے۔

(۲۵۲۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا تَلْبَسُوا ثَوْبًا أَحْمَرَ مَوْرَدًا .

(۲۵۲۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اور تم گلاب کی طرح کاسرخ رنگ کپڑا نہ پہنو۔“

(۲۵۲۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِيهِ إِذَا حَرَ ، فَأَتَيْتُ إِلَى وَعَلَى رَيْطَةٍ مَضْرُجَةٍ بِالْعُصْفُرِ ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ ؟ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ ، فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَسْوَرَهُمْ ، فَقَدْ فُتِّهَا فِيهِ ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ ، مَا فَعَلْتَ الرَيْطَةَ ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : أَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ ، فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ .

(۲۵۲۲۶) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں ہم لوگ جناب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اذاخر کی گھاٹی سے آئے، آپ ﷺ نے میری طرف دیکھا۔ اور (اس وقت) مجھ پر ایک گلاب کے رنگ سے کچھ تیز عصفر کی رنگی ہوئی چادر تھی۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کیا ہے؟“ اس سے میں نے آپ ﷺ کی ناپسندیدگی کو پہچانا، تو میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا۔ وہ لوگ (اس وقت) تندرو کو گرما رہے تھے۔ پس میں نے وہ چادر تندور میں پھینک دی۔ پھر میں دوسرے دن آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے پوچھا: ”اے عبداللہ! چادر کا کیا ہوا؟“ میں نے آپ ﷺ کو وہ بات بتائی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے وہ چادر اپنے گھر والوں میں سے کسی وکیوں نہیں پہنا دی۔ کیونکہ عورتوں کے لئے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔“

(۲۵۲۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِيَةِ وَالْمُقَدَّمِ ، قَالَ يَزِيدٌ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : مَا الْمُقَدَّمُ ؟ قَالَ : الْمُسْبَعُ بِالْعُصْفُرِ . (بزار ۴۷۶)

(۲۵۲۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے قتیہ (مصر کے علاقہ میں بنائے جانے والے کپڑے جن پر ترنج کی شکلیں ہوتی ہیں) اور مقدم سے منع کیا۔ راوی یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن (استاد) سے کہا مقدم کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا خوب تیز عصفر کا رنگ کیا ہوا۔

(۲۵۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ تَمِيمِ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَجُوزٌ لَنَا ، قَالَتْ : كُنْتُ أَرَى عُمَرَ إِذَا رَأَى عَلَى رَجُلٍ ثَوْبًا مُعْصَفَرًا صَرَبَهُ ، وَقَالَ : ذَرُّوا هَذِهِ الْمِرَّاقَاتِ لِلنِّسَاءِ .

(۲۵۲۲۸) حضرت نسیم خزاعی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ہماری ایک بڑھیا نے یہ بات بیان کی۔ کہتی ہیں کہ میں حضرت عمر ؓ کو دیکھا کرتی تھی کہ وہ جب کسی مرد کو عصہ کپڑا پہنے ہوئے دیکھتے تو اس کو مارتے اور فرماتے یہ چمک دمک والی چیزیں عورتوں کے لیے چھوڑ دو۔

(۲۵۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى عَلَى ابْنِ لَهْ مُعْصِفًا، فَهَآءُ.

(۲۵۲۲۹) حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر ؓ نے اپنے ایک بیٹے (کے جسم) پر معصر کپڑا دیکھا تو آپ ؓ نے اس کو منع کیا۔

(۲۵۲۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَارُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّضَرُّجَ فَمَا قَوْلُهُ لِلرَّجَالِ.

(۲۵۲۳۰) حضرت لیس، حضرت عطاء، حضرت طاروس اور حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ مردوں کے لئے گلاب سے زیادہ تیز رنگ (عصر) مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْمُعْصِفَ لِلرَّجَالِ.

(۲۵۲۳۱) حضرت معمر، حضرت زہری ؓ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ مردوں کے لئے معصر کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۵۲۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعْصِفِ.

(۲۵۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ ؓ، حضرت عثمان ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے معصر سے منع کیا۔

## (۱۱) فِي الْمُعْصِفِ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کے لئے معصر کے بارے میں

(۲۵۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ الْمُؤَمَّمِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ مَعَ عِلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَرَاهُنَّ فِي اللَّحْفِ الْحُمْرِ، قَالَ: وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ لَا يَرَى بِالْمُعْصِفِ بَأْسًا.

(۲۵۲۳۳) حضرت ابو معشر، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود کے ہمراہ جناب نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کے پاس حاضر ہوتے تھے اور یہ ان کو سرخ لحافوں میں دیکھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابراہیم، معصر کے متعلق کوئی حرج کی بات نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۲۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلیَّہُ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرَوْنَ نَاسًا بِالْحُمْرَةِ لِلنِّسَاءِ.

(۲۵۲۳۳) حضرت لیث، حضرت طاؤس، حضرت عطاء، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ تمام حضرات عورتوں کے لئے سرخ رنگ میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ دِرْعًا وَمِلْحَفَةً مُشَبَّعَتَيْنِ بِالْمَعْصُفَرِ.

(۲۵۲۳۵) حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا پر ایک قمیص اور چادر ایسی دیکھی کہ ان دونوں کو خوب تیز معصر لگا ہوا تھا۔

(۲۵۲۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمَعْصُفَرَةَ، وَهِيَ مُحَرَّمَةٌ.

(۲۵۲۳۶) حضرت قاسم سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا معصر کپڑے پہنا کرتی تھیں جبکہ وہ حالت احرام میں (بھی) ہوتی تھیں۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُرَوَّدَةَ بِالْمَعْصُفَرِ، وَهِيَ مُحَرَّمَةٌ.

(۲۵۲۳۷) حضرت قاسم سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گلاب کی طرح کا معصر لگا کپڑا پہنا کرتی تھیں جبکہ وہ حالت احرام میں ہوتی تھیں۔

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلیَّہُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ تَمِيمِ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَجُوزٌ، قَالَتْ: قَالَ عُمَرُ: ذَرُّوا هَذِهِ الْبُرَاقَاتِ لِلنِّسَاءِ.

(۲۵۲۳۸) حضرت تمیم خزاعی سے روایت ہے کہ ہمیں ایک بڑھیا نے بیان کیا۔ اس نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے یہ چمک دمک والی چیزیں عورتوں کے لئے چھوڑ دو۔

(۲۵۲۳۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ؛ أَنَّ أَسْمَاءَ كَانَتْ تَلْبَسُ الْمَعْصُفَرَ وَهِيَ مُحَرَّمَةٌ.

(۲۵۲۳۹) حضرت فاطمہ بنت منذر سے روایت ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا معصر کپڑا پہن لیا کرتی تھیں حالانکہ وہ حالت احرام میں ہوتی تھیں۔

(۲۵۲۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ رَأَى بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ، وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ مَعْصُفَرَةٌ.

(۲۵۲۴۰) حضرت ابو معشر، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جناب نبی کریم ﷺ کی

بعض ازواج مطہرات کو بیت اللہ کا طواف کرتے دیکھا حالانکہ ان (کے جسم) پر معصر کپڑے تھے۔

(۲۵۲۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْمَعْصُورِ لِلنِّسَاءِ .

(۲۵۲۴۱) حضرت معمر، حضرت زہری کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ عورتوں کے لئے معصر کپڑے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۲۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ أُخْبِيهِ سَكِينَةَ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي عَلَى عَائِشَةَ ، فَرَأَيْتُ عَلَيْهَا دِرْعًا أَحْمَرَ وَخِمَارًا أَسْوَدَ .

(۲۵۲۴۲) حضرت اسماعیل، اپنی بہن حضرت سکینہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتی ہیں کہ میں اپنی والدہ کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئی تو میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر سرخ قمیص اور سیاہ دوپٹہ دیکھا۔

### (۱۲) فِي الثِّيَابِ الصَّفْرِ لِلرِّجَالِ

مردوں کے لئے زرد کپڑوں کے بارے میں

(۲۵۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ بِالزُّعْفَرَانِ ، حَتَّى الْيَعْمَامَةِ . (ابوداؤد ۳۰۶۱ - احمد ۱۱۲۶ / ۲)

(۲۵۲۴۳) حضرت یحییٰ بن عبد اللہ بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ اپنے کپڑوں کو زعفران سے رنگا کرتے تھے یہاں تک کہ عمامہ کو بھی۔

(۲۵۲۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ جَاوَانَ ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : جَاءَ عُمَانُ وَعَلَيْهِ مِلْيَةٌ لَهُ صَفْرَاءُ ، فَقَدْ قَنَعَ بِهَا رَأْسَهُ . (حاکم ۳۶۱)

(۲۵۲۴۴) حضرت احنف بن قیس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور آپ رضی اللہ عنہ پر آپ کی چادر پہلے رنگ کی تھی جس سے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے سر کو ڈھانپا ہوا تھا۔

(۲۵۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَبِيِّ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَ أُصَيْبِ ثَوْبٌ أَصْفَرُ .

(۲۵۲۴۵) حضرت عمرو بن ميمون سے روایت ہے کہ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر حملہ ہوا اس دن آپ رضی اللہ عنہ نے پہلے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔

(۲۵۲۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي طَبِيحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ قَمِيصًا وَإِزَارًا أَصْفَرًا .

(۲۵۲۴۶) حضرت ابو طبیحان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر پہلے رنگ کی قمیص اور ازاردیکھی۔



(۲۵۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ ، يَقَالُ لَهُ : عَبَادُ بْنُ حَمْزَةَ ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَتْ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ صَفْرَاءُ مُعْتَجِرًا بِهَا ، فَتَزَلَّتِ الْمَلَائِكَةُ وَعَلَيْهِمْ عَمَائِمُ صُفْرٌ .

(۲۵۲۱۷) حضرت زبیر کی اولاد میں سے عباد بن حمزہ نامی شخص سے روایت ہے کہ حضرت زبیر بن عوام کے سر پر پیلے رنگ کا عمامہ یوں بندھا ہوا تھا کہ ٹھوڑی سے نیچے اس کا کوئی حصہ نہیں تھا تو فرشتے اترے اور انہوں نے بھی پیلے رنگ کی پٹریاں باندھی ہوئی تھیں۔

(۲۵۲۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ مِطْرَفًا أَصْفَرَ .

(۲۵۲۱۸) حضرت شیبانی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی ابن الحنفیہ پر پیلے رنگ کی چادر دیکھی۔

(۲۵۲۱۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ إِزَارًا أَصْفَرَ ، وَهُوَ يَجْلِسُ مَعَ الْمَسَاكِينِ .

(۲۵۲۱۹) حضرت اسماعیل بن خالد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مصعب بن سعید (کے جسم) پر پیلے رنگ کی ازاردیکھی جبکہ وہ مساکین کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔

(۲۵۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي طَبِيَّانٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى إِزَارًا أَصْفَرَ ، وَحَمِيصَةً .

(۲۵۲۲۰) حضرت ابونظیمان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب پر پیلے رنگ کی ازاردیکھی جو نشانات والی روٹی سے بنی ہوئی تھی۔

(۲۵۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِزَارًا أَصْفَرَ .

(۲۵۲۲۱) حضرت عمرو بن مرزوق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر زرد رنگ کا ازاردیکھا۔

(۲۵۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْشِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ رِدَاءً أَصْفَرَ ، وَتَوْبًا أَصْفَرَ .

(۲۵۲۲۲) حضرت حنش بن حارث سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر زرد رنگ کی چادر اور زرد کپڑا دیکھا۔

(۲۵۲۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَكْبَلٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ فِي صَيْفٍ قَطُّ ، إِلَّا وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ صَفْرَاءُ ، وَإِزَارٌ أَصْفَرٌ .

(۲۵۲۲۳) حضرت اکیل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو سردیوں میں جب بھی دیکھا تو آپ ملبوس پیرزرد رنگ کی چادر اور زرد رنگ کا ازار ہوتا تھا۔

(۲۵۲۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ حَمَادًا يُصَلِّي رَعْلَيْهِ إِزَارًا أَصْفَرَ .

(۲۵۲۲۴) حضرت مالک بن مغول بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد کو نماز پڑھتے دیکھا جبکہ ان (کے جسم) پر زرد رنگ کا ازار تھا۔

(۲۵۲۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ مِلْحَفَةً صَفْرَاءَ، يَحْتَبِي بِهَا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

(۲۵۲۵۵) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن حسن پر ایک زرد رنگ کی چادر دیکھی جس کے ذریعہ انہوں نے مسجد حرام میں (اپنے) گھٹنوں اور سر کو باندھا ہوا تھا۔

(۲۵۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرَحْبِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَا لَهُ مَاءً يَتَرَدُّ بِهِ، فَاعْتَسَلَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَاءَ، فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْوَدَسِ عَلَى عُنُقِهِ. (ابوداؤد ۵۱۳۳-احمد ۳/۳۲۱)

(۲۵۲۵۶) حضرت قیس بن سعد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے آپ ﷺ کے لئے پانی رکھا جس سے آپ ﷺ نے ٹھنڈک حاصل کرنی تھی۔ چنانچہ آپ ﷺ نے غسل کیا پھر میں آپ ﷺ کے پاس زرد رنگ کی چادر لایا تو میں نے آپ ﷺ کے پیٹ کی سلوٹ پر ورس (بوٹی) کا اثر دیکھا۔

### (۱۳) فِي لُبْسِ الْفِرَاءِ

#### پوستین لگا کپڑا پہننے کے بارے میں

(۲۵۲۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَسَارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الْفِرَاءِ؟ فَقَالَ: أَحَبُّهَا إِلَيَّ الْبَيْهَاءُ. (۲۵۲۵۷) حضرت یسار، حضرت شعبی کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے چڑا لگے ہوئے کپڑے (کے پہننے) کے متعلق سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: اس میں سے نرم کپڑا مجھے پسند ہے۔

(۲۵۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ مُسْتَقَّةَ فِرَاءٍ.

(۲۵۲۵۸) حضرت ابن عثمان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر بڑی آستین والا چڑا لگا ہوا لباس دیکھا۔

(۲۵۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ أَبِي رَكْبَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الضَّحَّاكِ مُسْتَقَّةَ فِرَاءٍ.

(۲۵۲۵۹) حضرت ابو رکران سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک پر بڑی آستین والا چڑا لگا ہوا لباس دیکھا۔

(۲۵۲۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أَبْصَرَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى رَجُلٍ قُرْوَاً فَأَعْجَبَهُ لِينُهُ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمَ هَذَا دُخِّي لَسَرَّيْنِي أَنْ يَكُونَ لِي مِنْهُ ثَوْبٌ.

(۲۵۲۶۰) حضرت مجاہد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی پر چڑے والا لباس دیکھا اور ان کو اس کی نرمی پسند آئی تو فرمایا: اگر مجھے علم ہوتا کہ اس کو ذبح کیا گیا ہے تو مجھے یہ بات خوش کرتی کہ مجھے بھی اس سے لباس ملتا۔

(۲۵۲۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

لِکَلِّ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ ذُو صَفْرَيْنِ صَحْمٌ، فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَا عِيسَى، قَالَ لَهُ: نَعَمْ، قَالَ لَهُ: حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ فِي الْفِرَاءِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَصَلَّى فِي الْفِرَاءِ؟ قَالَ: فَأَيُّ الدِّبَاغِ؟ (احمد ۳/۳۳۸)

(۲۵۲۶۱) حضرت ثابت سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا جس کی دو موٹی موٹی مینڈھیاں تھیں۔ اس نے ابن ابی لیلیٰ سے کہا: آپ نے چمڑا لگے لباس کے بارے میں جو بات سن رکھی ہے وہ مجھے بیان کریں تو انہوں نے کہا میں نے اپنے والد کو کہتے سنا ہے کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا۔ اس دوران آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! میں چمڑا لگے کپڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”دباغت کہاں گئی؟“

(۲۵۲۶۲) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَنَافِعٍ، أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ إِنْسَانًا مِنْ أَهْلِهَا إِذَا صَلَّى أَنْ يَضَعَ قَرَوَهُ. (۲۵۲۶۳) حضرت محمد اور حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے گھر والوں میں سے کسی کو فرمایا تھا کہ جب نماز پڑھو تو اپنے چمڑے والے کپڑے اتار دو۔

(۲۵۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ ابْنِ جَبْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ مُسْتَقَّةَ فِرَاءٍ فَقَالَ: مَا لَبِسْتُهَا إِلَّا لِتَرَى عَلَيَّ، أَوْ لَأَسْأَلَ عَنْهَا.

(۲۵۲۶۵) حضرت ابن جبیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر پر بڑی بڑی آستین والا چمڑے کا کپڑا دیکھا۔ انہوں نے فرمایا: میں نے اس لباس کو صرف اس لیے پہنا ہے تاکہ یہ میرے جسم پر نظر آئے..... یا فرمایا..... تاکہ مجھ سے اس لباس کے بارے میں پوچھا جائے۔

(۲۵۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْفِرَاءِ مِنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ: لَوْ دِدْتُ أَنْ عِنْدِي مِنْهَا قَرَوٌ فَأَلْبِسُهُ.

(۲۵۲۶۷) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مردار کی کھال سے بننے والے لباس کے بارے میں فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہے کہ میرے پاس اس چمڑے سے بنا ہوا لباس ہو اور میں اس کو پہنوں۔

(۲۵۲۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَلَامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَصِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي وَإِلَّيْ حَتَّى أَتَيْنَا الْفَرَّائِينَ، فَأَشْتَرَى قَرَوًا فَقَالَ صَاحِبُ الْقَرَوِ: أَمَا إِنِّي أَزِيدُكَ يَا أَبَا وَإِلَّ، إِنَّهُ ذُكِّي، فَقَالَ: مَا يَسُرُّنِي أَنِّي اشْتَرَيْتُ الَّذِي قُلْتُ بِقِيمَرِاطٍ. قَالَ أَبُو حَصِينٍ: وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ ذَلِكَ، وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۲۵۲۶۹) حضرت شعبی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابووائل کے ہمراہ باہر نکلا۔ یہاں تک کہ ہم چمڑے سے بنے

ہوئے لباس پہننے والوں کے پاس پہنچے۔ اور حضرت ابو وائل نے وہ لباس خریدا۔ لباس (پہننے) والے نے کہا۔ اے ابو وائل! میں آپ سے زیادہ (پیسے) لوں گا کیونکہ یہ پاک (کردہ کھال کا) ہے۔ حضرت وائل نے کہا۔ جو بات تم نے کہی ہے میں اس کو ایک قیراط میں خریدوں گا مجھے یہ بات پسند نہیں ہے۔

حضرت ابو حصین کہتے ہیں۔ کہ حضرت ابراہیم بھی یہ کہا کرتے تھے اور حضرت سعید بن جبیر بھی یہ بات کیا کرتے تھے۔

(۱۴) فِي الْفِرَاءِ مِنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

مردار کی دباغت دی ہوئی کھال سے بنائے ہوئے لباس کے بارے میں

(۲۵۲۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا إِهَابٌ دُبِغَ، فَقَدْ طَهَّرَ. (مسلم ۲۷۸۸۔ ابو داؤد ۴۱۳۰)

(۲۵۲۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو کہتے ہوئے سنا: ”جس کسی چیز کو بھی دباغت دی جائے تو وہ یقیناً پاک ہو جاتا ہے۔“

(۲۵۲۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: كَانَ لِبَعْضِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَاةٌ، فَمَاتَتْ فَمَرَّ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا ضَرَّ أَهْلَهَا لَوْ انْتَفَعُوا بِهَا هَابًا. (ابن ماجہ ۳۶۱۱)

(۲۵۲۶۷) حضرت سلمان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت امہات المؤمنین میں سے کسی کے پاس ایک بکری تھی۔ وہ مر گئی تو جناب رسول اللہ ﷺ اس کے پاس سے گزرے اور ارشاد فرمایا: ”اگر اس بکری کے مالک اس کی کھال سے نفع حاصل کرتے تو ان کو نقصان نہ ہوتا۔“

(۲۵۲۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ؛ أَنَّ شَاةَ لِمَوْلَاةٍ مَيْمُونَةَ مَرَبَهَا قَدْ أُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةً، فَقَالَ: هَلَّا أَخَذُوا إِيَّاهَا فَدَبَّغُوهُ، فَانْتَفَعُوا بِهِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ: إِنَّهَا مَيْتَةٌ؟ قَالَ: إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا. (مسلم ۲۷۸۸۔ ابو داؤد ۴۱۳۰)

(۲۵۲۶۸) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کی آزاد کردہ لونڈی کی مردہ بکری..... جو انہیں صدقہ کے مال سے عطا ہوئی تھی..... کے پاس سے آپ ﷺ کا گزر ہوا تو فرمایا: ”ان لوگوں نے اس بکری کی کھال کیوں نہیں اتاری کہ اس کو دباغت دیتے اور پھر وہ اس سے نفع لیتے؟“ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ تو مردار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا صرف کھانا حرام ہے۔“

(۲۵۲۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ شَاةَ

لِسُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ مَاتَتْ ، قَالَتْ : قَدَفْنَا جِلْدَهَا ، فَكُنَّا نَبْذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنَا . (بخاری ۲۶۸۶)

(۲۵۲۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سودہ بنت زمعد کی ایک بکری تھی جو مر گئی۔ وہ کہتی ہیں کہ ہم نے اس کی کھال کو دباغت دے دی اور ہم اس میں نیبذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو گئی۔

(۲۵۲۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَنَا أَبُو بَشِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاقٍ لِسُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ ، فَقَالَ : أَلَا انْتَفَعُوا بِهَا يَا هَاهُنَا ، فَإِنَّ دَبْغَهَا طَهُورُهَا .

(۲۵۲۷۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ حضرت سودہ بنت زمعد کی (مری ہوئی) بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان لوگوں نے اس کی کھال سے کیوں نفع نہیں لیا۔ کیونکہ کھال کی دباغت کھال کی طہارت ہے۔“

(۲۵۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : دَبَّغُوهَا طَهُورُهَا .

(۲۵۲۷۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ کھال کی دباغت ہی کھال کی طہارت ہے۔

(۲۵۲۷۲) حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَمَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ .

(ابوداؤد ۴۱۲۱۔ ابن ماجہ ۳۶۱۲)

(۲۵۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ مرداروں کی کھالوں سے نفع حاصل کیا جائے۔

(۲۵۲۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاقٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيْتَةٍ ، فَقَالَ : هَلَا انْتَفَعُوا بِهَا يَا هَاهُنَا . (مسلم ۱۰۳۔ احمد ۱/۲۷۷)

(۲۵۲۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی کی مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو ارشاد فرمایا: ”ان لوگوں نے اس بکری کی کھال سے نفع کیوں نہیں لیا؟“

(۲۵۲۷۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ، قَالَتْ : مَاتَتْ شَاةٌ لِأَحَدَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا يَا هَاهُنَا .

(مسلم ۱۰۳۔ احمد ۱/۲۷۷)

(۲۵۲۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی عورتوں میں سے کسی ایک کی بکری مر گئی تو جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگوں نے اس کے چمڑے سے کیوں نفع نہیں لیا؟“

(۲۵۲۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ ، قَالَ : حَدَّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاقِ مَيْتَةٍ ، فَقَالَ : مَا ضَرَّ أَهْلَهَا لَوْ انْتَفَعُوا بِهَا هَاهُنَا .

(۲۵۲۷۵) حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث بیان کی گئی کہ جناب رسول اللہ ﷺ ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اس بکری کے مالکوں کو کوئی نقصان نہ ہوتا اگر یہ اس کے چمڑے سے منتفع ہوتے؟“

(۲۵۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ صَدَقَةَ ، عَنْ جَدِّهِ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ ذَكَاتُهُ دِبَاغُهُ .

(۲۵۲۷۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ کھال کو دباغت دینا ہی اس کی طہارت ہے۔

(۲۵۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَلَيْسَ بِالْأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ جَوْوِ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَحْبِقٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذَكَاتُ الْجُلُودِ دِبَاغُهَا .

(احمد ۳/۳۷۶ - دارقطنی ۱۲)

(۲۵۲۷۷) حضرت سلمہ بن محیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”چمڑوں کی پاکی، ان کو دباغت دینا ہے۔“

(۲۵۲۷۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ جَوْوِ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَحْبِقٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِهِ . (ابوداؤد ۴۱۲۲ - احمد ۶/۵)

(۲۵۲۷۸) حضرت سلمہ بن محیق، جناب نبی کریم ﷺ سے (ابو پروال) حدیث کے مثل ہی روایت کرتے ہیں۔

(۲۵۲۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ جَوْوِ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِهِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْصُورٌ سَلَمَةَ بْنَ مَحْبِقٍ .

(۲۵۲۷۹) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے سلمہ بن ہشام رضی اللہ عنہ والی حدیث کے مثل ہی روایت کرتے ہیں لیکن راوی منصور، سلمہ بن محیق کا ذکر نہیں کرتے۔

(۲۵۲۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْمُغْبِرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقَالُ : دِبَاغُ الْمَيْتَةِ طَهُورُهَا .

(۲۵۲۸۰) حضرت ابراہیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مردار (کی کھال) کو دباغت دینا ہی اس کی طہارت ہے۔

(۱۳) مَنْ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ

جو حضرات عورتوں کے لئے ریشم پہننے میں رخصت کے قائل ہیں

(۲۵۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا هُنَّ لِعُبُكُمُ ، فَرِئُوهُنَّ بِمَا شِئْتُمُ .

(۲۵۲۸۱) حضرت علقمہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان سے عورتوں کے (استعمال کے لئے) سونے اور ریشم کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے جواب میں فرمایا: عورتیں تمہاری کھیل ہیں پس تم جس چیز سے چاہو ان کو مزین کرو۔

(۲۵۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُلْفَمَةَ بِنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أُرْخِصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ، ثُمَّ قَرَأَ: (أَوْ مَنْ يَنْشَأُ فِي الْحُلِيِّ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ).

(۲۵۲۸۳) حضرت مجاہد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ عورتوں کو ریشم اور سونے (کے استعمال) میں اجازت دی گئی ہے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ) (أَوْ مَنْ يَنْشَأُ فِي الْحُلِيِّ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ)

(۲۵۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّ أَكْبَدَرَ دَوْمَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَ حَرِيرٍ، فَأَعْطَاهُ عَلِيًّا فَقَالَ: شَقَّقْهُ حُمْرًا بَيْنَ النِّسْوَةِ.

(مسلم ۱۸- ابوداؤد ۴۰۳۰)

(۲۵۲۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اکیدر دومہ نے جناب نبی کریم ﷺ کو ریشم کا کپڑا بھیج دیا تو آپ ﷺ نے وہ کپڑا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دے دیا اور فرمایا: ”تم اس کو عورتوں کے درمیان تقسیم کر دو۔“

(۲۵۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ: حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي، حِلٌّ لِنِسَائِهِمْ.

(۲۵۲۸۷) حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ریشم اور سونے کے بارے میں ارشاد فرمایا: ”میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں۔“

(۲۵۲۸۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مَعْمَرٍ أَخْبَرَهُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِمِيصَ حَرِيرٍ سِرَاءً.

(۲۵۲۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ پر خالص ریشم کی قمیص دیکھی۔

(۲۵۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْحَرِيرِ وَالذَّبِيحِ لِلنِّسَاءِ، إِنَّمَا يُكْرَهُ لِهِنَّ مَا يَصِفُ، أَوْ يَشْفُ.

(۲۵۲۹۱) حضرت مایمون بن مہران سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عورتوں کے لئے دیباچ اور ریشم میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ان کے لئے صرف وہ کپڑا مکروہ ہے جو (اعضاء کو پاک کرے یا باریک ہو۔) (بہت زیادہ)۔

(۲۵۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: إِنِّي لَا كُتُسُو بَنَاتِي الْحَرِيرَ،

وَأَحْلِيَهُنَّ الذَّهَبَ.

(۲۵۲۸۷) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ بلاشبہ میں اپنی بیٹیوں کو ریشم پہناتا ہوں اور میں ان کو سونے کا زیور پہناتا ہوں۔

(۱۶) فِي لِبَاسِ الْقَبَاطِيِّ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کے لئے قباطی (مقام قبط کی طرف منسوب) لباس کے پہننے کا بیان

(۲۵۲۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَنْهَى النِّسَاءَ عَنْ لُبْسِ الْقَبَاطِيِّ، فَقَالُوا: إِنَّهُ لَا يَشْفُ، فَقَالَ: إِلَّا يَشْفُ فَإِنَّهُ يَصِفُ.

(۲۵۲۸۸) حضرت ابو یزید مزی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عورتوں کو قباطی کپڑے پہننے سے منع کیا کرتے تھے۔ لوگوں نے کہا وہ کپڑا اچھا ہوا تو نہیں ہوتا (یعنی بہت باریک نہیں ہوتا) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ چھٹا ہوا تو نہیں ہوتا مگر وہ (اعضاء کی ساخت کو) بیان کرتا ہے۔

(۲۵۲۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ عُمَرُ: لَا تَلْبَسُوا نِسَاءَ كُمُ الْقَبَاطِيِّ، فَإِنَّهُ إِلَّا يَشْفُ يَصِفُ.

(۲۵۲۸۹) حضرت ابو صالح سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ اپنی عورتوں کو قباطی کپڑے نہ پہناؤ کیونکہ وہ اگرچہ زیادہ باریک تو نہیں ہوتا مگر (اعضاء کی ساخت کو) بیان کرتا ہے۔

(۲۵۲۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلنِّسَاءِ لُبْسَ الْقَبَاطِيِّ، وَقَالَ: إِنَّهُ إِلَّا يَشْفُ يَصِفُ.

(۲۵۲۹۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عباس کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ عورتوں کے لئے قباطی کپڑا پہننے کو ناپسند کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے یہ کپڑا اگرچہ بہت زیادہ باریک نہیں ہوتا مگر (اعضاء کی ساخت کو) بیان کرتا ہے۔

(۲۵۲۹۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَسَا ابْنُ عُمَرَ مَوْلَى لَهُ يَوْمًا مِنْ قَبَاطِيٍّ مِصْرَ، فَأَنْطَلَقَ بِهِ فَبَعَثَ ابْنُ عُمَرَ قَدْعَاهُ، فَقَالَ: مَا تَرِيدُ أَنْ تَصْنَعَ؟ فَقَالَ: أُرِيدُ أَنْ أَجْعَلَهُ دِرْعًا لِصَاحِبَتِي، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنْ لَمْ يَكُنْ يَشْفُ فَإِنَّهُ يَصِفُ.

(۲۵۲۹۱) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن اپنے آزاد کردہ غلام کو مصر کا قباطی کپڑا پہنایا چنانچہ وہ اس کو لے کر چل دیا۔ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف کسی کو بھیجا اور اس کو بلایا۔ اور پوچھا تم کیا بنانا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں (اس کپڑے سے) اپنی بیوی کی قمیص بنانا چاہتا ہوں۔ اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ یہ کپڑا بہت

باریک نہیں ہے لیکن یہ (اعضاء کی بناوٹ کو) واضح کرتا ہے۔

### (۱۷) فِي لُبْسِ الثَّوْبِ فِيهِ الصَّلِيبُ

ایسا کپڑا پہننے کے بارے میں جس میں صلیب ہو

(۲۵۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ دُفْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِنَّا لَا نَلْبَسُ الثِّيَابَ الَّتِي فِيهَا الصَّلِيبُ .

(۲۵۲۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ہم ایسے کپڑے نہیں پہنتے جن میں صلیب بنی ہوئی ہو۔

(۲۵۲۹۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الْجَعْفَاءِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ ثَابُوتٍ لِي فِيهِ تَمَائِيلُ ؟ فَقَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى عُمَرَ يُحَرِّقُ ثَوْبًا فِيهِ صَلِيبٌ ، يَنْزِعُ الصَّلِيبَ مِنْهُ .

(۲۵۲۹۳) حضرت ابوالجحاف سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے اپنے ایک ثابوت کے بارے میں سوال کیا جس میں تصویریں تھیں؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے اس آدمی نے یہ بات بتائی جس نے خود حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایسے کپڑے کو جلادیا جس میں صلیب بنی ہوئی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ اس سے صلیب کو نکال رہے تھے۔

(۲۵۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ سِتْرًا فِيهِ صَلِيبٌ ، فَأَمَرَ بِهِ فَنُقِصَ .

(۲۵۲۹۴) حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی پر ایک پردہ دیکھا جس میں صلیب بنی ہوئی تھی، چنانچہ آپ ﷺ نے حکم فرمایا اور اس کو کاٹ دیا گیا۔

### (۱۸) مَنْ كَانَ يَلْبَسُ الْقَمِيصَ لَا يَزِرْ عَلَيْهِ

جو حضرات قمیص پہنتے ہیں اور اس پر بٹن نہیں لگاتے

(۲۵۲۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ذَارَيْنَ عَلَيْهِمَا قَمِيصَهُمَا قَطُّ .

(۲۵۲۹۵) حضرت ثابت بن عدی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے کبھی بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنی قمیص پر بٹن لگاتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۲۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ ، عَنْ سَعِيدِ الْمَدَنِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي جَنَازَةٍ ، فَرَأَيْتُهُ مُصَفِّرَ اللَّحْيَةِ ، مُحَلِّلَ الْأَزْوَارِ .

(۲۵۲۹۶) حضرت سعید مدنی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک جنازہ میں تھا۔ چنانچہ میں نے آپ کو زرد داڑھی اور کھلے ہنوں کی حالت میں دیکھا۔

(۲۵۲۹۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكَّيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ، وَإِنَّا فَمِصَّةٌ لِمُطَلَّقٍ، قَالَ عُرْوَةُ: فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا ابْنَهُ فِي شَتَاءٍ، وَلَا حَرٍّ إِلَّا مُطْلَقَةً أَزْرَارَهُمَا. (ترمذی ۵۸۔ ابو داؤد ۴۰۷۹)

(۲۵۲۹۷) حضرت معاویہ بن قرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ ﷺ سے بیعت کی اور (اس وقت) آپ ﷺ کی قمیص مبارک کھلی ہوئی تھی (یعنی ہن کھلے تھے)۔ حضرت عروہ کہتے ہیں۔ پس میں نے حضرت معاویہ اور ان کے بیٹے کو ردی، گرمی میں بھی دیکھا تو ہن کھلے ہونے کی حالت میں دیکھا۔ (۲۵۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ شَادًا عَلَيْهِ إِزَارَهُ قَطُّ. (۲۵۲۹۸) حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کو کبھی بھی ہن بند کئے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ سَالِمًا زَارًّا عَلَيْهِ.

(۲۵۲۹۹) حضرت أسامہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے کبھی حضرت سالم کو ہن لگائے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فِطْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا مُحَلَّلًا أَزْرَارَهُ.

(۲۵۳۰۰) حضرت فطر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو ہن کھولے ہوئے دیکھا۔

(۲۵۳۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ خَبْرَةً مُحَلَّلَةً الْأَزْرَارِ، وَكَانَ لَهُ بَرْنُسُ خَزٍّ.

(۲۵۳۰۱) حضرت ربیع بن منذر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت محمد ابن حنفیہ رضی اللہ عنہا پر ایک دھاری دار ہننی چادر دیکھی جس کے ہن کھلے ہوئے تھے اور حضرت محمد ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خز کی ٹوپی بھی تھی۔

(۲۵۳۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُحَلَّلًا أَزْرَارَهُ.

(۲۵۳۰۲) حضرت ہلال بن میمون سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید ابن المسیب رضی اللہ عنہ کو ہن کھلے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۹) فِي جَرِّ الْإِزَارِ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

شلوار کو کھینچنے کے بارے میں اور اس کے متعلق روایات



(۲۵۲.۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَجَرِيرٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَرِّ الْإِزَارِ. (ابو یعلیٰ ۵۱۲۹۔ احمد ۳۲۰)

(۲۵۳.۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے شلوار کو کھینچنے سے منع کیا ہے۔

(۲۵۳.۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جَبَلَةَ، وَمُحَارِبِ بْنِ دَثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ، لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(بخاری ۵۷۹۱۔ مسلم ۱۶۵۲)

(۲۵۳.۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے کو کھینچے گا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر بھی نہیں کریں گے۔“

(۲۵۳.۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ، لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (مسلم ۱۶۵۱۔ احمد ۲/۵۵)

(۲۵۳.۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص بوجہ تکبر اپنے کپڑے کو کھینچتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر بھی نہیں کریں گے۔“

(۲۵۳.۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ، لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ: فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ، قَالَ: فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَأَشَارَ إِلَيَّ أُذُنَيْهِ: سَمِعْتَهُ أُذُنَايَ، وَوَعَاةَ قُلُوبِي. (ابن ماجہ ۳۵۷۰)

(۲۵۳.۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص بوجہ تکبر کے اپنے ازار کو کھینچتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کی طرف دیکھیں گے بھی نہیں۔“ راوی کہتے ہیں پھر میں مقام بلاط میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملا۔ کہتے ہیں کہ میں ان کے سامنے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی آپ ﷺ سے روایت کردہ حدیث ذکر کی۔ راوی کہتے ہیں پس انہوں نے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کیا (اور کہا)۔ اس حدیث کو میرے کانوں نے سنا ہے اور اس کو میرے دل نے محفوظ کیا ہے۔

(۲۵۳.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرَّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ فَتَى مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ يَجُرُّ سَبْلَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ، لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (ابن ماجہ ۳۵۷۱۔ احمد ۲/۵۰۳)

(۲۵۳.۷) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس

قریش کا ایک جوان گزرا۔ درناحالیکہ وہ اپنے لٹکائے ہوئے کپڑے کو کھینچ رہا تھا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بھتیجے! میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”جو شخص بوجہ تکبر کے اپنے کپڑے کو کھینچے گا تو حق تعالیٰ شانہ قیامت کے دن اس کی طرف نظر بھی نہیں کریں گے۔“

(۲۵۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلٍ.

(احمد ۱/۳۲۲۔ طبرانی ۱۳۱۳)

(۲۵۳۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کپڑے لٹکانے والے کی طرف نظر نہیں کریں گے۔“

(۲۵۳۰۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الْيَدَى يَحْرُ إِزَارَهُ خِيَلَاءَ.

(احمد ۲/۲۹)

(۲۵۳۰۹) حضرت محمد بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنا ازار کھینچے گا حق تعالیٰ اس کی طرف نظر بھی نہیں کریں گے۔“

(۲۵۳۱۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَدْرِكٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحَوَّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَا يَزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ، الْمُسْبِلُ، وَالْمَنَانُ، وَالْمُنْفِقُ سَلْعَتَهُ بِالْحَلِيفِ الْكَاذِبِ. (مسلم ۱۰۲۔ ابوداؤد ۳۰۸۳)

(۲۵۳۱۰) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تین لوگ ایسے ہیں جن سے قیامت کے روز حق تعالیٰ کلام نہیں کریں گے اور نہ ان کی طرف دیکھیں گے اور نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ (ایک) کپڑے لٹکانے والا اور (دوسرا) احسان جتلانے والا اور (تیسرا) جھوٹی قسم کھا کر اپنے سودے کو بیچنے والا۔“

(۲۵۳۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ حَصِينٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: مَنْ مَسَّ إِزَارَهُ كَعَبِيْهِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ، قَالَ: وَقَالَ ذَرٍّ: مَنْ مَسَّ إِزَارَهُ الْأَرْضَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ.

(۲۵۳۱۱) حضرت حصین، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ کہا کرتے تھے۔ جس آدمی کا ازار اس کے ٹخنوں سے مس کر رہا ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ فرماتے ہیں کہ حضرت ذر کہتے ہیں جس شخص کا ازار زمین سے مس کر رہا ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۲۵۳۱۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: دَخَلَ شَابٌّ عَلَى عُمَرَ، فَجَعَلَ الشَّابُّ يَنْبِي عَلَيْهِ، قَالَ: قَرَأَهُ عُمَرُ يَجْعُرُ إِزَارَهُ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ أَحْسَى، ارْفَعْ إِزَارَكَ، فَإِنَّهُ أَتَقَى لِرَبِّكَ وَأَنْفَى لِرَبِّكَ، قَالَ: فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ: يَا عَجَبًا لِعُمَرَ أَنْ رَأَى حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَمْنَعَهُ مَا هُوَ فِيهِ أَنْ تَكَلَّمَ بِهِ.

(۲۵۳۱۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک نوجوان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اُس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنا شروع کر دی۔ راوی کہتے ہیں اس دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو ازار کھینچتے ہوئے دیکھا۔ راوی کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس جوان سے کہا اے بھتیجے! اپنا ازار اوپر کر لو۔ کیونکہ یہ تمہارے پروردگار کے نزدیک زیادہ تقویٰ کی بات ہے اور تمہارے کپڑے کے لئے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ راوی کہتے ہیں پس حضرت عبداللہ کہا کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی عجیب تھے۔ جب انہوں نے اپنے پر خدا کا حق دیکھا تو انہیں یہ حق ادا کرنے سے وہ حالت مانع نہ ہوئی جس میں وہ نوجوان تھا۔ (یعنی تعریف کے باوجود کلمہ حق کہہ دیا)

(۲۵۳۱۳) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يُسَبِّلُ إِزَارَهُ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ حَمِشُ السَّاقَيْنِ.

(۲۵۳۱۳) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ ان کا ازار نیچے ہوتا تھا۔ چنانچہ ان سے کہا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں پتلی پنڈلیوں والا آدمی ہوں۔

## (۲۰) مَوْضِعُ الْإِزَارِ، أَيُّنَ هُوَ؟

ازار کی جگہ کہاں پر ہے؟

(۲۵۳۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، قَالَ: سَأَلَ أَبُو بَكْرٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْضِعِ الْإِزَارِ؟ فَقَالَ: مُسْتَدَقُّ السَّاقِ، لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، وَلَا خَيْرَ فِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ.

(۲۵۳۱۴) حضرت عبداللہ بن ابوالہذیل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ ﷺ سے ازار کی جگہ کے بارے میں سوال کیا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”پنڈلی کے باریک حصہ کے پاس۔ اس سے نیچے ہو تو اس میں بھی کوئی خیر نہیں ہے اور اس سے اوپر میں بھی کوئی خیر نہیں ہے۔“

(۲۵۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُدْبِرٍ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْفَلِ عَصَلِي سَاقِي، أَوْ سَافِيهِ، فَقَالَ: هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ، فَإِنْ أَيْتَ فَاسْفَلَ، فَإِنْ أَيْتَ فَاسْفَلَ، فَإِنْ أَيْتَ فَاسْفَلَ، فَإِنْ أَيْتَ فَلَ حَقٌّ لِلْإِزَارِ فِي الْكُعْبَيْنِ.

(ترمذی ۱۷۸۳۔ ابن ماجہ ۳۵۷۲)

(۲۵۳۱۵) حضرت حذیفہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے میری یا اپنی پنڈلی کے پٹھے کو پکڑا اور فرمایا: ”ازار کی جگہ یہ ہے۔ اگر تمہیں (اس سے) انکار ہو تو اس سے کچھ نیچے اور اگر تمہیں (اس سے) بھی انکار ہو تو اس سے کچھ نیچے، لیکن اگر تمہیں (اس سے بھی) انکار ہو تو پھر ٹخنوں میں تو ازار کا کوئی حق نہیں ہے۔“

(۲۵۳۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَيْبَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحْتَ الْكُغْبِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ. (احمد ۵۹/۶)

(۲۵۳۱۶) حضرت ابونبیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ٹخنوں سے نیچے ازار، جہنم میں ہوگا۔“

(۲۵۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي يَعْفُورَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَإِنَّا إِزَارُهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ، أَوْ قَرِيبَ مِ: نِصْفِ سَاقَيْهِ.

(۲۵۳۱۷) حضرت ابو یعفر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا اور ان کا ازار نصف پنڈلی تک تھا یا آپ رضی اللہ عنہ کی نصف پنڈلی کے قریب تھا۔

(۲۵۳۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ، فَمَا كَانَ إِلَّا الْكُغْبُ فَلَا بَأْسَ، وَمَا كَانَ تَحْتَ الْكُغْبِ فَفِي النَّارِ. (ابوداؤد ۳۰۹۰۔ احمد ۳۰/۳)

(۲۵۳۱۸) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کا ازار اس کی نصف پنڈلی تک ہوتا ہے جو ٹخنوں تک بھی ہو تو کوئی حرج نہیں اور جو ٹخنوں سے نیچے ہو تو وہ جہنم میں ہوگا۔“

(۲۵۳۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَبِي غِفَارٍ، عَنْ أَبِي تَوَيْمَةَ الْهَجِيمِيِّ، عَنْ أَبِي جَرُّجِ الْهَجِيمِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: لَا تَقُلْ: عَلَيْكَ السَّلَامُ؟ فَإِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ تَحِيَّةَ الْمَوْتَى، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زِدْنِي، قَالَ: الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكُغْبَيْنِ، وَإِلَيْكَ وَالْمَخِيلَةَ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ. (ابوداؤد ۳۰۸۱۔ ترمذی ۲۷۲۱)

(۲۵۳۱۹) حضرت ابو جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا۔ اے رسول اللہ ﷺ! عَلَيْكَ السَّلَام. آپ ﷺ نے فرمایا عَلَيْكَ السَّلَام نہ کہو کیونکہ یہ مردوں کا سلام ہے۔

راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے مزید کچھ بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ازار کو نصف پنڈلی تک رکھو لیکن اگر تم اس سے انکار کرو تو پھر ٹخنوں تک رکھو۔ خبردار! تکبر سے بچو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تکبر کو ناپسند کرتے ہیں۔“

(۲۵۳۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ مِمَّنْ يُشْمَرُ إِزَارُهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ.

(۲۵۳۲۰) حضرت جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت میمون، اپنے ازار کو اپنی پنڈلیوں کے نصف تک چڑھاتے تھے۔  
 (۲۵۳۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي قُرْعَةَ، عَنْ الْأَسْقَعِ بْنِ الْأَسْلَعِ، عَنْ سُمْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ. (احمد ۹/۵)

(۲۵۳۲۱) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو گا وہ جہنم میں ہو گا۔“

(۲۵۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ أَبِي مَرْكِبٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ عَلِيًّا اتَّزَرَ، فَلَحِقَ إِزَارُهُ بِرُكْبَتَيْهِ.  
 (۲۵۳۲۲) حضرت ابوامیہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ازار پہنا تو آپ رضی اللہ عنہ کا ازار آپ رضی اللہ عنہ کے گھٹنوں کو لگ رہا تھا۔  
 (۲۵۳۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَوْضِعُ الْإِزَارِ مُسْتَدَقُّ السَّاقِ.  
 (۲۵۳۲۳) حضرت ابراہیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ازار کی جگہ پنڈلی کا باریک حصہ ہے۔  
 (۲۵۳۲۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ، أَوْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، لَا خَيْرَ فِيمَا هُوَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ.

(۲۵۳۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ازار، نصف پنڈلی تک ہو یا ٹخنوں تک ہو جو ازار اس سے نیچے ہو اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(۲۵۳۲۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ الْإِزَارَ فَوْقَ نِصْفِ السَّاقِ.  
 (۲۵۳۲۵) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ، نصف پنڈلی سے اوپر ازار کو ناپسند کرتے تھے۔  
 (۲۵۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ خَرَّشَةَ، أَنَّ عُمَرَ دَعَا بِشَفْرَةٍ فَرَفَعَ إِزَارَ رَجُلٍ عَنْ كَعْبَيْهِ، ثُمَّ قَطَعَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى ذَبَابٍ يَتَسِيلُ عَلَى عَقْبَيْهِ.  
 (۲۵۳۲۶) حضرت حرشہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے استرا منگوایا پھر ایک آدمی کا ازار اس کے ٹخنوں سے اوپر کیا پھر جو اس سے نیچے تھے اس کو کاٹ دیا۔ راوی کہتے ہیں گویا کہ میری آنکھوں کے سامنے وہ منظر ہے کہ کپڑے کے ٹکڑے اس کی ایڑیوں پر گر رہے تھے۔

(۲۵۳۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِزُّرُونَ عَلَى أَنْصَافِ سَوْقِهِمْ، فَذَكَرَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَابْنُ عُمَرَ، وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ، وَالْبَوَاءُ بْنُ عَازِبٍ.

(۲۵۳۲۷) حضرت ابوالخثعم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے بہت سے



لوگوں کو دیکھا ہے جو اپنی نصف پنڈلیوں پر ازار باندھتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید، حضرت ابن عمر، حضرت زید بن ارقم اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہم کا ذکر فرمایا۔

(۲۵۳۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْتِزِرُ قَبْرَ رَسُولِ إِزَارَةٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، حَتَّى تَقَعَ حَاشِيَتُهُمَا عَلَى ظَهْرِهِ قَدَمَيْهِ، وَيَرَفَعُهُمَا مِنْ مَوْخِرِهِ.

(ابوداؤد ۳۰۹۳۔ نسائی ۹۶۸۱)

(۲۵۳۲۸) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ازار باندھتے ہوئے دیکھا۔ چنانچہ وہ اپنا ازار اپنے آگے سے لٹکا دیتے تھے۔ یہاں تک کہ اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ کے قدموں کی پشت پر آ جاتے اور (پھر) آپ ﷺ ان کو کچھلی جانب سے اٹھا لیتے۔

(۲۵۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ الْمُكْبَبُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا عَلَيْهِ إِزَارٌ نَجْرَانِيٍّ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ.

(۲۵۳۲۹) حضرت ابوسلیمان مکتب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ ﷺ (کے جسم) پر نجرانی ازار تھا اور آپ ﷺ کی پنڈلیوں کے نصف میں تھا۔

(۲۵۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ دَهْقَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ، وَابْنَ عَمْرٍو أَرُوهُمَا إِلَى أَنْصَافِ سَوْقَيْهِمَا.

(۲۵۳۳۰) حضرت موسیٰ بن دھقان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا۔ ان دونوں حضرات کے ازار، ان کی پنڈلیوں کے نصف تک تھے۔

(۲۵۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَ إِزَارَهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: هَذِهِ إِزَارَةُ حَبِيبِي، يُعْنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ترمذی ۱۲۱۔ بزار ۳۵۳)

(۲۵۳۳۱) حضرت ایاس بن سلمہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا ازار، ان کی نصف پنڈلی تک تھا۔ راوی کہتے ہیں چنانچہ ان سے اس کے بارے میں کہا گیا تو انہوں نے فرمایا: یہ میرے محبوب کا ازار ہے یعنی جناب نبی کریم ﷺ کے ازار کا طریقہ یہی ہے۔

(۲۵۳۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَفْيَانُ بْنُ سَهْلٍ، لَا تُسَبِّلْ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسَبِّلِينَ. (احمد ۲۳۶/۳۔ ابن حبان ۵۳۳۲)

(۲۵۳۳۲) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے سفیان بن

سہل! تو کپڑا نہ لٹکا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کپڑا لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتے۔“

(۲۱) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ لُبْسَ الْخِفَافِ وَالنُّعَالِ الَّتِي لَمْ تُذَكَّ

جو حضرات غیر مزنگی موزے اور جوتے پہننے کو مکروہ سمجھتے تھے

(۲۵۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ : كَانَ يَكْرَهُ الْخِفَافَ وَالنُّعَالِ الَّتِي لَمْ تُذَكَّ .

(۲۵۳۳۳) حضرت محمد، حضرت اسیر بن جابر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ ایسے موزوں اور جوتوں کے پہننے کو ناپسند کرتے تھے جن کو صاف نہ کیا گیا ہو۔

(۲۵۳۳۴) حَدَّثَنَا النُّفَعِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَكْرَهُ الْفِرَاءَ الَّتِي لَمْ تُذَكَّ .

(۲۵۳۳۵) حضرت محمد سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایسے چڑا لگے ہوئے لباس کو ناپسند کرتی تھیں جس کو صاف نہ کیا گیا ہو۔

(۲۵۳۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ مِمَّنْ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ لَيْمًا لَمْ يَذَكَّ ؛ عُمَرُ ، وَابْنُ عُمَرَ ، وَعُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ، وَعَائِشَةُ ، وَأُسَيْرُ بْنُ جَابِرٍ .

(۲۵۳۳۷) حضرت محمد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جو لوگ صاف نہ کئے ہوئے چڑے میں نماز کو مکروہ سمجھتے تھے ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرات عمران بن حصن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ شامل ہیں۔

(۲۲) فِي طُولِ الْقَمِيصِ ، كَمْ هُوَ ، وَإِلَى أَيِّنَ هُوَ فِي جَرِّهِ ؟

قميص کی لمبائی میں کہ کتنی ہو اور اپنے کھینچنے میں کہاں تک ہو

(۲۵۳۳۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَانَتْ قُمُصُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرِثَايَهُ مَا بَيْنَ الْكُعْبِ وَالشَّرَاكِ .

(۲۵۳۳۹) حضرت عمرو بن مہاجر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی قمیص اور آپ رضی اللہ عنہ کے کپڑے ٹخنے اور تسمیہ باندھنے کی جگہ کے درمیان ہوتے تھے۔

(۲۵۳۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ ، وَالْقَمِيصِ ، وَالْعِمَامَةِ ، مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خَبَلَاءَ ، لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

(ابوداؤد ۳۰۹۱۔ ابن ماجہ ۳۵۷۶)

(۲۵۳۳۷) حضرت سالم، اپنے والد کے واسطے سے جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسبال (کپڑے کو لٹکانا) ازار، قمیص اور عمامہ میں ہوتا ہے۔ جو شخص ان میں سے کسی چیز کو تکبر کی وجہ سے کھینچے گا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“

(۲۵۳۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : جَرَّ الْقَمِيصِ وَالْإِزَارِ سَوَاءً .

(۲۵۳۳۸) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ قمیص اور ازار کو کھینچنا برابر ہے۔

(۲۵۳۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا عِنْدَ عِكْرِمَةَ جَرَّ الْقَمِيصِ وَالْإِزَارِ ، فَقَالَ : هُوَ وَاللَّهِ شَرٌّ وَأَشْرُّ .

(۲۵۳۳۹) حضرت شعیب بن یسار سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت عکرمہ کے پاس، قمیص اور ازار کو کھینچنے کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بخدا ایسا تو شر ہے۔ بڑا شر ہے۔

(۲۵۳۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانَ قَمِيصُهُ فَوْقَ الْإِزَارِ ، وَالرِّدَاءُ فَوْقَ الْقَمِيصِ .

(۲۵۳۴۰) حضرت طاووس کے بارے میں روایت ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کی قمیص ازار سے اوپر ہوتی تھی اور چادر، قمیص سے اوپر ہوتی تھی۔

(۲۵۳۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ قَمِيصُهُ إِلَى الْكُعْبِ .

(۲۵۳۴۱) حضرت داؤد بن قیس سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کی قمیص کو ٹخنوں تک دیکھا۔

(۲۵۳۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ قَمِيصُهُ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ .

(۲۵۳۴۲) حضرت مغیرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کی قمیص ان کے قدم کی پشت پر ہوتی تھی۔

(۲۵۳۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمِيرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ قَمِيصَ سَالِمٍ مُشْمَرًا فَوْقَ الْكُعْبَيْنِ ، فَقَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ كَانَ قَمِيصُهُ هَكَذَا .

(۲۵۳۴۳) حضرت محمد بن عمیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کی قمیص کو ٹخنوں سے اوپر چڑھا دیکھا۔ اور انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ ان کی قمیص بھی ایسی ہی تھی۔

(۲۴) فِي طُولِ كُمِّ الْقَمِيصِ ، إِلَى أَيْنَ ؟

قمیص کی آستین کی لمبائی میں کہ وہ کہاں تک ہو

(۲۵۳۴۴) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : ابْتَاعَ عَلِيُّ قَمِيصًا سُبُلَانِيًّا بَارُبْعَةَ دَرَاهِمَ ،

وَدَعَا الْخِيَاطَ ، فَمَدَّ كُمَ الْقَمِيصِ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْطَعَ مَا خَلْفَ أَصَابِعِهِ .

(۲۵۳۴۳) حضرت جعفر، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک خوب لمبی قمیص چار درہم میں خریدی۔ اور آپ رضی اللہ عنہ نے درزی کو بلایا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے قمیص کی آستین کو کھینچا اور درزی کو حکم دیا کہ جو حصہ آپ رضی اللہ عنہ کی انگلیوں سے آگے ہے اس کو کاٹ دے۔

(۲۵۳۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ دَعَا بِشَفْرَةٍ لِيَقْطَعَ كُمَ قَمِيصِ عُبَيْدِ بْنِ فَرْقَدٍ مِنْ أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ ، وَكَانَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ سُبُلَانِيٌّ ، فَقَالَ : أَنَا أَكْفِيكَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ تَقْطَعَهُ عِنْدَ النَّاسِ ، فَفَرَّكَهُ .

(۲۵۳۴۵) حضرت ابو عثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے استراٹگوایا تاکہ آپ رضی اللہ عنہ عقبہ بن فرقد کی قمیص کی آستین کو ان کی انگلیوں سے کاٹ دیں۔ ان صاحب نے خوب لمبی قمیص پہن رکھی تھی۔ اس پر عقبہ نے کہا۔ اے امیر المؤمنین! میں یہ کام آپ کے بجائے میں خود ہی کر لوں گا۔ مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے کاٹیں۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو چھوڑ دیا۔

(۲۵۳۴۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْأَجْلَحِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا عَلَيْهِ قَمِيصٌ مَدْرِيٌّ ، أَوْ رَافِقِيٌّ ، إِذَا أُرْسِلَهُ بَلَغَ نِصْفَ سَاقَيْهِ ، وَإِذَا مَدَّهُ لَمْ يُجَاوِزْ ظَفْرِيهِ .

(۲۵۳۴۶) حضرت عبد اللہ بن ابوالہذیل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ایک پتی سی قمیص دیکھی۔ جب آپ رضی اللہ عنہ اس کو چھوڑتے تو یہ آپ رضی اللہ عنہ کی نصف پنڈلی تک پہنچتی اور جب آپ رضی اللہ عنہ اس کو کھینچتے تو یہ آپ رضی اللہ عنہ کے ناخنوں سے متجاوز نہ ہوتی۔

(۲۵۳۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْبُحْثَرِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَكُمَ قَمِيصِهِ إِلَى الرِّصْعِ .

(۲۵۳۴۷) حضرت ابوالبحرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کی قمیص کی آستین کلاں تک پہنچتی تھی۔

(۲۵۳۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى الْمُعَلِّمِ ، عَنْ بُدَيْلِ الْعَقْلِيِّ ، قَالَ : كَانَ كُمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرِّصْعِ .

(ابوداؤد ۴۰۲۳۔ ترمذی ۱۷۶۵)

(۲۵۳۴۸) حضرت بدیل عقیلی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی آستین رصع تک تھی۔

(۲۴) فِي الْإِزَارِ ، أَيْنَ مَوْضِعُهُ مِنَ الْحَقْوِ ؟

ازار کے بارے میں کہ اس کی کمر پر کون سی جگہ ہے؟

(۲۵۳۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الْعَلَاءِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا يَأْتِرُ

## فَوْقَ السُّرَّةِ.

(۲۵۳۳۹) حضرت ابو العلاء بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ناف کے اوپر ازار باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۲۵۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ ، وَقَدْ اتَّوَزَ فَوْقَ السُّرَّةِ ، فَجَذَبَهُ حَتَّى جَعَلَهُ أَسْفَلَ مِنْهَا .

(۲۵۳۴۰) حضرت قدامہ بن موسیٰ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی۔ میں نے ناف کے اوپر ازار باندھ رکھا تھا۔ پس انہوں نے اس کو کھینچا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ناف کے نیچے کر دیا۔

(۲۵۳۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا كَانَا يَتَزَوَّانِ إِلَى أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ .

(۲۵۳۴۱) حضرت ہشام، حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات ناف سے نیچے ازار باندھا کرتے تھے۔

## ( ۲۵ ) فِي لُبْسِ الْقَلَانِسِ

## بُزِي ثَوْبِيْ پهننے کے بارے میں

(۲۵۳۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ قُلَنْسُوَةً بَيْضَاءَ مَضْرَبَةً .

(۲۵۳۴۲) حضرت عبد اللہ بن سعید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن حسین پر ایک سفید رنگ کی دو تہہ والی بڑی ٹوپی دیکھی۔

(۲۵۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ قُلَنْسُوَةً لَهَا رِفٌّ ، كَانَ يَسْتَظِلُّ بِهَا إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ .

(۲۵۳۴۳) حضرت ہشام سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر پر ایک ایسی ٹوپی دیکھی جس کا چھتا بھی تھا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ بیت اللہ کا طواف کرتے تھے تو اس کے چھتے کے ذریعہ دھوپ سے بچاؤ کرتے تھے۔

(۲۵۳۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصَّالٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ ، رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ قُلَنْسُوَةً مَكْفُوفَةً بِتَعَالِبٍ ، أَوْ سُورٍ .

(۲۵۳۴۴) حضرت یزید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر ایک ایسی بڑی ٹوپی دیکھی جس کے اطراف میں لومڑی یا نیوے لے کی کھال سے پیوند کاری تھی۔

(۲۵۳۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَجْلَحِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى الصَّخَّاءِ قُلَنْسُوَةً تَعَالِبٍ .

(۲۵۳۴۵) حضرت ارجح سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سخاک پر لومڑی کی (کھال سے بنی) ٹوپی تھی۔



(۲۵۳۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ ، وَعَلَيْهِ فَلَنْسُوءٌ ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا .

(۲۵۳۵۶) حضرت اشعث، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ، قضاء حاجت سے فارغ ہو کر باہر آئے، آپ پر پٹیر (کے سر) پر ایک بڑی ٹوپی تھی چنانچہ آپ پر پٹیر نے اس پر مسح کیا۔

### (۲۶) فِي لُبْسِ التُّبَانِ

#### جانگیا پہننے کے بیان میں

(۲۵۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا يَتَزَرُّ ، فَرَأَيْتُ عَلَيْهِ تُبَانًا .

(۲۵۳۵۷) حضرت علی بن ربیعہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو ازار باندھتے دیکھا۔ پس میں نے ان (کے جسم) پر جانگیا دیکھا۔

(۲۵۳۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا خَرَجَتْ حَاجَةً ، أَوْ مُعْتَمِرَةً أَخْرَجَتْ مَعَهَا عَبِيدَهَا يَرْحُلُونَ هُوَذَجَهَا ، فَكَانُوا يُشْعِرُونَ بِأَرْحُلِهِمْ إِلَى بَطْنِ الْبُعْلَةِ ، فَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يَلْبَسُوا التُّبَانَ .

(۲۵۳۵۸) حضرت قاسم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب حج یا عمرہ کی نیت سے نکلتی تھیں تو اپنے ساتھ اپنے غلام بھی اپنے کجاوہ کو چلانے کے لئے لے جاتی تھیں۔ چنانچہ وہ غلام اپنے پاؤں کے ذریعہ فخر کے پیٹ کو ایزی مارتے۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو حکم دیا کہ وہ جانگیا پہنا کریں۔

(۲۵۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ قَالَ : قَالَ سَلْمَانُ : رَنِمَ النَّوْبُ التُّبَانُ .

(۲۵۳۵۹) حضرت ابوالہیثم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جانگیا بہترین کپڑا ہے۔

(۲۵۳۶۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ يَاسِرٍ تُبَانًا وَهُوَ بَعْرَفَاتٍ .

(۲۵۳۶۰) حضرت علاء بن حبیب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر پر جانگیا دیکھا گیا جب کہ وہ عرفات میں تھے۔

(۲۵۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَلْبَسُ تُبَانًا تَحْتَ الْإِزَارِ .

(۲۵۳۶۱) حضرت ابن ابی شیبہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میرے والد ازار کے نیچے جانگیا پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا صَادِقٍ يَتَزَرُّ ، فَرَأَيْتُ تَحْتَ إِزَارِهِ تُبَانًا .

(۲۵۳۶۲) حضرت امش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوصادق کو ازار پہنتے دیکھا۔ تو میں نے آپ پر بیعت کے ازار کے نیچے جا گلیا دیکھا۔

(۲۵۳۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ الْوَالِسِي تَبَانًا، قَالَ: كَانَ الشَّيْخُ، يَعْنِي عَلِيًّا، يَلْبَسُهُ.

(۲۵۳۶۳) حضرت طلحہ بن یحییٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ربیعہ والی پر جا گلیا دیکھا۔ راوی کہتے ہیں۔ شیخ یعنی حضرت علی جا گلیا پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۳۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ غُلَمَانَهَا بِلُبْسِ التَّبَاجِينِ وَهُمْ مُحَرَّمُونَ.

(۲۵۳۶۴) حضرت عبد الرحمن بن قاسم، اپنے والد سے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے غلاموں کو۔ جبکہ وہ غلام حالت احرام میں ہوتے تھے۔ جاگئے پہننے کا حکم دیا کرتی تھیں۔

(۲۵۳۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو مُوسَى إِذَا نَامَ لَبَسَ تَبَانًا، مَخَافَةَ أَنْ تَبْدُوَ عَوْرَتَهُ.

(۲۵۳۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ جب سونے لگتے تو آپ اس ڈر سے کہ آپ کا ستر ظاہر نہ ہو جائے۔ آپ جا گلیا پہنا کرتے تھے۔

## (۲۷) فِي لُبْسِ السَّرَاوِيلَاتِ

### پانچامہ پہننے کے بارے میں

(۲۵۳۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى: أَنْ قَطَّعُوا الرِّكْبَ، وَانْزَوْا عَلَى الْخَيْلِ نَزْوًا، وَأَلْقُوا الْخِفَافَ، وَاحْتَذُوا النَّعَالَ، وَأَلْقُوا السَّرَاوِيلَاتِ، وَاتَّزَرُّوا، وَارْمُوا الْأَعْرَاضَ، وَعَلَيْكُمْ بِاللَّبْسَةِ الْمُعَدِّيَةِ، وَإِيَّاكُمْ وَهَدْيَ الْعَجَمِ، فَإِنَّ شَرَّ الْهَدْيِ، هَدْيُ الْعَجَمِ.

(۲۵۳۶۶) حضرت ابو عثمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: ”گھوڑوں کی رکابیں کاٹ دو اور ان پر آہستگی سے سوار ہو، جوتے پہنا دو رموزے اتار دو، شواروں کی جگہ تہ بند پہنو، نشانے پریر مارو، کھر درے اور سخت کپڑے پہنو، عجمیوں کی طرح عیش و عشرت مت اختیار کرو، کیونکہ عجمیوں کا طریقہ بدترین طریقہ ہے۔“

(۲۵۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ.

(۲۵۳۶۷) حضرت سید بن قیس سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ ﷺ نے ہمارے ساتھ پانچ جامہ کا سودا کیا۔

(۲۵۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَضَبْنَا عَلَى الْكُوفَةِ وَعَلَيْهِ سَرَائِيلُ.  
(۲۵۳۶۸) حضرت معاذ بن علاء، اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں کوفہ میں خطبہ دیا اور آپ ﷺ نے پانچ جامہ پہنا ہوا تھا۔

(۲۵۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ سَرَائِيلَ.  
(۲۵۳۶۹) حضرت حفص بن ابی منصور سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو پانچ جامہ پہنے دیکھا۔  
(۲۵۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُهْدِيٍّ، قَالَ: كَانَ الْحُسَيْنُ إِذَا كَانَ الشِّتَاءَ لَبَسَ سَرَائِيلَ جَبْرِقَ، وَقَبَاءَ جَبْرِقَ.  
(۲۵۳۷۰) حضرت مہدی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب سردی کا موسم ہو تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ دھاری دار یعنی پانچ جامہ اور دھاری دار یعنی تباہیت تھے۔

(۲۵۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: جَاءَ كِتَابُ عُمَرَ: أَنْ الْقَوَا السَّرَائِيلَاتِ، وَالْبُسُورِ الْأَزْرُ.  
(۲۵۳۷۱) حضرت ابوجہل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا۔ کہ تم لوگ پانچ جامے ڈال دو اور ازار پہنو۔  
(۲۵۳۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَوْحَى إِلَيَّ إِبرَاهِيمَ: إِنَّكَ أَكْرَمُ الْخَلْقِ عَلَى، فَإِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَرَى الْأَرْضَ عَوْرَتَكَ، وَاتَّخِذْ سَرَائِيلًا.  
(۲۵۳۷۲) حضرت ابوعبیدہ کے آزاد کردہ غلام حضرت واصل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ آپ مجھے مخلوق میں سے سب سے زیادہ عزیز ہیں۔ پس جب تم نماز پڑھو تو زمین تمہارے سر کو نہ دیکھے اور تم پانچ جامہ بنا لو۔

(۲۵۳۷۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ عَلَيْهِ سَرَائِيلُ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ؟ قَالَ: إِنَّهَا مِنْ لِبَاسِ الرُّجَالِ.

(۲۵۳۷۳) حضرت ابوخلدہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ کو دیکھا اور ان پر پانچ جامہ تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا۔ تو انہوں نے فرمایا: یہ مردوں کا لباس ہے۔

(۲۸) مَنْ قَالَ الْبَسُ مَا شِئْتَ مَا أَخْطَاكَ سَرَفٌ، أَوْ مَخِيلَةٌ

جو حضرات یہ کہتے ہیں۔ جب تک تم اسراف اور تکبر نہ کرو تو جو چاہو پہنو

(۲۵۳۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّوْا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا، وَابْسُوا مَا لَمْ يَخَالَطْهُ إِسْرَافٌ، وَلَا مَخِيلَةٌ. (ابن ماجہ ۳۶۰۵ - احمد ۱۸۱/۲)

(۲۵۳۷۴) حضرت عمرو بن شعیب، اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کھاؤ، پیو اور صدقہ کرو۔ جب تک لباس میں اسراف اور تکبر نہ ہو تو اس کو پہن لو۔“

(۲۵۳۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُلُّ مَا بَشَتْ، وَالْبَسُ مَا بَشَتْ، مَا أَخْطَأَتْكَ خُلَّتَانِ: سَرَفٌ، أَوْ مَخِيلَةٌ.

(۲۵۳۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ جو چاہو تم کھاؤ۔ اور جو چاہو تم پہنو جب تک کہ دو باتیں نہ ہوں۔ فضول خرچی یا تکبر۔

(۲۵۳۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا﴾ قَالَ: لَا تُجِيعُهُمْ، وَلَا تُعْرِيبُهُمْ، وَلَا تُنْفِقْ نَفَقَةً يَقُولُ النَّاسُ: إِنَّكَ أَسْرَفْتَ فِيهَا.

(۲۵۳۷۶) حضرت ابراہیم، ارشاد خداوندی ﴿وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: نہ ان کو بھوکا رکھے اور نہ ان کو لباس سے محروم کرے اور نہ ان پر ایسا خرچ کرتا ہے کہ لوگ کہنے لگیں۔ تم خرچہ میں اسراف کرتے ہو۔

(۲۵۳۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عُثْمَانَ الْحَاطِطِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عَلَى عُثْمَانَ نُوْبًا قَوْرَهُيًا. (۲۵۳۷۷) حضرت عثمان بن حاطب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ مجھے اس آدمی نے یہ بات بتائی کہ جس نے حضرت عثمان پر ایک سفید رنگ کا کپڑا دیکھا تھا۔

(۲۵۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمْعٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ مِنْ قَهْزٍ، وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ قَطْرِيَانِ.

(۲۵۳۷۸) حضرت ابو رزین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب باہر تشریف لائے اور ان پر ریشم لے ہوئے سفید کپڑے کی قمیص تھی۔ اور ان پر دوسرا رنگ کے ٹھکے ہوئے کپڑے کی چادریں تھیں۔

(۲۵۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ أَبِي مُحَمَّدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ قَمِيصًا مِنْ هَذِهِ الْكُرَّائِيْسِ غَيْرَ غَسِيلٍ.

(۲۵۳۷۹) حضرت عطاء ابی محمد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ان موٹے سوتی کپڑوں سے بنی ہوئی دھلائی کے بغیر قمیص دیکھی۔

(۲۵۳۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَطَاءٍ قَمِيصًا زُرْطِيًّا.

(۲۵۳۸۰) حضرت ميمون ابوالقاسم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاءؓ پر زرتی قمیص دیکھی۔

(۲۵۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ أَبِي الْعَلَاءِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْحَسَنِ قَمِيصًا زُرْطِيًّا.

(۲۵۳۸۱) حضرت خالد بن ابوالعلاء سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن (کے جسم) پر زرتی قمیص دیکھی۔

(۲۵۳۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَيْهِ قَمِيصًا غَلِيظًا.

(۲۵۳۸۲) حضرت حکم کے بارے میں روایت ہے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم (کے جسم) پر موٹی قمیص دیکھی۔

(۲۵۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ الطَّنَافِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي هِنْدِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

رَأَيْتُ عَلَى عُمَرَ ثَوْبَيْنِ قَطْرِيَّيْنِ.

(۲۵۳۸۳) حضرت محمد بن سائب بن ابی ہندیہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ پر دو قطری (جسم) پر دو قطری (ریشم ملے ہوئے سفید) کپڑے دیکھے۔

(۲۵۳۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُطَيْرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَبِي النَّوَّارِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا اشْتَرَى قَمِيصَيْنِ غَلِيظَيْنِ خَيْرَ

قَبِيرٍ أَحَدَهُمَا.

(۲۵۳۸۴) حضرت ابو النوار سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ کو دو موٹی قمیصیں خریدتے دیکھا۔ ان میں

سے ایک کو قبیر نے پسند کیا تھا۔

(۲۵۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى ثَوْبَيْنِ قَطْرِيَّيْنِ.

(۲۵۳۸۵) حضرت علی بن ربیعہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ پر دو قطری (کے جسم) پر دو قطری (ریشم ملے ہوئے

سفید) کپڑے دیکھے۔

(۲۵۳۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَشْفَقَ ثِيَابًا، وَأَشْفَقَ قُلُوبًا.

(۲۵۳۸۶) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ کپڑوں کے اعتبار سے سخت تھے اور دلوں کے اعتبار

سے نرم تھے۔

(۲۵۳۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: خَرَجَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ وَعَلِيٌّ ثَوْبَانِ مُمَصَّرَانِ.

(۲۵۳۸۷) حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ باہر تشریف لائے اور آپؓ پر ہلکے

زردی والے دو کپڑے تھے۔



## (۲۹) فِی ذَیْلِ الْمَرْأَةِ، کَمْ هُوَ؟

عورت کے دامن کے بارے میں۔ وہ کتنا ہو

(۲۵۳۸۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ تَجْرُ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا؟ قَالَ: شَبْرًا، قَالَتْ: إِذَا بَنُكْشِفُ عَنْهَا؟ قَالَ: قَدَرًا عَا، لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ. (ابوداؤد ۳۱۱۵۵۔ احمد ۵۵/۲)

(۲۵۳۸۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا: عورت اپنے دامن کو کتنا لمبا کر سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک باشت“ سائلہ نے کہا: تب تو عورت کا جسم ظاہر ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پھر ایک ہاتھ، اس سے زیادہ نہ کرے۔“

(۲۵۳۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَرْوَاحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُحُصَ لَهْنٍ فِي الذَّيْلِ شَبْرًا، فَكُنَّ يَأْتِينَنَا فَنَذْرُعُ لَهْنًا بِالْقَصْبِ ذِرَاعًا.

(ابوداؤد ۳۱۱۶۶۔ احمد ۱۱۸/۲)

(۲۵۳۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کو دامن میں ایک باشت کی جازت دی گئی تھی۔ پس وہ ہمارے پاس آئیں اور ہم کانے کے ذریعہ سے ان کے لئے ایک ذراع ماپ دیتے۔

(۲۵۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبْرًا لِفَاطِمَةَ شَبْرًا، ثُمَّ قَالَ: هَذَا قَدْرُ ذَيْلِكَ.

(۲۵۳۹۰) حضرت حسن سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک باشت ناپ دی اور فرمایا: ”یہ تمہارے دامن کی مقدار ہے۔“

(۲۵۳۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ، أَوْ لَأُمِّ سَلَمَةَ: ذَيْلُكَ ذِرَاعٌ. (ابن ماجہ ۳۵۸۳۔ احمد ۲۶۳/۲)

(۲۵۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ”تمہارا دامن ایک ہاتھ ہے۔“

(۲۵۳۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ يُؤْمَرُ أَنْ تَجْعَلَ الْمَرْأَةُ ذَيْلَهَا ذِرَاعًا.

(۲۵۳۹۲) حضرت اسماعیل بن ابوخالد، حضرت یونس بن ابی خالد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات کا حکم دیتے تھے

کہ عورت اپنا دامن ایک ہاتھ بنائے۔

### (۳۰) فِي صُوفِ الْمَيْتَةِ

مردار کی اُون کے بارے میں

(۲۵۳۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا لَا يَرُونَ بَأْسًا بِصُوفِ الْمَيْتَةِ، وَشَعْرِ الْوَبَرِ. (۲۵۳۹۳) حضرت ابن سیرین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ مردار کی اُون اور اونٹ کے بالوں میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۳۹۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ حَمَادٍ فِي صُوفِ الْمَيْتَةِ: إِذَا غُسِلَ فَهُوَ ذَكَاتُهُ. (۲۵۳۹۴) حضرت عبد الخالق، حضرت حماد سے مردار کی اُون کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ اس کو جب دھویا جائے تو یہی اس کی پاکی ہے۔

(۲۵۳۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِصُوفِ الْمَيْتَةِ أَنْ يَنْتَفِعَ بِهِ، وَقَالَ الْحَسَنُ: يُغْسَلُ. (۲۵۳۹۵) حضرت ہشام، حضرت حسن اور حضرت محمد رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات مردار کی اُون سے نفع حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس کو دھویا جائے گا۔

(۲۵۳۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانُوا لَا يَرُونَ بِالْصُّوفِ، وَالشَّعْرِ، وَالْمِرْعَزَى، وَالْوَبَرِ بَأْسًا، إِنَّمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلَاةَ فِي الْجِلْدِ. (۲۵۳۹۶) حضرت محمد سے روایت ہے کہ پہلے حضرات اُون، بال، بھیڑ کے بالوں کے نیچے والے رُواں اور اونٹ کے بالوں میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ وہ صرف چمڑے میں نماز کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّبَالِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْقُطَّانِ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرِّيشِ، وَالْعَقَبِ، وَالصُّوفِ، وَالْعِظَامِ مِنَ الْمَيْتَةِ، قَالَ: إِذَا غُسِلَ فَهُوَ طَهُورٌ. (۲۵۳۹۷) حضرت حماد، حضرت ابراہیم سے مردار کے بال، پٹھے، اون اور ہڈیوں کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جب ان کو دھویا جائے تو یہی ان کی طہارت ہے۔

(۲۵۳۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّ بَنَاتِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ كُنَّ يَلْبَسْنَ الْقُمُصَ، فَإِذَا بَلَغْنَ وَتَزَوَّجْنَ، يَلْبَسْنَ الدَّرُوعَ. (۲۵۳۹۸) حضرت شعبی سے روایت ہے کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی بیٹیاں (خالی) قمیص پہنا کرتی تھیں۔ پھر جب وہ بالغ اور شادی شدہ ہو گئیں تو پھر وہ عورتوں کی کُرتی (بھی) پہنا کرتی تھیں۔

(۲۵۳۹۹) حضرت شعبی سے روایت ہے کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی بیٹیاں (خالی) قمیص پہنا کرتی تھیں۔ پھر جب وہ بالغ اور شادی شدہ ہو گئیں تو پھر وہ عورتوں کی کُرتی (بھی) پہنا کرتی تھیں۔

(۲۵۳۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِرِيَشِ الْمُتَيْتَةِ .  
(۲۵۳۹۹) حضرت حماد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مردار کے بالوں (کے استعمال میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳۱) فِي لُبْسِ الصُّوفِ وَالْأَكْسِيَةِ وَغَيْرِهَا

اُون اور چادروں وغیرہ کے پہننے میں

(۲۵۴۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِيسَرَةَ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَكَانَ لَهُ كِسَاءٌ قَدِ كُنِيَ يَخْلَعُهُ عَلَيْهِ إِذَا رَكِبَ ، وَنَلْبَسُهُ أَنَا وَهُوَ إِذَا تَرَكْنَا ، وَهُوَ الْكِسَاءُ الَّذِي عَبَّرَتْهُ بِهِ هَوَازِنٌ ، قَالُوا : ذَا الْخَلَالِ يُبَاعِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۲۵۴۰۰) حضرت رافع بن ابی رافع سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مقام فدک کی چادر تھی۔ جب آپ رضی اللہ عنہ سوار ہوتے تو آپ رضی اللہ عنہ اس کو سمیٹ کر پن لگا لیتے اور جب ہم اترتے تو میں اور آپ رضی اللہ عنہ اس کو پہن لیتے۔ یہی وہ چادر ہے جس کا طعنہ آپ رضی اللہ عنہ کو ہوازن نے دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا۔ جناب رسول اللہ ﷺ کے بعد ہم ذالخلال کی بیعت کریں؟

(۲۵۴۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : حَجَّ أَبُو مُوسَى عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مُلْبَدًا رَأْسُهُ ، عَلَيْهِ عَبَاءَةٌ لَهُ .

(۲۵۴۰۱) حضرت عمرو بن ميمون سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے سرخ رنگ کے اونٹ پر حج کیا جس کے سر (کے بالوں) کو چپکایا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ پر آپ کی گون تھی۔

(۲۵۴۰۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَتْ لِأَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْسِيَةٌ تُسَمَّى الْمُرُوطَ غَيْرَ وَاسِعَةٍ وَاللَّهُ ، وَلَا لَيْتَنِي .

(۲۵۴۰۲) حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کے پاس چادریں تھیں جن کو مرط کہا جاتا تھا۔ وہ نہ تو بہت زیادہ چوڑی تھیں۔ بخدا..... اور نہ ہی نرم تھیں۔

(۲۵۴۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ أَبِي بَرْدَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ إِزَارًا غَلِيظًا مِنَ الْبَيْتِ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ ، وَكِسَاءٌ مِنْ هَذِهِ الْأَكْسِيَةِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْمُلْبَدَةَ ، فَأَقْسَمْتُ : لَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا . (بخاری ۳۱۰۸۔ مسلم ۳۵)

(۲۵۴۰۳) حضرت ابو بردہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھے ایک موٹا ازار..... جو یمن میں بنائے جاتے ہیں۔ اور ان چادروں میں سے ایک چادر..... جن کو تم ملبدہ کہتے ہیں..... نکال کر

دکھائی اور آپ ﷺ نے قسم کھا کر کہا۔ جناب نبی کریم ﷺ کی روح مبارک ان دو کپڑوں میں قبض ہوئی ہے۔

(۲۵۴.۴) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي بَرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : فَقَالَ لِي : يَا بُنَيَّ ، لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ ، لَحَسِبْتُ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ .

(ابوداؤد ۴۰۳۰۔ ترمذی ۲۳۷۹)

(۲۵۴.۴) حضرت ابو بردہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مجھے کہا۔ اے میرے بیٹے! اگر تم ہمارے ساتھ اس وقت ہوتے جبکہ ہم جناب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے اور ہمیں سورج کی حرارت پہنچتی تو تم یہ گمان کرتے کہ ہمارے (پسینہ کی) بو، بھیڑ کی بو کی طرح ہے۔

(۲۵۴.۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خِرَاشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَكَانَ يَجْلِسُ عَلَى قِطْعَةِ الْمَسِيحِ وَالْجُورَانِي .

(۲۵۴.۵) حضرت عبد اللہ بن خراش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ بالوں کے کبیل اور بوری پر بیٹھے ہوئے تھے۔

(۲۵۴.۶) حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ ، عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبَادٍ الْمَازِنِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : قَرَسَ أَصْحَابُ ابْنِ مَسْعُودٍ الْبُرْدَ ، قَالَ : فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَسْتَحْيِي أَنْ يَجِيءَ فِي الْكِسَاءِ الدَّوْنِ ، أَوْ الثَّوْبِ الدَّوْنِ ، قَالَ فَأَصْبَحَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي عِبَانَةٍ ، ثُمَّ أَصْبَحَ فِيهَا ، ثُمَّ أَصْبَحَ فِيهَا فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَرَجَعُونَ .

(۲۵۴.۶) حضرت ابو مجلہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ سخت سردی میں مبتلا ہو گئے..... راوی کہتے ہیں..... لیکن (ان میں سے بعض) آدمی اس بات میں حیا کرتے تھے کہ وہ پرانے کپڑے میں یا پرانی چادر میں آئے۔ راوی کہتے ہیں۔ پس حضرت ابو عبد الرحمن ایک صبح ایک شال میں آئے پھر دوبارہ اسی شال میں آئے پھر تیسرے دن بھی اسی شال میں آئے اس پر لوگوں میں بھی عاجزی آنے لگی۔

(۲۵۴.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَارِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ حَبَاءٌ مِنْ عَبَاءٍ ، وَهُوَ أَمِيرُ النَّاسِ .

(۲۵۴.۷) حضرت عبادہ بن نسی سے حضرت سلمان کے بارے میں روایت ہے کہ ان کے پاس سرین کے بل بیٹھ کر انوں کو باندھنے کے لئے گون کے ٹکڑے تھے۔ جبکہ وہ لوگوں کے امیر تھے۔

(۲۵۴.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ يَلْبَسُ الشَّعْرَ .

(۲۵۴.۸) حضرت عبید بن عمیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ بن مریم بال (کالباس) پہنا کرتے تھے۔

## (۲۲) مَنْ كَانَ يُغَالِي بِالْثِّيَابِ

جو حضرات مہنگے کپڑے خریدتے تھے

(۲۵۶۰۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الرَّجُلُ الثَّوْبَ بِخَمْسِينَ دِرْهَمًا، يُعْنَى الطَّيْلَسَانِ.

(۲۵۳۰۹) حضرت مغیرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے کہ آدمی پچاس درہم کا کپڑا پہنے..... یعنی شال۔

(۲۵۶۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَانَ لَا يُغَالِي بَثْوَبٍ، إِلَّا بِطَيْلَسَانٍ.

(۲۵۴۱۰) حضرت ابراہیم بن محمد، اپنے والد سے حضرت مسروق کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ شال کے علاوہ کسی کپڑے کو مہنگا نہیں خریدتے تھے۔

(۲۵۶۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ لِتَمِيمٍ رِثَاءٌ اشْتَرَاهُ بِالْفِ، يُصَلِّي فِيهِ.

(۲۵۴۱۱) حضرت محمد بن عمار سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت تميم کے پاس ایک چادر تھی جو انہوں نے ایک ہزار میں خریدی تھی اور وہ اس میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۵۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَكْسُو الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِلَةَ يَتَسَّعُ مِنْهُ.

(۲۵۴۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، جناب نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک آدمی کو نو سو کا ایک جوڑا پہناتے تھے۔

(۲۵۶۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: كَانَ مَسْرُوقٌ لَا يُغَالِي بَثْوَبٍ، إِلَّا بِطَيْلَسَانٍ.

(۲۵۴۱۳) حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسروق کسی کپڑے کو مہنگا نہیں لیتے تھے مگر شال کو۔

## (۲۳) فِي لُبْسِ الْكُتَّانِ

سوتلی کپڑا پہننے کے بارے میں

(۲۵۶۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: كَانَ مَسْرُوقٌ يَلْبَسُ الْكُتَّانَ



## تَحْتَ الْقُطْنِ.

(۲۵۳۱۳) حضرت ابراہیم بن محمد بن منشر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسروق اوئی کپڑے کے نیچے سوتی کپڑا پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۴۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ سِيرِينَ: مَا كَانَ لِباسُ أَبِي هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: مِثْلُ ثَوْبِي هَذَيْنِ، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ كَثَانِ مُمَشَّقَانِ، فَمَخَّطُ مَرَّةً، فَقَالَ: بَخ، بَخ، يَتَمَخَّطُ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي الْكُتَّانِ.

(۲۵۴۱۵) حضرت قرہ بن خالد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا لباس کیا ہوتا تھا؟ ابن سیرین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ان دو کپڑوں کی طرح۔ اور ان پر (اس وقت) دو گیر و رنگ کے سوتی کپڑے تھے۔ پس ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے تھوک پھینکا پھر فرمایا: واہ، واہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تو سوتی کپڑے میں تھوکتا ہے۔

## (۳۴) بِأَيِّ الرَّجُلَيْنِ يَبْدَأُ إِذَا لَبَسَ نَعْلَيْهِ؟

جب آدمی جوتے پہنتے تو کون سا پاؤں پہلے پہنتے؟

(۲۵۴۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى، وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى. (مسلم ۱۶۲۰۔ احمد ۲/۲۳۳)

(۲۵۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص بھوتے پہنتے تو اس کو دائیں (پاؤں) سے ابتدا کرنی چاہیے اور جب (جوتا) اتارے تو اس کو بائیں (پاؤں) سے ابتدا کرنی چاہیے۔“

(۲۵۴۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ اللَّيْثِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا انْتَعَلَ بَدَأَ بِالْيُمْنَى، وَإِذَا خَلَعَ بَدَأَ بِالْيُسْرَى.

(۲۵۴۱۷) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ جب بھوتا پہنتے تو دائیں سے شروع کرتے اور جب اتارتے تو بائیں سے شروع کرتے۔

(۲۵۴۱۸) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا لَبَسَ، أَنْ يَبْدَأَ بِالْيُمْنَى، وَإِذَا خَلَعَ أَنْ يَبْدَأَ بِالْيُسْرَى.

(۲۵۴۱۸) حضرت ایوب، حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات اچھا سمجھتے تھے۔ کہ جب (جوتا) پہنتے تو دائیں (پاؤں) سے شروع کرے اور جب (جوتا) اتارے تو بائیں (پاؤں) سے شروع کرے۔

(۲۵۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِذَا لَبَسْتُ فَأَبْدَأُ بِالْيُمْنَى، وَإِذَا خَلَعْتُ فَأَبْدَأُ بِالْيُسْرَى.

(۲۵۴۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب تم (جوتا) پہنو تو تم دائیں (پاؤں) سے شروع کرو۔ اور

جب تم (جو تا) اتار دو باتیں (پاؤں) سے شروع کرو۔

(۲۵۴۲۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ عُبَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ يَبْدَأُ فَيَخْلَعُ الْيُسْرَى ، ثُمَّ يَخْلَعُ الْيُمْنَى فَيَجْعَلُهَا عَلَى الْيُسْرَى .

(۲۵۴۲۰) حضرت عبید بن عمیر کے چچا زاد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبید ابن عمیر (جو تا اتارنا) شروع کرتے تو آپ بائیں (پاؤں) نکالتے پھر آپ چپے دایاں (پاؤں) نکالتے اور اس کو بائیں پر رکھتے۔

(۳۵) فِي الْمَشْيِ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ ، مَنْ كَرِهَهُ

ایک جوتے میں چلنے کے بارے میں، جو حضرات اس کو مکروہ سمجھتے ہیں

(۲۵۴۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ ، وَلَا فِي خُفٍّ وَاحِدَةٍ ، لِيَخْلَعَهُمَا جَمِيعًا ، أَوْ لِيَمْشِيَ فِيهِمَا جَمِيعًا . (بخاری ۵۸۵۵ - مسلم ۱۶۶۰)

(۲۵۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص ایک جوتے میں نہ چلے اور نہ ہی ایک موزے میں چلے۔ یا تو دونوں کو اتار دے (اور چلے) یا دونوں پہن کر چلے۔“

(۲۵۴۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : خَرَجَ إِلَيْنَا يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّكُمْ تَحَدِّثُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا انْفَطَعَ شَيْءٌ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي الْأُخْرَى حَتَّى يَصْلَحَهَا .

(بخاری ۹۵۶ - مسلم ۶۹)

(۲۵۴۳۲) حضرت ابو رزین، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہماری طرف اس حالت میں تشریف لائے کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنا ہاتھ پیشانی پر مار رہے تھے اور فرمایا: تم لوگ یہ باتیں کرتے ہو کہ میں جناب نبی کریم ﷺ پر جھوٹ بولتا ہوں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ”جب تم میں سے کسی کا تمنا ٹوٹ جائے تو وہ دوسرے جوتے میں نہ چلے یہاں تک کہ اس (نوئے تمنا والے) کو ٹھیک کر لے۔“

(۲۵۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، فِي الَّذِي يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ ، قَالَ : يَكْرَهُونَهُ ، وَيَقُولُونَ : لَا ، وَلَا خَطْوَةً .

(۲۵۴۳۳) حضرت ابن عون، حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں جو ایک جوتے میں چلتا ہے۔ روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پہلے لوگ اس کو ناپسند کرتے تھے اور کہتے تھے۔ نہ چلے اور ایک قدم بھی نہ چلے۔

(۲۵۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَا تَمْشِي فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ .  
(۲۵۴۲۲) حضرت جابر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ تم اکیلے بوتے میں ہرگز نہ چلو۔

(۲۵۴۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدُكُمْ ، فَلَا يَمْشِي فِي النَّعْلِ الْوَاحِدَةِ .

(۲۵۴۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ اکیلے بوتے میں نہ چلے۔

(۲۵۴۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ انْقَطَعَ شَيْءُهُ ، فَحَلَعَ نَعْلَهُ حَتَّى أَصْلَحَهُ .

(۲۵۴۲۶) حضرت عبد الملک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ ان کا تسمہ ٹوٹ گیا تو انہوں نے اپنے بوتے میں اتار دیئے یہاں تک کہ انہوں نے اس (ٹوٹے ہوئے جوتے کو) درست کر لیا۔

(۲۶) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ الْآخَرَى

جو حضرات ٹوٹا جوتا درست کرنے تک ایک جوتے میں چلنے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۵۴۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَرْيَتَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ بِالْمَدَائِنِ ، كَانَ يُصْلِحُ شَيْءَهُ .

(۲۵۴۲۸) قبیلہ مرینہ کے ایک آدمی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مقام مدائن میں اکیلے جوتے میں چلتے دیکھا۔ اور وہ اپنا تسمہ ٹھیک کر رہے تھے۔

(۲۵۴۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءُهُ ، مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يُصْلِحَ شَيْءَهُ .

(۲۵۴۳۰) حضرت نافع، حضرت ابن عمر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ جب تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ اکیلے بوتے میں چلنے میں دلی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ اتنی دیر جتنی دیر میں اپنے تسمہ کو درست کرے۔

(۲۵۴۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَمْشِي فِي خُفٍّ وَاحِدَةٍ ، وَتَقُولُ : لَا حَيْفَ أَبَا هُرَيْرَةَ .

(۲۵۴۳۲) حضرت عبد الرحمن بن قاسم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک موزے میں چلا کرتی تھیں۔ رکبتی تھیں۔ میں ضرور بالضرور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو غصہ دلاؤں گی۔

(۲۵۴۲۰) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ .

(۲۵۴۳۰) حضرت شعبہ، حضرت زید بن محمد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو ایک جوتے میں چلتے ہوئے دیکھا۔

(۲۷) فِي انْتِعَالِ الرَّجُلِ قَائِمًا

کھڑے ہونے کی حالت میں آدمی کا جوتا پہننا

(۲۵۴۳۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ مُحَمَّدٍ انْتِعَالُ الرَّجُلِ قَائِمًا ، فَقَالَ : لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا .

(۲۵۴۳۱) حضرت ابن عثمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کے پاس آدمی کے کھڑے ہونے کی حالت میں جوتا پہننے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے اس میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔

(۲۵۴۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُقْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَدْخُلُ رَجُلِيهِ فِي نَعْلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ .

(۲۵۴۳۲) حضرت عقبہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو اپنے جوتوں میں پاؤں داخل کرتے دیکھا جبکہ وہ کھڑے ہوئے تھے۔

(۲۵۴۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ يَنْتَعِلُ قَائِمًا .

(۲۵۴۳۳) حضرت اعمش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن وثاب کو کھڑے ہونے کی حالت میں جوتا پہنتے دیکھا۔

(۲۵۴۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرِو ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَنْتَعِلُ قَائِمًا .

(۲۵۴۳۴) حضرت عمرو سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو کھڑے ہونے کی حالت میں جوتا پہنتے دیکھا۔

(۲۵۴۳۵) بَلَغَنِي عَنْ حَفْصٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّ عَلِيًّا انْتَعَلَ قَائِمًا .

(۲۵۴۳۵) حضرت اعمش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہونے کی حالت میں جوتا پہنے۔

(۲۵۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا .

(۲۵۴۳۶) حضرت ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی کھڑے ہونے کی حالت میں جوتا پہنے۔

(ابن ماجہ ۳۶۱۸)

(۲۸) فِی صِفَةِ نِعَالِهِمْ ، کَیْفَ کَانَتْ ؟

اُن حضرات کے جوتوں کے بیان میں کہ وہ کیسے ہوتے تھے؟

(۲۵۴۳۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ ، وَنَعْلُ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرُو . (ترمذی ۸۶ - بزار ۲۹۹۱)

(۲۵۴۳۷) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے تھے۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جوتے بھی ایسے تھے۔

(۲۵۴۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا لِنَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ . (ابن ماجہ ۳۶۱۵ - احمد ۱۲۲ / ۳)

(۲۵۴۳۸) حضرت قتادہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے تھے۔

(۲۵۴۳۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَعْلَ ابْنِ عُمَرَ لَهَا قِبَالَانِ .

(۲۵۴۳۹) حضرت ابوالاسحاق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے جوتے کو دیکھا اس کے دو تسمے تھے۔

(۲۵۴۴۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ حَدَوُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْصَرَتَيْنِ مُعَقَّبَتَيْنِ . (ابن سعد ۳۷۸)

(۲۵۴۴۰) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے درمیان سے تنگ اور بڑی ایڑی والے تھے۔

(۲۵۴۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كَانَتْ نَعْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا شِرَاكَانِ ، قِبَالَانِ ، مُثْنِيٌّ شِرَاكُهُمَا . (ترمذی ۷۶ - ابن سعد ۳۷۸)

(۲۵۴۴۱) حضرت عبد اللہ بن حارث سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے تھے۔

(۲۵۴۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ مُحْصَرَةً ، مُلْسَنَةً ، لَهَا عَقَبٌ خَارِجٌ . (ابن سعد ۳۷۸)

(۲۵۴۴۲) حضرت یزید بن ابی زیاد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے مبارک مدینہ میں دیکھے وہ درمیان میں سے تنگ، زبان کی طرح باریک اور پیچھے سے باہر نکلے ہوئے تھے۔



## (۲۹) فِي الْجَلَّاجِلِ لِلصَّبِيَّانِ

بچوں کے لئے گھونگرو کے بارے میں

(۲۵۴۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ؛ سَمِعَ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَحْمَتُهُ؛ أَنَّ أَهْلَهَا أَرْسَلُوهَا وَمَعَهَا صَبِيٌّ عَلَيْهِ أَجْرَاسٌ، فَقَالَ: أَخْبِرِي أَهْلَكَ أَنَّ هَذَا يَتَّبِعُهُ الشَّيْطَانُ.

(۲۵۴۳۳) حضرت ریحانہ بیان کرتی ہیں کہ ان کے گھر والوں نے انہیں اور ان کے ہمراہ ایک بچے کو بھیجا جس پر گھنٹیاں تھیں۔ تو انہوں نے فرمایا: تم اپنے گھر والوں کو بتا دو کہ ان کے پیچھے شیطان ہوتا ہے۔

(۲۵۴۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى وَمَعِيَ تَبَرٌ، فَقَالَ: أَتَرِيدُ أَنْ تُحَلِّيَ بِهِ مُصْحَفًا؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: تُحَلِّيَ بِهِ سَيْفًا؟ قَالَ: قُلْتُ: أَحَلِّيَ بِهِ ابْنَتِي، قَالَ: هَلْ عَسَيْتُ أَنْ تَجْعَلَهَا أَجْرَاسًا؟ فَإِنَّهَا تُكْرَهُ.

(۲۵۴۴۵) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کے پاس حاضر ہوا۔ جبکہ میرے پاس پتری تھی۔ انہوں نے پوچھا: کیا تم اس کے ذریعہ مصحف شریف کو مزین کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔ پھر انہوں نے پوچھا: کیا تم اس کے ذریعہ تلوار کو کھلی کرنا چاہتے ہو؟ راوی کہتے ہیں۔ میں نے کہا: میں اس کے ذریعہ اپنی بچی کا زیور بنانا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کے ذریعہ گھنٹیاں بنانا چاہتے ہو؟ یہ تو مکروہ ہے۔

(۲۵۴۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَنْشٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَتَى بِصَبِيٍّ عَلَيْهِ أَوْصَاحٌ، فَجَعَلَ يَهَارِلُهُ.

(۲۵۴۴۷) حضرت عبداللہ بن حنش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک بچہ لایا گیا جس کو بازیب پہنایا ہوا تھا۔ تو آپ ﷺ نے اس سے مذاق کرنا شروع کر دیا۔

(۲۵۴۴۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أُدْخِلْتُ عَلَى عَائِشَةَ صَبِيَّةً عَلَيْهَا جَلَّاجِلٌ، فَقَالَتْ: مَا لِي أَرَاكَ مُتَفَرِّقَةً الْمَلَائِكَةِ؟ أَخْبَرِ جَوْهًا عَنِّي.

(۲۵۴۴۹) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک بچی آئی جس نے گھونگھرو پہنے ہوئے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں فرشتوں کو نفرت دلانے والی دیکھ رہی ہوں۔ اس کو میرے پاس سے نکال دو۔

(۲۵۴۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: نَبِئْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا كَانَ يَقْطَعُ الْجَلَّاجِلَ الَّتِي تَكُونُ عَلَى الصَّبِيَّانِ.

(۲۵۴۵۱) حضرت ابن عون سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات بتائی گئی کہ حضرت محمد ﷺ ان گھونگھروں کو کاٹ دیتے

تھے جو بچوں کو پہنائے ہوتے تھے۔

(۲۵۴۴۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبَيْرَةَ، قَالَ: حَلَّىٰ إِبْرَاهِيمُ بَنَتَيْنِ لَهُ صَغِيرَتَيْنِ جَلَّاجِلَ مِنْ ذَهَبٍ يُصَوِّنُ.

(۲۵۴۴۸) حضرت مغیرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے اپنی دو چھوٹی بیٹیوں کو آواز کرنے والے گھونگر دو پہنائے۔

(۲۵۴۴۹) حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا، عَنْ حَفْصٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَىٰ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَرَأَيْتُ ابْنَتَيْنِ لَهُ، وَعَلَيْهِمَا أَوْصَاحٌ.

(۲۵۴۴۹) حضرت طلحہ بن یحییٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو میں نے ان کی دو بیٹیاں دیکھیں۔ دونوں نے پازیب پہنے ہوئے تھے۔

### (۴۰) فِي الْعِمَائِمِ السُّودِ

سیاہ عماموں کے بارے میں

(۲۵۴۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسَاوِرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. (احمد ۳/۳۰۷- ابن سعد ۴۵۵)

(۲۵۴۵۰) حضرت جعفر بن عمرو بن حرث، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا۔

(۲۵۴۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَىٰ عَلِيٍّ عِمَامَةً سَوْدَاءَ يَوْمَ قِتْلِ عُثْمَانَ.

(۲۵۴۵۱) حضرت ابو جعفر انصاری سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ قتل ہوئے اس دن میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر سیاہ عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. (ترمذی ۱۷۳۵- ابوداؤد ۴۰۷۳)

(۲۵۴۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ پر سیاہ عمامہ تھا۔

(۲۵۴۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَنْبَسِ عَمْرُو بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَىٰ عَلِيٍّ عِمَامَةً سَوْدَاءَ، قَدْ أَرَخَىٰ طَرَفَهَا مِنْ خَلْفِهِ.

(۲۵۴۵۳) حضرت عمرو بن مروان، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر سیاہ رنگ عمامہ دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کا کنارہ اپنے پیچھے گرایا ہوا تھا۔

(۲۵۴۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْفَضْلِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَتْ عِمَامَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ .

(۲۵۴۵۳) حضرت حسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کا عمامہ مبارک سیاہ رنگ کا تھا۔

(۲۵۴۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى أَنَسٍ عِمَامَةً سَوْدَاءَ عَلَى غَيْرِ قَلَسُوفٍ ، قَدْ أَرَحَاهَا مِنْ خَلْفِهِ .

(۲۵۴۵۵) حضرت سلمہ بن وردان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس پر بغیر ٹوپی کے سیاہ عمامہ دیکھا۔ آپ نے اس کو پیچھے لٹکایا ہوا تھا۔

(۲۵۴۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ اعْتَمَ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ ، قَدْ أَرَحَاهَا مِنْ خَلْفِهِ نَحْوًا مِنْ ذِرَاعٍ .

(۲۵۴۵۶) حضرت عاصم بن محمد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے سیاہ رنگ کا عمامہ باندھا ہوا تھا۔ اور اس کو ایک ہاتھ کی مقدار اپنے پیچھے چھوڑا ہوا تھا۔

(۲۵۴۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ .

(۲۵۴۵۷) حضرت عثمان بن ابن ہند سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبیدہ پر سیاہ رنگ کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ مِلْحَانَ بْنِ ثُرَوَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى عَمَّارٍ عِمَامَةً سَوْدَاءَ .

(۲۵۴۵۸) حضرت عثمان بن ثروان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار پر سیاہ رنگ کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دِينَارُ أَبُو عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى الْحَسَنِ عِمَامَةً سَوْدَاءَ .

(۲۵۴۵۹) حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن پر سیاہ رنگ کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عَلِيًّا قَدْ اعْتَمَ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ ، قَدْ أَرَحَاهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ .

(۲۵۴۶۰) حضرت جابر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی نے یہ بات بتائی ہے جس نے (خود) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سیاہ رنگ کا عمامہ باندھے ہوئے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے وہ عمامہ اپنے آگے اور اپنے پیچھے لٹکایا ہوا تھا۔

(۲۵۴۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوِلٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ عَصَابَةً سَوْدَاءَ .

(۲۵۴۶۱) حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن یزید پر سیاہ رنگ کی پٹی دیکھی۔

(۲۵۴۶۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَتْ عِمَامَةُ جَبْرِيلَ يَوْمَ عَرَفٍ

فِرْعَوْنَ سَوْدَاءَ.

(۲۵۴۶۲) حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جس دن فرعون غرق ہوا اس دن حضرت جبرائیل کی پگڑی سیاہ رنگ کی تھی۔

(۲۵۴۶۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۲۵۴۶۳) حضرت عبدالواحد بن ایمن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ پر سیاہ عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۶۴) حَدَّثَنَا الْبُكْرَاوِيُّ، عَنْ أَبِي عِيْسَى، عَنْ أَبِيهِ زَيْدٍ، قَالَ: قَدِمَ شَيْخٌ، يُقَالُ لَهُ: سَالِمٌ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۲۵۴۶۴) حضرت زیاد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک شیخ تشریف لائے جن کو سالم کہا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا میں نے حضرت ابوالدرداء پر سیاہ رنگ کا عمامہ دیکھا ہے۔

(۲۵۴۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْأَسْوَدِ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۲۵۴۶۵) حضرت اسماعیل بن ابی خالد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود پر سیاہ رنگ کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ شِقَّةٌ سَوْدَاءَ. (ابن ماجہ ۳۵۸۶)

(۲۵۴۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ مکہ میں یوم الفتح کو داخل ہوئے اور آپ ﷺ پر سیاہ رنگ کا کپڑا تھا۔

(۲۵۴۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَزَنُ الْخَثْعَمِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْبَرَاءِ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۲۵۴۶۷) حضرت حزن خثعمی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ پر سیاہ رنگ کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مُحَارِقٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۲۵۴۶۸) حضرت عطاء سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر سیاہ رنگ کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۶۹) حَدَّثَنَا مَعْنٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ يُونُسَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى وَائِلَةَ عِمَامَةً سَوْدَاءَ.

(۲۵۴۶۹) حضرت حسین بن یونس سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت وائلہ پر سیاہ رنگ کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۴۷۰) حَدَّثَنَا شَاذَانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: خَطَبَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءَ.

(۲۵۴۷۰) حضرت شاذان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو جمعہ کے روز خطبہ کرتے دیکھا۔

(۲۵۳۷۰) حضرت ابو زین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کے دن خطبہ دیا اور آپ پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔

(۲۵۳۷۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا نُضْرَةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

(۲۵۳۷۱) حضرت سلیمان بن مغیرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو نضرہ کو دیکھا اور ان پر سیاہ عمامہ تھا۔

(۴۱) فِي لُبْسِ الْعِمَائِمِ الْبَيْضِ

سفید عمامہ پہننے کے بارے میں

(۲۵۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ عِمَامَةً بَيْضَاءَ، قَدْ أَرَخَى طَرَفَهَا وَلَمْ يَرْسُلْهُ.

(۲۵۳۷۲) حضرت حسن بن صالح، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت شعبی پر سفید رنگ کا عمامہ دیکھا تو انہوں نے اس کے کنارے کو لٹکایا ہوا تھا اور (ویسے ہی) چھوڑا نہیں تھا۔

(۲۵۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عِمَامَةً بَيْضَاءَ.

(۲۵۳۷۳) حضرت اسماعیل بن عبد الملک بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر پر سفید عمامہ دیکھا۔

(۴۲) فِي عِمَامَةِ الْخَزَّ

خز (ریشم اور اون سے کپڑا) کا عمامہ

(۲۵۳۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْأَحْنَفَ وَاقِفًا عَلَى بَغْلَةٍ، وَرَأَيْتُ عَلَيْهِ عِمَامَةً خَزَّ.

(۲۵۳۷۴) حضرت اسماعیل بن ابی خالد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت احنف کو خچر پر رکے ہوئے دیکھا اور میں نے ان پر خز کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۳۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ شَدَادٍ أَبِي طَالُوتَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِمَامَةً خَزَّ.

(۲۵۳۷۵) حضرت عبد السلام بن شداد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کو خز کا عمامہ دیکھا۔

(۲۵۳۷۶) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ.

(۲۵۳۷۶) حضرت ابن عون کی روایت بھی ہے۔



## (۴۲) فِی اِرْحَاءِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

دو کندھوں کے درمیان عمامہ کو لٹکانے کا بیان

(۲۵۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَعْتَمُّ، وَيُرْخِيهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: أَخْبَرَنَا أَشْيَاخُنَا أَنَّهُمْ رَأَوْا أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَمُونَ وَيُرْخُونَهَا بَيْنَ أَكْتَافِهِمْ. (۲۵۴۷۸) حضرت نافع سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمامہ باندھا کرتے تھے اور اس کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکاتے تھے۔

حضرت عبید اللہ کہتے ہیں۔ ہمیں ہمارے مشائخ نے بتایا کہ انہوں نے جناب نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ عمامہ پہنا کرتے تھے اور اس کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکاتے تھے۔

(۲۵۴۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ مُعْتَمًا، قَدْ أَرْخَى طَرَفِي الْعِمَامَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ. (۲۵۴۷۹) حضرت ہشام سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر کو عمامہ باندھے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے عمامہ کے کنارے اپنے سامنے لٹکائے ہوئے تھے۔

(۲۵۴۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعُنَيْسِ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِمَامَةً قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا.

(۲۵۴۸۰) حضرت عمرو بن مروان، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر عمامہ دیکھا کہ انہوں نے اس کے کنارے کو لٹکایا ہوا تھا۔

(۲۵۴۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَنَسٍ عِمَامَةً قَدْ أَرْخَاهَا مِنْ خَلْفِهِ. (۲۵۴۸۱) حضرت سلمہ بن وردان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ پر ایک عمامہ دیکھا۔ آپ ﷺ نے اس کو اپنے پیچھے سے لٹکایا ہوا تھا۔

(۲۵۴۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسَاوِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانِي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ، قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

(مسلم ۴۵۳۔ ابوداؤد ۴۰۷۳)

(۲۵۴۸۱) حضرت جعفر بن عمرو، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ گویا میں جناب نبی کریم ﷺ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ ﷺ پر سیاہ رنگ کا عمامہ ہے اور آپ ﷺ نے اس کے دو کناروں کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکایا ہوا ہے۔

(۲۵۴۸۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مُعْتَمًا قَدْ أَرْخَى الْعِمَامَةَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

خَلْفِهِ، وَلَا أَذْرَىٰ إِلَيْهِمَا أَطْوَلُ.

(۲۵۳۸۲) حضرت محمد بن قیس سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو عمامہ باندھے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے عمامہ کو اپنے آگے اور اپنے پیچھے لٹکایا ہوا تھا۔ مجھے یہ بات معلوم نہیں کہ ان دونوں میں سے لمبا حصہ کون سا تھا۔  
(۲۵۴۸۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَعْتَمُ وَلَا يَرُوحِي طَرَفَ الْعِمَامَةِ.  
(۲۵۳۸۳) حضرت اوزاعی، حضرت مکحول کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے انہیں عمامہ باندھتے ہوئے دیکھا۔ وہ عمامہ کے کنارے کو لٹکاتے نہ تھے۔

(۲۵۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى شُرَيْحٍ عِمَامَةً قَدْ أَرْخَاهَا مِنْ خَلْفِهِ.  
(۲۵۳۸۳) حضرت اسماعیل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح پر عمامہ دیکھا تھا۔ انہوں نے اپنے پیچھے عمامہ کو لٹکایا ہوا تھا۔

(۲۵۴۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ؛ كَانَا يَرُوحِيَانِ عِمَامَتَهُمَا بَيْنَ أَكْتَافِهِمَا.

(۲۵۳۸۵) حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات، اپنے عماموں کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکاتے تھے۔

(۲۵۴۸۶) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا نَضْرَةَ يَعْتَمُ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ قَدْ أَرْخَاهَا مِنْ تَحْتِ عُنُقِهِ.

(۲۵۳۸۶) حضرت سلیمان بن مغیرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو نضرہ کو سیاہ عمامہ باندھتے دیکھا۔ انہوں نے عمامہ اپنی گردن کے نیچے سے لٹکایا۔

(۲۵۴۸۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَعْتَمُ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا خَلْفَهُ.  
(۲۵۳۸۷) حضرت سلیمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو سیاہ رنگ عمامہ پہنتے دیکھا۔ انہوں نے اس کے کنارہ کو اپنے پیچھے لٹکایا۔

(۴۴) مَنْ كَانَ يَعْتَمُ بِكُورٍ وَاحِدٍ

جو حضرات ایک بل کے ساتھ عمامہ باندھتے تھے

(۲۵۴۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ شُرَيْحًا يَعْتَمُ بِكُورٍ وَاحِدٍ.  
(۲۵۳۸۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو ایک بل کے ساتھ عمامہ

باندھتے دیکھا۔

(۲۵۴۸۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَدْرَكْتُ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ يَعْتمُونَ بِعِمَامَتِهِمْ كَرَابِيسَ سُودٍ، وَبَيْضٍ، وَحُمْرٍ، وَخَضِرٍ، وَصَفَرٍ، يَضَعُ أَحَدُهُمُ الْعِمَامَةَ عَلَى رَأْسِهِ، وَيَضَعُ الْفَلَنْسُوءَ فَوْقَهَا، ثُمَّ يَدِيرُ الْعِمَامَةَ هَكَذَا، يَعْنِي عَلَى كُورِهِ، لَا يُخْرِجُهَا مِنْ تَحْتِ ذَقْنِهِ.

(۲۵۴۸۹) حضرت سلیمان بن ابی عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے مہاجرین اولین سفید، سیاہ، سرخ، سبز اور زرد رنگ کے سوتی عمامے باندھتے پایا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنے سر پر عمامہ رکھتا۔ پھر اس کے اوپر ٹوپی رکھتا پھر عمامہ کو یوں..... یعنی اس کے بل پر..... گھماتا۔ اس کو اپنی ٹھوڑی کے نیچے سے نہیں نکالتا تھا۔

(۲۵۴۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ، وَرِدَاءٌ، وَعِمَامَةٌ. (۲۵۴۹۰) حضرت ثابت بن عبید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ ان پر ازار، چادر اور عمامہ تھا۔

(۲۵۴۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَفْيَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ؛ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَعْتمَ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَ تَحْتَ لِحْيَتِهِ وَخَلْفَهُ مِنَ الْعِمَامَةِ.

(۲۵۴۹۱) حضرت ابن طاووس، حضرت اسامہ بن زید کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ عمامہ کا کچھ حصہ اپنی ڈاڑھی اور ٹھوڑی کے نیچے کیے بغیر عمامہ کو باندھا جائے۔

(۴۵) فِي لِبْسِ الْبَرَاطِلِ

لبی (سائبان والی) ٹوپی پہننے کے بارے میں

(۲۵۴۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَفْيَانٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بُرْطَلَةً.

(۲۵۴۹۲) حضرت زید بن جبیر سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر پر لبی (سائبان والی) ٹوپی دیکھی۔

(۲۵۴۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فَلَنْسُوءَ لَهَا رَفٌّ، يَعْنِي بُرْطَلَةً.

(۲۵۴۹۳) حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر پر ایسی ٹوپی دیکھی جس کا سائبان تھا۔ یعنی لبی ٹوپی۔

## (۴۶) فِي لُبْسِ الْبَرَانِسِ

برنس (لمبی ٹوپی) پہننے کے بارے میں

(۲۵۴۹۴) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَهْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بُرْنَسًا.

(۲۵۴۹۳) حضرت عیسیٰ بن طہمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ پر برنس ٹوپی دیکھی۔

(۲۵۴۹۵) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى شُرَيْحٍ بُرْنَسًا.

(۲۵۴۹۵) حضرت اسماعیل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح پر برنس (لمبی ٹوپی) دیکھی۔

(۲۵۴۹۶) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ أَبِي شَهَابٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بُرْنَسًا.

(۲۵۴۹۶) حضرت ابوشہاب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر پر برنس (لمبی ٹوپی) دیکھی۔

## (۴۷) فِي لُبْسِ الثَّعَالِبِ

لومڑیوں (کی کھالوں سے بنے ملبوس) کو پہننے کے بیان میں

(۲۵۴۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَا: الثَّبَسُ الثَّعَالِبِ، وَلَا تُصَلِّ فِيهَا.

(۲۵۴۹۷) حضرت سعید بن جبیر، حضرت اشعث، اور حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ دونوں فرماتے ہیں۔ تم لومڑیوں (سے تیار ملبوس) کو پہنو۔ لیکن اس میں نماز نہ پڑھو۔

(۲۵۴۹۸) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَدِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ سَبْعُجُونَةُ ثَعَالِبٍ.

(۲۵۴۹۸) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بن حسین کے پاس لومڑیوں کی کھال کا بنا لباس تھا۔

(۲۵۴۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الضَّحَّاكِ قَلَنْسُوَةَ ثَعَالِبٍ.

(۲۵۴۹۹) حضرت اہلج سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک پر لومڑیوں (کی کھال سے بنا) ٹوپا دیکھا۔

(۲۵۵۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ قَلَنْسُوَةَ مَكْفُوفَةً بِثَعَالِبٍ، أَوْ سُمُورٍ.

(۲۵۵۰۰) حضرت یزید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر ایسی ٹوپی دیکھی جس کے کناروں میں لومڑیوں یا نیولے (کی کھال) کا کنارہ تھا۔

## (۴۸) فِي الْخِضَابِ بِالْحِنَاءِ

مہندی سے رنگنے کا بیان

(۲۵۵۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ، وَسَلِيمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُخْبِرَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يُلْغِي بِهِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبِغُونَ فَخَالِفُوهُمْ. (مسلم ۸۰۔ ابن ماجہ ۳۲۲۱)  
(۲۵۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، اس حدیث کو جناب نبی کریم ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہود و نصاریٰ، رنگتے نہیں ہیں پس تم ان کی مخالفت کرو۔“

(۲۵۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جِئَءَ بَابِي فُحَاقَةً يَوْمَ الْفُتُوحِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَأْسُهُ نَعَامَةً فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَلْيَغَيِّرُوهُ، وَجَبَّوهُ السَّوَادَ.

(مسلم ۱۶۶۳۔ ابوداؤد ۴۲۰۱)

(۲۵۵۰۲) حضرت جابر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ کو جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ اور ان کا سر گویا کہ نعامہ ہوئی کی طرح خوب سفید تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم ان کو ان کی عورتوں میں سے کسی کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ اس کو بدل دیں، اور ان کو سیاہ رنگ سے بچاؤ۔“

(۲۵۵۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْبُحْنَاءُ وَالْكُتْمُ.

(ترمذی ۱۷۵۳۔ احمد ۵/۱۵۰)

(۲۵۵۰۳) حضرت ابو ذر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم سفیدی کو جن چیزوں سے بدلتے ہو۔ ان میں سے بہترین چیز، مہندی اور کتھم ہوئی ہے۔“

(۲۵۵۰۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَوْ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْبُحْنَاءِ فَقَالَ: مَا أَحْسَنَ هَذَا، ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ آخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالْبُحْنَاءِ وَالْكُتْمِ فَقَالَ: هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا، قَالَ: ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ آخَرُ خَضَبَ بِصُفْرَةٍ، قَالَ: هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ، قَالَ: وَكَانَ طَاوُوسٌ يُصَفِّرُ.

(ابوداؤد ۴۲۰۸۔ ابن سعد ۴۴۰)

(۲۵۵۰۴) حضرت طاووس..... یا ابن طاووس..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جناب نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک آدمی گزرا جس نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کس قدر اچھا ہے۔“ پھر ایک دوسرا آدمی آپ ﷺ کے پاس سے گزرا جس نے مہندی اور کتھم کا خضاب کیا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ اس سے بہتر ہے۔“ راوی کہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ کے پاس سے ایک اور شخص گزرا جس نے زرد رنگ سے خضاب کیا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ اس سارے سے بہتر ہے۔“ حضرت طاووس زرد رنگ کا خضاب کرتے تھے۔

(۲۵۵۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ قَابِطِ بْنِ عُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ



لِكَانَ رَأْسُهُ وَلِحَيْتُهُ كَأَنَّهُمَا جَمْرٌ الْعُصَى.

(۲۵۵۰۵) حضرت ابو جعفر انصاری سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر کو دیکھا کہ گویا ان کا سر اور ان کی داڑھی جھاؤ کے (درخت کے) انگارہ کی طرح تھیں۔

(۲۵۵۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَشْعَثِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْضَلُ مَا غَيْرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَاءَ وَالْكُتْمَ.

(۲۵۵۰۶) حضرت حسن سے روایت ہے۔ کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”افضل چیز جس کے ذریعہ تم سفیدی کو بدلو۔ وہ مہندی اور کتم ہے۔“

(۲۵۵۰۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ وَإِنَّ رَأْسَهُ وَلِحَيْتَهُ قَانِيتَانِ قَدْ خَضَبَهُمَا بِالْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ.

(۲۵۵۰۷) حضرت شیبانی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو دیکھا اور آپ ﷺ کا سر اور آپ کی داڑھی سرخ تھے۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو مہندی اور کتم سے خضاب کیا تھا۔

(۲۵۵۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى لَهُ ظُفْرَانِ مَضْبُوعَانِ بِالْحِنَاءِ.

(۲۵۵۰۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی کو دیکھا۔ ان کی دو مینڈھیاں تھیں اور مہندی سے خضاب کی ہوئی تھیں۔

(۲۵۵۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أُنْثَى يُخَضَّبُ بِالْحِنَاءِ.

(۲۵۵۰۹) حضرت اسماعیل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مہندی سے خضاب کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۵۵۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ بَزِيدٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ : هَلْ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : قَدْ مَسَّ شَيْئًا مِنَ الْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ.

(۲۵۵۱۰) حضرت یزید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے کہا۔ کیا جناب نبی کریم ﷺ نے خضاب کیا تھا؟ ابو جعفر نے کہا۔ یقیناً آپ ﷺ نے مہندی اور کتم میں سے کچھ لگایا تھا۔

(۲۵۵۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ شَعْرًا مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ.

(ابن ماجہ ۲۶۲۳۔ ابن سعد ۴۳۷)

(۲۵۵۱۱) حضرت عثمان ابن مَوْهَب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں

نے مجھے جناب رسول اللہ ﷺ کے حنا اور کتم سے خضاب شدہ بالوں میں سے ایک بال نکال کر دکھایا۔

(۲۵۵۱۲) حَدَّثَنَا وَرْقَعٌ، عَنِ ابْنِ نَابِلٍ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُوسًا يُخَضَّبُ بِالْحِنَاءِ.

(۲۵۵۱۲) حضرت ابن نابل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس کو دیکھا انہوں نے مہندی سے خضاب کیا ہوا تھا۔

(۲۵۵۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْرُجُ إِلَيْنَا، وَكَانَ لِحَيْتِهِ ضِرَامٌ عَرَفَجٍ مِنَ الْوَحْنَاءِ وَالْكُتَمِ.

(۲۵۵۱۳) حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر ہمارے پاس آتے تھے در انحالیکہ ان کی داڑھی عرفج (ایک پودا جو زم زم میں اگتا ہے) کے شعلہ کی طرح ہوتی تھی۔ مہندی اور کتم لگانے کی وجہ سے۔

(۲۵۵۱۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْمُقْعَدِ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: إِنَّمَا خَضَّبَ عَلِيٌّ مَرَّةً.

(۲۵۵۱۴) حضرت عامر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ صرف خضاب لگایا تھا۔

(۲۵۵۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى وَخَضَابَهُمَا أَحْمَرَ.

(۲۵۵۱۵) حضرت اسماعیل بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک اور حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی کو دیکھا ان کا خضاب سرخ تھا۔

(۲۵۵۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يُخَضَّبُ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتَمِ.

(۲۵۵۱۶) حضرت عیزار بن حریش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ، مہندی اور کتم کا خضاب کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عِنْدَ آلِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ شَعْرَاتٍ مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَصْبُوعًا بِالْحِنَاءِ. (ابن سعد ۴۳۷)

(۲۵۵۱۷) حضرت عثمان بن حکیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ کے گھر والوں کے پاس جناب رسول اللہ ﷺ کے مہندی سے خضاب کیے ہوئے چند بالوں کی زیارت کی۔

(۲۵۵۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسَدِ بْنَ عَبْدِ يَغُوثٍ وَكَانَ جَلِيسًا لَهُمْ وَكَانَ أَيْضَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ، فَغَدَا عَلَيْهِمْ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ حَمَرَهَا فَقَالَ لَهُ: الْقَوْمُ هَذَا أَحْسَنُ، فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي عَائِشَةُ أَرْسَلَتْ إِلَيَّ الْبَارِحَةَ جَارِبَتَهَا فَأَقْسَمْتُ عَلَى لَا صَبْغَ، وَأَخْبَرْتَنِي، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَصْبُغُ.

(۲۵۵۱۸) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث ..... یہ ان کا ہم مجلس تھا ..... سفید سر اور سفید داڑھی والے تھے۔ پس وہ ایک دن ان کے پاس آئے اور انہوں نے داڑھی کو سرخ کیا ہوا تھا۔ اگر پر لوگوں نے ان سے کہا۔ یہ اچھا ہے۔ تو انہوں نے کہا۔ میری والدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آج رات میرے پاس اپنی لونڈی کہ بھیجا اور انہوں نے مجھے قسم دے کر کہا کہ میں ضرور بالضرور خضاب کروں۔ اور مجھے یہ بات بھی بتائی کہ حضرت ابو بکر بھی خضاب کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَسَنٌ، عَنْ سَمَاعٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ، ثُمُودَ قَرَأَتْ مُخَضَّبَةً لِحَاهُمْ. (۲۵۵۱۹) حضرت عکرمہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ثمود کو دیکھا۔ پس میں نے دیکھا ان کی داڑھیاں خضاب شدہ تھیں۔

### (۴۹) مَنْ رَخَّصَ فِي الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

جو لوگ سیاہ خضاب کرنے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۵۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ قَيْسِ مَوْلَى خَبَّابٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهُمَا يَخْضَبَانِ بِالسَّوَادِ.

(۲۵۵۲۰) حضرت خباب کے آزاد کردہ غلام حضرت قیس سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت حسن اور حضرت حسین کے پاس گیا۔ وہ دونوں سیاہ خضاب کر رہے تھے۔

(۲۵۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ.

(۲۵۵۲۱) حضرت عمرو بن عثمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ کو وسمہ (ایک بوئی جو خالص سیاہ رنگ کے لئے استعمال ہوتی ہے) کے ساتھ خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ.

(۲۵۵۲۲) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو سیاہ خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْخِضَابِ بِالسَّوَادِ.

(۲۵۵۲۳) حضرت یونس، حضرت حسن کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سیاہ خضاب کرنے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۵۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانُوا يُسْأَلُونَ مُحَمَّدًا، عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ فَقَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۵۵۲۴) حضرت ابن عون سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگ حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے سیاہ خضاب کے بارے میں سوال کرتے تھے؟ تو وہ کہتے تھے۔ میرے علم کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ كَانَ يُخْضَبُ بِالسَّوَادِ.

(۲۵۵۲۵) حضرت سعد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سیاہ خضاب کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْوُسْمَةِ، إِنَّمَا هِيَ بَقْلَةٌ.

(۲۵۵۲۶) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ وسمہ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ تو ایک ترکاری ہے۔

(۲۵۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ، عَنِ الْخِضَابِ بِالْوُسْمَةِ فَقَالَ: هِيَ خِضَابُنَا أَهْلَ الْبَيْتِ.

(۲۵۵۲۷) حضرت عبد الاعلیٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ سے وسمہ کا خضاب کرنے کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ یہ تو ہم اہل بیت کا خضاب ہے۔

(۲۵۵۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ أَبُو جَعْفَرٍ يُخْضَبُ بِثَلَاثِي حِنَاءٍ وَثَلَاثِي وَسْمَةٍ.

(۲۵۵۲۸) حضرت محمد بن اسحاق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر دو تہائی مہندی اور ایک تہائی وسمہ (ملا کر) خضاب کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُشَانَةَ الْمَعَاظِرِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يُخْضَبُ بِالسَّوَادِ وَيَقُولُ: نُسُودٌ أَغْلَاهَا وَتَابَى أُصُولُهَا. (ابن سعد ۳۴۳)

(۲۵۵۲۹) حضرت ابو عشانہ معافری بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عقبہ بن عامر کو سیاہ خضاب لگائے دیکھا اور کہا کرتے تھے۔ ہم اس کے اوپر کو سیاہ کرتے ہیں لیکن اس کی جڑیں (سیاہ ہونے سے) انکار کرتی ہیں۔

(۲۵۵۳۰) حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ كَانَ يَصْبِغُ شَعْرَ رَأْسِهِ بِشَجْرَةٍ يُقَالُ لَهَا: الصَّبِيبُ كَأَشَدَّ السَّوَادِ. (بخاری ۱۶۶۱۔ مسلم ۲۵)

(۲۵۵۳۰) حضرت یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ حضرت ابو الخیر نے ان کو حضرت عقبہ بن عامر کے بارے میں بیان کیا۔ کہ وہ اپنے مالوں کو اس درخت کے ذریعہ جس کو صیب کہا جاتا ہے۔ خوب سیاہ خضاب کرتے تھے۔

(۲۵۵۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: كَانَ يُخْضَبُ بِالْوُسْمَةِ. (۲۵۵۳۱) حضرت عبد الاعلیٰ، حضرت ابن الحنفیہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ وسمہ کے ذریعہ خضاب کیا کرتے تھے۔

(۵۰) من كره الخضاب بالسَّوَادِ

جو لوگ سیاہ خضاب کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۵۵۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: سِيلَ عَطَاءٌ، عَنِ الْخِضَابِ بِالْوُسْمَةِ فَقَالَ: هُوَ مِمَّا أَحَدَتْ

النَّاسُ ، قَدْ رَأَيْتَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمَا رَأَيْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَخْضَبُ  
بِالْوَسْمَةِ ، مَا كَانُوا يَخْضَبُونَ إِلَّا بِالْحِنَاءِ وَالْكَثْمِ وَهَذِهِ الصُّفْرَةُ .

(۲۵۵۳۲) حضرت عبدالملک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عطاء سے وسمہ کے ذریعہ خضاب کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ چیز لوگوں کی ایجاد کردہ چیزوں میں سے ہے۔ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کے صحابہؓ ایک جماعت کو دیکھا ہے۔ لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی وسمہ کے ساتھ خضاب کرتے نہیں دیکھا۔ وہ لوگ صرف مہندی کتم اور زرد رنگ سے خضاب کرتے تھے۔

(۲۵۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْخِضَابَ بِالسَّوَادِ وَقَالَ : أَوَّلُ مَا خَضَبَ بِهِ فِرْعَوْنُ .

(۲۵۵۳۳) حضرت ابورباح، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سیاہ خضاب کو ناپسند سمجھتے تھے اور فرماتے تھے یہ خضاب سب سے پہلے فرعون نے کیا تھا۔

(۲۵۵۳۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْخِضَابَ بِالسَّوَادِ .

(۲۵۵۳۴) حضرت قیس بن مسلم، حضرت مجاہد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سیاہ خضاب کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۵۵۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْخِضَابَ بِالْوَسْمَةِ وَقَالَ : خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَاءِ وَالْكَثْمِ .

(۲۵۵۳۵) حضرت برد، حضرت مکحول کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ وسمہ کے ساتھ خضاب کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور کتم کا خضاب کیا۔

(۲۵۵۳۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ الشَّعْبِيُّ ، عَنِ الْخِضَابِ بِالْوَسْمَةِ فَكَرِهَهُ .

(۲۵۵۳۶) حضرت صاعد بن مسلم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے وسمہ کے ساتھ خضاب کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(۲۵۵۳۷) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَجْدَةَ ، عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مَا تَرَى فِي الْخِضَابِ بِالْوَسْمَةِ ؟ فَقَالَ : لَا يَجِدُ الْمُخْضَبُ بِهَا رِيحَ الْجَنَّةِ .

(۲۵۵۳۷) حضرت یزید بن عبدالرحمن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا۔ کہ وسمہ کے ساتھ خضاب کرنے میں آپ کی رائے کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: اس کے ذریعہ خضاب کرنے والا جنت کی بو بھی نہ پائے گا۔

(۲۵۵۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَسُئِلَ عَنِ الْخِضَابِ بِالْوَسْمَةِ فَكَرِهَهُ فَقَالَ : يَكْسُو اللَّهُ الْعَبْدَ فِي وَجْهِهِ النُّورَ ، ثُمَّ يَطْفِئُهُ بِالسَّوَادِ .



(۲۵۵۳۸) حضرت ایوب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو سنا۔ جبکہ ان سے وسمہ کے ذریعہ خضاب کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا؟ انہوں نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ بندے کے چہرہ پر نور (کا لباس) پہناتے ہیں اور بندہ پھر اس نور کو سیاہی سے نکھاتا ہے۔

(۲۵۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْخَضَابِ بِالرُّسْمَةِ فَقَالَ: هُوَ مُحَدَّثٌ.

(۲۵۵۳۹) حضرت عبد الملک، حضرت عطاء سے، وسمہ کے ذریعہ خضاب کرنے کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ من گھڑت چیز ہے۔

### (۵۱) فِي تَصْفِيرِ اللَّحِيَةِ

داڑھی کو زرد خضاب کرنے کے بارے میں

(۲۵۵۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ يَسْنِي الزُّرَّاءَ عَلَى بَعْلَةٍ شَهْبَاءَ مُصْفَرًّا لِحْيَتَهُ.

(۲۵۵۴۰) حضرت عبد الرحمن بن سعد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان کو مقام زوراء میں عمارت بناتے ہوئے بھورے رنگ کے خچر پر دیکھا۔ آپ کی داڑھی کو زرد خضاب کیا ہوا تھا۔

(۲۵۵۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ، عَنْ سَعِيدِ الْمُدَنِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي جَنَازَةٍ وَكَانَ مُصْفَرًّا لِحْيَتَهُ.

(۲۵۵۴۱) حضرت سعید مدنی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک جنازہ میں تھا۔ اور آپ ﷺ کی داڑھی زرد تھی۔

(۲۵۵۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا أَصْفَرَ لِحْيَتَهُ.

(۲۵۵۴۲) حضرت سواد بن حنظلہ بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو زرد داڑھی والا دیکھا۔

(۲۵۵۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَصْفَرُّ لِحْيَتَهُ.

(۲۵۵۴۳) حضرت اعمش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن وہب کو اپنی داڑھی زرد کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۴۴) حَدَّثَنَا عُندَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ عُمَرَ يَصْفَرَانِ لِحَاهُمَا.

(۲۵۵۴۴) حضرت عطاء سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں کو اپنی داڑھیاں زرد کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ.

(۲۵۵۴۵) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنی داڑھی کو زرد خضاب کرتے تھے۔

(۲۵۵۴۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُصَفِّرُ.

(۲۵۵۴۶) حضرت ابو غالب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ کو زرد خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۴۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرِ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ.

(۲۵۵۴۷) حضرت جریر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن بسر کو اپنی داڑھی اور سر پر زرد خضاب

کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَلَمَةَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ.

(۲۵۵۴۸) حضرت یزید مولى سلمہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ کو اپنی داڑھی کو زرد خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: رَأَيْتُ قَبْسًا يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ، وَرَأَيْتُ شُبَيْلَ بْنَ عَوْفٍ

يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ، وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الطَّلِيسَةِ.

(۲۵۵۴۹) حضرت اسماعیل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس کو اپنی داڑھی پر زرد خضاب کرتے دیکھا اور میں

نے حضرت شعیب کو اپنی داڑھی پر زرد خضاب کرتے دیکھا۔ اور یہ مشائخ میں سے تھے۔

(۲۵۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أُنْسًا وَأَبَا الْعَالِيَةِ وَأَبَا السَّوَارِ يُصَفِّرُونَ لِحَاهُمْ.

(۲۵۵۵۰) حضرت خالد بن دینار سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو العالیہ اور حضرت ابو

سوار کو اپنی داڑھیوں کو زرد خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فِطْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا وَائِلَ وَالْقَاسِمَ، وَعَطَاءً يُصَفِّرُونَ لِحَاهُمْ.

(۲۵۵۵۱) حضرت فطر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل، حضرت قاسم اور حضرت عطاء کو اپنی داڑھیوں کو

زرد خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ أَبِي الْيَمَانِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ.

(۲۵۵۵۲) حضرت داؤد ابو الیمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ کو اپنی داڑھی پر زرد

خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ؛ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ:

رَأَيْتَكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْوَرَسِ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَمَّا تُصَفِّرُ لِحْيَتِي، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ.

(۲۵۵۵۳) حضرت سعید بن ابی سعید سے روایت ہے کہ حضرت ابن جریج نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا۔ کہا کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی داڑھی پر ورس بولی کے ذریعہ زرد خضاب کرتے ہیں؟ اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرا اپنی داڑھی کو زرد خضاب کرنا تو (اس لئے ہے کہ) میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو اپنی داڑھی مبارک پر زرد خضاب کرتے دیکھا ہے۔

(۲۵۵۵۴) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخَضِّبُ بِالصُّفْرِ ، وَرَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُخَضِّبُ بِالصُّفْرِ وَالزَّعْفَرَانِ .

(۲۵۵۵۴) حضرت عبد الملک بن عمیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ ابن شعبہ کو زرد خضاب کرتے دیکھا اور میں نے حضرت جریر بن عبد اللہ کو زردی اور زعفران کا خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۵۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْأَسَدَ ، وَابْنَ الْأَسَدِ يُصْفِرَانِ لِحَاهُمَا . (۲۵۵۵۵) حضرت حسن بن عبید اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود اور حضرت ابن الاسود کو دیکھا۔ یہ دونوں اپنی داڑھیوں پر زرد خضاب کر رہے تھے۔

(۲۵۵۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرِّيَّانِ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ ، وَأَنَّ أَبَا نَضْرَةَ كَانَ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ .

(۲۵۵۵۶) حضرت مستمر بن ریان، حضرت ابوالجوزاء کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنی داڑھی کو زرد خضاب کیا کرتے تھے۔ اور حضرت ابو نضرة اپنی داڑھی کو زرد خضاب کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَهْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ . (۲۵۵۵۷) حضرت عیسیٰ بن طہمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اپنی داڑھی پر زرد خضاب کرتے دیکھا۔

(۲۵۵۵۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ الْغَسَّيِلِ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، قَالَ : أَتَانَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، وَقَدْ أُصِيبَ بَصَرُهُ ، مُصْفِرًا لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ بِالْوَرْسِ .

(۲۵۵۵۸) حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ (جبکہ ان کی نظر خراب تھی) انہوں نے اپنی داڑھی اور سر پر زرد خضاب کیا ہوا تھا۔

(۲۵۵۵۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسَّيِلِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ مُصْفِرًا لِحْيَتَهُ ، لَهُ جُمَيْمَةٌ . (۲۵۵۵۹) حضرت ابن الغسلی بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد کو داڑھی پر زرد خضاب کیا ہوا دیکھا۔ آپ کی زلفیں بھی تھیں۔

(۲۵۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَمَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ .

(۲۵۵۶۰) حضرت ساک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سرہ کو اپنی داڑھی پر زرد خضاب کرتے دیکھا۔

(۵۲) مَنْ كَانَ يَبْيِضُ لِحْيَتَهُ، وَلَا يَخْضِبُ

جو حضرات داڑھی کو سفید ہی رہنے دیتے تھے اور خضاب نہیں کرتے تھے

(۲۵۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَى التَّمِيمِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ.

(۲۵۵۶۱) حضرت عقی تمیمی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو سفید سر اور سفید داڑھی والا دیکھا۔

(۲۵۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ، قَدْ مَلَأَتْ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۵۵۶۲) حضرت شعبی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سفید سر اور سفید داڑھی والا دیکھا۔ آپ کی داڑھی نے آپ کے شانوں کو بھرا ہوا تھا۔

(۲۵۵۶۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْأَحْفَظُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَقَدْ خَلْتُ مَسْجِدَهَا، فَبَيْنَا أَنَا أَصَلِّي إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ طَوِيلٌ آدَمَ، أَبْيَضَ اللَّحْيَةِ وَالرَّأْسِ مُحَلَّقٌ يُشَبِّهُ بَعْضُهُ بَعْضًا، فَخَرَجْتُ فَاتَّبَعْتُهُ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: أَبُو ذَرٍّ.

(۲۵۵۶۳) حضرت احفظ بن قیس بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا اور مسجد نبوی میں داخل ہوا۔ پس میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اس دوران ایک گندمی رنگ کا لباسا آدمی داخل ہوا جس کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے۔ اس نے حلق کیا ہوا تھا اور اس کا بعض بعض کے مشابہ تھا۔ پھر میں باہر آیا اور اس کے پیچھے چل پڑا۔ میں نے پوچھا۔ یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ۔

(۲۵۵۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ، قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ أَبْيَضَ اللَّحْيَةِ.

(۲۵۵۶۴) حضرت مستمر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید کو سفید داڑھی کی حالت میں دیکھا۔

(۲۵۵۶۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، عَنْ فِطْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ مُجَاهِدًا شَدِيدَ بَيَاضِ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ، وَرَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَبْيَضَ اللَّحْيَةِ.

(۲۵۵۶۵) حضرت فطر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو سر اور داڑھی میں شدید سفیدی کی حالت میں دیکھا اور میں نے حضرت سعید بن جبیر کو سفید داڑھی والا دیکھا۔

(۲۵۵۶۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا أَصْلَعَ، أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ.

(۲۵۵۶۶) حضرت ابو الخثعمی سے روایت ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سر اور داڑھی میں سفیدی کی حالت میں اور اصبع (سر کے اگلے پانچ کے بال گرے ہوئے) دیکھا۔

(۲۵۵۶۷) حَدَّثَنَا شَرِيفٌ ، عَنْ سَدِيرِ بْنِ الصَّرَفِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ .

(۲۵۵۶۷) حضرت سدير بن صيرفي اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سر اور داڑھی میں سفیدی کے ساتھ دیکھا۔

(۲۵۵۶۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ أَبِي مَوْدُودٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ .

(۲۵۵۶۸) حضرت عبدالعزیز بن ابی سلیمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید کو سفید سر اور سفید داڑھی والا دیکھا۔

(۲۵۵۶۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَبْيَضَ اللَّحْيَةِ ، وَرَأَيْتُ طَاوُوسًا أَبْيَضَ اللَّحْيَةِ .

(۲۵۵۶۹) حضرت خالد بن ابی عثمان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو سفید داڑھی والا دیکھا اور میں نے حضرت طاووس کو سفید داڑھی والا دیکھا۔

(۲۵۵۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَرِيزٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ السُّكْمِيِّ ، قَالَ : آتَيْنَاهُ وَنَحْنُ غُلَمَانٌ ، فَلَمْ نَدْرِ عَنْ أَيْ شَيْءٍ نَسْأَلُهُ ، فَقُلْتُ لَهُ ، أَوْ قَالَ لَهُ بَعْضُنَا : رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَابًّا ، أَوْ شَيْخًا ؟ قَالَ : كَانَ فِي عَنَقَتِهِ شَعْرَاتٌ بَيْضٌ . (بخاری ۳۵۴۶ - احمد ۱۸۷)

(۲۵۵۷۰) حضرت جریر، حضرت عبداللہ بن بسر کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہم آپ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے۔ جبکہ ہم بچے تھے۔ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ہم ان سے کس چیز کا سوال کریں۔ چنانچہ میں نے آپ سے کہا یا ہم میں سے کسی نے آپ سے کہا۔ جناب نبی کریم ﷺ تو جوان تھے یا بوڑھے؟ انہوں نے جواب دیا۔ آپ ﷺ کے نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کے بالوں میں چند بال سفید تھے۔

(۲۵۵۷۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَحْفَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ بَيَضَاءٌ ، يَعْنِي عَنَقَتَهُ . (مسلم ۱۸۲۲ - ابن ماجہ ۳۶۲۸)

(۲۵۵۷۱) حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کی اس جگہ..... یعنی نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان..... میں کچھ سفیدی دیکھی۔



## (۵۴) فِي اتِّخَاذِ الْجُمَةِ وَالشَّعْرِ

بڑے بال اور زلفیں رکھنے کے بارے میں

(۲۵۵۷۲) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زَيْادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَجُمَّتُهُ خَارِجَةً مِنْ تَحْتِ عِمَامَتِهِ.

(۲۵۵۷۳) حضرت سدی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور ان کی زلفیں ان کے عمامہ سے باہر آ رہی تھیں۔

(۲۵۵۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَتْ أُمُّ هَانٍ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ، تَعْنِي صَفَائِرَ. (ترمذی ۱۷۸۱۔ ابو داؤد ۴۱۸۸)

(۲۵۵۷۵) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ام ہانی فرماتی ہیں۔ جناب نبی کریم ﷺ مکہ میں اس حالت میں داخل ہوئے کہ آپ ﷺ کی چار مینڈھیاں تھیں۔

(۲۵۵۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَجَابِرًا، وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا جُمَةٌ.

(۲۵۵۷۷) حضرت ہشام سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت جابر کو دیکھا اور ان میں سے ہر ایک کی زلفیں تھیں۔

(۲۵۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ لِعَبْدِ اللَّهِ شَعْرٌ يَصْعَعُهُ عَلَى أُذُنَيْهِ.

(۲۵۵۷۹) حضرت ہبیرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے بال تھے اور وہ ان کو اپنے کانوں پر رکھتے تھے۔

(۲۵۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَفْلَحُ، قَالَ: رَأَيْتُ لِلْقَاسِمِ جُمَةً.

(۲۵۵۸۱) حضرت افلاح بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کی زلفیں دیکھیں ہیں۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ لِعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ خُصْلَتَانِ.

(۲۵۵۸۳) حضرت عطاء سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمر کی دو چونیاں تھیں۔

(۲۵۵۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا

قَتَادَةَ، قَالَ: لَا جُرْنَ جُمَتِكَ، قَالَ: لَكَ مَكَانَهَا أَسِيرٌ، فَقَالَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ: أَكْرِمُهَا، فَكَانَ يَتَّخِذُ لَهَا بَعْدَ

ذَلِكَ السَّكَّ. (طبرانی ۶۷۵)

(۲۵۵۸۵) حضرت یحییٰ بن عبد اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مزاح کیا۔

فرمایا: ”میں ضرور بالضرورت تیری زلفیں کاٹ دوں گا۔“ حضرت ابوقتادہ نے فرمایا: آپ کے لئے ان کی جگہ ایک قیدی ہے۔ پھر

اس کے بعد آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”ان کا خیال کرو۔“ چنانچہ حضرت قتادہ اس کے بعد زلفوں کے لیے خاص خوشبو بنایا

کرتے تھے۔

(۲۵۵۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ فِي رَأْسِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ذُوَابَةٌ ، وَأَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ جَبَدَهُ بِهَا حَتَّى أَدْمَاهُ ، أَوْ أَفْرَحَهُ .

(۲۵۵۷۹) حضرت حسن بن زید، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی کے سر میں بالوں کی لٹ تھی اور حضرت حسین بن علی نے ان کو اس لٹ کے ذریعہ کھینچا۔ یہاں تک کہ ان کا خون نکل گیا یا آپ ﷺ نے ان کو زخمی کر دیا۔

(۲۵۵۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِبٍ ، قَالَ : وَكَانَ تَفَقَّهُ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ لَا أَتَاهُمْ مِنْ أَهْلِي أَنَّهُ رَأَى مُعَيْقِبًا مُرْسِلًا نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ، وَرَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ كَذَلِكَ .

(۲۵۵۸۰) حضرت عبید اللہ بن مغیرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی نے یہ بات بیان کی۔ جس میں میں متہم نہیں سمجھتا کہ اس نے حضرت معقیب کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے سامنے کے بالوں کو اپنی آنکھوں کے آگے چھوڑا ہوا تھا۔ اور انہوں نے حضرت سعد بن مالک کو بھی اسی طرح دیکھا تھا۔

(۲۵۵۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ أَشْعَارَهُمْ ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يُفَرِّقُونَ رُؤُوسَهُمْ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ ، قَالَ : فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ، ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدُ . (بخاری ۳۵۵۸۱- مسلم ۹۱)

(۲۵۵۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اہل کتاب اپنے بالوں کو سدل کیا کرتے تھے اور مشرکین اپنے سروں میں مانگ نکالا کرتے تھے۔ جن کاموں میں جناب نبی کریم ﷺ کو کوئی حکم نہیں دیا جاتا تھا۔ ان کاموں میں آپ ﷺ اہل کتاب کی موافقت کو پسند کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اپنے سامنے والے بالوں کو سدل یعنی کھلا چھوڑا پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے مانگ نکالی۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَفَرِّقُ خَلْفَ يَأْفُوحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ أَسْدُلُ نَاصِيَتَهُ .

(ابوداؤد ۴۱۸۲- ابن ماجہ ۳۶۳۳)

(۲۵۵۸۲) حضرت عائشہ سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کے سر کے اوپر کے حصہ کے پیچھے سے مانگ نکالتی تھی پھر میں آپ ﷺ کے سامنے کے بالوں کو چھوڑ دیا کرتی تھی۔

(۲۵۵۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرًا رَجُلًا بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ . (بخاری ۵۹۰۵- مسلم ۱۱۸۱۹)

(۲۵۵۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کے بال مبارک آپ ﷺ کے کانوں اور مونڈھوں کے درمیان کنگھی کیے ہوتے تھے۔

(۲۵۵۸۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَرًا جَلًّا فِي حُلَّةٍ حُمْرَاءَ .

(۲۵۵۸۳) حضرت براء سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سرخ جوڑے میں جناب نبی کریم ﷺ سے بڑھ کر کوئی جیل نہیں دیکھا۔

(۲۵۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ ، عَنْ أَبِي رِمَّةَ ، قَالَ : أَقْبَلْتُ فَرَأَيْتُ رَجُلًا جَالِسًا فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ ، فَقَالَ أَبِي : تَدْرِي مَنْ هَذَا ؟ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ إِذَا رَجُلٌ ذُو وَفَرَةٍ ، وَيَهُرَّ دُخْ ، عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ . (احمد ۴ / ۱۶۳)

(۲۵۵۸۵) حضرت ابو رمثہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ میں آیا اور میں نے بیت اللہ کے سایہ میں ایک آدمی کو بیٹھے دیکھا۔ میرے والد نے کہا تم جانتے ہو، یہ کون ہے؟ یہ جناب رسول اللہ ﷺ ہیں۔ پس جب ہم آپ ﷺ کے پاس پہنچے تو آپ ﷺ بڑے بالوں والی ایک ہستی تھے اور آپ ﷺ پر زعفران کی زردی کا اثر تھا اور دوسرے کپڑے آپ ﷺ پر تھے۔

(۲۵۵۸۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَلَهُ جُمَّةٌ إِلَى الْعُنُقِ ، وَكَانَ يَفْرُقُ . (۲۵۵۸۶) حضرت عبد الواحد بن ایمن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت ابن زبیر کو دیکھا جبکہ ان کی زلفیں گردن تک تھیں اور وہ مانگ نکالے ہوئے تھے۔

(۲۵۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُيَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ ، وَابْنَ الْحَنَفِيَّةِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا جُمَّةٌ .

(۲۵۵۸۷) حضرت عبد الواحد بن ایمن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت عید بن عمیر اور حضرت ابن الحنفیہ کو دیکھا۔ ان دونوں میں سے ہر ایک کی زلفیں تھیں۔

(۲۵۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُطْرٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَلَهُ جُمَّةٌ . (۲۵۵۸۸) حضرت حبیب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا اور آپ رضی اللہ عنہ کی زلفیں تھیں۔

(۲۵۵۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَخْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفُرْقِ ، وَنَهَى عَنِ السَّكِينَةِ .

(۲۵۵۸۹) حضرت راشد بن سعد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے مانگ نکالنے کا حکم دیا اور مانگ کے بغیر چھوڑنے سے منع کیا۔

(۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِيٍّ فَقَدَا أَبُنَا لَهُ ، يُقَالُ لَهُ : عُثْمَانُ ، فَجَاءَ غَلَامٌ لَهُ ذُوَابَةٌ .

(۲۵۵۹۰) حضرت ہبیرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو بلایا جس کو عثمان کہا جاتا تھا۔ پس ایک نوجوان آیا جس کے بڑے بڑے بال تھے۔

(۲۵۵۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ رَضِيِّ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا عَلَى بَابِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ ، فَخَرَجَ ابْنُ لَهُ ذُوَابَةٌ .

(۲۵۵۹۱) حضرت رضی بن ابی عقیل، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن الحنفیہ کے دروازے پر کھڑے تھے کہ ان کا ایک زلفوں والا بیٹا باہر آیا۔

(۲۵۵۹۲) حَدَّثَنَا مَالِكٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عَزِيْزَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : زُهَيْرٌ يُرَى عُمَارَةَ ، أَنَّهُ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الشَّعْرَ الْحَسَنَ ، أَوْ الْجَمِيلَ مِنْ كِسْوَةِ اللَّهِ ، فَأَكْرَمُوهُ ، قَالَ : وَكَانَ يَكْرَهُ إِزَالَتَهُ ، زَعَمَ زُهَيْرٌ أَنَّهُ التَّضْيِيعُ .

(۲۵۵۹۲) حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یقیناً حسین..... یا جمیل بال اللہ تعالیٰ کے لباس میں سے ہیں۔ پس تم ان کی عزت کرو۔“ راوی کہتے ہیں۔ یہ حضرت ان بالوں کو صاف کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔ حضرت زہیر کا گمان تو یہ ہے کہ یہ ضائع کرنا ہے۔

(۲۵۵۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ لِابْنِ عُمَرَ جُمَّةً مَفْرُوقَةً ، تَضْرِبُ مِنْكِبِهِ .

(۲۵۵۹۳) حضرت ہشام سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی کندھوں تک زلفیں دیکھیں جو مانگ نکالی ہوئی تھیں۔

(۲۵۵۹۴) حَدَّثَنَا مَالِكٌ ، عَنْ كَامِلٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَلَهُ جُمَّةٌ فَيَنَانَةٌ .

(۲۵۵۹۳) حضرت حبیب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ گویا میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھ رہا ہوں۔ ان کی موٹی موٹی زلفیں تھیں۔

( ۵۴ ) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا لَبَسَ الثَّوْبَ الْجَدِيدَ

جب آدمی نیا کپڑا پہنے تو کیا کہے؟

(۲۵۵۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَخِيهِ عَيْسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا لَبَسَ أَحَدُكُمْ ثَوْبًا جَدِيدًا فَلْيَقُلْ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا

أَوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ، وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ .

(۲۵۵۹۵) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نیا کپڑا پہنے تو اس کو یہ کہنا چاہیے۔ (ترجمہ): تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے وہ (کپڑا) پہنایا جس کے ذریعہ میں اپنے ستر کو چھپاتا ہوں اور جس کے ذریعہ میں لوگوں میں جمال حاصل کرتا ہوں۔“

(۲۵۵۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : لَيْسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيدًا ، فَقَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أَوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ، وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ، ثُمَّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ لَيْسَ ثَوْبًا جَدِيدًا ، فَقَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أَوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ، وَأُجَمِّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ، ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ ، أَوْ قَالَ : أَلْقَى فَتَصَدَّقَ بِهِ ، كَانَ فِي كَنْفِ اللَّهِ ، وَفِي حِفْظِ اللَّهِ ، وَفِي سِتْرِ اللَّهِ حَيًّا وَمَيِّتًا ، قَالَهَا ثَلَاثًا .

(ترمذی ۳۵۶۰۔ حاکم ۱۹۳)

(۲۵۵۹۶) حضرت ابوامامہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک نیا کپڑا پہنا، تو فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس کے ذریعہ میں اپنے ستر کو چھپاتا ہوں اور جس کے ذریعہ میں اپنی زندگی میں جمال حاصل کرتا ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو کہتے سنا: ”جو شخص نیا کپڑا پہنے اور یہ کہے: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أَوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ، وَأُجَمِّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ، پھر وہ اپنے پرانے، اتارے ہوئے کپڑے کو لے اور اس کو صدقہ کر دے تو یہ شخص اللہ کی رحمت، حفاظت اور پردہ میں رہے گا۔ زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی“ یہ بات آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ کہی۔

(۲۵۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُؤَيِّنَةٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عُمَرَ ثَوْبًا غَسِيلًا ، فَقَالَ : أَجْدِيدُ ثَوْبِكَ هَذَا ؟ قَالَ : غَسِيلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبُسُ جَدِيدًا ، وَرِعْشُ حَمِيدًا ، وَتَوَفَّ شَهِيدًا ، يُعْطِكَ اللَّهُ قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ . (ابن سعد ۳۲۹۔ مسندہ ۹۸۶)

(۲۵۵۹۷) قبیلہ مزینہ کا ایک شخص بیان کرتا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر دھلا ہوا ایک کپڑا دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا۔ ”کیا تمہارا یہ کپڑا نیا ہے؟“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! ڈھلا ہوا ہے۔ راوی کہتے ہیں۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”تم نیا کپڑا پہنو اور قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت پاؤ، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں تمہیں آنکھ کی ٹھنڈک عطا کریں۔“

(۲۵۵۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي وَهَبٍ ، عَنْ مَنصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : إِذَا لَيْسَ



الْإِنْسَانُ الثَّوْبَ الْجَدِيدَ ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا ثِيَابًا مَبَارَكَةً نَشْكُرُ فِيهَا نِعْمَتَكَ ، وَنُحْسِنُ فِيهَا عِبَادَتَكَ ، وَنَعْمَلُ فِيهَا بِطَاعَتِكَ ، لَمْ يَجَاوِزْ تَرْفُوتَهُ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ .

(۲۵۵۹۸) حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب آدمی نیا کپڑا پہنے اور پھر کہے۔ اے اللہ! تو اس کپڑے کو مبارک بنا دے ہم اس میں تیری نعمت کا شکر کریں اور اس میں تیری اچھی طرح عبادت کریں اور اس میں تیری اطاعت کریں۔ تو یہ کپڑا گلے سے نیچے نہیں اترتا یہاں تک کہ اس آدمی کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(۲۵۵۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَوْا عَلَى أَحَدِهِمُ الثَّوْبَ الْجَدِيدَ ، قَالُوا : تَبْلَى ، وَيُخْلِفُ اللَّهُ عَلَيْكَ .

(۲۵۵۹۹) حضرت ابو نضرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم جب خود میں سے کسی پر نیا کپڑا دیکھتے تو یہ کہتے۔ تبلی ، وَيُخْلِفُ اللَّهُ عَلَيْكَ . (تم اس کپڑے کو پرانا کرو اور اللہ تمہیں اس کے بعد اور عطا کرے)۔

(۲۵۶۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا نَعِيشُ فِي الْخُلْفِ .

(۲۵۶۰۰) حضرت ابو نضرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم تو پرانے کپڑے میں زندگی گزارتے ہیں۔

(۲۵۶۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : لَبَسَ رَجُلٌ ثَوْبًا جَدِيدًا فَحَمَدَ اللَّهَ ، فَأَذْجَلَ الْجَنَّةَ ، أَوْ غُفِرَ لَهُ ، قَالَ : فَقَالَ رَجُلٌ : لَا أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى أَلْبَسَ ثَوْبًا جَدِيدًا ، وَأُحْمَدَ اللَّهَ عَلَيْهِ .

(۲۵۶۰۱) حضرت عون بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے نیا کپڑا پہنا اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کی تو اس کو جنت میں داخل کروایا گیا..... یا فرمایا..... اس کی مغفرت کر دی گئی۔ راوی کہتے ہیں۔ اس پر ایک آدمی نے کہا میں اپنے گھروالوں کی طرف واپس نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ میں نیا کپڑا پہن لوں اور اس پر اللہ کی تعریف کر لوں۔

(۵۵) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ كَثْرَةَ الشَّعْرِ

جو حضرات زیادہ بالوں کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۵۶۰۲) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أَسَمَةَ ، قَالَ : كَانَ عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، بَعَثَ الْأَحْرَاسَ فَيَأْخُذُونَ بِأَبْوَابِ الْمَسْجِدِ ، فَلَا يَجِدُونَ رَجُلًا مَوْفَرَّ شَيْءٍ مِنَ الشَّعْرِ إِلَّا جَزَّوهُ .

(۲۵۶۰۲) حضرت اسامہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب جمعہ کا دن ہوتا تھا تو حضرت عمر بن عبد العزیزؓ ، چونکہ داروں کو بھیجتے ، پس وہ مسجد کے دروازوں پر کھڑے ہو جاتے اور وہ جس آدمی کو بھی کثیر بالوں والا پاتے تو اس کے بالوں کو کاٹ دیتے۔

(۲۵۶۰۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكْلَبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ

بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّ شَعْرٍ طَوِيلٍ ، فَقَالَ : ذُبَابٌ ، ذُبَابٌ ، فَأَنْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُهُ ، فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنِّي لَمْ أَعْيِكَ ، وَهَذَا أَحْسَنُ .

(ابوداؤد ۴۱۸۷۔ ابن ماجہ ۳۶۳۶)

(۲۵۶۰۳) حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے مجھے دیکھا جبکہ میرے بال لمبے تھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”کبھی، کبھی“ چنانچہ میں چل دیا اور میں نے وہ بال کاٹ لیے پھر آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: ”میری مراد (کبھی کبھی کہنے سے) تم تو نہیں تھے۔ یہ بھی اچھا ہے۔“

(۲۵۶۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ ابْنِ قُدَامَةَ ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى ابْنِ سِيرِينَ ، وَعَلَيْهِ شَعْرٌ طَوِيلٌ ، فَقَالَ : هَذَا يُكْرَهُ ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ مِنَ الْعِدِّ وَقَدْ اسْتَأْصَلَهُ ، فَقَالَ : هَذَا يُكْرَهُ .

(۲۵۶۰۴) حضرت ابن قدامہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن سیرین کے پاس حاضر ہوا اور اس آدمی کے لمبے لمبے بال تھے۔ تو ابن سیرین نے فرمایا: یہ مکروہ ہیں۔ پھر وہ شخص اگلے دن آپ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے سر کو بالکلیہ صاف کر لیا تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی مکروہ ہے۔

## (۵۶) نَقَشُ الْخَاتَمِ ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

انگوٹھی کا نقش اور جو کچھ اس کے بارے میں ہے

(۲۵۶۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ ، ثُمَّ نَقَشَ عَلَيْهِ : مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقَشِ خَاتَمِي هَذَا .

(بخاری ۵۸۶۶۔ مسلم ۵۵)

(۲۵۶۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر نقش کیا ”محمد رسول اللہ“ پھر فرمایا: ”کوئی شخص میری اس انگوٹھی کے نقش پر نقش نہ بنائے۔“

(۲۵۶۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا ، فَقَالَ : إِنَّا قَدْ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا ، وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا ، فَلَا يَنْقُشُ عَلَيْهِ أَحَدٌ .

(بخاری ۵۸۷۴۔ مسلم ۲۰۹۳)

(۲۵۶۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں ہم ایک نقش بھی نقش کروایا ہے پس کوئی اس جیسا نقش نہ کروائے۔“

(۲۵۶۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَتْ :

كَانَ فِي خَاتَمِهِ كُرْكِيَانِ مُتَقَابِلَانِ بَيْنَهُمَا مَكْتُوبٌ: الْحَمْدُ لِلَّهِ.

(۲۵۶۰۷) حضرت موسیٰ بن عبد اللہ، اپنی والدہ سے حضرت حذیفہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ حضرت حذیفہ کی انگوٹھی میں آٹنے ساٹنے دو سارس بنی ہوئی تھیں۔ ان کے درمیان الحمد للہ لکھا ہوا تھا۔

(۲۵۶۰۸) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَالْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

(۲۵۶۰۸) حضرت محمد اور حضرت حسن دونوں سے روایت ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کا نقش "محمد رسول اللہ" تھا۔

(۲۵۶۰۹) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ أَنَسٍ أَسَدٌ رَابِضٌ حَوْلَهُ فَرَأَسُ.

(۲۵۶۰۹) حضرت محمد ﷺ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کا نقش یوں تھا۔ شیر حملہ کر رہا تھا اور اس کے روگرد چیر پھاڑ کیے ہوئے شکار تھے۔

(۲۵۶۱۰) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّهُ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ الْأَشْعَرِيِّ أَسَدٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ.

(۲۵۶۱۰) حضرت محمد ﷺ سے روایت ہے کہ حضرت اشعری کی انگوٹھی کا نقش یہ تھا۔ دو آدمیوں کے درمیان ایک شیر تھا۔

(۲۵۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ نَقْشُهُ يَمْثَلُ رَجُلٌ مُتَقَلِّدٌ سَيْفًا، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَرَأَيْتَهُ أَنَا فِي خَاتَمٍ عِنْدَنَا فِي طِينٍ فَقَالَ أَبِي: هَذَا خَاتَمُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ.

(۲۵۶۱۱) حضرت ابراہیم بن عطاء، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین کی انگوٹھی کا نقش ایک تلوار لٹکایا ہوا شخص تھا۔ حضرت ابراہیم کہتے ہیں۔ پس میں نے یہ نقش اپنے ہاں موجود مٹی میں ایک انگوٹھی پر دیکھا۔ میرے والد نے کہا۔ یہ حضرت عمران بن حصین کی انگوٹھی ہے۔

(۲۵۶۱۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْخُمْسُ لِلَّهِ.

(۲۵۶۱۲) حضرت معتمر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضرت ابو عبیدہ بن جراح کی انگوٹھی میں نقش تھا۔

لخمس للہ۔ خمس اللہ کا ہے۔

(۲۵۶۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْحَمْدُ لِلَّهِ.

(۲۵۶۱۳) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح کی انگوٹھی میں "الحمد للہ" لکھا ہوا تھا۔

(۲۵۶۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو.

(۲۵۶۱۴) حضرت مجاہد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی میں عبد اللہ بن عمر (لکھا ہوا) تھا۔

(۲۵۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَتْ فِي خَاتَمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْحَمْدُ لِلَّهِ. (۲۵۶۱۵) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح کی انگلی میں الحمد للہ تھا۔

(۲۵۶۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

(۲۵۶۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنِّبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مَسْرُوقٍ بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

(۲۵۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ إِبْرَاهِيمَ يَا اللَّهُ، وَلَهُ ذُبَابٌ.

(۲۵۶۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ أَبِي الْعِزَّةِ لِلَّهِ جَمِيعًا.

(۲۵۶۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ تَدْرِجَةً.

(۲۵۶۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مُحَمَّدٍ كُنِيَّةً.

(۲۵۶۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِهِ خُطُوطًا، قَالَ أَبِي عَدِيٍّ: وَجَدْتُهُ مَكْتُوبًا عِنْدِي.

(۲۵۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَتْ فِي خَاتَمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْحَمْدُ لِلَّهِ. (۲۵۶۲۳) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح کی انگلی میں الحمد للہ تھا۔

(۲۵۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

(۲۵۶۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنِّبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مَسْرُوقٍ بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

(۲۵۶۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ إِبْرَاهِيمَ يَا اللَّهُ، وَلَهُ ذُبَابٌ.

(۲۵۶۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ أَبِي الْعِزَّةِ لِلَّهِ جَمِيعًا.

(۲۵۶۲۸) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ تَدْرِجَةً.

(۲۵۶۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مُحَمَّدٍ كُنِيَّةً.

(۲۵۶۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِهِ خُطُوطًا، قَالَ أَبِي عَدِيٍّ: وَجَدْتُهُ مَكْتُوبًا عِنْدِي.

(۲۵۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَتْ فِي خَاتَمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْحَمْدُ لِلَّهِ. (۲۵۶۳۱) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح کی انگلی میں الحمد للہ تھا۔

(۲۵۶۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

اس کی انگوٹھی میں ان کا نام تھا اور حضرت سالم کی انگوٹھی میں ان کا نام تھا۔

(۲۵۶۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَكْتُبَ الرَّجُلُ فِي خَاتَمِهِ حُسْبَى اللَّهِ ، وَنَحْوَ هَذَا .

(۲۵۶۲۳) حضرت ہشام، حضرت محمد بن ابی بکر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے کہ آدمی اپنی انگوٹھی میں حُسبِی اللہ وغیرہ لکھے۔

(۲۵۶۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ قَنَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ : لَا تَنْقُشُوا وَلَا تَكْتُبُوا فِي خَوَاتِمِكُمْ بِالْعَرَبِيَّةِ .

(۲۵۶۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اپنی انگشتریوں میں عربی میں نہ لکھو اور نہ نقش کرو۔

(۲۵۶۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ فِي خَاتَمِ عَلِيِّ اللَّهِ الْمَلِكِ .

(۲۵۶۲۶) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی میں تھا اللہ الملک۔ اللہ بادشاہ۔

(۲۵۶۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فِيهِ : مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ .

(۲۵۶۲۷) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ اس میں تھا۔ محمد رسول اللہ۔

(۵۷) فِي الْخَاتَمِ ، تُنْقَشُ فِيهِ الْآيَةُ مِنَ الْقُرْآنِ

انگوٹھی میں قرآن کی آیت نقش کروانے کے بارے میں

(۲۵۶۲۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكْتُبَ الْآيَةُ كُلَّهَا فِي الْخَاتَمِ ، وَلَا يَرَى بِالْخَاتَمِ فِيهِ ذِكْرُ اللَّهِ بَأْسًا .

(۲۵۶۲۸) حضرت ابن جریج، حضرت عطاء کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ انگوٹھی میں پوری آیت لکھی جائے۔ لیکن انگوٹھی میں اللہ کا ذکر ہوا اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔

(۲۵۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُعِينَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُنْقَشَ فِي الْخَاتَمِ الْآيَةُ الشَّامَةُ .

(۲۵۶۲۹) حضرت مغیرہ، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ انگوٹھی میں پوری آیت نقش کی جائے۔

(۲۵۶۳۰) حَدَّثَنَا خَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ فِي خَاتَمِ حَسَنِ وَحُسَيْنِ ذِكْرُ اللَّهِ ، قَالَ :



جَعْفَرٌ: وَكَانَ فِي خَاتَمِ أَبِي الْعِزَّةِ لِلَّهِ جَمِيعًا.

(۲۵۶۳۰) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی میں ذکر اللہ تھا۔ حضرت جعفر کہتے ہیں۔ میرے والد کی انگوٹھی میں العزۃ للہ جمیعاً تھا۔

(۲۵۶۳۱) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: مَا أَكْتُبُ فِي خَاتَمِي؟ قَالَ: أَكْتُبُ فِيهِ ذِكْرَ اللَّهِ، وَقُلْتُ: أَمَرَنِي بِهِ سَعِيدٌ.

(۲۵۶۳۱) حضرت صدقہ بن یسار سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے پوچھا۔ میں اپنی انگوٹھی میں کیا لکھوں؟ انہوں نے فرمایا: تم اس میں اللہ کا ذکر لکھ لو اور کہو کہ مجھے سعید نے اس بات کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۶۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ مَسْرُوقٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

(۲۵۶۳۲) حضرت ابراہیم بن محمد، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسروق کی انگوٹھی کا نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم تھا۔

(۲۵۶۳۳) حَدَّثَنَا الْقُضْلُبُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: لَا بَأْسَ أَنْ يُنْقَشَ فِي الْخَاتَمِ الْآيَةُ كُلُّهَا.

(۲۵۶۳۳) حضرت عبد اللہ بن مختار سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو کہتے سنا کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ انگوٹھی میں پوری آیت نقش کی جائے۔

(۲۵۶۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُنْقَشَ الْآيَةُ فِي الْخَاتَمِ.

(۲۵۶۳۴) حضرت حرث، حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ انگوٹھی میں آیت نقش کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۵۸) فِي الْخَاتَمِ الْفِضَّةِ

چاندی کی انگوٹھی کے بارے میں

(۲۵۶۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ.

(۲۵۶۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔

(۲۵۶۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ فِضَّةٍ فِي يَدِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكُمْ نَظَرَةٌ وَلِهَذَا نَظَرَةٌ، لَقَدْ عَنَانِي هَذَا

الْيَوْمَ ، فَنَزَعَهُ فَأَعْطَاهُ رَجُلًا . (ابن سعد ۴۷۰)

(۲۵۶۳۶) حضرت طاؤس سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی تھی جو آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری بھی نظر ہے اور اس میں بھی عیب و نقصان ہے۔ تحقیق اس نے مجھے آج دشواری میں ڈال دیا ہے۔“ چنانچہ آپ ﷺ نے اس کو اُتار دیا پھر آپ ﷺ نے وہ ایک آدمی کو دے دی۔

(۲۵۶۳۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ فِي خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَّةٌ ، وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا . (بخاری ۵۸۶۸۔ مسلم ۶۲)

(۲۵۶۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کی انگوٹھی میں چاندی تھی۔ اور اس کا گلینہ حبشی تھا۔  
(۲۵۶۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ، فَكَانَ فِي يَدِهِ ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ ، حَتَّى وَقَعَ مِنْهُ فِي بَنِي أَرَيْسَ ، وَكَانَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ . (بخاری ۵۸۷۳۔ احمد ۲/۲۳)

(۲۵۶۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ پس وہ آپ ﷺ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر آپ ﷺ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ یہاں تک کہ یہ آپ ﷺ سے بنی اریس میں گر گئی۔ اور اس کا نقش ”محمد رسول اللہ“ تھا۔

### (۵۹) فِي خَاتَمِ الْحَدِيدِ

لوہے کی انگوٹھی کے بارے میں

(۲۵۶۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عَلَى عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ . (۲۵۶۳۹) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی نے بتایا جس نے خود حضرت عبد اللہ پر لوہے کی انگوٹھی دیکھی تھی۔

(۲۵۶۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَاتَمَ حَدِيدٍ .

(۲۵۶۴۰) حضرت اعمش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر لوہے کی انگوٹھی دیکھی۔

(۲۵۶۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ ، قَالَ : كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيدًا مَلَوِيًّا ، عَلَيْهِ فَصَّةٌ ، بَادِي . (ابن سعد ۴۷۳)

(۲۵۶۴۱) حضرت مکحول بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی لوہے کی تھی جس پر چاندی چڑھی ہوئی تھی۔

(۲۵۶۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدٌ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنْ خَاتَمِ الْحَدِيدِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ، إِلَّا أَنْ يُكْرَهَ رِيحُهُ.  
(۲۵۶۴۳) حضرت ہشام سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ سے لوہے کی انگوٹھی کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ مگر اس کی بو کو ناپسند کیا جاتا ہے۔  
(۲۵۶۴۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ حَدِيدٍ.

(۲۵۶۴۳) حضرت منصور سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم پر لوہے کی انگوٹھی دیکھی۔ کہتے ہیں: میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ کی انگوٹھی بھی لوہے کی تھی۔

### (۶۰) مَنْ كَرِهَ خَاتَمَ الْحَدِيدِ

جو حضرات لوہے کی انگوٹھی کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۵۶۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ خَاتَمَ حَدِيدٍ فَكَرِهَهُ.  
(۲۵۶۴۶) حضرت حکیم بن جابر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی پر لوہے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا۔

(۲۵۶۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ، قَالَ: سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ خَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَضَهْ حَدِيدٍ؟ فَكَرِهَهُ.

(۲۵۶۴۸) حضرت حکیم بن وایلم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک کو کہتے سنا۔ حضرت عطاء سے اس کی چاندی کی انگوٹھی کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا گیند لوہے کا ہو؟ تو انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

### (۶۱) مَنْ كَرِهَ خَاتَمَ الذَّهَبِ

جو حضرات سونے کی انگوٹھی کو ناپسند کرتے ہیں

(۲۵۶۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الْكُوْدِ، قَالَ: أُصِيبَ عَظِيمٌ مِنْ عَظَمَائِهِمْ يَوْمَ مَهْرَانَ، فَأُصِيبَتْ عَلَيْهِ خَاتَمًا فَلَبِسَتْهُ، فَرَأَاهُ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَتَنَّاوَلَهُ فَوَضَعَهُ بَيْنَ ضَرْسَيْنِ مِنْ أَضْرَاسِهِ فَكَسَرَهُ، ثُمَّ رَمَى بِهِ إِلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ. (طیالسی ۳۸۶ - احمد ۱/۳۷۷)

(۲۵۶۴۹) حضرت ابوالکود سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یوم مہران کو دشمنوں کے بڑوں میں سے کوئی بڑا مارا گیا۔ تو میں نے

اس پر انگوٹھی دیکھی۔ چنانچہ میں نے اس کو پہن لیا۔ پھر اس کو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھ پر دیکھا تو اس کو لے لیا اور اس کو اپنی دونوں داڑھیوں کے درمیان رکھ کر توڑ دیا پھر اس کو میری طرف پھینک دیا اور فرمایا: جناب نبی کریم ﷺ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۶۴۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ . (احمد ۹۹)

(۲۵۶۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔  
(۲۵۶۴۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ .

(۲۵۶۴۸) حضرت براء سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی بنانے سے منع کیا۔  
(۲۵۶۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَتْ : أَهْدَى النَّجَاشِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلِيَةً فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ ، فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُودٍ وَإِنَّهُ لَمُعْرُضٌ عَنْهُ ، أَوْ بَعْضُ أَصَابِعِهِ ، وَإِنَّهُ لَمُعْرُضٌ عَنْهُ ، ثُمَّ دَعَا ابْنَةَ ابْنَتِهِ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ ، فَقَالَ : تَحَلِّي بِهَذَا يَا بِنْتِي . (ابوداؤد ۳۲۳۲۔ احمد ۱۱۹/۶)

(۲۵۶۴۹) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ نجاشی نے جناب نبی کریم ﷺ کی طرف زیورات کا ہدیہ بھیجا جس میں سونے کی انگوٹھی تھی جس میں حبشی گیند تھا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس انگوٹھی کو لکڑی کے ساتھ پکڑا جبکہ آپ ﷺ اس سے اعراض کر رہے تھے۔ یا آپ ﷺ نے اس کو اپنی انگلی سے پکڑا جبکہ آپ اس سے اعراض کر رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے اپنی نواسی امہ بنت ابی العاص کو بلایا اور فرمایا: ”اے بیٹی! اس کو پہن لو“۔

(۲۵۶۵۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْأَجْلَحِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ فِي إِصْبَعِي خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَتَنَاوَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، فَرَأَيْتُ أَنَّهُ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ ، فَأَرَحَيْتُ يَدَيَّ ، فَأَخَذَهُ فَخَذَفَ بِهِ ، فَلَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهُ وَلَمْ أَطْلُبْهُ .

(۲۵۶۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میری انگلی میں سونے کی انگوٹھی تھی۔ پس وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لے لی۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ وہ اُسی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ تو میں نے اپنا ہاتھ لٹکا دیا اور انہوں نے وہ پکڑ لی۔ پھر انہوں نے اس کو پھینک دیا۔ پس میں نے ان سے اس کے بارے میں سوال بھی نہ کیا اور اسے تلاش بھی نہیں کیا۔

(۲۵۶۵۱) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِنْ

ذَهَبٌ ، فَخَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَطَلَفُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ ، فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى خِنْصَرِهِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَرَمَى بِهِ .

(۲۵۶۵۱) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگٹھی پہنی تھی کہ آپ ﷺ لوگوں کے پاس باہر آئے تو لوگوں نے اس انگٹھی کو دیکھنا شروع کر دیا۔ پس آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی خنصر انگلی پر رکھا۔ پھر آپ ﷺ اپنے گھر کی طرف واپس چلے گئے اور اس کو پھینک دیا۔

(۲۵۶۵۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أُمِّي ، عَنْ أَبِي ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَأَنَا غُلَامٌ وَعَلَى خَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَتْ : يَا جَارِيَةُ ، نَاوِلِينِيهِ ، فَنَاوَلْتُهَا إِيَّاهُ ، فَقَالَتْ : اذْهَبِي بِهِ إِلَى أَهْلِهِ وَاصْنَعِي خَاتَمًا مِنْ وَرْقٍ ، فَقُلْتُ : لَا حَاجَةَ لِأَهْلِي فِيهِ ، قَالَتْ : فَتَصَدَّقِي بِهِ ، وَاصْنَعِي لَهُ خَاتَمًا مِنْ وَرْقٍ .

(۲۵۶۵۳) حضرت عمر بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے میری والدہ نے میرے والد کے حوالہ سے بیان کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا۔ تب میں چھوٹا بچہ تھا اور میں نے سونے کی انگٹھی پہن رکھی تھی۔ تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے لونڈی! یہ انگٹھی مجھے دینا۔ چنانچہ اس نے وہ انگٹھی انہیں دی۔ انہوں نے فرمایا: یہ اس کے گھر والوں کے پاس لے جاؤ اور اس کے لئے چاندی کی انگٹھی بناؤ۔ میں نے کہا۔ میرے گھر والوں کو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے فرمایا: چلو تو اس کو صدقہ کر دو اور اس کے لیے چاندی کی انگٹھی بناؤ۔

(۲۵۶۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : رَأَى عَبْدُ اللَّهِ فِي يَدِ خَبَابٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ : أَمَا أَنْ لِهَذَا أَنْ يُطْرَحَ بَعْدُ ؟ فَقَالَ : بَلَى ، لَا تَرَاهُ عَلَى بَعْدَهَا .

(۲۵۶۵۵) حضرت علقمہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے حضرت خباب کے ہاتھ میں سونے کی انگٹھی دیکھی تو فرمایا۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ اس کو پھینک دیا جائے۔ حضرت خباب نے فرمایا: کیوں نہیں۔ اس کو تم اب کے بعد مجھ پر نہیں دیکھو گے۔

(۲۵۶۵۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ أَسَمَةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ عُمَرَ وَفِي يَدَيْ خَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَضَرَبَ يَدَيَّ بِعَصَا كَانَتْ مَعَهُ .

(۲۵۶۵۷) حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میرے ہاتھ میں سونے کی انگٹھی تھی۔ تو حضرت عمر کے پاس جو لاشی تھی انہوں نے وہ میرے ہاتھ پر ماری۔

(۲۵۶۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَلَى شَابٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ لَهُ : أَمَا لَكَ أُخْتُ ؟ قَالَ : بَلَى ، قَالَ : فَأَعْطِهِ إِيَّاهَا .



(۲۵۶۵۵) حضرت عبدالملک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے انصار کے ایک نوجوان پر سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ ﷺ نے اس کو کہا۔ تمہاری کوئی بہن نہیں ہے؟ اس نے کہا۔ کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم یہ اس کو دے دو۔

(۲۵۶۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ خَاتَمَ الذَّهَبِ.

(۲۵۶۵۶) حضرت مغیرہ، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سونے کی انگوٹھی کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۵۶۵۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالَ: كُنَّا نَكْرَهُهُ لِلرَّجَالِ.

(۲۵۶۵۷) حضرت عقبہ بن وساج سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سونے کے بارے میں سوال کیا؟ انہوں نے فرمایا: ہم اس کو مردوں کے لئے، ناپسند کرتے تھے۔

(۲۵۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ خَاتَمَ الذَّهَبِ.

(۲۵۶۵۸) حضرت وکیع، حضرت انس بن مالک کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سونے کی انگوٹھی کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۵۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَّهَبٍ، فَنَهَاهُ عَنْهُ.

(۲۵۶۵۹) حضرت ابن سیرین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ ﷺ نے اس کو اس سے منع فرمایا۔

(۶۲) مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جو حضرات اس کی اجازت دیتے ہیں

(۲۵۶۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْبُرَاءِ خَاتَمًا مِنْ ذَّهَبٍ.

(۲۵۶۶۰) حضرت ابواسحاق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی۔

(۲۵۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَتْ: كَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَّهَبٍ فِيهِ يَاقُوتَةٌ.

(۲۵۶۶۱) حضرت موسیٰ بن عبد اللہ، اپنی والدہ سے، حضرت حذیفہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ حضرت حذیفہ کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور اس میں یاقوت تھا۔

(۲۵۶۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمًا مِنْ ذَّهَبٍ.

(۲۵۶۶۲) حضرت مصعب بن سعد، حضرت سعد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ سونے کی انگوٹھی پہنتا کرتے تھے۔

(۲۵۶۶۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ، وَسَعْدًا، وَذَكَرَ سَنَةً، أَوْ سَبْعَةً عَلَيْهِمْ حَوَاتِيمَ الذَّهَبِ.

(۲۵۶۶۳) حضرت محمد بن اسماعیل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے اس آدمی نے بیان کیا جس نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ اور حضرت سعد کو..... اسی طرح راوی نے چھ سات افراد کا ذکر کیا..... خود دیکھا تھا کہ ان پر سونے کی انگوٹھیاں تھیں۔

(۲۵۶۶۴) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: كَانُوا يُرْغَصُونَ لِلْعَلَامِ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ، فَإِذَا كَبُرَ الْفَاهُ، أَوْ قَالَ: طَرَحَهُ.

(۲۵۶۶۵) حضرت ابراہیم تمیمی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ بچہ کے لئے سونے کی انگوٹھی کی اجازت دیتے تھے۔ پھر جب بچہ بڑا ہو جائے تو اس کو اتار دے..... یا فرمایا..... اس کو پھینک دے۔

(۲۵۶۶۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَرَأَيْتُ عَلَى عِكْرِمَةَ خَاتَمَ ذَهَبٍ.

(۲۵۶۶۷) حضرت سماک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ پر سونے کی انگوٹھی دیکھی اور میں نے حضرت عکرمہ پر سونے کی انگوٹھی دیکھی۔

(۲۵۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعُوذٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْبَرَاءِ خَاتَمَ ذَهَبٍ.

(۲۵۶۶۹) حضرت ابوالسفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء پر سونے کی انگوٹھی دیکھی۔

(۲۵۶۷۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ.

(۲۵۶۷۱) حضرت ثابت بن عبید سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن یزید پر سونے کی انگوٹھی دیکھی۔

(۲۵۶۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ ابْنُ أَبِي أُسَيْدٍ، قَالَا: نَرَعْنَاهُ مِنْ يَدِ أَبِي أُسَيْدٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ حِينَ مَاتَ، وَكَانَ بَذْرِيئًا.

(۲۵۶۷۳) حضرت حمزہ بن ابی اسید اور حضرت زبیر بن منذر بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابواسید فوت ہوئے تو ہم نے ان کے ہاتھ سے سونے کی انگوٹھی اتاری جبکہ وہ بڑی تھے۔

(۲۵۶۷۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الْأَزْدِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَتَحْتَمُّ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَإِنْ شِئْتَ مِنْ فِضَّةٍ، لَا يَصْرُكَ، وَلَكِنْ لَا تَطْعَمُ فِي إِنْاءٍ ذَهَبٍ، وَلَا فِضَّةٍ.

(۲۵۶۷۵) حضرت ابوالقاسم ازدی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا۔ کیا میں سونے کی انگوٹھی بنا لوں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ اور اگر تم چاہو تو چاندی سے بنا لو۔ تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا لیکن تم سونے یا

چاندی کے برتن میں کھانا نہ کھاؤ۔

(۶۲) مَنْ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

جو حضرات نگینہ کو ہتھیلی کی طرف رکھتے ہیں

(۲۵۶۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ.

(۲۵۶۷۰) حضرت مغیرہ، حضرت ابراہیم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے نگینہ کو ہتھیلی کی طرف کرتے تھے۔

(۲۵۶۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنِ كَفِّهِ.

(۲۵۶۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نگینہ کو اپنی ہتھیلی کے اندر کی جانب کرتے تھے۔

(۲۵۶۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّاحٍ، قَالَ: كَانَ عِكْرِمَةُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنِ كَفِّهِ.

(۲۵۶۷۲) حضرت ابن ابی الرواد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عکرمہ جب بیت الخلاء جاتے تو اپنے نگینہ کو اپنی ہتھیلی کے اندر کی جانب کر لیتے۔

(۶۴) مَنْ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَسَارِهِ

جو حضرات بائیں ہاتھ میں انگلی پہنتے تھے

(۲۵۶۷۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الْحُسَيْنُ وَالْحُسَيْنُ يَتَخَتَّمَانِ فِي يَسَارِهِمَا.

(ترمذی ۱۷۴۳)

(۲۵۶۷۳) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ۔ یہ دونوں اپنے بائیں ہاتھ میں انگلی پہنتے تھے۔

(۲۵۶۷۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ تَخَتَّمُوا فِي يَسَارِهِمْ.

(۲۵۶۷۴) حضرت جعفر، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے بائیں ہاتھ میں انگلی پہنتے تھے۔

(۲۵۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ، وَاسْلِمًا يَتَخَتَّمَانِ فِي يَسَارِهِمَا.

(۲۵۶۷۵) حضرت عبید اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو اپنے بائیں ہاتھ میں انگلی

ڈالتے دیکھا۔

(۲۵۶۷۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ إِبْرَاهِيمَ خَاتَمًا فِي يَسَارِهِ .

(۲۵۶۷۶) حضرت اسماعیل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابراہیم کے بائیں ہاتھ میں انگلی دیکھی۔

(۲۵۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ .

(۲۵۶۷۷) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے بائیں ہاتھ میں انگلی پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ خَاتَمَ إِبْرَاهِيمَ فِي يَسَارِهِ .

(۲۵۶۷۸) حضرت اعمش سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کی انگلی ان کے بائیں ہاتھ میں دیکھی۔

(۲۵۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصُّلْتِ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ كَانُوا يَتَخَتَّمُونَ فِي شَمَائِلِهِمْ .

(۲۵۶۷۹) حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ..... یہ سب اپنے بائیں ہاتھ میں انگلی پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْرَقِ ، قَالَ : رَأَيْتُ خَاتَمَ عُمَرَو بْنِ حُرَيْثٍ فِي يَسَارِهِ .

(۲۵۶۸۰) حضرت اسماعیل ازرق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن حرث کی انگلی ان کے بائیں ہاتھ میں دیکھی۔

(۶۵) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

جو حضرات دائیں ہاتھ میں انگلی پہننے کی اجازت دیتے ہیں

(۲۵۶۸۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ تَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ . (ابن سعد ۳۶)

(۲۵۶۸۱) حضرت جعفر بن عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ حضرت جعفر بن ابی طالب اپنے دائیں ہاتھ میں انگلی پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۶۸۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ .

(۲۵۶۸۲) حضرت مختار بن سعد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی کو اپنے دائیں ہاتھ میں انگلی پہنتے دیکھا۔

(۲۵۶۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الصُّلْتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

وَحَاتَمُهُ فِي يَمِينِهِ ، وَلَا أَحْسَبُ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ كَانَ يَلْبَسُهُ .

(ترمذی ۱۷۳۲- ابو داؤد ۴۲۲۶)

(۲۵۶۸۳) حضرت صلت بن عبد اللہ بن نوفل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا۔ ان کی انگٹھی ان کے دائیں ہاتھ میں تھی۔ اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بات بھی ذکر کی تھی کہ جناب نبی کریم ﷺ بھی اسی طرح پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۶۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ . (ابن ماجہ ۳۶۳۷- ابویعلیٰ ۶۷۹۳)

(۲۵۶۸۳) حضرت عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگٹھی پہنا کرتے تھے۔

(۲۵۶۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ كَانَ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ ، وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ . (ترمذی ۱۷۳۲- احمد ۲۰۵/۱)

(۲۵۶۸۵) حضرت حماد بن سلمہ بیان کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ مجھے جناب نبی کریم ﷺ کے مولیٰ حضرت ابو رافع نے بتایا کہ حضرت عبد اللہ بن جعفر اپنے دائیں ہاتھ میں انگٹھی پہنا کرتے تھے۔ اور ان کا گمان یہ تھا کہ جناب نبی کریم ﷺ بھی اپنے دائیں ہاتھ میں انگٹھی پہنتے تھے۔

(۶۶) مَنْ رَخَّصَ فِي الْخِفَافِ السُّودِ وَلَبَّسَهَا

جو لوگ سیاہ موزے کی اجازت دیتے اور اس کو پہنتے ہیں

(۲۵۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ذَكْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ ، عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ، فَلَبَّسَهُمَا .

(۲۵۶۸۶) حضرت ابن بریدہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نجاشی نے جناب نبی کریم ﷺ کو دو سیاہ رنگ کے سادہ موزے ہدیہ میں بھیجے تو آپ ﷺ نے ان کو پہنا۔

(۲۵۶۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ ، قَالَ : عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْخِفَافِ السُّودِ فَلَبَّسُوهَا ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ تَمْسَحُوا عَلَيْهَا .

(۲۵۶۸۷) حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ تم پر یہ سیاہ موزے لازم ہیں۔ پس تم ان کو پہنو۔ یہ اس لائق ہیں کہ تم ان پر مسح کرو۔



## (۶۷) فِي السَّيْفِ الْمُحَلَّاةِ وَاتِّخَاذِهَا

## مزین تلواروں کو استعمال کرنے کا حکم

(۲۵۶۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُثَيْبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ : كَانَ قَائِمٌ سَيْفَ عُمَرَ فِضَّةً ، فَقُلْتُ : أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ؟ قَالَ : أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ .

(۲۵۶۸۸) حضرت عروہ بن عبد اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر کو کہتے سنا۔ حضرت عمر کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔ (راوی کہتے ہیں)۔ میں نے پوچھا..... امیر المؤمنین کی؟ انہوں نے کہا۔ امیر المؤمنین کی۔

(۲۵۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ . (ترمذی ۱۶۹۱۔ ابو داؤد ۲۵۷۷۷)

(۲۵۶۸۹) حضرت سعید بن ابی الحسن سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔

(۲۵۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ : كَانَ سَيْفُ الزُّبَيْرِ مُحَلًى بِالْفِضَّةِ .

(۲۵۶۹۰) حضرت ہشام بن زبیر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت زبیر کی تلوار پر چاندی کا زیور چڑھا ہوا تھا۔

(۲۵۶۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ فِي قَائِمِ سَيْفِ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ مِسْمَارَ ذَهَبٍ .

(۲۵۶۹۱) حضرت عثمان بن حکیم بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف کی تلوار میں سونے کا کیل دیکھا۔

(۲۵۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ مَغُولٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ سَيْفُ عُمَرَ مُحَلًى ، فَقُلْتُ لَهُ : عُمَرُ حَلَاةٌ ؟ قَالَ : قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَقَلَّدُهُ .

(۲۵۶۹۲) حضرت نافع سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر کی تلوار محلی تھی۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے نافع سے کہا۔

حضرت عمر نے اس کو مزین کیا تھا۔ نافع کہنے لگے۔ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو وہ تلوار لٹکائے دیکھا۔

(۲۵۶۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمَاسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ سَيْفُ عَبْدِ اللَّهِ مُحَلًى .

(۲۵۶۹۳) حضرت قاسم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کی تلوار مزین کی ہوئی تھی۔

(۲۵۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ فُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي وَحْشِيَةَ الصَّقِيلِ ، قَالَ : دَعَانِي مُصْعَبٌ فَأَخْرَجَ إِلَيَّ سَيْفَيْنِ ، فَقَالَ : أَيُّ هَذَيْنِ خَيْرٌ ؟ فَقُلْتُ : هَذَا ، وَعَلَى قَائِمِهِ حَبَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ ، فَقَالَ النَّاسُ : هَذَا سَيْفُ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ .

(۲۵۶۹۴) حضرت ابو وحشیہ صقل سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مصعب نے مجھے بلایا اور پھر انہوں نے مجھے دو تلواریں

نکال کر دکھائیں۔ اور پوچھا..... ان دونوں میں سے کون سی بہتر ہے؟ میں نے کہا..... یہ..... اور اس کے قبضہ پر چاندی کے ذرات

تھے۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تلوار ہے۔

(۲۵۶۹۵) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى مَكْحُولٍ سَيْفًا مُحَلًى.

(۲۵۶۹۵) حضرت ابو بکر بن عبد اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول پر محلی تلوار دیکھی۔

(۲۵۶۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ سَيْفٌ مَسْرُوقٍ مُحَلًى.

(۲۵۶۹۶) حضرت ابو اسحق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسروق کی تلوار محلی تھی۔

(۲۵۶۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: أَخْرَجَ إِلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ سَيْفَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَبِيعَتُهُ وَالْحَلَقَتَانِ اللَّتَانِ فِيهِمَا الْحَمَائِلُ فَضَةٌ، قَالَ: فَسَأَلْتُهُ، فَإِذَا

هُوَ قَدْ نَحَلَ، كَانَ سَيْفٌ مِنْهُ بِنِ الْحَاجِّ السَّهْمِيُّ، اتَّخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ يَوْمَ بَدْرٍ،

قَالَ: وَأَخْرَجَ إِلَيْنَا فَإِذَا هِيَ يَمَانِيَّةٌ رَقِيقَةٌ ذَاتُ زُرَافِينَ، فَإِذَا عُلِقَتْ بِزُرَافِيهَا شُمْرَتْ، وَإِذَا أُرْسِلَتْ

مَسَّتِ الْأَرْضَ. (ابن سعد ۳۸۶)

(۲۵۶۹۷) حضرت عامر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی بن الحسین نے ہمیں جناب نبی کریم ﷺ کی تلوار نکال کر

دکھائی تو اس میں ایک قبضہ اور دو کڑے تھے جن میں چاندی کی حائل تھی۔ راوی کہتے ہیں۔ میں نے ان سے اس کے بارے میں

پوچھا۔ تو وہ ہدیہ کی ہوئی معلوم ہوئی۔ یہ منہ بن جاج سبھی کی تلوار تھی۔ جس کو آپ ﷺ نے غزوہ بدر کے دن اپنے لیے لیا تھا۔

راوی کہتے ہیں۔ پھر انہوں نے ہمیں آپ ﷺ کی زرہ دکھائی وہ دو کڑیوں والی باریک یعنی زرہ تھی۔

(۲۵۶۹۸) قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا بُاسَ أَنْ يُحَلَّى السَّيْفُ.

(۲۵۶۹۸) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تلوار کو مزین کیا جائے۔

(۶۸) مَنْ كَانَ يُحَلِّي سَيْفَهُ بِالْحَدِيدِ

جو لوگ اپنی تلوار کو لوہے سے مزین کرتے ہیں

(۲۵۶۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مُعَارِقٍ، عَنْ طَارِقٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَلِيُّ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ حَلِيَّتُهُ مِنْ حَدِيدٍ.

(۲۵۶۹۹) حضرت طارق سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور ان پر ایک تلوار تھی جس کا

زیور لوہے کا تھا۔

(۲۵۷۰۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ صَاحِبِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَقَدْ افْتَتَحَ الْفَتْوحَ أَقْوَامٌ مَا كَانَتْ حَلِيَّةَ سَيُوفِهِمُ الدَّهَبُ، وَلَا

الْفِضَّةُ، إِنَّمَا كَانَتْ حَلِيَّتُهَا الْعَلَابِيُّ، وَالْأُنْكَ، وَالْحَدِيدُ. (بخاری ۲۹۰۹۔ ابن ماجہ ۲۸۰۷)

(۲۵۷۰۰) جناب نبی کریم ﷺ کے صحابی، حضرت ابو امامہ باہلی سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ تحقیق کچھ ایسے لوگوں نے بہت

کی فتوحات حاصل کیں جن کی تلواروں کا زور سونا اور چاندی نہیں ہوتا تھا بلکہ ان کی تلوار کا زور پٹیاں، سیسہ اور لوہا ہوتا تھا۔

## (۶۹) فِي الصُّورِ فِي الْبَيْتِ

### گھر میں تصویروں کا بیان

(۲۵۷.۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ. (بخاری ۳۲۲۲۔ مسلم ۱۲۶۵)

(۲۵۷.۱) حضرت طلحہ، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”فرشتے ایسے گھروں میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو۔“

(۲۵۷.۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ.

(ابوداؤد ۲۲۹۔ احمد ۸۰/۱)

(۲۵۷.۲) حضرت علی بن ابی طالب، جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو۔“

(۲۵۷.۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: وَاعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ سَاعَةً يَأْتِيهِ فِيهَا، فَرَأَتْ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ بِجِبْرِيلَ فَأَيْنَمَا عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ لَهُ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ؟ قَالَ: إِنَّ فِي الْبَيْتِ كَلْبًا، وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ، وَلَا كَلْبٌ.

(۲۵۷.۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ حضرت جبریل نے جناب نبی کریم ﷺ سے ایک وقت آنے کا وعدہ کیا پھر وہ اس وقت سے تاخیر کر گئے تو جناب نبی کریم ﷺ باہر تشریف لائے تو اس وقت حضرت جبریل دروازے پر کھڑے ملے۔ آپ ﷺ نے اس سے کہا: ”تمہیں اندر داخل ہونے سے کیا رکاوٹ تھی؟“۔ انہوں نے کہا: ”گھر میں کتاب ہے جبکہ ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو۔“

(۲۵۷.۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَلَمَى أُمِّ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: أَتَى جِبْرِيلُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَائَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ وَهُوَ بِالْبَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَذِنَّا لَكَ، قَالَ: أَجَلْ، وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ. (طبرانی ۹۷۲)

(۲۵۷۰۳) حضرت ابو رافع سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل آئے اور جناب نبی کریم ﷺ سے اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی لیکن وہ آپ ﷺ کے پاس آنے میں تاخیر کرنے لگے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اپنی چادر مبارک سنبھالی اور ان کی طرف گئے تو ان کو دروازے پر دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہم نے تو تمہیں اجازت دے دی تھی۔“ جبرائیل نے کہا: ”جی ہاں! لیکن ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو۔“

(۲۵۷۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيٍّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: دُعِيَ أَبُو مَسْعُودٍ إِلَى طَعَامٍ، فَرَأَى فِي الْبَيْتِ صُورَةً، فَلَمْ يَدْخُلْ حَتَّى كُسِرَتْ.

(۲۵۷۰۵) حضرت خالد بن سعد سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود کو ایک جگہ کھانے کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے (اس) گھر میں تصویر دیکھی تو اس وقت تک اندر نہیں گئے جب تک تصویر توڑی نہیں گئی۔

(۲۵۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَسْلَمَ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ الشَّامَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الدَّهَاقِيْنَ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ صَنَعْتُ لَكَ طَعَامًا فَأُحِبُّ أَنْ تَجِيءَ، فَيَرَى أَهْلُ عَمَلِي كِرَامَتِي عَلَيْكَ، وَمَنْزِلَتِي عِنْدَكَ، أَوْ كَمَا قَالَ، فَقَالَ: إِنَّا لَا نَدْخُلُ هَذِهِ الْكُنَائِسَ، أَوْ قَالَ: هَذِهِ الْبَيْعَ، الَّتِي فِيهَا هَذِهِ الصُّورُ.

(۲۵۷۰۶) حضرت اسلم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام میں آئے تو ان کے پاس کسانوں میں سے ایک صاحب آئے اور کہا۔ میں نے آپ کے لئے کھانا تیار کیا ہے۔ اور مجھے یہ بات محبوب ہے کہ آپ آئیں تاکہ میرے کام والے میری آپ کے ہاں عزت و مقام کو دیکھ لیں..... یا ایسی کوئی بات کہی..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ان کنیسوں اور گر جاؤں میں جن میں تصویریں ہوں نہیں جاتے۔

(۲۵۷۰۷) حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصُّورَ فِي الْبُيُوتِ.

(۲۵۷۰۷) حضرت جعفر، اپنے والد سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ گھروں میں تصویروں کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۵۷۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْثَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. (مسلم ۱۶۷۲۔ احمد ۲/۳۰۵)

(۲۵۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایسے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو۔

(۲۵۷۰۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَسْلَمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي؛ أَنَّهُ بَنَى عَلَى أَخِيهِ، فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ فَرَأَى صُورَةً فِي الْبَيْتِ فَمَحَاهَا، أَوْ حَقَّهَا، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ. (بخاری ۳۲۲۷)

(۲۵۷۰۹) حضرت اسامہ بن زید کہتے ہیں۔ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنے بھائی کا ولیمہ کیا۔ اور حضرت ابن

عمرؓ بھی آئے اور انہوں نے گھر میں تصویر دیکھی۔ پس اس کو مٹا دیا یا رگڑ دیا پھر فرمایا: میں نے جناب نبی کریمؐ کو کہتے ہوئے سنا ہے۔ ”ایسے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو۔“

(۲۵۷۱۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ .

(۲۵۷۱۰) حضرت ابن بریدہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ایسے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتاب ہو۔“

(۲۵۷۱۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : كَانَ فِي ثُرَيْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبْشٌ مَصُورٌ ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ ، فَأَصْبَحَ وَقَدْ ذَهَبَ اللَّهُ بِهِ . (ابن سعد ۳۸۹)

(۲۵۷۱۱) حضرت مکحول سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ کی ڈھال میں ایک مصور مینڈھا تھا۔ پس یہ بات آپ ﷺ پر شاق تھی۔ پھر آپ ﷺ نے صبح کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مٹا دیا تھا۔

(۲۵۷۱۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ أُسَامَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ وَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَابَةُ ، فَقُلْتُ : مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : إِنَّ جَبْرِيلَ وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِنِي ، فَلَمْ يَأْتِنِي مِنْذُ ثَلَاثٍ ، فَجَارَ كَلْبٌ ، قَالَ أُسَامَةُ : فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِي وَصَحْتُ ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَا لَكَ يَا أُسَامَةُ ؟ قُلْتُ : جَارَ كَلْبٌ ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ ، فَقَتِلَ ، فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ فَهَشَّ إِلَيْهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ أَبْطَأْتُ وَقَدْ كُنْتُ إِذَا وَعَدْتَنِي لَمْ تُخْلِفْنِي ؟ فَقَالَ : إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ ، وَلَا تَصَاوِيرُ .

(۲۵۷۱۲) حضرت اسامہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں اندر آیا تو میں نے آپ ﷺ پر پریشانی کے اثرات دیکھے۔ میں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو کیا ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”حضرت جبرائیل نے تین دن سے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ وہ میرے پاس آئیں گے لیکن وہ میرے پاس نہیں آئے۔“ اس دوران کتا گزرا۔ حضرت اسامہ کہتے ہیں۔ میں نے اپنے سر پر ہاتھ رکھا اور چیخ ماری۔ آپ ﷺ نے کہنا شروع کیا۔ ”اے اسامہ! تمہیں کیا ہوا ہے؟“ میں نے کہا۔ کتا گزرا ہے۔ پس آپ ﷺ نے اس کے قتل کا حکم فرمایا۔ اور اس کو قتل کر دیا گیا۔ پھر آپ ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل آئے اور آپ ﷺ ان کی طرف لپکے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہیں کیا ہوا تھا۔ تم نے دیر کر دی جبکہ تم جب میرے ساتھ وعدہ کرتے ہو تو اس کی خلاف ورزی نہیں کرتے؟“ حضرت جبرائیل نے کہا۔ ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتابیا تصویر ہو۔

(۲۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ ، عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ ، وَأَنْ عَلَيْهِمَا كَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ .



(۲۵۷۱۳) حضرت ابو جعفر سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے جس میں کتاب یا تصویر ہو۔ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے جس میں تصویر ہو۔

(۷۰) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ فِيهِ تَصَاوِيرُ

جو حضرات گھروں میں تصاویر کے ہوتے ہوئے اندر داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں  
(۲۵۷۱۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : أَوْ لَمْ يَكُنْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُونَ الْخَانَاتِ فِيهَا التَّصَاوِيرُ ؟

(۲۵۷۱۴) حضرت معتمرؒ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت حسن کو کہتے سنا: کیا جناب نبی کریم ﷺ کے صحابہ ایسی دوکانوں میں نہیں داخل ہوتے تھے جن میں تصاویر ہوتی تھیں؟

(۲۵۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ صُفَّةً فِيهَا تَمَاثِيلُ ، فَنَظَرُوا إِلَيَّ تِمْنَالٍ مِنْهَا فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ قَالُوا : تِمْنَالُ مَرْيَمَ .

(۲۵۷۱۵) حضرت ابو الضحیٰؒ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت مسروق کے ہمراہ اس چبوترے میں داخل ہوا جس میں تصویریں تھیں۔ پس آپ رضی اللہ عنہ کی نظر ایک تصویر پر پڑی تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا۔ حضرت مریم کی تصویر ہے۔

(۲۵۷۱۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعْيِرَةَ ، قَالَ : كَانَ فِي بَيْتِ إِبْرَاهِيمَ تَابُوتٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ .

(۲۵۷۱۶) حضرت مغیرہؒ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کے گھر میں ایک تابوت تھا جس میں تصاویر تھیں۔

(۲۵۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالتَّمْنَالِ فِي حِلْيَةِ السَّيْفِ ، وَلَا بَأْسَ بِهَا فِي سَمَاءِ الْبَيْتِ ، إِنَّمَا يُكْرَهُ مِنْهَا مَا نُصِبَ نَصَبًا ، يَعْنِي الصُّورَةَ .

(۲۵۷۱۷) حضرت ابراہیمؒ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ تلوار کی تزئین میں تصویر ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور گھر کی چھت میں بھی تصویر ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ صرف وہ تصاویر مکروہ ہیں جن کو سیدھا کھڑا کیا جائے۔

(۷۱) فِي الْمُصَوِّرِينَ وَمَا جَاءَ فِيهِمْ

تصویر بنانے والے کے بارے میں جو وارد ہے

(۲۵۷۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اسْتَرْتَبَ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ ، فَلَمَّا رَأَاهُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَهَتَكَهُ بِيَدِهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ الَّذِي يُسَبِّحُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ. (بخاری ۶۱۰۹ - مسلم ۹۱)

(۲۵۷۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں نے تصویروں والا ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ پس جب آپ ﷺ نے اس کو دیکھا تو آپ ﷺ کا رنگ مبارک متغیر ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو اپنے ہاتھ سے پھاڑ دیا اور فرمایا: ”قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب والے وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی مشابہت کرتے ہیں۔“

(۲۵۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الصُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ. (بخاری ۵۹۵۰ - مسلم ۹۸)

(۲۵۷۱۹) حضرت عبد اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”قیامت کے دن سب سے سخت عذاب والے تصویریں بنانے والے لوگ ہوں گے۔“

(۲۵۷۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعَذَّبُ الْمُصَوِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيَقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ. (بخاری ۵۹۵۱ - مسلم ۹۷۸۶)

(۲۵۷۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”قیامت کے دن تصویریں بنانے والوں کو عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا۔ جو تم نے پیدا کیا ہے اس کو زندہ کرو۔“

(۲۵۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ، فَرَأَيْتُ فِيهَا تَصَاوِيرَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقُولُ اللَّهُ: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي؟ فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً، وَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً، وَلْيَخْلُقُوا شَعِيرَةً. قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأَ.

(بخاری ۷۵۵۹ - مسلم ۱۶۷۱)

(۲۵۷۲۱) حضرت ابو زرہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے گھر میں گیا۔ پس انہوں نے گھر میں تصاویر دیکھیں تو فرمایا: میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو کہتے سنا۔ ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح مخلوق بنانے چل پڑے؟ انہیں چاہیے کہ ایک دانہ پیدا کریں اور انہیں چاہیے کہ ایک ذرہ پیدا کریں۔ اور انہیں چاہیے کہ ایک پتہ پیدا کریں۔“ راوی کہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو فرمایا۔

(۲۵۷۲۲) حَدَّثَنَا شُبَّانَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُعْبَةَ، فَرَأَيْتُ فِي الْبَيْتِ صُورَةً، فَأَمَرَنِي فَأَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ مِنَ الْمَاءِ، فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِتِلْكَ الصُّورَةِ، وَيَقُولُ: قَاتِلَ اللَّهُ قَوْمًا يُصَوِّرُونَ مَا لَا يَخْلُقُونَ. (ابوداؤد ۶۲۳)

(۲۵۷۲۲) حضرت اسامہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں جناب نبی کریم ﷺ کے ہمراہ بیت اللہ میں داخل ہوا۔

آپ ﷺ نے بیت اللہ میں تصویر دیکھی تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا۔ پس میں آپ ﷺ کے پاس پانی کا ڈول لے کر حاضر ہوا۔ اور آپ ﷺ نے یہ پانی ان تصویروں پر بارنا شروع کیا۔ اور فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس کو قوم کو ہلاک کرے یہ ان کی تصویریں بناتی ہیں جس کو زندہ نہیں کر سکتی۔“

(۲۵۷۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يَقُولُ ، وَلَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي رَجُلٌ أُصَوِّرُ هَذِهِ الصُّوَرُ ؟ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَذْنُهُ ، فَذَنَا الرَّجُلُ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُفِّرَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلَيْسَ بِنَافِخٍ .

(بخاری ۵۹۶۳۔ مسلم ۱۶۷۱)

(۲۵۷۲۳) حضرت نضر بن انس بن مالک سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اور وہ فتویٰ دے رہے تھے۔ (دلیل میں) یہ نہیں کہتے تھے۔ قال رسول اللہ ﷺ یہاں تک کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ سے سوال کیا: میں ایسا آدمی ہوں جو یہ تصاویر بناتا ہوں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا۔ قریب ہو جاؤ۔ چنانچہ وہ صاحب قریب ہو گئے۔ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو کہتے سنا ہے۔ ”جو شخص دنیا میں کوئی تصویر بنائے گا تو قیامت کے دن اس کو اس تصویر میں روح پھونکنے کا مکلف بنایا جائے گا اور وہ روح نہیں پھونک سکے گا۔“

(۲۵۷۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، فِي قَوْلِهِ : (إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) قَالَ : أَصْحَابُ النَّصَاوِيرِ .

(۲۵۷۲۳) حضرت عکرمہ سے ارشاد خداوندی ان الذين يؤذون الله ورسوله کے بارے میں روایت ہے کہتے ہیں کہ یہ تصویروں والے ہیں۔

## (۷۲) مَا كُرِهَ مِنَ اللِّبَاسِ

لباس میں سے جو مکروہ ہے

(۲۵۷۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ ، وَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ ؛ فَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ : فَأَمَّا الْمَلَامَسَةُ ، وَالْمُنَابَذَةُ ، وَأَمَّا اللَّبَسَانِ : فَأَشْتِمَالُ الصَّمَاءِ ، وَالْإِحْتِبَاءُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ، لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ . (ابوداؤد ۳۳۷۰۔ بخاری ۲۱۳۷)

(۲۵۷۲۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے دو بیع سے اور دو طرح کے لباس سے منع فرمایا۔ بہر حال دو طرح کی بیع تو وہ ملامسہ اور منابذہ ہے۔ اور دو طرح کے لباس تو ایک اپنے کپڑے کو نیچے لٹکانا اور دوسرا ایک

کپڑے میں اپنی پنڈلی اور کمر کو اس طرح باندھنا کہ آدمی کی شرمگاہ پر کچھ نہ ہو۔

(۲۵۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ خَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبَسَتَيْنِ : عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ ، وَعَنِ الْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، مُفْضِياً بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ . (بخاری ۵۸۴۔ ابن ماجہ ۳۵۶۰)

(۲۵۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے دو طرح کے ملبوسات سے منع فرمایا۔ چادرو وغیرہ کو نیچے لٹکانا اور ایک کپڑے سے اس طرح پنڈلیوں اور کمر کو باندھنا کہ تیری فرج اور آسمان کے درمیان کوئی پردہ نہ ہو۔

(۲۵۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ ، نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ : اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ ، وَالْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْتَ مُفْضِياً بِفَرْجِكَ . (ابن ماجہ ۳۵۶۱)

(۲۵۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے لباس سے منع فرمایا۔ چادرو وغیرہ کو مکمل نیچے لٹکانا اور ایک کپڑے سے یوں اپنی کمر اور پنڈلی کو باندھنا کہ تمہاری شرمگاہ آسمان کی طرف کھلی ہو۔

(۲۵۷۲۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْمُنِيبِ الْعَتَكِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ نَهَى عَنْ لِبَسَتَيْنِ ، وَ عَنْ مَجْلِسَيْنِ ، أَمَّا اللَّبَسَتَانِ : فَيُصَلِّي فِي السَّرَاوِيلِ لَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ غَيْرُهُ ، وَالرَّجُلُ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَا يَتَوَشَّحُ بِهِ ، وَالْمَجْلِسَانِ : يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَيُبْصِرُ عَوْرَتَهُ ، وَيَجْلِسُ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ . (ابو داؤد ۶۳۷۷)

(۲۵۷۲۸) حضرت عبد اللہ بن بریدہ، اپنے والد کے واسطے سے جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے دو طرح کے لباس سے اور دو طرح کے بیٹھنے سے منع فرمایا۔ دو طرح کا لباس تو یہ ہے کہ تم ایک پانچامہ میں نماز پڑھو اور تم پر اس کے سوا کچھ نہ ہو۔ اور آدمی کسی ایسے کپڑے میں نماز پڑھے جس میں وہ زینت کا اظہار نہیں کرتا۔ اور دو طرح کا بیٹھنا یہ ہے کہ آدمی ایک کپڑے میں یوں اپنی کمر اور پنڈلیوں کو باندھ کر بیٹھے کہ اس کا ستر دکھائی دے اور آدمی دھوپ اور سایہ میں بیٹھے۔

(۲۵۷۲۹) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَسَتَيْنِ ؛ الصَّمَاءِ ؛ وَهُوَ أَنْ يَلْتَحِفَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ، يَرْفَعُ جَانِبَهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ ، لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ غَيْرُهُ ، أَوْ يَحْتَبِي الرَّجُلُ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ ، لَيْسَ بَيْنَ قَرْحِهِ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ ، يَعْنِي سِتْرًا . (نسائی ۹۷۴۸)

(۲۵۷۲۹) حضرت سالم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے جولباسوں سے منع کیا۔ الصماء۔ وہ یہ ہوتا ہے کہ آدمی ایک کپڑے میں لپٹ جائے اور اس کو دو جانب، اپنے کندھوں سے اٹھالے اور اس پر اس کے علاوہ کوئی کپڑا نہ ہو۔ یا

آدی ایک کپڑے سے اپنی کمر اور پنڈلی کو اس طرح باندھے کہ اس کی شرمگاہ اور آسمان کے درمیان کچھ پردہ نہ ہو۔

### (۷۳) فِي وَاصِلَةِ الشَّعْرِ بِالشَّعْرِ

بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی کے بارے میں

(۲۵۷۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ. (بخاری ۵۹۳۷- مسلم ۱۱۹)

(۲۵۷۳۰) حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرمائی۔

(۲۵۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، وَمَكْحُولٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ يَوْمَ خَيْبَرَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، وَالْخَامِشَةَ وَجُفَهَا، وَالشَّافَةَ جَبِيهَا.

(۲۵۷۳۱) حضرت ابو امامہ سے روایت ہے۔ کہ جناب نبی کریم ﷺ نے خيبر کے دن بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر، گدائی کرنے والی اور گدائی کروانے والی پر، اپنا چہرہ نوچنے والی اور اپنا گریبان پھاڑنے والی پر لعنت فرمائی۔

(۲۵۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ ابْنَتِي عُرَيْسٌ، وَقَدْ أَصَابَتْهَا الْحَصَةُ، فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا، أَفَاصِلُ لَهَا فِيهِ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ. (بخاری ۵۹۳۶- مسلم ۱۱۶۶)

(۲۵۷۳۲) حضرت اسماء سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ایک عورت جناب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے کہا۔ میری بیٹی کی شادی ہوئی ہے۔ اور اس کو خسرہ کی بیماری ہوگئی پس اس کے بال سارے جھڑ گئے ہیں۔ تو کیا میں اس کے لئے اس بیماری میں بال لگوا لوں؟ آپ ﷺ نے اس عورت سے کہا۔ ”اللہ تعالیٰ بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرماتے ہیں۔“

(۲۵۷۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ. (ترمذی ۱۱۲۰- احمد ۳۳۸)

(۲۵۷۳۳) حضرت عبد اللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے گدائی کرنے والی اور گدائی کروانے والی پر، بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۷۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاسِئَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ . (احمد ۱ / ۲۵۱)

(۲۵۷۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے گدائی کرنے والی اور گدائی کروانے والی پر، بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۷۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاسِئَةَ وَالْمَوْصُولَةَ .

(۲۵۷۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے گدائی کرنے والی اور گدائی کروانے والی پر لعنت فرمائی۔  
(۲۵۷۳۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ رَزِينٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَلِيٍّ بِنِ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصِلَةَ الشَّعْرِ بِالشَّعْرِ .

(۲۵۷۳۶) حضرت فاطمہ بنت علی بن ابی طالب سے روایت ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے بالوں کے ساتھ بال جوڑنے والی پر لعنت فرمائی۔

(۲۵۷۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ جَارِيَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ ، وَآلَهَا مَرِحَتْ فَتَمَرَطَ شَعْرُهَا ، فَأَرَادُوا أَنْ يَصْلُوهُ ، فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ .

(مسلم ۱۶۷۷ - احمد ۲ / ۱۱۱)

(۲۵۷۳۷) حضرت عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انصار کی ایک لڑکی کی شادی ہوئی اور وہ بیمار ہو گئی۔ جس سے اس کے بال جھڑ گئے۔ لوگوں نے اس کے بال لگوانا چاہے تو جناب رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا؟ آپ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرمائی۔

(۲۵۷۳۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ ، فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كَبَّةً مِنْ شَعْرِ ، فَقَالَ : مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَاهُ الزُّورَ . (بخاری ۳۳۸۸ - مسلم ۱۶۸۰)

(۲۵۷۳۸) حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ میں تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور بالوں کا ایک گچھا نکالا اور فرمایا: میرے خیال کے مطابق یہ کام صرف کسی یہودی نے کیا ہے۔ جناب رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر پہنچی تھی تو آپ ﷺ نے اس کو جھوٹ قرار دیا تھا۔

(۲۵۷۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْبُقْصَةَ الَّتِي تَجْعَلُهَا النِّسَاءُ فِي رُؤُوسِهِنَّ . (۲۵۷۳۹) حضرت عثمان بن غیاث، حضرت عکرمہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ اس جوڑے کو ناپسند کرتے تھے، جو

عورتیں، اپنے سروں میں بناتی ہیں۔

(۲۵۷۴۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ.

(احمد ۲/۳۳۹)

(۲۵۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی، گدائی کرنے والی اور گدائی کروانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔“

(۲۵۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْعُقْصَةِ تَوْضَعُ وَضْعًا.

(۲۵۷۴۱) حضرت ابراہیم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس جوڑے میں کوئی حرج نہیں ہے جو اوپر رکھا جاتا ہے۔

(۲۵۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ، عَنْ بُهَيْمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا نَهَتْ عَنِ الْوَصْلِ فِي الشَّعْرِ.

(۲۵۷۴۲) حضرت بیہیمہ، حضرت عائشہ کے بارے میں روایت کرتی ہیں کہ وہ بالوں میں (بال) جوڑنے سے منع کرتی تھیں۔

(۲۵۷۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْوَصَالِ إِذَا كَانَ صُوفًا.

(۲۵۷۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر اون کے ذریعہ جوڑا جائے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۷۴) فِي الرُّكُوبِ بِالْمِيَاثِرِ الْحُمْرِ وَالرَّحَائِلِ الْحُمْرِ

سرخ بچھونوں اور سرخ زینوں پر سوار ہونا

(۲۵۷۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَأْيٍ عَلَى رَحْلٍ ابْنِ عُمَرَ قَطِيفَةً فَيَصْرَائِنَهُ.

(۲۵۷۴۴) حضرت عمرو سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو زین پر قرصائی جھارواں چادر دکھائی۔

(۲۵۷۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ قَبَّحَ اللَّهُ، كُلَّ رَحْلٍ أَحْمَرٍ.

(۲۵۷۴۵) حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی یا برا کہا ہر سرخ زین کو۔

(۲۵۷۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ، عَنْ حَذِيفَةَ؛ أَنَّ عَمَرَ رَأَى امْرَأَةً عَلَى رَحْلِهَا سُيُورَ حُمْرٍ، قَالَ: فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْطَعَهَا، قَالَ: فَقُلْتُ: إِنَّهَا خَشَبٌ، فَتَرَكَهَا.

(۲۵۷۴۶) حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھا کہ اس کی زین پر سرخ رنگی تار والا کپڑا

تھا۔ راوی کہتے ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے مجھے اس کا کٹنے کا حکم دیا۔ راوی کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ یہ لکڑی ہے۔ تو پھر آپ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔

(۲۵۷۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اسْتَعَارَ ذَابَّةً، فَأَتَتْ بِهَا عَلَيْهَا صَفَةٌ أَرْجُوَانٍ، فَزَعَّهَا ثُمَّ رَكِبَ.

(۲۵۷۴۷) حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک جانور مستعار منگوا لیا۔ پس وہ آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو اس پر سرخ رنگ کا سا تباہ تھا۔ آپ ﷺ نے اس کو اتار اچھر اس سواری پر سوار ہوئے۔

(۲۵۷۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ أَتَى بِذَابَّةٍ عَلَيْهَا صَفَةٌ أَرْجُوَانٍ، فَأَمَرَ أَنْ تُنْزَعَ.

(۲۵۷۴۸) حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت اشعری کے پاس ایک جانور لایا گیا جس پر سرخ رنگ کا سا تباہ تھا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے حکم دیا اور وہ اتار دیا گیا۔

(۲۵۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاحِلَنَا وَعَلَى إِيْلَانَا أَكْمِيسَةً فِيهَا خُبُوطٌ عَنْهُمْ حُمْرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَرَى هَذِهِ الْحُمْرَةَ قَدْ عَلَتْكُمْ؟ فَقُمْنَا بِسَرَّاعٍ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى نَفْرَ بَعْضُ إِيْلَانَا، قَالَ: فَاخْذْنَا الْأَكْمِيسَةَ فَزَنَزْنَاهَا مِنْهَا. (ابوداؤد ۳۰۶۷۷۔ احمد ۳/ ۳۶۳)

(۲۵۷۴۹) حضرت رافع بن خدیج بن خدیج سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم جناب نبی کریم ﷺ کے ہمراہ باہر نکلے۔ پس آپ ﷺ نے ہمارے کباوے دیکھے ہمارے اونٹوں پر ایسی چادریں تھیں جن میں سرخ اون کے دھاگے تھے۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”خبردار میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ سرخی تمہارے اوپر چڑھ رہی ہے۔“ چنانچہ ہم آپ ﷺ کی بات کی وجہ سے جلدی سے کھڑے ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کے اونٹ بدک گئے۔ راوی کہتے ہیں۔ پس ہم نے چادروں کو پکڑا اور اتار دیا۔

(۲۵۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ اللَّهَبِ، وَعَنِ الْبَيْشَرَةِ، يَعْنِي الْحُمْرَاءَ. (ترمذی ۲۸۰۸۔ ابوداؤد ۴۰۳۸)

(۲۵۷۵۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگلی اور سرخ بچھونے سے منع فرمایا۔

(۲۵۷۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُصَيْنٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمَاجِشُونُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْمُعِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ، قَالَ: رَأَيْتُ السَّائِبَ ابْنَ أُخْتِ نَمِرٍ يَرْكَبُ بِالْبَيْشَرَةِ الْحُمْرَاءَ.

(۲۵۷۵۱) حضرت یعقوب بن عتبہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن اخت ترکوسرخ پچھونے پر سوار دیکھا۔

### (۷۵) فِی رُكُوبِ النُّمُورِ

چیتوں (کی کھالوں) پر سوار ہونے کے بارے میں

(۲۵۷۵۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَبِي الْحَصَنِ الْحَجَرِيِّ الْهَيْثَمِ، عَنْ عَامِرِ الْحَجَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رِيحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ.

(۲۵۷۵۳) حضرت عامر حجری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کے صحابی حضرت ابوریحانہ کو کہتے سنا کہ جناب رسول اللہ ﷺ چیتوں (کی کھالوں) پر سوار ہونے سے منع کیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رُكُوبِ الْحَزِّ وَالنُّمُورِ.

قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: وَكَانَ مُعَاوِيَةُ لَا يَنْتَهَمُ فِي الْحَدِيثِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(ابوداؤد ۴۱۲۶۔ ابن ماجہ ۳۶۵۶)

(۲۵۷۵۵) حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے چیتوں (کی کھالوں) اور خز کپڑے پر سوار ہونے سے منع کیا۔ حضرت ابن سیرین کہتے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ کی حدیث کے بارے میں متہم نہیں کیا جاسکتا۔

(۲۵۷۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِجُلُودِ النُّمُورِ إِذَا دُبِغَتْ.

(۲۵۷۵۷) حضرت جابر سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ چیتوں (کی کھالوں) کو جب دباغت دے دی جائے تو پھر کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۷۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامٍ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَكُونُ عَلَى سُرُوجِ النُّمُورِ، أَوْ جُلُودِ السَّبَاعِ.

(۲۵۷۵۹) حضرت ہشام سے روایت ہے۔ کہ ان کے والد اپنی زینوں پر چیتوں یا درندوں کی کھالوں کو رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ مُحَمَّدٍ جُلُودُ النُّمُورِ، فَقَالَ: إِنَّمَا يُكْرَهُ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهَا، وَكَانَ مُحَمَّدٌ لَا يَرَى بَأْسًا بِالرُّكُوبِ عَلَيْهَا، وَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَرَكَ هَذِهِ الْجُلُودَ تَأْتِمًا.

(۲۵۷۶۱) حضرت ابن عون سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے ہاں چیتوں کی کھالوں کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا: ان پر صرف نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ اور حضرت محمد رضی اللہ عنہ ان پر سوار ہونے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ اور فرماتے تھے۔ میرے علم کے مطابق کسی نے اس کو گناہ سمجھتے ہوئے نہیں چھوڑا۔

(۲۵۷۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ جُلُودِ النُّمُورِ؟ فَقَالَ: تَكْرَهُ جُلُودُ السَّبَاعِ. (۲۵۷۵۷) حضرت علی بن حکم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے چیتوں کی کھالوں کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا۔ درندوں کی کھالیں مکروہ ہیں۔

(۲۵۷۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الشَّامِ يَنْهَاهُمْ أَنْ يَرْكَبُوا عَلَى جُلُودِ السَّبَاعِ.

(۲۵۷۵۸) حضرت حکم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل شام کو خط لکھا اور آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو درندوں کی کھالوں پر سوار ہونے سے منع فرمایا۔

(۲۵۷۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اسْتَعَارَ دَابَّةً، فَأَتَى بِهَا عَلَيْهَا صَفَّةُ نُمُورٍ، فَزَعَهَا ثُمَّ رَكِبَ.

(۲۵۷۵۹) حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک سواری مستعار منگوائی۔ پس وہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئی تو اس پر چیتے کا سائبان تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو اتارا۔ پھر اس پر سوار ہوئے۔

### (۷۶) فِي سِتْرِ الْحَيْطَانِ بِالشَّيْبَابِ

دیواروں کو کپڑوں سے ڈھانپنے کا بیان

(۲۵۷۶۰) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَرَّ الْجَدْرُ. (بیہقی ۲۷۲)

(۲۵۷۶۰) حضرت علی بن حسین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے دیوار کو پردہ کرنے سے منع فرمایا۔ (۲۵۷۶۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ لَهْ سَتَرَ حَيْطَانَهُ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَئِنْ كَانَ كَذَلِكَ لَأُحْرِقَنَّ بَيْتَهُ.

(۲۵۷۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ ان کے ایک بیٹے نے اپنی دیوار پر پردہ لگایا ہے۔ تو انہوں نے فرمایا..... خدا کی قسم! اگر یہ بات ایسی ہی ہوتی تو ضرور اس کا گھر جلا دوں گا۔

(۲۵۷۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَعْرَسْتُ فِي عَهْدِ أَبِي قَاذَنَ أَبِي النَّاسِ، وَكَانَ فِيمَنْ أَدَنَ أَبُو أَيُّوبَ، وَقَدْ سَتَرْتُ بَيْتِي بِجُنَادِيٍّ أَخْضَرَ، فَجَاءَ أَبُو أَيُّوبَ فَدَخَلَ وَأَبَى قَائِمٌ يَنْظُرُ، فَإِذَا الْبَيْتُ مُسْتَرٌّ بِجُنَادِيٍّ أَخْضَرَ، فَقَالَ: أَيُّ عَبْدَ اللَّهِ، تَسْتُرُونَ الْجَدْرَ؟ فَقَالَ أَبِي، وَاسْتَحْيَى: عَلَيْنَا النَّسَاءُ يَا أَبَا أَيُّوبَ، قَالَ: مَنْ أَخْشَى أَنْ يَغْلِبَهُ النَّسَاءُ فَلَا أَخْشَى أَنْ يَغْلِبَنَّكَ،



لَا أَطْعَمُ لَكَ طَعَامًا ، وَلَا أَدْخُلُ لَكَ بَيْتًا ، ثُمَّ خَرَجَ . (بیہقی ۲۷۷)

(۲۵۷۶۲) حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے عہد میں ولیمہ کیا۔ پس میرے والد نے بہت سے لوگوں کو بلایا۔ جن لوگوں کو بلایا تھا ان میں حضرت ابویوب بھی تھے۔ اور میں نے اپنے کمرے کو سبز پردوں سے تیار کیا ہوا تھا۔ حضرت ابویوب تشریف لائے اور میرے والد کھڑے دیکھ رہے تھے۔ کہ گھر سبز پردوں سے مستور تھا۔ حضرت ابویوب نے کہا۔ اے ابوعبداللہ! تم دیواروں پر پردے لگاتے ہو؟ میرے والد نے کہا۔ اور انہیں تب شرمندگی ہو رہی تھی..... اے ابویوب! ہم پر عورتیں غالب آگئیں ہیں۔ حضرت ابویوب نے کہا۔ جو شخص یہ خوف رکھتا ہے کہ اس پر عورتیں غالب آجائیں گی تو پھر مجھے اس کا کوئی خوف نہیں کہ وہ تم پر غالب آجائیں۔ میں تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا۔ اور تمہارے گھر میں داخل نہیں ہوں گا۔ پھر آپ ﷺ باہر نکل گئے۔

(۷۷) فِی رُكُوبِ النِّسَاءِ السُّرُوجِ

عورتوں کا زین پر سوار ہونا

(۲۵۷۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مَرْحَمٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ رُكُوبَ النِّسَاءِ السُّرُوجِ . (۲۵۷۶۳) حضرت ميمون بن ابی عبداللہ، حضرت ضحاک بن مزاحم کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ عورتوں کے زینوں پر سوار ہونے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ مَرْكَبَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ ، وَمَرْكَبَ الْمَرْأَةِ لِلرَّجُلِ .

(۲۵۷۶۳) حضرت عاصم سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پہلے لوگ مرد کے لئے عورتوں کی سواری کی جگہ پر اور عورتوں کیلئے مردوں کی سواری کی جگہ سوار ہونے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۵۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ زِيَّ الرَّجَالِ لِلنِّسَاءِ ، وَزِيَّ النِّسَاءِ لِلرَّجَالِ .

(۲۵۷۶۵) حضرت ابن سیرین سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پہلے مردوں کے لئے عورتوں کی مشابہت اور عورتوں کے لئے مردوں کی مشابہت کو ناپسند کرتے تھے۔

(۷۸) فِی الْمَرْأَةِ كَيْفَ تَأْتِرُ

عورت کے بارے میں کہ وہ ازار کیسے باندھے

(۲۵۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ شَيْبٍ ، عَنْ أُمِّ عَمَرَ ؛ أَنَّ امْرَأَةَ الزُّبَيْرِ قَالَتْ : سَمِعْتُ عَمَرَ

یَقُولُ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، أَخْفَيْنَ الْحِجَاءَ، وَارْفَعْنَ الْحُجْرَ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: انْشُدُ اللَّهَ امْرَأَةً تَصْلِي فِي الْحُجْرِ. (۲۵۷۶۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اے عورتوں کی جماعت! تم مہندی کو مخفی کرو اور ازار باندھنے کی جگہ کو بلند کرو۔ اور میں نے (راوی نے) آپ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے بھی سنا..... میں عورتوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ وہ ازار میں نماز پڑھیں۔

### (۷۹) فِي لُبْسِ شِسْعِ الْحَدِيدِ

لوہے کی جوتی کا حکم

(۲۵۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ، أَوْ سَمِعْتُ، أَوْ سَمِعْتُ عَنْ شِسْعِ الْحَدِيدِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ. (۲۵۷۶۷) حضرت ہمام سے لوہے کی جوتی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔  
(۲۵۷۶۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: يَاكَ وَهَذِهِ الرَّكْبُ الْحَدِيدَ. (۲۵۷۶۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری کو خط میں لکھا کہ گھوڑے میں لوہے کا پائیدان لگانے سے اجتناب کرو۔

### (۸۰) فِي شَدِّ الْأَسْنَانِ بِالذَّهَبِ

دانتوں پر سونا چڑھانے کا بیان

(۲۵۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طُعْمَةَ الْجَعْفَرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ قَدْ شَدَّ أَسْنَانَهُ بِالذَّهَبِ. (۲۵۷۶۹) حضرت طعمرہ جعفری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن طلحہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے دانتوں پر سونا چڑھا رکھا تھا۔  
(۲۵۷۷۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ قَابِطِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جَبْرِ مَرْبُوطَةً أَسْنَانُهُ بِخُرْصَانِ الذَّهَبِ. (۲۵۷۷۰) حضرت ثابت بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے دانتوں پر سونے کے کڑے لگوار کئے تھے۔

(۲۵۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَمِيدٍ؛ أَنَّ الْحَسَنَ شَدَّ أَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ.

(۲۵۷۷۱) حضرت حماد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن نے دانتوں پر سونا چڑھا رکھا تھا۔

(۲۵۷۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَرْبِطُ أَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ، قَالَ: فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۵۷۷۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن عبد اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے دانتوں پر سونا لگا رکھا تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابراہیم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۵۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ، أَنَّ جَدَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ

الْكَلَابِ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرَقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ.

(ابوداؤد ۴۲۲۹۔ ترمذی ۷۷۰)

(۲۵۷۷۳) حضرت طرہ بن عرفہ فرماتے ہیں کہ ان کے دادا کی ناک کلاب کی لڑائی میں ضائع ہو گئی تھی انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی جو خراب ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کا حکم دیا۔

(۲۵۷۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: رَأَيْتُ ثَابِتًا الْبَنَانِيَّ مَشْدُودَ الْأَسْنَانِ بِذَهَبٍ.

(۲۵۷۷۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت بنانی کو دیکھا انہوں نے دانتوں پر سونا چڑھا رکھا تھا۔

### (۸۱) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَلْبَسَ الْمَشْهُورَ مِنَ الثِّيَابِ

جن حضرات کے نزدیک شہرت کے لئے لباس اختیار کرنا مکروہ ہے

(۲۵۷۷۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَنْ لَبَسَ رِذَاءَ شَهْرَةٍ، أَوْ ثَوْبَ شَهْرَةٍ لَبَسَهُ اللَّهُ نَارًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (ابوداؤد ۴۰۲۵۔ ابن ماجہ ۳۶۰۷)

(۲۵۷۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص نے شہرت کی چادر یا شہرت کا کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے آگ کا لباس پہنائیں گے۔

(۲۵۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنِ الْحُصَيْنِ، قَالَ: كَانَ زُبَيْدُ الْيَامِي يَلْبَسُ بُرْنَسًا، قَالَ: فَسَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَابَهُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ كَانُوا يَلْبَسُونَهَا، قَالَ: أَجَلُ، وَلَكِنْ قَدْ فَنِي مَنْ كَانَ يَلْبَسُهَا، فَإِنْ لَبَسَهَا أَحَدٌ الْيَوْمَ شَهْرَةً وَأَشَارُوا إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ.

(۲۵۷۷۶) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ زبیدی یامی برنس (ایک خاص ٹوپی) پہنتے تھے۔ میں نے حضرت ابراہیم کو اس کو معیوب کہتے سنا۔ میں نے ان سے کہا کہ اسلاف تو یہ پہنتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ اب اس کو پہننے والا کوئی نہ رہا، اب اگر کوئی پہنتا تو لوگ اس کی باتیں کرتے ہیں اور اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ کرتے ہیں۔

(۲۵۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: مَنْ رَكِبَ مَشْهُورًا مِنَ الدَّوَابِّ، أَوْ لَبَسَ مَشْهُورًا مِنَ الثِّيَابِ، أَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَامَ عَلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ كَرِيمًا.

(۲۵۷۷۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کسی مشہور سواری پر سوار ہو یا مشہور کپڑے پہنتے تو جب تک اس پر رہے اللہ تعالیٰ اس سے اعراض فرمائیں گے، خواہ وہ مالدار اور نیک شخص ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۵۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ لَبَسَ شَهْرَةً مِنَ الثِّيَابِ لَبَسَهُ اللَّهُ ذِلَّةً.

(۲۵۷۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے شہرت کے لئے لباس پہنا اللہ تعالیٰ اسے ذلت کا لباس پہنائے گا۔

(۸۲) فِي الْقَزَعِ يَكُونُ عَلَى رُؤُوسِ الصَّبِيَّانِ

بچوں کے سروں پر کچھ بال بلا مونڈے چھوڑنے کا بیان

(۲۵۷۷۹) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ. (بخاری ۵۹۳۱۔ ابن ماجہ ۳۶۳۸)

(۲۵۷۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سر پر کچھ بال بلا مونڈے چھوڑنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أُمِّي فَاطِمَةَ بِنْتَ الْحُسَيْنِ تَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ.

(۲۵۷۸۰) حضرت عبداللہ بن حسن فرماتے ہیں کہ میری والدہ فاطمہ بنت حسین کچھ بال بلا مونڈے چھوڑنے سے منع فرماتی تھیں۔

(۲۵۷۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ، وَالْقَزَعُ: أَنْ يُحْلَقَ مِنْ رَأْسِ الصَّبِيِّ مَوْضِعٌ وَيُتْرَكَ مَوْضِعٌ.

(بخاری ۵۹۳۰۔ مسلم ۱۶۷۵)

(۲۵۷۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ بچوں کے سر کا کچھ حصہ مونڈا جائے اور کچھ چھوڑ دیا جائے۔

(۲۵۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَفِي رَأْسِي قَزَعٌ، فَأَمَرَتْ بِهِ فَجَزَّ، أَوْ حُلِقَ.

(۲۵۷۸۲) حضرت ابوسلام فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے سر کا کچھ حصہ مونڈا ہوا تھا انہوں نے فرمایا کہ سارا سر مونڈو۔

(۸۳) مَنْ كَانَ لَا يَتَخَتَّمُ

جو حضرات انگوٹھی نہیں پہنا کرتے تھے

(۲۵۷۸۳) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُرْوَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، قُلْتُ: رَجُلٌ فِي خَاتَمِهِ مِثْلُ رَأْسِ الطَّيْرِ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا عَلِمْنَا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمُ لَا أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ، وَلَا فَلَانًا، وَلَا فَلَانًا حَتَّى عَدَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ مِرَارًا فَكَانَ يَكْرَهُ الْخَاتَمَ.

(۲۵۷۸۳) حضرت عبدالاعلیٰ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ ایک آدمی کی انگوٹھی میں پرندے کے سر جیسی کوئی تصویر ہے۔ اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا: کہ اے میرے بھتیجے! ہمیں رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی کے انگوٹھی پہننے کا علم نہیں۔ نہ تو حضرت ابوبکر اور نہ حضرت عمر اور نہ فلاں اور فلاں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابہ کا نام لیا۔ میں نے دوبارہ سوال کیا تو ان کے جواب سے یہی اندازہ ہوا کہ وہ اسے مکروہ خیال فرماتے ہیں۔

(۲۵۷۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمَجَاهِدٍ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَتَخَتَّمُونَ.

(۲۵۷۸۳) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد انگوٹھی نہیں پہنا کرتے تھے۔

(۸۴) مَنْ كَانَ لَا يَنْتَفِعُ مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ، وَلَا عَصَبٍ

جو حضرات مردہ جانور کی کھال اور ہڈیوں سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کرنے کے قائل نہ تھے

(۲۵۷۸۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ:

أَنَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ، وَلَا عَصَبٍ.

(ابن ماجہ ۳۶۱۳۔ احمد ۳/۳۱۰)

(۲۵۷۸۵) حضرت عبد اللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ مردہ جانور کی کھال اور ہڈیوں سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

(۲۵۷۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُكَيْمٍ، قَالَ: أَنَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِجَهَنَّةَ: لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ، وَلَا

عَصَبٍ. (ترمذی ۱۷۲۹۔ ابن ماجہ ۳۶۱۳)

(۲۵۷۸۶) حضرت عبد اللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ ہم جہنم میں تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا ایک خط آیا جس میں لکھا تھا

کہ مردہ جانور کی کھال اور ہڈیوں سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

(۲۵۷۸۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ:

أَنَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ: أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا بِإِهَابٍ مَيْتَةٍ، وَلَا عَصَبٍ.

(ابوداؤد ۳۱۲۳۔ ابن ماجہ ۳۶۱۳)

(۲۵۷۸۷) حضرت عبد اللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ میں نو عمر لڑکا تھا کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ

مردہ جانور کی کھال اور ہڈیوں سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔



(۸۵) فِي شَعْرِ الْخَنْزِيرِ يُخْرَزُ بِهِ الْخُفَّ

خنزیر کے بالوں کو موزے میں استعمال کرنے کا حکم

(۲۵۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنْ شَعْرِ الْخَنْزِيرِ، يُعْمَلُ بِهِ؟ فَكَرِهَاهُ.

(۲۵۷۸۸) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ کیا خنزیر کے بالوں کو کسی کام میں لایا جاسکتا ہے انہوں نے اسے ناپسند قرار دیا۔

(۲۵۷۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا رَخَّصَا فِي شَعْرِ الْخَنْزِيرِ يُخْرَزُ بِهِ.

(۲۵۷۸۹) حضرت ابو جعفر اور حضرت حسن نے خنزیر کے بالوں کو موزے میں لگانے کی اجازت دی ہے۔

(۲۵۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَلْبَسُ خُفًّا خُرَزَ بِشَعْرِ خَنْزِيرٍ.

(۲۵۷۹۰) حضرت ابن سیرین ایسا موزہ استعمال نہیں کرتے تھے جس میں خنزیر کا بال لگایا گیا ہو۔

(۲۵۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ وَاِسْطَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عِيَاضٍ عَنْ شَعْرِ الْخَنْزِيرِ، يُوَضَّعُ عَلَى جُرْحِ الدَّائِيَةِ؟ فَكَرِهَهُ.

(۲۵۷۹۱) واسطہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے ابو عیاض سے سوال کیا کہ کیا خنزیر کے بال کو جانور کے زخم پر رکھ سکتے ہیں انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۸۶) فِي الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

تشہد کی انگلی میں یا درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان

(۲۵۷۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَخَتَّمَ فِي هَذِهِ، وَهَذِهِ، يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى. (مسلم ۶۳-ترمذی ۱۷۸۶)

(۲۵۷۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد کی انگلی میں یا درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۷۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُهُ.

(۲۵۷۹۳) حضرت ابراہیم نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

## ( ۸۷ ) الرَّجُلُ يَتَكِي عَلَى الْمَرَافِقِ الْمَصُورَةِ

تصویروں والے تکیے پر ٹیک لگانا کیسا ہے؟

(۲۵۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَرَتْ سَهْوَةً لِي، تَعْنِي الدَّاحِلَ، بِسِتْرِ فِيهِ تَصَاوِيرٌ، فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ مِبْدَقِينَ، فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَكِنًا عَلَى إِحْدَاهُمَا. (مسلم ۹۲- ابن ماجہ ۳۶۵۳)

(۲۵۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے گھر میں تصویروں والے پردے لگائے، جب رسول اللہ ﷺ گھر تشریف لائے تو آپ نے وہ پردے اتار دیے۔ میں نے ان کے تکیے بنا لیے تو میں نے دیکھا کہ حضور اقدس ﷺ نے ان تکیوں میں سے ایک سے ٹیک لگا رکھی تھی۔

(۲۵۷۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْجَعْفَرِ بْنِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنَةُ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَاهَا جَاءَ مِنْ قَارِمٍ بِوَسَائِلَ فِيهَا تَمَائِيلٌ، فَكُنَّا نَبْسُطُهَا.

(۲۵۷۹۵) حضرت بنت سعد فرماتی ہیں کہ میرے والد فارس سے کچھ تکیے لائے جن پر تصویریں تھیں، ہم ان تکیوں کو بچھایا کرتے تھے۔

(۲۵۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مُتَكِنًا عَلَى وَسَادَةٍ حُمْرَاءَ فِيهَا تَمَائِيلٌ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا يُكْرَهُ هَذَا لِمَنْ يَنْصِبُهُ وَيَصْنَعُهُ.

(۲۵۷۹۶) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے سرخ تکیے پر ٹیک لگا رکھی تھی جس میں تصاویر تھیں۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تصویریں اس شخص کے لئے مکروہ ہیں جو انہیں سجائے اور آویزاں کرے۔

(۲۵۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَكِي عَلَى الْمَرَافِقِ فِيهَا التَّمَائِيلُ؛ الطَّيْرُ وَالرِّجَالُ.

(۲۵۷۹۷) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد ایسے تکیوں پر ٹیک لگایا کرتے تھے جن پر پرندوں اور آدمیوں کی تصویریں ہوتی تھیں۔

(۲۵۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: بُنْتُ عَنْ جِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَى عَلِيَّ صَاحِبَ لِي فَنَادَانِي فَأَشْرَفْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: قَرَأَ عَلَيَّ كِتَابَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، يُعْزِمُ عَلَيَّ مَنْ كَانَ فِي بَيْتِهِ سِتْرٌ مَنْصُوبٌ فِيهِ تَصَاوِيرٌ لِمَا وَضَعَهُ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُبَيِّتَ عَاصِيًا، فَقُمْنَا إِلَى قِرَامٍ لَنَا فَوَضَعْتُهُ، قَالَ:

مُحَمَّدٌ: وَكَانُوا لَا يَرَوْنَ مَا وُطِئَ وَبُسِطَ مِنَ التَّصَاوِيرِ مِثْلَ الَّذِي نُصِبَ.

(۲۵۷۹۸) حضرت حطان بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک دوست آیا اور اس نے مجھے آواز دی، میں نے جھانک کر اسے دیکھا تو اس نے کہا کہ ہمارے سامنے امیر المؤمنین کا ایک خط پڑھا گیا ہے جس میں لکھا تھا کہ جن گھروں میں ایسے پردے ہیں جن پر تصویریں ہیں ان پر لازم ہے کہ ان پردوں کو اتار دیں۔ پس میں نے رات کو گناہ گار ہونے کی حالت میں گزارنا مناسب نہ سمجھا اور ان پردوں کو اتار دیا۔ حضرت محمدؐ فرماتے ہیں کہ اسلاف بچھائی جانے والی چیزوں پر تصویروں کو مکروہ خیال نہ فرماتے تھے بلکہ آویزاں کی جانے والی چیزوں پر تصویروں کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۵۷۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ فِي التَّصَاوِيرِ فِي الْوَسَائِدِ وَالْبُسُطِ الَّتِي تُوْطَأُ: هُوَ ذَلْ لَهَا.

(۲۵۷۹۹) حضرت عکرمہ ان تصویروں کے بارے میں جو چٹائیوں یا ٹکیوں پر بنی ہوں فرمایا کرتے تھے کہ یہ ان کی تذلیل ہے۔  
(۲۵۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُونَ مَا نُصِبَ مِنَ التَّمَاثِيلِ نَصْبًا، وَلَا يَرَوْنَ بَأْسًا بِمَا وَطِئَتِ الْأَقْدَامُ.

(۲۵۸۰۰) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف آویزاں کی جانے والی چیزوں میں تصویر کو مکروہ قرار دیتے تھے لیکن بچھائی جانے والی چیزوں میں تصویر کے ہونے پر کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۸۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِمَا وَطِئَ مِنَ التَّصَاوِيرِ.

(۲۵۸۰۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ بچھائی جانے والی چیز پر تصویر کے ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَصُورَ الشَّجَرُ الْمُثْمَرُ.

(۲۵۸۰۲) حضرت مجاہد پھل دار درخت کی تصویر کو بھی مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۵۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ فِي مَجْلِسِ مُحَمَّدٍ وَسَانِدُ فِيهَا تَمَاثِيلُ عَصَافِيرَ، فَكَانَ أَنَاسٌ يَقُولُونَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ مُحَمَّدٌ: إِنَّ هَذَا قَدْ أَكْثَرُوا، فَلَوْ حَوَّلْتُمُوهَا.

(۲۵۸۰۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ کی مجلس گاہ میں کچھ عکے تھے جن پر پرندوں کی تصویریں تھیں، لوگ ان سے اس بارے میں سوال کیا کرتے تھے، حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ لوگوں نے اس بارے میں بہت سی باتیں کرنا شروع کر دی ہیں تم انہیں ہٹائی دو تو اچھا ہے۔

(۲۵۸۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصُّورَةِ إِذَا كَانَتْ تُوْطَأُ.

(۲۵۸۰۴) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ بچھائی جانے والی چیز پر تصویر کے ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۸۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانَ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصُّورَةِ إِذَا كَانَتْ تُوْطَأُ.

(۲۵۸۰۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ بچھائی جانے والی چیز پر تصویر کے ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۸۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي التَّمَائِيلِ ، مَا كَانَ مَبْسُوطًا يُوْطَأُ وَيُبْسَطُ فَلَا بَأْسَ بِهِ ، وَمَا كَانَ يُنْصَبُ فَإِنِّي أَكْرَهُهَا .

(۲۵۸۰۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بچھائی جانے والی چیز پر تصویر کے ہونے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ آویزاں کی جانے والی چیز میں اسے مروہ سمجھتا ہوں۔

(۲۵۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ التَّصَاوِيرَ ، مَا نُصِبَ مِنْهَا وَمَا بُسِطَ .

(۲۵۸۰۷) حضرت زہری ہر چیز میں تصویر کو مکروہ سمجھتے تھے خواہ اسے بچھایا جائے یا آویزاں کیا جائے۔

(۲۵۸۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا الصُّورَةُ الرَّأْسُ ، فَإِذَا قُطِعَ فَلَا بَأْسَ .

(۲۵۸۰۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ تصویر سر کا نام ہے اگر وہ نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ قَوْلِهِ : ﴿الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ قَالَ : أَصْحَابُ التَّصَاوِيرِ .

(۲۵۸۰۹) حضرت عکرمہ قرآن مجید کی آیت ﴿الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ (جو لوگ اللہ کو اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تصویروں والے لوگ ہیں۔

(۲۵۸۱۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى الْقَاسِمِ وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ فِي بَيْتِهِ ، فَرَأَيْتُ فِي بَيْتِهِ حَجَلَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ ؛ الْقُنْدُسِ وَالْعَنْقَاءِ .

(۲۵۸۱۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم کے پاس حاضر ہوا وہ مکہ میں اپنے گھر میں تھے۔ میں نے ان کی خواب گاہ میں دیکھا کہ اس پر دریائی کتے اور عنقاء نامی پرندے کی تصویریں تھیں۔

(۲۵۸۱۱) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانُوا لَا يَرَوْنَ بِمَا وُطِئَ مِنَ التَّصَاوِيرِ بَأْسًا .

(۲۵۸۱۱) حضرت سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف ان چیزوں پر تصویروں میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جنہیں بچھایا جاتا ہو۔



# کتاب الأدب

(۱) ما ذکر فی الرِّفْقِ والتَّؤَدَةِ

ان روایات کا بیان جو نرمی اور محبت کرنے کے بارے میں ذکر کی گئیں

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ :

(۲۵۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَرَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ جَوْرِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يُحَرِّمُ الرِّفْقَ يُحَرِّمُ الْخَيْرَ .

(مسلم ۲۰۰۳ - ابوداؤد ۳۷۷۶۵)

(۲۵۸۱۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص نرمی سے محروم ہے وہ ساری کی ساری بھلائی سے محروم ہے۔

(۲۵۸۱۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْيَمْقَدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْبِدَاوَةِ فَقَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْدُو إِلَى هَذِهِ التَّلَاعِ ، وَإِنَّهُ أَرَادَ الْبِدَاوَةَ مَرَّةً ، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ نَاقَةً مُحَرَّمَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ لِي : يَا عَائِشَةُ ، ارْفُقِي فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ ، وَلَا نُرْعَ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ . (ابوداؤد ۲۳۷۰ - احمد ۵۸/۶)

(۲۵۸۱۳) حضرت شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے صحرا میں مقام ہونے سے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ان ٹیلوں کی طرف جاتے تھے اور آپ ﷺ نے ایک مرتبہ صحرا میں جانے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے صدقہ کی اونٹنیوں میں سے ایک سرکش اونٹنی میری طرف بھیجی اور مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! نرمی اختیار کرو، اس لیے



کہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے خوبصورت بنا دیتی ہے اور کسی چیز سے نرمی نہیں کھینچی جاتی مگر وہ بدصورت ہو جاتی ہے۔

(۲۵۸۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلُكٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرَّفْقِ، أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَمَنْ مَنَعَ حَظَّهُ مِنَ الرَّفْقِ، مَنَعَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ. (بخاری ۳۶۳ - ترمذی ۲۰۰۲)

(۲۵۸۱۳) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو نرمی میں سے حصہ دیا گیا تو اس کو بھلائی میں سے حصہ دیا گیا۔ اور جس شخص کو نرمی سے محروم رکھا گیا اس کو بھلائی سے محروم رکھا گیا۔

(۲۵۸۱۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرَّفْقُ يُحْرَمِ الْخَيْرِ.

(۲۵۸۱۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بھلائی سے محروم رکھا گیا وہ بھلائی سے محروم رکھا گیا۔

(۲۵۸۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

(۲۵۸۱۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهُ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ، الرَّفْقُ رَأْسُ الْحِكْمَةِ.

(۲۵۸۱۷) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تورات میں یوں لکھا ہوا تھا: نرمی حکمت کی بنیاد ہے۔

(۲۵۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: مَنْ يُؤْتَى الرَّفْقُ فِي الدُّنْيَا يَنْفَعُهُ فِي الْآخِرَةِ.

(۲۵۸۱۸) حضرت ابن ابی خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یوں بیان کیا جاتا تھا۔ جس شخص کو دنیا میں نرم برتاؤ دیا گیا تو یہ آخرت میں اس کو نفع پہنچائے گا۔

(۲۵۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُورٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَيْهِ، وَيُعِينُ عَلَيْهِ مَا لَا يُعِينُ عَلَى الْعُنْفِ.

(۲۵۸۱۹) حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ نرم برتاؤ والے ہیں، نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔ اور اس پر اپنی عطا سے نوازتے ہیں اور نرمی کی صورت میں مدد فرماتے ہیں جو سختی کی صورت میں نہیں فرماتے۔

(۲۵۸۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ وَحَمِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ وَيَرْضَاهُ. وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطَى

عَلَى الْعَنْفِ. (بخاری ۶۷۲- ابو داؤد ۴۷۷۳)

(۲۵۸۲۰) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ نرم برتاؤ والے ہیں اور نرمی کو پسند فرماتے ہیں اور اس سے راضی ہوتے ہیں اور نرمی کی صورت میں جو انعام دیتے ہیں وہ نختی کی صورت میں نہیں عطا فرماتے۔

(۲۵۸۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْتَى، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّجَاهَ دُونِي، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَتِ، أَيْ شَيْءٍ قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لِي: إِذَا هَمَمْتَ بِالْأَمْرِ فَعَلَيْكَ بِالتَّوَدُّةِ، حَتَّى يَأْتِيَكَ اللَّهُ بِالْمُخْرَجِ مِنْ أَمْرِكَ.

(بخاری ۸۸۸)

(۲۵۸۲۱) امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک بلوی آدمی فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو آپ ﷺ نے ان سے سرگوشی فرمائی۔ تو میں نے اپنے والد سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے آپ ﷺ کو کیا بات کہی؟ تو انہوں نے فرمایا: جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو محبت کرنے کو لازم پکڑو یہاں تک کہ اللہ تمہارے معاملہ کا کوئی نہ کوئی حل نکال دے گا۔

(۲۵۸۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطَى عَلَى الْعَنْفِ.

(۲۵۸۲۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نرم برتاؤ کرنے والے ہیں اور نرمی کو پسند فرماتے ہیں اور نرمی کی صورت میں وہ کچھ دیتے ہیں جو سختی کی صورت میں عطا نہیں فرماتے۔

## (۲) مَا ذَكَرَ فِي حَسَنِ الْخَلْقِ وَكَرَاهِيَةِ الْفَحْشِ

ان روایات کا بیان جو اچھے اخلاق اور بُرے اخلاق کے مکروہ ہونے کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۵۸۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَهُ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا خَيْرٌ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ.

(۲۵۸۲۳) حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک بندے کو سب سے بہترین چیز کیا دی گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اچھا اخلاق۔“

(۲۵۸۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، وَمُسْعَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَفْضَلُ مَا أُعْطِيَ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ. (طبرانی ۱۳۳۳- طبرانی ۴۷۰)

(۲۵۸۲۳) حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مسلمان کو سب سے افضل

چیز کیا مرحمت کی گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

(۲۵۸۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَيَّاحٍ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رِيَّاحٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو سَمُرَةَ جَالِسٌ أَمَامِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الْفَحْشَ وَالْتَفَحْشَ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ فِي شَيْءٍ ، وَإِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ إِسْلَامًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا . (طبرانی ۲۰۷۲)

(۲۵۸۲۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسی مجلس میں تھا جس میں نبی کریم ﷺ بھی موجود تھے۔ اور حضرت ابو سمرہ رضی اللہ عنہ میرے آگے بیٹھے ہوئے تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک بداخلاقی اور بدکلامی دونوں کا اسلام میں کوئی حصہ بھی نہیں، اور لوگوں میں بہترین اسلام والا وہ شخص ہے جو ان میں اچھے اخلاق والا ہے۔

(۲۵۸۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا ، وَلَا مَتَفَحِّشًا ، وَكَانَ يَقُولُ : إِنْ مِنْ خِيَارِكُمْ مَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا . (بخاری ۳۵۵۹ - مسلم ۱۸۱۰)

(۲۵۸۲۶) حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نہ تو بدخلق تھے اور نہ ہی بدکلامی کرنے والے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے: بے شک تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہیں۔

(۲۵۸۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْمَلُ النَّاسِ إِيمَانًا وَأَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا ، وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِيَسَانِهِمْ . (ابوداؤد ۳۶۵۱ - احمد ۲/۲۵۰)

(۲۵۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں کامل ترین ایمان والے، اور مؤمنین میں افضل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو ان میں سب سے اچھے اخلاق والے ہیں۔ اور تم میں سب سے بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے اچھے ہیں۔

(۲۵۸۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا ، أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا ، وَأَلَطُهُمْ بِأَهْلِهِ . (ترمذی ۲۷۱۲ - حاکم ۵۳)

(۲۵۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمنین میں کامل ترین ایمان والا وہ شخص ہے جو ان سب میں سب سے اچھے اخلاق والا ہو اور اپنے گھر والوں پر سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(۲۵۸۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ أَحْبَبَّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا ، وَإِنْ أَبْعَدَكُمْ مِنِّي

وَأَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ، مَسَاوِئُكُمْ أَخْلَاقًا، الشَّرَّارُونَ، الْمُتَشَدِّقُونَ، الْمُتَفَهِّقُونَ. (احمد ۳/ ۱۹۳۔ ابن حبان ۳۸۲)  
(۲۵۸۲۹) حضرت ابو ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب اور سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہوگا جو تم میں سے سب سے زیادہ اچھے اخلاق والا ہوگا۔ اور بے شک مجھ سے دور اور سب سے زیادہ مبغوض وہ شخص ہوگا جو تم میں سے برے اخلاق والا، بکواس کرنے والا، فحش کلام کرنے والا، اور تکبر کرنے والا ہوگا۔

(۲۵۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا. (احمد ۲/ ۵۲۷۔ دارمی ۲۷۹۴)

(۲۵۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومنین میں کامل ترین ایمان والے وہ لوگ ہیں جو ان میں اچھے اخلاق والے ہیں۔

(۲۵۸۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاطُ، وَلَا الْجُعْطَرِيُّ، وَالْجَوَّاطُ: الْفُظُّ الْغُلِيظُ.

(مسلم ۲۱۹۰۔ ابو داؤد ۳۷۸۵)

(۲۵۸۳۱) حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدخلق اور بدکلام جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ جَوَّاطُ سے مراد، بدخوبہ کردار ہے۔

(۲۵۸۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ عَطَاءِ الْكِحْخَارِيِّ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ خُلُقِي حَسَنٍ.

(ابو داؤد ۳۷۶۶۔ احمد ۶/ ۴۳۶)

(۲۵۸۳۲) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ترازو میں اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز وزنی نہیں ہوگی۔

(۲۵۸۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا مَعْزُودُ، وَقَدْ قَالَ وَكِيعٌ بِأَخْرَفٍ: يَا أَبَا ذَرٍّ، اتَّبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا، وَخَالَقِ النَّاسَ خُلُقًا حَسَنًا.

(۲۵۸۳۳) حضرت میمون بن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے معاذ رضی اللہ عنہ، اور حضرت وکیع رضی اللہ عنہ نے دوسرے موقع پر ارشاد فرمایا: اے ابو ذر! برائی کے بعد نیکی کر لیا کرو۔ یہ نیکی برائی کو مٹا دے گی۔ اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

(۲۵۸۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدَّرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي يَتَّقِي مَخَافَةَ فُحْشِهِ. (بخاری ۶۰۵۳۔ ابوداؤد ۴۷۵۸)

(۲۵۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے دن بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کی فحش باتوں کے ڈر سے بچا جاتا ہے۔

(۲۵۸۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْأَمُّ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ: الْفُحْشُ.

(۲۵۸۳۵) حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مومن کا گھنیا اخلاق فحش گوئی ہے۔

(۲۵۸۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِرَجُلٍ: أَوْصِنِي، قَالَ: اتَّبِعِ السَّبِيئَةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا، وَخَالَفِي النَّاسَ خُلُقًا حَسَنًا. (ترمذی ۱۹۸۷)

(۲۵۸۳۶) حضرت حکیم بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے کہا: مجھے کچھ نصیحت کر دو، اس شخص نے کہا: برائی کے بعد نیکی کر لیا کرو یہ نیکی اس برائی کو مٹا دے گی۔ اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آیا کرو۔

(۲۵۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ قَابِطِ بْنِ عَبْدِ، قَالَ: كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ أَفْكِهِ النَّاسِ إِذَا خَلَا مَعَ أَهْلِهِ، وَأَزْمَنَهُ إِذَا جَلَسَ مَعَ الْقَوْمِ.

(۲۵۸۳۷) حضرت ثابت بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ خوش طبع ہوتے جب وہ خلوت میں اپنے گھر والوں کے ساتھ ہوتے، اور سب سے زیادہ باوقار اور کم گو تھے جب لوگوں کے ساتھ بیٹھتے۔

(۲۵۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الصُّحَى، عَنْ مُسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ، لَا تَكُونِي فَاحِشَةً. (مسلم ۱۱۔ احمد ۶/۲۲۹)

(۲۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! تم فحش گو مت۔

(۲۵۸۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْجَدَلِيِّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: كَيْفَ كَانَ خُلُقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا، لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا، وَلَا مُتَفَحِّشًا، وَلَا مَسْخَبًا فِي الْأَسْوَاقِ. (احمد ۶/۲۳۶۔ ابن حبان ۶۳۳۳)

(۲۵۸۳۹) حضرت ابو عبد اللہ جدلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کیسے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: آپ ﷺ لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق والے تھے۔ نہ بد کردار تھے اور نہ ہی بد کلام اور نہ ہی بازار میں شور شرابا کرنے والے تھے۔

(۲۵۸۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ: خَيْرٌ مَا أُعْطِيَ الْمُؤْمِنُ خُلُقٌ حَسَنٌ، وَشَرُّ مَا أُعْطِيَ الرَّجُلُ قَلْبٌ سَوْءٌ فِي صُورَةٍ حَسَنَةٍ.

(۲۵۸۳۰) قبیلہ جھمید کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کو سب سے بہتر چیز جو عطا کی گئی وہ اچھا اخلاق ہے۔ اور سب سے بری چیز جو آدمی کو عطا کی گئی وہ خوبصورت چہرے میں بُرا دل ہے۔

(۲۵۸۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ شُرَيْحٍ، عَنْ جَدِّهِ هَانِئِ بْنِ يَزِيدٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ يُوجِبُ لِي الْجَنَّةَ، قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَلَامِ، وَبَذْلِ الطَّعَامِ.

(ابو داؤد ۳۹۱۶، نسائی ۵۹۳۰)

(۲۵۸۴۱) حضرت ہانی بن شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسی چیز بتلائیے جو میرے لیے جنت کو واجب کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر کلام کی عمدگی اور کھانا کھانا لازم ہے۔

(۲۵۸۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَسْعُوا النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ فَلْيَسْعَهُمْ مِنْكُمْ بَسْطَ وَجْهِهِ، وَحُسْنُ خُلُقِهِ. (بزار ۱۹۷۷)

(۲۵۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ہر گز اپنے مالوں کے ذریعہ لوگوں سے مقابلہ مت کرو، پس چاہیے کہ تم ان سے خوشگوار چہرے اور اچھے اخلاق میں مقابلہ کرو۔

(۲۵۸۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: حَسَبُ الرَّجُلِ دِينُهُ، وَمَرْوَتُهُ خُلُقُهُ، وَأَصْلُهُ عَقْلُهُ.

(۲۵۸۴۳) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا حسب اس کا دین ہے۔ اور اس کی مروّت اس کا اخلاق ہے۔ اور اس کی اصل اس کی عقل ہے۔

(۲۵۸۴۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِنِّمِ قَالَ:

الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِنِّمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يُطْلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ. (بخاری ۲۹۵، مسلم ۱۹۸۰)

(۲۵۸۴۴) حضرت نواس بن سمان انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھا اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگ اس پر واقف ہوں۔

(۲۵۸۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا. (مسلم ۲۶۷، احمد ۳/۲۱۲)

(۲۵۸۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق کے حامل تھے۔

(۲۵۸۴۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ خَلْفِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: قُلْتُ لَأُمِّ الدَّرْدَاءِ: مَا سَمِعْتُ

مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ، أَوْ قَالَتْ فِي الْمَسْجِدِ، أَوْ ذَكَرَتْ غَيْرَهُ فَمَسِيعَتُهُ يَقُولُ: أَوَّلُ مَا يَوْضَعُ فِي الْمِيزَانِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ. (طبرانی ۶۳۷)

(۲۵۸۳۶) حضرت میمون بن مهران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے یا فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے یا کوئی اور بات ذکر فرمائی۔ پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے ہوئے سنا: ترازو میں سب سے پہلے اچھے اخلاق کو رکھا جائے گا۔

(۲۵۸۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَكْتُوبٌ فِي التَّوَرَاةِ: يَكُونُ وَجْهُكَ بَسْطًا وَكَلِمَتُكَ طَيِّبَةً تَكُونُ أَحَبَّ إِلَى النَّاسِ مِنَ الْذِّينِ يُعْطَوْنَهُمُ الْعَطَاءُ.

(۲۵۸۴۷) حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تورات میں یوں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ اس کا چہرہ خوشگوار ہو اور اس کی بات پاکیزہ ہو۔ تو وہ لوگوں کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو جائے گا جس کو وہ انعام سے نوازتے ہیں۔

## (۲) مَا ذَكَرَ فِي الْحَيَاءِ وَمَا جَاءَ فِيهِ

ان روایات کا بیان جو حیا اور اس کی فضیلت کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۵۸۴۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ بَابًا، أَوْ بَضْعٌ وَسِتُّونَ بَابًا، أَعْظَمُهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ. (بخاری ۹- مسلم ۵۸)

(۲۵۸۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان کے ساٹھ سے اوپر دروازے ہیں، یا فرمایا: ایمان کے ستر سے کچھ اوپر دروازے ہیں۔ ان میں سب سے عظیم ترین! لا الہ الا اللہ کا کہنا ہے۔ اور سب سے ادنیٰ ترین! راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا ہے۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

(۲۵۸۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعْطُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ. (مسلم ۵۹- احمد ۹/۲)

(۲۵۸۴۹) حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیا ایمان میں سے ہے۔

(۲۵۸۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ. (ابن ماجہ ۵۷- نسائی ۱۱۷۳۷)

(۲۵۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

(۲۵۸۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، قَالَ: ذَكَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ أَشْعَثُ بْنُ عَصَرَ: قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكَ لَخُلُقَيْنِ يُجِبُهُمَا اللَّهُ، قَالَ: قُلْتُ: مَا هُمَا؟ قَالَ: الْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ، قَالَ: قُلْتُ: أَقْدِيمًا كَانَ أَوْ حَدِيثًا؟ قَالَ: لَا بَلْ قَدِيمًا، قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خُلُقَيْنِ يُجِبُهُمَا اللَّهُ. (نسائی ۷۷۳۶- احمد ۲۰۶/۳)

(۲۵۸۵۱) حضرت انس بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارے میں دو خصلتیں ایسی ہیں جن سے محبت فرماتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: وہ دونوں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عجز و انکساری اور حیا۔ میں نے پوچھا: یہ پرانی ہیں یا جدید؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ پرانی ہیں، میں نے کہا: سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میری فطرت میں دو خصلتیں رکھیں جو اللہ کو محبوب ہیں۔

(۲۵۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ رِجَاحٍ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ، عَنْ عُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ. (بخاری ۶۱۱۷- احمد ۳۲۶/۳)

(۲۵۸۵۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیا ساری کی ساری بھلائی ہے۔

(۲۵۸۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحَيَّ الْحَلِيمَ الْمُتَعَفِّفَ، وَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْكَذِبِيَّ السَّائِلَ الْمُلْحِفَ.

(۲۵۸۵۳) حضرت میمون بن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ حیادار، بردبار، سفید پوش کو پسند فرماتے ہیں۔ اور فحش کلام کرنے والے، اور لوگوں سے چمٹ کر مانگنے والے کو مبغوض رکھتے ہیں۔

(۲۵۸۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَدَأُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ.

(ترمذی ۳۰۰۹- احمد ۵۰۱/۳)

(۲۵۸۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیا ایمان میں سے ہے۔ اور ایمان جنت میں ہوگا۔ اور بدگوئی

(۲۵۸۵۵) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَوْلَى لَأَسِ بْنِ قَالٍ لَه عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءٍ فِي خَدْرِهَا، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ. (بخاری ۳۵۶۲- احمد ۹۱/۳)

(۲۵۸۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ زیادہ حیا دار تھے باکرہ عورت سے اس کی شرم میں۔ اور جب آپ ﷺ کسی چیز کو ناپسند سمجھتے تو ہم آپ ﷺ کے چہرے میں اس کے اثرات پہچان لیتے۔

(۲۵۸۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : دَخَلَ عُيَيْنَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمْ يَسْتَأْذِنُ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مَنْ هَذَا ؟ قَالَ : هَذَا أَحْمَقُ مُطَاعٌ فِي قَوْمِهِ ، قَالَ : ثُمَّ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَاسْتَرَى ، ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مَا هَذَا ؟ قَالَ : هَذَا الْحَيَاءُ حُلَّةٌ فِيهِمْ أُعْطَوْهَا وَمُنِعْتُمُوهَا .

(۲۵۸۵۷) حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیینہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے پاس آنا چاہا تو آپ ﷺ ان کو اجازت نہیں دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کون شخص ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بے وقوف ہے جس کی قوم میں اطاعت کی جاتی ہے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس پینے کی کوئی چیز لائی گئی آپ ﷺ نے اس کو چمپا کر نوش فرمایا، تو وہ شخص کہنے لگا: یہ کیا طریقہ ہے؟ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیا ان کے درمیان ایک خصلت ہے جو ان لوگوں کو عطا کی گئی ہے۔ اور تمہیں اس سے محروم رکھا گیا ہے۔

(۲۵۸۵۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : آخِرُ مَا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبُوءَةِ : إِذَا لَمْ تَسْتَحْيَ فَأَفْعَلْ مَا شِئْتَ . (بخاری ۳۳۸۳۔ احمد ۱۲/۴)

(۲۵۸۵۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آخری بات جو لوگوں نے کلام نبوت سے حاصل کی وہ یہ ہے: جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

(۲۵۸۵۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَخْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قِلَّةُ الْحَيَاءِ كُفْرٌ .

(۲۵۸۵۸) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیا کا تھوڑا ہونا کفر ہے۔

(۲۵۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جَرِيرٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : أَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْإِيمَانَ قُرْنَا جَمِيعًا ، فَإِذَا رَفَعَ أَحَدُهُمَا رَفَعَ الْآخَرَ . (حاکم ۲۲)

(۲۵۸۵۹) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: یقیناً حیا اور ایمان دونوں اکٹھے ملے ہوئے ہیں، پس جب ان میں سے ایک اٹھتا ہے تو دوسرا بھی اٹھ جاتا ہے۔

(۲۵۸۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ بَكْرِ ، قَالَ : الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالْبَدَأُ مِنَ الْجَفَاءِ ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ .

(۲۵۸۶۰) حضرت حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں ہوگا۔ بے حیائی جفا ہے اور جفا جہنم میں لے جاتی ہے۔

(۲۵۸۶۱) حَدَّثَنَا وَرِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (وَسَيِّدًا) ، قَالَ : الْحَلِيمُ .

(۲۵۸۶۱) حضرت سالم بن عبد بن جبیر رضی اللہ عنہما کہ سورۃ آل عمران کی آیت میں سید سے مراد دوبار ہے۔

(۲۵۸۶۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

طَلْحَةَ بْنِ رُكَّانَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ خُلُقًا ، وَخُلُقُ الْإِيمَانِ

الْحَيَاءُ . (ابن ماجہ ۴۱۸۱)

(۲۵۸۶۲) حضرت یزید بن طلحہ بن رکانہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر چیز کا کوئی نہ کوئی خلق

ہوتا ہے اور ایمان کا خلق حیا ہے۔

(۲۵۸۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَشْعَثِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِنَ

الْحَيَاءِ ضَعْفٌ ، وَإِنَّ مِنْهُ وَقَارًا لِلَّهِ .

(۲۵۸۶۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیا کی ایک قسم کمزوری کا سبب ہے اور ایک قسم اللہ کی

طرف سے ملنے والی عزت کا سبب ہے۔

#### (۴) مَا ذَكَرَ فِي الرَّحْمَةِ مِنَ الثَّوَابِ

ان روایات کا بیان جو رحم کے ثواب کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۵۸۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي قَابُوسَ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عَمْرٍو يُنْبِغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ ، ارْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ

يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ . (ابوداؤد ۴۹۰۲ - ترمذی ۱۹۲۳)

(۲۵۸۶۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رحم کرنے والوں پر رحم بھی فرماتا ہے،

تم لوگ زمین میں رہنے والوں پر رحم کھاؤ، آسمان والا بھی تم پر رحم کرے گا۔

(۲۵۸۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ : لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ . (مسلم ۱۸۰۹)

(۲۵۸۶۵) حضرت جریر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

(۲۵۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي طَبِيئَانَ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ : لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ .

(۲۵۸۶۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔



(۲۵۸۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ . (بخاری ۷۳۷۶ - ترمذی ۱۹۲۲)

(۲۵۸۶۷) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۸۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بِرُؤْيِهِ ، قَالَ : مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرًا ، وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرًا ، فَلَيْسَ مِنَّا . (ابوداؤد ۳۹۰۳ - احمد ۴/۲۲۲)

(۲۵۸۶۸) حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا، پس وہ ہم میں سے نہیں۔

(۲۵۸۶۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ أَبَا الْقَاسِمِ ، صَاحِبَ هَذِهِ الْحُجْرَةِ : لَا تُنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ ، قَالَ شُعْبَةُ : وَجَدْتُهُ مَكْتُوبًا عِنْدِي . (احمد ۲/۳۰۱ - طبرانی ۲۵۲۹)

(۲۵۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو القاسم رسول اللہ ﷺ جو کہ صادق و مصدق ہیں اور اس حجرے والے ہیں کو فرماتے ہوئے سنا: رحمت نہیں چھینی جاتی مگر بد بخت سے، حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس روایت کو اپنے پاس لکھا ہوا بھی پایا۔

(۲۵۸۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مَخْرَاقٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَجُلًا ، قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي لَأَذْبَحُ الشَّاةَ وَأَنَا أَرْحَمُهَا ، أَوْ قَالَ : إِنِّي لَأَرْحَمُ الشَّاةَ إِذَا ذَبَحْتُهَا ، فَقَالَ : إِنَّ الشَّاةَ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ مَرَّتَيْنِ . (بخاری ۳۷۷۳ - احمد ۳/۳۲۶)

(۲۵۸۷۰) حضرت قمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: میں نے بکری کو ذبح کیا اس حال میں کہ میں نے اس پر بہت رحم کھایا یا یوں عرض کیا: یقیناً میں نے بکری پر بہت رحم کھایا جب میں نے اس کو ذبح کیا۔ اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اگر تو نے بکری پر رحم کھایا تو اللہ تجھ پر رحم کرے گا۔ آپ نے دومرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔

(۲۵۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ السَّدُوسِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ ، عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَيَرْحَمُ بِرَحْمَةِ الْعُصْفُورِ .

(۲۵۸۷۱) حضرت ابو العلاء بن عبد اللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے بھائی حضرت مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رحم کرتا چڑیا پر رحم کرنے سے۔

(۲۵۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ .

(۲۵۸۷۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔  
(۲۵۸۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَحِمَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمَكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ.

(۲۵۸۷۳) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تو زمین والوں پر رحم کر آسمان والے تجھ پر رحم کرے گا۔

(۲۵۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَلَغَنِي، أَنَّهُ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ كَمَا تَرْحَمُونَ تَرْحَمُونَ.  
(۲۵۸۷۴) حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک تورات میں لکھا ہے کہ جیسے تم رحم کرو گے تم پر رحم کیا جائے گا۔

(۲۵۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرَّحَمَاءَ.

(۲۵۸۷۵) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر رحم کرتا ہے۔

(۲۵۸۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ.

(۲۵۸۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

### (۵) مَا لَا يَنْبَغِي مِنْ هِجْرَانِ الرَّجُلِ أَخَاهُ

اس بات کا بیان کہ آدمی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے قطع تعلقی کرے

(۲۵۸۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَتَّقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْذَأُ بِالسَّلَامِ. (مسلم ۱۹۸۳۔ ترمذی ۱۹۳۲)

(۲۵۸۷۷) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے۔ وہ دونوں آپس میں ملیں تو یہ اُس سے اعراض کرے اور وہ اس سے اعراض کرے اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کر لے۔

(۲۵۸۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ . (بخاری ۲۳۶۶ - ابویعلیٰ ۷۱۶)

(۲۵۸۷۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ تک قطع تعلق کرے۔

(۲۵۸۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا هِجْرَةَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَوْقَ ثَلَاثٍ .

(۲۵۸۷۹) حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: دو مسلمانوں کے درمیان تین دن سے زیادہ تک تعلق جائز نہیں۔

(۲۵۸۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى الْمَعَارِفِيِّ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ هَاجَرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ ، فَهُوَ فِي النَّارِ إِلَّا أَنْ يَتَدَارَكَهُ اللّٰهُ مِنْهُ بِتَوْبَةٍ .

(۲۵۸۸۰) حضرت عامر بن محییٰ معارفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فضالہ بن عبید نے جو نبی کریم ﷺ کے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے بھائی سے تین دن سے زائد قطع تعلق کرتا ہے تو وہ جہنم میں ہوگا مگر یہ کہ وہ اس بات کا تدارک توبہ کے ذریعہ کر لے۔

(۲۵۸۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَلَا لَا تَبَاغُضُوا ، وَلَا تَحَاسَدُوا ، وَلَا تَدَابَرُوا ، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا ، وَلَا يَهْجُرَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ . (بخاری ۶۰۶۵ - مسلم ۱۹۸۳)

(۲۵۸۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خبردار! تم آپس میں بغض مت رکھو، اور تم خدمت کرو، اور نہ ایک دوسرے سے پیٹھ پھرو، اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ اور تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی سے تین دن سے زائد تک قطع تعلق مت کرے۔

(۲۵۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَحَاسَدُوا ، وَلَا تَبَاغُضُوا ، وَلَا تَفْطَنُوا ، وَلَا تَدَابَرُوا ، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .

(ابن ماجہ ۳۸۳۹ - طبرانی ۵)

(۲۵۸۸۲) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ آپس میں خدمت کرو، اور نہ ہی قطع تعلق کرو، اور نہ ایک دوسرے سے پیٹھ پھیرو، اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۲۵۸۸۲) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَا هِجْرَةَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَوْقَ ثَلَاثٍ.

(۲۵۸۸۳) حضرت تميمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: دو مسلمانوں کے درمیان تین دن سے زائد قطع تعلقی جائز نہیں ہے۔

(۲۵۸۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ يَجْرُونَ حَجْرًا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: حَجَرُ الْأَشْدَاءِ، قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدِّ مِنْ هَذَا؟ الَّذِي يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ فَيَغْلِبُ شَيْطَانَهُ فَيَكْتُمُ فَيَكْلُمُهُ. (بخاری ۲۰۵۳)

(۲۵۸۸۴) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ چند لوگوں کے پاس سے گزرے جو ایک پتھر کھینچ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: بہت زیادہ بھاری پتھر ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ سخت چیز کے بارے میں نہ بتلاؤں؟ وہ یہ ہے کہ دو بھائیوں کے درمیان قطع تعلقی ہو، پس وہ شیطان پر غالب آ جاتا ہے کہ وہ اپنے بھائی کے پاس آتا ہے اور اس سے بات شروع کرتا ہے۔

(۲۵۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. (۲۵۸۸۵) حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زائد تک قطع تعلقی رکھے۔

(۲۵۸۸۶) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ. (مسلم ۱۹۸۳۔ ابوداؤد ۳۸۷۸)

(۲۵۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زائد تک قطع تعلقی رکھے۔

## (۶) مَا ذَكَرَ فِي الْغَضَبِ مِمَّا يَقُولُهُ الرَّجُلُ

ان روایات کا بیان جو غصہ کے بارے میں ہیں، اور آدمی غصہ میں کیا کہے

(۲۵۸۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعْدُونَ الصَّرْعَةَ فِيكُمْ؟ قَالَ: الَّذِي لَا يَصْرَعُهُ الرَّجَالُ، قَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. (مسلم ۲۰۱۳۔ ابوداؤد ۴۷۷۶)

(۲۵۸۸۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ پہلوان کسے کہتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ شخص جسے بہت سے آدمی بھی نہ بچھا سکیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، بلکہ وہ شخص جو غصہ کے وقت

اپنے نفس کو قابو رکھے وہ اصل پہلوان ہے۔

(۲۵۸۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَسْرُوا ، وَلَا تُعْسَرُوا ، قَالَهَا ثَلَاثًا فَإِذَا غَضِبْتَ فَاغْضَبْ فَاسْكُتْ . (بزار ۱۵۲)

(۲۵۸۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ آسانی پیدا کرو، مشکل پیدا مت کرو، یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی، پھر فرمایا: پس جب تجھے غصہ آجائے تو خاموش ہو جا۔

(۲۵۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ نَيْمٍ ، عَنْ جَارِيَةِ بْنِ قُدَامَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قُلْ لِي قَوْلًا وَقَلْ لَعَلِّي أَعِيبُهُ ، قَالَ : لَا تَغْضَبْ ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ : لَا تَغْضَبْ . (احمد ۳ / ۴۸۴)

(۲۵۸۸۹) حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کچھ نصیحت کر دیں اور مختصر نصیحت ہوتا کہ میں اس کو محفوظ کر سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو غصہ مت کیا کر، آپ ﷺ نے بار بار اپنا سوال دہرایا، آپ ﷺ نے ہر بار یہی بات ارشاد فرمائی: تو غصہ مت کیا کر۔

(۲۵۸۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ جَارِيَةِ بْنِ قُدَامَةَ ، عَنْ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي نَيْمٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مَثَلُهُ . (طبرانی ۲۱۰۳)

(۲۵۸۹۰) نبی کریم ﷺ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ ، قَالَ : اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْفِخُ أَوْذَاجُهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي لَا عَرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا هَذَا لَذَهَبَ عَنْهُ الْإِذْيُ يَجِدُ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ : الرَّجُلُ : وَهَلْ تَرَى بِي مِنْ جُنُونٍ . (مسلم ۲۰۱۵ - ابوداؤد ۴۳۸۱)

(۲۵۸۹۱) حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی کریم ﷺ کے پاس ایک دوسرے کو سب و شتم کیا پس ان دونوں میں سے ایک کی آنکھیں سرخ ہو گئیں اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اس کو پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے۔ وہ کلمہ یہ ہے: اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے، پس وہ آدمی کہنے لگا کیا تم مجھے مجنون سمجھتے ہو؟

(۲۵۸۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ مُعَاذٍ ، قَالَ : اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا غَضَبًا شَدِيدًا حَتَّى أَنَّهُ لَيَخِيلُ إِلَيَّ أَنَّهُ أَنْفَهُ يَمَزَعُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي لَا عَرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا هَذَا



الْغَضَبَانِ لَذَهَبَ غَضَبُهُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (ابوداؤد ۴۷۷۷- ترمذی ۳۷۵۲)

(۲۵۸۹۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی کریم ﷺ کے پاس ایک دوسرے کو گالیاں دیں، پس ان میں سے ایک کو بہت سخت غصہ آگیا یہاں تک کہ مجھے خیال آنے لگا کہ کہیں غصہ سے اس کی ناک ہی نہ پھٹ پڑے اس پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ غصہ میں مبتلا شخص اس کلمہ کو پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے، وہ کلمہ یہ ہے: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو عظیم ذات ہے، شیطان مردود سے۔

(۲۵۸۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اتَّقُوا الْغَضَبَ فَإِنَّهَا جَمْرَةٌ تَوْقَدُ فِي قَلْبِ ابْنِ آدَمَ، أَلَمْ تَرَ إِلَى انْتِفَاحِ أَوْدَاجِهِ وَحُمَرَةِ عَيْنَيْهِ، فَمَنْ أَحْسَنَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَلِزِقْ بِالْأَرْضِ. (بخاری ۲۸۴۲- مسلم ۱۲۱)

(۲۵۸۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تم لوگ غصہ سے بچو۔ بے شک یہ انگارہ ہے جو ابن آدم کے دل میں سلگتا ہے۔ کیا تم غصہ میں مبتلا شخص کی پھولی ہوئی رگیں اور اس کی سرخ آنکھیں نہیں دیکھتے؟ پس جو شخص تھوڑا سا بھی غصہ محسوس کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ زمین پر لیٹ جائے۔

(۲۵۸۹۴) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. (بخاری ۶۱۱۳- مسلم ۱۰۷)

(۲۵۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں ہے طاقت ور پہلوان جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ طاقت ور پہلوان تو وہ ہے جو اپنے نفس کو غصہ کے وقت میں قابو رکھے۔

(۲۵۸۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَوْصِنِي بِكَلِمَةٍ، وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ، قَالَ: اجْتَنِبِ الْغَضَبَ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: اجْتَنِبِ الْغَضَبَ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ: اجْتَنِبِ الْغَضَبَ.

(احمد ۵/۳۰۸- مالک ۹۰۶)

(۲۵۸۹۵) حضرت حمید بن عبد الرحمن رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ مجھے چند کلمات کی وصیت فرما دیجئے اور مجھ پر کثرت مت کیجئے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ سے اجتناب کرو، اس نے پھر اپنا سوال دہرایا: آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ سے اجتناب کرو، اس شخص نے پھر اپنا سوال دہرایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ سے اجتناب کرو۔

## (۷) مَا قَالُوا فِي الْبِرِّ وَصِلَةِ الرَّحِمِ

بعض لوگوں نے نیکی اور صلہ رحمی کے بارے میں یوں فرمایا :

(۲۵۸۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ عَادَ أَبَا الرَّدَادِ فَقَالَ : خَيْرُهُمْ وَأَوْصَلُهُمْ أَبُو مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَوْفٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : قَالَ اللَّهُ : أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَانُ ، وَهِيَ الرَّحِمُ ، يَشَقُّقُ لَهَا اسْمًا مِنْ اسْمِي ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَّته . (ترمذی ۱۹۰۷ - ابوداؤد ۱۶۹۱)

(۲۵۸۹۶) حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوالرداد رضی اللہ عنہ کی عیادت کی اور فرمایا: لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ نے فرمایا! میں اللہ ہوں اور میں رحمن ہوں اور یہی رحم ہے میں نے اپنے نام میں سے ایک نام مشتق کر دیا۔ پس جو شخص صلہ رحمی کرے گا تو میں اس کو جوڑ دوں گا اور جو شخص قطع تعلقی کرے گا تو میں اس کے کٹے کٹے کر دوں گا۔

(۲۵۸۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ ، تَقُولُ : مَنْ وَصَلَنِي ، وَصَلَهُ اللَّهُ ، وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ . (بخاری ۵۹۸۹ - مسلم ۱۹۸۱)

(۲۵۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رشتہ داری اللہ کے عرش سے معلق ہے اور یوں کہتی ہے: جو شخص اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا معاملہ کرے گا تو اللہ اس پر مہربانی کرے گا، اور جو شخص قطع تعلقی کرے گا تو اللہ اس سے رحمت کو منقطع کر دے گا۔

(۲۵۸۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ نَحْوَهُ فَاتَّبَعَهُ ، فَلَمَّا نَظَرْتُ إِلَيْهِ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ ، فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، أَفْشُوا السَّلَامَ ، وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ ، وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ ، وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ . (ترمذی ۲۳۸۵ - احمد ۵ / ۳۵۱)

(۲۵۸۹۸) حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے، تو لوگ جلدی آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے، آپ ﷺ کہتے ہیں کہ میں بھی آپ ﷺ کے پاس آیا جب میں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو میں نے پہچان لیا کہ بے شک آپ ﷺ کا چہرہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے اور سب سے پہلی بات جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنی وہ یہ تھی کہ آپ ﷺ کو پہلا سلام کو پھیلاؤ، اور صلہ رحمی کرو اور کھانا کھلاؤ، اور رات کو نماز پڑھو، اس حال میں

کہ لوگ سو رہے ہوں۔

(۲۵۸۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : وَالَّذِي فَلَقَ الْبَحْرَ لِيَسَىٰ إِسْرَآئِيلَ ، إِنَّ فِي التَّوْرَةِ مَكْتُوبًا : ابْنُ آدَمَ ، اتَّقِ رَبَّكَ ، وَابْرُزْ وَالِدَيْكَ ، وَصِلْ رَحِمَكَ ، أَمَدًا لَكَ فِي عُمُرِكَ ، وَأَمْسِرْ لَكَ يُسْرَكَ ، وَأَصْرِفْ عَنْكَ عُسْرَكَ .

(۲۵۸۹۹) حضرت ابومروان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عتبہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے بنی اسرائیل کے لیے سمندر کو پھاڑا، تورات میں لکھا ہوا ہے، اے ابن آدم! اپنے رب سے ڈر، اپنے والدین سے نیکی کا معاملہ کر، اور اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا معاملہ کر، میں تیری عمر میں اضافہ کر دوں گا، اور میں تیرے لیے آسانیاں پیدا کر دوں گا اور میں تیری مشکلوں کو تجھ سے پھیر دوں گا۔

(۲۵۹۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَغْرَاءَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنِ اتَّقَىٰ رَبَّهُ وَوَصَلَ رَحِمَةَ نِسَاءٍ لَهُ فِي عُمُرِهِ ، وَتَوَرَّأَ مَالَهُ ، وَأَحْبَبَ أَهْلَهُ . (بخاری ۵۹۸۵)

(۲۵۹۰۰) حضرت مغراء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے رب سے ڈرتا ہو اور اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا معاملہ کرتا ہو، تو اس کی عمر دراز کر دی جاتی ہے اور اس کے مال میں اضافہ ہوتا ہے اور اس کے گھر والے اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۲۵۹۰۱) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ بِلِسَانٍ لَهُ ذُلِّي : إِنَّ الرَّحِمَ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تُنَادِي بِلِسَانٍ لَهَا ذُلِّي : اللَّهُمَّ صَلِّ مَنْ وَصَلَنِي ، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي . (طیالسی ۲۲۵۰)

(۲۵۹۰۱) حضرت عبداللہ بن قارب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو ان کی فصیح زبان سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رشتہ داری اللہ کے عرش سے معلق ہے اور اپنی فصیح زبان سے یوں دعا کرتی ہے۔ اے اللہ! تو مہربانی فرما اس شخص پر جو صلہ رحمی کا معاملہ کرے، اور تو بھی رحمت کو منقطع کر دے اس شخص سے جو قطع تعلقی کا معاملہ کرے۔

(۲۵۹۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَوَضَّعُ الرَّحِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلَهَا حُجْنَةٌ كَحُجْنَةِ الْمَغْرَلِ ، تَكَلِّمُ بِاللِّسَانَةِ ذُلِّي ، فَتَصِلُ مَنْ وَصَلَهَا ، وَتَقْطَعُ مَنْ قَطَعَهَا . (احمد ۱۸۹/۲)

(۲۵۹۰۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: رشتہ داری کو قیامت کے دن رکھا جائے گا اس حال میں کہ اس کے سر میں لوہا ہوگا جیسا کہ نکلے کے سر میں لوہا ہوتا ہے اور یہ انتہا کی فصیح زبان سے بات کرے اور کہے گی۔ پس تو بھی مہربانی کر جو مجھے جوڑتا ہے اور تو بھی رحمت کو منقطع کر دے اس شخص پر جو مجھے توڑتا ہے۔

(۲۵۹.۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ: يَا رَبِّ قُطِعَتْ، يَا رَبِّ ظَلِمْتُ، يَا رَبِّ أُسِيءَ إِلَيْكَ. (بخاری ۶۵ - احمد ۲ / ۲۹۵)

(۲۵۹.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رشتہ داری رحمن کی ذات سے منقطع ہے یہ قیامت کے دن آئے گی اور کہے گی۔ اے پروردگار، مجھے توڑا گیا، اے پروردگار! مجھ پر ظلم کیا گیا، اے پروردگار! مجھ سے برا سلوک روا رکھا گیا۔

(۲۵۹.۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ جَهْمٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مَسَاحِقٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شُجْنَةٌ آخِذَةٌ بِحُجْزَةِ الرَّحْمَنِ تَنَاشِدُ حَقَّهَا فَيَقُولُ: أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مِنْ وَصْلِكَ، وَأَقْطَعَ مِنْ قَطْعِكَ، مَنْ وَصَلَكَ فَقَدْ وَصَلَنِي، وَمَنْ قَطَعَكَ فَقَدْ قَطَعَنِي. (طبرانی ۹۷۰)

(۲۵۹.۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رشتہ داری ایک شاخ کی طرح ہے جو رحمن سے التجا کر کے اپنے حق کے بارے میں پکارتی ہے پس یوں کہتی ہے: کیا تو خوش نہیں کہ میں جوڑتی ہوں اس شخص کو جو تجھ سے جڑتا ہے اور میں توڑتی ہوں اس شخص سے جو تجھ سے تڑتا ہے؟ جو شخص تجھ سے جڑتا ہے وہ مجھے بھی جوڑتا ہے، اور جو تجھ سے توڑتا ہے وہ مجھے بھی توڑتا ہے۔

(۲۵۹.۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّحِمَ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ وَلَيْسَ الْمُوَصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلَكِنَّ الْمُوَصِلَ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا. (احمد ۲ / ۱۹۳ - ابن حبان ۴۴۵)

(۲۵۹.۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک رشتہ داری اللہ کے عرش سے نکلتی ہوئی ہے اور صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے جو برابری کا معاملہ کرتا ہے۔ لیکن صلہ رحمی کرنے والا تو وہ شخص ہے کہ جب کوئی اس سے رشتہ داری توڑتا ہے تو وہ اس سے جوڑتا ہے۔

(۲۵۹.۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ زَوْجِ دُرَّةَ، عَنْ دُرَّةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ اتَّقَى النَّاسَ؟ قَالَ: آمَرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَأَوْصَلَهُمْ لِلرَّحِمِ. (طبرانی ۶۵۷ - احمد ۶ / ۴۳۲)

(۲۵۹.۶) حضرت دُرَّة بن زَوْج رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ پرہیزگار کون شخص ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ان میں سب سے زیادہ نیکی کا حکم کرنے والا ہو اور برائی سے روکنے والا ہو، اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا معاملہ کرنے والا ہو۔

## (۹) ما ذکر فی برِّ الوالدین

ان روایات کا بیان جو والدین سے نیک سلوک کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۵۹۰۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ .

(۲۵۹۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی لڑکا اپنے والد کا بدلہ نہیں چکا سکتا، مگر یہ کہ وہ اپنے والد کو غلام پائے پھر اس کو خرید کر آزاد کر دے۔

(۲۵۹۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّازِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : الصَّلَاةُ لِمِيقَاتِهَا ، قَالَ : قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّ ؟ قَالَ : بَرُّ الْوَالِدَيْنِ .

(۲۵۹۰۸) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا عمل افضل ترین ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت میں ادا کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین سے نیک سلوک کرنا۔

(۲۵۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ ، فَإِنْ شُنْتُ فَاحْفَظْهُ ، وَإِنْ شُنْتُ فَصَيِّعْهُ . (ترمذی ۱۹۰۰ - احمد ۵ / ۱۹۶)

(۲۵۹۰۹) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ باپ جنت کا درمیانی دروازہ ہے، پس اگر تو چاہے تو اس کی حفاظت کر اور اگر چاہے تو اس کو ضائع کر دے۔

(۲۵۹۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لِلْأُمِّ ثَلَاثُ الْبَرِّ وَاللَّابِ الثَّلَاثُ . (۲۵۹۱۰) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ماں کا حصہ اچھے سلوک میں سے دو تہائی کے برابر ہے اور باپ کا ایک تہائی کے برابر ہے۔

(۲۵۹۱۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي سَلَامَةَ السَّلَامِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوْصِيْ أَمْرًا بِأَمْرٍ ثَلَاثًا أَوْصِيْ أَمْرًا بِأَبِيهِ ، أَوْصِيْ أَمْرًا بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَكِلِيهِ ، وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ أَذَى يُؤْذِيهِ . (احمد ۳ / ۳۱۱ - طبرانی ۴۱۸۳)

(۲۵۹۱۱) حضرت ابو السلامہ السامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی کو اپنی ماں سے حسن سلوک کے



بارے میں تین مرتبہ وصیت کی گئی، اور اپنے باپ سے حسن سلوک کے بارے میں وصیت کی گئی، اور اس کو اپنے آقا کے بارے میں وصیت کی گئی اگرچہ وہ اس کو ذیت ہی دیتا ہو۔

(۲۵۹۱۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ ، وَابْنِ شُبْرَمَةَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، نَبِّئْنِي بِأَحَقِّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ، فَقَالَ : نَعَمْ ، وَأَبْيَكَ لَتَبَّانَ ، أُمُّكَ ، قَالَ : نَمَّ مَنْ ؟ قَالَ : أُمُّكَ ، قَالَ : نَمَّ مَنْ ؟ قَالَ : أَبُوكَ .

(مسلم ۱۹۷۴ - بخاری ۵۹۷۱)

(۲۵۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بتلائیے کہ لوگوں میں سب سے زیادہ میرے حسن سلوک کا کون حد قرار ہے؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تیرے باپ کی قسم! تجھے ضرور خردی جائے گی، تیری ماں سب سے زیادہ حد قرار ہے۔ اس شخص نے پوچھا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں اس نے پوچھا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں! اس نے پوچھا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا باپ۔

(۲۵۹۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَمَارَةَ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : إِلَى مَا يَنْتَهِي الْعُقُوقُ ؟ قَالَ : أَنْ تُحَرِّمَهُمَا وَتَهْجُرَهُمَا وَتَحْذُو النَّظَرَ إِلَى وَجْهِهِ وَالذِّكْرُ ، يَا عَمَارَةُ ، كَيْفَ الْبِرُّ لَهُمَا .

(۲۵۹۱۳) حضرت عمارہ ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کہ والدین کی نافرمانی کی انتہا کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کہ تم ان کو محروم کر دو اور ان سے قطع تعلقی کرو اور تم ان دونوں پر غصہ کی نظر ڈالو۔ اے عمارہ! ان کے ساتھ کیسا نیک سلوک ہو!۔

(۲۵۹۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُبَيْدٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : يُرْجَى لِلْمَرْهُقِ بِالْبِرِّ الْجَنَّةُ ، وَيُخَافُ عَلَى الْمَتَالَةِ بِالْعُقُوقِ النَّارُ .

(۲۵۹۱۴) حضرت یونس بن عبید فرماتے ہیں کہ والدین کی فرماں برداری کرنے والے کے لیے جنت کی امید ہے اور والدین کی نافرمانی کرنے والے کے لیے جہنم کا طوف ہے۔

(۲۵۹۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَرُّ الْوَالِدَيْنِ يُجْزِئُ مِنَ الْجِهَادِ . (بخاری ۳۰۰۳ - مسلم ۱۹۷۵)

(۲۵۹۱۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: والدین سے نیک سلوک کرنا جہاد کا جز ہے۔

(۲۵۹۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ لَهُ أَبَوَانِ فَيُصْبِحُ وَهُوَ مُحْسِنٌ إِلَيْهِمَا إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ لَهُ بَابَيْنِ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَلَا يُمْسِي وَهُوَ مُسِيءٌ إِلَيْهِمَا إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ لَهُ بَابَيْنِ مِنَ النَّارِ ، وَلَا سَخَطَ عَلَيْهِ وَاحِدٌ مِنْهُمَا فَبِرَضَى اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى يَرْضَى عَنْهُ ،

قَالَ: قُلْتُ: وَإِنْ كَانَا ظَالِمَيْنِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَا ظَالِمَيْنِ.

(۲۵۹۱۶) حضرت سعد بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان کے والدین زندہ ہوں اور وہ صبح کرے ان دونوں سے نیک سلوک کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے دو دروازے کھول دیتے ہیں اور جو کوئی مسلمان شام کرے ان دونوں سے برا سلوک کرتے ہوئے تو اللہ اس کے لیے جہنم کے دو دروازے کھول دیتے ہیں اور جب ان دونوں میں سے کوئی ایک اس سے ناراض ہو تو اللہ اس سے راضی نہیں ہوتے یہاں تک کہ وہ اس ناراض کو راضی کرے، راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اگرچہ وہ دونوں ظالم ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! اگرچہ وہ دونوں ظالم ہوں۔

(۲۵۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٍ، وَلَا مُدْمِنٌ خَمْرٍ، وَلَا مَنَانٌ.

(۲۵۹۱۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نافرمان ہمیشہ شراب پینے والا، اور احسان جتانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۲۵۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: مَا بَرَّ وَالِدَهُ مَنْ شَدَّ الطَّرْفَ إِلَيْهِ.

(۲۵۹۱۸) حضرت معاویہ بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے والد کی طرف سخت نظر سے دیکھا اس نے فرماں برداری نہیں کی۔

(۲۵۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ كَيْسِ بْنِ مُجَاهِدٍ: ﴿فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أَفْ﴾ قَالَ: إِذَا بَلَغَا مِنَ الْكِبَرِ مَا كَانَ يَلِيكُنِ مِنْهُ فِي الصَّغَرِ فَلَا يَقُلْ لَهُمَا أَفْ.

(۲۵۹۱۹) حضرت کئی بن مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے اس آیت کا معنی یوں بیان کیا، آیت ﴿فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أَفْ﴾ جب وہ دونوں بڑھاپے کو کہ وہ حرکتیں کرنے لگیں جو یہ بچپن میں کیا کرتا تھا تو یہ ان دونوں کو آف مت کہے۔

(۲۵۹۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ مَعَكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ: فَقَالَ: أَمَّا حَيَّةٌ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: الزَّمِ رَجُلِيهَا فَنَمَّ الْجَنَّةَ. (ابن ماجہ ۲۷۸۱ - حاکم ۱۵۱)

(۲۵۹۲۰) حضرت محمد بن طلحہ بن معاویہ بن جاہمہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے فرمایا: کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ کے ساتھ اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے جانا چاہتا ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے

فرمایا: ان کے پاؤں کو لازم پکڑ لو (خدمت کرو) پس وہاں جنت ہے۔

(۲۵۹۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ﴿فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أَفْ﴾ قَالَ : لَا تَمْنَعُهُمَا شَيْئًا أَرَادَهُ ، أَوْ قَالَ : أَحَبَّهُ .

(۲۵۹۲۱) حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے والد حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر یوں بیان فرمائی۔ آیت ﴿فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أَفْ﴾ ترجمہ: تم ان دونوں کو ”اف“ تک مت کہو، فرمایا: اس کا مطلب ہے جب وہ دونوں کسی کام کے کرنے کا ارادہ کریں یا کوئی ان کو کوئی چیز پسند ہو تو ان دونوں کو روکو مت۔

(۲۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ ، قَالَ : قِيلَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَا حَقُّ الْوَالِدِ عَلَى الْوَلَدِ ؟ قَالَ : لَوْ خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ مَا أَذَيْتَ حَقَّهُمَا قَالَ شُعْبَةُ : وَإِنَّمَا حَدَّثَنِي بِهِ مَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ .

(۲۵۹۲۲) حضرت ميمون بن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: اولاد پر والد کا کیا حق ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم ان کے لیے اپنے گھر والوں سے اور اپنے مال سے نکل جاؤ تب بھی تم نے ان کا حق ادا نہیں کیا۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حضرت منصور بن زاذان رضی اللہ عنہ نے حضرت حکم رضی اللہ عنہ سے بھی نقل کی ہے۔

(۲۵۹۲۳) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ بُسَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ ، عَنْ جَابَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٍ ، وَلَا مُدْمِنٌ خَمْرٍ ، وَلَا مَنَانٌ . (نسائی ۵۱۸۲ - احمد ۲ / ۲۰۱)

(۲۵۹۲۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نافرمان، ہمیشہ شراب پینے والا اور احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

## (۹) باب ما جاء في حق الولد على والده

### والد پر بچہ کے حق کا بیان

(۲۵۹۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَحِمَ اللَّهُ وَالِدًا أَعَانَ وَلَدَهُ عَلَى بَرٍّ .

(۲۵۹۲۴) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اس والد پر رحم فرمائیں جو اپنے بچے کی نیکی کرنے میں مدد کرے۔



تکلیف پہنچائی، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: صبر کرو، پھر وہ تیسری مرتبہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا! میرے پڑوسی نے مجھے تکلیف پہنچائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور اپنا سامان گلی میں پھینک دو، اور جب تمہارے پاس سے کوئی بھی شخص گزرے تو اس کو کہو! میرے پڑوسی نے مجھے تکلیف پہنچائی، پس اس پر لعنت ہوگی یا یوں فرمایا: اس پر لعنت واجب ہو جائے گی۔

(۲۵۹۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قُرَهِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَوْصَانِي جَبْرِيلُ بِالْحَجَّارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُورِثُهُ. (ابن ماجہ ۳۲۷۳۔ احمد ۲/۳۵۹)

(۲۵۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے پڑوسی کے بارے میں وصیت کی یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ آپ ﷺ اس کو وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۵۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارٍ سَوْءٍ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ، فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ. (بخاری ۱۱۷۷۔ ابن حبان ۱۱۰۳۳)

(۲۵۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوں دعا فرمائی! اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں رہنے کے گھر میں برے پڑوسی سے، اس لیے کہ گاؤں کا پڑوسی بدلتا رہتا ہے۔

(۲۵۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ يَسَّانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَمْ يَأْمَنْ جَارَهُ بَوَالِقَهُ. (ابو یعلیٰ ۴۲۲۶)

(۲۵۹۳۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص کامل مومن نہیں ہے جس کا پڑوسی اس کی تکالیف سے محفوظ نہ ہو۔

(۲۵۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَلِيلَ مَنْ أَدَّى الْجَارَ. (طبرانی ۲۳)

(۲۵۹۳۲) حضرت عبدہ بن ابی لبابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا تھوڑا سا ایمان بھی نہیں جو پڑوسی کو تکلیف پہنچائے۔

(۲۵۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَصُومُ، فَكَانَ يَجْعَلُ لِسُحُورِهِ قُرْصًا فَحَانَبَ الشَّاةَ فَأَخَذَتِ الْقُرْصَ، فَفَقَمَتِ الْمَرْأَةُ فَفَقَعَتْ لِحْيَتِ الشَّاةِ فَأَخَذَتِ الْقُرْصَ، فَفَقَعَتِ الشَّاةُ فَقَالَ: الرَّجُلُ: مَا يَذْرِيكَ مَا بَلَغَ ثَغَاهَا مِنْ أَدَى جَارِكَ.

(۲۵۹۳۳) حضرت ميمون بن مهران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی حری کے لیے روٹی کا ایک ٹکڑا رکھتا تھا۔



پس بکری آئی اور اس نے روٹی کا ٹکڑا لے لیا، اتنے میں اس کی بیوی نے کھڑے ہو کر اس سے محلہ دار کی بکری کو باندھ دیا اور اس سے روٹی کا ٹکڑا لے لیا، تو بکری نے چیخا چلانا شروع کر دیا۔ اس آدمی نے کہا: کیا تو جانتی ہے کہ اس کی چیخنے سے بھی پڑوسی کو تکلیف پہنچے گی؟

(۲۵۹۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَوْمَی بِالْأَرْحَامِ وَالْحِيفِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، أَيُّ مُجَاوِرَةٍ هَذِهِ؟ (ابن سعد ۲۰۱)

(۲۵۹۳۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی کریم ﷺ کے پڑوسی نے بتلایا: کہ وہ مردار اور پتھر پھینکا کرتا تھا؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اے گروہ قریش! یہ کیسی ہمسائیگی ہے؟

### (۱۱) ما جاء فی اصطناع المعروف

ان روایات کا بیان جو نیکی کرنے کے بارے میں منقول ہیں

(۲۵۹۳۵) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ. (احمد ۵/۳۹۷)

(۲۵۹۳۵) حضرت ربیع بن حراش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

(۲۵۹۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ.

(۲۵۹۳۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

(۲۵۹۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعُقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ مَدَارَاةُ النَّاسِ، وَلَنْ يَهْلِكَ رَجُلٌ بَعْدَ مَشُورَةٍ، وَأَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ. (بیہقی ۱۰۹)

(۲۵۹۳۷) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ پر ایمان لانے کے بعد عقل کی بنیاد لوگوں سے میل ملاپ کرنا ہے، اور آدمی ہرگز ہلاک نہیں ہوتا مشورے کے بعد، اور جو دنیا میں بھلائی والے لوگ ہیں وہی آخرت میں بھلائی والے ہیں۔

(۲۵۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَأَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ.

(۲۵۹۳۸) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا میں بھلائی والے وہی آخرت میں بھلائی والے ہوں گے اور دنیا میں برے لوگ آخرت میں برائی والے ہوں گے۔

(۲۵۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَنْ صَنَعَ مَعْرُوفًا إِلَى غَنِيِّ وَفَقِيرٍ، فَهُوَ صَدَقَةٌ.

(۲۵۹۳۹) حضرت عثمان بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی امیر یا فقیر سے بھلائی کا معاملہ کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

(۲۵۹۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ. (بخاری ۲۳۱- احمد ۳۰۷/۳)

(۲۵۹۴۰) حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

(۲۵۹۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ. (بخاری ۶۰۳۱- ترمذی ۱۹۷۰)

(۲۵۹۴۱) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

(۲۵۹۴۲) حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ.

(۲۵۹۴۲) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر بھلائی صدقہ ہے۔

## (۱۲) فِي الْعُطْفِ عَلَى الْبَنَاتِ

### لڑکیوں پر نرمی کرنے کا بیان

(۲۵۹۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ يَكْفِيهِنَّ وَيَرْحَمُهُنَّ وَيَرْفُقُ بِهِنَّ، فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ، أَوْ قَالَ: مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ. (احمد ۳۰۳/۳- ابویعلیٰ ۲۲۰۷)

(۲۵۹۴۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین لڑکیوں کی پرورش کرے اور ان کی کفایت کرے اور ان پر رحم کرے اور ان کے ساتھ نرمی والا معاملہ کرے تو وہ شخص جنت میں ہوگا یا یوں فرمایا: کہ وہ شخص جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(۲۵۹۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلَدَتْ لَهُ ابْنَةٌ فَلَمْ يَنْدُهَا وَلَمْ يَهْنُهَا، وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا، يَعْنِي الذُّكُورَ، أَذْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ. (ابو داؤد ۵۱۰۳- حاکم ۱۷۷)

(۲۵۹۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی نہ اس نے

اسے زندہ درگور کیا اور نہ ہی اس کو ذلیل کیا اور نہ اپنے بیٹے کو اس پر ترجیح دی تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا۔

(۲۵۹۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الرَّقَاشِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ لَهُ ابْنَتَانِ ، أَوْ أُخْتَانِ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتْهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ - يَعْنِي كَالسَّبَايَةِ وَالْوُسْطَى . (مسلم ۲۰۲۷ - ترمذی ۱۹۱۳)

(۲۵۹۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں اور یہ ان دونوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے جب تک وہ اس کی صحبت میں رہیں تو میں اور وہ شخص قیامت میں اس طرح ہوں گے، اور آپ ﷺ نے شہادت اور درمیانی انگلی کو ساتھ ملایا۔

(۲۵۹۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ فِطْرِ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَدْرَكَتْ لَهُ ابْنَتَانِ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتْهُ ، أَوْ صَحِبَتْهُمَا ، أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِهِمَا .

(ابن ماجہ ۳۶۷۰ - احمد ۱/۲۳۵)

(۲۵۹۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں اور وہ ان دونوں سے اچھا برتاؤ کرے، جب تک یہ دونوں اس کی صحبت میں ہوں تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کی وجہ سے اس شخص کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۲۵۹۴۷) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُكَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْمُعَاوِيُّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَكُونُ لِأَحَدِكُمْ ثَلَاثُ بَنَاتٍ ، أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ .

(۲۵۹۴۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس شخص کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں، پھر وہ ان سے اچھا سلوک کرے تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۲۵۹۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ عَالَ جَارِيتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ هَكَذَا . وَضَمَّ إصْبَعَيْهِ . (مسلم ۲۰۲۷ - ترمذی ۱۹۱۳)

(۲۵۹۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو دو بچیوں کی پرورش کرے، یہاں تک کہ وہ دونوں بالغ ہو گئیں وہ شخص قیامت کے دن آئے گا اس حال میں کہ میں اور وہ اس طرح ہوں گے، اور آپ ﷺ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔

(۲۵۹۴۹) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقْدَامِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نِيْهَانَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَّرَ عَلَى لَوَائِهِنَّ وَسَرَّاهِنَّ وَصَرَّاهِنَّ أَدْخَلْنَهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ يَا هُنَّ، قَالَ رَجُلٌ: وَالثَّانِي؟ قَالَ: وَالْثَّانِي، قَالَ رَجُلٌ: وَوَاحِدَةً؟ قَالَ: وَوَاحِدَةً. (احمد ۲/۳۳۵ - حاکم ۱۷۶)

(۲۵۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کی خوشی غمی پر صبر کرے تو یہ بیٹیاں اس کو اللہ کی رحمت کے فضل سے جنت میں داخل کروائیں گی تو ایک آدمی کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اور اگر دو بیٹیاں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو ہوں تب بھی، اس آدمی نے کہا: اگر ایک ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ایک ہو تب بھی۔

### (۱۳) مَا قَالُوا فِي التَّصَبُّحِ نَوْمَةُ الضُّحَى وَمَا جَاءَ فِيهَا

جن لوگوں نے صبح کے وقت سونے کو نومة الضحیٰ کہا، اور اس بارے میں جو روایات منقول ہیں (۲۵۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: مَرَّ بِي عَمْرُو بْنُ بُكَيْلٍ وَأَنَا مُتَّصِحٌّ فِي النَّخْلِ فَحَرَّكَ نِيَّ بِرَجُلِهِ فَقَالَ: أَتَرُقُدُ فِي السَّاعَةِ الَّتِي يَنْتَشِرُ فِيهَا عِبَادُ اللَّهِ. (۲۵۹۵۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن بکلیل رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے اور میں کھجور کے باغ میں صبح کے وقت سو رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا اور فرمایا: کیا تم اس وقت میں سو رہے ہو جس میں اللہ کے بندے منتشر ہوتے ہیں؟

(۲۵۹۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الزُّبَيْرُ يَنْهَى بَيْنَهُ عَنِ التَّصَبُّحِ، قَالَ: وَقَالَ عُرْوَةُ: إِنِّي لَأَسْمَعُ بِالرَّجُلِ يَتَصَبَّحُ فَأَزْهَدُ فِيهِ. (۲۵۹۵۱) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو صبح کے وقت سونے سے روکتے تھے اور حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک میں نے ایک آدمی کے بارے میں سنا جو صبح سوتا تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ اس کو حقیر سمجھتے تھے۔

(۲۵۹۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرُوحٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ مَرَّ بِابْنٍ لَهُ قَدْ تَصَبَّحَ، فَقَدْ كَرَّ أَنَّهُ قَفَّهَ، وَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ. (۲۵۹۵۲) حضرت عبداللہ بن قروخ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ اپنے بیٹے کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ صبح کے وقت سو رہا تھا انہوں نے اس کے سر پر چپت لگائی اور اس کو سونے سے منع کیا۔

(۲۵۹۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: النَّفَقِيُّ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَعَبِيدُ بْنُ عَمِيرٍ قَدْ أَكْرَأَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْأَرْضَ تَعِجُّ إِلَى رَبِّهَا مِنْ نَوْمَةِ عُلَمَائِهَا.

(۲۵۹۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: النَّفَقِيُّ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَعَبِيدُ بْنُ عَمِيرٍ قَدْ أَكْرَأَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْأَرْضَ تَعِجُّ إِلَى رَبِّهَا مِنْ نَوْمَةِ عُلَمَائِهَا.

(۲۵۹۵۳) حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ آپس میں ملے اور آپس میں کچھ مذاکرہ کیا، پھر دوسرے نے ان کو کہا، کیا تم جانتے ہو کہ زمین اپنے رب کو بیچ کر علماء کی نیند کے بارے میں بتلاتی ہے۔  
(۲۵۹۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ الزُّبَيْرُ: إِنِّي لَأُرْهَدُ فِي الرَّجُلِ يَتَصَبَّحُ.  
(۲۵۹۵۳) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک میں صبح سونے والے شخص کو حقیر سمجھتا ہوں۔

(۲۵۹۵۵) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ سَالِمٌ لَا يَتَصَبَّحُ، وَكَانَ يَقِيلُ.  
(۲۵۹۵۵) حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ صبح نہیں سوتے تھے اور بہت کم نیند کرتے تھے۔  
(۲۵۹۵۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ.  
(۲۵۹۵۶) حضرت عبید اللہ سے مذکورہ حدیث اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔  
(۲۵۹۵۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ مِثْلَهُ.  
(۲۵۹۵۷) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے بھی مذکورہ حدیث منقول ہے۔

### (۱۴) من رخص في التصبُّح

جن لوگوں نے صبح کے سونے کی رخصت دی

(۲۵۹۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَصْبَحُ.  
(۲۵۹۵۸) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صبح کے وقت سوتی تھیں۔

(۲۵۹۵۹) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّامِ، قَالَ: أَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَوَجَدْتُهَا نَائِمَةً - يَعْنِي بَعْدَ الصُّبْحِ.

(۲۵۹۵۹) حضرت عبد اللہ بن شام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو میں نے ان کو سویا ہوا پایا صبح کی نماز کے بعد۔

(۲۵۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ نَامَتْ نَوْمَةَ الضُّحَى.

(۲۵۹۶۰) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سورج طلوع ہو جاتا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا صبح کی نیند سو جاتیں۔

(۲۵۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: أَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَوَجَدْتُهُ نَائِمًا نَوْمَةَ الضُّحَى.  
(۲۵۹۶۱) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے ان کو صبح کی نیند کرتے ہوئے پایا۔



(۲۵۹۶۲) قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَتَصَبَّحُ.

(۲۵۹۶۲) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ صبح کے وقت سویا کرتے تھے۔

(۲۵۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، قَالَ: غَدَا عُمَرُ عَلَى صُهَيْبٍ فَوَجَدَهُ مُتَصَبِّحًا،

فَقَعَدَ حَتَّى اسْتَيْقَظَ، فَقَالَ صُهَيْبٌ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَاعِدٌ عَلَى مَقْعَدَتِهِ وَصُهَيْبٌ نَاعِمٌ مُتَصَبِّحٌ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا كُنْتَ أَحَبُّ أَنْ تَدْعَ نَوْمَةً تَرْفُقُ بِكَ.

(۲۵۹۶۳) حضرت ابو یزید مدنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس صبح کے وقت آئے تو انہیں صبح کے وقت سویا ہوا پایا۔ آپ رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو گئے تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امیر المؤمنین اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے ہیں اور صہیب ہے کہ وہ صبح کی نیند سویا ہوا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: میں نے یہ بات پسند نہیں کی کہ میں تمہیں میٹھی نیند سے اٹھاؤں۔

### (۱۵) فِي الرَّجُلِ يُوَدِّبُ امْرَأَتَهُ

اس آدمی کا بیان جو اپنی بیوی کو ادب سکھاتا ہو

(۲۵۹۶۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الزُّبَيْرُ شَدِيدًا عَلَى النِّسَاءِ، وَكَانَ يَكْسِرُ عَلَيْهِنَّ عِيدَانِ الْمَشَاحِبِ.

(۲۵۹۶۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ عورتوں پر بہت سخت تھے، اور ان پر کپڑے سکھانے والی لکڑیاں توڑتے تھے۔

(۲۵۹۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ النِّسَاءَ وَالْخَدَمَ.

(۲۵۹۶۵) امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عورتوں اور خادموں کو مارا کرتے تھے۔

(۲۵۹۶۶) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَا تَضْرِبْ خَادِمَكَ وَاضْرِبْ امْرَأَتَكَ وَكَذَلِكَ.

(۲۵۹۶۶) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے خادم کو مت مارو، اپنی بیوی اور بچوں کو مار لیا کرو۔

(۲۵۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ الْقَاسِمِ، أَنَّ رَجُلًا نَهَى عَنْ ضَرْبِ النِّسَاءِ، وَقِيلَ: لَنْ يَضْرِبَ خِيَارُكُمْ، قَالَ الْقَاسِمُ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَهُمْ كَانَ لَا يَضْرِبُ.

(۲۵۹۶۷) حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن اشیث نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمیوں کو عورتوں کے مارنے سے منع کیا گیا اور کہا گیا: تمہارے بہترین لوگ ہرگز نہیں مارتے، حضرت قاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے بہترین تھے اور آپ ﷺ نہیں مارتے تھے۔

(۲۵۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : يَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ ، وَلَا امْرَأَةً ، وَلَا ضَرَبَ شَيْئًا يَبْدُو . (مسلم ۱۸۱۴ - ابوداؤد ۴۷۳۳)

(۲۵۹۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ کبھی کسی خادم کو مارا اور نہ ہی کسی عورت کو، اور اپنے ہاتھ سے بھی نہیں مارا۔

(۲۵۹۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَكِيْرٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لُقَيْطِ بْنِ صَبْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُضْرِبَنَّ طُعْيَتَكَ ضَرْبَكَ أَمِيكَ .

(۲۵۹۶۹) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ہرگز اپنی بیویوں کو اپنی باندیوں کی طرح مت مارو۔

(۲۵۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ ، قَالَ : قَالَ عَمَّارٌ : مَنْ ضَرَبَ عَبْدَهُ طَلِمًا أَقِيدَ مِنْهُ .

(۲۵۹۷۰) حضرت میمون بن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے غلام کو ظلماً مارا تو اس وجہ سے اس کو بیڑیاں پہنائی جائیں گی۔

(۲۵۹۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ ، قَالَ : خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعظَهُمْ فِيهِنَّ فَقَالَ : إِيَّامٌ يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْأَمَةِ ، وَلَعَلَّهُ أَنْ يَضْجَعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ . (بخاری ۳۹۳۲ - مسلم ۲۱۹۱)

(۲۵۹۷۱) حضرت عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا پھر عورتوں کا ذکر فرمایا اور ان کے بارے میں وعظ و نصیحت فرمائی، اور فرمایا: ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک اپنی بیوی کو باندیوں کی طرح مارے اور پھر شاید دن کے آخری حصہ میں اس سے ہمبستری کرے۔

### (۱۶) مَا جَاءَ فِي ذِي الْوَجْهِينِ

ان روایات کا بیان جو دو چہروں والے کے بارے میں منقول ہیں

(۲۵۹۷۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ الرَّكَّيْنِ ، عَنْ نَعِيمِ بْنِ حَنْظَلَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ. (ابوداؤد ۳۸۴۰۔ دارمی ۲۷۲۳)  
(۲۵۹۷۲) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے دنیا میں دو چہرے ہوں گے تو قیامت کے دن اس کی آگ کی دوزبائیں ہوں گی۔

(۲۵۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ: لِمَ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ ذُو وَجْهَيْنِ.

(۲۵۹۷۴) امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کو تین مرتبہ سلام کیا لیکن آپ ﷺ نے اس کو جواب نہیں دیا۔ آپ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا گیا! تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ دورِ حاضر ہے۔

(۲۵۹۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذُو الْوَجْهَيْنِ. (بخاری ۶۰۵۸۔ ترمذی ۲۰۲۵)

(۲۵۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! تو قیامت کے دن اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے بدترین شخص دو چہرے والوں کو پائے گا۔

(۲۵۹۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ لَقِمَنْ ذُو الْوَجْهَيْنِ لَا يَكُونُ عِنْدَ اللَّهِ أَمِينًا. (بخاری ۳۱۳۔ احمد ۳۶۵/۲)

(۲۵۹۷۸) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت لقمان نے ارشاد فرمایا: دو چہرے والا شخص اللہ کے نزدیک امانت دار نہیں ہوگا۔

(۲۵۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمُسَوْدِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَسْمَاءَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ ذَا اللِّسَانَيْنِ لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (طبرانی ۹۱۲۸)

(۲۵۹۸۰) حضرت مالک بن اسماء بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا: بے شک دوزبانوں والے کی قیامت کے دن آگ کی دوزبائیں ہوں گی۔

### (۱۷) كَيْفَ يَتَمَخَّطُ الرَّجُلُ وَيَأْتِي يَدِيهِ

آدمی ناک کیسے صاف کرے اور کون سے ہاتھ سے صاف کرے؟

(۲۵۹۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: رَأَى إِبْرَاهِيمُ وَأَنَا أَتَمَخَّطُ بِيَمِينِي فَهَلَانِي وَقَالَ: عَلَيْكَ بَيْسَارُكَ، وَلَا تَعْتَادَنَّ تَمَخَّطُ بِيَمِينِكَ.

(۲۵۹۷۸) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے داہنے ہاتھ سے ناک صاف کر رہا تھا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے منع فرمایا: اور فرمایا: تم پر یہاں ہاتھ لازم ہے اور تم دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنے کی عادت مت بناؤ۔

(۲۵۹۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطَعَامِهِ وَصَلَاتِهِ، وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ. (بخاری ۱۶۸- مسلم ۶۶)

(۲۵۹۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور نماز کے لیے اور بائیں ہاتھ ان کے علاوہ کاموں کے لیے تھا۔

(۲۵۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسَافِرٍ، عَنْ رُزَيْقِ بْنِ سَوَّارٍ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ امْتَحَنَ بِمِمْبِهِ.

(۲۵۹۷۹) حضرت رزق بن سوار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اپنے داہنے ہاتھ سے ناک صاف کی۔

(۲۵۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَمْتَحَنَ الرَّجُلُ بِمِمْبِهِ.

(۲۵۹۸۰) حضرت اعش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرے۔

(۲۵۹۸۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَكَمِ أَبِي مُعَاذٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَتَمَخَّطُ بِمِمْبِهِ.

(۲۵۹۸۱) حضرت حکم ابو المعاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے داہنے ہاتھ سے ناک صاف کی۔

### (۱۸) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَائِيَّتِهِ وَفِرَاشِهِ

بعض لوگوں نے کہا کہ آدمی اپنی سواری کے سینہ کا اور اپنے بستر کا زیادہ حق دار ہے

(۲۵۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَائِيَّتِهِ.

(۲۵۹۸۲) حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے جانور کے سینہ پر سوار ہونے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۵۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَائِيَّتِهِ وَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَجْلِسِهِ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

(مسلم ۱۷۱۵- ابوداؤد ۳۸۱۹)

(۲۵۹۸۳) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے جانور کے سینہ پر سوار ہونے کا زیادہ حق دار ہے اور جب وہ اپنے بیٹھنے کی جگہ پر واپس لوٹے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۵۹۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَائِيَّتِهِ وَفِرَاشِهِ.

(۲۵۹۸۴) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یوں کہا جاتا تھا: کہ آدمی اپنے جانور کے سینہ پر سوار ہونے کا اور اپنے بستر کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۵۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ، عَنْ سُفْيَانَ الْعَطَّارِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ مُرْتَدِفًا خَلْفَ رَجُلٍ ، قَالَ : وَكَانَ يَقُولُ : صَاحِبُ الدَّائِيَةِ أَحَقُّ بِمَقْدَمِهَا .

(۲۵۹۸۵) حضرت سفیان عطاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک آدمی کے پیچھے سواری پر بیٹھنے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے۔ سواری والا آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲۵۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ عَاصِمٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ، الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ ذَاتَيْهِ : وَالرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ فَرَسِهِ .

(۲۵۹۸۶) حضرت عیسیٰ بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے جانور کے سینہ پر سوار ہونے کا زیادہ حقدار ہے، اور آدمی اپنے بستر کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲۵۹۸۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ شَهِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَائِيَةٍ لِيُرَكِّبَهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَبُّ الدَّائِيَةِ أَحَقُّ بِصَدْرِهَا ، قَالَ : فَقَالَ مُعَاذٌ : فَهِيَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ، فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَرْدَفَ مُعَاذًا .

(ترمذی ۲۷۷۳۔ ابوداؤد ۲۵۶۵)

(۲۵۹۸۷) حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس سواری کا جانور لائے، تاکہ آپ ﷺ کو اس پر سوار کریں، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: جانور کا مالک اس کے سینہ پر سوار ہونے کا زیادہ حقدار ہے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! یہ تو آپ ﷺ کے لیے ہے۔ تب نبی کریم ﷺ اس پر سوار ہو گئے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔

(۱۹) مَنْ كَانَ لَا يُحْفِي شَارِبَهُ

جو لوگ اپنی مونچھیں نہیں کترواتے تھے

(۲۵۹۸۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : رَأَيْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ وَالْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ ، وَعَطَاءَ وَنَكَرُ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ لَا يُحْفُونَ شَوَارِبَهُمْ .

(۲۵۹۸۸) حضرت سلیمان بن مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حمید بن حلال، حضرت حسن رضی اللہ عنہ، حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ، اور حضرت بکر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا یہ سب حضرات اپنی مونچھیں نہیں کترواتے تھے۔



(۲۵۹۸۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَلَالٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَسَلَامًا وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَجَعْفَرَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبِيدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَأَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ لَا يُحْفَوْنَ شَوَارِبَهُمْ جَدًّا ، يَأْخُذُونَ مِنْهَا أَخْذًا حَسَنًا .

(۲۵۹۸۹) حضرت محمد بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن عبد العزیز، حضرت سالم رضی اللہ عنہ، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت جعفر بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ، اور حضرت ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام کو دیکھا یہ سب حضرات اپنی مونچھوں کو مہالے سے نہیں کتراتے تھے اور ان کو خوبصورتی سے سنوار لیتے تھے۔

(۲۵۹۹۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ ، وَعَرَكَ بْنِ مَالِكٍ : مِثْلَهُ .

(۲۵۹۹۰) حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ، اور حضرت عراق بن مالک سے بھی مذکورہ حدیث اس سند سے منقول ہے۔

## (۲۰) مَا قَالُوا فِي الْأَخْذِ مِنَ اللَّحْيَةِ

بعض لوگوں نے داڑھی چھانٹنے کے بارے میں یوں کہا

(۲۵۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ سَمَائِكَ بْنِ يَزِيدٍ ، قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مِمَّا يَكِلَى وَجْهَهُ .

(۲۵۹۹۱) حضرت امک بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کے اس حصہ سے بال اتارتے تھے جو حصہ ان کے چہرہ سے ملا ہوا تھا۔

(۲۵۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أُيُوبَ بْنِ وَكَيْدٍ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْبِضُ عَلَى لِحْيَتِهِ ، ثُمَّ يَأْخُذُ مَا فَضَلَ عَنِ الْقُبْضَةِ .

(۲۵۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو منٹھی میں پکڑتے تھے، پھر جو حصہ منٹھی سے زائد ہوتا اس کو کاٹ دیتے۔

(۲۵۹۹۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَغْفُوا اللَّحْيَةَ إِلَّا فِي حَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَأْخُذُ مِنْ عَارِضِ لِحْيَتِهِ .

(۲۵۹۹۳) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم اپنے داڑھی کے کنارے چھانٹ لیتے تھے۔

(۲۵۹۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ ، وَلَا يُوجِهُ .

(۲۵۹۹۴) حضرت ابن طاووس فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت طاووس رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو چھانٹ لیتے تھے اور وہ اس میں رعایت نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۹۹۵) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانُوا يُرْخَصُونَ فِيمَا رَأَى عَلَى الْقُبْصَةِ مِنَ اللَّحْيَةِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْهَا.

(۲۵۹۹۵) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم ایک قبضہ سے زیادہ داڑھی میں رخصت دیتے تھے کہ اس کو چھانٹ لیا جائے۔

(۲۵۹۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، قَالَ: كَانَ الْقَاسِمُ إِذَا حَلَقَ رَأْسَهُ أَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهِ وَشَارِبِهِ.

(۲۵۹۹۶) حضرت احنوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ جب اپنا سر منڈواتے تو اپنی داڑھی اور مونچھ کو بھی چھانٹ لیتے تھے۔

(۲۵۹۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ مَا فَوْقَ الْقُبْصَةِ، وَقَالَ وَكَيْعٌ: مَا جَاوَزَ الْقُبْصَةَ.

(۲۵۹۹۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک قبضہ سے زائد داڑھی کو چھانٹ لیتے تھے اور حضرت وکیع رضی اللہ عنہ نے یہ الفاظ بیان فرمائے کہ جب داڑھی قبضہ سے تجاوز کر جاتی تو اس کو چھانٹ لیتے۔

(۲۵۹۹۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ جَابِرٌ: لَا نَأْخُذُ مِنْ طُولِهَا إِلَّا فِي حَجٍّ، أَوْ عُمْرَةٍ.

(۲۵۹۹۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہم داڑھی کی لمبائی کو سوائے حج یا عمرے کے نہیں چھانٹتے تھے۔

(۲۵۹۹۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مَا جَاوَزَ الْقُبْصَةَ.

(۲۵۹۹۹) حضرت ابو زرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی داڑھی جب ایک قبضہ سے تجاوز کر جاتی تو وہ اس کو چھانٹ لیتے تھے۔

(۲۶۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ فَقَالَا: لَا بَأْسَ بِهِ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ طُولِ لِحْيَتِكَ.

(۲۶۰۰۰) حضرت ابو ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ دونوں حضرات سے اس بارے میں پوچھا: تو ان دونوں حضرات رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنی داڑھی کی لمبائی کو چھانٹ لو۔

(۲۶۰۰۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَبْطِئُونَ لِحَاهُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنْ عَوَارِضِهَا.

(۲۶۰۰۱) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم ٹھوڑی کے نیچے کے بال چھانٹ لیتے تھے اور داڑھی کے کناروں کے بال بھی چھانٹتے تھے۔

## (۲۱) مَا قَالُوا فِي التَّحْذِيفِ

بعض لوگوں نے دائھی برابر کرنے اور اس کے کناروں کے بال چھانٹنے کے بارے میں یوں کہا  
(۲۶۰۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَحَذَفَ كُلُّ أَوْ يَكْرَهُهُ قَرَارِ دِيَاہ۔  
(۲۶۰۰۲) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے دائھی کے کناروں کو کاٹنے اور برابر کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

## (۲۲) مَا يُؤْمَرُ بِهِ الرَّجُلُ مِنْ إِعْفَاءِ اللَّحْمَةِ وَالْأَخْذِ مِنَ الشَّارِبِ

ان روایات کا بیان جن میں آدمی کو دائھی بڑھانے اور مونچھ کے چھانٹنے کا حکم دیا گیا  
(۲۶۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْهَكُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللَّحْيَ. (بخاری ۵۸۹۳۔ مسلم ۲۲۲)

(۲۶۰۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مونچھیں کاٹنے میں مبالغہ کرو اور دائھی کو بڑھاؤ۔  
(۲۶۰۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ. (ترمذی ۲۷۶۱)

(۲۶۰۰۳) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اپنی مونچھ کو نہ چھانٹے وہ ہم میں سے نہیں۔  
(۲۶۰۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ الْحَاطِي، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحْفِي شَارِبَهُ.

(۲۶۰۰۵) حضرت عثمان حاطی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو مونچھیں کاٹنے میں مبالغہ کرتے ہوئے دیکھا۔  
(۲۶۰۰۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَدْ جَزَّ شَارِبَهُ كَأَنَّهُ قَدْ حَلَقَهُ.

(۲۶۰۰۶) حضرت حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تحقیق انہوں نے اپنی مونچھ کو کاٹا اور بالکل مونڈ دیا۔

(۲۶۰۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا يُحْفِيَانِ شَوَارِبَهُمَا.  
(۲۶۰۰۷) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد رضی اللہ عنہ دونوں حضرات اپنی مونچھوں کو مبالغہ کے ساتھ کاٹتے تھے۔

(۲۶۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يُحْفِي شَارِبَهُ.  
(۲۶۰۰۸) حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو مونچھ کاٹنے میں مبالغہ کرتے

ہوئے دیکھا۔

(۲۶۰۰۹) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، وَابْنَ عُمَرَ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبَا أُسَيْدٍ يَنْهَكُونَ شَوَارِبَهُمَا أَخَا الْحَلْقِ.

(۲۶۰۰۹) حضرت عبید اللہ بن ابی رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت جابر بن عبد اللہ اور جندب ابوسعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا یہ سب حضرات اپنی مونچھوں کو بالکل سرے سے کٹوا دیتے سر منڈھوانے کی طرح۔

(۲۶۰۱۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: أُمِرْنَا أَنْ نَبْشُرَ الشَّوَارِبَ بَشْرًا.

(۲۶۰۱۰) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی مونچھیں کٹوا دیں یہاں تک کہ جلد بالکل واضح نظر آئے۔

(۲۶۰۱۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سِئِلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: مَا السَّنَةُ فِي قِصِّ الشَّارِبِ؟ قَالَ: يَقْصُ حَتَّى يَبْدُوَ الْإِطَارُ وَيُقْطَعَ فَضْلُ الشَّارِبِينَ.

(۲۶۰۱۱) حضرت عبد العزیز بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز سے پوچھا گیا: مونچھ کے کاٹنے میں سنت طریقہ کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اتنی کاٹو کہ لمبائی ظاہر ہو جائے اور اگر جو ہونٹوں سے زائد ہو اس کو کاٹ لو۔

(۲۶۰۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَقْلَبٍ، عَنْ مَيْمُونٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَعْطِرُ شَارِبَهُ فَيَجْزُهُ كَمَا يَجْزِي الْغَنَمَ.

(۲۶۰۱۲) حضرت مایمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھوں کو چوڑائی میں نکالتے اور پھر ان کو کاٹ دیتے جیسے بکری کے بال کاٹے جاتے ہیں۔

(۲۶۰۱۳) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: جَاءَ رُجُلٌ مِنَ الْمُجُوسِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ حَقَّقَ لِحْيَتَهُ، وَأَطَالَ شَارِبَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا فِي دِينِنَا، قَالَ: فِي دِينِنَا أَنْ نَجُزَّ الشَّارِبَ، وَأَنْ نَعْفِي اللَّحْيَةَ. (مسلم ۲۲۲-احمد ۲/۳۶۶)

(۲۶۰۱۳) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل مجوس میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا، اس نے اپنی داڑھی کو حلق کر دیا ہوا تھا اور مونچھوں کو لمبا کیا ہوا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: ہمارے دین میں ایسا ہی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن ہمارے دین میں طریقہ یہ ہے کہ ہم مونچھ کو کاٹ دیں اور

داڑھی کو بڑھا ئیں۔

(۲۶۰۱۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَخَذَ الشَّارِبُ مِنَ الدِّينِ . (ترمذی ۲۷۶۰۔ احمد ۳۰۱/۱)

(۲۶۰۱۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مونچھ کا چھانٹنا دین میں سے ہے۔

(۲۶۰۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْصُ مِنْ شَارِبِهِ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ ، خَلِيلُ اللَّهِ ، يَقْصُ شَارِبَهُ ، أَوْ مِنْ شَارِبِهِ .

(۲۶۰۱۵) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی مونچھ یا فرمایا اپنی مونچھوں کو کاٹ لیتے تھے۔

(۲۶۰۱۶) حَدَّثَنَا عَائِدَةُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا نَوْمَرُ أَنْ نُوَقِّيَ السَّبَّالَ ، وَنَأْخُذَ مِنَ الشَّوَارِبِ . (ابوداؤد ۳۱۹۸۔ احمد ۳۶۵/۵)

(۲۶۰۱۶) حضرت ابو الزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم داڑھی کے اگلے حصہ کے بالوں کو بڑھا ئیں اور مونچھوں کو چھانٹیں۔

(۲۶۰۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنَ الْفَطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ ، وَإِعْفَاءُ اللَّحْيَةِ .

(بخاری ۶۲۸۷۔ مسلم ۱۶۶۳)

(۲۶۰۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مونچھوں کا کاٹنا اور داڑھی کا بڑھانا فطرت میں سے ہے۔

(۲۳) فِي الرَّجُلِ يَجْلِسُ وَيَجْعَلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

اس آدمی کا بیان جو اس طریقہ سے بیٹھے کہ اپنی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھ لے

(۲۶۰۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَمَادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ ، قَدْ وَضَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى .

(۲۶۰۱۸) حضرت عباد کے چچا حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چٹ لیٹے ہوئے دیکھا۔ آپ ﷺ نے اس وقت اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پر رکھا ہوا تھا۔

(۲۶۰۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلَ عَلَى عُمَرَ أَوْ رُبِّي مُسْتَلْقِيًا وَأَضْعَا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى .



(۲۶۰۱۹) حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے یا آپ رضی اللہ عنہ کو چت لیٹے ہوئے دیکھا گیا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے تھے۔

(۲۶۰۲۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ رَأَى أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ جَالِسًا وَاصِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.

(۲۶۰۲۰) حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو دیکھا اس حال میں کہ وہ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھ کر بیٹھے ہوئے تھے۔

(۲۶۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَسَامَةَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَضْطَجِعُ فَيَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.

(۲۶۰۲۱) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ لیٹ جاتے پھر اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھ لیتے۔

(۲۶۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ، عَنْ أَسَامَةَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَلْقِي عَلَى قَفَاهُ وَيَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا، وَيَفْعَلُهُ وَهُوَ جَالِسٌ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۶۰۲۲) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ گدڑی پر چیت لیٹ جاتے اور اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھ لیتے اور وہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، اور وہ اس حال میں بیٹھے بھی تھے اور اس طرح بیٹھنے میں بھی کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۶۰۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: إِنَّمَا يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ أَهْلُ الْكِتَابِ، وَقَالَ عَامِرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۶۰۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک اہل کتاب اس طرح بیٹھنے سے منع کرتے تھے اور حضرت عامر اور حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۶۰۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ الْغَيْسِلِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، أَنَّ بِلَالَ فَعَلَهُ: وَضَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.

(۲۶۰۲۴) حضرت عمرو بن ابی عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایسا کیا کہ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھ لیا۔ (۲۶۰۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانَا يَفْعَلَانِهِ. (بخاری ۴۷۵-۴۸۳ ابوداؤد ۴۸۳۳)

(۲۶۰۲۵) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دونوں حضرات اس طریقہ سے بیٹھتے تھے۔

(۲۶۰۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ

فِي الْأَرَاكِ مُسْتَلْقِيًا وَاصِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ يَقُولُ: ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ﴾۔  
 (۲۶۰۲۶) حضرت عبدالرحمن بن اسود رضی اللہ عنہ کے چچا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بیلو کے درخت کے نیچے گوٹ مار کر بیٹھے ہوئے دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنی ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھے ہوئے تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے۔ (اے ہمارے رب ہمیں ظالم قوم کے لیے فتنہ نہ بنا)۔

(۲۶۰۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا وَاصِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى۔

(۲۶۰۲۷) حضرت عمران بن مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا اس حال میں کہ انہوں نے اپنی ایک ٹانگ کو دوسری پر رکھا ہوا تھا۔

(۲۶۰۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مَجْلَزٍ عَنِ الرَّجُلِ يَجْلِسُ، وَيَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ كَرِهَتْهُ الْيَهُودُ، قَالُوا: إِنَّهُ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ، ثُمَّ اسْتَوَى يَوْمَ السَّبْتِ فَجَلَسَ تِلْكَ الْجِلْسَةَ۔

(۲۶۰۲۸) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا: جو بیٹھ کر اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔ بے شک یہ تو ایسی چیز ہے جس کو یہود مکروہ سمجھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ ساتویں دن مستوی ہوا اور اس انداز میں بیٹھ گیا۔

(۲۶۰۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي هَلَالٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ هَارُونَ بْنَ رِثَابٍ، قَالَ لَهُ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى سَرِيرِهِ وَاصِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى: بُكْرَةُ هَذَا يَا أَبَا بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا۔

(۲۶۰۲۹) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہارون ابن رثاب رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا اس حال میں کہ وہ اپنی ایک ٹانگ کو دوسرے پر رکھے ہوئے تھے؟ اے ابوبکر! کیا تم اس کو مکروہ سمجھتے ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔

(۲۶۰۳۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ الْمُنْذِرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنَفِيَّةِ وَاصِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى۔

(۲۶۰۳۰) حضرت ربیع بن المنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت منذر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے حضرت محمد ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ کو ایک ٹانگ دوسری پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(۲۶۰۳۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: أَرَأَيْتَ الشَّعْبِيَّ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى؟ قَالَ: نَعَمْ۔

(۲۶۰۳۱) حضرت حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیرائیل رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا! کیا آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت شعی رضی اللہ عنہ کو ایک پاؤں دوسرے پر رکھے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۲۶) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَضَعَ أَحَدِي رِجْلِيهِ عَلَى الْأُخْرَى

جنہوں نے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کو مکروہ سمجھا ہے

(۲۶۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ رَاشِدٍ ، قَالَ : اسْتَلْقَيْتُ فَرَقَعْتُ أَحَدِي رِجْلِي عَلَى رُكْبَتِي ، فَرَمَانِي سَعِيدٌ بِحَصَاتٍ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَنْهَى عَنْ هَذَا .

(۲۶۰۳۲) حضرت اسماعیل بن ابواسماعیل راشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چٹ لینا پھر میں نے اپنی ٹانگ کو اپنے گھٹنے پر بلند کر لیا۔ اس پر حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے مجھے چند چھوٹی ٹنگریاں ماریں، پھر فرمایا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس طرح لینے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۶۰۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هَلَالٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَضْطَجَعَ وَيَضَعَ أَحَدِي رِجْلِيهِ عَلَى الْأُخْرَى .

(۲۶۰۳۳) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے کہ وہ لیٹ جائیں اور اپنی ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھ لیں۔

(۲۶۰۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، أَنَّ جَبْرِأَ جَلَسَ وَوَضَعَ أَحَدِي رِجْلِيهِ عَلَى الْأُخْرَى فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ : ضَعُفًا ، فَإِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ لِبَشَرٍ .

(۲۶۰۳۴) حضرت واصل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریر رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور پھر اپنی ایک ٹانگ کو دوسری پر رکھ لیا، اس پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اس کو نیچے رکھو، بے شک کسی انسان کے لیے یوں بیٹھنا مناسب نہیں ہے۔

(۲۶۰۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْبَةَ بْنِ قُرْقَدٍ ، أَنَّ كَعْبًا ، قَالَ لَهُ : ضَعُفًا ، فَإِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ لِبَشَرٍ .

(۲۶۰۳۵) حضرت عمرو بن عبسہ بن فرقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے ان سے ارشاد فرمایا: اس کو نیچے رکھو، بے شک کسی انسان کے لیے یہ مناسب نہیں ہے۔

(۲۶۰۳۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُحَمَّدًا وَقَدْ وَضَعَتْ رِجْلِي هَكَذَا وَوَضَعَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى ، قَالَ : فَقَالَ : ارْفُغْهَا ، قَدْ تَوَاطَعُوا عَلَى الْكَرَاهِيَةِ لَهَا ، قَالَ : فَدَكَرْتُ لِلْحَسَنِ ، قَالَ :

كَانَتْ الْيَهُودُ يَكْرَهُونَهُ فَخَالَفَهُمُ الْمُسْلِمُونَ .

(۲۶۰۳۶) حضرت حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں نے اپنی ٹانگ اس طرح رکھی ہوئی تھی کہ اپنا

دایاں پاؤں اپنی بائیں ران پر رکھا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ہٹاؤ۔ تحقیق تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کے مکروہ ہونے پر اتفاق کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کی، آپ ﷺ نے فرمایا: یہود اس کو مکروہ سمجھتے تھے اور مسلمانوں نے تو ان کی مخالفت کی۔

(۲۶۰۲۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ ابِرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فَيَضَعَ عَقِبَهُ عَلَى فِخْذِهِ وَقَالَ: هُوَ التَّوَرُّكُ.

(۲۶۰۳۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے گھٹنے کو اپنی ران پر رکھے اور فرمایا: یہ تو سرین پر بیٹھنا ہوا۔

(۲۶۰۲۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ نَهَى عَنْهُ.

(۲۶۰۳۸) حضرت لیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ اس طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۶۰۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّهُ كَرِهَ التَّرْبِيعَ وَقَالَ: جِلْسَةٌ مُمْلَكَةٌ.

(۲۶۰۳۹) حضرت لیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس گوشت مار کر بیٹھنے کو ناپسند سمجھتے تھے اور فرماتے: یہ شاہانہ انداز ہے۔

(۲۵) مَا يُؤْمَرُ بِهِ الرَّجُلُ فِي مَجْلِسِهِ

کسی آدمی کو مجلس میں جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے

(۲۶۰۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ الْمُحَالِدِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَامِرٌ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ لِأَبْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: يَا بُنَيَّ، إِنِّي أَرَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَقْرُبُكَ، وَيَسْتَشِيرُكَ مَعَ أَنَّاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَخْلُو بِكَ، فَاحْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا: اتَّقِ اللَّهَ لَا يُجْرِبَنَّ عَلَيْكَ كَذِبَةً، وَلَا تَفْشِيَنَّ لَهُ سِرًّا، وَلَا تَغْتَابَنَّ عَنْدَهُ أَحَدًا، قَالَ: فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ، كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ خَيْرٌ مِنْ أَلْفٍ، قَالَ: وَمِنْ عَشْرَةِ أَلْفٍ.

(۲۶۰۴۰) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اے میرے بیٹے! میں امیر المؤمنین کو دیکھتا ہوں کہ وہ تجھے اپنے قریب کرتے ہیں، اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کے ساتھ تجھ سے بھی مشورہ طلب کرتے ہیں اور تیرے ساتھ خلوت کرتے ہیں پس تو میری طرف سے تین باتیں محفوظ کر لے۔ تم بچ اس بات سے کہ وہ تم پر جھوٹ کو آزمائیں اور تم ہرگز کبھی بھی ان کے راز کو فاش مت کرنا اور ان کے سامنے کبھی کسی کی غیبت مت کرنا۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ان میں سے ہر ایک ایک ہزار سے بہتر ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ دس ہزار سے بہتر ہے۔

(۲۶۰۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَهَابٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا تَعْتَرِضْ فِيمَا لَا يَعْنِيكَ، وَاعْتَزِلْ عَدُوَّكَ، وَاحْفَظْ مِنْ خَلِيلِكَ إِلَّا الْأَمِينَ، فَإِنَّ الْأَمِينَ لَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ، لَا تَصْحَبِ الْفَاجِرَ فَيُعَلِّمَكَ مِنْ فُجُورِهِ، وَلَا تَفْشِ إِلَيْهِ بِسْرَكَ، وَاسْتَشِرْ فِي أَمْرِكَ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ اللَّهَ.

(۲۶۰۴۱) حضرت محمد بن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اس کام کے پیچھے مت پڑو جو تمہیں فائدہ نہ پہنچائے اور اپنے دشمن سے بچو اور اپنے دوست سے بچو سوائے امانت دار شخص کے۔ اس لیے کہ قوم میں سے امانت دار شخص کی برابری کوئی چیز نہیں کر سکتی اور بدکاری صحبت اختیار مت کرو۔ اس لیے کہ وہ اپنی بدکاری میں سے تمہیں بھی سکھادے گا اور اس کے سامنے اپنے کسی راز کو فاش مت کرو اور اپنے معاملہ میں ان لوگوں سے مشورہ مانگو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔

(۲۶۰۴۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: لَا تُحَدِّثْ بِالْحَدِيثِ مَنْ لَا يَعْرِفُهُ، فَإِنَّ مَنْ لَا يَعْرِفُهُ يَصُرُّهُ، وَلَا يَنْفَعُهُ.

(۲۶۰۴۲) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اس شخص کو اپنی بات مت بتاؤ، جو اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اس لیے کہ جو اس معاملہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا وہ نقصان پہنچائے گا، اور کم از کم کوئی فائدہ بھی نہیں پہنچائے گا۔

(۲۶۰۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّلِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْعِلْمَانِ قَمَرٍ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا، ثُمَّ بَعَثَنِي فِي حَاجَةٍ وَجَلَسَ فِي جِدَارٍ، أَوْ فِي ظِلٍّ حَتَّى آتَيْتُهُ فَأَبْلَغْتُهُ حَاجَتَهُ، فَلَمَّا آتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ، قَالَتْ: مَا حَبَسَكَ الْيَوْمَ؟ قُلْتُ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، قَالَتْ: مَا هِيَ؟ قُلْتُ: أَنَّهَا بَسْرٌ، قَالَتْ: فَاحْفَظْ بَسْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَمَا حَدَّثْتُ بِهَا أَحَدًا قَطُّ. (بخاری ۱۱۳۹-مسلم ۱۱۳۵)

(۲۶۰۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بچوں کے ساتھ تھا کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس سے گزرے اور آپ ﷺ نے ہمیں سلام کیا، پھر آپ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیج دیا اور دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے یہاں تک میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔ میں نے آپ ﷺ کو اس کام کے بارے میں بتلایا۔ پھر جب میں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو انہوں نے کہا: آج کس بات نے تمہیں روک رکھا؟ میں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے کسی کام بھیج دیا تھا۔ انہوں نے پوچھا: کیا کام تھا؟ میں نے کہا: بے شک وہ رسول اللہ ﷺ کا راز ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے راز کی حفاظت کرو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کسی کو بھی اس کے بارے میں نہیں بتلایا۔



(۲۶) فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ عَنِ الرَّجُلِ الشَّيْءَ مَنْ قَالَ يَرِيهِ

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی سے کوئی چیز لے تو اس کو چاہیے کہ وہ اسے دکھا دے

(۲۶، ۱۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنُ عُبَادٍ ، قَالَ : الْمُسْلِمُ مِرَاةَ أَخِيهِ ، فَإِذَا أَخَذَ عَنْهُ شَيْئًا فَلْيُرِهِ .

(۲۶۰۳۳) حضرت لیث بن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ کی بنی بن عبادؓ نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنے بھائی کا آئینہ ہے جب وہ اس سے کوئی چیز لے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کو بھی دکھا دے۔

(۲۶، ۱۱۵) حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ الْمُعَوِّمِ ، عَنْ غَالِبٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الرَّجُلِ يَأْخُذُ عَنِ الرَّجُلِ الشَّيْءَ فَيَقُولُ : لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ ، أَوْ صُرِفَ عَنْكَ السُّوءُ ، قَالَ : فَقَالَ : يَقُولُ : لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ فَإِنَّهُ إِلَّا يَكُنْ بِهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَكُونَ بِهِ ثُمَّ يَصْرِفُ .

(۲۶۰۳۵) حضرت حسن بن ابی شیبہ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی دوسرے سے کوئی چیز لے اور اسے کہے کہ تیرے پاس کوئی برائی نہ رہے یا برائی تجھ سے دور کر دی جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کہے کہ تیرے پاس برائی نہ رہے۔

(۲۶، ۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَنْ أَخِيهِ شَيْئًا فَلْيُرِهِ إِنِّيَاهُ .

(۲۶۰۳۶) حضرت سلیمان بن موسیٰؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی سے کوئی چیز لے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کو بھی دکھا دے۔

(۲۶، ۱۱۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَحَدُكُمْ مِرَاةَ أَخِيهِ ، فَإِذَا رَأَى أَدَى فَلْيُمِطْهُ عَنْهُ .

(بخاری ۲۳۹۰ - ابوداؤد ۳۸۸۲)

(۲۶۰۳۷) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا آئینہ ہے، پس جب وہ کوئی تکلیف دہ چیز دیکھے تو اس کو اس سے دور کر دے۔

(۲۷) مَا قَالُوا فِي النَّهْيِ عَنِ الْوَقِيعَةِ فِي الرَّجُلِ وَالْغَيْبَةِ

کسی آدمی کو برا بھلا کہنے اور اس کی غیبت سے رکنے کا بیان

(۲۶، ۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ ، قَالَ : كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

وَبَيْنَ سَعْدٍ كَلَامٌ، قَالَ: فَتَنَّاوَلْ رَجُلٌ خَالِدًا عِنْدَ سَعْدٍ، قَالَ: فَقَالَ: سَعْدٌ مَهْ، فَإِنْ مَا بَيْنَنَا لَمْ يَبْلُغْ دِينَنَا. (۲۶۰۳۸) حضرت طارق بن شهاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ تلخ کلامی ہوئی، تو ایک آدمی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہنے لگا، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رک جاؤ، بے شک جو لڑائی ہمارے درمیان ہے وہ ہمارے دین تک نہیں پہنچتی!

(۲۶۰۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَا يَمْنَعُكُمْ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَخْرِقُ أَعْرَاضَ النَّاسِ أَنْ لَا تَغَيِّرُوا عَلَيْهِ؟ قَالُوا: نَتَّقِي لِسَانَهُ، قَالَ: ذَلِكَ أَذْنَى أَنْ تَكُونُوا شُهَدَاءَ. (۲۶۰۳۹) حضرت زید بن صوحان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تمہیں کس چیز نے روک دیا کہ جب تم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ لوگوں کی عزتیں خراب کر رہا ہے اور تمہیں اس پر غیرت تک نہیں آئی، لوگوں نے عرض کیا: ہم تو اس کی زبان سے بچتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تو ابھی گھٹیا بات ہے کہ تم گواہ بن رہے ہو۔

(۲۶۰۴۰) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، أَنَّ عُمَرَو بْنَ الْعَاصِ مَرَّ عَلَى بَغْلٍ مَيِّتٍ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: إِنْ يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مِنْ هَذَا حَتَّى يَمْلَأَ بَطْنُهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ. (۲۶۰۴۰) حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ایک مردار خنجر کے پاس سے گزرے تو اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایک اس کو کھائے یہاں تک کہ اس کا پیٹ بھر جائے یہ بہت بہتر ہے اس بات سے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کا گوشت کھائے۔

(۲۶۰۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لَهُ: مَا الْغِيصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِي أَخِيكَ مَا تَقُولُ، فَقَدْ اغْتَبَهَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ، فَقَدْ بَهَتَهُ. (مسلم ۲۰۰۱۔ ابوداؤد ۲۸۸۱)

(۲۶۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! غیبت کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ تو اپنے بھائی کی وہ بات ذکر کرے جس کو وہ ناپسند کرتا ہو، آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی کیا رائے ہے اس بارے میں کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں اگر وہ بات میرے بھائی میں موجود ہو تو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جو بات کرتے ہو اگر وہ تمہارے بھائی میں موجود ہے تو تحقیق تم نے اس کی غیبت بیان کی اور جو بات تم کرتے ہو اگر وہ تمہارے بھائی میں موجود نہیں ہے تو تحقیق تم نے اس پر بہتان باندھا ہے۔

(۲۶۰۴۳) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ابْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ فِي رَجُلٍ فَرَدَّ عَنْهُ آخَرُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ذَبَّ عَنْ عَرَضِ أَخِيهِ كَانَ لَهُ

حَجَّابًا مِنَ النَّارِ. (ترمذی ۱۹۳۱۔ احمد ۶/۳۵۰)

(۲۶۰۵۲) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے نے ارشاد فرمایا: کہ ایک آدمی نے کسی آدمی کی غیبت بیان کی تو دوسرے آدمی نے اس کو روک دیا۔ اس پر حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرے گا تو یہ اس کے لیے جہنم سے آڑ بن جائے گی۔

(۲۶۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: وَقَعَ رَجُلٌ فِي رَجُلٍ فَرَدَّ عَلَيْهِ آخَرُ فَقَالَتْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ: لَقَدْ غَبَطْتُكَ، إِنَّهُ مِنْ ذَبِّ عَنْ عَرَضِ أَخِيهِ، وَقَاهُ اللَّهُ، قَالَ مُسْعَرٌ: نَفَحَ، أَوْ لَفَحَ النَّارِ.

(۲۶۰۵۳) حضرت عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی آدمی کی غیبت بیان کی تو دوسرے آدمی نے اس کی بات واپس لوٹا دی۔ اس پر حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: تحقیق مجھے تجھ پر رشک ہے۔ اس لیے کہ جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو جہنم کی ہوا کے جھوکے سے یا جہنم کی جلادینی والی آگ سے محفوظ فرمائیں گے۔

(۲۶۰۵۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا قُلْتَ مَا لِي الرَّجُلِ فَلَمْ تَزْكِهِ.

(۲۶۰۵۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم نے وہ بات بیان کی جو آدمی میں موجود ہو تو تم نے اس کی پاکی بیان نہیں کی۔

(۲۶۰۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْأَعْرَابَ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: عِبَادَ اللَّهِ، وَضَعَ اللَّهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنْ افْتَرَضَ مِنْ عَرَضِ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَذَلِكَ الَّذِي حَرَجٌ.

(۲۶۰۵۵) حضرت زید بن علاقہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں حاضر تھا کہ بدوؤں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کہ اس طرح اور اس طرح کرنے میں ہم پر گناہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ نے گناہ ہٹا دیا ہے مگر جو کوئی شخص اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہے تو اس کی وجہ سے وہ گناہ گار ہوا۔

(۲۶۰۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: لَوْ رَأَيْتُ أَقْطَعُ فَذَكَرْتُهُ فَقُلْتُ الْأَقْطَعُ كَانَتْ غِيَةً، قَالَ: فَذَكَرْتُهُ لِأَبِي إِسْحَاقَ فَقَالَ: صَدَقَ.

(۲۶۰۵۶) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر تو کسی ہاتھ کٹے کو دیکھے پھر تو نے اس کا یوں ذکر فرمایا: کہ ہاتھ کٹا تو یہ بھی غیبت ہوگی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات حضرت ابواسحاق کے سامنے ذکر کی، تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا۔

(۲۶۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ: لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَرُضُّ شَاةً فِي الطَّرِيقِ فَسَخِرَتْ مِنْهُ خِفْتُ أَنْ لَا أَمُوتَ حَتَّى أَرْضَعَهَا.

(۲۶۰۵۷) حضرت عبداللہ بن بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی آدمی کو دیکھوں کہ وہ راستہ میں بکری کا دودھ پی رہا ہے اور پھر اس کا مذاق بناؤں، تو مجھے خوف ہے کہ مجھے موت نہیں آئے گی یہاں تک کہ میں بھی راستہ میں بکری کا دودھ پیوں۔

(۳۶۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَسَنٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا قُلْتُ مَا هُوَ فِيهِ، وَهُوَ لَا يَسْمَعُ، فَقَدْ اغْتَبْتَهُ، وَإِذَا قُلْتُ مَا لَيْسَ فِيهِ، فَقَدْ بَهْتَنُ.

(۲۶۰۵۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے بھائی کے بارے میں وہ بات کرتے ہو جو اس میں موجود ہے اور وہ اس کو نہیں سن رہا تو تحقیق تم نے اس کی غیبت کی، اور جب تم نے وہ بات کی جو اس میں موجود نہیں تو تحقیق تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۳۶۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَوْ سَخِرْتُ مِنْ كُلِّ لَخَشِيتُ أَنْ أَكُونَ كَلْبًا.

(۲۶۰۵۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کتے کا مذاق اڑاؤں تو مجھے خوف ہے کہ میں بھی کتا بن جاؤں گا۔

(۳۶۰۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: الْبَلَاءُ مَوْكَلٌ بِالْقَوْلِ.

(۲۶۰۶۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مصیبتیں تو باتوں کی وجہ سے مسلط ہوتی ہیں۔

(۳۶۰۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الصَّحْحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: إِذَا قُلْتُ مَا فِيهِ، فَقَدْ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ قُلْتُ مَا لَيْسَ فِيهِ، فَقَدْ بَهْتَنُ.

(۲۶۰۶۱) حضرت ابوالفضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم نے ایسی بات کہی جو اس شخص میں موجود تھی تو تحقیق تم نے اس کی غیبت بیان کی اور جب تم نے ایسی بات کہی جو اس شخص میں موجود نہیں تھی تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۳۶۰۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنْتُ أَحْذًا بِيَدِ إِبْرَاهِيمَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْمَسْجِدَ، قَالَ: فَذَكَرْتُ رَجُلًا فَأَغْتَبْتَهُ، قَالَ فَقَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ: ارْجِعْ فَوَضًا، كَانُوا يَعْدُونَ هَذَا هَجْرًا.

(۲۶۰۶۲) حضرت ابن عجلان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا اور ہم دونوں کا مسجد جانے کا ارادہ تھا اتنے میں میں نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کی غیبت کی تو حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: واپس جاؤ اور وضو کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم اس کو فحش گوئی شمار کرتے تھے۔

(۲۸) فِي الرَّجُلِ يَمْتَشِطُ بِالْمَشْطِ الْعَاجِ وَيَذْهَنُ بِالْعَاجِ

اس آدمی کا بیان جو ہاتھی کے دانت کی بنی ہوئی کنگھی سے بال کنگھی کرے، اور ہاتھی کے

دانت کی بنی ہوئی شیشی میں سے تیل لگائے

(۲۶۰۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ مُشْطٌ مِنْ عِظَامِ الْفِيلِ وَمَذْهَنٌ مِنْ عِظَامِ الْفِيلِ.

(۲۶۰۶۳) حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہاتھی کی ہڈیوں کی کنگھی تھی اور ہاتھی کی ہڈیوں سے بنی ہوئی تیل کی شیشی تھی۔

(۲۶۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي يَذْهَبُ فِي مَذْهَنٍ مِنْ عِظَامِ الْفِيلِ.

(۲۶۰۶۵) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ہاتھی کی ہڈی سے بنی ہوئی تیل کی شیشی میں سے تیل لگاتے تھے۔

(۲۶۰۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَذْهَنٌ مِنْ عَاجٍ يَذْهَبُ فِيهِ.

(۲۶۰۶۷) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہاتھی کی ہڈی سے بنی ہوئی تیل کی شیشی تھی جس میں سے وہ تیل لگاتے تھے۔

(۲۶۰۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ سُرَيْيَةَ لَعْمَرَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَتْ: أَتَيْتُهُ بِمَذْهَنٍ مِنْ عَاجٍ، أَوْ مُشْطٍ مِنْ عَاجٍ فَكَّرَهُ وَقَالَ: هُوَ مَيْتَةٌ.

(۲۶۰۶۹) حضرت اسماعیل بن امیہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کی رازدان نے بتلایا کہ میں ان کے پاس ہاتھی کے دانت کی بنی ہوئی تیل کی شیشی لے کر گئی یا کنگھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا یہ تو مردار ہے۔

(۲۶۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَرِهَ الْعَاجَ.

(۲۶۰۷۱) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے ہاتھی کے دانت کو ناپسند فرمایا۔

(۲۶۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّهُ كَرِهَ الْعَاجَ.

(۲۶۰۷۳) حضرت لیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس رضی اللہ عنہ نے ہاتھی کے دانت کو ناپسند فرمایا۔

(۲۶۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّهُ كَرِهَ الْعَاجَ كُلَّهُ، وَأَنَّهُ يَتَّخِذُ مِنْهُ مُشْطًا.

(۲۶۰۷۵) حضرت لیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس رضی اللہ عنہ نے ہاتھی کے دانت کو ہر صورت ناپسند فرمایا، اور اس بات کو بھی کہ اس کی کنگھی بنائی جائے۔



## (۲۹) فِي الدَّهْنِ كُلِّ يَوْمٍ

## روزانہ تیل لگانے کا بیان

(۳۶.۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا عِبًّا . (ابو داؤد ۳۱۵۶ - ترمذی ۱۷۵۶)

(۲۶۰۷۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کنگھی کرنے کو منع فرماتے تھے مگر گاہے گاہے۔

(۳۶.۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ رُبَّمَا اذْهَنَ فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ .

(۲۶۰۷۱) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کبھی کبھار دن میں دو مرتبہ تیل لگایا کرتے تھے۔

(۳۶.۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا عِبًّا .

(۲۶۰۷۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کنگھی کرنے کو منع فرماتے تھے مگر گاہے گاہے۔

(۳۶.۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : التَّرَجُّلُ عِبًّا .

(۲۶۰۷۳) حضرت مغیرہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کنگھی کبھی کبھی کبھار کیا کرو۔

(۳۶.۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّرَجُّلَ كُلَّ يَوْمٍ .

(۲۶۰۷۴) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم روزانہ کنگھی کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

## (۳۰) فِي الثَّلَاثَةِ يَتَسَارَّ اثْنَانِ دُونَ الْآخِرِ

## ان تین کا بیان جن میں سے دوسرے کو چھوڑ کر

(۳۶.۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَا : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَسَارَّ اثْنَانِ دُونَ الْآخِرِ ، وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ : يَتَسَارَّج .

(مسلم ۱۷۱۷ - احمد ۱۱۳۱ / ۲)

(۲۶۰۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تین افراد ہوں تو ان میں دوسرے کے

علاوہ سرگوشی ہرگز مت کریں اور حضرت ابن نمیر رضی اللہ عنہ نے یسناج کا لفظ نقل فرمایا بمعنی سرگوشی کرتا۔

(۳۶.۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنَّا ثَلَاثَةً أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ أَجَلَ أَنْ يُحْزَنَهُ حَتَّى يَخْتَلِطَ بِالنَّاسِ.

(مسلم ۱۷۱۸- بخاری ۶۴۹۰)

(۲۶۰۷۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ جب تین افراد ہوں تو ان میں سے دو تیسرے کے علاوہ سرگوشی نہ کریں اس وجہ سے وہ اس کو غمگین کریں گے یہاں تک کہ وہ لوگوں میں مل جائے۔

(۲۶۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ ، فَإِنَّ ذَلِكَ يَسُوُّهُ .

(۲۶۰۷۷) حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جب تین افراد کا گروہ ہو تو دو شخص تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں، پس بے شک یہ بات اس کو تکلیف میں مبتلا کر دے گی۔

(۲۶۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَتَنَاجَى رَجُلًا ، فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي بَيْنَهُمَا فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ صَدْرِي وَقَالَ : إِذَا رَأَيْتَ اثْنَيْنِ يَتَنَاجِيَانِ فَلَا تَدْخُلْ بَيْنَهُمَا إِلَّا بِإِذْنِهِمَا .

(۲۶۰۷۸) حضرت سعید بن ابی سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ کسی آدمی سے سرگوشی کر رہے تھے میں نے بھی اپنا سر ان دونوں کے درمیان داخل کر دیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے میرے سینہ پر مارا اور فرمایا: جب تم دو آدمیوں کو سرگوشی کرتے ہوئے دیکھو تو ان دونوں کے درمیان مت گھسو مگر ان کی اجازت سے۔

(۲۶۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْقَوْمُ أَرْبَعَةً فَلَا بَأْسَ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبَيْهِمَا . (ابوداؤد ۳۸۱۸)

(۲۶۰۷۹) حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب چار افراد ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے کہ دو افراد اپنے ساتھیوں کو چھوڑ کر سرگوشی کریں۔

(۳۱) مَا نَهَى عَنْهُ الرَّجُلُ مِنْ إظهارِ السِّلَاحِ فِي الْمَسْجِدِ وَتَعَاطِي السَّيْفِ مَسْلُوكًا

آدمی کو مسجد میں اسلحہ ظاہر کرنے اور سونتی ہوئی تلوار کے لینے سے روکا گیا

(۲۶۰۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُمَرَ وَسَمْعٍ جَابِرًا يَقُولُ : مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بِسَهَامٍ فَقَالَ لَهُ : رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمْسِكْ بِنَصَالِهَا .

(۲۶۰۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں تیرے کرگزر رہا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اس کے پھل کو اپنے سے چمٹالو۔

(۲۶۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ بِسَبَلٍ فَلْيُمْسِكْ بِنَصْلِهَا .

(۲۶۰۸۱) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی مسجد میں تیرے کرگزرے تو اس کو چاہیے کہ اس کے پھل کو اپنے سے چمٹالے۔

(۲۶۰۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَوْمًا يَتَعَاطَوْنَ سَيْفًا مَشْهُورًا فَقَالَ : لَعَنَ اللَّهُ هَؤُلَاءِ ، فَقُلْتُ لِلْحَسَنِ : إِنَّهُ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : لَا ، بَلْ فِي رَحْبَةٍ مِنْ رَحَابِ الْمَسْجِدِ . (احمد ۵/۳۱ - حاکم ۲۹۰)

(۲۶۰۸۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چند لوگوں کو دیکھا کہ وہ سوتی ہوئی تلوار لے رہے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان پر اللہ لعنت کرے۔ راوی کہتے ہیں! میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا وہ مسجد میں تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، بلکہ مسجد کے صحنوں میں سے ایک صحن میں تھے۔

(۲۶۰۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَلْعُونٌ مَنْ نَاولَ أَخَاهُ السَّيْفَ مَسْلُورًا فِي الْمَسْجِدِ . (۲۶۰۸۳) حضرت لیسٹ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ملعون ہے وہ شخص جو مسجد میں اپنے بھائی کو سوتی ہوئی تلوار پکڑائے۔

(۲۶۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُصَنَّرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَ سَلَّ السَّيْفِ فِي الْمَسْجِدِ .

(۲۶۰۸۳) حضرت اسلم امقری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں تلوار سونت لینے کو کمر وہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۰۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَاولَ أَخَاهُ السَّيْفَ فَلْيَغْمِدهُ .

(۲۶۰۸۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اپنے بھائی سے تلوار پکڑے تو اس کو چاہیے کہ وہ تلوار نیام میں کر لے۔

(۲۶۰۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُورًا . (ترمذی ۲۱۲۳ - ابوداؤد ۲۵۸۱)

(۲۶۰۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سوتی ہوئی تلوار لینے سے منع فرمایا۔

(۲۶۰۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنْ يَتَعَاطَى السَّبْفُ مَسْلُولًا ، وَمَرَّ بِقَوْمٍ يَتَعَاطُونَ سَيْفًا مَسْلُولًا فَقَالَ : أَلَمْ أَنْهَكُمُ عَنْ هَذَا ؟ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا . (احمد ۳/۳۶۱)

(۲۶۰۸۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سونتی ہوئی تلوار لینے سے منع فرمایا اور آپ ﷺ لوگوں کے پاس سے گزرے جو سونتی ہوئی تلوار لے رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے منع نہیں کیا تھا؟ اللہ لعنت کرے اس شخص پر جو یہ کرے۔

(۲۲) مَا كُرِهَ مِنْ قِيَامِ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ

کسی آدمی کا دوسرے آدمی کے لیے اپنی جگہ سے اٹھ جانے کی کراہت کا بیان

(۳۶۰۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقُمْ رَجُلٌ لِرَجُلٍ ، وَلَكِنْ لِيُوسِعَ لَهُ .

(۲۶۰۸۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی کسی آدمی کے لیے کھڑا نہ ہو البتہ اسے چاہیے کہ وہ اس کے لیے کشادگی پیدا کر دے۔

(۳۶۰۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مُعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ ، ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ الرَّجُلُ عَنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَجْلِسْ فِيهِ . (مسلم ۱۷۱۳- احمد ۲/۸۹)

(۲۶۰۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر اس کی جگہ میں بیٹھ جائے۔

راوی کہتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لیے جب کوئی شخص اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تو آپ ﷺ اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے۔  
(۳۶۰۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقِيمَنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَقْعُدُ فِيهِ ، وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا .

(مسلم ۱۷۱۳- احمد ۲/۱۶)

(۲۶۰۹۰) حضرت ابن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی! دوسرے آدمی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر اس کی جگہ میں بیٹھ جائے، البتہ تم لوگ کشادگی اور وسعت پیدا کرو۔

(۳۶۰۹۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَبْدِ رَيْهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مَوْلَى لَأَبِي مُوسَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ، أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى إِذَا قَامَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ عَنْ مَجْلِسِهِ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ ، وَنَهَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِثَوْبٍ مَنْ لَا يَكْسُو . (ابوداؤد ۳۷۹۳ - احمد ۵ / ۳۳)

(۲۶۰۹۱) حضرت سعید بن ابی الحسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو گواہی کے لیے بلایا گیا تو ایک آدمی ان کے لیے اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا، بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اس بات سے کہ جب ایک آدمی دوسرے آدمی کے لیے اپنی جگہ سے کھڑا ہو جائے تو وہ شخص اس کی جگہ بیٹھ جائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی اپنا ہاتھ پھیرے اس شخص کے کپڑے کے ساتھ جس کو اس نے پہنا نہیں ہے۔

(۳۶۰۹۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقُومُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ عَنْ مَجْلِسِهِ ، وَلَكِنْ افْسَحُوا يَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْ . (احمد ۲ / ۳۳۸)

(۲۶۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی کسی آدمی کے لیے اپنی جگہ سے کھڑا نہ ہو البتہ تم کشادگی کرو اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائیں گے۔

(۳۶۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ لِلرَّجُلِ لِيَجْلِسَ فِيهِ .

(۲۶۰۹۳) حضرت ابوالخثری رضی اللہ عنہ کہ اس بات کو مکروہ سمجھا جاتا کہ ایک آدمی کسی آدمی کے لیے اپنی جگہ سے کھڑا ہو جائے تاکہ وہ اس کی جگہ میں بیٹھ جائے۔

(۳۳) فِي الرَّجُلِ يَقُومُ لِلرَّجُلِ إِذَا رَأَاهُ

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کو دیکھ کر کھڑا ہو جائے

(۳۶۰۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْسِ ، عَنْ أَبِي الْعَدْبَسِ ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا ، فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ : لَا تَقُومُوا كَمَا تَقُومُ الْأَعَاجِمُ يُعْظَمُ بَعْضُهَا بَعْضًا . (ابوداؤد ۵۱۸۷ - ابن ماجہ ۳۸۳۶)

(۲۶۰۹۴) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے (اس حال میں کہ) لاٹھی کو سہارا لگائے ہوئے تھے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اکرام میں کھڑے ہو گئے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ عجمیوں کی طرح کھڑے مت ہو کرو۔ وہ لوگ اس طرح ایک دوسرے کی تعظیم کرتے ہیں۔

(۳۶۰۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ أَبِي مِجَلٍّ ، قَالَ : دَخَلَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ ،



وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَلَمْ يَقُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَامِرٍ: اجْلِسْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَوَأَّمْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (ترمذی ۲۷۵۵۔ ابوداؤد ۵۱۸۶)

(۲۶۰۹۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ایک گھر میں داخل ہوئے جس میں حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ موجود تھے، حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ، تو کھڑے ہو گئے اور حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے نہیں ہوئے۔ اس پر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بیٹھ جاؤ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا جو شخص اس بات کو پسند کرے کہ آدمی اس کے لیے کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔ (۲۶۰۹۶) عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا كَانَ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ.

(ترمذی ۲۷۵۳)

(۲۶۰۹۶) حضرت حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ صحابہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کوئی محبوب شخص نہیں تھا اور جب وہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھتے تھے تو کھڑے نہیں ہوتے تھے اس لیے کہ وہ لوگ اس وجہ سے آپ ﷺ کی ناپسندیدگی کو جانتے تھے۔

### (۳۷) الْوِسَادَةُ تَطْرَحُ لِلرَّجُلِ

### آدمی کے لیے تکیہ لگانے کا بیان

(۲۶۰۹۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَارِقٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ الشَّعْبِيِّ، فَجَاءَ جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ، فَدَعَا لَهُ الشَّعْبِيُّ بِوِسَادَةٍ فَقُلْنَا لَهُ: يَا أَبَا عَمْرٍو نَحْنُ عِنْدَكَ أَشْيَاخٌ، دَعَوْتَ لِهَذَا الْغُلَامِ بِوِسَادَةٍ؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمٌ قَوْمٌ فَأَكْرِمُوهُ.

(۲۶۰۹۷) حضرت طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت جریر بن یزید تشریف لائے تو حضرت شعبی رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے تکیہ منگوایا، تو ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو عمرو! ہم آپ کے پاس بڑے لوگ ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ اس بچے کے لئے تکیہ منگوا رہے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پاس پاس قوم کا معزز شخص آئے تو تم اس کا اکرام کرو۔

(۲۶۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمٌ قَوْمٌ فَأَكْرِمُوهُ. (ابوداؤد ۵۱۱)

(۲۶۰۹۸) حضرت شعبیؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس قوم کا معزز شخص آئے تو تم اس کا اکرام کرو۔

(۲۶۰۹۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : طَرَحَ أَبُو قَلَابَةَ لِرَجُلٍ وَسَادَةً فَقَالَ أَبُو قَلَابَةَ : إِنَّهُ كَانَ يَقَالُ : لَا تَرُدُّ عَلَى أَحِيكَ كَرَامَتَهُ .

(۲۶۰۹۹) حضرت عاصمؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہؒ نے ایک آدمی کے لیے تکیہ لگوایا اور فرمایا، یا یوں کہا جاتا تھا کہ تم اپنے بھائی پر اس کے اکرام کو رومت کرو۔

(۲۶۱۰۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ وَرْجَلٍ ، فَطَرَحَ لَهُمَا وَسَادَتَيْنِ ، فَجَلَسَ عَلِيُّ وَلَمْ يَجْلِسِ الْآخَرُ ، فَقَالَ عَلِيُّ : لَا يَرُدُّ الْكِرَامَةَ إِلَّا حِمَارٌ .

(۲۶۱۰۰) حضرت جعفرؒ کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ اور ایک آدمی ان کے پاس تشریف لائے تو ان دونوں کے لیے تکیے لگوائے گئے حضرت علیؓ تو بیٹھ گئے اور دوسرا آدمی نہیں بیٹھا، اس پر حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا: بیٹھ جاؤ اکرام واپس نہیں کرتا مگر گدھا۔

(۲۵) مَنْ قَالَ خُذِ الْحُكْمَ مِنْ سَمْعِهِ

جو شخص یوں کہے: تم کسی بات کی سمجھ اسی سے حاصل کرو جس سے تم نے اس بات کو سنا

(۲۶۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : خُذِ الْحُكْمَ مِنْ سَمْعِهِ ، فَإِنَّمَا هُوَ مِثْلُ الرَّمْيَةِ مِنْ غَيْرِ رَامٍ .

(۲۶۱۰۱) حضرت عکرمہؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ نے ارشاد فرمایا: تم کسی بات کی سمجھ اسی سے حاصل کرو جس سے تم نے بات کو سنا، اس لیے کہ اس کی مثال اس تیر کی ہے جو کسی اور نے چلایا ہو۔

(۲۶) فِي الرَّجُلِ مَنْ يُؤْمَرُ أَنْ يَجَالِسَ وَيُدَاخِلَ

اس آدمی کا بیان جس کو مجلس اختیار کرنے اور دخل دینے کا حکم دیا گیا ہو

(۲۶۱۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْأَفْقَرِ ، أَنَّ أَبَا جُحَيْفَةَ كَانَ يَقُولُ : جَالِسُوا الْكُبَرَاءَ ، وَخَالِطُوا الْحُكَمَاءَ ، وَسَائِلُوا الْعُلَمَاءَ .

(۲۶۱۰۲) حضرت علی بن اقرؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جحیفہؒ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ تم بڑے لوگوں کی مجلس اختیار کرو، اور عقل مندوں سے ملا کرو، اور علماء سے سوال کیا کرو۔

(۳۶۱.۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ ، أَنَّ جَدَّهُ وَهُوَ عَمِيرُ بْنُ حَبِيبٍ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ : يَا بَنِيَّ ، إِنَّا كُمْ وَمُجَالَسَةُ السُّفَهَاءِ ، فَإِنَّ مُجَالَسَتَهُمْ دَاءٌ ، إِنَّهُ مَنْ يَحْلُمُ ، عَنْ السُّفِيهِ يَسُرَّ بِحِلْمِهِ ، وَمَنْ يُحِبُّ يَنْدَمُ ، وَمَنْ لَا يَقْرَأُ بِقَلِيلٍ مَا يَجِيءُ بِهِ السُّفِيهِ يَقْرَأُ بِالْكَثِيرِ ، وَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْمُرَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَلْيُؤْطِنْ نَفْسَهُ عَلَى الصَّبْرِ عَلَى الْآذَى ، فَإِنَّهُ مَنْ يَصْبِرْ لَا يَجِدُ لِلْآذَى مَسًا .

(۲۶۱۰۳) حضرت ابو جعفر الخطمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عمیر بن حبیب رحمہ اللہ نے اپنے بیٹے کو وصیت فرمائی: کہ اے میرے بیٹے! تم بیوقوفوں کی صحبت اختیار کرنے سے بچو پس بے شک ان کی صحبت تو بیماری ہے، اور جو شخص بیوقوف سے درگزر کرتا ہے تو اس کی درگزر کی وجہ سے اس کو خوشی ملتی ہے اور جو بیوقوف سے محبت کرتا ہے تو وہ شرمندہ ہوتا ہے، اور جو شخص بیوقوف کی تھوڑی بات سے بھی آنکھ ٹھنڈی نہیں کرتا تو اس کی آنکھ کثرت سے ٹھنڈی ہوتی ہے، اور تم میں کوئی ارادہ کرے نیکی کے حکم کرنے کا اور برائی سے روکنے کا تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے نفس کو تکلیف پر صبر کرنے کا عادی بنادے۔ اس لیے کہ جو شخص صبر کرتا ہے تو اس کو تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

(۳۶۱.۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : إِنَّ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ مَمْشَاهُ وَمَدَّخَلُهُ ، قَالَ أَبُو قَلَابَةَ : فَاتَّقِ اللَّهَ الشَّاعِرَ حَيْثُ يَقُولُ :

عَنِ الْمَرْءِ لَا تَسْأَلُ وَابْصُرْ قَرِينَهُ وَكُلُّ قَرِينٍ بِالْمُقَارَنِ مُهْتَدِي

(۲۶۱۰۴) حضرت ابو قتیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی کا چلنا اور اس کی مجلس کا تعلق اس کی سمجھ داری سے ہے۔

ابو قتیبہ رحمہ اللہ نے نصیحت کے انداز میں فرمایا: اللہ شاعر کو ہلاک کرے کہ اس نے یوں کہا:

آدمی کے بارے میں کسی سے مت پوچھ بلکہ اس کے ساتھیوں کو دیکھ.....

ہر ساتھی اپنے ساتھیوں کے ذریعہ ہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے.....

(۳۶۱.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَرْثَةَ ، أَوْ هُبَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : اعْتَبِرُوا النَّاسَ بِأَخْدَانِهِمْ .

(۲۶۱۰۵) حضرت مرہ رحمہ اللہ یا حضرت ابن ہبیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے دوستوں کے ذریعے ان کا اعتبار کرو۔

(۳۷) مَنْ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى قَوْمٍ فَاجْلِسْ حَيْثُ يَجْلِسُونَكَ

جو شخص یوں کہے: جب تم کسی قوم کے پاس جاؤ تو وہ جس جگہ تمہیں بیٹھائیں تم بیٹھ جاؤ

(۳۶۱.۶) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَيْمُونِ الْجُهَنِيِّ أَبِي مَنصُورٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ : إِذَا دَخَلَ

أَحَدُكُمْ بَيْتًا فَأَيْنَمَا أَجْلَسُوهُ فَلْيَجْلِسْ ، هُمْ أَعْلَمُ بِعَوْرَةِ بَيْتِهِمْ .

(۲۶۱۰۶) حضرت ابو منصور میمونؒ لکھنویؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیمؒ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی کسی کے گھر میں داخل ہو تو وہ لوگ جہاں اس کو بٹھائیں تو اس کو چاہیے کہ وہ بیٹھ جائے اس لیے کہ وہ لوگ اپنے گھر کے پردہ کے متعلق زیادہ جانتے ہیں۔

(۳۸) الرَّجُلُ يَمْشِي وَهُوَ مُخْتَصِرٌ

جو آدمی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر چلے

(۳۶۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ شَرِيحًا يَمْشِي مُخْتَصِرًا .

(۳۶۱۰۷) حضرت اسماعیل بن ابی خالدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریحؒ کو دیکھا کہ وہ اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر چل رہے تھے۔

(۳۶۱۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ ، قَالَ : إِنَّمَا يُكْرَهُ الْاِخْتِصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِأَنَّ إِبْلِيسَ أَهْبِطَ مُخْتَصِرًا .

(۳۶۱۰۸) حضرت خالد حذاءؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حمید بن ہلالؒ نے ارشاد فرمایا: کہ نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا مکروہ ہے۔ اس لیے کہ ابلیس کو زمین پر اتارا گیا تھا اس حال میں کہ اس نے اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔

(۲۹) مَنْ قَالَ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ اكْتُمْ عَلَيَّ ، فَهُوَ أَمَانَةٌ

جو شخص یوں کہے: کہ جب کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی کو کوئی بات بیان کرے اور کہے

میری بات کو چھپانا تو یہ امانت ہے

(۳۶۱۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ بِحَدِيثٍ وَقَالَ : اكْتُمْ عَلَيَّ ، فَهِيَ أَمَانَةٌ .

(۳۶۱۰۹) حضرت حکم بن عطیہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسنؒ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی آدمی دوسرے آدمی کو کوئی بات بیان کرے یوں کہے کہ میری بات کو چھپانا تو یہ بات امانت ہوگی۔

(۳۶۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ .

(۳۶۱۱۰) امام شعبیؒ سے مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۳۶۱۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ بِالْحَدِيثِ ، ثُمَّ التَّقَتْ فِيهِ أَمَانَةٌ . (ابوداؤد ۳۸۳۵ - ترمذی ۱۹۵۹)

(۲۶۱۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی دوسرے آدمی کو کوئی بات بیان کرے پھر وہ ادھر ادھر دیکھے تو یہ امانت ہوگی۔

### (۴۰) مَا جَاءَ فِي الْكُذِبِ

ان روایات کا بیان جو جھوٹ کے بارے میں آئی ہیں

(۲۶۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا كُفُّمُ وَالْكَذِبُ ، فَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكُذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا ، وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدْقِ ، فَإِنَّ الصَّدْقَ بَرٌّ ، وَالْبُرُّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَدِّقُ وَيَتَحَرَّى الصَّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صَدِّيقًا . (مسلم ۱۰۵ - ابوداؤد ۳۹۵۰)

(۲۶۱۱۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم جھوٹ سے بچو پس بے شک جھوٹ فسق کی طرف لے جاتا ہے اور فسق جہنم کی طرف لے جاتا ہے، اور بے شک ایک آدمی جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کو اپناتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور تم پر سچ بولنا لازم ہے، پس بے شک سچ نیکی کی طرف راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت راستہ دکھاتی ہے اور بے شک کوئی آدمی سچ بولتا ہے اور سچ کو اپناتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔

(۲۶۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَّاحِيلَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِذَا الرَّجُلُ لَيُصَدِّقُ وَيَتَحَرَّى الصَّدْقَ حَتَّى مَا يَكُونُ لِلْفُجُورِ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعٌ إِبْرَةٌ يَسْتَقِرُّ فِيهِ ، وَإِنَّهُ لَيَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكُذِبَ حَتَّى مَا يَكُونُ لِلصَّدْقِ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعٌ إِبْرَةٌ يَسْتَقِرُّ فِيهِ .

(۲۶۱۱۳) حضرت مرہ بن شراحیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک کوئی آدمی سچ بولتا ہے اور سچ کو اپناتا ہے یہاں تک کہ اس کے دل میں سوئی کے ناکہ کے برابر جگہ میں فسق ہوتا ہے تو یہ سچ اس میں بھی اپنی جگہ بنالیتا ہے اور بے شک کوئی آدمی جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کو اپناتا ہے یہاں تک کہ اس کے دل میں سوئی کے ناکہ کے برابر نیکی ہوتی ہے تو یہ جھوٹ اس میں بھی اپنی جگہ بنالیتا ہے۔

(۲۶۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَعَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : لَا يَصْلُحُ الْكُذِبُ فِي جَدِّ ، وَلَا هَزْلٍ ، ثُمَّ تَلَا عَبْدُ اللَّهِ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ . (دارمی ۲۷۱۵)



(۲۶۱۱۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ، حضرت ابو عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الجری یہ سب حضرات فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سنجیدگی اور مذاق میں جھوٹ بولنا درست نہیں ہے، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔  
ترجمہ: اللہ سے ڈرو اور جو جاوے چپے لوگوں کے ساتھ۔

(۲۶۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا كُمْ وَالْكَذِبُ فَإِنَّهُ مُجَانِبُ الْإِيمَانِ.  
(۲۶۱۱۵) حضرت حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ جھوٹ سے بچو پس بے شک یہ ایمان کو دور کرنے والا ہے۔

(۲۶۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْمُؤْمِنُ يُطْوَى عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا غَيْرِ الْخِيَانَةِ وَالْكَذِبِ.  
(۲۶۱۱۶) حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مومن تمام خصلتوں کا عادی بن سکتا ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

(۲۶۱۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: الْمُؤْمِنُ يُطْبَعُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا غَيْرِ الْخِيَانَةِ وَالْكَذِبِ.  
(۲۶۱۱۷) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مومن تمام خصلتوں کا عادی بن سکتا ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

(۲۶۱۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ عَامِرٍ، أَنَّ الْمُنَافِقَ الَّذِي إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، فَقَالَ عَامِرٌ: لَا أَذْرِي مَا تَقُولُونَ؟ إِنْ كَانَ كَذَّابًا، فَهُوَ مُنَافِقٌ.  
(۲۶۱۱۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے پاس ذکر کیا گیا کہ بے شک منافق جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔ اس پر حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نہیں جانتا کہ تم لوگ کیا کہہ رہے ہو اگر وہ جھوٹا ہے تو وہ منافق ہے۔

(۲۶۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَا تَبْلُغْ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى تَدَعَ الْكَذِبَ فِي الْمِرَاحِ.

(۲۶۱۱۹) حضرت میمون بن شعیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تم ایمان کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتے یہاں تک کہ تم مزاح میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔

(۲۶۱۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَوْنٌ، قَالَ: ذُكِرَ الْكَذِبُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ فِي الْحَرْبِ، أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ، فَقَالَ مُحَمَّدٌ: لَا أَعْلَمُ الْكَذِبَ إِلَّا حَرَامًا.

(۲۶۱۲۰) حضرت عون بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ امام محمدؓ کے پاس سے ذکر کیا گیا کہ جنگ میں جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں۔ اس پر حضرت محمدؓ نے فرمایا: میں تو جھوٹ کے بارے میں اتنا جانتا ہوں کہ وہ حرام ہے۔

(۲۶۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُطَوَّى الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا غَيْرِ الْخِيَانَةِ وَالْكَذِبِ. (احمد ۵/۲۵۲)

(۲۶۱۲۱) حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن تمام خصلتوں کا عادی بن سکتا ہے سوا خیانت اور جھوٹ کے۔

(۲۶۱۲۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ مَوَالِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِي حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: دَعَيْتَنِي أُمِّي يَوْمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي بَيْتِنَا فَقَالَتْ: هَا تَعَالَ أُعْطِيكَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا أَرَدْتَ أَنْ تُعْطِيَهُ؟ قَالَتْ: تَمُرٌ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ لَمْ تُعْطِيهِ شَيْئًا كُيِّبَتْ عَلَيْكَ كَذِبُهُ.

(ابوداؤد ۴۹۵۲ - احمد ۳/۴۳۷)

(۲۶۱۲۳) حضرت عبداللہ بن عامرؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن میری والدہ نے مجھے بلایا اس حال میں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگیں، یہاں آؤ میں تمہیں کچھ دوں گی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کو کدو دینے کا اہادہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: کھجور کا، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اگر تم اس کو کوئی چیز نہیں دیتی تو تم پر جھوٹ وبال لکھ دیا جاتا۔

### (۴۱) مَا ذَكَرَ مِنْ عِلَامَةِ النِّفَاقِ

ان روایات کا بیان جو نفاق کی نشانیوں کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۶۱۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ، فَهُوَ مُنَافِقٌ خَالِصٌ، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْ نِفَاقٍ حَتَّى يَدْعَهَا: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا عَاهَدَ عَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ. (مسلم ۱۰۶ - ابوداؤد ۳۶۵۵)

(۲۶۱۲۴) حضرت عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں کہ جس میں بھی پائے جائیں تو وہ شخص خالص منافق ہے اور جس میں ان میں سے ایک عادت ہو تو اس میں نفاق کی ایک عادت ہے یہاں تک کہ وہ اس بھی چھوڑ دے وہ یہ ہیں: جب بات کرے تو بھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب معاہدہ

کرے تو دھوکہ دے اور جب جھوٹا کرے تو گالم گلوچ پر اتر آئے۔

(۲۶۱۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : اَعْتَبِرُوا الْمُنَافِقَ بِثَلَاثٍ : إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ . (نسائی ۱۱۷۵۳)

(۲۶۱۲۳) حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم منافق میں تین باتوں کا اعتبار کرو۔ جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب معاملہ کرے تو دھوکہ دے۔

(۲۶۱۲۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَمَالِكٍ ، عَنْ صُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ : إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ : قَالَ : وَتَكَلَّا هَذِهِ الْآيَةُ : ﴿ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهُ لَئِنْ آتَيْنَا مِنْ فَضْلِهِ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ : ﴿ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ : ﴿ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴾ (التوبة: ۷۵ تا ۷۷)

(۲۶۱۲۵) حضرت صبیح بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جس میں بھی پائی جائیں تو وہ منافق ہوگا۔ جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے اور آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: ”اور انہیں میں وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے یہ عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے ہمیں نوازے گا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور یقیناً نیک لوگوں میں شامل ہو جائیں گیں لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے نوازا تو اس میں بغل کرنے لگے اور منہ موڑ کر چل دیئے۔ نتیجہ یہ کہ اللہ نے سزا کے طور پر نفاق ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے جمادیا جس دن وہ اللہ سے جا کر ملیں گے، کیونکہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اور کیونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔“

(۲۶۱۲۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ ، فَهُوَ مُنَافِقٌ : الَّذِي إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ ، وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ .

(بخاری ۳۳ - ترمذی ۲۶۱۳۱)

(۲۶۱۲۶) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جس میں بھی پائی جائیں تو وہ منافق ہوگا۔ وہ یہ ہیں کہ جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ خیانت کرے۔

(۲۶۱۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ ، فَهُوَ مُنَافِقٌ ، وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ : إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ .

(۲۶۱۲۷) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جس میں بھی پائی جائیں تو وہ منافق ہوگا اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزہ رکھے اور کہے کہ بے شک میں مسلمان ہوں، وہ یہ ہیں کہ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو وہ خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے۔

(۲۶۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ وَهُوَ يُرَى، أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ.

(ترمذی ۳۶۲۲ - احمد ۴/۳۵۲)

(۲۶۱۲۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری طرف سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ جھوٹا ہے، تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۶۱۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يُرَى، أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ.

(ابن ماجہ ۳۹ - احمد ۲۰)

(۲۶۱۲۹) حضرت سمرہ بن جندب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری طرف سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹا ہے، تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۶۱۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَمُرَةَ. (ابن ماجہ ۳۸)

(۲۶۱۳۰) حضرت علی بن حاشم رحمہ اللہ سے نبی کریم ﷺ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے منقول ہے۔

(۴۲) مَنْ كَرِهَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَحْدُثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

اس بات کا بیان کہ آدمی کے لیے ہر سنی ہوئی بات کا بیان کرنا مکروہ ہے

(۲۶۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَبِيبٌ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. (مسلم ۵ - ابوداؤد ۳۹۵۳)

(۲۶۱۳۱) حضرت حفص بن عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات آگے بیان کر دے۔

(۲۶۱۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ النَّبِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الْكُذِّبِ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ.

(۲۶۱۳۲) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کر دے۔

(۲۶۱۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الْكُذِّبِ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ .

(۲۶۱۳۳) حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات آگے بیان کر دے۔

### (۴۳) مَا قَالُوا فِي الْحِلْمِ وَمَا ذَكَرَ فِيهِ

بردباری کا بیان اور اس بارے میں جو احادیث ذکر کی گئیں

(۲۶۱۳۴) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : قَالَ شُرَيْحُ : الْيُحْلِمُ كَنْزٌ مُوقِفٌ .

(۲۶۱۳۴) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بردباری بہت بڑا خزانہ ہے۔

(۲۶۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ ، قَالَ : قَالَ الشَّعْبِيُّ : زَيْنُ الْيُحْلِمِ حِلْمُ أَهْلِهِ .

(۲۶۱۳۵) حضرت عاصم احول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: علم کی زینت اس کے علم کی بردباری سے ہے۔

(۲۶۱۳۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ مُعَاوِيَةُ : لَا يَحْلِمُ إِلَّا التَّجَارِبُ .

(۲۶۱۳۶) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بردباری نہیں حاصل ہوتی مگر تجربہ یوں سے۔

(۲۶۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : مَا جُعِلَ الْيُحْلِمُ ، أَوْ مَا حِيلَ الْيُحْلِمُ فِي مِثْلِ جِرَابٍ حِلْمٌ .

(۲۶۱۳۷) حضرت سلمہ بن وھرام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس نے ارشاد فرمایا: علم برے علم کی مانند نہیں اٹھایا جاسکتا۔

(۲۶۱۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ بُرْدًا ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : مَا جُمِعَ شَيْءٌ إِلَى شَيْءٍ أَزَيْنَ مِنْ عِلْمٍ إِلَى حِلْمٍ .

(۲۶۱۳۸) حضرت برد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کوئی چیز کسی چیز میں جمع ہو کر مزین نہیں ہوئی جتنا علم علم کے ساتھ جمع ہو کر مزین ہوتا ہے۔

(۲۶۱۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الْبَرَيْدِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ : إِنِّي لَسْتُ بِحَلِيمٍ ، وَلَكِنِّي أَتَحَالَمُ .



(۲۶۱۳۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اخف بن قیس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک میں بردبار نہیں ہوں، لیکن میں تکلف سے بردباری ظاہر کرتا ہوں۔

(۴۴) مَنْ قَالَ لَا يَحْدُثُ بِالْحَدِيثِ إِلَّا مَنْ يَرِيدُهُ

جو یوں کہے: کہ حدیث بیان نہ کی جائے مگر اس شخص کو جو اس کا طالب ہو

(۲۶۱۴۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا تَنْشُرُ بَرِّكَ إِلَّا عِنْدَ مَنْ يَبْغِيهِ. (احمد ۳۲۰)

(۲۶۱۴۰) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے خزانے کو مت پھیلایا کرو مگر اس شخص کے سامنے جو اس کو تلاش کرے۔

(۲۶۱۴۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: لَا تَنْشُرُ بَرِّكَ إِلَّا عِنْدَ مَنْ يَرِيدُهُ.

(۲۶۱۴۱) حضرت مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تو اپنے علم کے خزانے کو مت پھیلا مگر اس شخص کے سامنے جو اس کا طالب ہو۔

(۲۶۱۴۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: لَا تُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ إِلَّا مَنْ يَعْرِفُهُ، فَإِنَّ مَنْ لَا يَعْرِفُهُ يَضُرُّهُ، وَلَا يَنْفَعُهُ.

(۲۶۱۴۲) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تو حدیث بیان مت کر مگر اس شخص کو جو اس کے مرتبہ کو پہچانتا ہو، پس بے شک جو اس کے مرتبہ کو نہیں پہچانتا یہ بات اس کو نقصان پہنچائے گی اس کو نفع نہیں پہنچائے گی۔

(۲۶۱۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمَّارِ الدَّهْنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا أَنْشُرُ بَرِّي عِنْدَ مَنْ لَا يَرِيدُهُ.

(۲۶۱۴۳) حضرت عمار الدھنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اپنا خزانہ نہیں پھیلاتا مگر اس شخص کے سامنے جو اس کا طالب ہو۔

(۲۶۱۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مَسْعُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تَنْشُرُ سِلْعَتَكَ إِلَّا عِنْدَ مَنْ يَرِيدُهَا.

(۲۶۱۴۴) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تو اپنے سامان کو مت پھیلا مگر اس شخص کے سامنے جو اس کا طالب ہو۔

(۴۵) فِي الْاِكْتِحَالِ بِالْاِثْمِ

اِثْمُ سَرْمَ لُگَانِے کا بیان

(۲۶۱۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِئْتِمُدُ، يَجْلُو الْبَصَرَ، وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ. (۲۶۱۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے سرموں میں سب سے بہترین اٹم ہے، جو بینائی کو روشن کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

(۲۶۱۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِالْإِئْتِمَادِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَشُدُّ الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ. (۲۶۱۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ سونے کے وقت اٹم سرمہ کو لازم پکڑ لو اس لیے کہ وہ بینائی تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

### (۴۶) فِي الْكُحْلِ، وَكَمْ فِي كُلِّ عَيْنٍ وَمِنْ أَمْرِ بِهِ؟

سرمہ لگانے کا بیان اور ہر آنکھ میں کتنی مرتبہ لگایا جائے اور جس نے اس کا حکم دیا

(۲۶۱۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ. (۲۶۱۴۷) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہر آنکھ میں تین مرتبہ سرمہ لگاتے تھے۔  
(۲۶۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ اثْنَتَيْنِ فِي ذِيهِ، وَاثْنَتَيْنِ فِي ذِيهِ، وَوَاحِدَةً بَيْنَهُمَا. (۲۶۱۴۸) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین اس آنکھ میں دو مرتبہ اور اس آنکھ میں دو مرتبہ سرمہ لگاتے تھے اور ایک مرتبہ ان دونوں کے درمیان میں لگاتے تھے۔

(۲۶۱۴۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ بِالْإِئْتِمَادِ، يَكْتَحِلُ الْيُمْنَى ثَلَاثَةً مَرَّاتٍ وَالْيُسْرَى مَرَّةً وَاحِدَةً. (۲۶۱۴۹) حضرت عمران بن ابی انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اٹم سرمہ آنکھوں میں لگاتے تھے۔ تین سلامیاں دائیں آنکھ میں اور دو سلامیاں بائیں آنکھ میں لگاتے تھے۔

(۲۶۱۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْحَلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا ثَلَاثَةً فِي كُلِّ عَيْنٍ. (۲۶۱۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک سرمہ دالی تھی، آپ ﷺ اس سے ہر آنکھ میں تین سلامیاں لگاتے تھے۔

(۲۶۱۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْكُحْلِ: أَمَّا

أَنَا فَإِنِّي أَكْتَحِلُ ثَلَاثًا هَاهُنَا ، وَثَلَاثًا هَاهُنَا ، وَوَاحِدَةً بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أَكْتَحِلُ ثَلَاثًا هَاهُنَا وَاثْنَتَيْنِ هَاهُنَا وَوَاحِدَةً بَيْنَهُمَا .

(۲۶۱۵۱) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نصر بن انس رضی اللہ عنہ نے سرمہ لگانے کے بارے میں ارشاد فرمایا: بہر حال میں تو اس آنکھ میں تین سلاخیاں لگاتا ہوں اور تین اس آنکھ میں اور ایک ان دونوں کے درمیان میں، راوی کہتے ہیں، میں نے یہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو اس آنکھ میں تین سلاخیاں اور اس آنکھ میں دو سلاخیاں لگاتا ہوں اور ایک سلاخی ان دونوں کے درمیان میں۔

(۲۶۱۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمُورٍ ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ ، عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَنْ أَكْتَحَلَ فَلْيُورِثْ . (ابوداؤد ۳۶۵۰ احمد ۲/۳۵۱)

(۲۶۱۵۲) حضرت ابوالمغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سرمہ لگائے تو اس کو چاہیے کہ وہ طاق عدا اختیار کرے۔

(۴۷) فِي الرَّجْلِ يَأْخُذُ لِلرَّجْلِ بِرِ كَابِهِ

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کے لیے لگام کو پکڑ لے

(۲۶۱۵۳) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ سَدِيرٍ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَعْفَرٍ ، فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَرْكَبَ أَخَذَ بِالرَّكَابِ وَقَالَ : مَا عَلَيْكَ أَنْ أُزَجَرَ ، وَلَيْسَ بِهِ نَاسٌ .

(۲۶۱۵۳) حضرت سدير رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا جب میں نے سواری پر سوار ہونے کا ارادہ کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے لگام کو پکڑ لیا، اور فرمایا: تجھے پسند نہیں کہ مجھے اجر ملے، اور اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۶۱۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَجْلَحِ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : دَعَا عُمَرُ زَيْدَ بْنَ صُوحَانَ ، فَضَفَّنَهُ عَلَى الرَّحْلِ كَمَا تَضَفِنُونَ أَنْتُمْ أَمْرَانَكُمْ ، ثُمَّ التَفَّتْ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ : افْعَلُوا بِزَيْدٍ وَأَصْحَابِهِ مِثْلَ هَذَا .

(۲۶۱۵۴) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زید بن صوحان رضی اللہ عنہ کو بلایا پھر ان کو سواری پر سوار کیا جیسا کہ تم لوگ اپنے امراء کو سوار کرتے ہو، پھر آپ رضی اللہ عنہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم لوگ زید اور اس کے اصحاب سے ایسا معاملہ کرو۔

(۲۶۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رُبَّمَا أَمْسَكَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ ، أَوْ ابْنُ عُمَرَ بِالرَّكَابِ .

(۲۶۱۵۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کبھی کبھار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ یا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ میری سواری کی لگام پکڑ

لیتے تھے۔

(۲۶۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ غُلَامًا أَعْوَرَ آخِذًا لِعَلْقَمَةٍ بِالرُّكَّابِ ، أَحْسَبُهُ ، قَالَ : يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۲۶۱۵۶) حضرت ابونعیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ کانے بچے تھے اور حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کی سواری کی لگام کو پکڑے ہوئے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے، جمعہ کے دن کا کہا۔

(۲۶۱۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبِيحٍ الْحَنْفِيُّ ، وَذَهَبَ لِيَرْكَبَ فَأَخَذَ رَجُلٌ بِرِكَابِهِ فَقَالَ : بَلَّغْنِي أَنْ مَطَرٌ فَأَكَانَ يَقُولُ : مَا كُنْتُ لَأَمْنَعُ أَحْمَالِي يُرِيدُ كَرَامَتِي أَنْ يُكْرِمَنِي .

(۲۶۱۵۷) حضرت مہدی بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن صبیح حنفی رضی اللہ عنہ گئے تاکہ وہ اپنی سواری پر سوار ہوں تو ایک آدمی نے لگام کو پکڑ لیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت مطرف رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں اپنے کسی بھی بھائی کو منع نہیں کروں گا جو میرے اکرام کرنے کا ارادہ کرنا چاہے وہ میرا اکرام کر لے۔

(۲۶۱۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانُ ، قَالَ : أَرَدْتُ يَوْمًا أَنْ أَرْكَبَ حِمَارًا ، فَجَاءَ شُعَيْبٌ يَسْئَلُكَ بِالرُّكَّابِ ، فَسَأَلْتُ الْحَسَنَ فَقَالَ : أَقْبَلُ كَرَامَةً أَخِيكَ .

(۲۶۱۵۸) حضرت غالب قطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن گدھے پر سوار ہونے کا ارادہ کیا تو حضرت شعیب رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے لگام کو پکڑ لیا۔ میں نے اس بارے میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے بھائی کے اکرام کو قبول کر لے۔

### ( ۴۸ ) فِي تَعْلِيمِ النُّجُومِ مَا قَالُوا فِيهَا

علم نجوم کی تعلیم کا بیان بعض لوگوں نے اس بارے میں کیا فرمایا؟

(۲۶۱۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنْ الزَّكَّادِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اقْتَسَمَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اقْتَسَمَ شُعْبَةً مِنَ السَّحَرِ ، زَادَ مَا زَادَ . (ابوداؤد ۳۹۰۰ ابن ماجہ ۳۷۲۲)

(۲۶۱۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ستاروں کا علم سیکھا تو اس نے جادوگری کا ایک شعبہ سیکھ لیا، جتنا وہ بڑھے گا جادوگری بھی بڑھ جائے گی۔

(۲۶۱۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنَ النُّجُومِ وَالْقَمَرِ مَا يَهْتَدِي بِهِ . (۲۶۱۶۰) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے علم نجوم اور چاند کا علم سیکھنے میں

جو اس کے ذریعہ راستہ معلوم کرے۔

(۲۶۱۶۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَنُوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَنْظُرُونَ فِي النُّجُومِ وَلَيْسَ حُرُوفُ أَبِي جَادٍ ، قَالَ : أَرَى أَوْلَيْكَ قَوْمًا لَا خَلْقَ لَهُمْ .  
(۲۶۱۶۱) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ ستاروں اور حروف ابجد میں غور و فکر کرتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری رائے ہے کہ ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۲۶۱۶۲) حَدَّثَنَا عَسَاةُ بْنُ مَضَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : تَعَلَّمُوا مِنْ هَذِهِ النُّجُومِ مَا تَهْتَدُونَ بِهِ فِي ظُلْمَةِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ، ثُمَّ امْسِكُوا .

(۲۶۱۶۲) حضرت ابو نضرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ان ستاروں کا علم سیکھو اور اس کے ذریعہ سمندر اور زمین کے اندھیروں میں راستہ معلوم کیا کرو پھر تم رک جاؤ۔

(۴۹) مَنْ كَانَ يَعْلَمُهُمْ وَيَضْرِبُهُمْ عَلَى اللَّحْنِ  
اس شخص کا بیان جو تعلیم سکھلائے اور غلطی کرنے پر مارے

(۲۶۱۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ وَلَدَهُ عَلَى اللَّحْنِ .

(۲۶۱۶۳) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بیٹے کو غلطی کرنے پر مارتے تھے۔

(۲۶۱۶۴) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى : أَمَا بَعْدُ فَتَفَقَّهُوا فِي السُّنَّةِ وَتَفَقَّهُوا فِي الْعَرَبِيَّةِ .

(۲۶۱۶۴) حضرت عمر بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور فرمایا: حمد و صلوة کے بعد تم لوگ سنت میں سمجھ بوجھ پیدا کرو، اور عربی زبان میں بھی سمجھ بوجھ پیدا کرو۔

(۲۶۱۶۵) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لِابْنِهِ : مَنْ أَرَادَ أَنْ يَغِيْظَ عَدُوَّهُ فَلَا يَرْفَعْ الْعَصَا ، عَنْ وَلَدِهِ .

(۲۶۱۶۵) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد نے اپنے بیٹے سے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے دشمن کو غصہ دلانا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنے بچوں سے لاشعری مت اٹھائے۔

(۲۶۱۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : الْكُرْمُ وَلَكَدْكَ وَأَحْسِنُ أَدَبَهُ .

(۲۶۱۶۶) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ فرمایا کرتے تھے کہ اپنے بچے کی عزت کرو اور



اس کو اچھا ادب سکھلاؤ۔

(۲۶۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سِئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ النَّحْوِ، قَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ بَغْيٌ.  
(۲۶۱۶۸) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام محمد رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اگر اس میں کوئی سرکشی نہ ہو۔

(۵۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ لَا بِحَمْدِ اللَّهِ

جو شخص یوں کہنے کو مکروہ سمجھے، نہیں اللہ کا شکر

(۲۶۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، أَنَّهُ كَرِهَ لَا بِحَمْدِ اللَّهِ.  
(۲۶۱۶۹) حضرت زیاد بن قیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ یوں کہنے کو مکروہ سمجھتے تھے، نہیں، اللہ کا شکر ہے۔  
(۲۶۱۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لَا بِحَمْدِ اللَّهِ وَلَكِنْ قُولُوا: نَعَمْ بِحَمْدِ اللَّهِ.

(۲۶۱۶۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم مکروہ سمجھتے تھے یوں کہنے کو..... نہیں، اللہ کا شکر ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ یوں کہا کرو۔ جی ہاں! اللہ کا شکر ہے۔

(۲۶۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَقَالُ: يُكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لَا بِحَمْدِ اللَّهِ وَلَكِنْ يَقُولُ: لَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.

(۲۶۱۷۰) امام اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے یوں ارشاد فرمایا: کہ کہا جاتا تھا کہ آدمی کا یوں کہنا مکروہ ہے۔ کہ نہیں، اللہ کا شکر کیا تھا، بلکہ یوں کہا کرو، نہیں، اللہ ہی کا شکر ہے۔

(۵۱) مَا يُؤْمَرُ بِهِ الرَّجُلُ إِذَا احْتَجَمَ، أَوْ أَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ، أَوْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ، أَوْ قَلَعَ ضِرْسَهُ

جب کوئی آدمی بال کٹوائے یا پچھنے لگوائے یا اپنے ناخن کاٹے یا اپنی داڑھ کو اکھیڑ دے تو اس کو اس

بات کا حکم دیا گیا ہے

(۲۶۱۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ هِشَامٍ، أَنَّ مُحَمَّدًا كَانَ إِذَا قَلَّمَ أَظْفَارَهُ دَفَعَهَا.

(۲۶۱۷۱) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام محمد رضی اللہ عنہ جب اپنے ناخن کاٹتے تو ان کو دفن فرمادیتے۔

(۲۶۱۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ شَهِيدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ عَلَى مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ فَجَلَسَتْ ثُمَّ أَوْذَنْ لِي، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: لَقَدْ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى

وَالْنِّیْ لَاذْفِنُ بَعْضَ وَلَدِی ، قَالَ : وَكَانَ بَعْضُ نَسَائِهِ اسْقَطَتْ قَدْ فَتَنَهُ .

(۲۶۱۷۲) حضرت معاویہ بن قرظہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ سے اجازت چاہی ، پس میں بیٹھ گیا ، پھر تھوڑی دیر بعد آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے اجازت دی تو میں ان کے پاس داخل ہو گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا : تحقیق تم نے اجازت طلب کی تھی اور میں اس وقت اپنے ایک بچے کو دفن کر رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کی عورت کا حمل ساقط ہو گیا تھا تو انہوں نے اس بچے کو دفن کر دیا۔

(۲۶۱۷۳) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ أَمَرَ حَجَّامًا يَحْجُمُهُ أَنْ يُفْرِغَ مُحْجَمَةً دَمٍ لِكُلِّبٍ يَلْعُفُهَا .

(۲۶۱۷۳) حضرت یزید بن عبد الملک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لگانے والے کو کچھنے لگانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ یہ کچھنوں کا خون کتے کو ڈال دینا وہ اس کو چاٹ لے گا۔

(۲۶۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِدَفْنِ الشَّعْرِ وَالظُّفْرِ وَالْدَّمِ . (بخاری ۲۰۹۳ - بزار ۲۹۶۸)

(۲۶۱۷۴) قبیلہ بنو ہاشم کے ایک شخص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بال ، ناخن اور خون کو دفن کرنے کا حکم دیا۔  
(۲۶۱۷۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكَّيْنٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَلَّمَ أَظْفَارَهُ دَفَنَهَا ، أَوْ أَمَرَ بِهَا قَدْ فُتِنَتْ .

(۲۶۱۷۵) حضرت ابراہیم بن مہاجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ جب اپنے ناخن کاٹتے تو ان کو دفن فرما دیتے ، یا ان کو دفن کرنے کا حکم دیتے۔

(۲۶۱۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَانَ يَدْفِنُ شَعْرَهُ بِمِئْیَ .

(۲۶۱۷۶) حضرت الفلاح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ نے اپنے بالوں کو مٹی میں دفن فرما دیا۔

(۲۶۱۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَهْدِيٍّ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ يَوْمَ جُمُعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَدَعَا بِمِقْصِفٍ فَقَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَجَمَعَهَا ، قَالَ مَهْدِيٌّ : فَأَنَابْنَا هَشَامَ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهَا أَنْ تُدْفَنَ .

(۲۶۱۷۷) حضرت مہدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جمعہ کے دن عصر کے بعد حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کے پاس گئے ، تو آپ رضی اللہ عنہ نے قینچی منگوائی پھر اپنے ناخن کاٹے اور جمع کیے۔ مہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

(۵۲) فِي الرَّجُلِ يَجْلِسُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يَسْتَأْذِنَهُ

اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی کے پاس اجازت لینے سے قبل ہی بیٹھ جائے

(۲۶۱۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ ، فَسَلَّمْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ أَخِي ، إِنَّكَ جَلَسْتَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْقِيَامَ .

(۲۶۱۷۸) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کی مسجد میں داخل ہوا تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، تو میں نے سلام کیا پھر میں بیٹھ گیا۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! تم بیٹھ گئے اور ہمارا تو اٹھنے کا ارادہ ہے۔

(۲۶۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ ، أَنَّ رَجُلًا جَلَسَ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ لَهُ : جَلَسْتَ إِلَيْنَا عَلَى حِينٍ قِيَامٍ مِنَّا ، أَتَأْذِنُ .

(۲۶۱۷۹) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تم ہمارے اٹھنے کے وقت ہمارے پاس بیٹھ گئے ہو تمہاری طرف سے اجازت ہے! اٹھنے کی؟

(۲۶۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي مَعْزُورٍ ، قَالَ : إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ رَجُلٌ مُتَعَمِّدًا فَلَا تَقُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنَهُ .

(۲۶۱۸۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو معز رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص قصد آتمہارے پاس بیٹھنے تو تم اس سے اجازت لینے سے پہلے مت اٹھو۔

(۲۶۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَمِثْلَهُ .

(۲۶۱۸۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے مذکورہ ارشاد اسی سند سے منقول ہے۔

(۲۶۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : مَا جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فَقَامَ حَتَّى يَقُومَ .

(۲۶۱۸۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی بھی آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس نہیں بیٹھا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہوتا تو آپ ﷺ کھڑے ہوتے۔

(۲۶۱۸۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ أَنْ يَقُومَ ، وَلَا يَسْتَأْذِنَهُ .

(۲۶۱۸۳) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ جب کوئی آدمی کسی آدمی کے پاس بیٹھے تو وہ بغیر اجازت کے کھڑا ہو جائے۔

(۲۶۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : فَعَدْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ ، قَالَ :

أَتَأْذَنُونَ؟ إِنَّكُمْ جَلَسْتُمْ إِلَيَّ.

(۲۶۱۸۳) حضرت موسیٰ بن نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب آپ رضی اللہ عنہ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو فرمایا: تم لوگ میرے پاس بیٹھے ہو، کیا تمہاری اجازت ہے؟

(۵۳) فِي السِّتْدَانِ

اجازت مانگنے کا بیان

(۲۶۱۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَبِيعٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ : أَلَيْحَ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخَادِمِهِ : أَخْرِجْ إِلَى هَذَا فَعَلِمَهُ السِّتْدَانِ وَقُلْ لَهُ : قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَذْخُلُ ؟ فَسَمِعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَذْخُلُ ؟ فَأَذِنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ . (بخاری ۱۰۸۴۔ ابوداؤد ۵۱۳۴)

(۲۶۱۸۵) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو عامر کے ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تھے، اس شخص نے کہا: کیا میں آ جاؤں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خادم سے کہا: اس کے پاس جاؤ اور اس کو اجازت طلب کرنے کا طریقہ سکھاؤ۔ اس کو کہو کہ یوں کہے: السلام علیکم، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ اس آدمی نے یہ سن لیا اور کہا: السلام علیکم، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے داخل ہونے کی اجازت دے دی اور وہ داخل ہو گیا۔

(۲۶۱۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : حَدَّثَنِي رَيْحَانَةُ ، أَنَّ أَهْلَهَا أَرْسَلُوهَا إِلَى عُمَرَ ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِذْنٍ ، فَعَلِمَهَا فَقَالَ لَهَا : أَخْرِجِي فَسَلِّمِي ، فَإِذَا رُدَّ عَلَيْكَ فَاسْتَأْذِنِي .

(۲۶۱۸۶) حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: کہ میرے گھر والوں نے مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، تو میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بغیر اجازت کے داخل ہو گئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے اجازت کا طریقہ سکھایا اور فرمایا: باہر جاؤ پھر سلام کرو اور جب تمہیں سلام کا جواب دیا جائے تو پھر اجازت مانگو۔

(۲۶۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي سَوْرَةَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ، هَذَا السَّلَامُ فَمَا الاسْتِئْذَانُ ، قَالَ : يَنْكَلِمُ الرَّجُلُ بِتَسْبِيحَةٍ وَتَكْبِيرَةٍ وَتَحْمِيدَةٍ وَيَتَسَوَّغُ ، وَيُؤْذِنُ أَهْلَ الْبَيْتِ . (ابن ماجہ ۴۷۰۷)

(۲۶۱۸۷) حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو سلام کرنا ہے پس

اجازت کیسے طلب کی جائے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی سبحان اللہ، اللہ اکبر، الحمد للہ کہہ لے اور کھٹکھار لے اور گھروالوں کو اجازت دے۔

(۲۶۱۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ أَبُو زَكِيٍّ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ: بَعَثَنِي أَبِي إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ: أَلُجُّ؟ فَقَالَ: لَا تَقُلْ هَكَذَا، وَلَكِنْ قُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَإِذَا قَبِلَ وَعَلَيْكُمْ، فَأَدْخُلْ.

(۲۶۱۸۸) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تو میں نے ان کو کہا: کیا میں آجاؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس طرح مت کہو اور یوں کہو: السلام علیکم، جب تمہیں کہہ دیا جائے، وعلیکم السلام، تو تم داخل ہو جاؤ۔

(۲۶۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثَيْشٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْجٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ لِي مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلَانِ: مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ، وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ، فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّيُ يَتَّحِجُّ لِي.

(۲۶۱۸۹) حضرت عبد اللہ بن نجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: نبی کریم ﷺ کے پاس میں دو مرتبہ جاتا تھا۔ ایک مرتبہ دن میں اور ایک مرتبہ رات میں، پس میں جب آپ ﷺ کے پاس آتا اور آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے، تو آپ ﷺ میرے لیے کھٹکھار دیتے۔

(۲۶۱۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَهُوَ يُصَلِّيُ بِالظَّالِمِ فَفَتَحَ لِي.

(۲۶۱۹۰) حضرت یزید بن ابی زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے اجازت مانگی اس حال میں کہ وہ اندھیرے میں نماز پڑھ رہے تھے، تو آپ رضی اللہ عنہ نے میرے لیے دروازہ کھول دیا۔

(۵۴) فِي الرَّجُلِ يَرِدُ السَّلَامَ عَلَى الرَّجُلِ كَيْفَ يَرِدْ عَلَيْهِ

اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی کے سلام کا جواب دے تو وہ کس طرح جواب دے؟

(۲۶۱۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ حُمَيْصَةَ، قَالَ: رَدَفْتُ أَبَا بَكْرٍ فَكُنَّا نَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَنَسَلَمُ عَلَيْهِمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْنَا أَكْثَرَ مِمَّا نُسَلِّمُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا زَالَ النَّاسُ غَالِبِينَ لَنَا مِنْذُ الْيَوْمِ.

(۲۶۱۹۱) حضرت زہرہ بن حمیصہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سواری پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ چند لوگوں پر ہمارا گزر ہوا تو ہم نے ان پر سلام کیا، تو انہوں نے ہمارے سلام کا جواب خوب بڑھا کر دیا۔ اس پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ آج کے



دن تو لوگ ثواب میں ہم پر غالب آ رہے ہیں۔

(۳۶۱۹۲) حَدَّثَنَا عُذْرُو بْنُ أَبِي أَسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: كُنْتُ رَدَفَ أَبِي يَكْرِ فَذَكَرَ، وَمِثْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ فَضَّلْنَا النَّاسَ الْيَوْمَ بِخَيْرٍ كَثِيرٍ.

(۳۶۱۹۲) حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں حضرت ابوبکر کے پیچھے سواری پر سوار تھا، پھر انہوں نے مذکورہ حدیث ذکر کی، اور فرمایا: کہ لوگ آج ثواب میں ہم سے آگے بڑھ گئے۔

(۳۶۱۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ فَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ، فَقَالَ: أَلَا تَرُدُّ عَلَيَّ لِمَا أَقُولُ لَكَ؟ قَالَ: أَلَيْسَ قَدْ فَعَلْتُ؟

(۳۶۱۹۳) حضرت ابوالخثری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور کہا: اے امیر المؤمنین! السلام علیک ورحمة اللہ وبرکاتہ، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علیکم، وہ آدمی سمجھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے سنا نہیں۔ اس نے پھر کہا: اے امیر المؤمنین! السلام علیک ورحمة اللہ وبرکاتہ، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علیکم، اس آدمی نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ مجھے ویسے جواب کیوں نہیں دے رہے جیسا کہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو کہا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں نے ایسا نہیں کیا؟

(۳۶۱۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ. (بخاری ۶۳۵۱ - ترمذی ۳۶۹۲)

(۳۶۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد کے کونے میں بیٹھے ہوئے تھے، اس آدمی نے نماز پڑھی پھر آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: علیک السلام، تجھ پر بھی سلام ہو۔

(۳۶۱۹۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ، قَالَ: قَدِمَ أَبُو ذَرٍّ مِنَ الشَّامِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ عُثْمَانُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ، كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ، كَيْفَ أَنْتَ يَا عُثْمَانُ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ.

(۳۶۱۹۵) حضرت مالک بن اوس بن حمد ثائن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ شام سے واپس آئے اور مسجد میں داخل ہو گئے۔ اس حال میں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی مسجد میں تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: السلام علیکم، انہوں نے جواب دیا: علیکم السلام، اے ابو ذر، کیسے ہو تم؟ انہوں نے فرمایا: خیریت سے ہوں، تم کیسے ہو؟ اے عثمان! آپ رضی اللہ عنہ نے جواب میں کہا، میں بھی خیریت سے ہوں۔

(۳۶۱۹۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ: سَلْمَانُ: حَسْبُكَ حَسْبُكَ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ الْاِدَى قَالَ، ثُمَّ زَادَ أُخْرَى، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَتَعْرِفُنِي يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: أَمَّا رَوْحِي فَقَدْ عَرَفْتُ رَوْحَكَ.

(۲۶۱۹۶) حضرت ميمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو سلام کیا اور کہا: السلام عليك ورحمة الله وبركاته، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کافی ہے کافی ہے، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ویسے ہی اس کو جواب دیا جیسا کہ اس شخص نے سلام کیا تھا، پھر چند اور کلمات کا اضافہ فرمایا: اس پر اس شخص نے آپ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے ابو عبد اللہ! کیا آپ رضی اللہ عنہ مجھے جانتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری روح تمہاری روح کو جانتی ہے۔

(۳۶۱۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ السَّلَامَ كَمَا يُقَالُ لَهُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

(۲۶۱۹۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ویسے ہی سلام کا جواب دیتے تھے جیسے ان کو سلام کہا جاتا تھا، مثلاً السلام عليكم۔

(۳۶۱۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنِ الْجَلِيدِ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: أَوْصَانِي أَبِي، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ، فَلَا تَقُلْ: وَعَلَيْكَ، قُلْ: وَعَلَيْكُمْ، فَإِنَّ مَعَهُ مَلَائِكَةً.

(۲۶۱۹۸) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے وصیت فرمائی کہ جب تمہیں سلام کیا جائے تو جواب میں وعلیک مت کہہ۔ بلکہ وعلیکم کہو۔ اس لیے کہ اس شخص کے ساتھ فرشتے بھی ہوتے ہیں۔

(۳۶۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحَّالِ، قَالَ: كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ إِذَا رَدَّ السَّلَامَ يَقُولُ: وَعَلَيْكُمْ يَنْوِي الرَّدَّ عَلَى مَا سَلَّمَ عَلَيْهِ.

(۲۶۱۹۹) حضرت عبد الرحمن الرحال فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم رضی اللہ عنہ جب سلام کا جواب دیتے تو یوں کہتے: وعلیکم اور سلام کرنے والے پر جواب کی نیت کر لیتے۔

(۳۶۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ شُرَيْحًا إِذَا رَدَّ قَالَ: وَعَلَيْكُمْ.

(۲۶۲۰۰) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ جب سلام کا جواب دیتے تو یوں کہتے: وعلیکم یعنی تم پر بھی ہو۔

(۳۶۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ.

(۲۶۲۰۱) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ کو جب سلام کیا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ یوں جواب دیتے: وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته ومغفرته۔

(۲۶۲.۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا رَدَّ الرَّجُلُ فَلْيَقُلْ: وَعَلَيْكُمْ - يَعْنِي مَعَ الْمَلَائِكَةِ.

(۲۶۲.۲) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی سلام کا جواب دے تو اس کو چاہیے کہ وہ جمع کا صیغہ استعمال کرے اور یوں کہے: عَلَیْکُمْ، اس لیے کہ آدمی کے ساتھ فرشتے بھی ہوتے ہیں۔

(۲۶۲.۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، وَابْنِ عُثْوَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَدَّ، قَالَ: وَعَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

(۲۶۲.۳) حضرت اسماعیل رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عثون رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ جب سلام کا جواب دیتے تو یوں کہتے، وَعَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۶۲.۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عُثْوَانَ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا رَدَّ، قَالَ: وَعَلَيْكُمْ.

(۲۶۲.۴) حضرت ابن عثون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام محمد رضی اللہ عنہ جب سلام کا جواب دیتے تو یوں کہتے: وَعَلَیْکُمْ۔

(۵۵) فِي الرَّجُلِ يَبْلُغُ الرَّجُلَ السَّلَامَ مَا يَقُولُ لَهُ

اس آدمی کا بیان جو کسی دوسرے آدمی کو سلام پہنچائے تو اس کو یوں کہا جائے

(۲۶۲.۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ غَالِبٍ، قَالَ: إِنَّا لَجُلُوسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: يَعْنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي فَأَقْرَنُهُ السَّلَامَ، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: إِنَّ أَبِي يَقْرِنُكَ السَّلَامَ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلَامُ. (ابوداؤد ۵۱۸۹ - احمد ۵/۳۶۶)

(۲۶۲.۵) حضرت غالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میرے والد نے میرے دادا سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: کہ میرے والد نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا اور کہا: کہ آپ ﷺ کے پاس جاؤ اور آپ ﷺ کو میرا سلام کہنا، پس میں آپ ﷺ کے پاس آیا میں نے کہا کہ میرے والد آپ ﷺ کو سلام کہہ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عَلَیْکَ وَ عَلَیْکَ عَلَیْکَ عَلَیْکَ۔ تجھ پر اور تیرے والد پر سلام ہو۔

(۲۶۲.۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُبَارِكِ، عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: إِنَّ بَنِي أَحِيكَ يَقْرِنُونَكَ السَّلَامَ، ثُمَّ أَهْلَ الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ.

(۲۶۲.۶) حضرت محمد بن ابوالخالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی سے عرض کیا: آپ رضی اللہ عنہ کے پیغمبروں نے آپ ﷺ کو سلام کہا ہے پھر مسجد والوں نے بھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ وَعَلَیْکَ وَ عَلَیْکَ عَلَیْکَ عَلَیْکَ۔

(۲۶۲.۷) حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا لَقِيتَ عُمَرَ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَأَقْرِنُهُ السَّلَامَ، قَالَ: فَلَقِيتُهُ فَأَقْرَنَاهُ فَقَالَ: عَلَيْهِ، أَوْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

(۲۶۲.۷) حضرت بحثی بن سعید رضی اللہ عنہ، عن شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا لَقِيتَ عُمَرَ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَأَقْرِنُهُ السَّلَامَ، قَالَ: فَلَقِيتُهُ فَأَقْرَنَاهُ فَقَالَ: عَلَيْهِ، أَوْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۶۲.۷) حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا لَقِيتَ عُمَرَ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَأَقْرِنُهُ السَّلَامَ، قَالَ: فَلَقِيتُهُ فَأَقْرَنَاهُ فَقَالَ: عَلَيْهِ، أَوْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۶۲.۷) حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا لَقِيتَ عُمَرَ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَأَقْرِنُهُ السَّلَامَ، قَالَ: فَلَقِيتُهُ فَأَقْرَنَاهُ فَقَالَ: عَلَيْهِ، أَوْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۶۲۰۷) حضرت اسود بن یزیدؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: جب تم حضرت عمرؓ سے ملو تو ان کو سلام کہنا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب میں آپؓ سے ملا تو میں نے ان کو سلام کہا۔ آپؓ نے یوں جواب دیا۔ وعلیہ یا یوں جواب دیا، وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

(۲۶۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكْرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا: إِنَّ جَبْرِيلَ يقرأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، فَقَالَتْ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

(بخاری ۲۳۵۳۔ ترمذی ۲۶۹۳)

(۲۶۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بے شک جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے یوں جواب دیا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

(۲۶۲۰۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فَلَانًا يَقْرُنُكَ السَّلَامَ، قَالَ: وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ.

(۲۶۲۰۹) حضرت ابن عونؓ فرماتے ہیں کہ جب امامؐ سے کہا جاتا کہ فلاں شخص نے آپؐ کو سلام کہا ہے تو آپؐ یوں جواب دیتے، وعلیک وعلیہ السلام۔

(۵۶) مَنْ كَانَ يَكْرِهَ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَقُولَ السَّلَامَ عَلَيْكَ، حَتَّى يَقُولَ عَلَيْكُمْ

جو شخص مکروہ سمجھے سلام کے جواب میں السلام علیک کہنے کو، یہاں تک کہ علیکم کہا جائے

(۲۶۲۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ، عَنِ الْجَلِيدِ بْنِ أَبِي رَبِيعٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَوْصَانِي أَبِي، قَالَ: إِذَا لَقِيتَ رَجُلًا فَلَا تَقُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكَ، قُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

(۲۶۲۱۰) حضرت معاویہ بن قرہؓ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے وصیت فرمائی کہ جب تم کسی آدمی سے ملاقات کرو تو اسے السلام علیک مت کہو، یوں کہو السلام علیکم۔

(۲۶۲۱۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ يَنَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مِنْ بَيْنِ هَؤُلَاءِ أَجْمَعِينَ.

(۲۶۲۱۱) حضرت مایمون بن مہرانؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو بکرؓ کو یوں سلام کیا۔ اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! السلام علیک۔ اس پر حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا: ان سب کے درمیان صرف مجھے!؟

(۲۶۲۱۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ، قَالَ: دَخَلَ ابْنُ سِيرِينَ عَلَى ابْنِ هُبَيْرَةَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ: ابْنُ هُبَيْرَةَ: مَا

هَذَا السَّلَامُ؟ فَقَالَ: هَكَذَا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ترمذی ۲۶۸۹- ابوداؤد ۵۱۵۳)  
 حضرت خالد بن ابی الصلت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ حضرت ابن ہشیرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور کہا: السلام علیکم، اس پر حضرت ابن ہشیرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سلام کا کون سا طریقہ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا جاتا تھا۔

(۲۶۲۱۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، قَالَ: قَدِمَ أَبُو ذَرٍّ مِنَ الشَّامِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ عُثْمَانُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.  
 حضرت مالک بن اوس بن حدثنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ شام سے تشریف لائے تو مسجد میں داخل ہوئے، مسجد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: السلام علیکم۔

(۲۶۲۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ عُمَرُ إِلَى بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.  
 (بخاری ۱۰۸۵- احمد ۱/۳۲۵)

(۲۶۲۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے دروازے پر تشریف لائے اور فرمایا: رسول اللہ پر سلام ہو، السلام علیکم۔

(۲۶۲۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ مُجَالِدٍ، قَالَ: كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى عُمَرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَعْنِي عَلَى مَنْ عِنْدَهُ.

(۲۶۲۱۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجالد رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یوں سلام کرتے تھے۔ اے امیر المؤمنین! السلام علیک، یعنی ان لوگوں پر بھی جو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ہیں۔

(۲۶۲۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ السَّلَامَ عَلَيْكَ حَتَّى يَقُولَ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ.

(۲۶۲۱۶) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام محمد رضی اللہ عنہ یوں کہنے کو مکروہ سمجھتے تھے: السلام علیک، یہاں تک کہ یوں کہا جائے۔ السلام علیکم۔

(۲۶۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ، وَإِنْ كَانَ وَحْدَهُ فَلْيَقُلِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ - يَعْنِي مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ.

(۲۶۲۱۷) حضرت اعش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی کسی آدمی کو سلام کرے اگر چہ وہ اکیلا بھی ہو تو اس کو یوں کہے: السلام علیکم، کیونکہ اس کے ساتھ ملائکہ بھی ہوتے ہیں۔



(۲۶۲۱۸) أَبُو أَسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، قَالَ: سَلَّمْتُ عَلَى رَجُلٍ يَمْشِي مَعَ مُسْلِمٍ بَنِ يَسَارٍ فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَقَالَ لِي مُسْلِمٌ: مَهْ، فَقُلْتُ: إِنِّي عَرَفْتُهُ، فَقَالَ: وَإِنْ إِذَا سَلَّمْتُ فَقُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ مَعَهُ حَفَظَةً.

(۲۶۲۱۸) حضرت عبدالمؤمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سلام کیا جو حضرت مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا۔ میں نے یوں کہا: السلام علیک، اس پر حضرت مسلم نے مجھ سے فرمایا: رک جاؤ۔ میں نے کہا: میں اس کو جانتا ہوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ پہچانتے ہو۔ جب تم سلام کرو تو یوں کہا کرو: السلام علیکم، اس لیے کہ اس شخص کے ساتھ نگران فرشتے بھی ہوتے ہیں۔

(۵۷) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ أَقْرَأَ فَلَانًا السَّلَامَ

اس آدمی کا بیان جو یوں کہے: کہ فلاں آدمی کو سلام کہہ دینا

(۲۶۲۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَبِي غِفَارٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى سَلْمَانَ، فَقَالَ: إِنَّ فَلَانًا يَقْرِئُكَ السَّلَامَ، فَقَالَ: مَذْكُومٌ؟ قَدْ كَرَّ أَيْمَانًا فَقَالَ: أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَكَانَتْ أَمَانَةٌ تُوَدِّبُهَا.

(۲۶۲۱۹) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: بے شک فلاں آدمی نے آپ کو سلام کیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کتنے دن پہلے؟ اس نے دن ذکر کیے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے تو یہ امانت تھی جس کا ادا کرنا تمہارے لیے ضروری تھا۔

(۲۶۲۲۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، فِي الرَّجُلِ يَقُولُ: أَقْرَأَ فَلَانًا السَّلَامَ، قَالُوا: هِيَ أَمَانَةٌ إِلَّا أَنْ يَنْسَى.

(۲۶۲۲۰) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے بارے میں کہا کہ فلاں کو سلام کہہ دینا اور فرمایا: یہ امانت ہے مگر یہ کہ وہ شخص بھول جائے۔

(۲۶۲۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي مِجْلَزٍ: قَوْلُ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ: أَقْرَأَ فَلَانًا السَّلَامَ، وَلَا حَرَجَ، قَالَ: هِيَ أَمَانَةٌ، وَإِذَا قَالَ: أَبْلَغُ عَنْكَ، كَانَ فِي سَعَةٍ.

(۲۶۲۲۱) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک آدمی کا دوسرے آدمی کو یوں کہنا: کہ فلاں کو سلام کہہ دینا اور کوئی حرج نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ امانت ہوگی اور جب یوں کہے۔ میں تمہاری طرف سے سلام پہنچا دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں گنجائش ہوگی۔

(۵۸) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ عَلَيْكَ السَّلَامَ

جو شخص علیک السلام کہنے کو مکروہ سمجھے

(۲۶۲۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَبِي غِفَارٍ، عَنْ أَبِي تَيْمِمَةَ الْهَجِيمِيِّ، عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ الْهَجِيمِيِّ، قَالَ:

أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: لَا تَقُلْ: عَلَيْكَ السَّلَامُ، فَإِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ تَحِيَّةَ الْمَوْتَى.

(۲۶۲۲۲) حضرت ابو جری انہی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور میں نے یوں کہا: علیک السلام، یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: علیک السلام، مت کہو۔ اس لیے کہ علیک السلام تو مردوں کا سلام ہے۔

(۲۶۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، فَكَرِهَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: نَبِيَّكَ تَحِيَّةُ الْمَوْتَى.

(۲۶۲۲۳) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ پر یوں سلام کیا: علیک السلام یا نبی اللہ ﷺ، تو نبی کریم ﷺ نے اس کو ناپسند کیا اور ارشاد فرمایا: یہ تو مردوں کا سلام ہے۔

(۲۶۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ: عَلَيْكَ السَّلَامُ، إِنَّمَا قَالَ: ﴿وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ﴾.

(۲۶۲۲۴) حضرت لیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس رضی اللہ عنہ یوں سلام کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ علیکم السلام، فرماتے: بے شک یوں کہے، سلام علی المرسلین۔

### (۵۹) الرَّجُلُ يَسْلُمُ عَلَى الرَّجُلِ كَلَّمَا لِقِيهِ

اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی سے جب بھی ملتا ہے تو سلام کرتا ہے

(۲۶۲۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كُنْتُ أُسِيرُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَكْرِيَّا فِي أَرْضِ الرُّومِ، فَبَاكَتْ ذَاتِي، فَقَامَتْ فَبَاكَتْ، فَلَحِقَتْهُ فَقَالَ: أَلَا سَلَّمْتَ؟ إِنَّمَا فَارَقْتُكَ الْآنَ، قَالَ: وَإِنْ فَارَقْتَنِي، كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَايَرُونَ فَتَفْرُقُ بَيْنَهُمُ الشَّجَرَةُ فَيَلْتَقُونَ فَيَسْلِمُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ.

(۲۶۲۲۵) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن ابی زکریا کے ساتھ روم کے علاقہ میں سفر کر رہا تھا کہ میری سواری کے جانور کو پیشاب آیا تو اس جانور نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر میں دوبارہ آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا ملا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سلام کیوں نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا: میں ابھی تو آپ رضی اللہ عنہ سے جدا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ ابھی تم مجھ سے جدا ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سفر کر رہے ہوتے تھے کہ ان کے درمیان درخت جدائی کر دیتے تھے جب وہ دوبارہ اکٹھے ہوتے تو ان میں سے بعض بعض کو سلام کرتے تھے۔

(۲۶۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلَانِ مِنَ أَصْحَابِ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَايَرَانِ فَتَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا الشَّجَرَةُ فَيَلْتَقِيَانِ فَيُسَلِّمُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ.

(۲۶۲۲۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے دو آدمی اکٹھے سفر کر رہے تھے کہ ان کے درمیان کوئی درخت تفریق کر دیتا پھر جب وہ دوبارہ ملتے تو ان میں سے ایک دوسرے پر سلام کرتا تھا۔

(۲۶۲۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَشْكِيَانِ بَطُونَهُمَا فَيَجِينَانِ فَيُسَلِّمَانِ.

(۲۶۲۲۷) حضرت عمرو بن مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بختری رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ، دونوں کو پیٹ کی تکلیف ہو رہی تھی، یہ دونوں واپس آتے، اور دوبارہ ایک دوسرے کو سلام کرتے۔

(۲۶۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: كَانَ لَا يُقَارِئُنِي إِلَّا عَلَى سَلَامٍ، أَجِءُ، ثُمَّ أَذْهَبُ فَيُسَلِّمُ عَلَيَّ، ثُمَّ أَجِءُ، ثُمَّ أَذْهَبُ فَيُسَلِّمُ عَلَيَّ.

(۲۶۲۲۸) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ مجھ سے جدا نہیں ہوتے مگر سلام کر کے، میں آتا پھر میں جاتا تو وہ مجھے سلام کرتے، پھر میں آتا پھر میں جاتا تو وہ مجھے سلام کرتے۔

(۲۶۲۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ لِقَارِئُ صَاحِبِهِ، مَا يَحُولُ بَيْنَهُ إِلَّا شَجَرَةٌ، ثُمَّ يَلْقَاهُ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ.

(۲۶۲۲۹) حضرت عوام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: اگر مسلمانوں کا ایک آدمی اپنے ساتھی سے جدا ہو جائے اور ان دونوں کے درمیان ایک درخت حائل ہو اور پھر وہ دوبارہ ملیں تو یہ اپنے ساتھی کو سلام کرے۔

(۶۰) فِي الْمَصَافَحَةِ عِنْدَ السَّلَامِ، مِنْ رَخْصٍ فِيهَا

جن لوگوں نے سلام کے وقت مصافحہ کرنے کی رخصت دی ہے

(۲۶۲۳۰) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَمَاءٍ، قَالَ: تَذَاكُرُوا الْمَصَافَحَةَ فَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ حُمَيْدٍ: دَخَلْتُ عَلَى سَلْمَانَ مَعَ خَالِي عَبَّادِ بْنِ شُرْحَبِيلَ، فَلَمَّا رَأَاهُ صَافَحَهُ سَلْمَانُ.

(۲۶۲۳۰) حضرت سماک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے درمیان مصافحہ پر بات چیت ہو رہی تھی کہ حضرت نعمان بن حمید رحمہ اللہ نے فرمایا: کہ میں اپنے ماموں حضرت عباد بن شرحبیل کے ساتھ حضرت سلمان رحمہ اللہ پر داخل ہوا جب آپ نے ان کو دیکھا تو حضرت سلمان رحمہ اللہ نے ان سے مصافحہ کیا۔

(۲۶۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا.

(۲۶۲۳۱) حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو مسلمان آپس میں ملاقات نہیں کرتے، پھر وہ مصافحہ کرتے ہیں، مگر یہ کہ ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(۲۶۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبْصَافُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: نَعَمْ. (ترمذی ۲۷۲۸۔ احمد ۱۹۸/۳)

(۲۶۲۳۲) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم میں سے بعض بعض سے مصافحہ کر لیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۲۶۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُصَافِحُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا. (بخاری ۶۲۶۳۔ ترمذی ۲۷۲۹)

(۲۶۲۳۳) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے تھے۔  
(۲۶۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ غَالِبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: إِنَّ ابْنَ سِيرِينَ كَانَ يَكْرَهُ الْمُصَافَحَةَ، قَالَ: فَقَالَ الشَّعْبِيُّ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَصَافَحُونَ، وَإِذَا قَدِمَ أَحَدُهُمْ مِنْ سَفَرٍ عَانَقَ صَاحِبَهُ.

(۲۶۲۳۳) حضرت غالبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبیؒ کے سامنے ذکر کیا کہ حضرت ابن سیرینؒ مصافحہ کرنے کو مکروہ سمجھتے ہیں۔ اس پر امام شعبیؒ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ایک دوسرے سے مصافحہ کیا کرتے تھے اور جب ان میں سے کوئی سفر سے واپس آتا تو وہ اپنے ساتھی سے گلے ملتا تھا۔

(۲۶۲۳۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَوْنٍ، عَنِ الْمُصَافَحَةِ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ لَا يَفْعَلُهُ بِنَا، وَلَا نَفْعَلُهُ بِهِ، وَكَانَ إِذَا مَدَّ رَجُلٌ يَدَهُ، لَمْ يَمْنَعْ يَدَهُ مِنْ أَحَدٍ.

(۲۶۲۳۵) حضرت معاذ بن معاذؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عونؓ سے مصافحہ کے متعلق پوچھا؟ آپؓ نے فرمایا: امام محمدؒ ہمارے ساتھ نہیں کرتے تھے اور نہ ہم ان سے کرتے تھے اور جب کوئی آدمی اپنا ہاتھ بڑھا دیتا تو وہ کسی سے اپنا ہاتھ روکتے بھی نہیں تھے۔

(۲۶۲۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: إِنَّ مِنْ تَمَامِ التَّحِيَّةِ الْمُصَافَحَةَ. (۲۶۲۳۶) حضرت لیثؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن الاسودؓ نے ارشاد فرمایا: بے شک مصافحہ کرنا سلام کو مکمل کرتا ہے۔

(۲۶۲۳۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: إِنَّ مِنْ تَمَامِ التَّحِيَّةِ الْمُصَافَحَةَ. (۲۶۲۳۷) حضرت ابواسحاقؓ فرماتے ہیں کہ حضرت اسودؓ نے ارشاد فرمایا: بے شک مصافحہ کرنا سلام کو مکمل کرتا ہے۔

(۲۶۲۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُحَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ

أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَامُ تَحِيَّاتِكُمُ الْمَصَافِحَةُ. (ترمذی ۲۷۳۱)  
(۲۶۲۳۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا مکمل سلام مصافحہ ہے۔

### (۶۱) فِي مَصَافِحِ الْمَشْرِكِ

#### مشرک سے مصافحہ کرنے کا بیان

(۲۶۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْعُقَبْلَانِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ مُحَيْرِيزٍ يُصَافِحُ نَصْرَانِيًّا فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ.

(۲۶۲۳۹) حضرت ابو عبد اللہ العسقلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت ابن محیریز رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے دمشق کی مسجد میں ایک نصرانی سے ہاتھ ملایا۔

(۲۶۲۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَافِحَ الْمُسْلِمُ الْيَهُودِيَّ، وَالنَّصْرَانِيَّ.

(۲۶۲۴۰) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ مسلمان کے کسی یہودی یا نصرانی سے ہاتھ ملانے کو کروہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۲۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنَّمَا الْمَشْرِكُ كَوْنُ نَحْسٍ فَلَا تُصَافِحُوهُمْ، فَمَنْ صَافَحَهُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۲۶۲۴۱) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک مشرکین تو نجس ہیں ان سے مصافحہ مت کرو، جس شخص نے ان سے مصافحہ کر لیا تو اس کو چاہیے کہ وہ وضو کر لے۔

(۲۶۲۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ مُصَافِحَةِ الْمَجُوسِيِّ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۲۶۲۴۲) حضرت عبد الملک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے مجوسی سے مصافحہ کرنے کے متعلق سوال کیا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کروہ سمجھا۔

### (۶۲) فِي الْمَعَانِقَةِ عِنْدَمَا يَلْتَقِي الرَّجُلَانِ

#### دو آدمیوں کا ملاقات کرتے وقت گلے ملنے کا بیان

(۲۶۲۴۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّى جَعْفَرَ

بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَالْتَزَمَهُ، وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ. (ابوداؤد ۵۱۷۸-حاکم ۶۲۳)



(۲۶۲۳۳) امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت جعفر بن ابی طالب سے ملے تو آپ ﷺ نے ان کو چٹالیا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آپ ﷺ نے بوسہ لیا۔

(۲۶۲۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حَسَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عُبَيْةِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، أَنَّ عُمَرَ اعْتَنَقَ حَدِيقَةَ .

(۲۶۲۴۴) حضرت عتبہ بن ابی عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ سے مصافحہ کیا۔

(۲۶۲۴۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرُوَ بْنَ مَيْمُونٍ وَالْأَسْوَدَ بْنَ هَلَالٍ التَّقِيَا وَاعْتَنَقَ كُلُّ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ .

(۲۶۲۴۵) حضرت ابو بلج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن ميمون رحمہ اللہ اور حضرت اسود بن ہلال رحمہ اللہ کو ملے ہوئے دیکھا۔ ان دونوں نے آپس میں معافقہ فرمایا۔

(۲۶۲۴۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا مِجْلَزٍ وَخَالِدًا الْأَنْبِجَ التَّقِيَا ، فَاعْتَنَقَ كُلُّ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ .

(۲۶۲۴۶) حضرت عباد بن عباد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مجلز رحمہ اللہ اور حضرت خالد انجی رحمہ اللہ کو دیکھا کہ جب دونوں ملے تو انہوں نے ایک دوسرے سے معافقہ کیا۔

(۲۶۲۴۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ إِيَّاسِ بْنِ دُغْفَلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَبَّلَ حَدَّ الْحَسَنِ .

(۲۶۲۴۷) حضرت ایاس بن دغفل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو نضرہ رحمہ اللہ کو دیکھا آپ رحمہ اللہ نے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کے رخسار کا بوسہ لیا۔

(۲۶۲۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ ، قَالَتْ : كَانَ أَصْحَابُ صَلَهِ بْنِ أَشِيمٍ إِذَا دَخَلُوا عَلَيْهِ يَلْتَزِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا .

(۲۶۲۴۸) حضرت معاذہ العدویہ رحمہ اللہ فرماتی ہیں کہ حضرت صلہ بن اشیم رحمہ اللہ کے اصحاب جب آپ رحمہ اللہ کے پاس آتے تھے تو ان میں سے بعض بعض سے گلے ملتے تھے۔

(۶۲) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْلُمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُولُ

جن لوگوں نے یوں کہا: اس شخص کے بارے میں جس کو پیشاب کرتے ہوئے سلام کیا گیا ہو

(۲۶۲۴۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْجُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ ، أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى فَرَغَ .

(۲۶۲۳۹) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس حال میں کہ آپ ﷺ پیشاب کر رہے تھے تو آپ ﷺ نے ان کو جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ آپ ﷺ فارغ ہو گئے۔

(۲۶۲۵۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُسْطَمَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ . (مسلم ۱۱۵ - ترمذی ۹۰)

(۲۶۲۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ آپ ﷺ پیشاب کر رہے تھے۔ اس نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اس کو سلام کا جواب نہیں دیا۔

### ( ۶۷ ) مَا قَالُوا فِي إِفْشَاءِ السَّلَامِ

#### سلام پھیلانے کا بیان

(۲۶۲۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ الْأَنْهَارِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَفْشِيَ السَّلَامَ . (ابن ماجہ ۳۶۹۳ - طبرانی ۷۵۲۳)

(۲۶۲۵۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سلام کو پھیلائیں۔

(۲۶۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ .

(۲۶۲۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کا مسلمان پر حق ہے جب بھی اس سے ملے تو اس کو سلام کرے۔

(۲۶۲۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعْبُدُوا الرَّحْمَانَ ، وَأَفْشُوا السَّلَامَ . (بخاری ۹۸۱ - ابن ماجہ ۳۶۹۳)

(۲۶۲۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم رحمن کی عبادت کرو اور سلام کو پھیلاؤ۔

(۲۶۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قَلْبَهُ ، وَقِيلَ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لَا نَظَرَ ، فَلَمَّا تَبَيَّنَتْ وَجْهَهُ ، عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ ، فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ يَتَكَلَّمُ بِهِ أَنْ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، أَفْشُوا السَّلَامَ .

(۲۶۲۵۴) حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو لوگ جلدی سے آپ ﷺ کی

خدمت میں آ گئے اور کہا جا رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ آ گئے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں بھی لوگوں کے ساتھ آیا تاکہ میں

آپ ﷺ کو دیکھوں۔ جب میں نے آپ ﷺ کا چمکتا ہوا چہرہ دیکھا تو میں نے پہچان لیا کہ بے شک یہ چہرہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے اور سب سے پہلی بات جو میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنی وہ یہ تھی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ۔

(۲۶۲۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِفْشَاءِ السَّلَامِ.

(۲۶۲۵۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سلام کو پھیلانے کا حکم دیا۔

(۲۶۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تَزُومُوا، وَلَا تَزُومُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَلَا أَدْلِكُكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ. (مسلم ۹۳ - ترمذی ۲۶۸۸)

(۲۶۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ تم لوگ جنت میں داخل نہ ہو گے، یہاں تک کہ تم ایمان لے آؤ اور تم ایمان نہیں لاؤ گے، یہاں تک کہ تم آپس میں محبت کرنے لگو، کیا میں تمہاری ایک معاملہ پر راہنمائی نہ کروں کہ جب تم یہ کام کرو گے تو تم آپس میں محبت کرنے لگو گے؟ تم سلام کرنے کو رواج دو۔

(۲۶۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا تَرَى ظُهُورَهَا مِنْ بَطْنِهَا، وَبُطُونَهَا مِنْ ظُهُورِهَا، فَقَامَ أَغْرَابِيٌّ فَقَالَ: لِمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: هِيَ لِمَنْ قَالَ طَيِّبَ الْكَلَامِ، وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَفْشَى السَّلَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ. (ترمذی ۱۲۳ - ابویعلیٰ ۳۳۳)

(۲۶۲۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت میں بالا خانے ہیں جن کا ظاہر ان کے باطن سے دکھائی دیتا ہے اور ان کا باطن ان کے ظاہر سے دکھائی دیتا ہے۔ اس پر ایک دیہاتی کھڑا ہو کر کہنے لگا، اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ بالا خانے کسی کے لیے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس شخص کے لیے ہوں گے جو پاکیزہ کلام کرے اور کھانا کھلائے، اور سلام کو پھیلائے، اور رات کے وقت نماز پڑھے جب لوگ سو رہے ہوں۔

(۲۶۲۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُبَيِّنُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ. (احمد ۱۶۳ - بیہقی ۲۳۲)

(۲۶۲۵۸) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں کسی معاملہ پر خبردار نہ کروں کہ جب تم

وہ کام کرو گے تو آپس میں محبت کرنے لگو گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے درمیان سلام کو رواج دو۔

(۳۶۲۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ فَأَقْسُوهُ.

(۲۶۲۵۹) حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے تو اس کو پھیلاؤ۔

(۳۶۲۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْوَيْهَالِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِنْ كُنْتَ لَا خُرُجَ إِلَيَّ الشُّوقِ وَمَا لِي حَاجَةٌ إِلَّا أَنْ أُسَلِّمَ وَيُسَلِّمَ عَلَيَّ.

(۲۶۲۶۰) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اس بازار کی طرف جاتا تھا حالانکہ میری کوئی ضرورت نہیں ہوتی تھی مگر صرف اس وجہ سے کہ میں سلام کروں اور مجھے سلام کا جواب دیا جائے۔

(۳۶۲۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِنْ أَبْخَلَ النَّاسَ الَّذِي يَبْخُلُ بِالسَّلَامِ.

(۲۶۲۶۱) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک لوگوں میں بخیل ترین وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

## (۶۵) فِي أَهْلِ الذِّمَّةِ يَبْدُونَ بِالسَّلَامِ

ان ذمیوں کا بیان جو سلام میں پہل کریں

(۳۶۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ: السَّلَامُ عَلَيْكَ.

(۲۶۲۶۲) حضرت کریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اہل کتاب میں سے ایک آدمی کو خط لکھا: تو اس میں اس کو سلام لکھا: السلام علیک۔

(۳۶۲۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا كَتَبْتَ إِلَى الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فِي الْحَاجَةِ فَأَبْدَأْهُ بِالسَّلَامِ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ: اكْتُبِ السَّلَامَ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى.

(۲۶۲۶۳) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی یہودی اور نصرانی کو کسی ضرورت کے بارے میں خط لکھے تو اس کو چاہیے کہ یہ سلام میں پہل کرے اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یوں سلام لکھیں، والسلام علی من اتبع الهدی۔

(۳۶۲۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ

عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ ابْنِ الدُّمَّةِ بِالسَّلَامِ فَقَالَ: تَرَدُّ عَلَيْهِمْ، وَلَا تَبْتَدِنَهُمْ، فَقُلْتُ: فَكَيْفَ تَقُولُ أَنْتَ؟ فَقَالَ: مَا أَرَى بَأْسًا أَنْ تَبْتَدِنَهُمْ، قُلْتُ: لِمَ؟ قَالَ: لِقَوْلِ اللَّهِ ﴿فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ﴾.

(۲۶۲۶۳) حضرت عون بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ سے ذمیوں کو سلام کرنے میں پہل کرنے کے بارے میں پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو سلام کا جواب دیا جائے گا اور تم ان پر سلام میں پہل نہ کرو۔ میں نے پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم بھی ان پر سلام میں پہل کرو۔ میں نے پوچھا: کیوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ رب العزت کے اس قول کی وجہ سے۔ ترجمہ: تم ان سے درگزر کرو اور یوں کہو: سلام، پس عنقریب وہ جان لیں گے۔

(۲۶۲۶۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْأَلْهَانِيِّ وَشُرَحْبِيلِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَمُرُّ بِمُسْلِمٍ، وَلَا يَهُودِيٍّ، وَلَا نَصْرَانِيٍّ إِلَّا بَدَأَهُ بِالسَّلَامِ.

(۲۶۲۶۵) حضرت محمد بن زیاد الالہانی رضی اللہ عنہ اور حضرت شرحبیل بن مسلم رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کسی مسلمان، یہودی اور نصرانی کے پاس سے نہیں گزرتے تھے مگر یہ کہ آپ رضی اللہ عنہ سلام میں پہل کرتے تھے۔

(۲۶۲۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَابْنًا الدَّرْدَاءِ وَقُضَّالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ كَانُوا يَبْدُؤُونَ أَهْلَ الشُّرْكِ بِالسَّلَامِ.

(۲۶۲۶۷) حضرت ابن عجلان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ اور حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ یہ سب حضرات مشرکین سے سلام کرنے میں پہل کرتے تھے۔

(۲۶۲۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي عِيْسَى، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ مِنْ رَأْسِ التَّوَاصِعِ أَنْ تَبْدَأَ بِالسَّلَامِ مَنْ لَقِيتَ.

(۲۶۲۶۹) حضرت ابو عیسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً عاجزی کی بنیاد کی یہ بات ہے کہ جب تم کسی سے ملو تو سلام میں ابتداء کرو۔

(۲۶۲۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَتَبَ أَبُو بُرْدَةَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الدُّمَّةِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: لِمَ قُلْتَ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ بَدَأَنِي بِالسَّلَامِ.

(۲۶۲۷۱) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے ایک ذمی کی طرف خط لکھا اور اس کو سلام کہا، ان سے اس بارے میں پوچھا گیا: کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے سلام کیوں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اس نے سلام میں ابتداء کی تھی۔



(۶۶) فِی الَّذِی یَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

اس شخص کا بیان جو سلام میں پہل کرے

(۲۶۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ ، عَنْ عَطِيَّةَ وَكَانَ كَاتِبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ يَقُولُ : مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ رَجُلٌ يَبْدَأُ آخَرَ بِالسَّلَامِ إِلَّا كَانَ ذَلِكَ صَدَقَةً عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

(۲۶۲۶۹) حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ جو حضرت عبداللہ بن مطرف بن الشخیر رضی اللہ عنہ کے کاتب ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مطرف بن الشخیر رضی اللہ عنہ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے زمین پر کوئی شخص جو سلام میں پہل کرے مگر یہ قیامت کے دن اس شخص کے لیے صدقہ بن جائے گا۔

(۲۶۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : إِنْ الرَّجُلُ إِذَا مَرَّ بِالْقَوْمِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَرَدُّوا عَلَيْهِ كَانَ لَهُ فَضْلٌ دَرَجَةٍ عَلَيْهِمْ لِأَنَّهُ أَذْكَرَهُمُ السَّلَامَ .

(۲۶۲۷۰) حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی قوم پر گزرے اور اس نے ان کو سلام کیا پھر ان لوگوں نے اس کو سلام کا جواب دیا تو اس شخص کو ان لوگوں پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہوگی اس لیے کہ اس نے ان کو سلام یاد دلایا ہے۔

(۲۶۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُسْعُودِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْبَاءُ بِالسَّلَامِ يُرْبِي عَلَى صَاحِبِهِ فِي الْأَجْرِ .

(۲۶۲۷۱) حضرت ابو عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سلام میں پہل کرنے والا اپنے ساتھی سے اجر میں بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

(۲۶۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : مَا التَّقَى رَجُلَانِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَوْلَاهُمَا بِاللَّهِ الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ .

(۲۶۲۷۲) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کبھی بھی دو مسلمان آپس میں ملاقات نہیں کرتے مگر ان دونوں میں اللہ کے قریب وہ شخص ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔

(۶۷) فِی رَدِّ السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ

ذمیوں کو سلام کا جواب دینے کا بیان

(۲۶۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ. (مسلم ۱۱- احمد ۲۲۹)

(۲۶۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس یہود کے کچھ لوگ آئے اور انہوں نے یوں کہا: السام علیک۔ تم پر موت طاری ہو۔ اے ابوالقاسم! آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں پر بھی ہو۔

(۲۶۲۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ. (مسلم ۱۷۰۵- ابو داؤد ۵۱۶۵)

(۲۶۲۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اہل کتاب میں سے تمہیں کوئی سلام کرے تو تم یوں جواب دو۔

(۲۶۲۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي رَأَيْتُ عَبْدًا إِلَى يَهُودٍ فَلَا تَبْدُوهُمْ بِالسَّلَامِ، فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ. (ابن ماجہ ۳۶۹۹- احمد ۱۱۳۴/۳)

(۲۶۲۷۵) حضرت ابو عبد الرحمن الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک کل میں یہود کے پاس جاؤں گا، تو تم لوگ سلام میں پہل مت کرنا اور جب وہ تمہیں سلام کریں تو تم یوں کہنا۔

(۲۶۲۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عَمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا لَقَوْكُمْ وَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقُولُوا لَهُمْ: وَعَلَيْكُمْ.

(۲۶۲۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک یہودی جب بھی تم سے ملیں اور السام علیکم کہیں تو تم یوں جواب دو۔

(۲۶۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زَادَوَيْهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَيْتُنَا، أَوْ أَمَرْنَا أَنْ لَا نَزِيدَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَلَى وَعَلَيْكُمْ. (احمد ۱۱۳/۳)

(۲۶۲۷۷) حضرت حمید بن زادویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہمیں منع کیا گیا یا ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم اہل کتاب کو سلام کا جواب دینے میں علیکم پر کچھ بھی اضافہ نہ کریں۔

(۲۶۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغَفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا غَادُونَ إِلَى يَهُودٍ فَلَا تَبْدُوهُمْ بِالسَّلَامِ، فَإِنْ سَلَّمُوا فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ. (مسندہ ۶۶۸)

(۲۶۲۷۸) حضرت ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم کل یہود کے پاس جائیں گے تو تم لوگ ان سے سلام میں پہل مت کرنا، پس اگر وہ تمہیں سلام کریں تو یوں جواب دینا۔

(۲۶۲۷۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ سَمَاقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ فَرُدُّوا عَلَيْهِمْ، وَإِنْ كَانَ يَهُودِيًّا، أَوْ نَصْرَانِيًّا، أَوْ مَجُوسِيًّا.

(۲۶۲۷۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی مخلوق میں سے جو کوئی بھی تم کو سلام کرے تو تم اس کو سلام کا جواب دو اگرچہ وہ یہودی ہو یا نصرانی ہو یا مجوسی ہو۔

(۲۶۲۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ مَعْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُلْ وَعَلَيْكَ.

(۲۶۲۸۰) حضرت معن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب اہل کتاب میں سے کوئی آدمی تمہیں سلام کرے تو تم اس کو یوں جواب دو۔ وعلیک۔

(۲۶۲۸۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ غَامِرٍ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ يَهُودِيٌّ، أَوْ نَصْرَانِيٌّ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ.

(۲۶۲۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی یہودی یا نصرانی تمہیں سلام کرے تو تم یوں جواب دو۔ وعلیکم۔

(۲۶۲۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زُمَعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: كَانَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْهِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ، قَالَ: غَلَاكَ السَّلَامُ.

(۲۶۲۸۲) حضرت سلمہ بن وھرام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس رضی اللہ عنہ کو جب کوئی یہودی اور عیسائی سلام کرتا تو آپ رضی اللہ عنہ یوں جواب دیتے، غلاک السلام (ترجمہ: تجھ پر سلام بلند ہو۔

(۶۸) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ حَيَّاكَ اللَّهُ، مِنْ كَرِهِهِ حَتَّى يَقُولَ بِالسَّلَامِ  
اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی کو حیا کہے اللہ کہے اور جنہوں نے اس کو مکروہ سمجھا یہاں  
تک کہ وہ سلام کر لے

(۲۶۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَعَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: إِذَا قُلْتَ حَيَّاكَ اللَّهُ، فَقُلْ: بِالسَّلَامِ.

(۲۶۲۸۳) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ اور حضرت حماد رضی اللہ عنہ دونوں حضرات بالترتیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ان دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا: جب تو یوں کہے حیا کہ اللہ۔ اللہ تجھے زندہ رکھے۔ تو تم اس کے ساتھ سلام بھی کرو۔

(۲۶۲۸۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ حَيَّاكَ اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَقُولَ: بِالسَّلَامِ.

(۲۶۲۸۳) حضرت عبدالحمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ یوں کہنے کو مکروہ سمجھتے تھے: حَيَّاكَ اللّٰهُ۔ مگر یہ کہ وہ سلام بھی کہے۔

(۲۶۲۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ ، قَالَ : جَاءَنَا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ حَيَّاكَ اللّٰهُ فَقَالَ : لَا تَقُلْ هَكَذَا ، هَذِهِ تَحِيَّةُ الشَّبَابِ ، وَلَكِنْ قُلْ : حَيَّاكُمْ اللّٰهُ بِالسَّلَامِ .

(۲۶۲۸۵) حضرت محمد بن سوقة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت مایمون بن مہران رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے تو ایک آدمی نے ان سے یوں کہا: حَيَّاكَ اللّٰهُ۔ اللہ آپ کو زندہ رکھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے مت کہو۔ یہ تو نوجوانوں کا سلام ہے۔ لیکن یوں کہو۔ حَيَّاكُمْ اللّٰهُ بِالسَّلَامِ۔

(۲۶۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحْيُونَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ حَيَّاكَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ : بِالسَّلَامِ .

(۲۶۲۸۶) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم پسند کرتے تھے کہ جب ایک آدمی کسی آدمی کو یوں کہے، حَيَّاكَ اللّٰهُ۔ تو وہ سلام بھی ساتھ کہے۔

(۶۹) فِي الرَّجُلِ يَسْلَمُ عَلَى الرَّجُلِ وَيَشِيرُ بِيَدِهِ

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کو سلام کرے تو اپنے ہاتھ سے اشارہ بھی کرے

(۲۶۲۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ ، أَوْ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُهُ السَّلَامُ بِالْيَدِ وَلَمْ يَرِ بِالرَّأْسِ بَأْسًا .

(۲۶۲۸۷) حضرت علقمہ بن مرثد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور سر سے اشارہ کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۰) فِي السَّلَامِ عَلَى الصَّبِيَّانِ

بچوں کو سلام کرنے کا بیان

(۲۶۲۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ صَبِيَّانَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا . (بخاری ۲۳۷۷ - ابوداؤد ۵۱۲۱)

(۲۶۲۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم بچوں کے پاس تشریف لائے اور آپ ﷺ نے ہمیں سلام کیا۔

(۲۶۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُبَيْبِ بْنِ حُجْرٍ الْقَيْسِي ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ صَبِيَّانُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَبِيَّانُ. (احمد ۳/ ۱۸۳۔ دارقطنی ۶۲۷)

(۲۶۲۸۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس سے گزرے اس حال میں کہ ہم بچے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے بچو! السلام علیکم۔

(۲۶۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى الصَّبِيَّانِ.

(۲۶۲۹۰) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ بچوں کو سلام کیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يَمُرُّ عَلَى الصَّبِيَّانِ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمَا.

(۲۶۲۹۱) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ جب بچوں پر گزرتے تھے تو آپ رضی اللہ عنہ انہیں سلام کرتے تھے۔

(۲۶۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَنْشَلِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُو بْنُ مَيْمُونٍ يَمُرُّ عَلَيْنَا وَنَحْنُ صَبِيَّانُ فَيُسَلِّمُ عَلَيْنَا.

(۲۶۲۹۲) حضرت حنشل بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ ہم بچوں کے پاس سے گزرتے تھے تو ہم پر سلام کرتے تھے۔

(۲۶۲۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي بَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَمُرُّ عَلَيْنَا وَنَحْنُ صَبِيَّانُ فَيُسَلِّمُ عَلَيْنَا.

(۲۶۲۹۳) حضرت ابی بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ جب ہم بچوں کے پاس سے گزرتے تھے تو آپ رضی اللہ عنہ ہمیں سلام کرتے تھے۔

(۲۶۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يُسَلِّمُ عَلَى الصَّبِيَّانِ، وَلَا يُسْمِعُهُمَا.

(۲۶۲۹۴) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ بچوں پر سلام کرتے تھے اور ان کو سنا دیتے نہیں تھے۔

## (۷۱) فِي السَّلَامِ عَلَى النِّسَاءِ

### عورتوں کو سلام کرنے کا بیان

(۲۶۲۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ سَمِعَهُ مِنْ شَهْرِ يَقُولُ: أَخْبَرْتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ، قَالَتْ:

مَرَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا. (ترمذی ۲۶۹۷۔ ابوداؤد ۵۱۲۴)

(۲۶۲۹۵) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہم عورتوں پر گزرے تو آپ ﷺ نے ہمیں سلام کیا۔

(۲۶۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ طَارِقِ التَّيْمِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ. (احمد ۳/ ۳۶۳۔ ابویعلیٰ ۷۵۰۶)

(۲۶۲۹۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ عورتوں کے پاس سے گزرے اور آپ ﷺ نے ان پر سلام کیا۔



(۲۶۲۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ مَرَّ عَلَى امْرَأَةٍ فِي ظِلِّهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا.

(۲۶۲۹۷) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک عورت پر گزرے جو سایہ میں بیٹھی ہوئی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو سلام کیا۔

(۲۶۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مَرَّ عَلَى امْرَأَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا.

(۲۶۲۹۸) حضرت بشر بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ ایک عورت کے پاس سے گزرے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو سلام کیا۔

(۲۶۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ عُمَرَ مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ.

(۲۶۲۹۹) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عورتوں پر سے گزرے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو سلام کیا۔

(۲۶۳۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زُرَّارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ السَّلَامِ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ: إِنْ كُنَّ شَوَابًا فَلَا.

(۲۶۳۰۰) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے عورتوں کو سلام کرنے کے بارے میں پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ عورتیں جوان ہوں تو پھر نہ کرو۔

(۲۶۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: أَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْأَةِ؟ قَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۲۶۳۰۱) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام محمد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا عورت کو سلام کیا جاسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۲۶۳۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى أَنْ يُسَلَّمَ الرَّجُلُ عَلَى الْمَرْأَةِ إِلَّا أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا فِي بَيْتِهَا فَيُسَلِّمَ عَلَيْهَا.

(۲۶۳۰۲) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ عورتوں کو سلام کرنے کی رائے نہیں رکھتے تھے، مگر یہ کہ وہ اس عورت کے گھر میں داخل ہو تو اس کو سلام کر سکتا ہے۔

(۲۶۳۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ: أَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ؟ قَالَ: الْحَقُّ بِأَهْلِكَ.

(۲۶۳۰۳) حضرت عبد العزیز بن قریب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور پوچھا: کیا عورتوں کو سلام کیا جاسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اپنے گھر والی کے ساتھ مل جا کر۔

(۲۶۳۰۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ يُسَلِّمُ عَلَى النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ.

(۲۶۳۰۴) حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ عورتوں اور بچوں کو سلام کیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ مَرَّةً عَلَى نِسْوَةٍ جُلُوسٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ. (۲۶۳۰۵) حضرت عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ بیٹھی ہوئی عورتوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا۔

(۲۶۳۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا، عَنِ السَّلَامِ عَلَى النِّسَاءِ فَكَرِهَهُمَا عَلَى النَّسَاءِ وَالْعُجُوزِ، وَقَالَ الْحَكَمُ: كَانَ شُرَيْحٌ يُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ أَحَدٍ، قُلْتُ: النِّسَاءُ؟ قَالَ: عَلَى كُلِّ أَحَدٍ. (۲۶۳۰۶) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رضی اللہ عنہ اور حضرت حماد رضی اللہ عنہ دونوں سے عورتوں کو سلام کرنے کے متعلق سوال کیا؟ تو حضرت حماد رضی اللہ عنہ نے بوڑھی اور جوان عورتوں پر سلام کرنے کو مکروہ سمجھا اور حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت شریح رضی اللہ عنہ ہر ایک کو سلام کیا کرتے تھے، میں نے پوچھا: عورتوں کو بھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر ایک کو سلام کرتے تھے۔

### (۷۲) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ زَعَمُوا

جو شخص یوں کہنے کو مکروہ سمجھے: زعموا۔ انہوں نے گمان کیا

(۲۶۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ، أَوْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا؟ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَنْسُ مَطِيئَةُ الرَّجُلِ زَعَمُوا. (احمد ۵/۳۰۱ - طحاوی ۱۸۵)

(۲۶۳۰۷) حضرت ابی قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبد اللہ سے پوچھا یا حضرت ابو عبد اللہ نے حضرت ابو مسعود سے پوچھا: کہ تم نے نبی کریم ﷺ سے لفظ زعموا کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی کی بدترین سواری یہ ہے کہ وہ کہے لوگ یہ سمجھتے ہیں۔

(۲۶۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَرِهَ زَعَمُوا.

(۲۶۳۰۸) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ "زعموا" کہنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۳۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ رَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَرِهَ زَعَمُوا، ثُمَّ قَرَأَ سُفْيَانُ ﴿زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا﴾.

(۲۶۳۰۹) حضرت عبد ربہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ لفظ "زعموا" کے استعمال کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے، پھر حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی۔ زعم الذين كفروا۔

(۲۶۳۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ: زَعَمُوا زَايِلَةً الْكُذِبِ.

(۲۶۳۱۰) حضرت أعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ نے لفظ "زعموا" کے بارے میں فرمایا کہ یہ جھوٹ کے تابع ہے۔

(۲۶۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: زَعَمُوا زَاِمَلَةَ الْكُذِبِ، فَلَا تُكُونَنَّ لِلْكَذِبِ زَاِمَلَةً.

(۲۶۳۱۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عون رحمہ اللہ نے لفظ ”زعموا“ کے بارے میں فرمایا: یہ جھوٹ کے تابع ہے۔ اور تم ہرگز جھوٹ کے تابع مت بنو۔

(۲۶۳۱۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ، قَالَ: قَالَ لِي أَبِي: يَا بَنِيَّ، هَبْ لِي مِنَ الْحَدِيثِ زَعَمُوا وَسَوْفَ.

(۲۶۳۱۲) حضرت یحییٰ بن حانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے کہا: اے میرے بیٹے! اپنے کلام میں دو لفظوں کو استعمال کرنے سے بچو۔ اور وہ یہ ہیں۔ ”زعموا“ اور ”سوف“۔

(۲۶۳۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، قَالَ: قَالَ لِي شُرَيْحٌ: إِنَّ زَعَمُوا كُنْيَةُ الْكُذِبِ.

(۲۶۳۱۳) حضرت یحییٰ بن وثاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رحمہ اللہ نے مجھ سے فرمایا: بے شک ”زعموا“ جھوٹ کی کنیت ہے۔

### (۷۳) من رخص فی زعموا

جن لوگوں نے لفظ ”زعموا“ کے استعمال میں رخصت دی

(۲۶۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ حَبِيبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا قِلَابَةَ فَقَالَ: زَعَمُوا.

(۲۶۳۱۴) حضرت حبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ سے سوال کیا؟ تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ”زعموا“۔

(۲۶۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: زَعَمُوا وَاللَّهِ.

(۲۶۳۱۵) حضرت قرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ کو بارہا یوں فرماتے ہوئے سنا: ”زعموا واللہ“۔

(۲۶۳۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَيْهِيَ، عَنْ نَبِيلِ الْبَجْرِ، فَقَالَ: زَعَمُوا ذَلِكَ، قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: زَعَمُوا ذَلِكَ.

(۲۶۳۱۶) حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رحمہما اللہ سے پوچھا: کیا گھڑوں میں بنی ہوئی نبیذ سے منع کیا گیا ہے؟ تو آپ رحمہما اللہ نے فرمایا: ان لوگوں نے یوں کہا اور لفظ ”زعموا“ کا استعمال فرمایا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: کیا آپ رحمہما اللہ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ آپ رحمہما اللہ نے فرمایا: ان لوگوں نے یوں کہا ہے۔ اور لفظ ”زعموا“ کا آپ نے استعمال فرمایا۔

(۲۶۳۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَقَالَ: زَعَمُوا.

(۲۶۳۱۷) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: ان لوگوں نے یوں کہا: "زعموا" کا استعمال فرماتے۔

(۲۶۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ، قَالَ: زَعَمُوا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُوتِرُ بِالْأَرْضِ.

(۲۶۳۱۸) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا جو سواری پر وتر پڑھ لے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ یوں کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین پر وتر پڑھتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ نے لفظ "زعموا" کا استعمال فرمایا۔

### (۷۴) فِي الرَّجُلِ يُقَالُ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحَتْ

اس آدمی کا بیان جس سے یوں پوچھا جائے۔ تو نے کیسے صبح کی؟

(۲۶۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ، قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ قَوْمٍ لَمْ يَشْهَدُوا جَنَازَةً وَلَمْ يَعُودُوا مَرِيضًا. (طبرانی ۷۳۲۹)

(۲۶۳۱۹) حضرت ابو عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے کس حالت میں صبح کی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خیریت کے ساتھ اس قوم میں جو جنازے میں حاضر نہیں ہوتے اور نہ ہی مریض کی عیادت کرتے ہیں۔

(۲۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا.

(۲۶۳۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے کس حالت میں صبح کی؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خیر کے ساتھ اس آدمی سے بہتر جس نے صبح نہیں کی روزے دار کی حالت میں اور نہ کسی بیمار کی عیادت کی۔

(۲۶۳۲۱) حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَيْثَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَتْ: بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ.

(۲۶۳۲۱) حضرت خیمہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: آپ نے کس حال میں صبح کی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی نعمتوں کے ساتھ۔

(۲۶۳۲۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَامِرِ الشَّعْبِيِّ وَهُوَ جَالِسٌ بِفَنَائِهِ فَقُلْتُ: كَيْفَ أَنْتَ؟ فَقَالَ: كَانَ شَرِيحًا إِذَا قِيلَ لَهُ: كَيْفَ أَنْتَ؟ قَالَ: بِنِعْمَةٍ وَمَدَّ أَصْبَعَهُ السَّبَابَةَ إِلَى السَّمَاءِ.

(۲۶۳۲۲) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ وہ اپنے گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے، تو میں نے پوچھا: آپ کیسے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے پوچھا جاتا کہ آپ رضی اللہ عنہ کیسے ہیں؟ تو وہ فرماتے: اس کی نعمتوں میں ہوں، اپنی شہادت کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے تھے۔

(۲۶۳۲۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرٌ، قَالَ: قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي تَيْمِئَةَ الْهَجِيمِي: كَيْفَ أَنْتُمْ؟ قَالَ: بَيْنَ رَعْمَتَيْنِ: بَيْنَ ذَنْبٍ مُسْتَوٍ، وَكِنَاءٍ لَا يَعْلَمُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ هَؤُلَاءِ النَّاسِ، وَاللَّهِ مَا بَلَغْتُهُ، وَلَا أَنَا بِذَلِكَ.

(۲۶۳۲۳) حضرت کبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوتیمہ الحبشی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کیسے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو نعمتوں کے درمیان ہوں: ایک تو چھپے ہوئے گناہوں کے درمیان ہوں اور ایسی تعریف کے درمیان ہوں کہ ان لوگوں میں سے کوئی بھی اس کو نہیں جانتا اور اللہ کی قسم میں بھی اس تک نہیں پہنچا اور نہ میں اس قابل ہوں۔

(۲۶۳۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ وَسَلَّمٌ عَلَيْهِ فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ، فَقِيلَ لَهُ: كَيْفَ أَنْتَ؟ قَالَ: بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ.

(۲۶۳۲۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو سلام کیا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ یوں جواب دیتے وعلیکم اور جب ان سے پوچھا جاتا: آپ کیسے ہیں؟ تو آپ رضی اللہ عنہ جواب دیتے اللہ کی نعمت میں ہوں۔

(۲۶۳۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ لَهُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا أَبَا عَمْرٍو؟ فَقَالَ: بِنِعْمَةٍ، قُلْتُ: مِمَّنْ؟ قَالَ: مِنَ اللَّهِ.

(۲۶۳۲۵) حضرت اسماعیل بن ابی خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے امام شعیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے ابو عمرو! آپ رضی اللہ عنہ نے کس حالت میں صبح کی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نعمتوں میں۔ میں نے پوچھا: کس کی نعمت میں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی نعمتوں میں۔

(۲۶۳۲۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ إِذَا سَبِلَ وَهُوَ مَرِيضٌ، كَيْفَ أَنْتَ؟ قَالَ: بِشَرٍّ: وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَبَلَّوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً﴾.

(۲۶۳۲۶) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جب بیماری کی حالت میں پوچھا جاتا کہ آپ رضی اللہ عنہ کیسے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: بہت بری حالت میں اور یہ آیت تلاوت فرماتے۔ ترجمہ: اور ہم تمہیں آزمائیں گے خیر اور شر کے ساتھ۔

(۲۶۳۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: لَقِيَ رَجُلٌ عَكْرِمَةَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَيْفَ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا بِشَرِّ يَدَايَ مُتَشَقِّقَانِ وَأَنَا كَذَا وَأَنَا وَكَذَا، قَالَ: وَكَانَ يَتَأَوَّلُ هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَبَلَّوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ﴾.

(۲۶۳۲۷) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے مدینہ میں ملا، اور پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ کیسے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بری حالت میں ہوں، میرے دونوں ہاتھ پھٹے ہوئے ہیں اور میں اس طرح اور اس طرح



ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اس آیت کی تاویل کرتے تھے۔ «وَنَبَلُّوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ» (۲۶۳۲۸) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ كَانَ إِذَا قِيلَ لَهُ: كَيْفَ أَنْتَ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ نَحْمَدُ اللَّهَ، قَالَ عَطَاءٌ: فَقَدْ كُتِرَ ذَلِكَ لِأَبِي الْبَخَرِيِّ فَقَالَ: أَنَّى أَخَذَهَا؟ ثَلَاثًا.

(۲۶۳۲۸) حضرت عطاء بن مبارک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن سلمی رضی اللہ عنہ سے جب پوچھا جاتا: کہ آپ کیسے ہیں؟ تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے خیریت کے ساتھ اور ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو البختری رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ ذکر کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ فرمایا: انہوں نے یہ طریقہ کہاں سے لیا؟

(۲۶۳۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: لَقِيَ رَجُلٌ مُحَمَّدًا فَقَالَ: كَيْفَ أَنْتَ؟ قَالَ: بِشَرٍّ، أَجُوعٌ فَلَا أُسْتَطِيعُ أَنْ أَشْبِعَ، وَأَعْطَشٌ فَلَا أُسْتَطِيعُ أَنْ أُرْوَى.

(۲۶۳۲۹) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی امام محمد رضی اللہ عنہ سے ملا اور پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ کیسے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بہت بری حالت میں ہوں۔ مجھے بھوک لگتی ہے اور میں اتنی طاقت نہیں رکھتا کہ میں سیر ہو سکوں اور مجھے پیاس لگتی ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا کہ میں پیاس بجھا لوں۔

### (۷۳) باب من كره أن يوطأ عقبه

#### جو شخص اپنے پیچھے چلنے کو ناپسند سمجھے

(۲۶۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ تُوْطَأَ أَعْقَابُهُمْ.

(دارمی ۵۴۳)

(۲۶۳۳۰) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ ان کے پیچھے چلا جائے۔

(۲۶۳۳۱) حَدَّثَنَا سُورِدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْكِئًا قَطُّ، وَلَا يَطَأُ عَقْبَيْهِ رَجُلَانِ.

(ابوداؤد ۳۷۶۳-۳-احمد ۱۶۵/۲)

(۲۶۳۳۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا گیا کہ آپ ﷺ نے ٹیک لگا کر کھانا کھایا ہو اور نہ ہی کبھی آپ ﷺ کے پیچھے دو آدمی چلے۔

(۲۶۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّ عَمَّارًا دَعَا عَلَى

رَجُلٍ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ كَاذِبًا فَأَبْسُطْ لَهُ الدُّنْيَا وَاجْعَلْهُ مَرُوطًا الْعَقِيبِينَ.

(۲۶۳۳۲) حضرت حارث بن سويد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو یوں بدعادی۔ اے اللہ! اگر یہ شخص جھوٹا ہے تو تو اس کے لیے دنیا کو کشادہ کر دے اور اس کو ایسا بنادے کہ اس کے پیچھے پیچھے لوگ چلیں۔

(۷۴) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَنْزِلَهُ مَا يَقُولُ

اس آدمی کا بیان جو گھر میں داخل ہو تو وہ یوں کہے

(۲۶۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قُرَّةٍ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: انْطَلَقَ سَلْمَانُ، وَأَبِي حَتَّى أَتَى دَارَ سَلْمَانَ، وَدَخَلَ سَلْمَانَ الدَّارَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ أَذِنَ لِأَبِي قُرَّةٍ.

(۲۶۳۳۳) حضرت عمرو بن ابی قرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور میرے والد چلے یہاں تک کہ یہ دونوں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچے اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ گھر میں داخل ہوئے اور فرمایا: السلام علیکم، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ابو قرۃ کو داخل ہونے کی اجازت دی۔

(۲۶۳۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَقُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ نَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً.

(۲۶۳۳۴) حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے گھر والوں پر داخل ہو تو یوں کہو: السلام علیکم ترجمہ: سلام نیک دعا ہے اللہ کے یہاں سے برکت والی ستھری۔

(۲۶۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَقُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

(۲۶۳۳۵) حضرت حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تو اپنے گھر والوں پر داخل ہو تو یوں کہو، السلام علیکم۔

(۲۶۳۳۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، عَنْ أَبِي خُلْدَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي الْعَالِيَةِ بَيْتَهُ فَسَلَّمْتُ وَلَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ، وَقَالَ شَيْئًا لَمْ أَفْهَمْ.

(۲۶۳۳۶) حضرت ابوخلدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں داخل ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے سلام کیا حالانکہ گھر میں کوئی نہیں تھا اور کچھ کلمات پڑھے جن کو میں سمجھ نہیں سکا۔

(۲۶۳۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَالَّذِينَ لَمْ يَلْبُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ﴾ قَالَ: كَانَ أَهْلُونَا يَعْلَمُونَا أَنْ نُسَلِّمَ، وَكَانَ أَحَدُنَا إِذَا جَاءَ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، أَيْدُخُلُ فَلَانٌ؟

(۲۶۳۳۷) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام محمد رضی اللہ عنہ نے اللہ رب العزت کے اس قول: ﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ أَكْبَرُ مِنْكُمْ﴾ ترجمہ: اور تم میں سے وہ لوگ جو کلمہ کو پہنچ چکے ہیں۔

اس کے بارے میں ارشاد فرمایا: کہ ہمارے گھروالے ہمیں سکھاتے تھے کہ ہم سلام کریں اور جب ہم میں کوئی آتا تو وہ یوں کہتا۔ السلام علیکم۔ کیا فلاں داخل ہو جائے؟۔

(۲۶۳۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا دَخَلَ بَيْتًا، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ﴿وَأَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا﴾ وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ فَوْقِي أَنْ أُخْتَطَفَ، وَمِنْ تَحْتِي رَجُلِي أَنْ يُخَسَفَ بِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

(۲۶۳۳۸) حضرت عبد الکریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ جب گھر میں داخل ہوتے تو یہ کلمات کہتے۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے، اور اللہ کے نبی ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اور تو مجھے سچائی کی جگہ میں داخل فرما اور مجھے سچائی کی جگہ نکال اور خالص کر دے میرے لیے اپنی جناب سے واضح مدد اور اپنی طرف سے مجھے رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت عطا فرمانے والا ہے۔ اے اللہ! تو اوپر سے میری حفاظت فرما اس بات سے کہ میں اچک لیا جاؤں، اور میری دونوں ٹانگوں کے نیچے سے بھی میری حفاظت فرما اس بات سے کہ میں اس میں دھنس جاؤں، اور میرے دائیں اور بائیں سے بھی حفاظت فرما شیطان مردود سے۔

(۲۶۳۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ دَارَهُ اسْتَأْنَسَ وَكَلَّمَ، ثُمَّ رَفَعَ صَوْتَهُ.

(۲۶۳۳۹) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تو مانوس ہوتے اور بات کرتے پھر اپنی آواز کو بلند کرتے۔

(۷۷) فِي الْيَهُودِيَّ وَالنَّصْرَانِيَّ يَدْعِي لَهُ

یہودی اور نصرانی کے لیے یوں دعا کی جائے گی

(۲۶۳۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ يَهُودِيًّا حَلَبَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً فَقَالَ: اللَّهُمَّ جَمِّلْهُ، فَاسْوَدَّ شَعْرَهُ. (ابوداؤد ۴۹۲)

(۲۶۳۳۰) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے رسول اللہ ﷺ کے لیے اونٹنی کا دودھ دھویا۔ اس پر آپ ﷺ نے اس کو یوں دعا دی: اے اللہ! تو اس کو خوبصورت بنا دے، پس اس کے بال سیاہ ہو گئے۔

(۲۶۳۳۱) حَدَّثَنَا حَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَقُولَ لِلْيَهُودِيِّ هَذَاكَ اللَّهُ.

(۲۶۳۳۱) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تم یہودی کو یوں کہو: ہذاک اللہ۔ اللہ تمہیں ہدایت دے۔

(۲۶۳۳۲) حَدَّثَنَا حَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ادْعُ اللَّهَ لِي، فَقَالَ: كَثُرَ اللَّهُ مَالُكَ وَوَلَدُكَ وَأَصَحَّ جِسْمُكَ وَأَطَالَ عُمُرُكَ.

(۲۶۳۳۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا۔ آپ ﷺ اللہ سے میرے حق میں دعا فرما دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے حال اور تیری اولاد کو بڑھادے اور تیرے جسم کو صحت مند کر دے اور تیری عمر کو لمبا کر دے۔

(۲۶۳۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَوْ قَالَ لِي فِرْعَوْنُ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ لَقُلْتُ وَفِيكَ. حضرت ابوسنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر فرعون بھی مجھے کہے: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ اللہ تجھ میں برکت دے تو میں بھی کہوں گا اور تجھ میں بھی۔

### (۷۸) فِي الرَّجُلِ يَسْتَأْذِنُ وَلَا يَسْلَمُ

اس آدمی کا بیان جو اجازت طلب کرے اور سلام نہ کرے

(۲۶۳۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ، وَلَا يَسْلَمُ أَذْنُ لَهُ؟ قَالَ: الْكُفْرَةُ أَنْ أَذِنَ لَهُ وَالنَّاسُ يَفْعَلُونَهُ.

(۲۶۳۳۴) حضرت ابو الزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا: جو مجھ سے اجازت تو طلب کرے اور سلام نہ کرے کیا میں اسے اجازت دے دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں اس کو اجازت دوں اور لوگ تو ایسے ہی کرتے ہیں۔

(۲۶۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا تَأْذِنُوا حَتَّى تَوَظُّنُوا بِالسَّلَامِ.

(۲۶۳۳۵) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اجازت نہ دو، یہاں تک کہ سلام کے ذریعہ تم سے اجازت مانگی جائے۔

(۲۶۳۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا دُعِيتَ، فَهَوُ اذْنُكَ، فَسَلِّمْ، ثُمَّ ادْخُلْ.

(۲۶۳۴۶) حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تجھے بلایا گیا ہو تو یہ تیرے لیے اجازت ہے، پس سلام کر پھر داخل ہو جا۔

(۲۶۳۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ: ادْخُلْ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ادْخُلْ، فَقَالَ: ادْخُلْ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ أَقَمْتُ إِلَى اللَّيْلِ تَقُولُ ادْخُلْ، مَا أَذِنْتُ لَكَ حَتَّى تَبْدَأَ بِالسَّلَامِ.

(۲۶۳۴۷) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی صحابی سے اجازت مانگی اس حال میں کہ وہ دروازے پر کھڑے ہوئے تھے۔ اس شخص نے تین مرتبہ کہا۔ کیا میں داخل ہو جاؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ اس کی طرف دیکھ رہے تھے مگر اس کو اجازت نہیں دی۔ پھر اس نے ان سے یوں پوچھا: السلام علیکم کیا میں داخل ہو جاؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: داخل ہو جاؤ۔ پھر فرمایا: اگر تم پوری رات بھی کھڑے ہو کر کہتے رہتے کہ کیا میں داخل ہو جاؤں؟ تو میں تمہیں اجازت نہ دیتا یہاں تک کہ تم سلام سے ابتداء کرتے۔

(۲۶۳۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ صَالِحِ الْقَدَادِي، قَالَ: بَعَثَنِي أَهْلِي إِلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِهَدْيَةٍ، فَانْتَهَيْتُ إِلَى الْبَابِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ: ادْخُلْ؟ فَسَكَتَ ثَلَاثًا، قَالَ: قُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: فَقَدْ خَلَّتْ فَقَالَ: لَمْ أَرَكَ تَهْتَدِي إِلَى السَّنَةِ فَعَلَّمْتُكَ.

(۲۶۳۴۸) حضرت صالح القدادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس ہدیہ دے کر بھیجا، میں ان کے دروازے پر پہنچا اس حال میں کہ وہ وضو فرما رہے تھے۔ میں نے کہا: کیا میں داخل ہو جاؤں؟ پس وہ تین دفعہ خاموش رہے۔ فرمایا: یوں کہو: السلام علیکم۔ راوی کہتے ہیں، پھر میں داخل ہو گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہیں سنت کے راستہ پر چلتے ہوئے نہیں دیکھا لہذا میں نے تمہیں سنت سکھادی۔

(۲۶۳۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ: أَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَنَا. (بخاری ۲۴۵۰ - مسلم ۳۸)

(۲۶۳۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اجازت طلب کی تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کون شخص ہے؟ میں نے کہا: میں ہوں۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں میں! میں میں! کیا ہوتا ہے۔



(۷۹) فِي الرَّجُلِ يُقَالُ لَهُ ادْخُلْ بِسَلَامٍ

اس آدمی کا بیان جس کو یوں کہا جائے کہ سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ

(۲۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي مُجَلِّزٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَأْذَنَ فَقِيلَ لَهُ : ادْخُلْ بِسَلَامٍ ، رَجَعَ ، قَالَ : لَا أَذْهَبُ ادْخُلْ بِسَلَامٍ ، أَوْ بَغَيْرِ سَلَامٍ .

(۲۶۳۵۰) حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب اجازت طلب کرتے اور ان کو یوں کہہ دیا جاتا، کہ سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، تو آپ رضی اللہ عنہ واپس لوٹ جاتے اور فرماتے میں نہیں جانتا کہ میں سلامتی کے ساتھ ہوں گایا بغیر سلامتی کے؟

(۲۶۳۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْحِجَازِ ، قَالَ : قَالَتْ امْرَأَتِي : ائْتِنِي بِأَبِي هُرَيْرَةَ حَتَّى اسْتَفْتِيَهُ ، عَنْ بَعْضِ شَأْنِي ، فَاتَيْتُهُ ، فَجَاءَ مَعِيَ ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْبَابِ ، قَالَ : ادْخُلِ الدَّارَ ، فَدَخَلْتُ فَقُلْتُ : هَذَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَدْ جَاءَ فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ادْخُلْ ، فَقُلْنَا : ادْخُلْ بِسَلَامٍ ، فَقَعَدَ فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ادْخُلْ ، فَقُلْنَا : ادْخُلْ بِسَلَامٍ ، قَالَ : قُولُوا : ادْخُلْ ، فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ادْخُلْ ؟ فَقُلْنَا لَهُ : ادْخُلْ ، فَدَخَلَ .

(۲۶۳۵۱) حضرت ابو الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل حجاز میں سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ میری بیوی نے مجھے کہا: تم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو میرے پاس لے آؤ یہاں تک کہ میں ان سے اپنے متعلق فتویٰ پوچھ لوں، پس میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ میرے ساتھ آ گئے، جب ہم دروازے پر پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھر میں داخل ہو جاؤ، تو میں داخل ہو گیا اور میں نے کہا: یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آ گئے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: السلام علیکم، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ ہم نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ سلامتی کے ساتھ داخل ہو جائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کہا: السلام علیکم، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ ہم نے پھر کہا: آپ رضی اللہ عنہ سلامتی کے ساتھ داخل ہو جائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ یوں کہو کہ داخل ہو جائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: السلام علیکم، کیا میں داخل ہو جاؤں؟ ہم نے ان سے کہا: داخل ہو جائیں۔ پس آپ رضی اللہ عنہ داخل ہو گئے۔

(۸۰) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْبَيْتَ لَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ

اس آدمی کا بیان جو ایسے گھر میں داخل ہو جس میں کوئی نہ ہو

(۲۶۳۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ بَيْتًا لَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ فَقُلْ : السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

(۲۶۳۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم ایسے گھر میں داخل ہو جس میں کوئی نہ ہو تو تم یوں کہو: (السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ) سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

(۲۶۲۵۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ فِي الْبَيْتِ ، أَوْ فِي الْمَسْجِدِ لَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ ، قَالَ يَقُولُ : السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

(۲۶۲۵۳) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کے بارے میں جو کسی گھر یا مسجد میں داخل ہوا اور وہاں کوئی نہ ہو یوں ارشاد فرمایا: کہ وہ شخص یوں کہے۔ (السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ)۔

(۲۶۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : قُلْ : السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

(۲۶۲۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم یہ کہو: ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔

(۲۶۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ مَاهَانَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ ﴾ قَالَ : تَقُولُ : السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبَّنَا .

(۲۶۲۵۵) حضرت ابوسنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مہان رضی اللہ عنہ نے اللہ رب العزت کے اس قول: ﴿ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ ﴾ کے بارے میں یوں ارشاد فرمایا: کہ وہ آدمی یوں سلام کرے: (السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبَّنَا) ہم پر ہمارے رب کی طرف سے سلامتی ہو۔

(۲۶۲۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : تَقُولُ : السَّلَامُ عَلَيْنَا ، وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

(۲۶۲۵۶) حضرت عبدالکریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ یوں فرماتے تھے: السَّلَامُ عَلَيْنَا ، وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

(۲۶۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ بَيْتًا ، لَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ ، فَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا ، وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

(۲۶۲۵۷) حضرت عبدالکریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی گھر میں داخل ہو جہاں کوئی بھی نہ ہو تو تم یوں کہو: ”اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔“

(۲۶۲۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ قُصَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَحَدٌ فَقُلْ : السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبَّنَا .

(۲۶۲۵۸) حضرت عبدالملک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب گھر میں کوئی نہ ہو تو یوں کہا کرو۔ السلام علینا من ربنا۔ ہم پر ہمارے رب کی طرف سے سلامتی ہو۔

(۸۱) فِي الرَّجُلِ يَكْتُبُ بِسْمِ اللَّهِ لِفُلَانٍ

اس آدمی کا بیان جو یوں خط لکھے: اللہ کے نام کے ساتھ فلاں شخص کے لیے

(۲۶۲۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ رَجُلًا كَتَبَ لِابْنِ عُمَرَ : بِسْمِ اللَّهِ لِفُلَانٍ ،

قَالَ: ابْنُ عُمَرَ: مَهْ، إِنَّ اسْمَ اللَّهِ هُوَ لَهُ وَحْدَهُ.

(۲۶۳۵۹) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خط میں یوں لکھا: اللہ کے نام کے ساتھ فلاں شخص کے لیے، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رک جاؤ۔ یقیناً اللہ کا نام صرف اسی کے لیے خاص ہے۔

(۲۶۳۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يُكْتُبَ أَوَّلَ الرِّسَالَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِفُلَانٍ، وَلَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُكْتُبَ فِي أَوَّلِ الْعُتُونِ.

(۲۶۳۶۰) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ خط کے شروع میں یوں لکھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لفلان۔ اور اس کو پتہ کے شروع میں لکھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۶۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: اُكْتُبُ إِلَى فُلَانٍ، وَلَا اُكْتُبُ لِفُلَانٍ.

(۲۶۳۶۱) حضرت حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یوں لکھا کرو۔ (الی فلان) فلاں آدمی کی طرف، یوں مت لکھا کرو۔ لفلان۔ یعنی فلاں آدمی کے لیے۔

(۲۶۳۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُكْتُبَ: بِسْمِ اللَّهِ لِفُلَانٍ.

(۲۶۳۶۲) حضرت دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ بسم اللہ لفلان لکھنے میں کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔

(۲۶۳۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ الشَّعْبِيِّ مَثَلَهُ.

(۲۶۳۶۳) امام شعبی رضی اللہ عنہ سے مذکورہ ارشاد اس سند سے منقول ہے۔

(۸۲) فِي الرَّجُلِ يَكْتُبُ إِلَى الرَّجُلِ كَيْفَ يَكْتُبُ؟

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کو خط لکھنا چاہتا ہے تو وہ کیسے خط لکھے

(۲۶۳۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا كَتَبَ كَتَبَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ فِيمَا أَحْمَدُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَهُوَ لِلْحَمْدِ أَهْلٌ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: هَذِهِ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(۲۶۳۶۴) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ جب خط لکھتے تو یوں لکھتے: السلام عليك. ترجمہ: اس میں میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور وہی حمد کا اہل ہے۔ اس کی ذات بابرکت اور بلند ہے۔ اس ہی کا ملک اور اس ہی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

## (۸۲) فی الرجل یکتب اما بعد

اس آدمی کا بیان جو خط میں ”اما بعد“ لکھے

(۲۶۳۶۵) حَدَّثَنَا مُرَّانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْفَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ نَعِيمَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ فَأَخْرَجَ إِلَيَّ صَحِيفَةً فَإِذَا فِيهَا مِنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجُرَّاحِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَكُتِبَ إِلَيْهِمَا مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجُرَّاحِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمَا أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۶۵) حضرت محمد بن سوْفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت نعیم بن ابی ہند رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک صحیفہ نکال کر دکھایا اس میں یوں لکھا ہوا تھا۔ ابوعبیدہ بن جراح اور معاذ بن جبل کی جانب سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف۔ آپ پر سلامتی ہو۔ اما بعد: حمد و صلوٰۃ کے بعد اور پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو خط کا جواب لکھا تو وہ یوں تھا۔ عمر بن خطاب کی جانب سے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی طرف، تم دونوں پر سلام ہو، اما بعد۔

(۲۶۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ دَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كُتِبَتْ عَائِشَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ: أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۶۶) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا تو اس میں لکھا: اما بعد۔

(۲۶۳۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ قَرَأَ كِتَابَ عُثْمَانَ، أَوْ مَنْ قَرَأَ عَلَيْهِ: أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۶۷) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خط پڑھایا اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خط پڑھا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے یوں لکھا تھا، اما بعد۔

(۲۶۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: قَرَأْتُ رِسَالَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمًا انْقَضَتْ قِصَّةً، قَالَ: أَمَّا بَعْدُ. (بخاری ۷۔ مسلم ۱۲۹۳)

(۲۶۳۶۸) حضرت عبدہ بن سلیمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط پڑھے جب بھی کوئی بات ختم ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ”اما بعد“

(۲۶۳۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ: قَالَ زَيْدَادٌ: إِنَّ فَصْلَ الْخِطَابِ الَّذِي أُعْطِيَ دَاوُدَ أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۶۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زیداد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک حضرت داؤد علیہ السلام کو یہ فصل خطاب عطا کیا گیا تھا ”اما بعد“۔

(۲۶۳۷۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّهُ كَتَبَ فِي رَسُولِهِ: أَمَّا بَعْدُ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ فِي رَسُولِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۷۰) حضرت جعفر بن برقان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے خط میں یوں لکھا ”اما بعد“ پھر ارشاد فرمایا: نبی کریم ﷺ کے خطوط میں بھی یوں لکھا ہوتا تھا ”اما بعد“۔

(۲۶۳۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: أُرْسِلَنِي أَبِي إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَرَأَيْتُهُ يَكْتُبُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۷۱) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا میں نے ان کو دیکھا کہ وہ خط لکھ رہے تھے اور یوں لکھا کہ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: قَرَأْتُ فِي رَسُولٍ مِنْ رَسُولِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمًا انْقَضَى أَمْرُ، قَالَ: أَمَّا بَعْدُ. (بخاری ۱۱۳۱)

(۲۶۳۷۲) حضرت ابواسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام نے ارشاد فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے خطوط میں سے کچھ خطوط پڑھے جب بھی کوئی بات مکمل ہوتی تو آپ ﷺ فرماتے: ”اما بعد“۔

(۲۶۳۷۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ. (ابن حبان ۲۸۵۶۔ ابن خزيمة ۱۳۹۷)

(۲۶۳۷۳) حضرت سمرہ بن ذوقان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: ”اما بعد“۔

(۲۶۳۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ. (بخاری ۹۲۵۔ مسلم ۱۳۶۳)

(۲۶۳۷۴) حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: ”اما بعد“۔

(۲۶۳۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ. (بخاری ۳۱۳۱۔ مسلم ۴۱۳۷)

(۲۶۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بات کی اور فرمایا: اما بعد۔

(۲۶۳۷۶) حَدَّثَنَا مَيْمُونُ الزُّعْفَرَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ. (مسلم ۵۹۲۔ احمد ۳۱۰/۳)

(۲۶۳۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: ”اما بعد“۔

(۲۶۳۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ جِرَاشٍ، عَنْ



الطَّقِيلُ بْنُ سَخْبَرَةَ أَخٍ لِعَائِشَةَ مِنَ الرُّضَاعَةِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَمَّا بَعْدُ.

(ابن ماجہ ۲۱۱۸۔ حاکم ۳)

(۲۶۳۷۷) حضرت طفیل بن سخرہ رضی اللہ عنہ جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی ہیں فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ. (مسلم ۱۸۷۳۔ ابوداؤد ۳۹۳۳)

(۲۶۳۷۸) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کو خطبہ دیا اور فرمایا: اَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۷۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَتَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِلَى مُسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ وَهُوَ أَمِيرٌ بِمِصْرَ: أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۷۹) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جو کہ مصر کے امیر تھے اور اس میں لکھا: اَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: كَتَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِلَى سَلْمَانَ: أَمَّا بَعْدُ. وَكَتَبَ سَلْمَانُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۸۰) حضرت عبد اللہ بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا "اما بعد" اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا "اما بعد"۔

(۲۶۳۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى: أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۸۱) حضرت سعید بن ابی بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط میں یوں لکھا: اَمَّا بَعْدُ۔

(۲۶۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكْبَمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۸۲) حضرت عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: اَمَّا بَعْدُ۔

(۲۶۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دِلَافٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّ أَبِيهِ بَلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: أَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۸۳) حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: اَمَّا بَعْدُ۔

(۲۶۳۸۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَتَبَ أَبُو مُوسَى إِلَى عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَدِيُّ

كَانَ يُدْعَى ابْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ: اَمَّا بَعْدُ.

(۲۶۳۸۳) امام محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے حضرت عامر بن عبد اللہ کو جو حضرت ابن عبد القیس کے نام سے پکارے جاتے تھے کو خط میں یوں لکھا۔ اَمَّا بَعْدُ۔

(۸۴) فِي السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الدِّمَّةِ، وَمَنْ قَالَ لِلصَّحْبَةِ حَقٌّ

ذمیوں پر سلام کرنے کا بیان اور جویوں کہے کہ ہم نشینی کا بھی کچھ حق ہے

(۲۶۳۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ مِنَ السَّيْلَحِينَ فَصَحْبُهُ دَهَاقِينَ مِنْ أَهْلِ الْحَبِيرَةِ، فَلَمَّا دَخَلُوا الْكُوفَةَ أَخَذُوا فِي طَرِيقٍ غَيْرِ طَرِيقِهِمْ، فَانْتَفَتَ إِلَيْهِمْ فَرَأَهُمْ قَدْ عَدَلُوا، فَاتَّبَعَهُمُ السَّلَامَ، فَقُلْتُ: اتَّسَلُّمْ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكُفَّارِ، فَقَالَ: نَعَمْ إِنَّهُمْ صَحْبُ بَنِي وَلِلصَّحْبَةِ حَقٌّ.

(۲۶۳۸۵) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رحمہ اللہ کے ساتھ تحسین مقام سے آ رہا تھا، کہ مقام حیرہ کے کچھ تاجر بھی آپ کے ساتھ ہوئے، جب یہ لوگ کوفہ میں داخل ہوئے تو انہوں نے اس راستہ کو چھوڑ کر دوسرا راستہ پڑ لیا تو آپ رحمہ اللہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ رحمہ اللہ نے ان کو دیکھا کہ وہ راستہ سے ہٹ گئے ہیں تو آپ رحمہ اللہ نے ان کو سلام کیا، میں نے پوچھا: کیا آپ رحمہ اللہ نے ان کافروں کو سلام کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: بے شک ان لوگوں نے میرا ساتھ اختیار کیا اور ساتھی کا بھی کچھ حق ہے۔

(۲۶۳۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: مَا زَادَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْإِمَارَةِ.

(۲۶۳۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رحمہ اللہ نے ان کو اشارے سے زیادہ کچھ نہیں کہا۔

(۲۶۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَارِقِيِّ، فَمَرَّ عَلَيْنَا يَهُودِيٌّ، أَوْ نَصْرَانِيٌّ عَلَيْهِ كَارَةٌ مِنْ طَعَامٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلِيٌّ، فَقَالَ شُعَيْبٌ: فَقُلْتُ: إِنَّهُ يَهُودِيٌّ، أَوْ نَصْرَانِيٌّ، لَفَقْرًا عَلِيٍّ أَحْرَ سُوْرَةِ الزُّخْرُفِ ﴿وَقِيلَ يَا رَبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ﴾.

(۲۶۳۸۷) حضرت شعیب بن حباب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن عبد اللہ البارقی رحمہ اللہ کے ساتھ تھا کہ ہمارے پاس سے ایک یہودی یا نصرانی گزرا جس کے پاس کھانے کا بوجھ تھا۔ حضرت علی رحمہ اللہ نے اس کو سلام کیا۔ اس پر حضرت شعیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے فرمایا: یہ تو یہودی یا نصرانی ہے! تو حضرت علی رحمہ اللہ نے سورۃ زخرف کے آخری حصہ کی تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: قسم ہے

رسول کے اس کہے کی کہ اے رب یہ لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے، سو تو منہ پھیر لے ان کی طرف سے اور کہہ سلام ہے۔ اب آخر کو وہ معلوم کر لیں گے۔

(۲۶۳۸۸) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، قَالَ: بَلَغَنِي، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ مَرَّ عَلَى يَهُودِيٍّ فَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ يَهُودِيٌّ، فَقَالَ: يَا يَهُودِيٌّ، رُدَّ عَلَيَّ سَلَامِي، وَأَدْعُوكَ، قَالَ: قَدْ رَدَدْتَهُ، قَالَ: اللَّهُمَّ كَثِّرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ.

(۲۶۳۸۸) حضرت معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک یہودی کے پاس سے گزرے اور اس کو سلام کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو بتلایا گیا: یہ تو یہودی ہے! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے یہودی مجھے میرا سلام لوٹا دو اور میں تمہارے لیے دعا کرتا ہوں۔ اس یہودی نے کہا کہ تحقیق میں نے اس کو لوٹا دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے یوں دعا فرمائی۔ اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو بڑھا دے۔

(۸۵) فِي الرَّاَكِبِ يَسْلَمُ عَلَى الْمَاشِي

سوار کا پیدل چلنے والے کو سلام کرنے کا بیان

(۲۶۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: يُسَلِّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ، فَإِذَا التَّقَا بَدَأَ خَيْرُهُمَا.

(۲۶۳۸۹) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام محمد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے گا، اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے گا اور جب دو شخص ایک ہی حالت میں ملیں تو ان میں سے بہتر ہی سلام میں پہل کرے گا۔

(۲۶۳۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَالشَّعْبِيُّ فَلَقِينَا رَجُلًا رَاكِبًا، فَبَدَأَهُ الشَّعْبِيُّ بِالسَّلَامِ فَقُلْتُ: أَتَبَدُّوهُ وَنَحْنُ رَاكِبَانِ وَهُوَ رَاكِبٌ؟ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ شَرِيحًا يُسَلِّمُ عَلَى الرَّاَكِبِ.

(۲۶۳۹۰) حضرت حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور امام شعیب رضی اللہ عنہ ایک سوار آدمی سے ملے تو امام شعیب رضی اللہ عنہ نے سلام میں پہل کی، میں نے عرض کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ سلام میں پہل کر رہے ہیں حالانکہ ہم دونوں پیدل ہیں اور وہ سوار ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضرت شریح رضی اللہ عنہ کو دیکھا تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے سوار کو سلام کیا۔

(۲۶۳۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَا: يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، وَالْقَائِمُ عَلَى الْقَاعِدِ، وَيُسَلِّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْقَلِيلُونَ عَلَى الْكَثِيرِينَ.

(۲۶۳۹۱) حضرت برد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رضی اللہ عنہ اور حضرت سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ ان دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا: چھوٹا بڑے کو سلام کرے گا، اور کھڑا شخص بیٹھے ہوئے کو سلام کرے گا، اور سوار شخص پیدل چلنے والے کو سلام کرے گا، اور تھوڑے لوگ

زیادہ لوگوں کو سلام کریں گے۔

### (۸۶) فِی اتِّخَاذِ کَاتِبٍ نَصْرَانِیٍّ

کسی نصرانی کو کاتب بنانے کا بیان

(۲۶۳۹۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْعِ، عَنْ أَبِي الدِّهْمَانَةِ، قَالَ: قَبِلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: إِنَّ هَاهُنَا غُلَامًا مِنْ أَهْلِ الْحِيرَةِ، لَمْ يَوْ قَطُّ أَحْفَظُ مِنْهُ، وَلَا أَكْتُبُ مِنْهُ، فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَتَّخِذَهُ كَاتِبًا بَيْنَ يَدَيْكَ، إِذَا كَانَتْ لَكَ الْحَاجَةُ شَهْدَكَ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: قَدْ اتَّخَذْتُ إِذَا بَطَانَةٌ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ.

(۲۶۳۹۳) حضرت ابو الدھقانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: بے شک یہاں اہل حیرہ کا ایک لڑکا ہے۔ اس سے زیادہ مضبوط حافظہ والا اور اس سے اچھا کوئی بھی کاتب نہیں دیکھا گیا۔ اگر آپ رضی اللہ عنہ کی رائے ہو تو آپ رضی اللہ عنہ اس کو اپنے امور کے لیے کاتب رکھ لیں؟ جب بھی آپ رضی اللہ عنہ کو ضرورت ہوگی وہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تحقیق اس صورت میں تو میں مومنین کے علاوہ کسی اور کو ہم نشین بنانے والا ہوں گا۔

(۲۶۳۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمُسْعُوْدِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: كَانَ لِعَبْدِ اللَّهِ كَاتِبٌ نَصْرَانِيٌّ.

(۲۶۳۹۵) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا کاتب نصرانی تھا۔

(۲۶۳۹۶) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِيَاضِ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ لَهُ كَاتِبٌ نَصْرَانِيٌّ.

(۲۶۳۹۷) حضرت عیاض اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کا کاتب نصرانی تھا۔

### (۸۷) مَنْ كَانَ لَهُ كَاتِبٌ وَرَخَّصَ فِي اتِّخَاذِهِ

جس شخص کا کوئی کاتب ہو اور جس نے کاتب رکھ لینے میں رخصت دی

(۲۶۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ أَبِي بَكْرٍ وَنَحْنُ بِالْقَادِسِيَّةِ، وَكَتَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَرْقَمِ.

(۲۶۳۹۹) حضرت شعیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا خط آیا۔ اس حال میں کہ ہم قادیسیہ میں تھے تو حضرت عبداللہ بن ارقم نے اس کا جواب لکھا۔

(۲۶۴۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ كَاتِبٌ عَلِيُّ أَخْبَرَهُ.

(۲۶۴۰۱) حضرت حسن بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ بن ابو رافع رضی اللہ عنہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب ہیں انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کو خبر دی۔

(۲۶۳۹۷) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، قَالَ لَهُ: قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْمَعِ الْقُرْآنَ فَأَكْتُبَهُ.

(بخاری ۴۶۷۹- ترمذی ۳۱۰۳)

(۲۶۳۹۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے ارشاد فرمایا: کہ تم رسول اللہ ﷺ کے لیے وحی بھی لکھا کرتے تھے، پس تم ہی قرآن کو جمع کرو، تو میں نے قرآن لکھا۔

(۲۶۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ كَاتِبٍ لِعَلِيٍّ.

(۲۶۳۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب سے روایت نقل فرمائی۔

(۲۶۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي وَرَّادٌ كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ.

(۲۶۳۹۹) حضرت مسیب بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت وراد رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی جو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب تھے۔

(۲۶۴۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ بَجَالَةَ، قَالَ: كُنْتُ كَاتِبًا لِحِزْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ.

(۲۶۴۰۰) بجالہ کہتے ہیں کہ میں حزی بن معاویہ کا کاتب تھا۔

(۲۶۴۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، كَاتِبِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفٍ.

(۲۶۴۰۱) حضرت حاتم بن ابی مغیرہ رضی اللہ عنہ حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں جو حضرت عبد اللہ بن مطرف رضی اللہ عنہ کے کاتب تھے۔

(۸۸) مَنْ كَانَ إِذَا كَتَبَ بَدَأَ بِنَفْسِهِ

جب کوئی شخص خط لکھے تو اپنی ذات سے ابتدا کرے

(۲۶۴۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ

كَتَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ بِنَفْسِهِ. (ابوداؤد ۵۰۹۲- حاکم ۶۳۶)

(۲۶۴۰۲) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو خط لکھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ذات سے ابتدا کی۔

(۲۶۴۰۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَتَبَ أَبُو مُوسَى: مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ إِلَى

عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

(۲۶۴۰۳) امام محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے یوں خط لکھا! عبد اللہ بن قیس کی جانب سے عامر بن عبد اللہ کی طرف۔



(۲۶۴.۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَكَتَبَ: مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَى عُمَرَ، قَالَ جَعْفَرٌ: قَالَ مَيْمُونٌ: إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يَعْظُمُ بِهِ الْأَعَاجِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

(۲۶۴.۴) حضرت ميمون بن مهران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے یوں لکھا: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی جانب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف۔ فرماتے ہیں کہ حضرت ميمون رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ ایسی چیز ہے کہ کبھی اس کے ذریعہ ایک دوسرے کو فضیلت دیتے ہیں۔

(۲۶۴.۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُثَيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ يَسَارٍ: أَوْ حَرَجَ عَلَى الْأَبْدَاءِ فِي الْكِتَابِ، فَإِنَّهُ لَا يَبْدَأُ إِلَّا بِأَمِينٍ وَيَبْدَأُ الرَّجُلُ بِأَبِيهِ.

(۲۶۴.۵) حضرت کتبیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: کیا مجھ پر حرج ہے اس بات میں کہ میں خط میں اس طرح ابتدا نہ کروں؟ اس لیے کہ وہ خط کی ابتدا نہیں کرتے تھے مگر امانت دار سے اور آدمی تو اپنے والد سے ابتدا کرتا ہے۔

(۲۶۴.۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى شُعْبَةَ بْنِ عَدَاذٍ فَبَدَأَتْ بِاسْمِهِ، فَكَتَبَ إِلَيَّ يَنْهَانِي وَيَذْكُرُ أَنَّ الْحَكَمَ كَانَ يَكْرَهُهُ.

(۲۶۴.۶) حضرت معاذ بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بغداد میں حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور اپنے نام سے ابتدا کی، تو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھ کر ایسا کرنے سے منع فرمایا اور ذکر کیا کہ حضرت حکم رضی اللہ عنہ اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۸۹) فِي الرَّجُلِ يَكْتُبُ إِلَى الرَّجُلِ فَيَبْدَأُ بِهِ

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کی طرف خط لکھے اور اسی کے نام سے خط کی ابتدا کرے

(۲۶۴.۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ شَيْخٍ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ نَابِتٍ كَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَبَدَأَ بِمُعَاوِيَةَ.

(۲۶۴.۷) حضرت اوزاعی رضی اللہ عنہ نے کسی شیخ سے نقل کیا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام سے ابتدا کی۔

(۲۶۴.۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَكْتُبُ إِلَيْهِ فَيَبْدَأُ بِهِ، فَلَمْ يَرِ بِهِ نَاسًا.

(۲۶۴.۸) حضرت اوزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو جب خط لکھا جاتا تھا تو آپ رضی اللہ عنہ کے نام ہی سے ابتدا کی جاتی تھی اور آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

(۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ ابْنِ عَرُونَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَتْ لَابْنِ عُمَرَ حَاجَةٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ ، فَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَيْهِ فَقَالُوا : لَوْ بَدَأْتَ بِهِ ، فَلَمْ يَزَلُوا بِهِ حَتَّى كَتَبَ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَى مُعَاوِيَةَ .

(۲۶۳۰۹) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے کوئی کام تھا، تو آپ نے ان کو خط لکھنے کا ارادہ فرمایا، لوگوں نے کہا: اگر آپ رضی اللہ عنہ ان کے نام سے خط لکھیں تو اچھا ہوگا اور ان لوگوں نے مسلسل یہی بات کہی یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے لکھا، بسم اللہ الرحمن الرحیم، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف۔

(۳۶۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : كَتَبَ رَجُلٌ كِتَابًا مِنَ الْحَسَنِ إِلَى صَالِحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَكَتَبَ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْحَسَنِ إِلَى صَالِحٍ ، فَقَالَ : الرَّجُلُ : يَا أَبَا سَعِيدٍ ، لَوْ بَدَأْتَ بِهِ ، قَبَدًا بِهِ .

(۲۶۳۱۰) حضرت یونس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت حسن کی جانب سے صالح بن عبد الرحمن کی طرف خط لکھا تو اس نے یوں لکھا، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حسن کی جانب سے صالح کی طرف، تو ایک آدمی نے کہا: اے ابوسعید رضی اللہ عنہ! اگر آپ رضی اللہ عنہ اس کے نام سے ابتدا کرتے تو اچھا ہوتا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے نام سے ابتدا کی۔

(۳۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمُكَنِّيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ وَالنَّعِيِّ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يَكْتُبَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فَيَبْدَأَ بِهِ .

(۲۶۳۱۱) حضرت اسماعیل مکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور حضرت نخعی رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ایک آدمی کسی آدمی کو خط لکھے تو اس کے نام سے خط کی ابتدا کرے۔

(۳۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَزَازَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ تَبْدَأَ بِغَيْرِكَ إِذَا كَتَبْتَ إِلَيْهِ .

(۲۶۳۱۲) حضرت ابو قزازه رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں کہ تم جس کی طرف خط لکھ رہے ہو اس کے نام سے خط کی ابتدا کرو۔

## (۹۰) فِي تَغْيِيرِ الْأَسْمَاءِ

### ناموں کے بدلنے کا بیان

(۳۶۱۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ زَيْنَبَ كَانَتْ اسْمَهَا بَرَّةً ، فَقِيلَ لَهَا : تَزَوَّجِي نَفْسَهَا ، فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ .

(مسلم ۱۷۰ - احمد ۲/۳۳۰)

(۲۶۳۱۳) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام بڑھ تھا۔ ان کو

کہا گیا کہ تم نے اپنے نفس کی پاکیزگی بیان کی! پس رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام نسیب رکھ دیا۔

(۳۶۱۴) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ ابْنَةَ لِعُمَرَ كَانَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ، فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ. (مسلم ۱۵- ابوداؤد ۳۹۱۳)

(۲۶۳۱۳) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیٹی تھی جس کا نام عاصیہ تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام جمیلہ رکھ دیا۔

(۳۶۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: كَانَ اسْمُ أَبِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَزِيزًا، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ. (احمد ۱۷۸/۳- ابن حبان ۵۸۴۸)

(۲۶۳۱۵) حضرت خثیمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کا نام زمانہ جاہلیت میں عزیز تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام عبدالرحمن رکھ دیا۔

(۳۶۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الْإِسْمَ الْقَبِيحَ حَوَّلَهُ إِلَى مَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ. (ترمذی ۲۸۳۹)

(۲۶۳۱۶) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی بُرا نام سنتے تو آپ ﷺ اس نام کو اچھے نام سے تبدیل فرمادیتے۔

(۳۶۱۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ اسْمُ جُؤَيْرِيَّةَ بَرَّةَ، فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا. (احمد ۳۱۲/۱)

(۲۶۳۱۷) حضرت کریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام برہہ تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام تبدیل فرما دیا۔

(۳۶۱۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ اسْمُهُ الْحَبَابُ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُصَاةَ الْقُرَيْشِ غَيْرُ مُطِيعٍ. (ابن سعد ۵۳۱)

(۲۶۳۱۸) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا نام حباب تھا پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام عبداللہ رکھا اور فرمایا: حباب تو شیطان ہے۔ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی کا نام <sup>مفطوح</sup>حباب تھا پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام منع رکھا۔

(۳۶۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَمْ يُدْرِكِ الْإِسْلَامَ مِنْ عَصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرُ مُطِيعٍ، وَكَانَ اسْمُهُ الْعَاصِي، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا. (احمد ۱۳۰/۳- ۳۱۲)

(۲۶۴۱۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش کے گناہ گاروں اور نافرمانوں میں سے سوائے حضرت مطہج کے کسی نے اسلام کو نہیں قبول کیا اور ان کا نام ماضی تھا پس رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام مطہج رکھا۔

(۲۶۴۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَنِّاةِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ اسْمِي عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ ، فَسَمَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ . (ترمذی ۳۲۵۶ - حاکم ۴۱۳)

(۲۶۴۲۰) حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میرا نام عبد اللہ بن سلام نہیں تھا، رسول اللہ ﷺ نے میرا نام عبد اللہ بن سلام رکھا۔

(۲۶۴۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُقَدَّامِ بْنِ شُرَيْحٍ ، عَنِ الْمُقَدَّامِ بْنِ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ هَانِئِ بْنِ شُرَيْحٍ ، قَالَ : وَقَدْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْمِهِ فَمَسَمَهُمْ يَسْمُونُ رَجُلًا عَبْدَ الْحَجَرِ ، فَقَالَ لَهُ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ : عَبْدَ الْحَجَرِ ، فَقَالَ لَهُ : رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ .

(۲۶۴۲۱) حضرت حانی بن شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم وفد لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس آئی پس آپ ﷺ نے سنا کہ ان لوگوں نے ایک آدمی کو عبد الحجر کے نام سے پکارا، آپ ﷺ نے اس شخص سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: عبد الحجر، تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: بے شک تم تو عبد اللہ (اللہ کے بندے) ہو۔

## (۹۱) مَا يَكْرَهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ

### مکروہ ناموں کا بیان

(۲۶۴۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ : مَنْ أَنْتَ ؟ فَقُلْتُ : مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ ، فَقَالَ عُمَرُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ . (ابوداؤد ۴۹۱۸ - بزار ۳۱۸)

(۲۶۴۲۲) حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملا تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا: کہ مسروق بن اجدع ہوں۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے سنا کہ اجدع تو شیطان ہے۔

(۲۶۴۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ عَبْدَ رَبِّهِ .

(۲۶۴۲۳) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرات ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عبد ربہ نام رکھنے کو ناپسند کیا۔

(۲۶۴۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسِ الْأَسَدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ عَبْدَ رَبِّهِ .

(۲۶۳۲۳) حضرت عبدالکریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد نے عبد ربہ نام کو ناپسند کیا۔

(۲۶۴۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَرِهَ اللَّهُ مَالِكًا.

(۲۶۳۲۵) حضرت ابن ابی نجیح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ نے مالک نام رکھنے کو ناپسند فرمایا۔

(۲۶۴۲۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقًا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ: أَفْلَحَ وَنَافِعًا وَرَبَاحًا وَيَسَارًا. (مسلم ۱۶۸۵۔ ابوداؤد ۳۹۴۰)

(۲۶۳۲۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع فرمایا: وہ نام یہ

ہیں۔ اَفْلَحَ، نَافِعَ، رَبَاحَ، اور يَسَارَ۔

(۲۶۴۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي عَسَيْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَنْهِيَ أُمَّتِي أَنْ يُسَمُّوا نَافِعًا وَأَفْلَحَ وَبَرَكَتَهُ، قَالَ الْأَعْمَشُ: لَا

أَذْرِي ذَكَرَ رَافِعًا أَمْ لَا، لِأَنَّ الرَّجُلَ إِذَا جَاءَ يَقُولُ: أَتَمَّ بَرَكَتَهُ، لَيَقُولُونَ: لَا. (بخاری ۸۳۳۔ ابوداؤد ۳۹۴۱)

(۲۶۳۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو میں عنقریب اپنی امت کو ان

ناموں کے رکھنے سے منع کروں گا۔ نافع، اَفْلَحَ، اور بَرَكَتَہ۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ راوی نے رافع نام ذکر کیا یا

نہیں۔ اس لیے کہ جب کوئی آدمی آکر پوچھتا: کیا بَرَكَتَہ یہاں ہے؟ تو گھروالے کہتے ہیں: نہیں۔

(۲۶۴۲۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: تَفْعَلُونَ شَرًّا مِنْ ذَلِكَ، تُسَمُّونَ

أَوْلَادَكُمْ أَسْمَاءَ الْأَنْبِيَاءِ، ثُمَّ تُلْعَنُونَ لَهُمْ.

(۲۶۳۲۸) حضرت ابوخلدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ بہت برا کرتے ہو! کہ اپنے بچوں

کے نام انبیاء کے نام پر رکھتے ہو پھر ان کو لعن طعن کرتے ہو۔

## (۹۲) مَا يَسْتَحَبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

### پسندیدہ ناموں کا بیان

(۲۶۴۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ.

(۲۶۳۲۹) حضرت ابن ابی نجیح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین نام یہ ہیں۔ عبد

اللہ اور عبد الرحمن۔

(۲۶۴۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِ أَسْمَاءُ الْأَنْبِيَاءِ.

(۲۶۳۳۰) حضرت داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اللہ رب العزت کے نزدیک پسندیدہ



نام انبیاء کے نام ہیں۔

(۲۶۴۳۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَمْرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ . (مسلم ۱۶۸۲ - ابوداؤد ۳۹۱۰)

(۲۶۴۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ رب العزت کے نزدیک پسندیدہ ترین نام یہ ہیں۔ عبد اللہ اور عبد الرحمن۔

(۹۳) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَكُنِيَ بِأَبِي الْقَاسِمِ

جن لوگوں نے ابو القاسم کنیت رکھنے کی اجازت دی

(۲۶۴۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ كَانَ يُكْنَى أَبَا الْقَاسِمِ .

(۲۶۴۳۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ کو ابو القاسم کنیت سے پکارا جاتا تھا۔

(۲۶۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْأَسْعَثِ وَكَانَ ابْنُ أُخْبِ عَائِشَةَ وَكَانَ يُكْنَى أَبَا الْقَاسِمِ .

(۲۶۴۳۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت محمد بن اسعث رضی اللہ عنہ جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے ان کو ابو القاسم کنیت سے پکارا جاتا تھا۔

(۲۶۴۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ فِطْرِ ، عَنْ مُنْذِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ وَلَدَ لِي غُلَامٌ بَعْدَكَ أَسْمِيهِ بِأَسْمِكَ وَأَكْنِيهِ بِكُنْيَتِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ . (ابوداؤد ۳۹۲۸)

(۲۶۴۳۴) حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: اگر آپ ﷺ کے بعد میرے کوئی لڑکا پیدا ہوا تو کیا میں اس کا نام آپ ﷺ کے نام پر اور اس کی کنیت آپ ﷺ کی کنیت پر رکھ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۹۴) فِي إِطْفَاءِ النَّارِ عِنْدَ الْمَبِيتِ

سونے کے وقت آگ بجھانے کا بیان

(۲۶۴۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا تَقْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ . (بخاری ۲۶۹۳ - مسلم ۱۵۹۶)

(۲۶۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ کو جلا ہوا مت چھوڑو۔

(۲۶۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ، فَحَدَّثَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ فَقَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَكُمْ، فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ. (بخاری ۶۲۹۳ - مسلم ۱۵۹۶)

(۲۶۳۳۶) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مدینہ میں ایک گھر جل گیا تو نبی کریم ﷺ کو ان گھروالوں کی حالت بیان کی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک آگ تمہاری دشمن ہے، پس جب تم سونے لگو تو اس کو بجھا دو۔

(۲۶۴۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَانَا، فَأَمَرَنَا أَنْ نَطْفِئَ سُرُجَنَا. (بخاری ۶۲۹۶ - مسلم ۱۵۹۳)

(۲۶۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کچھ حکم ارشاد فرمائیے اور چند باتوں سے منع فرمایا: آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اپنے چراغوں کو بجھا دیا کریں۔

(۲۶۴۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ نَدْعَ السُّرَاحَ حَتَّى نُصْبِحَ. (بخاری ۶۲۹۷ - مسلم ۱۵۹۴)

(۲۶۴۳۸) حضرت عبد الملک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ چراغ کو صبح تک جلتا ہوا چھوڑ دینے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۴۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ: لَا تَوْقِدُوا نَارًا بَلِيلٍ، ثُمَّ قَالَ: أَوْقِدُوا وَأَطْفِئُوا فَإِنَّهُ لَنْ يُذْرِكَ قَوْمٌ مَذْكُومٌ، وَلَا صَاعَكُمْ. (نسائی ۸۸۵۵ - احمد ۲۱/۳)

(۲۶۳۳۹) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ حدیبیہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا: تم رات کے وقت آگ مت جلاؤ، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم جلاؤ اور آگ بجھا دو۔ کیونکہ کوئی قوم تمہارے مدد اور تمہارے صاع کو نہیں پاسکے گی۔

(۲۶۴۴۰) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ أَصْبَاطِ بْنِ نَصْرِ، عَنْ سَمَاعٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا. (بخاری ۱۲۲۲ - ابوداؤد ۵۲۰۵)

(۲۶۳۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم سونے لگو تو آگ کو بجھا دو۔

## (۹۵) باب كنس الدار ونظافتها والطريق

گھر اور راستہ کو جھاڑو لگانے اور صاف کرنے کا بیان

(۲۶۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي الْعَمَاسِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ،

قَالَتْ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْمُرُ بِدَارِهِ فَنُكِّنُ حَتَّى لَوْ التَّمَسْتُ فِيهَا تَبَةً، أَوْ قَصَبَةً مَا قَدَرْتُ عَلَيْهَا.

(۲۶۴۳۱) حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ام ولد باندی نے فرمایا: کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ گھر کے بارے میں حکم دیتے تھے پس گھر میں جھاڑودی جاتی، یہاں تک کہ تم گھر میں بھوسہ یا لکڑی کا ٹکڑا بھی تلاش کرنا چاہتے تو تم اس کی قدر نہ رکھتے!

(۲۶۴۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُرَيْةِ الرَّبِيعِ، قَالَتْ: كَانَ الرَّبِيعُ يَأْمُرُ بِالْأَدَارِ تَنْظُفُ كُلَّ يَوْمٍ.

(۲۶۴۳۲) حضرت سُرَیة الرِّبِیع فرماتی ہیں کہ حضرت ربیع رضی اللہ عنہ روزانہ گھر کو صاف کرنے کا حکم دیتے تھے۔  
(۲۶۴۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْأَشْعَرِيُّ الْبَصْرَةَ، قَالَ لَهُمْ: فِيمَا تَقُولُونَ إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ لِأَعْلَمَكُمْ سُنَّتَكُمْ وَأَنْظِفَ لَكُمْ طُرُقَكُمْ.

(۲۶۴۳۳) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں سے فرمایا: بے شک امیر المؤمنین نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ میں تمہیں تمہارے طریقے سکھاؤں اور میں تمہارے راستوں کو صاف کروں۔

(۹۶) فِي الْجَمْعِ بَيْنَ كَنِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمِهِ

نبی کریم ﷺ کی کنیت اور نام کو جمع کرنے کا بیان

(۲۶۴۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَوُا بِاسْمِي، وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي. (بخاری ۳۵۳۹ - مسلم ۱۶۸۳)

(۲۶۴۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو القاسم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا: تم میرے نام پر نام رکھ لو اور میری کنیت اختیار مت کرو۔

(۲۶۴۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَوُا بِاسْمِي، وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي. (احمد ۳۱۳ - ابویعلیٰ ۱۹۱۸)

(۲۶۴۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میرے نام پر اپنے نام رکھ لو اور میری کنیت اختیار مت کرو۔

(۲۶۴۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْعِ، فَنَادَى رَجُلٌ آخَرَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ابْنِي لَمْ أَغْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَوُا بِاسْمِي، وَلَا تَكْنُوا بِكُنْيَتِي.

(بخاری ۲۱۴۰ - مسلم ۱۶۸۳)

(۲۶۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنت البقیع میں تھے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو یوں پکارا۔ اے ابوالقاسم، تو رسول اللہ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے، وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے آپ کو مراد نہیں لیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے نام پر اپنے نام کو رکھ لو اور میری کنیت کو اختیار مت کرو۔

(۲۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمُوا بِأَسْمِي، وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ. (بخاری ۶۱۸۷ - مسلم ۱۶۸۳)

(۲۶۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میرے نام پر اپنے نام رکھ لو اور میری کنیت اختیار مت کرو۔ اس لیے کہ مجھے قاسم بنایا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کروں گا۔

(۲۶۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ اسْمِي وَكُنْيَتِي. (احمد ۵/۳۶۳ - ابن سعد ۱۰۷)

(۲۶۳۸) حضرت عبد الرحمن بن ابی عمرہ رضی اللہ عنہ کے چچا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میرے نام اور میری کنیت کو جمع مت کرو۔

(۲۶۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: وَلَدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ، قَالَ: فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ، قَالَ: فَقُلْنَا: لَا نَكْنِيهِ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نَنْعِمُهُ عَيْنًا، فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ لَهُ فَرَلَّكَ فَقَالَ: أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ. (بخاری ۶۱۸۶ - مسلم ۱۶۸۳)

(۲۶۳۹) حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ ہم میں سے ایک آدمی کے بیٹا پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام قاسم رکھا۔ اس پر ہم نے کہا! کہ ہم تجھے ابوالقاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے اور اس کے ذریعہ سے ہم تیری آنکھ کو شندک نہیں پہنچائیں گے، پس وہ شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے یہ بات آپ ﷺ کے سامنے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے بیٹے کا نام عبد الرحمن رکھ لو۔

(۲۶۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: أَكَانَ يُكْرَهُ أَنْ يُكْنَى الرَّجُلُ بِأَبِي الْقَاسِمِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ اسْمُهُ مُحَمَّدًا؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۶۳۵۰) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام محمد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آدمی کی کنیت ابوالقاسم رکھنا مکروہ ہے اگرچہ اس کا نام محمد نہ ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!۔

(۲۶۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، قَالَ: كُنَّا نَطُوفُ وَمَعَنَا مِقْسَمٌ فَجَعَلَ طَارُوسٌ يُحَدِّثُهُ وَيَقُولُ: إِيَّاهَا فَقُلْنَا: أَبَا الْقَاسِمِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أَكْنِيهِ بِهَا.

(۲۶۳۵۱) حضرت سلیمان احول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ طواف کر رہے تھے اس حال میں کہ حضرت مقسم ہمارے ساتھ تھے،

اور حضرت طاؤس باتیں کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ، ہم نے کہا: ابو القاسم! تو حضرت طاؤس نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس کنیت کو نہیں رکھتا۔

### (۹۷) فِي لَعْنِ الْبَهِيمَةِ

#### جانور کو برا بھلا کہنے کا بیان

(۲۶۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ ، فَضَجَرَتْ فَلَعَنَتْهَا ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ ، قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ : فَكَأَنِّي أَرَاهَا تَجُولُ فِي السُّوقِ مَا يَعْزِضُ لَهَا أَحَدٌ . (مسلم ۲۰۰۳۔ ابوداؤد ۲۵۵۴)

(۲۶۳۵۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی سفر میں تھے اور انصار کی ایک عورت اونٹنی پر تھی کہ اس اونٹنی نے تنگ کیا تو اس عورت نے اونٹنی کو لعنت کی، رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ اس پر ہے وہ لے لو اور اس کو چھوڑو، بے شک یہ تو ملعونہ ہے، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں گویا کہ میں اسے دیکھ رہا ہوں کہ وہ بازاروں میں چکر لگا رہی ہے اور کوئی بھی اس کو خریدنے کے لیے نہیں دیکھ رہا۔

(۲۶۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، أَنَّ جَارِيَةَ بَيْنَمَا هِيَ عَلَى بَعِيرٍ ، أَوْ رَاحِلَةٍ عَلَيْهَا مَنَاعٌ لِلْقَوْمِ بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَضَاقَ بِهَا الْجَبَلُ ، فَاتَى عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا أَبْصَرَتْهُ جَعَلَتْ تَقُولُ : حَلَّ اللَّهُمَّ الْعَنَهُ حَلَّ اللَّهُمَّ الْعَنَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَاحِبُ الرَّاحِلَةِ ؟ لَا يَصْحَبُنَا بَعِيرٌ ، أَوْ رَاحِلَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ مِنَ اللَّهِ ، أَوْ كَمَا قَالَ .

(مسلم ۲۰۰۵۔ احمد ۴/۳۱۹)

(۲۶۳۵۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان ایک باندی تھی جو اونٹ یا کسی سواری پر سوار تھی اور اس اونٹ پر چند لوگوں کا سامان تھا جو وہ پہاڑوں کے درمیان سے گزر رہا تھا، پس پہاڑ نے اس کا راستہ تنگ کر دیا۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ اس کے پاس آئے۔ جب عورت نے آپ ﷺ کو دیکھا تو اس نے اونٹ کو کہنا شروع کر دیا، چل چل۔ اے اللہ! اس پر لعنت فرما، چل چل۔ اے اللہ! اس پر لعنت فرما۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سواری کا مالک کون ہے؟ ہمارے ساتھ وہ اونٹ یا سواری نہیں چلے گی جس پر اللہ کی لعنت ہو یا جیسا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

(۲۶۵۵۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ لَعَنَ رَجُلٌ مِنْهُمْ بَعِيرَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعَنَ بَعِيرَهُ؟ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: آخِرُهُ عَنَّا، فَقَدْ أُجِبْتُ. (احمد ۴/۳۲۸)

(۲۶۳۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درمیان رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ میں سے چند لوگوں کے درمیان سفر کر رہے تھے، کہ ان میں سے ایک آدمی نے اپنے اونٹ کو لعنت کی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کس نے اپنے اونٹ کو لعنت کی؟ اس شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ہمارے سے دور کر دو۔ تحقیق تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے۔

(۲۶۴۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قُرِبَ إِلَيْهَا بَعِيرٌ لِرَجُلٍ، فَالْتَوَى عَلَيْهَا فَلَعَنَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْكِبِيهِ فَإِنَّكَ لَعَنَتِيهِ.

(احمد ۶/۲۵۷۔ ابو یعلیٰ ۳/۷۱۶)

(۲۶۳۵۵) حضرت یحییٰ بن وثاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب ایک اونٹ کیا گیا تاکہ آپ اس پر سوار ہو جائیں پس اس اونٹ نے آپ پر سوار ہونا دشوار کر دیا تو آپ ﷺ نے اس پر لعنت کی، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس پر سوار مت ہو کیونکہ تم نے اس کو لعنت کی ہے۔

(۲۶۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ يَسِيرُ فِي أَصْحَابِهِ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ يَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ مِنَ الْقَوْمِ يَضَعُهُ حَيْثُ يَشَاءُ، فَلَا أَدْرِي بِمَا التَوَى عَلَيْهِ فَلَعَنَهُ، فَقَالَ عُمَرُ: مَنْ هَذَا اللَّاعِنُ؟ قَالُوا: فَلَانٌ، قَالَ: تَخَلَّفَ عَنَّا أَنْتَ وَبَعِيرُكَ، لَا تَصْحَبْنَا رَاحِلَةً مَلْعُونَةً.

(۲۶۳۵۶) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درمیان کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں میں سفر کر رہے تھے کہ لوگوں میں ایک شخص جو اپنے اونٹ پر سفر کر رہا تھا اور قوم میں سے جو چاہتا اس کو سامان رکھ دیتا، میں نہیں جانتا کہ اس پر کیا دشواری آئی کہ اس نے اونٹ کو لعنت کی، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ لعنت کرنے والا کون شخص ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں شخص ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اور تیرا اونٹ ہم سے دور ہو جائیں ہم کسی ملعون سواری کو اپنے ساتھ نہیں رکھیں گے۔

(۹۸) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا جَلَسَ أَنْ يَجْلِسَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

جو شخص اس بات کو مستحب سمجھتا ہو کہ وہ جب بھی بیٹھے تو قبلہ رخ ہو کر بیٹھے

(۲۶۴۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا، وَأَشْرَفُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتَقْبَلَ بِهِ الْقِبْلَةَ، وَقَالَ: مَا رَأَيْتُ سُفْيَانًا يَجْلِسُ إِلَّا مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ.

(۲۶۳۵۷) حضرت سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے لیے عزت و بزرگی ہے۔ معزز ترین مجلس وہ ہے جس میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھا جاتا ہے اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کو قبلہ رخ کے سوا بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۶۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا نَامَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَبَّمَا اسْتَلْقَى .  
(۲۶۵۸) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام محمد رضی اللہ عنہ جب سوتے تو قبلہ رخ ہو کر سوتے اور کبھی کبھی چپ ہو کر بھی لیٹ جاتے۔  
(۲۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ جَلَسَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ .

(۲۶۵۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔  
(۲۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : أَفْضَلُ الْمَجَالِسِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ .  
(۲۶۶۰) حضرت محمد بن عبداللہ شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مجلسوں میں افضل ترین مجلس وہ ہے جس میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھا جائے۔

(۲۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : لِكُلِّ شَيْءٍ سَيِّدٌ ، وَسَيِّدُ الْمَجَالِسِ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ .  
(۲۶۶۱) حضرت ثور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ ہر چیز کا کوئی سردار ہوتا ہے مجلسوں کی سردار وہ مجلس ہے جس میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھا جائے۔

### (۹۹) فی فضلِ العقلِ علی غیرہ

#### عقل والے کی غیر عاقل پر فضیلت کا بیان

(۲۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، قَالَ : مَا أُعْطِيَ عَبْدٌ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَفْضَلَ مِنْ عَقْلِ صَالِحٍ يَرْزُقُهُ .

(۲۶۶۲) حضرت جریری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالعلاء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کسی بندہ کو اسلام کے بعد نیک عقل سے بڑھ کر افضل کوئی چیز عطا نہیں کی گئی۔ جس کے ذریعہ وہ رزق حاصل کرتا ہو۔

(۲۶۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : حَسْبُ الرَّجُلِ دِينُهُ وَمَرْؤَتُهُ: حُلُقُهُ ، وَأَصْلُهُ: عَقْلُهُ .

(۲۶۶۳) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی کی خاندانی شرافت اس کا دین ہے اور اس کی مروت اس کے اخلاق ہیں اور اس کا نفع اس کی عقل ہے۔

(۲۶۶۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَحْوٍ .  
(۲۶۶۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۶۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : ﴿ فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا ﴾ قَالَ : عَقْلًا .

(۲۶۳۶۵) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ آیت ﴿فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا﴾ میں عقل مراد ہے۔

(۲۶۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : حَسْبُ الْمَرْءِ دِينُهُ وَمَرْوُئَتُهُ ، خُلُقُهُ ، وَأَصْلُهُ : عَقْلُهُ .

(۲۶۳۶۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی کی خاندانی شراعت اس کا دین ہے اور اس کی مروت اس کے اخلاق ہیں، اور اس کا نفع اس کی عقل ہے۔

(۲۶۳۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ قَالَ : لِيذِي النَّهْيِ وَالْعَقْلِ .

(۲۶۳۶۹) حضرت قابوس کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اللہ رب العزت کے اس قول ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ ترجمہ: قسم عقل مندوں کے لیے، کے بارے میں ارشاد فرمایا: دانش مند اور عقل والے مراد ہیں۔

(۲۶۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي قَوْلِهِ : ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ قَالَ : لِيذِي لُبٍّ وَلِيذِي عَقْلِ .

(۲۶۳۷۱) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے اللہ رب العزت کے اس قول ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ کے بارے میں ارشاد فرمایا: کہ دانش مند اور عقل مند لوگ مراد ہیں۔

(۲۶۳۷۲) حَدَّثَنَا خَلْفٌ بْنُ خُلَيْفَةَ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ قَالَ : لِيذِي عَقْلِ .

(۲۶۳۷۳) حضرت حلال بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے اللہ رب العزت کے اس قول ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ کے بارے میں ارشاد فرمایا: کہ عقل مند لوگ مراد ہیں۔

(۲۶۳۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ الْأَعْرَجِ ، عَنْ خُلَيْفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ لِيذِي لُبٍّ .

(۲۶۳۷۵) حضرت ابو نصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اللہ رب العزت کے اس قول ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ کے بارے میں یوں ارشاد فرمایا: کہ دانش مند لوگ مراد ہیں۔

(۲۶۳۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ جُوَيْرٍ ، عَنِ الصَّخَاكِيِّ : ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ قَالَ : لِيذِي عَقْلِ .

(۲۶۳۷۷) حضرت جویر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صخاک رضی اللہ عنہ نے اللہ رب العزت کے اس قول ﴿قَسَمَ لِيذِي حِجْرٍ﴾ کے بارے میں ارشاد فرمایا: کہ عقل مند لوگ مراد ہیں۔

## (۱۰۰) فی نَتْفِ الشَّيْبِ

## سفید بال اکھڑنے کا بیان

(۳۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ : هُوَ نُورُ الْمُؤْمِنِ .

(ترمذی ۲۸۴۱۔ ابن ماجہ ۳۷۲۱)

(۲۶۳۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفید بال اکھڑنے سے منع کیا اور فرمایا: یہ مومن کا نور ہے۔

(۳۶۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ ، أَنَّ حَجَّامًا أَخَذَ مِنْ شَارِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى شَيْئًا فِي لَحْيَتِهِ ، فَأَهْوَى إِلَيْهَا ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ : مَنْ شَابَ شَيْئًا فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . (ترمذی ۱۶۳۵۔ ابن سعد ۴۴۳)

(۲۶۳۷۳) حضرت طلح بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجام نے نبی کریم ﷺ کی مونچھ کو چھنا اس نے نبی کریم ﷺ کی داڑھی میں ایک سفید بال دیکھا تو اس کو کاٹنا چاہا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام میں بوڑھا ہو تو قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور ہوگا۔

(۳۶۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرِهُ نَتْفَ الشَّيْبِ . (مسلم ۱۰۳)

(۲۶۳۷۴) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سفید بالوں کے اکھڑنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۶۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : عَذَّبَ رَجُلٌ فِي نَتْفِ الشَّيْبِ .

(۲۶۳۷۵) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سفید بال اکھڑنے کی وجہ سے آدمی کو عذاب دیا جائے گا۔

(۳۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

(۲۶۳۷۶) حضرت حمید اعرج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ تم سفید بالوں کو مت اکھڑو۔ بے شک یہ قیامت کے دن نور ہوگا۔

(۳۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ نَتْفَ الشَّيْبِ وَلَمْ يَرِ بِقَصِّهِ بَأْسًا .

(۲۶۴۷۷) حضرت ابو معشر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے سفید بال اکھیڑنے کو مکروہ قرار دیا اور اس کو کانٹے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

## (۱۰۱) فِي الْقُعُودِ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

سائے اور سورج کے درمیان میں بیٹھنے کا بیان

(۲۶۴۷۸) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: الْقُعُودُ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ مَقْعَدُ الشَّيْطَانِ.

(۲۶۴۷۸) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ سائے اور سورج کے درمیان میں بیٹھنا شیطان کے بیٹھنے کا طریقہ ہے۔

(۲۶۴۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْعُدَ الرَّجُلُ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ. (بخاری ۱۱۷۴ - عبد الرزاق ۱۹۸۰۰)

(۲۶۴۷۹) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی آدمی سائے اور سورج کے درمیان میں بیٹھے۔

(۲۶۴۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مَوْكِيٍّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: حُرِّفَ الظِّلُّ مَقْعَدُ الشَّيْطَانِ. (ابوداؤد ۳۷۸۸ - احمد ۳۸۳ / ۲)

(۲۶۴۸۰) حضرت زید بن جوح بن محزم کے آزاد کردہ غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سائے کا کنارہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔

(۲۶۴۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ، عَنْ نَفْعِ الْجَمَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، قَالَ: حُرِّفَ الظِّلُّ مَقِيلُ الشَّيْطَانِ.

(۲۶۴۸۱) حضرت نفع الجبال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سایہ کا کنارہ شیطان کے قیلول کرنے کی جگہ ہے۔

(۲۶۴۸۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّ الظِّلُّ وَالشَّمْسُ مَقَاعِدُ الشَّيْطَانِ.

(۲۶۴۸۲) حضرت ابو عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ سورج اور سایہ کا کنارہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہیں ہیں۔

(۲۶۴۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي الَّذِي يَقْعُدُ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ: قَالَ ذَلِكَ مَقْعَدُ الشَّيْطَانِ.



(۲۶۲۸۳) حضرت خالد بن ولیدؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہؓ نے اس شخص کے بارے میں جو سورج اور سائے کے درمیان بیٹھے ہوں ارشاد فرمایا کہ وہ تو شیطان کے بیٹھے کی جگہ ہے۔

(۲۶۴۸۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّبِ ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَقْعُدَ بَيْنَ الشَّمْسِ وَالظَّلِّ . (ابن ماجہ ۳۷۲۲ - حاکم ۲۷۷۲)

(۲۶۲۸۴) حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سایہ اور سورج کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا۔

(۱۰۲) فِي الَّذِي يَسْتَمِعُ حَدِيثَ الْقَوْمِ

اس شخص کا بیان جو لوگوں کی بات غور سے سنتا ہے

(۲۶۴۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : مَنْ اسْتَمَعَ حَدِيثَ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صَبَّ فِي أُذُنِهِ الْآلُتُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي الرَّصَاصَ . (بخاری ۷۰۴۲ - ابوداؤد ۴۹۸۵)

(۲۶۲۸۵) حضرت عمران بن حذرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہؓ کو یوں فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی قوم کی بات کو غور سے سنے اور وہ اس کو ناپسند کریں تو قیامت کے دن اس شخص کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا۔

(۱۰۳) فِي طُولِ الْوُقُوفِ عَلَى الدَّائِبَةِ

جانور کو دیر تک کھڑا رکھنے کا بیان

(۲۶۴۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسْخَدُوا ظُهُورَ الدَّوَابِّ كَرَّاسِي لَأَحَادِيثِكُمْ ، فَرُبَّ رَاكِبٍ مَرَّ كُوبَةً هِيَ خَيْرٌ مِنْهُ وَأَطْوَعُ لِلَّهِ وَأَكْثَرُ ذِكْرًا . (احمد ۳۴۰/۳ - دارمی ۲۶۶۸)

(۲۶۲۸۶) حضرت عطاء بن دینارؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے جانوروں کی پشتوں کو اپنی باتوں کے لیے کرسیاں مت بناؤ۔ اس لیے کہ بہت سی سواریاں سوار سے بہتر ہوتی ہیں کہ وہ اللہ کی فرمانبرداری بہت زیادہ ذکر کرنے والی ہوتی ہیں۔

(۲۶۴۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الزُّبَيْدِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ كَرِهَ الْوُقُوفَ عَلَى الدَّائِبَةِ .

(۲۶۲۸۷) حضرت ابراہیم تمیمیؓ فرماتے ہیں کہ عمرؓ نے جانور کو زیادہ دیر تک کھڑا رکھنے کو کراہ قرار دیا۔

(۲۶۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَامِلٍ ، عَنْ حَبِيبٍ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ طُولَ الْوُقُوفِ عَلَى الدَّائِبَةِ وَأَنْ تُضْرَبَ وَهِيَ مُحْسَنَةٌ .

(۲۶۳۸۸) حضرت کمال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب رضی اللہ عنہ سواری کو زیادہ دیر تک کھڑا رکھنے کو اور اس کو مارنے کو مکروہ سمجھتے تھے حالانکہ وہ احسان کرنے والی ہوتی ہے۔

(۲۶۳۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُوسَى الْجُبَيْنِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ وَطَلْحَةَ مَتَوَالِفَيْنِ عَلَى دَارِ سَعْدِ بْنِ طَلْحَةَ. (۲۶۳۸۹) حضرت موسیٰ الجبئی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی رضی اللہ عنہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ دونوں حضرت سعد بن طلحہ کے گھر کھڑے ہوئے تھے۔

### (۱۰۴) فِي الْإِسْتِئْذَانِ كَمَا يَسْتَأْذِنُ مَرَّةً

اجازت طلب کرنے کا بیان۔ کتنی مرتبہ اجازت طلب کی جائے گی؟

(۲۶۳۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُأْذَنْ لَهُ، قَالَ: فَانْصَرَفَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ: مَا رَدَّكَ؟ قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ الْإِسْتِئْذَانَ الَّذِي أَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَإِنْ أُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا، وَإِنْ لَمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا، قَالَ: لَتَاتَيْنِ عَلَى هَذَا بَيِّنَةٍ، أَوْ لَا فَعَلْنَا وَافْعَلْنَا، فَاتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَنَاشَدَهُمْ، فَشَهِدُوا لَهُ، فَخَلَّى عَنْهُ.

(بخاری ۲۰۶۲ - مسلم ۳۵)

(۲۶۳۹۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تین مرتبہ اجازت طلب کی پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو اجازت نہیں دی تو آپ رضی اللہ عنہ واپس لوٹ آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو قاصد بھیج کر بلایا اور پوچھا؟ کسی چیز نے تمہیں واپس لوٹایا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے تین مرتبہ اجازت طلب کی جس کا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا تھا کہ اگر ہمیں اجازت مل جائے تو ہم داخل ہوں اور اگر اجازت نہ ملے تو ہم واپس لوٹ آئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس بات پر کوئی گواہی لاؤ۔ ورنہ میں ایسا اور ایسا کروں گا، (میں تمہیں مزادوں گا) تو وہ لوگوں کی ایک مجلس میں آئے اور لوگوں کو قسم دے کر اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے ان کے حق میں گواہی دی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو چھوڑ دیا۔

(۲۶۳۹۱) حَدَّثَنَا خَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: الْأُولَى إِذْنٌ، وَالثَّانِيَةُ مُؤَامَرَةٌ، وَالثَّلَاثَةُ عَزْمَةٌ، إِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا وَإِمَّا أَنْ يُرَدُّوا.

(۲۶۳۹۱) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: پہلی مرتبہ اجازت ہوتی ہے، اور دوسری مرتبہ مشورہ ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ پختہ عزم ہوتا ہے یا تو وہ اجازت دیں یا وہ لوٹیں۔

(۲۶۳۹۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْإِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ، فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ. (۲۶۳۹۲) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اجازت تین بار طلب کی جاتی ہے اگر تمہیں

اجازت دے دی جائے تو ٹھیک ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔

(۱۰۵) فِي الْقَوْمِ يَسْتَأْذِنُ مِنْهُمْ رَجُلٌ هَلْ يَجْزِيهِمْ ؟

ان لوگوں کا بیان جن میں ایک آدمی اجازت مانگے تو کیا سب کے لیے یہ کافی ہے؟

(۳۶۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الْقَوْمِ يَسْتَأْذِنُونَ ، قَالَ : قَالَ : إِنْ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ أَنْذَحِلْ ، أَجْزَأُ ذَلِكَ عَنْهُمْ .

(۳۶۹۳) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کے بارے میں جو اجازت طلب کرنا چاہتے ہیں یوں ارشاد فرمایا: اگر ان میں سے ایک آدمی بھی یوں کہہ دے، السلام علیکم۔ کیا ہم داخل ہو جائیں؟ تو یہ سب کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۳۶۹۴) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُغِيرَةَ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى أَبِي رَزِينٍ وَنَحْنُ ذُو عَدَدٍ ، فَكَانَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَسْلَمُ وَيَسْتَأْذِنُ ، فَقَالَ : إِنَّهُ إِذَا أُذِنَ لِأَوَّلِكُمْ أُذِنَ لِأَخِيرِكُمْ .

(۳۶۹۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے اس حال میں کہ ہم کافی تعداد میں تھے اور ہم میں سے ہر ایک شخص سلام کر رہا تھا اور اجازت طلب کر رہا تھا۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک جب تم میں پہلے کو اجازت دے دی گئی تو باقی سب کو اجازت دے دی گئی۔

(۱۰۶) فِي تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ ، مَنْ قَالَ لَا يَشْمِتُ حَتَّى يَحْمَدَ اللَّهَ

چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہہ کر دعا دینے کا بیان۔ اور جو شخص یوں کہتا ہے کہ یرحمک اللہ

نہیں کہا جائے گا یہاں تک کہ چھینکنے والا الحمد للہ کہے

(۳۶۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتْ ، أَوْ سَمَّتْ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يَشْمِتِ الْآخَرَ ، فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَشَمَّتْ أَحَدَهُمَا وَلَمْ تَشْمِتِ الْآخَرَ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا حَمَدَ اللَّهِ ، وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ .

(بخاری ۲۳۲۱ - مسلم ۲۲۹۲)

(۳۶۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو نبی کریم ﷺ کے پاس چھینک آئی تو آپ ﷺ نے ان میں سے ایک کو تو یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی اور دوسرے کو یرحمک اللہ نہیں کہا۔ آپ ﷺ نے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی۔ ان میں سے ایک کو تو آپ ﷺ نے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی اور دوسرے کو یرحمک

اللہ نہیں کہا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے الحمد للہ نہیں کہا۔

(۲۶۹۶) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُرَزِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُسَمِّنِي وَعَطَسْتُ فَسَمَّنَهَا؟ فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي فَأَخْبَرْتُهَا، فَلَمَّا جَاءَهَا، قَالَتْ: عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِي فَلَمْ تُسَمِّنْهُ وَعَطَسْتُ فَسَمَّنَهَا، قَالَ: إِنَّ ابْنَكَ عَطَسَ وَلَمْ يَحْمِدِ اللَّهَ فَلَمْ أُسَمِّنْهُ، وَعَطَسَتْ هَذِهِ وَحَمِدَتِ اللَّهَ فَسَمَّنَهَا، وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَسَمِّنُوهُ، وَإِذَا لَمْ يَحْمِدِ اللَّهَ فَلَا تُسَمِّنُوهُ. (بخاری ۹۳۱ - مسلم ۲۲۹۲)

(۲۶۹۶) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ بنت الفضل کے گھر میں تھے، پس مجھے چھینک آئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے یرحمک اللہ نہیں کہا اور بنت الفضل کو چھینک آئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو یرحمک اللہ کہا۔ میں اپنی والدہ کے پاس واپس آیا اور میں نے انہیں اس بارے میں بتایا جب وہ آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئیں تو کہا: بے شک میرے بیٹے کو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس چھینک آئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو تو یرحمک اللہ نہیں کہا، اور اس لڑکی کو چھینک آئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو یرحمک اللہ کہا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے بیٹے کو چھینک آئی اور اس نے الحمد للہ نہیں کہا تو میں نے بھی اسے یرحمک اللہ نہیں کہا، اور اس لڑکی کو چھینک آئی تو اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے بھی اسے یرحمک اللہ کے ذریعہ جواب دیا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم اسے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دو اور جب وہ الحمد للہ نہ کہے تو تم بھی یرحمک اللہ مت کہو۔

(۲۶۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ تَسْمِيَةُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ.

(مسلم ۱۷۰۳)

(۲۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کا مسلمان پر حق ہے کہ چھینکے والا جب الحمد للہ کہے تو اسے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دے۔

(۲۶۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مُنَيْنٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسَ رَجُلٌ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، ثُمَّ عَطَسَ آخَرُ فَسَكَتَ، فَلَمْ يَقُلْ لَهْ شَيْئًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَطَسَ هَذَا فَقُلْتُ لَهْ: رَحِمَكَ اللَّهُ، وَعَطَسْتَ فَلَمْ تَقُلْ لِي شَيْئًا؟ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ وَأَنْتَ سَكَتَ. (بخاری ۹۳۰)

(۲۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی کو چھینک آئی اس نے الحمد للہ کہا تو نبی کریم ﷺ نے کہا یرحمک اللہ، پھر دوسرے کو چھینک آئی تو آپ رضی اللہ عنہ خاموش رہے اور آپ رضی اللہ عنہ نے اسے

کچھ نہیں فرمایا: اس آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کو چھینک آئی تو آپ ﷺ نے اس کو یرحمک اللہ کہہ کر دوا دی اور مجھے چھینک آئی تو آپ ﷺ نے مجھے کچھ دعا نہیں دی! آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور تو خاموش رہا۔  
(۲۶۴۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ، عَنْ غَالِبٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ، وَابْنُ سِيرِينَ لَا يُشْمَتَانِ الْعَاطِسَ حَتَّى يَحْمَدَ اللَّهَ.  
(۲۶۴۹۹) حضرت غالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہہ کر دعا نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ وہ الحمد للہ کہہ لیتا۔

(۲۶۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ: قُلِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، فَلَمَّا قَالَ شَمْتَهُ.

(۲۶۵۰۰) حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کے پاس چھینک آئی، تو حضرت قاسم رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: الحمد للہ کہو، جب اس نے کہا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اسے یرحمک اللہ کہہ کر دوا دی۔

### (۱۰۷) کم یشمت؟

کتنی مرتبہ یرحمک اللہ کہا جائے گا؟

(۲۶۵۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ عِنْدَهُ فَشَمْتَهُ، ثُمَّ عَطَسَ فَشَمْتَهُ، ثُمَّ عَادَ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ: إِنَّكَ مَضْنُوكٌ.

(۲۶۵۰۱) حضرت نعمان بن سالم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو چھینک آئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اسے یرحمک اللہ کہہ کر دوا دی، پھر اسے دوبارہ چھینک آئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے پھر یرحمک اللہ کہا، پھر اسے تیسری بار چھینک آئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک تو زکام میں مبتلا ہے۔

(۲۶۵۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَطْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: شَمَتِ الْعَاطِسَ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ ثَلَاثًا، فَإِنْ زَادَ، فَهُوَ رِبْعٌ.

(۲۶۵۰۲) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہو جب وہ تمہارے سامنے تین مرتبہ چھینکے اگر وہ زیادہ چھینکتا ہے تو یہ بیماری ہے۔

(۲۶۵۰۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ، ثُمَّ عَطَسَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: هُوَ

مَرْكُومٌ. (مسلم ۲۲۹۴۔ ابوداؤد ۳۹۹۸)

(۲۶۵۰۳) حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ ایک آدمی کو نبی



کریم ﷺ کے پاس چھینک آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یرحمک اللہ، پھر دوسری مرتبہ اسے پھر چھینک آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو زکام میں مبتلا ہے۔

(۳۶۵.۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ذُوَيْبٍ ، قَالَ : عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَشَمَّتُهُ ، ثُمَّ عَطَسَ فَشَمَّتُهُ ، ثُمَّ عَطَسَ فَشَمَّتُهُ ، ثُمَّ عَطَسَ فِي الرَّابِعَةِ فَقَالَ لَهُ : ابْنُ الزُّبَيْرِ : إِنَّكَ مَضْنُوكٌ فَاْمْتَحِطْ .

(۲۶۵۰۳) حضرت مصعب بن عبد الرحمن بن ذویب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس چھینک آئی تو آپ ﷺ نے اسے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی۔ اسے پھر چھینک آئی، تو آپ ﷺ نے دوبارہ یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی اسے تیسری مرتبہ پھر چھینک آئی تو آپ ﷺ نے اسے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی، پھر جب چوتھی مرتبہ اسے چھینک آئی تو حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: بے شک تم تو زکام میں مبتلا ہو تم اپنی ناک صاف کرو۔

(۳۶۵.۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ : إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَشَمْتُوهُ ، فَإِنْ زَادَ فَلَا تُشَمْتُوهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ دَاءٌ يَخْرُجُ مِنْ رَأْسِهِ .

(۲۶۵۰۵) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کسی کو تین مرتبہ چھینک آئے تو تم اسے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دو، اور اگر زیادہ مرتبہ آئے تو اسے یرحمک اللہ مت کہو کیونکہ یہ تو بیماری ہے جو اس کے سر سے نکلتی ہے۔

(۳۶۵.۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتُهُ ، ثُمَّ عَطَسَ فَشَمَّتُهُ ، ثُمَّ عَطَسَ فَشَمَّتُهُ ، ثُمَّ عَطَسَ فِي الرَّابِعَةِ فَقَالَ لَهُ : النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّكَ مَضْنُوكٌ فَاْمْتَحِطْ .

(۲۶۵۰۶) حضرت محمد بن جعفر بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو نبی کریم ﷺ کے پاس چھینک آئی تو آپ ﷺ نے اسے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی پھر اسے چھینک آئی تو آپ ﷺ نے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی، اسے پھر چھینک آئی تو آپ ﷺ نے یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی، پھر جب چوتھی مرتبہ اسے چھینک آئی تو نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تم تو زکام میں مبتلا ہو، جاؤ جا کر اپنی ناک صاف کرو۔

(۳۶۵.۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ مَرَارًا ، قَالَ : شَمَّتُهُ مَرَّةً وَاحِدَةً .

(۲۶۵۰۷) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جسے بار بار چھینک آرہی ہو یوں ارشاد فرمایا: کہ تم اسے ایک مرتبہ ہی یرحمک اللہ کہہ دو۔

(۳۶۵.۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ يُحْزَنُ أَنْ يُشَمَّتَ مَرَّةً وَاحِدَةً .

(۲۶۵۰۸) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ایسے شخص کو ایک مرتبہ یرحمک اللہ کہہ دینا کافی ہے۔

## (۱۰۸) فِی الْإِذْنِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ

## ذمیوں سے اجازت لینے کا بیان

(۳۶۵۰۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الْمُنْبِيهِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَحْتَاجُ إِلَى الدَّخُولِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْ مَطَرٍ، أَوْ بَرْدٍ، أَيْسْتَأْذِنُ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۶۵۰۹) حضرت ابوالمہذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا: جو ٹھنڈا یا بارش کی وجہ سے ذمیوں کے پاس جانے کا محتاج ہے، کیا وہ ان سے اجازت طلب کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!۔

(۳۶۵۱۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: كَيْفَ أَسْتَأْذِنُ عَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ قُلْتُ: السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى الْيُسْرَى؟

(۲۶۵۱۰) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام محمد رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں اہل کتاب سے کیسے اجازت مانگوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو یوں کہو: ہدایت کی پیروی کرنے والوں پر سلام ہو، کیا میں داخل ہو جاؤں؟

(۳۶۵۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ بَيْتًا فِيهِ الْمُشْرِكُونَ فَقُلْ: السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، يَحْسِبُونَ أَنَّكَ قَدْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِمْ، وَقَدْ صَرَفْتَ السَّلَامَ عَنْهُمْ.

(۲۶۵۱۱) حضرت حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک غفاری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی ایسے گھر میں داخل ہو جس میں مشرکین موجود ہوں تو تم یوں کہو: السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ۔ ترجمہ: ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، وہ سمجھیں گے کہ تم نے ان کو سلام کیا حالانکہ تم نے ان سے سلام کو پھیر دیا ہے۔

(۳۶۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَأْذِنُ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ.

(۲۶۵۱۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ ذمیوں پر داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کرتے تھے۔

(۳۶۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَنَانٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ. (۲۶۵۱۳) حضرت ابوسنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اہل کتاب پر بھی بغیر اجازت کے داخل مت ہو۔

(۳۶۵۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: أُنْذِرْ أَيْمَ.

(۲۶۵۱۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ کیا میں اندر آ جاؤں؟

(۱۰۹) مَا يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الْعَاطِسُ خَلْفَ عَطْسَتِهِ

جو مکروہ سمجھے کہ چھینکنے والا اپنی چھینک کے بعد یوں کہے

(۲۶۵۱۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ : أَشْهَبُ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : أَشْهَبُ اسْمُ شَيْطَانٍ ، وَضَعَهُ إِبْلِيسُ بَيْنَ الْعَطْسَةِ وَالْحَمْدِ لِلَّهِ لِيَذْكُرَ .

(۲۶۵۱۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس چھینک آئی تو اس نے کہا: اشہب. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اشہب شیطان کا نام ہے، جو اس نے چھینک اور الحمد للہ کے درمیان رکھا ہے تاکہ اس کا ذکر ہو جائے۔

(۲۶۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ : أَشْهَبُ ، إِذَا عَطَسَ .

(۲۶۵۱۶) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے کہ جب چھینک آئے تو یوں کہا جائے: اشہب.

(۱۱۰) الرَّجُلُ يَعْطِسُ وَحْدَهُ مَا يَقُولُ ؟

اس شخص کا بیان جو اکیلا چھینکے تو وہ کیا کہے؟

(۲۶۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا عَطَسَ وَهُوَ وَحْدَهُ فَلْيَقُلْ : الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، ثُمَّ يَقُولْ : يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَإِنَّا كُفْرٌ ، فَإِنَّهُ يَشْمَتُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ .

(۲۶۵۱۷) حضرت حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو چھینک آئے اس حال میں کہ وہ تنہا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ یوں کہے: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ پھر یوں کہے: يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَإِنَّا كُفْرٌ۔ اس سے کہ اللہ کی مخلوق میں سے جس نے اس کی چھینک کو سنا ہوگا تو اس نے یہ حکم اللہ کہہ کر اس کو دعا دی ہوگی۔

(۲۶۵۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : إِذَا عَطَسْتَ وَأَنْتَ وَحْدَكَ فَرُدَّ عَلَى مَنْ مَعَكَ يَغْنِي مِنَ الْمَلَاحِكَةِ .

(۲۶۵۱۸) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تجھے چھینک آئے اور تو تنہا ہو، تو تو جواب دے ان کو جو تیرے ساتھ ہیں یعنی ملائکہ کو۔

(۱۱۱) مَا يَقُولُ إِذَا عَطَسَ وَمَا يَقَالُ لَهُ

جب چھینک آئے تو یوں کہے اور اس کو یوں کہا جائے گا

(۲۶۵۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلْيُرِدْ عَلَيْهِ مِنْ حَوْلِهِ رَحِمَكَ اللَّهُ، وَلْيُرِدْ عَلَيْهِمْ: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ. (ترمذی ۲۷۴۱ - احمد ۵/۱۲۲)

(۲۶۵۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کسی کو چھینک آئے تو وہ یوں کہے: الحمد للہ اور چاہیے کہ اس کے ارد گرد والے لوگ اسے جواب میں یوں کہیں: رحمک اللہ اور ان کو یوں جواب دیا جائے گا: یہدیکم اللہ ویصلح بآلکم۔

(۲۶۵۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، وَلْيُرِدْ عَلَيْهِمْ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ.

(بخاری ۹۳۳ - حاکم ۲۶۶)

(۲۶۵۲۰) حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کسی کو چھینک آئے تو وہ یوں کہے: الحمد للہ۔ اور جو لوگ اس کے پاس ہیں وہ جواب میں یوں کہیں: یرحمک اللہ۔ اور چاہیے کہ ان کو جواب میں یوں کہا جائے: یغفر اللہ لنا ولكم۔

(۲۶۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالُوا: يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَإِيَّاكَ، وَيَقُولُ هُوَ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ.

(۲۶۵۲۱) امام اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب میں سے کسی آدمی کو چھینک آتی تو وہ یوں کہتا: الحمد للہ۔ وہ لوگ یوں جواب دیتے: یرحمنا اللہ وإیاک اور پھر وہ شخص جواب میں یوں کہتا: یغفر اللہ لنا ولكم۔

(۲۶۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا شَمَّتِ الْعَاطِسُ، قَالَ: يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ، فَإِذَا عَطَسَ هُوَ فَشَمَّتْ، قَالَ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمُنَا وَإِيَّاكُمْ.

(۲۶۵۲۲) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی چھینک والے کو یرحمک اللہ کہتے تو وہ جواب میں یوں کہتا: یرحمنا اللہ وإیاکم۔ اور جب آپ رضی اللہ عنہ کو چھینک آتی اور آپ رضی اللہ عنہ کو یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی جاتی تو آپ رضی اللہ عنہ یوں فرماتے: یغفر اللہ لنا ولكم ویرحمنا وإیاکم۔

(۲۶۵۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا عَطَسَ فَشَمَّتْ، قَالَ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ.

(۲۶۵۲۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو چھینک آنے کے بعد یرحمک اللہ کہہ کر دعا دی جاتی تو آپ رضی اللہ عنہ جواب میں یوں فرماتے: یغفر اللہ لنا ولكم۔

(۲۶۵۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ إِذَا شَمَتُوا الْعَاطِسَ، قَالُوا: يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ.

(۲۶۵۲۳) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ جب چھینکے والے کو دعا دیتے تو یوں کہتے: يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ.

(۲۶۵۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا شَمَتَ الْعَاطِسُ فَقُلْ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، وَيَقُولُ هُوَ: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

(۲۶۵۲۵) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی چھینکے والے کو دعا دے تو یوں کہے: يَرْحَمُكَ اللَّهُ۔ اور وہ جواب میں یوں کہے: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

(۲۶۵۲۶) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَدَّ فُلَيْقُلٌ: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

(بخاری ۶۲۲۲-۱ احمد ۲/۳۵۳)

(۲۶۵۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب چھینک والا جواب دے تو یوں کہے: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

(۲۶۵۲۷) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَيَحْيَى وَعِيسَى بْنَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ يَقُولُونَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَقِيلَ لَهُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، قَالَ: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

(۲۶۵۲۷) حضرت طلحہ بن یحییٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر، حضرت یحییٰ، حضرت عیسیٰ بن ابی طلحہ، حضرت ابراہیم بن محمد بن طلحہ رضی اللہ عنہ ان سب حضرات کو یوں فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے یوں کہا جائے گا: يَرْحَمُكَ اللَّهُ۔ اور وہ جواب میں یوں کہے: يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

### (۱۱۴) الرَّخْصَةُ فِي الشَّعْرِ

#### شعر کہنے میں رخصت کا بیان

(۲۶۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، عَنْ أَبِي، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً.



(۲۶۵۲۸) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً بعض شعر پر حکمت ہوتے ہیں۔

(۲۶۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةٌ.

(۲۶۵۳۰) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً بعض شعر پر حکمت ہوتے ہیں۔

(۲۶۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حُكْمًا.

(۲۶۵۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ یقیناً بعض شعر فائدہ مند ہوتے ہیں۔

(۲۶۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَامُ بْنُ الْمِصْكَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حُكْمًا.

(۲۶۵۳۴) حضرت بریدہ بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً بعض شعر فائدہ مند ہوتے ہیں۔

(۲۶۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حُكْمًا.

(۲۶۵۳۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً بعض شعر فائدہ مند ہوتے ہیں۔

(۲۶۵۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ ابْنِ الشَّرِيدِ، أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ سَمِعَ أَحَدَهُمَا الشَّرِيدَ يَقُولُ: أَرَدْتُ قُبَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: هِيَ، فَأَنْشُدْتَهُ بَيْتًا فَقَالَ: هِيَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ: هِيَ هِيَ حَتَّى أَنْشُدْتَهُ مِثْلَهُ.

(۲۶۵۳۸) حضرت ابن شریذ رضی اللہ عنہ یا حضرت یعقوب بن عاصم رضی اللہ عنہ ان دونوں میں سے ایک فرماتے ہیں کہ حضرت شریذ رضی اللہ عنہ نے

فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے سواری پر مجھے اپنے پیچھے بٹھایا۔ اور فرمایا: کیا تمہیں امیہ بن ابی صلت کے شعر کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں

نے کہا: جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: سناؤ تو میں نے آپ ﷺ کو ایک شعر سنا دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اور سناؤ، مسلسل

آپ ﷺ کہتے رہے۔ اور سناؤ اور سناؤ! یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کو سوا اشعار سنا دیئے۔

(۲۶۵۳۹) حَدَّثَنَا طَلْحُ بْنُ عَنَابٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حُكْمًا، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا.

(۲۶۵۴۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً بعض اشعار پر حکمت ہوتے ہیں اور

یقیناً بعض بیان جادو کا اثر رکھتے ہیں۔

(۲۶۵۴۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَنْشُدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ قَافِيَةٍ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ قَافِيَةٍ: هِيَ، وَقَالَ: إِنَّ كَادَ لَيْسِلِمُ.

(۲۶۵۳۵) حضرت شریذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو امیہ بن ابی صلت کے اشعار میں سے سوقافیہ سنائے۔ آپ ﷺ ہر قافیہ کے درمیان فرماتے۔ اور سناؤ۔ اور فرمایا: قریب تھا کہ وہ اسلام لے آتا۔

(۲۶۵۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُثْبَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَ أُمِّيَّةَ ابْنِ أَبِي الصَّلْتِ فِي شَيْءٍ مِنْ شِعْرِهِ، أَوْ قَالَ فِي بَيْتَيْنِ مِنْ شِعْرِهِ، فَقَالَ:

رُحْلٌ وَتَوَرَّحَتْ رَجُلٌ يَمِينُهُ  
قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ.  
وَالشَّمْسُ تَطْلُعُ كُلَّ آخِرِ لَيْلَةٍ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ.  
وَالنَّسْرُ لِلْآخِرَى وَلَيْتَ مُرْصَدُ  
حَمَرَاءَ يُصْبِحُ لَوْهَا يَتَوَرَّدُ

(۲۶۵۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے امیہ بن ابی صلت کے اشعار میں سے ایک یا دو اشعار کی تصدیق کی۔ اس نے یوں شعر کہا: ”زل اور ثور اس کے دائیں پاؤں کے نیچے ہے اور نسر اس کے بائیں پاؤں کے نیچے ہے۔ اور لیٹ اس کی تاک میں ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔ دوسرا شعر یہ ہے: سورج رات کے آخری حصے میں اس طرح طلوع ہوتا ہے کہ وہ سرخ ہوتا ہے اور اس کا رنگ گلابی ہونے لگتا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

(۲۶۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سَمَاطٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ مِنَ الْأَشْعَارِ وَبِأَتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ كَمْ تَزُوذُ.

(۲۶۵۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس شعر کو پڑھا کرتے تھے۔ (ترجمہ) زمانہ تیرے پاس ایسے خبریں لائے گا جو تجھے پہلے حاصل نہیں ہوں گی۔

(۲۶۵۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ، قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةً لَبِيدٍ، ثُمَّ تَمَثَّلَ أَوَّلَهُ وَتَرَكَ آخِرَهُ: أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ. وَكَأَدَ أُمِّيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ.

(۲۶۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ سچی ترین بات جو کسی شاعر نے کہی وہ لبید کی بات ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اس کے شعر کا پہلا مصرعہ پڑھا اور اس کا دوسرا مصرعہ چھوڑ دیا۔ مصرعہ یہ ہے (ترجمہ) اللہ کے سوا ہر چیز باطل اور فانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب تھا کہ امیہ بن ابی صلت اسلام لے آتا۔

(۲۶۵۴۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ، قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةً لَبِيدٌ، أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ. وَكَأَدَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ يُسَلِّمَ.

(۲۶۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً سچی ترین بات جو کسی شاعر نے کہی وہ لبید کا یہ مصرعہ ہے (ترجمہ) اللہ کے سوا ہر چیز باطل اور فانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب تھا کہ امیہ بن ابی صلت اسلام لے آتا۔

(۲۶۵۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَيَّانٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَسٍ، أَنَّ حَسَانَ بْنَ قَابَتٍ أَنشَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْبَاتًا فَقَالَ:

شَهِدْتُ بِإِذْنِ اللَّهِ أَنَّ مُحَمَّدًا  
وَأَنَّ أَبَا يَحْيَى وَيَحْيَى كِلَاهُمَا  
وَأَنَّ أَخَا الْأَحْقَافِ إِذَا قَامَ فِيهِمْ  
رَسُولُ الْكَذِبِ فَوْقَ السَّمَاوَاتِ مِنْ عُلَى  
لَهُ عَمَلٌ فِي دِينِهِ مُتَقَبَّلٌ  
يَقُولُ بِذَاتِ اللَّهِ فِيهِمْ وَيَعْدِلُ

(۲۶۵۴۰) حضرت حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو یہ اشعار سنائے۔ (ترجمہ) میں اللہ کے حکم سے گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس اللہ کے رسول ہیں جو آسمانوں کے اوپر ہے۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام اور ان کے والد (حضرت زکریا علیہ السلام) دونوں کا عمل اس دین میں قابل قبول ہے۔ اسی طرح حضرت ہود علیہ السلام کا عمل بھی جب وہ لوگوں میں کھڑے ہو کر انہیں دین کی دعوت دیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُجَالِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ حَسَانُ النَّبِيَّ فِي قُرَيْشٍ، قَالَ: كَيْفَ تَصْنَعُ بِنَسَبِي فِيهِمْ؟ قَالَ: أَسْأَلُكَ مِنْهُمْ كَمَا تَسْأَلُ الشَّعْرَةَ مِنَ الْعَجَبِينَ.

(۲۶۵۴۱) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے قریش کے بارے میں اشعار کہنے کی اجازت مانگی، آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا کیسے کر سکتے ہو حالانکہ میرا نسب بھی ان ہی میں سے ہے۔ انہوں نے عرض کیا۔ میں آپ ﷺ کو ان میں سے ایسے نکال لوں گا جیسا کہ آٹے سے بال کو نکال لیا جاتا ہے۔

(۲۶۵۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُجَالِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ حَسَانٌ فَقِيلَ لَهَا: إِنَّهُ قَدْ أَغَانَ عَلَيْكَ وَقَعْلَ وَقَعْلَ، فَقَالَتْ: مَهْلًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ حَسَانَ فِي شَعْرِهِ بِرُوحِ الْقُدُسِ.

(۲۶۵۴۲) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ سے کہا گیا: بے شک انہوں نے تو آپ ﷺ کے خلاف مدد کی اور ایسا اور ایسا کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: چھوڑو، یقیناً میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے حسان کی شعر کہنے میں روح القدس یعنی حضرت جبرائیل کے ذریعے مدد فرمائی۔ (۲۶۵۴۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اهُجْ

الْمُشْرِكِينَ، فَإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ مَعَكَ.

(۲۶۵۴۳) امام شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکین کی بھجو بیان کرو۔ یقیناً روح القدس حضرت جبرائیل علیہ السلام تمہارے ساتھ ہیں۔

(۲۶۵۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَهْجُوَ أَبَا سُفْيَانَ، قَالَ: فَكَيْفَ بِقَرَانِي؟ قَالَ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا سَلْتَنَكَ مِنْهُمْ سَلَّ الشَّعْرُ مِنَ الْعَجِينِ.

(۲۶۵۴۴) حضرت عروہ بن زبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رحمہ اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ابوسفیان کی بھجو کرنے کے بارے میں پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیسے کرو گے وہ تو میرے قریبی رشتہ دار ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معزز بنایا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کھینچ لوں گا جیسے آٹے میں سے بال کھینچ لیا جاتا ہے۔

(۲۶۵۴۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، فَإِنَّ جَبْرِيلَ مَعَكَ.

(۲۶۵۴۵) حضرت براء بن عازب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان بن ثابت رحمہ اللہ سے فرمایا: مشرکین کی بھجو بیان کرو۔ بے شک حضرت جبرائیل علیہ السلام تمہارے ساتھ ہیں۔

(۲۶۵۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ، قَالَ: كُنَّا لُجَالِسُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاشَدُونَ الْأَشْعَارَ وَيَذْكُرُونَ أَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۲۶۵۴۶) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو خالد والبی رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی مجلسوں میں بیٹھا کرتے تھے تو وہ لوگ اشعار پڑھا کرتے تھے اور جاہلیت کے واقعات یاد کرتے تھے۔

(۲۶۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَتْ لِعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَارِيَةٌ، فَكَانَ يَكَاثِمُ امْرَأَتَهُ غَشِيَانَهَا، قَالَ: فَوَقَعَ عَلَيْهَا ذَاتَ يَوْمٍ، فَجَاءَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَتَاهُمَتُهُ أَنْ يَكُونَ وَقَعَ عَلَيْهَا، فَانْكَرَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهُ: اقْرَأْ إِذَا الْقُرْآنَ، فَقَالَ:

رَسُولُ الَّذِي فَوقَ السَّمَاوَاتِ مِنْ عِلِّ

شَهِدْتُ بِإِذْنِ اللَّهِ أَنَّ مُحَمَّدًا

لَهُ عَمَلٌ فِي دِينِهِ مُتَقَبَّلٌ

وَأَنَّ أَبَا يَحْيَى وَيَحْيَى كِلَاهُمَا

فَقَالَتْ: أَوْلَى لَكَ.

(۲۶۵۴۷) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رحمہ اللہ کی ایک باندی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس سے جماع کرنے کو اپنی بیوی سے چھپاتے تھے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے جماع کیا اور جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر الزام لگایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باندی سے جماع کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا انکار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی نے آپ سے کہا: اگر



ایسی بات ہے تو قرآن پڑھو: آپ ﷺ نے یہ اشعار پڑھ دیے۔ (ترجمہ) میں اللہ کے حکم سے گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس اللہ کے رسول ہیں جو آسمانوں کے اوپر ہے۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام اور ان کے والد دونوں کا عمل اس دین میں قبول قبول ہے۔ اس نے کہا: تم بچے ہو۔

(۲۶۵۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ أَتَى عُمَرَ شَاعِرٌ فَقَالَ: أَنْشِدْكَ، فَاسْتَشْدُّهُ، فَجَعَلَ هُوَ يُنْشِدُهُ، فَلَذَكَرَ مُحَمَّدًا فَقَالَ: غَفَرَ اللَّهُ لِمُحَمَّدٍ بِمَا صَبَرَ، قَالَ: يَقُولُ عُمَرُ: قَدْ فَعَلَ، ثُمَّ أَبَا بَكْرٍ جَمِيعًا وَعُمَرَ، فَقَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ.

(۲۶۵۴۸) حضرت خثیمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شاعر آیا اور کہنے لگا: کیا آپ ﷺ کو شعر سناؤں؟ آپ ﷺ نے شعر سنانے کا کہا: تو وہ شعر سنار ہاتھ کا اس نے حضرت محمد ﷺ کا ذکر کیا اور کہا: اللہ تعالیٰ محمد ﷺ کے درجات بلند فرمائے آپ نے تکالیف پر بہت صبر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تحقیق آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا پھر اس نے یہ مصرعہ پڑھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ نے چاہا۔

(۲۶۵۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: تَمَثَّلَ الْبَرَاءُ بَيْتًا مِنْ شِعْرِ فَقُلْتُ: تُمَثِّلُ أَحْيَى بَيْتٍ مِنْ شِعْرِ لَا تَدْرِي لَعَلَّهُ آخِرُ شَيْءٍ تَكَلَّمْتُ بِهِ، قَالَ: لَا أَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي، لَقَدْ قُلْتُ مِنَ الْمُسْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ مِثْلَهُ إِلَّا رَجُلًا.

(۲۶۵۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ ایک شعر گنگنا رہے تھے، میں نے ان سے کہا کہ آپ شعر گنگنا رہے ہیں، اگر آپ کو اس حالت میں موت آگئی تو کیا ہوگا۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنے بستر پر نہیں مروں گا۔ میں نے ننانوے مشرکوں اور منافقوں کو قتل کیا ہے۔

(۲۶۵۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أَجْلِسُ مَعَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّهُمْ لَا يَذْكُرُونَ إِلَّا الشُّعْرَ حَتَّى يَنْفَرُوا.

(۲۶۵۵۰) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو خالد والبی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا۔ بعض اوقات وہ اپنی مجالس میں صرف اشعار کا ہی تذکرہ کیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْجَحَافِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ شَاعِرًا، وَكَانَ عُمَرُ شَاعِرًا، وَكَانَ عَلِيٌّ شَاعِرًا.

(۲۶۵۵۱) امام شعبی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ شاعر تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ شاعر تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی شاعر تھے۔

(۲۶۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ، قَالَ: أَخْبَرَنِي غَامِرٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا رُبَيْعُ بْنُ جِرَاشٍ، أَنَّهُ أَتَى عُمَرَ فِي نَفَرٍ مِنْ غُطَفَانَ فَلَذَكَرُوا الشُّعْرَ فَقَالَ عُمَرُ: أَيُّ شُعْرَانِكُمُ أَشْعَرُ؟ فَقَالُوا: أَنْتَ أَغْلَمُ يَا أَمِيرَ



الْمُؤْمِنِينَ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: مَنِ الَّذِي يَقُولُ:

أَتَيْتُكَ عَارِيًّا خَلَقًا ثِيَابِي  
فَالْتَفَيْتُ الْأَمَانَةَ لَمْ تَخْنِهَا

فَلَمَّا النَّابِغَةُ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: مَنِ الَّذِي يَقُولُ:

حَلَفْتُ فَلَكُمْ أَتْرُكُ لِنَفْسِكَ رِيَّةً

ثُمَّ قَالَ: مَنِ الَّذِي يَقُولُ:

إِلَّا سُلَيْمَانَ إِذْ قَالَ الْإِلَٰهُ لَهُ

فَلَمَّا: النَّابِغَةُ، قَالَ: هَذَا أَشْعَرُ شُعْرَائِكُمْ.

(۲۶۵۵۲) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن حراش رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں غطفان کے لشکر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ لوگ شعروں کا تذکرہ کر رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے شعراء میں سب سے بڑا شاعر کون سا ہے؟ ان لوگوں نے جواب دیا: امیر المؤمنین! آپ رضی اللہ عنہ زیادہ جانتے ہیں۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شعر کس نے کہا؟ (ترجمہ) میں تیرے پاس اس حال میں آیا کہ میں ننگے پاؤں تھا اور میرے کپڑے پرانے تھے۔ بہت سے اندیشوں نے مجھے گھیرا ہوا تھا۔ میں اپنی امانت کو اس حال میں پایا کہ تو نے اس میں خیانت نہ کی تھی۔ حضرت نوح علیہ السلام بھی خیانت نہ کیا کرتے تھے۔

ہم لوگوں نے جواب دیا: نابغہ نے، آپ رضی اللہ عنہ پھر ایسے ہی فرمایا اور پوچھا: یہ شعر کس نے کہا؟ (ترجمہ) میں قسم کھاتا ہوں تاکہ تیرے دل میں کوئی شک باقی نہ رہے۔ اور اللہ کے سوا تو آدمی کا کوئی مذہب نہیں ہے۔

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شعر کس نے کہا؟ (ترجمہ) سوائے سلیمان کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان سے کہا لوگوں میں کھڑے ہو جاؤ اور انہیں دنیا کے فانی ہونے کا درس دو۔

ہم نے جواب دیا: نابغہ نے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تمہارے شعراء میں سب سے بڑا شاعر ہے۔

(۲۶۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الصَّحْحَى، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَنْشَدَ مَعْدِي كَرِبَ فَأَنْشَدَهُ، وَقَالَ: مَا اسْتَنْشَدْتُ فِي الْإِسْلَامِ أَحَدًا قَبْلَكَ.

(۲۶۵۵۳) حضرت ابوصحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے معدی کرب سے شعر سنانے کا مطالبہ کیا، اور فرمایا: میں نے اسلام لانے کے بعد تجھ سے پہلے کسی سے بھی شعر سنانے کا مطالبہ نہیں کیا۔

(۲۶۵۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: رَبِّمَا قَالَ الشَّاعِرُ الْكَلِمَةَ الْحَكِيمَةَ.

(۲۶۵۵۴) حضرت عبد اللہ بن عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کبھی کبھار شاعر پر حکمت بات

کہہ دیتا ہے۔

(۲۶۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ:

أَشَدُّ حَيَازِيَمَكَ لِلْمَوْتِ فَإِنَّ الْمَوْتَ لَا فَيْكَا  
وَلَا تَجْزَعُ مِنَ الْمَوْتِ إِذَا حَلَّ بِوَادِيكَ

(۲۶۵۵۵) حضرت ہانیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ کو یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا: (ترجمہ) تو اپنے سینہ و موت کے لیے تیار کر لے..... اس لیے کہ موت تجھ سے ملاقات کرنے والی ہے اور تو ہرگز موت سے نہ ڈر..... جب موت تیری وادی میں اتر آئے۔

(۲۶۵۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لِلْمُرَادِيِّ:

أُرِيدُ حَيَاتَهُ وَيُرِيدُ قَتْلِي  
عَذِيرُكَ مِنْ خَلِيْلِكَ مِنْ مُرَادٍ

(۲۶۵۵۶) حضرت ابن سیرینؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب نے عبد الرحمن بن مہم مرادی سے یوں کہا: (ترجمہ) میں اس کی زندگی کا ارادہ کرتا ہوں اور وہ میرے قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تم قبیلہ مراد میں سے کسی ایسے دوست کو لاؤ جو تمہارا عذر تسلیم کرے۔

(۲۶۵۵۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ مُجَمِّعٍ، قَالَ: بَنَى عَلِيٌّ سَجْنًا فَسَمَاهُ نَافِعًا، ثُمَّ بَدَّلَهُ  
فَكَسَرَهُ وَبَنَى أَحْصَنَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ بَيْتٌ شِعْرٍ:

أَلَمْ تَرَوْنِي كَيْسًا مُكَيِّسًا  
بَنَيْتَ بَعْدَ نَافِعٍ مُخَيِّسًا

(۲۶۵۵۷) حضرت مجعؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے ایک جیل بنائی اور اس کا نام نافع رکھا پھر آپؓ کو ذہن میں کوئی خیال آیا تو آپؓ نے اسے توڑ کر اس سے بھی مضبوط جیل بنائی پھر آپؓ نے یہ شعر کہا: (ترجمہ) کیا میں تمہیں صاحب عقل اور معروف نگاہ نہیں لگتا۔ میں نے نافع جیل کے بعد تیس جیل بنادی۔

(۲۶۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ أَنْ يَسْتَطِيقَ الشَّعْرَاءَ عِنْدَهُ.  
(۲۶۵۵۸) امام شعبیؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے حضرت مغیرہؓ کو خط لکھا کہ وہ شعراء کو اپنے پاس بلا کر ان سے شعر سنیں۔

(۲۶۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بِشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ مُنْطَلِقُونَ إِلَى عَرَاقٍ، فَكُنْتُ أُنْشِدُهُ الشَّعْرَ، وَيَقْتَحُهُ عَلِيٌّ.

(۲۶۵۵۹) حضرت عبد الملک بن ابی بشیرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہؓ نے ارشاد فرمایا: کہ میں حضرت ابن عباسؓ کے ساتھ چل رہا تھا اور ہم لوگ عرافات کے میدان کی طرف جا رہے تھے۔ اور میں شعر پڑھ رہا تھا آپؓ میری غلطیاں درست

فرما رہے تھے۔

(۲۶۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَنَادَةَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ إِلَى الْكُوفَةِ ، فَكَانَ لَا يَأْتِي عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا أَنْشَدَنَا فِيهِ الشَّعْرَ .

(۲۶۵۶۰) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت مطرف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ کی جانب نکلا۔ پس ان پر کوئی دن نہیں گزرتا تھا مگر یہ کہ وہ ہمیں شعر سناتے تھے۔

(۲۶۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْشٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ آخِرُ مَجْلِسٍ جَلَسْنَا فِيهِ مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَجْلِسًا تَنَاشَدْنَا فِيهِ الشَّعْرَ .

(۲۶۵۶۱) امام محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت کثیر بن افلح رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سب سے آخری مجلس جس میں ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے تھے وہ مجلس تھی جس میں ہم نے اشعار پڑھے تھے۔

(۲۶۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ وَبِينَةُ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَاشْتَكَى بِلَالٌ ، قَالَتْ : فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ تَعْنِي إِذَا أَفَاقَ يَقُولُ :

كُلُّ أَمْرٍ مُصْبِحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ  
قَالَتْ : وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَفَاقَ يَقُولُ :

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَ لَيْلَةً وَهَلْ أَرَدَنَّا يَوْمًا مِثْلَ مِجَنَّةٍ  
بَوَادٍ وَحَوْلَى إِذْخِرُ وَجَنِيلُ وَهَلْ يَدُونُ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ

(۲۶۵۶۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: ہم لوگ مدینہ آئے اس حال میں کہ مدینہ و بلاء زدہ جگہ تھی، پس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ صحت مند ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ یہ شعر پڑھتے تھے: (ترجمہ) ہر آدمی اپنے گھروالوں میں صبح کرتا ہے اس حال میں کہ موت اس کی جوتی کے تسمہ سے بھی قریب ہوتی ہے۔ اور جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ صحت مند ہوئے تو وہ یہ شعر پڑھا کرتے تھے۔ (ترجمہ) کاش اے میرے شعر: میں رات گزاروں مکہ کی وادی میں اس حال میں کہ میرے ارد گرد ازخرو اور تمامہ کی گھاس ہو۔ اور کیا میں کسی دن مجتہ کے پانی کی جگہ اتروں گا اور کیا میرے سامنے شامہ اور طفیل چشمے ظاہر ہوں گے۔

(۲۶۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَتْ تَحْتَمِلُ هَذَيْنِ الْيَتِيمَيْنِ مِنْ قَوْلِ لَيْبِدٍ :

ذَهَبَ اللَّيْنُ يَعْأَشُ فِي أَكْنَافِهِمْ وَيَقِيتُ فِي خَلْفِ كَجِلْدِ الْأَجْرَبِ  
بَنَّا كَلُونُ مَشِيعَةً وَخِيَانَةً وَيُعَابُ قَانِلُهُمْ وَإِنْ لَمْ يَشْعَبْ

(۲۶۵۶۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لبید کے اشعار میں سے اکثر ان دو مصرعوں کو پڑھا کرتی تھیں۔

(ترجمہ) وہ لوگ چلے گئے جن کی حفاظت میں زندگی گزاری جاتی تھی۔ اور میں باقی رہ گئی پیچھے خارش زدہ اونٹ کی کھال کی طرح۔ اور لوگ چنلیاں اور خیانت کرتے ہیں۔ اور کہنے والے کو عیب لگایا جاتا ہے اگرچہ وہ فساد نہ پھیلاتا ہو۔

(۲۶۵۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عُمَرُ يَتَمَثَّلُ بِهَذَا الْبَيْتِ:

إِلَيْكَ تَعْدُو قَلْبًا وَحَيْنَهَا

مُعْتَرِضًا فِي بَطْنِهَا جَنِينَهَا.

مُخَالَفًا دِينَ النَّصَارَى دِينَهَا.

(۲۶۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس شعر کو پڑھا کرتے تھے۔ (ترجمہ) وہ تیرے پاس پریشان ہو کر اس حال میں بھاگتی ہوئے آئے گی کہ اس کے پیٹ کا بچہ تکلیف اٹھائے گا۔ اس کا دین نصاریٰ کے دین کے مخالف ہوگا۔

(۲۶۵۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ بَعْدَ مَا كُفَّ بَصَرُهُ، فَقِيلَ لَهَا، أَتَدْخِلِينَ عَلَيْكَ هَذَا الَّذِي قَالَ اللَّهُ: ﴿وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾ قَالَتْ: أَوَلَيْسَ فِي عَذَابٍ عَظِيمٍ، قَدْ كُفَّ بَصَرُهُ، قَالَ: فَأَنْشَدَهَا بَيْتًا، قَالَه لِابْنَتِهِ:

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تَزُنُّ بِرَبِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غُرْمِي مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

قَالَتْ: لَكِنْ أَنْتَ لَسْتَ كَذَلِكَ.

(۲۶۵۶۵) حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنی بیٹائی چلے جانے کے بعد آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا گیا کہ آپ کے پاس وہ شخص آیا ہے جس کے بارے میں اللہ رب العزت نے یوں فرمایا: کہ جس نے اٹھایا اس کا بڑا بوجھ اس کے لیے بڑا عذاب ہے؟! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا وہ بڑے عذاب میں نہیں ہے کہ تحقیق اس کی بیٹائی چلی گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں شعر سنایا جو اپنی بیٹی کے لیے کہا تھا۔ (ترجمہ) وہ پاکدامن ہیں، بے عیب ہیں، کسی برے کام کا انہوں نے ارتکاب نہیں کیا۔ وہ پاکدامن عورتوں کے عزت پر انگلی نہیں اٹھاتیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لیکن تم ایسے نہیں ہو۔

(۲۶۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاوَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَنْشَدَ شِعْرًا فِي الْمَسْجِدِ وَالْمَوْذُنِ يَقِيْمُ.

(۲۶۵۶۶) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ نے مسجد میں شعر پڑھے اس حال میں کہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا۔

(۲۶۵۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِشِعْرِ، وَلَا فَرِيضَةٍ، وَلَا أَعْلَمَ بِفَقْهِ مِنْ عَائِشَةَ.

(۲۶۵۶۷) حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ کسی کو اشعار، فرائض اور فقہ کو جاننے والا نہیں دیکھا۔

(۲۶۵۶۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ قُرَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: (الْقَانِعُ) السَّائِلُ، ثُمَّ أَنْشَدَ بَيْتَ شَمَاحٍ وَقَالَ: لَمَالُ الْمَرْءِ يُصْلِحُهُ فَيَعْنِي ... مَفَاقِرُهُ أَعْفَى مِنَ الْقَنُوعِ.

(۲۶۵۶۸) حضرت فرات رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ قرآن مجید میں القانع سے مراد سوال کرنے والا ہے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے شام کا یہ شعر پڑھا۔ (ترجمہ) آدمی کا مال درستی پیدا کرتا ہے اور اس کے فقر کو مال داری سے بدل کر اسے سوال کرنے والوں کے مقابلے میں عفیف بنا دیتا ہے۔

(۲۶۵۶۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَيَّانٍ، عَنْ عَامِرٍ (فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ) قَالَ: بِالْأَرْضِ، ثُمَّ أَنْشَدَ بَيْتًا لِأُمِّيَّةٍ: فَاتَانَا بَلَحْمٍ بِسَاهِرَةٍ وَبَحْرٍ

(۲۶۵۶۹) حضرت بیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے قرآن کی آیت: (فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ) کے بارے میں ارشاد فرمایا: ساهرہ سے مراد زمین ہے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے امیہ کے شعر کا یہ مصرعہ پڑھا۔ (ترجمہ) وہ ہمارے پاس زمین اور سمندر کے گوشت کے ساتھ آیا۔

(۲۶۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: مَا سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَتَمَثَّلُ بَيْتٍ مِنْ شِعْرِ قَطٍّ إِلَّا هَذَا الْبَيْتَ: لَيْسَ مِنْ مَاتَ فَاسْتَرَاخَ بِمَيِّتٍ إِنَّمَا الْمَيِّتُ مَيِّتٌ الْأَحْيَاءُ ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ وَاللَّهِ، إِنَّهُ لَيَكُونُ حَيًّا وَهُوَ مَيِّتٌ الْقَلْبُ.

(۲۶۵۷۰) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی بھی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کو کسی شعر کے مصرعہ کو بطور تمثیل پڑھتے ہوئے نہیں سنا سوائے اس شعر کے: (ترجمہ) اصل مردہ وہ نہیں جو مر گیا اور آرام پا گیا اصل مردہ تو وہ ہے جو زندگی میں مردہ ہے۔

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! شاعر نے سچ کہا: بے شک وہ زندہ ہے اس حال میں کہ دل مردار ہے۔

(۲۶۵۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: تَرَكْتُهَا يُعْنِي عَائِشَةَ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ بِثَلَاثِ سِنِينَ، وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللَّهِ، وَلَا بِسُنَّةِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا بِشِعْرِ، وَلَا قَرِيبَةٍ مِنْهَا.

(۲۶۵۷۱) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ان کی وفات سے تین سال قبل چھوڑا۔ اور میں نے کسی کو بھی آپ رضی اللہ عنہ سے زیادہ قرآن مجید، رسول اللہ کی سنت، اشعار اور فرائض کا جاننے والے کوئی نہیں دیکھا۔

(۲۶۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: الطَّبَّاءُ لَيْسِي، عَنْ مِسْمَعٍ بْنِ مَالِكٍ الْيَرْبُوعِي، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: كَانَ



ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ أَنْشَدَ أَشْعَارًا مِنْ أَشْعَارِهِمْ.

(۲۶۵۷۲) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قرآن مجید میں سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہما اہل عرب کے اشعار میں سے کوئی شعر پڑھتے۔

(۲۶۵۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي جَرَّ ، قَالَ : مَرَّ عَامِرُ بْنُ جُلَيْبٍ عِنْدَ مَجْمَعِ طَرِيقَيْنِ وَهُمَا يَغْتَابَانِهِ وَيَقَعَانِ فِيهِ فَقَالَ :

هَيْنًا مَرِينَا غَيْرَ دَاءٍ مُخَامِرٍ لِعِزَّةٍ مِنْ أَعْرَاضِنَا مَا اسْتَحَلَّتْ

(۲۶۵۷۴) حضرت ابن ابی جبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا گزر دو آدمیوں کے قریب سے ہوا جو دو راستوں کے چلنے کی جگہ کے پاس تھے۔ اور وہ دونوں آپ رضی اللہ عنہ کی غیبت کر رہے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ میں عیب نکال رہے تھے۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے یہ شعر پڑھا: (ترجمہ) بالکل ٹھیک ہیں، خوشحال ہیں اور کسی بیماری کا شکار بھی نہیں، پھر بھی وہ ہماری عزتوں کو اچھا لیتے ہیں۔

(۲۶۵۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْبَرَادِ ، قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ﴾ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ وَكَعْبُ بْنُ مَالِكٍ وَحَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَتَكُونُونَ ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ شُعْرَاءَ ، فَقَالَ : أَفَرُّوْا مَا بَعْدَهَا : ﴿إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ﴾ أَنْتُمْ ﴿وَانْتَصَرُوا﴾ أَنْتُمْ.

(۲۶۵۷۶) حضرت یزید بن عبد اللہ بن قسیط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الحسن بزاز رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی۔ ”اور رہے شعراء تو ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ چلتے ہیں۔“ تو حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، یہ تینوں حضرات روتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! الذرب العزت نے یہ آیت اتاری اس حال میں کہ وہ جانتے ہیں کہ ہم لوگ شاعر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کے بعد والی آیت بھی پڑھو: مگر وہ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے۔ تم لوگ ہو۔ ترجمہ: وہ لوگ کامیاب ہوئے۔ یہ بھی تم لوگ ہو۔

(۲۶۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : ﴿وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ﴾ قَالَ : عَصَاةُ الْجَنِّ . (۲۶۵۷۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی آیت ﴿وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ﴾ کے متعلق یوں ارشاد فرمایا کہ اس سے نافرمان جن مراد ہیں۔

(۲۶۵۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطُمِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْنِي الْمَسْجِدَ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَقُولُ : أَفْلَحَ مَنْ يُعَالِجُ الْمَسَاجِدَا .

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ يَعَالِجُ الْمَسَاجِدَ .

يَتْلُو الْقُرْآنَ قَائِمًا وَقَاعِدًا .

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

وَيَتْلُو الْقُرْآنَ قَائِمًا وَقَاعِدًا .

وَهُمْ يَنْوُونَ الْمَسْجِدَ .

(۲۶۵۷۶) حضرت ابو جعفر طوسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی تعمیر کرانے میں مصروف تھے اور حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ یہ شعر پڑھ رہے تھے :

(ترجمہ) کامیاب ہو گیا جس نے مسجد بنانے کی محنت کی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحقیق فلاح پا گیا جس نے مسجد بنانے کی کوشش کی۔

انہوں نے یہ مصرعہ پڑھا۔

(ترجمہ) وہ قرآن پڑھتا ہے کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ قرآن کی تلاوت کرتا ہے کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر۔

اس موقع پر صحابہ رضی اللہ عنہم مسجد کی تعمیر کر رہے تھے۔

(۲۶۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ حَارِثَةَ بْنَ بَدْرٍ السَّيَمِيَّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، قَالَ :

أَلَا أَيْلَعُنْ هَمْدَانَ إِمَّا لِقَيْتَهَا سَلَامًا فَلَا يَسْلُمُ عَدُوٌّ يَعْيبُهَا

لَعَمْرُؤِ يَمِينًا إِنَّ هَمْدَانَ تَقْبِي الْإِلَهَ وَيَقْضِي بِالْكِتَابِ خَطِيئَهَا

وقال :

فَشَيْبَ رَأْسِي وَاسْتَحَفَّ حَلُومَنَا رُعُودُ الْمَنَابَا حَوْلَهَا وَبُرُوقُهَا

وَإِنَّا لَتَسْتَحْلِي الْمَنَابَا نَفُوسَنَا وَتَتْرُكُ أُخْرَى مَرَّةً مَا نَذُوقُهَا

قَالَ عَامِرٌ : فَحَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، فَقَالَ : كُنَّا نَحْنُ أَحَقُّ بِهَذِهِ الْأَبْيَاتِ مِنْ هَمْدَانَ .

(۲۶۵۷۸) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن بدر تمیمی رضی اللہ عنہ جو کہ بصری ہیں انہوں نے یہ شعر پڑھا: (ترجمہ)

جب تم ہمدان سے ملاقات کرو تو انہیں ہماری طرف سے سلام دینا اور پیغام دینا کہ ہمدان کو عیب دار کرنے والا دشمن سالم نہیں رہ

سکتا۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہمدان والے اللہ سے ڈرتے ہیں اور ان کا خطیب کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کرتا ہے۔

اور یہ شعر پڑھا: (ترجمہ) میرے سر کے بال سفید ہو گئے اور ہماری عقلوں کو موت کی کڑک اور چمک نے ہلکا کر دیا۔

ہمارے دل موت کو بیٹھا سمجھتے ہیں اور زندگی کو کڑوا۔

حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ بات حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کو بیان کی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم لوگ ہمدان سے زیادہ ان اشعار کے حقدار تھے۔

(۲۶۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ شُعَيْبٍ ، أَخُو عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : لَمَّا رَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ مِنْ صِفِّينَ ، قَالَ عُمَرُو بْنُ الْعَاصِ :

سَبَّتِ الْحَرْبُ فَأَعْدَدْتُ لَهَا  
يَصِلُ الشَّدَّ بِشَدٍّ فَإِذَا  
جُرُشُوعٌ أَعْظَمُهُ جُفْرَتُهُ

مُفْرَعُ الْحَارِكِ مَلَوَى النِّجْ  
وَتِ الْخَيْلِ مِنَ الشَّدِّ مَعَجْ  
فَإِذَا ابْتَلَّ مِنَ الْمَاءِ حُدَجْ

قَالَ : وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرُو :

لَوْ شَهِدْتُ جَمْلَ مَقَامِي وَمَشْهَدِي  
عَدَاةَ أَتَى أَهْلُ الْعِرَاقِ كَانَهُمْ  
وَجَنَّتَاهُمْ بِرَدَى كَأَنَّ صُفُوفَنَا  
وَدَارَتْ رَحَانًا وَاسْتَدَارَتْ رَحَاهُمْ  
إِذَا قُلْتُ قَدْ وَلَوْ سِرَاعًا بَدْتُ لَنَا  
فَقَالُوا لَنَا إِنَّا نَرَى أَنْ تَبَايَعُوا

بِصِفِّينَ يَوْمًا شَابَ مِنْهَا الذَّوَابُ  
سَحَابُ رَبِيعٍ رَفَعَتْهُ الْجَنَابُ  
مِنَ الْبَحْرِ مَدَّ مَوْجُهُ مُتَوَاكِبُ  
سَرَاةَ النَّهَارِ مَا تَوَالَى الْمَنَابُ  
كُنَائِبُ مِنْهُمْ فَأَرْجَحَنْتُ كُنَائِبُ  
عَلَيَّا فَقُلْنَا بَلْ نَرَى أَنْ تَضَارِبُوا

(۲۶۵۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگوں نے صفین جنگ سے اپنے ہاتھ کھڑے کر لیے تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے یہ اشعار کہے: (ترجمہ) جب جنگ نے زور پکڑا تو میں نے اس کے لیے اپنے کندھوں اور سینے کو تیار کر لیا۔ جب تیز چلنے کی وجہ سے گھوڑے ست پڑ جائیں گے تو سختی کا مقابلہ سختی سے ہوگا۔ میرا گھوڑا چوڑے سینے والا اور بڑے پیٹ والا ہے۔ اس کا قد درمیانہ ہے اور جب وہ کسی دیکھتا ہے یا آواز سنتا ہے تو اپنے کان کھڑے کر لیتا ہے۔

اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ اشعار پڑھے: (ترجمہ) اگر جمل نامی عورت صفین میں میری بہادری کو دیکھ لیتا تو اس کے بال سفید ہو جاتے۔ جب عراق والے اس طرح حملہ آور ہوئے جیسے گٹھا چھتی ہے۔ ہم اپنے دشمنوں کو نیست و نابود کرنے کے لیے اس طرح آئے ہیں کہ ہمارے لشکر سمندر کی موجوں کی طرح ہیں۔ دن کے روشن ہونے پر ہمارے اور ان کے درمیان جب جنگ تیز ہوئی تو نہ کسی نے پیٹھ پھیر نہ کوئی فرار ہوا۔ جب کوئی کہے کہ وہ تیزی سے پیٹھ پھیر گئے تو اتنی دیر میں ان کے مزید لشکر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لو، ہم کہتے ہیں کہ ہم جنگ کریں گے۔ (محمد عوامہ کی تحقیق کے مطابق ان اشعار کی نسبت ان جلیل القدر صحابہ کی طرف درست نہیں۔ انہوں نے اپنے اس موقف کو بہت سے دلائل سے ثابت کیا

ہے۔ دیکھیے۔ مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱۳ صفحہ ۳۰۴)

(۲۶۵۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حَمْزَةَ أَبِي عِمَارَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ : مَا لَكَ وَلِلشَّعْرِ ؟ قَالَ : وَهَلْ يَسْتَطِيعُ الْمَصْدُورُ إِلَّا أَنْ يَنْفُتَ .

(۲۶۵۷۹) حضرت حمزہ ابو عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبید سے فرمایا: تمہیں شعر سے کیا تعلق؟ انہوں نے کہا جو چیز سینے میں ہو اسے نکالے بغیر گزارہ نہیں۔

(۲۶۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ إِذَا لَقَيْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَكَانَ مَأْفُجْرًا بِهِ بَحْرًا .

(۲۶۵۸۰) امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے ملاقات کی گویا میں نے کسی سمندر میں انقلاب پیدا کر دیا ہو۔

(۲۶۵۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَزِّقِينَ ، وَلَا مُتَمَاوِينَ ، وَكَانُوا يَتَنَاشَدُونَ الشُّعْرَ فِي مَجَالِسِهِمْ ، وَيَذْكُرُونَ أَمْرَ جَاهِلِيَّتِهِمْ ، فَإِذَا أُريدَ أَحَدُهُمْ عَلَى شَيْءٍ مِنْ دِينِهِ دَارَتْ حَمَالِقُ عَيْنِهِ كَأَنَّهُ مَجْنُونٌ .

(۲۶۵۸۱) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بخل کرنے والے نہیں تھے اور نہ ہی عبادت کی ادائیگیوں میں کمزوری دکھانے والے تھے۔ وہ اپنی مجلسوں میں اشعار پڑھا کرتے تھے، اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کرتے تھے۔ اور جب ان میں سے کسی کے دین کو نشانہ بنانے کا ارادہ کیا جاتا تو ان کے پیٹوں کا اندرونی حصہ ایسے گھومتا تھا گویا کہ وہ شخص مجنون ہو۔

(۲۶۵۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ كَانَ الْفَرَزْدَقُ مِنْ أَشْعَرِ النَّاسِ .

(۲۶۵۸۲) حضرت محمد بن فضیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن شبرمہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: فرزدق سب سے بڑا شاعر تھا۔

(۲۶۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ أَبِي سَفْيَانَ السَّعْدِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَتَمَثَّلُ هَذَا الْبَيْتَ :

يَسُرُّ الْفَتَى مَا كَانَ قَدَمٌ مِنْ تَقَى إِذَا عَرَفَ الدَّاءَ الَّذِي هُوَ قَاتِلُهُ .

(۲۶۵۸۳) حضرت ابوسفیان سعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کو کسی شاعر کا یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا:

(ترجمہ) جب آدمی مہلک بیماری کی پہچان حاصل کر لے گا تو اسے اپنے تقویٰ اور پرہیزگاری پر خوشی ہوگی۔

(۲۶۵۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ،

قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاثَ الْخَبَرَ تَمَثَّلَ بِبَيْتِ طَرْفَةَ : وَيَا بَيْتِكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ

لَمْ تَرَوْدْ .

(۲۶۵۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو بات پہنچنے میں تاخیر ہو جاتی تو آپ ﷺ طرہ بن عبد کا یہ شعر پڑھتے: اور زمانہ تمہارے پاس وہ خبریں لائے گا جو تمہیں حاصل نہیں ہیں۔

(۲۶۵۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ أَجَالِسُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ فَيَتَنَاشِدُونَ الْأَشْعَارَ، وَيَذْكُرُونَ حَدِيثَ الْجَاهِلِيَّةِ. (۲۶۵۸۵) حضرت عبد الرحمن کے والد فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مجلس میں بیٹھا کرتا تھا وہ لوگ اشعار پڑھتے تھے اور زمانہ جاہلیت کی باتیں ذکر کرتے۔

(۲۶۵۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَسْمَكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا نَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَجْلِسُ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي، وَكَانُوا يَتَذَكَّرُونَ الشُّعْرَ وَحَدِيثَ الْجَاهِلِيَّةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْهَاهُمْ، وَرُبَّمَا تَبَسَّمُ. (۲۶۵۸۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آتے تھے۔ اور ہم میں ہر کوئی مجلس کے آخری حصہ تک بیٹھا تھا۔ اور صحابہ رضی اللہ عنہم شعر پڑھتے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات کا ذکر کرتے۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے، اور آپ ﷺ ان کو منع نہیں کرتے اور کبھی کبھار مسکرا دیتے۔

(۲۶۵۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: صَحِبْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فِي سَفَرٍ، فَمَا كَانَ يَوْمٌ إِلَّا يَنْشِدُ فِيهِ شِعْرًا. (۲۶۵۸۷) حضرت عمار بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرا جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے شعر نہ پڑھا ہو۔

(۲۶۵۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ مُحَمَّدًا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَالرَّجُلُ يُرِيدُ أَنْ يَصَلِّيَ: ابْتِغَاءً مَنْ يُنْشِدُ الشُّعْرَ؟ وَيُنْشِدُ الشُّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: وَأَنْشَدَهُ أَبِيبًا مِنْ شِعْرِ حَسَّانَ ذَلِكَ الرَّفِيقِ، ثُمَّ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ. (۲۶۵۸۸) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی نے جو نماز پڑھنے کا ارادہ کر رہا تھا اس نے حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کیا شعر پڑھنے والا دوبارہ وضو کرے گا؟ اور مسجد میں شعر پڑھا جاسکتا ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ان فصیح اشعار کو پڑھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی۔

(۲۶۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَدَحْتُ اللَّهَ مَدْحَةً وَمَدَحْتُكَ أُخْرَى، قَالَ: هَاتِ. وَأَبْدَأْ بِمَدْحِكَ اللَّهَ. (۲۶۵۸۹) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی نے جو نماز پڑھنے کا ارادہ کر رہا تھا اس نے حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کیا شعر پڑھنے والا دوبارہ وضو کرے گا؟ اور مسجد میں شعر پڑھا جاسکتا ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ان فصیح اشعار کو پڑھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی۔

(۲۶۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَدَحْتُ اللَّهَ مَدْحَةً وَمَدَحْتُكَ أُخْرَى، قَالَ: هَاتِ. وَأَبْدَأْ بِمَدْحِكَ اللَّهَ. (۲۶۵۸۹) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی نے جو نماز پڑھنے کا ارادہ کر رہا تھا اس نے حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کیا شعر پڑھنے والا دوبارہ وضو کرے گا؟ اور مسجد میں شعر پڑھا جاسکتا ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ان فصیح اشعار کو پڑھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی۔

(۲۶۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَدَحْتُ اللَّهَ مَدْحَةً وَمَدَحْتُكَ أُخْرَى، قَالَ: هَاتِ. وَأَبْدَأْ بِمَدْحِكَ اللَّهَ. (۲۶۵۸۹) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی نے جو نماز پڑھنے کا ارادہ کر رہا تھا اس نے حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کیا شعر پڑھنے والا دوبارہ وضو کرے گا؟ اور مسجد میں شعر پڑھا جاسکتا ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ان فصیح اشعار کو پڑھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی۔

(۲۶۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي مَدَحْتُ اللَّهَ مَدْحَةً وَمَدَحْتُكَ أُخْرَى، قَالَ: هَاتِ. وَأَبْدَأْ بِمَدْحِكَ اللَّهَ. (۲۶۵۸۹) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی نے جو نماز پڑھنے کا ارادہ کر رہا تھا اس نے حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کیا شعر پڑھنے والا دوبارہ وضو کرے گا؟ اور مسجد میں شعر پڑھا جاسکتا ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ان فصیح اشعار کو پڑھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی۔



(۲۶۵۸۹) حضرت اسود بن سریق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یقیناً میں نے اللہ کی مدح و تعریف میں بھی اشعار کہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: سناؤ، اور جو تم نے اللہ کی مدح بیان کی ہے اس سے ابتدا کرو۔

(۲۶۵۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: حَضَرْتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ:

يَا نَفْسُ أَلَا أَرَاكَ تَكْرِهِينَ الْجَنَّةَ  
أُخْلِفُ بِاللَّهِ لَتَنَزِلَنَّ طَائِعَةً أَوْ لَتَكْرِهِنَّ

(۲۶۵۹۰) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں جنگ میں حاضر تھا کہ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے نفس! میں دیکھ رہا ہوں کہ تجھے جنت میں جانا پسند نہیں۔ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تجھے جنت میں جانا ہوگا خواہ خوش ہو کر جانا خوش ہو کر۔

(۲۶۵۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَمَثَّلْتُ بِهَذَا الْبَيْتِ، وَأَبُو بَكْرٍ يَقْضِي:

وَأَبْيَضُ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ  
ثَمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ  
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۶۵۹۱) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: اس حال میں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فیصلہ فرما رہے تھے اور میں یہ شعر پڑھ رہی تھی۔ (ترجمہ) وہ سفید چہرے والا جس کی ذات کے وسیلہ سے بادل مانگے جاتے ہیں۔ وہ یتیموں کی پناہ گاہ اور یتیموں کی عزت و آبرو ہیں۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تو رسول اللہ ﷺ ہیں۔

(۲۶۵۹۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ مُعَمَّرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقُلْ شَيْئًا مِنَ الشُّعْرِ إِلَّا قَدْ قِيلَ لَهُ إِلَّا هَذَا:

هَذَا الْجَمَالُ لَا جَمَالَ خَيْرُ هَذَا أَبْرَرَنَا وَأَطْهَرُ

(۲۶۵۹۲) امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کوئی شعر نہیں کہا سوائے اس شعر کے: (ترجمہ) یہ بوجھ خیر کے بوجھ کی طرح نہیں ہے۔ یہ ہمارے رب کی طرف سے پاکیزہ اور برکت والا ہے۔ (یہ شعر آپ نے مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت کہا تھا)

(۲۶۵۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، وَكَانَ كَثِيرَ شَعْرِ الصَّدْرِ وَهُوَ يَرْتَجِرُ بِرَجَزِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ وَهُوَ يَقُولُ:

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا  
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا  
فَأَنْزَلْنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا  
وَبَيَّتِ الْأَقْدَامَ إِنَّ لَاقِينَا

إِنَّ الْأَلَمَىٰ قَدْ بَعُثَا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَيْنَا

(۲۶۵۹۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو غزوہ خندق کے دن دیکھا اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سینہ مبارک پر بالوں کی ایک لکیر تھی، اور آپ ﷺ عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے ان اشعار کو بطور رجز پڑھ رہے تھے۔ اور فرما رہے تھے۔

اے اللہ! اگر آپ کا فضل نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے۔

اور نہ ہم صدقہ کرنے اور نہ ہم نماز پڑھتے۔

پس تو ہم پر رحمت و مہربانی نازل فرما

اور دشمن سے ملاقات ہونے کی صورت میں ہمیں ثابت قدمی عطا فرما۔

یقیناً ان لوگوں نے ہم پر سرکشی کی۔

اور اگر وہ ہمارے خلاف فتنہ پیدا کریں گے تو ہم قبول نہیں کریں گے۔

(۲۶۵۹۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبُرَاءِ ، قَالَ : مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُبْرَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ ، قَالَ : وَالْعَبَّاسُ ، وَأَبُو سُفْيَانَ أَحَدَانِ يَلْحَمِ بَعْلَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ :

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

(۲۶۵۹۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین کے دن پیچھے پھیر کر نہیں بھاگے۔ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی اور آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ: میں نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(۲۶۵۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَارٍ فَتُكِبَ فَقَالَ :

هَلْ أَنْتَ إِلَّا أَصْبَعٌ دُمِيتْ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتْ

(۲۶۵۹۵) حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو کسی غزوہ میں چوٹ لگ گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو تو محض ایک انگلی ہے جس سے خود بہہ رہا ہے اور تجھے اللہ کے راستے میں چوٹ آئی ہے۔

(۲۶۵۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :

إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأَعْفِرُوا لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

(۲۶۵۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

یقیناً زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔

اے اللہ! تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

(۲۶۵۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ (دَارِسْتُ) وَيَقُولُ : دَارِسُ كَطْعَمِ الصَّابِ وَالْعَلْقَمِ .

(۲۶۵۹۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کو یوں پڑھتے تھے: ﴿ دَارِسْتُ ﴾ اور اس شعر سے استشہاد فرماتے: (ترجمہ) دارس صاب اور علقم کے ذائقہ کی طرف کڑوا ہے۔

(۲۶۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ ، عَنْ شَيْخٍ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الزَّيْمُ : اللَّيْمُ الْمُلْزِقُ ، ثُمَّ أَنْشَدَ هَذَا الْبَيْتَ :

زَيْمٌ تَدَاغَاهُ الرَّجَالُ زِيَادَةً      كَمَا زِيدَ فِي عَرْضِ الْأَدِيمِ الْكَارِعُ

(۲۶۵۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں مستعمل لفظ زیم سے مراد کمینہ ہے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے یہ شعر پڑھا۔ (ترجمہ) کمینہ آدمی کی کمینگی کو لوگ اس طرح بڑھا کر بیان کرتے ہیں جیسے چمڑے کو کشادہ کیا جاتا ہے۔

(۲۶۵۹۹) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَنْشِدْكَ ؟ قَالَ : لَا ، فَأَنْشَدَهُ فِي الرَّابِعَةِ مَدْحَةً لَهُ فَقَالَ : إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنَ الشُّعْرَاءِ يُحْسِنُ ، فَقَدْ أَحْسَنْتَ .

(۲۶۵۹۹) حضرت عباد بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ بنو لیس کا ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کو شعر سناؤں؟ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: نہیں: پھر چوتھی مرتبہ اجازت ملنے کی صورت میں انہوں نے مدحیہ اشعار سنائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شاعر نیکی کرتا ہے تو تو نے نیکی کی ہے۔

(۲۶۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا كُنْتُ أَذْرى مَا قَوْلُهُ : ﴿ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ ﴾ حَتَّى سَمِعْتُ بِنْتَ ذِي يَزَنٍ تَقُولُ : تَعَالَى أَفَاتِحُكَ .

(۲۶۶۰۰) حضرت قتادہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: میں اللہ رب العزت کے قول: ﴿ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ ﴾ کے بارے میں نہیں جانتا تھا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ یہاں تک کہ میں نے بنت ذی یزن کے پاس سے سنا: آؤ میں تمہارا فیصلہ کروں۔

(۲۶۶۰۱) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ اسْتَشَدَّ آيَاتَ خَالِدٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ .

(۲۶۶۰۱) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے جبکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے اشعار پڑھوائے۔

(۲۶۶۰۲) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَحْمِلُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُخْرِجَهُمْ مِنْ

الْأَبْوَابِ وَيَقُولُ: لَوْ كَانَ قُرْبَىٰ وَاحِدًا كَفَيْتُهُ،

ويقول:

وَلَسْنَا عَلَى الْأَعْقَابِ تَدْمَى كُلُّوْنَا

(۲۶۶۰۲) حضرت هشام بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے مخالفین پر حملہ کر دیا یہاں تک کہ ان کو دروازوں سے باہر نکال دیا۔ اور آپ رضی اللہ عنہ نے یہ جڑ پڑھا: (ترجمہ) اگر مجھے اپنے جیسا ایک اور مل جاتا تو میرے لیے کافی ہوتا۔

اور یہ شعر پڑھ رہے تھے۔ (ترجمہ) ہم وہ لوگ نہیں ہیں جن کی کروں سے خون ٹپکتا ہے، ہمارا خون تو ہمارے پیروں پر گرتا ہے۔

(۲۶۶۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَهْلَ الشَّامِ كَانُوا يَقَاتِلُونَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَيَصْحُونَ بِهِ: يَا ابْنَ ذَاتِ النُّطَاقَيْنِ، فَقَالَ: ابْنُ الزُّبَيْرِ:

وَتِلْكَ شَكَاةٌ ظَاهِرٌ عَنْكَ عَارُهَا

فَقَالَتْ أَسْمَاءُ: غَيْرُكَ بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: فَهَوُاْ وَاللَّهِ حَقٌّ.

(۲۶۶۰۳) حضرت هشام بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ شام والے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے قتال کر رہے تھے اور چیخ چیخ کر پکار رہے تھے: اے ذاتِ نطاقین کے بیٹے (دو چنگے باندھنے والی عورت کے بیٹے)۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ترجمہ) یہ وہ بیماری ہے جس کا عار تجھ سے ظاہر ہو رہا ہے۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کیا وہ لوگ اس سے تجھے عار دلاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ حق ہے۔

(۲۶۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُنْشِدُ الشَّعْرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ. (۲۶۶۰۳) حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کسی شیخ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بیت اللہ کے طواف کے دوران شعر پڑھ رہے تھے۔

(۲۶۶۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ دَاوُدَ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى يَصْحَبَهَا ثَلَاثٌ مِنْهُ مَلَكٌ وَسَبْعُونَ مَلَكًا، أَمَا سَمِعْتَ أُمِّيَّةَ بِنْتِ أَبِي الصَّلْتِ يَقُولُ:

لَيْسَتْ بِطَالِعَةٍ لَّنَا فِي رَسُولِهَا

إِلَّا مُعَذِّبَةٌ وَإِلَّا تُجَلَّدُ

(۲۶۶۰۵) حضرت داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: سورج طلوع نہیں ہوتا یہاں تک کہ اس کے ساتھ تین سو ستر فرشتے ہوتے ہیں۔ کیا تم نے امیہ بن ابی صلت کو کہتے ہوئے نہیں سنا:

یہ سورج ہم پر اپنی خوشی سے طلوع نہیں ہوتا بلکہ اسے عذاب دیا جاتا ہے اور اسے کوڑے مارے جاتے ہیں۔

(۱۱۳) من کرہ أن یکتب أمام الشعر بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جو شخص شعر کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کو مکروہ سمجھے

(۲۶۶.۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكْتُبَ أَمَامَ الشَّعْرِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

(۲۶۶.۶) حضرت مجالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رضی اللہ عنہ شعر کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۱۴) من کرہ الشعر وأن يعيه في جوفه

(۲۶۶.۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا حَتَّى يَرِيهِ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شَعْرًا، إِلَّا أَنْ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ: جَوْفٌ.

(۲۶۶.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ تم میں سے کسی کے پیٹ کا پیپ سے پر ہو کر خراب ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔ حضرت حفص رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے لفظ جوف کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۶۶.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ تم میں سے کسی کے پیٹ کا پیپ سے پر ہو کر خراب ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔ حضرت حفص رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے لفظ جوف کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۶۶.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ تم میں سے کسی کے پیٹ کا پیپ سے پر ہو کر خراب ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔ حضرت حفص رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے لفظ جوف کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۶۶.۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَحْنَسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرَجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يَنْشُدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شَعْرًا. (بخاری ۳۵۸۸ - مسلم ۱۷۶۹)

(۲۶۶.۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وادی عرج میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شاعر نے اپنا کلام پیش کرنا شروع کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شیطان کو پکڑو یا یوں فرمایا کہ اس شیطان کو روکو۔ اس لیے کہ تم میں سے کسی کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے بھر اہوا ہو۔

(۲۶۶.۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وادی عرج میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شاعر نے اپنا کلام پیش کرنا شروع کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شیطان کو پکڑو یا یوں فرمایا کہ اس شیطان کو روکو۔ اس لیے کہ تم میں سے کسی کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے بھر اہوا ہو۔

(۲۶۶.۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وادی عرج میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شاعر نے اپنا کلام پیش کرنا شروع کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شیطان کو پکڑو یا یوں فرمایا کہ اس شیطان کو روکو۔ اس لیے کہ تم میں سے کسی کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے بھر اہوا ہو۔

(۲۶۶.۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وادی عرج میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شاعر نے اپنا کلام پیش کرنا شروع کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شیطان کو پکڑو یا یوں فرمایا کہ اس شیطان کو روکو۔ اس لیے کہ تم میں سے کسی کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے بھر اہوا ہو۔

(۲۶۶.۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ الرَّجُلُ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شَعْرًا. (بخاری ۶۱۵۳ - احمد ۱۹۶/۲)

(۲۶۶.۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ایک آدمی کا پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔

(۲۶۶.۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ایک آدمی کا پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔

(۲۶۶.۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ایک آدمی کا پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔

(۲۶۶.۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ایک آدمی کا پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔



جَوْفُ الرَّجُلِ قَبِيحًا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا.

(۲۶۶۱۰) حضرت ابو الزعرار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ ایک آدمی کے پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔

(۲۶۶۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا.

(۲۶۶۱۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ کسی آدمی کے پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔

(۲۶۶۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِلٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَبِيحًا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا.

(۲۶۶۱۲) حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ کسی آدمی کے پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ پیپ سے پر ہو۔

(۲۶۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَأَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَ شِعْرًا.

(۲۶۶۱۳) حضرت عمرو بن حرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ کسی آدمی کے پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس بات سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔

(۲۶۶۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ تَمَثَّلَ مَرَّةً بَيْتَ شِعْرِ فَسَكَّتْ عَنْ آخِرِهِ وَقَالَ: إِنِّي لَا أَكْرَهُ أَنْ يُكْتَبَ فِي صَحِيفَتِي بَيْتُ شِعْرِ.

(۲۶۶۱۴) حضرت ابو الضحیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ کسی شعر کا ایک مصرعہ پڑھا اور دوسرا مصرعہ پڑھنے سے خاموش ہو گئے، اور فرمایا: کہ میں ناپسند کرتا ہوں کہ میرے نامہ اعمال میں شعر کا ایک مصرعہ بھی لکھا جائے۔

(۲۶۶۱۵) حَدَّثَنَا عُقْبَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نَوْفَلٍ بْنُ أَبِي عَفْرَبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَمَاعَمُ عِنْدَهُ الشُّعْرُ، قَالَتْ: كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ

إِلَيْهِ. (ابوداؤد ۱۳۷۷ - احمد ۱۱۳۳)

(۲۶۶۱۵) حضرت ابونوفل بن ابوعقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کے ہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ ﷺ کے نزدیک سب سے بغض ترین بات شعر کہنا تھی۔

(۲۶۶۱۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ مِنَ الشُّعْرِ مَا صَاهَى الْقُرْآنَ.

(۲۶۶۱) حضرت عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ صحابہ رضی اللہ عنہم اس شعر کو انتہائی ناپسند کرتے تھے جو قرآن مجید کے مشابہ ہو۔

(۲۶۶۱۷) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا . (مسلم ۱۷۶۹ - احمد ۱/ ۱۷۵)

(۲۶۶۱۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ تم میں سے کسی کا پیٹ کا پیپ سے پر ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو۔

(۱۱۵) من كره المعارض ومن كان يحب ذلك

جو تور یہ کو مکروہ سمجھتا ہے اور جو اس کو پسند کرتا ہے

(۲۶۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ شَهِيدٍ يَذْكُرُ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ : مَا يَسُرُّنِي أَنْ لِي بِمَا أَعْلَمُ مِنْ مَعَارِضِ الْقَوْلِ مِثْلَ أَهْلِي وَمَالِي ، أَوْ لَا يَحْسِبُونَ أَنِّي أَوْدُ أَنْ لِي مِثْلَ أَهْلِي وَمَالِي وَدِدْتُ أَنْ لِي مِثْلَ أَهْلِي وَمَالِي ، ثُمَّ مِثْلَ أَهْلِي وَمَالِي .

(۲۶۶۱۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کلام کا جو ہیر پھیر میں جانتا ہوں مجھے پسند نہیں کہ میرے لیے اس جتنا مال اور عیال ہوں مجھے پسند نہیں اور لوگ یہ گمان نہیں کرتے کہ میں خواہش کرتا ہوں کہ میرے لیے میرے اہل اور عیال کے مثل ہو اور میں خواہش کرتا ہوں کہ میرے لیے میرے اہل اور مال کے مثل ہو پھر میرے اہل اور مال کا مثل ہو۔

(۲۶۶۱۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّ فِي الْمَعَارِضِ مَا يَكْفُ ، أَوْ يَعْتِ الرَّجُلُ عَنِ الْكُذِبِ .

(۲۶۶۱۹) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تور یہ آدمی کو جھوٹ سے بچاتا ہے یا یوں فرمایا: کہ جھوٹ کی شرمندگی سے بچاتا ہے۔

(۲۶۶۲۰) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : إِنَّ فِي الْمَعَارِضِ لَمَنْدُوحَةً عَنِ الْكُذِبِ . (ابن عدی ۳۹ - بیہقی ۱۹۹)

(۲۶۶۲۰) حضرت مطرف بن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تور یہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا جاسکتا ہے۔

(۲۶۶۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : مَا أُحِبُّ لِي بِالْمَعَارِضِ كَذَا وَكَذَا .

(۲۶۶۲۱) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے لیے توریہ کے عوض اتنا اور اتنا مال ہو۔

(۲۶۶۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ لَهُمْ كَلَامٌ يَتَكَلَّمُونَ بِهِ يَدْرُؤُونَ بِهِ عَنْ أَنْفُسِهِمْ مَخَافَةَ الْكَذِبِ .

(۲۶۶۲۳) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ صحابہ رضی اللہ عنہم ایسا کلام کرتے تھے کہ اس کلام کے ذریعے خود سے جھوٹ کے خدشہ کو دور کرتے تھے۔

(۲۶۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مَا أُحِبُّ أَنْ لِي بِنَصِيبِي مِنَ الْمَعَارِضِ مِثْلَ أَهْلِي وَمَالِي ، وَلَعَلَّكُمْ تَرَوْنَ أَنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ لِي مِثْلَ أَهْلِي وَمَالِي ، وَوَدِدْتُ أَنْ لِي مِثْلَ أَهْلِي وَمَالِي .

(۲۶۶۲۵) حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں خواہش نہیں ہے کہ میرے لیے کلام کے ہیر پھیر میں میرے مال اور میرے اہل کے مثل ہو۔ تمہارا خیال ہے کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے لیے میرے اہل اور میرے مال کے مثل ہو اور میری خواہش ہے کہ میرے لیے میرے اہل اور میرے مال کے مثل ہو۔

(۱۱۶) مَا يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ

کسی کا اپنے بھائی کے لیے ان الفاظ کا استعمال کرنا مکروہ ہے

(۲۶۶۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا تَقُلْ لِصَاحِبِكَ يَا حِمَارٌ ، يَا كَلْبٌ ، يَا خَنْزِيرٌ ، فَيَقُولَ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ : أَتَرَانِي خُلِقْتُ كَلْبًا ، أَوْ حِمَارًا ، أَوْ خَنْزِيرًا ؟

(۲۶۶۲۷) حضرت علاء بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تم اپنے ساتھی کو یوں مت کہو۔ اے گدھے، اے کتے، اے خنزیر، پس وہ قیامت کے دن تمہیں یوں کہے گا: تمہارا میرے بارے میں کیا خیال ہے کیا مجھے کتابا گدھایا خنزیر پیدا کیا گیا تھا؟

(۲۶۶۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقَالَ : اشْرَبُوا يَا حَمِيرٌ ، قَالَ : فَقَالَ اللَّهُ لَهُ : لَا تَسْمَعْ عِبَادِي حَمِيرًا .

(۲۶۶۲۹) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا پھر ان سے کہا: اے گدھو! پیو اس پر اللہ رب العزت نے ان سے فرمایا: میرے بندوں کو گدھے کے نام سے مت پکارو۔

(۲۶۶۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ : يَا حِمَارٌ

يَا كَلْبُ يَا خَنْزِيرُ، قَالَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَتَرَانِي خَلَقْتُهُ كَلْبًا، أَوْ حِمَارًا، أَوْ خَنْزِيرًا؟

(۲۶۶۲۱) حضرت امش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ جب کوئی شخص کسی کو یوں کہتا: اے گدھے، اے کتے، اے خنزیر، تو صحابہ رضی اللہ عنہم اس شخص کو کہا کرتے تھے۔ کہ اللہ قیامت کے دن تمہیں یوں فرمائیں گے: کہ تمہارا میرے بارے میں کیا خیال ہے کہ میں نے اس کو کیا گدھایا خنزیر پیدا کیا تھا؟

(۲۶۶۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَرْزُوقِ، عَنْ عَقْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِرَجُلٍ كَلَّمَهُ صَاحِبُهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يُخْطَبُ: أَمَّا أَنْتَ فِحِمَارٌ، وَأَمَّا صَاحِبُكَ فَلَا جُمُعَةَ لَهُ۔  
(۲۶۶۲۷) حضرت علقمہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن جمعہ کے خطبہ کے دوران ایک شخص دوسرے سے باتیں کر رہا تھا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کہ تم گدھے ہو اور تمہارے اس ساتھی کا جمعہ نہیں ہوا۔

(۱۱۷) مَا يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَنْتَبِىَ إِلَيْهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ

آدمی کے لیے مکروہ ہے کہ وہ خود کو کسی کی طرف منسوب کرے حالانکہ ایسی بات نہ ہو

(۲۶۶۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدٍ، وَأَبِي بَكْرَةَ، كِلَاهُمَا يَقُولُ: سَمِعْتُهُ أَذْنًا، وَرَوَاهُ قَلْبِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ۔ (مسلم ۱۱۵۔ ابن ماجہ ۲۶۱۰)

(۲۶۶۲۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ ہمارے کانوں نے سنا اور ہمارے دل نے اس بات کو محفوظ کیا کہ محمد ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو غیر باپ کی طرف منسوب کرے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو جنت اس شخص پر حرام ہے۔

(۲۶۶۲۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، رَفَعَهُ، قَالَ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَلَنْ يَرِيحَ رِيحَ الْجَنَّةِ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَعِيمٌ بَنُ أَبِي أُمَيَّةَ، وَكَانَ مُعَاوِيَةُ أَرَادَ أَنْ يَدْعِيَهُ، قَالَ لِمُعَاوِيَةَ: إِنَّمَا أَنَا سَهْمٌ مِنْ كِنَانَتِكَ، فَأَقْذِفْنِي حَيْثُ شِئْتَ۔ (ابن ماجہ ۲۶۱۱۔ احمد ۱۷۱)

(۲۶۶۲۹) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً حدیث بیان فرمائی کہ جو شخص کسی کو غیر باپ کی طرف منسوب کرے، وہ ہرگز جنت کی خوشبو نہیں سونگھ سکے گا۔ جب نعیم بن ابی امیہ نے یہ معاملہ دیکھا اس حال میں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا ارادہ تھا کہ وہ اس کو غیر باپ کی طرف منسوب کریں تو اس نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک میں تو آپ کے ترکش کا ایک تیر ہوں آپ جہاں چاہیں مجھے پھینک دیں۔

(۲۶۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ:

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.

(مسلم ۱۱۳۶۔ ابو داؤد ۵۰۷۳)

(۲۶۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص اپنے آقا کے علاوہ کسی سے تعلق رکھے تو اس پر اللہ کی، ملائکہ کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

(۲۶۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجَرَّتِهَا، وَإِنَّ لُعَابَهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيْ فَقَالَ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ، أَوْ قَالَ: عَدْلٌ، وَلَا صَرْفٌ.

(۲۶۶۳۱) حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے خطاب فرمایا اس حال میں کہ آپ ﷺ سواری پر تھے اور سواری کا جانور جگلی کر رہا تھا اور اس کی رال اس کے کندھوں کے درمیان بہہ رہی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو غیر باپ کی طرف منسوب کر لے، یا جو شخص اپنے آقا کے علاوہ کسی سے تعلق جوڑے تو اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور اس کی کوئی فرض عبادت اور نفلی عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔

(۲۶۶۳۲) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ تَوَلَّى مَوْلَى بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ.

(۲۶۶۳۲) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر گواہ ہوتا ہوں کہ میں نے آپ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کسی کو آقا بنائے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۲۶۶۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: كَفَرًا بِاللَّهِ مَنْ ادَّعَى نَسَبًا لَا يَعْلَمُ، وَتَبَرَّأَ مِنْ نَسَبٍ، وَإِنْ دَقَّ. (دارمی ۲۸۶۳۔ احمد ۲۱۵)

(۲۶۶۳۳) حضرت ابو معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اپنے نسب کو چھوڑ کر کسی دوسرے خاندان کی طرف منسوب ہونے والے نے کفر کیا۔

(۲۶۶۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَانْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ النَّابِغَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (ترمذی ۲۱۴۰۔ ابو داؤد ۲۸۶۳)

(۲۶۶۳۴) حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی کو غیر باپ کی طرف منسوب کرے اور جو خود کو اپنے آقا کے علاوہ کسی سے منسوب کرے تو اس پر قیامت کے دن تک مسلسل اللہ کی



لعنت ہو۔

(۲۶۶۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. (احمد ۱/ ۳۲۸ - ابویعلیٰ ۲۵۳۰)

(۲۶۶۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کسی غیر باپ کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو اپنے آقا کے علاوہ کسی سے تعلق جوڑے تو اس پر اللہ کی اور ملائکہ کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

(۱۱۸) مَا جَاءَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ وَتَعْلِيمِهِ

ان روایات کا بیان جو علم سیکھنے اور سکھانے کے بارے میں آتی ہیں

(۲۶۶۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرَّ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ لِي: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءُ الْعِلْمِ، قَالَ: فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنَحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ.

(۲۶۶۳۶) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زُرّ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں نے حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: کس لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا علم حاصل کرنے کے لیے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ ملائکہ اپنے پروں کو طالب علم کے لیے بچھاتے ہیں۔

(۲۶۶۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَمْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مُعَلِّمُ الْخَيْرِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْحَوْتُ فِي الْبُحْرِ. (دارمی ۳۳۳ - عبد البر ۱۸۰)

(۲۶۶۳۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: خیر کی بات سکھانے والے کے لیے ہر چیز دعائے مغفرت کرتی ہے حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں بھی۔

(۲۶۶۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَتَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا يَسْأَلُكَ رَجُلٌ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهَا الْعِلْمَ إِلَّا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ. (ابوداؤد ۳۶۳۸ - دارمی ۳۳۵)

(۲۶۶۳۸) حضرت عنترہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ کوئی آدمی کسی راستہ پر نہیں چلتا کہ اس میں علم تلاش کرے مگر یہ کہ اللہ رب العزت اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیے ہیں۔

(۲۶۶۳۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ، وَمَلَكَ دِينَكُمْ الْوَرَعُ. (حاکم ۹۳ - بزار ۲۹۶۹)

(۲۶۶۳۹) حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر

ہے۔ اور تمہارے دین کی بنیاد تقویٰ ہے۔

(۲۶۶۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْأَخْنَفِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: تَفَقَّهُوا قَبْلَ أَنْ تَسُودُوا. (دارمی ۲۵۰)

(۲۶۶۴۰) حضرت اخنف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرو قبل ازیں کہ تمہیں سردار بنایا جائے۔

(۲۶۶۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ.

(مسلم ۲۰۷۴۲۔ ابوداؤد ۳۶۳۸)

(۲۶۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی راستہ پر چلے تاکہ علم حاصل کرے، اللہ عز و جل اس کے لیے جنت کے راستہ کو آسان فرمادیتے ہیں۔

(۲۶۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْهُوَ مَنْ لَا يَشْبَعَانِ: طَالِبُ عِلْمٍ وَطَالِبُ دُنْيَا. (دارمی ۳۳۳)

(۲۶۶۴۲) حضرت طاووس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ دو حریص ایسے ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتے: علم کا خواہش مند اور دنیا کا خواہش مند۔

(۲۶۶۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: تَعَلَّمُوا، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَتَى يُحْتَلِ إِلَيْهِ.

(۲۶۶۴۳) حضرت شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرو اس لیے کہ کوئی نہیں جانتا کہ وہ کب اس کا محتاج ہو جائے!

(۲۶۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اغْدُ عَالِمًا، أَوْ مَتَعَلِّمًا، وَلَا تَعْدُ بَيْنَ ذَلِكَ.

(۲۶۶۴۴) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تو صبح کر عالم بن کر یا سیکھنے والا بن کر، اس کے علاوہ تو تیسرا ابنِ کرم صحت کر۔

(۲۶۶۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: تَعَلَّمُوا قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الْعِلْمُ، فَإِنَّ الْعَالِمَ وَالْمَتَعَلِّمَ فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ.

(۲۶۶۴۵) حضرت سالم بن ابو الجعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: علم سیکھو قبل ازیں کہ علم اٹھالیا جائے۔ بے شک جاننے والا اور سیکھنے والا دونوں اجر میں برابر ہیں۔

(۲۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مُعَلِّمُ الْعِلْمِ وَمُتَعَلِّمُهُ فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ.  
(۲۶۶۳۶) حضرت سالم بن فضیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: علم کا سکھانے والا اور سیکھنے والا دونوں اجر میں برابر ہیں۔

(۲۶۶۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّعْرَاءِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الرَّجُلَ لَا يُولَدُ عَالِمًا، وَإِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ.

(۲۶۶۳۷) حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ بے شک کوئی بھی آدمی عالم بن کر پیدا نہیں ہوتا بے شک علم تو سیکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(۲۶۶۴۸) حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ.  
(۲۶۶۳۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۱۱۹) فِي الرَّجُلِ يَطْلُبُ الْعِلْمَ يَرِيدُ بِهِ النَّاسَ وَيُحَدِّثُ بِهِ

اس آدمی کا بیان جو علم سیکھتا ہے، لوگوں کو دکھانے اور بیان کرنے کے لیے

(۲۶۶۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا التَّمِيمِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ عَائِدَةَ اللَّهِ، قَالَ: الَّذِي يَتَّبِعُ الْأَحَادِيثَ لِيُحَدِّثَ بِهَا لَا يَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ.

(۲۶۶۳۹) حضرت سیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائذ اللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص احادیث اس لیے تلاش کرتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو بیان کرے تو وہ شخص جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

(۲۶۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: مَنْ تَلَّكَ الْحَدِيثَ لِيَجَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ، أَوْ لِيُمَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ، أَوْ لِيَصْرِفَ بِهِ وَجْهَ النَّاسِ إِلَيْهِ، فَهُوَ فِي النَّارِ. (دارمی ۳۷۳)

(۲۶۶۵۰) حضرت برد بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص علم حدیث حاصل کرتا ہے اس نیت سے کہ وہ اس کے ذریعہ بیوقوفوں سے جھگڑا کرے یا اس کے ذریعہ علماء پر فخر کرے یا اس کے ذریعہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے تو وہ شخص جہنم میں ہوگا۔

(۲۶۶۵۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ أَبِي طَوَالَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْتَفَعِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - يَعْنِي رِيحَهَا.

(۲۶۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اُس علم کو جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا طلب کی جاتی ہے، اس غرض سے سیکھا کہ وہ اس کے ذریعہ دنیا کی متاع حاصل کرے تو قیامت کے دن اسے جنت کی خوشبو بھی میسر نہیں ہوگی۔

### (۱۳۰) فِي الرَّحْلَةِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ

#### علم کی طلب میں سفر کرنے کا بیان

(۲۶۶۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: مَا عَلِمْتُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ كَانَ أَطْلَبَ لِلْعِلْمِ فِي أَفْقٍ مِنَ الْآفَاقِ مِنْ مَسْرُوقٍ.

(۲۶۶۵۳) حضرت مجالدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں لوگوں میں سے کسی کو نہیں جانتا کہ اس نے علم طلب کرنے کے لئے حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے زیادہ دنیا میں سفر کیا ہو۔

(۲۶۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ، أَنَّ مَسْرُوقًا رَحَلَ فِي حَرْفٍ، وَأَنَّ أَبَا سَعِيدٍ رَحَلَ فِي حَرْفٍ.

(۲۶۶۵۵) حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کسی شخص سے جس کا انہوں نے نام بیان نہیں کیا، نقل کرتے ہیں کہ طلب علم کے لئے حضرت مسروق رضی اللہ عنہ ایک کنارے میں روانہ ہوئے اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ دوسرے کنارے میں روانہ ہوئے۔

(۲۶۶۵۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثٍ، ثُمَّ قَالَ لِي: أَعْطَيْتُكَهٗ بَغِيرِ شَيْءٍ، وَإِنْ كَانَ الرَّايِبُ لِكِرْكَبٍ إِلَى الْمَدِينَةِ فِيمَا دُونَهُ. (بخاری ۵۰۸۳۔ مسلم ۲۴۱)

(۲۶۶۵۷) حضرت صالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک حدیث بیان کی پھر ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں یہ حدیث بغیر کسی چیز کے عطا کر دی، وگرنہ ایک سوار اس سے بھی کم کے لیے مدینہ تک کا سفر کرتا تھا۔

(۲۶۶۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَحَادِيثُ أَعْطَيْنَا كَهَا بَغِيرِ شَيْءٍ، وَإِنْ كَانَ الرَّايِبُ لِكِرْكَبٍ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ.

(۲۶۶۵۹) حضرت عبدہ بن سلیمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے بیان کیا کہ امام شعبی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: کہ بہت سی احادیث ہم نے تمہیں بغیر کسی چیز کے عطا کر دی ہیں وگرنہ ایک سوار مدینہ تک اس سے بھی کم کے لیے سفر کرتا تھا۔

(۲۶۶۶۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمَّارَةَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ، قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَطْلُبُ الْعِلْمَ وَالشَّرَفَ.

(۲۶۶۶۱) حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں مدینہ کی طرف نکلتا تھا کہ میں علم اور اعزاز طلب کروں۔

## (۱۲۱) تذاکر الحدیث

## حدیث کا مذاکرہ کرنے کا بیان

(۳۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : تَحَدَّثُوا ، فَإِنَّ الْحَدِيثَ يَهَيِّجُ الْحَدِيثَ .

(۲۶۲۵۷) حضرت ابو نصرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آپس میں حدیث بیان کیا کرو، اس لیے کہ حدیث ہی حدیث کو ابھارتی ہے۔

(۳۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ تَارُوْدٍ : وَتَذَاكُرُوا الْحَدِيثَ فَإِنَّكُمْ إِنَّا لَا تَفْعَلُوا يَدْرُسُ .

(۲۶۲۵۸) حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن تارود نے ارشاد فرمایا: باہم ملاقات کیا کرو۔ اور حدیث کا مذاکرہ کیا کرو اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو حدیث مٹ جائے گی۔

(۳۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُطْرٌ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : تَذَاكُرُوا الْحَدِيثَ ، فَإِنَّ إِحْيَاءَهُ ذِكْرُهُ . (دارمی ۶۱۹)

(۲۶۲۵۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں حدیث کا مذاکرہ کیا کرو، بیشک اس کا مذاکرہ کرنا اس کو زندہ رکھتا ہے۔

(۳۶۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي صَبِيَّانَ الْكِتَابِ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِمَا حَدِيثَهُ كَيْ لَا يَنْسَى .

(۲۶۲۶۰) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسماعیل بن رجاء رضی اللہ عنہ والے بچوں کے پاس تشریف لاتے تھے اور ان کے سامنے اپنی حدیثیں پیش کرتے تاکہ آپ رضی اللہ عنہ ان کو بھول نہ جائیں۔

(۳۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ : إِذَا سَمِعْتَ حَدِيثًا فَحَدِّثْ بِهِ حِينَ تَسْمَعُهُ ، وَكَلِّمْ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ مَنْ لَا يَسْتَهَيِّهِ ، فَإِنَّهُ يَكُونُ كَالْكِتَابِ فِي صَدْرِكَ .

(۲۶۲۶۱) حضرت عیسیٰ بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کوئی حدیث سنو تو تم اس کو بیان کر دیا کرو جب بھی تم نے اس کو سنا ہو، اور اگر ایسا معاملہ ہو کہ تم نے اسے ایسے شخص کے سامنے بیان کر دیا جو اس کا خواہش مند نہیں ہے تو یہ تمہارے سینہ میں کتاب کی طرح محفوظ ہو جائے گی۔

(۳۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : إِحْيَاءُ الْحَدِيثِ مُذَاكَرَتُهُ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ : كَمْ مِنْ حَدِيثٍ قَدْ أَحْيَيْتَهُ فِي صَدْرِي .



(۲۶۶۶۲) حضرت یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ علم حدیث کی بقا کرنا کرنا ہے۔ اس پر حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: کہ کتنی احادیث ایسی ہیں جو تم نے میرے سینہ میں باقی رکھی ہیں۔

(۲۶۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آفَةُ الْعِلْمِ النَّسْيَانُ، وَإِضَاعَتُهُ أَنْ تُحَدَّثَ بِهِ غَيْرُ أَهْلِهِ. (دارمی ۶۲۳)

(۲۶۶۶۳) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم کی آفت بھولنا ہے، اور علم کا ضائع کرنا یہ ہے کہ اس کو نا اہل کے سامنے بیان کیا جائے۔

(۲۶۶۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: آفَةُ الْعِلْمِ النَّسْيَانُ.

(۲۶۶۶۳) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: علم کی آفت بھولنا ہے۔

### (۱۲۲) فِي اللَّعِبِ بِالنَّرْدِ وَمَا جَاءَ فِيهِ

چوسر کھیلنے کا بیان اور اس بارے میں جو روایات منقول ہیں

(۲۶۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ، فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

(مالک ۹۵۸ - احمد ۳/۳۹۳)

(۲۶۶۶۵) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے چوسر کھیلی اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۲۶۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ شِيرٍ فَكَأَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خنزِيرٍ وَدَمِهِ.

(بخاری ۱۲۷۱ - مسلم ۱۷۷۰)

(۲۶۶۶۶) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے چوسر کھیلی گویا کہ اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا۔

(۲۶۶۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَرِهْتُ لَكُمْ.

(احمد ۵/۳۵۲)

(۲۶۶۶۷) حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۶۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

سُئِلَ عَنِ اللَّعِبِ بِالْكُعَيْنِ فَقَالَ: إِنَّهَا مَيْسِرُ الْأَعَاجِمِ، قَالَ: وَكَانَ قِتَادَةُ يَكْرَهُ اللَّعِبَ بِكُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَكْرَهُ اللَّعِبَ بِالْعَصَا. (احمد ۱/۳۴۶- بیہقی ۲۱۵)

(۲۶۶۶۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے نزد کے مہروں کے ساتھ کھیلنے کے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ تو عجمیوں کا جو ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ ہر چیز کے ساتھ کھیلنے کو مکروہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ لاشی کے ساتھ کھیلنے کو بھی۔

(۲۶۶۶۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ وَجَرِيرٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الضَّرْبِ بِالْكَعَابِ.

(۲۶۶۶۹) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چوسر کے مہروں کے ساتھ کھیلنے سے منع فرمایا۔

(۲۶۶۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قِتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَلْعَبُ بِالْكُعَيْنِ، وَلَا يَقَامِرُ كَمَثَلِ الْمُدَّهِنِ بِشَحْمِهِ، وَلَا يَأْكُلُ لَحْمَهُ.

(۲۶۶۷۰) حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ مثال اس شخص کی جو چوسر کے دو مہروں سے کھیلتا ہے اور جو انہیں لگا تا اس شخص کی سی ہے جو خزیر کی چربی کا تیل تو لگا تا ہوا اور اس کا گوشت نہ کھاتا ہو۔

(۲۶۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لِأَنَّ أَضْعَ يَدِي فِي لَحْمِ خَنْزِيرٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْعَبَ بِالنَّرْدِ.

(۲۶۶۷۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں اپنا ہاتھ خزیر کے گوشت میں ڈالوں یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے اس بات سے کہ میں چوسر کھیلوں۔

(۲۶۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ مَعْمَرٍ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّرْدِ شِيرٍ، قَالَتْ: فَكَبَحَ اللَّهُ النَّرْدَ شِيرًا وَفَكَحَ مَنْ لَعَبَ بِهَا.

(۲۶۶۷۲) حضرت برد بن معمر بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے چوسر کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ نے چوسر کو بھلائی سے دور کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے کھیلنے والے کو بھی بھلائی سے دور کیا۔

(۲۶۶۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ النَّخَعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لِأَنَّ يَتَلَطَّعُ الرَّجُلُ بِدَمِ خَنْزِيرٍ حَتَّى يَسْتَوْسِعَ مِنْهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَلْعَبَ بِالْكَعَابِ.

(۲۶۶۷۳) حضرت ابواشعث نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی خزیر کے خون میں آلودہ ہو جائے یہ بہتر ہے اس سے کہ وہ چوسر کھیلے۔

(۲۶۶۷۴) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ النَّرْدُ، أَوْ الشَّطْرَنْجُ مِنَ الْمَيْسِرِ.

(۲۶۶۷۴) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ چوسر اور شترجی جواہیں۔

(۲۶۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ إِذَا وَجَدَ نَرْدًا فِي بَيْتٍ كَسَرَهَا وَضَرَبَ مَنْ لَعِبَ بِهَا.

(۲۶۶۷۵) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: کہ جب کسی کے گھر میں چوسر کے مہرے پائے جاتے تو اس گھر کو توڑ دیا جاتا تھا اور شخص یہ کھیلتا تو اس کو مارا جاتا تھا۔

(۲۶۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ وَسُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ سُفْيَانُ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَقَصَّرَ بِهِ مُسْعَرٌ: إِنَّا كُنْمْ وَهَذِهِ الْكِعَابُ الْمَوْسُومَةُ الَّتِي تُزَجَّرُ زَجْرًا، فَإِنَّهَا مِنَ الْمَيْسِرِ.

(۲۶۶۷۶) حضرت مسعر رضی اللہ عنہ حضرت عبد الملک بن عمیر سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جبکہ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ حضرت عبد الملک بن عمیر سے اور وہ حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تم ان نشان لگے مہروں سے بچو جن سے تمہیں ڈانا جاتا ہے، اس لیے کہ یہ جواہے۔

(۲۶۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ سَمِعَهُ مِنْهُ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّارِ، فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

(۲۶۶۷۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے چوسر کھیلی تحقیق اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۲۶۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ مُسْكِينٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّارِ قِمَارًا، كَانَ كَأَكْلِ لَحْمِ الْخِنْزِيرِ، وَمَنْ لَعِبَ بِهَا غَيْرَ قِمَارٍ كَانَ كَالْمَذْهَبِ بَوْدِكَ الْخِنْزِيرِ.

(۲۶۶۷۸) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے چوسر کھیلی جوئے کے لیے گویا وہ خنزیر کا گوشت کھانے والے کی طرح ہے اور جو یہ کھیلے بغیر جوئے کے، گویا وہ خنزیر کی چربی کا تیل لگانے والے کی طرح ہے۔

(۲۶۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَسَّامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ اللَّعِبِ بِالنَّارِ فَكَرِهَهُ.

(۲۶۶۷۹) حضرت بسام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے چوسر کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اسے مکروہ کہا۔

(۲۶۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ صَلَاتَا الدَّهَّانِ مِنْهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَأَنْ أَطْلِيَ بِجَوَاءٍ قَدِيرٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَطْلِي بِخَلْقٍ، وَلَأَنْ أَقْلِبَ جَمْرَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْلِبَ كَعْبَيْنِ.

(۲۶۶۸۰) حضرت صلت الدھان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں ہانڈی کے نیچے رکھے جانے والے

چمڑے کوٹلوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں زعفران سے بنی ہوئی خوشبوٹلوں۔ اور میں آگ کے دوا نگاروں کو الٹ پلٹ کروں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں چوسر کے مہروں کو الٹ پلٹ کروں۔

(۲۶۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ وَهُمْ يَلْعَبُونَ بِالرُّدْشِيرِ عَقَلَهُمْ إِلَى نَصْفِ النَّهَارِ.

(۲۶۶۸۱) حضرت مسلم بن شیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گزر چند لوگوں پر ہوا اس حال میں کہ وہ چوسر کھیل رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو نصف النہار تک سزا دی۔

### (۱۲۳) فِي اللَّعِبِ بِالشُّطْرُنِجِ

#### شطرنج کھیلنے کا بیان

(۲۶۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: مَرَّ عَلِيٌّ عَلَى قَوْمٍ يَلْعَبُونَ بِالشُّطْرُنِجِ، فَقَالَ: ﴿مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ﴾.

(۲۶۶۸۲) حضرت ميسره نهدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا چند لوگوں پر گزر ہوا جو شطرنج کھیل رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کسی مورتیاں ہیں جن پر تم جیسے بیٹھے ہو؟

(۲۶۶۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَسَامٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّهُ كَرِهَ اللَّعِبَ بِالشُّطْرُنِجِ.

(۲۶۶۸۳) حضرت بسمام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ نے شطرنج کھیلنے کو مکروہ سمجھا۔

(۲۶۶۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الشُّطْرُنِجِ، قَالَ: كَانُوا يُنْزِلُونَ النَّاطِرَ إِلَيْهَا كَالنَّاطِرِ إِلَى لَحْمِ الْخِنْزِيرِ، وَالَّذِي يُقْلِبُهَا كَالَّذِي يُقْلِبُ لَحْمَ الْخِنْزِيرِ.

(۲۶۶۸۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم بن شطرنج کے بارے میں ارشاد فرمایا: کہ صحابہ رضی اللہ عنہم اس کی طرف دیکھنے والے کو خنزیر کا گوشت دیکھنے والے کے مرتبہ میں رکھتے تھے۔ اور جو شخص اس کے پانسوں کو پلٹاتا تھا اس کو خنزیر کا گوشت پلٹنے والے کے درجہ میں رکھتے تھے۔

### (۱۲۴) فِي اللَّعِبِ بِأَرْبَعَةِ عَشَرَ

#### چودہ گوٹ کھیلنے کا بیان

(۲۶۶۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ عَبْدِ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى بَيْنَهُ عَنِ اللَّعِبِ بِأَرْبَعَةِ عَشَرَ أَشْدُّ النَّهْيِ.

(۲۶۶۸۵) حضرت عبید بن جراح رضی اللہ عنہ جو حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹوں کو بہت سختی سے چودہ گوٹ کھیلنے سے منع فرمایا۔

(۲۶۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْهَى عَنِ اللَّعِبِ بِالشَّهَارِذَةِ.

(۲۶۶۸۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما چودہ گوٹ کھیلنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۶۶۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ يَلْعَبُونَ بِأَرْبَعَةِ عَشَرَ فَكَسَرَهَا عَلَى رَأْسِ أَحَدِهِمْ.

(۲۶۶۸۹) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گزر چند لوگوں پر ہوا جو چودہ گوٹ کھیل رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ان میں سے کسی کے سر پر مار کر توڑ دیا۔

(۲۶۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجْمَعٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ أُمِّ قُتَيْبَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ وَنَحْنُ نُلْعَبُ بِأَرْبَعَةِ عَشَرَ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْنَا: نَحْنُ صِيَامٌ نَتْلَقِي بِهِ، قَالَ: أَفَلَا أَشْتَرِي لَكُمْ بِدَرَاهِمَ جُوزًا تَلْعَبُونَ بِهِ وَتَدْعُونَهَا، قَالَ: فَاشْتَرَيْ لَنَا بِدَرَاهِمَ جُوزًا.

(۲۶۶۹۱) حضرت عبدالکریم بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام قتیبہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم چودہ گوٹ کھیل رہے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کیا کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: کہ ہم روزے سے ہیں تو اس کے ساتھ ہم اپنا دل بہلا رہے ہیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہارے لیے ایک درہم کے اخروٹ نہ خرید لوں تم اس کے ساتھ دل بھی بہلانا اور تم اس کی دعوت بھی کرنا؟ راوی فرماتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے پھر ہمارے لیے ایک درہم کے اخروٹ خریدے۔

(۲۶۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ بَسَّامٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يُلَاعِبُ أَهْلَهُ بِالشَّهَارِذَةِ.

(۲۶۶۹۳) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ اپنی گھر والی کے ساتھ چودہ گوٹ کھیلے تھے۔

(۲۶۶۹۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى جَارَيْتَيْنِ لَهُ تَلْعَبَانِ بِالشَّهَارِذَةِ فَضَرَبَهُمَا بِهَا حَتَّى تَكْسُرَتْ.

(۲۶۶۹۵) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی دو باندیوں پر داخل ہوئے اس حال میں کہ وہ چودہ گوٹ کھیل رہی تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسی سے ان دونوں کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی۔

(۲۶۶۹۶) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ يَنْهَى بَنِيهِ أَنْ يَلْعَبُوا بِأَرْبَعَةِ عَشَرَ، وَيَقُولُ: إِنَّهُمْ يَكْذِبُونَ فِيهَا وَيَفْجَرُونَ.

(۲۶۶۹۷) حضرت یزید بن ابی عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو چودہ گوٹ کھیلنے سے منع کرتے تھے



اور فرماتے کہ یہ لوگ اس میں جھوٹ بولتے ہیں اور جھوٹی قسمیں اٹھاتے ہیں۔

(۲۶۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ اللَّعِبَ بِالشَّهَارِذَةِ .

(۲۶۶۹۳) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ چودہ گوت کھیلنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۵) فِي لَعِبِ الصَّبِيَّانِ بِالْجَوْزِ

بچوں کے اخروٹ سے کھیلنے کا بیان

(۲۶۶۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الْقِمَارَ وَيَقُولُ : إِنَّهُ مِنَ الْمَيْسِرِ حَتَّى لَعِبِ

الصَّبِيَّانِ بِالْجَوْزِ وَالْكَعَابِ .

(۲۶۶۹۳) حضرت لیث بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس رضی اللہ عنہ نے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے ہیں کہ یہ بھی جوا ہے۔ یہاں تک

کہ آپ رضی اللہ عنہ بچوں کے اخروٹ اور چوسر کے مہروں سے کھیلنے کو بھی مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۶۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ مَرَّ عَلَى غُلَمَانٍ يَوْمَ الْعِيدِ

بِالْمَرْبِدِ وَهُمْ يَتَقَامَرُونَ بِالْجَوْزِ ، فَقَالَ : يَا غُلَمَانُ ، لَا تَقَامَرُوا ، فَإِنَّ الْقِمَارَ مِنَ الْمَيْسِرِ .

(۲۶۶۹۳) حضرت حماد بن نجیح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ عید کے دن دو لڑکوں کے پاس

سے گزرے تھے جو اونٹوں کے بازے کے پاس اخروٹ میں سٹ بازی لگا رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بچو! سٹ مت لگاؤ۔

اس لیے کہ سٹ بازی بھی جوا ہے۔

(۲۶۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِيهِ خَطَرٌ ، فَهُوَ مِنَ الْمَيْسِرِ .

(۲۶۶۹۵) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ بازی جس میں خطر ہو وہ جوا ہے۔

(۲۶۶۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوسٍ ، أَوْ اثْنَيْنِ مِنْهُمْ ، قَالَ : كُلُّ

شَيْءٍ مِنَ الْقِمَارِ ، فَهُوَ مِنَ الْمَيْسِرِ حَتَّى لَعِبِ الصَّبِيَّانِ بِالْجَوْزِ .

(۲۶۶۹۶) حضرت لیث بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ اور حضرت طاووس رضی اللہ عنہ یا ان میں سے دو

حضرات نے فرمایا: کہ سٹ بازی کی ہر قسم جوا ہے یہاں تک کہ بچوں کا اخروٹ کے ساتھ کھیلنا بھی جوا ہے۔

(۱۲۶) فِي السَّلَامِ عَلَى أَصْحَابِ النَّرْدِ

چوسر کھیلنے والوں کو سلام کرنے کا بیان

(۲۶۶۹۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُتَقَرِّبِيِّ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ إِذَا مَرَّ عَلَى أَصْحَابِ

النَّزْدَ لَمْ يُسَلِّمْ عَلَيْهِمْ.

(۲۶۶۹۷) حضرت اسلم مقری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ جب چوسر کھینے والوں پر نزلرتے تو آپ رضی اللہ عنہ انہیں سلام نہیں کرتے تھے۔

(۲۶۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُدَيْرٍ ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ يَلْعَبُونَ بِالنَّزْدِ فَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ : رُدُّوا عَلَيَّ سَلَامِي .

(۲۶۶۹۸) حضرت یزید بن ابوزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حدیر رضی اللہ عنہ کا گزر چند لوگوں پر ہوا جو چوسر کھیل رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے لاعلمی میں انہیں سلام کر دیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ دوبارہ واپس آئے اور فرمایا: مجھے میرا سلام واپس لوٹا دو۔

(۱۲۷) مَنْ كَانَ يَتَمَطَّرُ فِي أَوَّلِ مَطَرَةٍ

جو شخص پہلی بارش میں بھگتا ہو

(۲۶۶۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُمِّ غُرَابٍ ، عَنْ بُنَاءَةَ ، أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَتَمَطَّرُ فِي أَوَّلِ مَطَرَةٍ .

(۲۶۶۹۹) حضرت بنانہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پہلی بارش میں نہاتے تھے۔

(۲۶۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمِّلِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَتَمَطَّرُ ، يُخْرِجُ رِيَابَهُ حَتَّى يُخْرِجَ سَرَجَهُ فِي أَوَّلِ مَطَرَةٍ .

(۲۶۷۰۰) حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بارش میں نہاتے تھے، اپنے کپڑے نکلواتے، یہاں تک کہ اپنی زین بھی پہلی بارش میں نکلواتے تھے۔

(۲۶۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَمَطَّرُ فِي أَوَّلِ مَطَرَةٍ .

(۲۶۷۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ پہلی بارش میں نہایا کرتے تھے۔

(۲۶۷۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ رَزِينٍ عَنْ عَمْرِو حَدَّثَهُ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ خَلَعَ رِيَابَهُ وَجَلَسَ ، وَيَقُولُ : حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْعَرْشِ .

(۲۶۷۰۲) حضرت سعد بن رزین رضی اللہ عنہ اپنے کسی شیخ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بارش دیکھتے تو اپنے کپڑے اتار دیتے اور بیٹھ جاتے اور فرماتے: یہ عرش سے پہلی بات ہے۔

(۲۶۷۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَابِتٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَنَسٌ ، قَالَ : أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ ، قَالَ : فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَرَ

تَوْبَهُ عَنْهُ حَتَّى أَصَابَهُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ صَنَعْتَ هَذَا؟ قَالَ: لِأَنَّهُ حَدِيثٌ عَهْدٌ بِرَبِّهِ.

(ابوداؤد ۵۰۵۹۔ مسلم ۲۱۵)

(۲۶۷۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ بارش شروع ہو گئی۔ آپ نے اپنے جسم مبارک کو بارش میں بھینے دیا اور فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ سے گفتگو ہے۔

(۱۲۸) فِي إِتْيَانِ الْقَصَاصِ وَمَجَالِسَتِهِمْ وَمِنْ فَعْلِهِ

قصہ گولوگوں کے پاس آنا اور ان کی مجلس اختیار کرنے کا بیان، اور جو شخص ایسا کرتا ہو اس کا بیان (۲۶۷.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، أَنَّ عُمَرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا أَخْبَرَهُ، قَالَ: إِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْصُ عَلَيْنَا وَيَذْكُرُنَا. (ابن ماجہ ۳۹۲۹۔ احمد ۸)

(۲۶۷۰۳) حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت اوس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس حال میں کہ آپ ﷺ ہمیں قصہ بیان فرما رہے تھے اور ہمیں وعظ و نصیحت فرما رہے تھے۔ (۲۶۷.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ: لَا تُجَالِسُوا مِنَ الْقَصَاصِ إِلَّا آبَا الْأَخْوَاصِ.

(۲۶۷۰۵) حضرت مالک بن مغول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن سلمی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تم لوگ حضرت ابو الاخوص رضی اللہ عنہ کے سوا کسی بھی قصہ گو کی مجلس اختیار مت کرو۔

(۲۶۷.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: ذَكَّرُوا عِنْدَ الشَّعْبِيِّ الْجُلُوسَ مَعَ الْقَصَاصِ كَعَدْلِ عَنِّي رَقِيعَةَ، فَقَالَ: لِأَنَّ أُعْتِقَ رَقِيعَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَجْلِسَ مَعَ الْقَصَاصِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ.

(۲۶۷۰۶) حضرت اسماعیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چند لوگوں نے امام شعبی رضی اللہ عنہ سے یہ بات ذکر کی کہ قصہ گو کے پاس بیٹھنا غلام آزاد کرنے کے برابر ہے! اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں ایک غلام آزاد کروں یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے اس سے کہ میں چار مہینہ تک قصہ گو کے ساتھ ہم مجلس ہوں۔

(۲۶۷.۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيرَةَ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ يَذْكُرُ فِي مَنْزِلِ أَبِي وَائِلٍ، فَجَعَلَ أَبُو وَائِلٍ يَنْفَضُ كَمَا يَنْفَضُ الطَّيْرُ.

(۲۶۷۰۷) حضرت معیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ کے گھر وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ اور حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ ایسے کانپتے تھے جیسا کہ پرندے کانپتے ہیں۔

(۲۶۷۰۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُصُّ ، وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُصُّ .

(۲۶۷۰۸) حضرت مغیرہ بن یزیدؓ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصریؓ قصہ سناتے تھے اور حضرت سعید بن جبیرؓ قصہ سناتے تھے۔

(۲۶۷۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَابُورَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَفْخَرُ عَلَى النَّاسِ بِأَرْبَعَةٍ : بِفَقِيهِنَا وَبِقَاصِنَا وَبِمُؤَدِّنَا وَبِقَارِنَا ، فَفَقِيهُنَا ابْنُ عَبَّاسٍ ، وَمُؤَدِّنَا أَبُو مَحْذُورَةَ ، وَقَاصِنَا عُبَيْدُ بْنُ عَمِيرٍ ، وَقَارِنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ .

(۲۶۷۰۹) حضرت داؤد بن شاپورؓ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہدؓ نے ارشاد فرمایا: کہ ہم لوگوں پر چار اشخاص کے ذریعہ فخر کرتے تھے۔ فقیہ کے ذریعہ، قصہ گو کے ذریعہ، مؤذن کے ذریعہ اور قرآن پڑھنے والے کے ذریعہ، اور ہمارے فقیہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ تھے۔ اور ہمارے مؤذن حضرت ابو محذورہؓ تھے اور ہمارے قصہ گو حضرت عبید بن عمیرؓ تھے اور ہمارے قرآن پڑھنے والے حضرت عبداللہ بن سائبؓ تھے۔

(۲۶۷۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَجَرَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُصُّ ، وَكَانَ يُوَافِقُ قَوْلَهُ فَعَلَهُ .

(۲۶۷۱۰) حضرت مجاہدؓ فرماتے ہیں کہ حضرت یزید بن شجرہؓ وعظ و نصیحت فرماتے تھے اور آپ کا قول آپ کے فعل کے موافق ہوتا تھا۔

(۲۶۷۱۱) حَدَّثَنَا عُندَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ كُرْدُوسَ ، قَالَ : كَانَ يَقُصُّ ، فَقَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَأَنْ أَجْلِسَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْطِيَ أَرْبَعَ رِقَابٍ ، يَعْنِي الْقُصَصَ . (احمد ۳/ ۳۷۷۳)

(۲۶۷۱۱) حضرت عبدالملک بن میسرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت کردوسؓ قصہ گوئی کے ذریعہ وعظ و نصیحت کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ مجھے نبی کریم ﷺ کے کسی صحابیؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ میں قصہ گو کی مجلس میں بیٹھوں یہ مجھے زیادہ پسندیدہ ہے اس سے کہ میں چار غلام آزاد کروں۔

(۲۶۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ يَقُصُّ فِي عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا .

(۲۶۷۱۲) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت تميم داریؓ کو دیکھا کہ وہ حضرت عمر بن خطابؓ کے زمانے میں قصہ گوئی کے ذریعہ وعظ و نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۶۷۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يَقُصُّ .

(۲۶۷۱۳) حضرت عبداللہ بن حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ کو وعظ و نصیحت کرتے ہوئے دیکھا۔

### (۱۲۹) من کرہ القصص وضرب فیہ

جو شخص قصہ سنانے کو مکروہ سمجھتا ہے اور ایسا کرنے کی صورت میں مارے

(۲۶۷۱۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَمْ يُقَصَّ زَمَانٌ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا عُمَرَ، إِنَّمَا كَانَ الْقِصَصُ زَمَنَ الْفِتْنَةِ.

(۲۶۷۱۴) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں قصہ گوئی نہیں کی جاتی تھی یہ تو فتنے کے زمانے میں شروع ہوئے۔

(۲۶۷۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كَتَبَ عَامِلُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَيْهِ، أَنَّ هَاهُنَا قَوْمًا يَجْتَمِعُونَ فَيَذْعُونَ لِلْمُسْلِمِينَ وَلَا أَمِيرَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ: أَقْبِلْ وَأَقْبِلْ بِهِمْ مَعَكَ، فَأَقْبَلَ، وَقَالَ عُمَرُ لِلْبَوَّابِ: أَعِذْ لِي سَوَطًا، فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى عُمَرَ أَقْبَلَ عَلَى أَمِيرِهِمْ صَرَبًا بِالسَّوِطِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّا لَنَسْنَأُ أَوْلِيكَ الَّذِينَ يَعْنِي أَوْلِيكَ قَوْمٌ يَأْتُونَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ.

(۲۶۷۱۵) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے کسی گورنر نے آپ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ بے شک یہاں چند لوگ ہیں جو جمع ہوتے ہیں اور مسلمانوں اور امیر کے لیے دغا کرتے ہیں۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خط کا جواب لکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ بھی آئیں اور اپنے ساتھ ان لوگوں کو بھی میرے پاس لائیں، پس وہ آ گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دربان سے کہا: میرے لیے کوڑا تیار کرو۔ پس جب وہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر داخل ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کے امیر کو ایک کوڑا مارا۔ اس پر اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! بے شک ہم وہ لوگ نہیں ہیں جو آپ رضی اللہ عنہ سمجھ رہے ہیں، یہ تو وہ لوگ ہیں جو شرق کی جانب سے آئے ہیں۔

(۲۶۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَلِيًّا رَأَى رَجُلًا يَقُصُّ، فَقَالَ: عَلِمْتُ النَّاسِخَ وَالْمُنْسُوخَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: هَلَكْتُ وَأَهْلَكْتُ.

(۲۶۷۱۶) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو وعظ و نصیحت کر رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کیا تجھے ناسخ اور منسوخ معلوم ہیں؟ اس نے جواب دیا: نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو خود بھی ہلاک ہو اور تو نے دوسروں کو بھی ہلاک کر دیا۔

(۲۶۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَنَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ: رَأَى أَبِي وَأَنَا عِنْدَ قَاصٍّ، فَلَمَّا رَجَعَتْ أَخَذَ الْهَرَاوَةَ، قَالَ: قُرْنُ قَدْ طَالَعَ الْعَمَالِفَةَ.



(۲۶۷۱۷) حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے دیکھا کہ میں قصہ گو کے پاس ہوں۔ جب میں واپس لوٹا تو انہوں نے لاشی پکڑی اور فرمایا: یہ سینگ ہے جو عاتقہ کے ساتھ طلوع ہوا۔

(۲۶۷۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ، قَالَ: إِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى مَجْلِسِي هَذَا أَنِّي رَأَيْتُ كَأَنِّي أَقْسَمُ رُبْعَانًا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: إِنَّ الرِّبْعَانَ لَهُ مَنْظَرٌ وَطَعْمُهُ مُرٌّ.

(۲۶۷۱۸) حضرت ابراہیم تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس مجلس کے قائم کرنے پر اس بات نے ابھارا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں لوگوں کے درمیان ریحان تقسیم کر رہا ہوں۔ پھر میں نے یہ خواب حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک ریحان ہوتا خوبصورت ہے مگر اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

(۲۶۷۱۹) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَجَاءَ رَجُلٌ قَاصٌّ وَجَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قُمْ مِنْ مَجْلِسِنَا، فَأَبَى أَنْ يَقُومَ، فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى صَاحِبِ الشَّرْطِ: أَقِمِ الْقَاصَّ، فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَأَقَامَهُ.

(۲۶۷۱۹) حضرت عقبہ بن حرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قصہ گو شخص آیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھ گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہماری مجلس سے اٹھ جا۔ تو اس نے کھڑے ہونے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کوتوال کی طرف پیغام بھیجا کہ اس قصہ گو کو اٹھاؤ۔ تو اس نے کسی کو بھیج کر اس کو اٹھا دیا۔

(۲۶۷۲۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: أَلَا تَقْصُّ عَلَيْنَا؟ قَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَمُرَّكُمْ بِمَا لَا أَفْعَلُ.

(۲۶۷۲۰) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کہ آپ رضی اللہ عنہ ہمیں وعظ و نصیحت کیوں نہیں فرماتے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں اس بات کا حکم دوں جو میں خود نہیں کرتا۔

(۲۶۷۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ حَبَّابٍ، قَالَ: رَأَى ابْنَهُ عِنْدَ قَاصٍّ، فَلَمَّا رَجَعَ اتَزَرَّ وَأَخَذَ السُّوْطَ وَقَالَ: أَمَعَ الْعَمَالِقَةُ، هَذَا قَرْنٌ قَدْ طَلَعَ.

(۲۶۷۲۱) حضرت عبداللہ بن ابی الہذیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ذباب رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو ایک قصہ گو کے پاس دیکھا جب وہ یہ گناہ کر کے لوٹا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کوڑا پکڑا اور فرمایا: کیا عاتقہ کے ساتھ ہو؟ یہ شیطان کا سینگ بھی طلوع ہو گیا!

(۲۶۷۲۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: دَخَلَ قَاصٌّ فَجَلَسَ قَرِيبًا مِنْ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ: قُمْ، فَأَبَى أَنْ يَقُومَ، فَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبِ الشَّرْطِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ شُرْطِيًّا فَقَامَ.

(۲۶۷۲۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی قصہ گو شخص آیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے قریب بیٹھ گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اٹھ جاؤ تو اس نے اٹھنے سے انکار کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کوتوال کی طرف قاصد بھیجا۔ تو اس نے سپاہی کو بھیج کر اسے اٹھا دیا۔

(۲۶۷۲۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: بَلَغَ عُمَرُ، أَنَّ رَجُلًا يَقْصُ بِالْبَصْرَةِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ: ﴿الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقُصَصِ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ: فَعَرَفَ الرَّجُلُ فَتَرَكَهُ.

(۲۶۷۲۳) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی کہ ایک آدمی بصرہ میں قصہ گوئی کے ذریعہ وعظ و نصیحت کرتا ہے۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو خط لکھا: الر، یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم نے قرآن کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم سمجھ لو۔ ہم تم پر بہترین واقعات بیان کرتے ہیں۔ راوی فرماتے ہیں، کہ وہ شخص سمجھ گیا اور اس نے قصہ گوئی چھوڑ دی۔

(۲۶۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَكْبِلَ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: مَا أَحَدٌ مِمَّنْ يَذْكُرُ أَرْجَى فِي نَفْسِي أَنْ يَسْلَمَ مِنْهُ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ النَّبِيَّ، وَلَوْ دِدْتُ، أَنَّهُ يَسْلَمُ مِنْهُ كَفَافًا لَا عَلَيْهِ، وَلَا لَهُ.

(۲۶۷۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وعظ و نصیحت کرنے والا اگر برابری کا رتبہ بھی پالے تو تنہیت ہے یعنی نہ کچھ اس کے حق میں ہو اور نہ خلاف۔

(۲۶۷۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ - جَارِ لِسَلَمَةَ - قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيشَةَ أَوْ قَالَ لَهَا رَجُلٌ: آتَى الْقَاصَّ يَدْعُو لِي، فَقَالَتْ: لَأَنْ تَدْعُو لِنَفْسِكَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَدْعُو لَكَ الْقَاصُّ.

(۲۶۷۲۵) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے پڑوسی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا آپ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے پوچھا: کیا میں قصہ گو کے پاس اس لیے آسکتا ہوں تا کہ وہ میرے لیے دعا کرے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم خود اپنے لیے دعا کرو یہ بہتر ہے اس سے کہ تمہارے لیے قصہ گو دعا کرے۔

(۲۶۷۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ قَاصٌّ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا زَمَنِ عُمَرَ، وَلَا فِي زَمَنِ عُثْمَانَ. (ابن ماجہ ۳۷۵۳۔ ابن حبان ۶۲۶۱)

(۲۶۷۲۶) حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں کوئی قصہ گو نہیں تھا نہ ہی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور نہ ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں۔

(۲۶۷۲۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْكَلَابَجِيُّ، عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّ أُمَّ الدَّرْدَاءِ بَعَثَتْهُ إِلَى نَوْفَلِ بْنِ فُلَانٍ وَقَاصٍّ مَعَهُ، يَقْصُصَانِ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَتْ: قُلْ لَهُمَا: لِيَتَّقِيَا اللَّهَ وَتَكُنْ مَوْعِظُهُمَا لِلنَّاسِ لَا نَفْسِهِمَا.

(۲۶۷۲۷) حضرت جابر بن کثیر حضری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا نے ان کو نوفل بن فلاں کی طرف بھیجا جو کسی خطیب کے ساتھ مسجد میں بیٹھ کر وعظ و نصیحت فرما رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان دونوں سے کہو کہ تم دونوں اللہ سے ڈرو۔ اور چاہیے کہ تمہارا لوگوں کو وعظ و نصیحت کرنا اپنی ذات کے لیے ہو جائے۔

(۲۶۷۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ لَا يَزَالُ يَقْصُرُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ: اَنْشُرْ سِلْعَتَكَ عَلَى مَنْ يُرِيدُهَا.

(۲۶۷۲۸) حضرت عبید بن حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ ایک آدمی ہمیشہ وعظ و نصیحت کرتا رہتا تھا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم اپنا سامان اس کے سامنے پھیلاؤ جو اس کا ارادہ رکھتا ہو۔

(۱۳۰) فِي الرَّجُلِ يَقْبَلُ يَدَ الرَّجُلِ عِنْدَ السَّلَامِ

اس آدمی کا بیان جو سلام کے وقت آدمی کے ہاتھ کا بوسہ لیتا ہو

(۲۶۷۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَبَّلْنَا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابوداؤد ۲۶۳۰۔ احمد ۲۳)

(۲۶۷۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے نبی کریم ﷺ کے ہاتھ مبارک کا بوسہ لیا۔

(۲۶۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

(۲۶۷۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی کریم ﷺ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۶۷۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَغُنْدَرٌ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ قَوْمًا مِنَ الْيَهُودِ قَبَّلُوا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ مِنْهُمْ.

(ترمذی ۲۷۳۳۔ احمد ۲۳۹/۴)

(۲۶۷۳۱) حضرت عبد اللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ یہود کے کچھ لوگوں نے نبی کریم ﷺ کے ہاتھ اور پاؤں کا بوسہ لیا۔

(۲۶۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَبَّلَ يَدَ عُمَرَ، قَالَ تَمِيمٌ: وَالْقَبْلَةُ سُنَّةٌ. (بیہقی ۱۰۱)

(۲۶۷۳۲) حضرت زیاد بن قیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت تميم بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کا بوسہ لیا۔ اور حضرت تميم بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ بوسہ لینا سنت ہے۔

(۲۶۷۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: قَبَّلَ خَيْمَةَ يَدِي، قَالَ مَالِكٌ: وَقَبَّلَ طَلْحَةُ يَدِي.

(۲۶۷۳۳) حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت خیمہ رضی اللہ عنہ نے میرے ہاتھ کا بوسہ لیا۔ اور حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے میرے ہاتھ کا بوسہ لیا۔

## (۱۳۱) فِی الرَّجُلِ یَصْغُرُ اسْمُ الرَّجُلِ

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کا نام حقارت سے لے

(۲۶۷۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ : ذِيًّا .

(۲۶۷۳۳) حضرت لیت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ آدمی کے ذی کہنے کو کروہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۷۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سَعَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ : يَا هَنَاءُ ، فَهَنَاءُ .

(۲۶۷۳۵) حضرت ابوسعاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن محمد ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ نے کسی آدمی کو یوں کہتے ہوئے سنا: ”اوائے۔“ تو آپ رضی اللہ عنہ نے اسے منع فرمایا۔

(۲۶۷۳۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَرِهَ كُلَّ شَيْءٍ يَكُونُ آخِرَهُ : وَيَهُ .

(۲۶۷۳۶) حضرت حفص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ بن مسیب رضی اللہ عنہ ہر اس چیز کو ناپسند سمجھتے تھے جس کے آخر میں لفظ ”یا“ آتا ہو۔

## (۱۳۲) التَّقَنُّعُ وَمَا ذَكَرَ فِيهِ

کپڑا پٹینے کا بیان اور اس بارے میں جو روایات ذکر کی گئیں

(۲۶۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ يُونُسَ ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ : قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ : يَا بُنَيَّ ، إِنَّا كَ وَالْتَّقَنُّعُ فَإِنَّهُ مَخُوفَةٌ بِاللَّيْلِ مَذَلَّةٌ ، أَوْ مَذَمَّةٌ بِالنَّهَارِ .

(۲۶۷۳۷) حضرت قاسم بن مخیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اس حال میں کہ آپ اسے وعظ و نصیحت کر رہے تھے: اے میرے بیٹے! سر پر کپڑا پٹینے سے بچو، اس لیے کہ یہ رات میں خوف کا باعث اور دن میں ذلالت یا مذمت کا باعث بنتا ہے۔

(۲۶۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ خَلِيفَةَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا عَلَيْهِ مُقَنَّعَةٌ مِثْلُ مُقَنَّعَةِ الرَّهْبَانِ .

(۲۶۷۳۸) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے راہبوں کی طرح سر پر کپڑا پٹینا ہوا تھا راہبوں کی طرح۔

(۲۶۷۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَصْلِي مُقَنَّنًا رَأْسَهُ .

(۲۶۷۳۹) حضرت ابو العلاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ اپنے سر پر کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھا رہے تھے۔

### (۱۳۳) فِي الرَّجُلِ يَبِيتُ وَفِي يَدِهِ غَمْرٌ

اس آدمی کا بیان جو رات گزارے اس حال میں کہ اس کے ہاتھ میں گوشت کی چکناہٹ لگی ہو  
(۲۶۷۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ رِيحٌ غَمْرٌ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ.

(۲۶۷۴۰) حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں سوئے کہ اس کے ہاتھ میں گوشت کی چکناہٹ کی بو ہو پھر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ ہرگز ملامت نہ کرے مگر اپنے ہی نفس کو۔

(۲۶۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ الدَّسَمَ.

(۲۶۷۴۱) حضرت واصل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: کہ یقیناً شیطان چکناکی میں موجود ہوتا ہے۔

(۲۶۷۴۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمْرٌ لَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ.

(ابو داؤد ۳۸۴۸ - ترمذی ۱۸۵۹)

(۲۶۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں سوئے کہ اس کے ہاتھ میں گوشت کی چکناہٹ کی بو ہو اس نے اسے دھویا نہ ہو پھر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ ہرگز ملامت نہ کرے مگر اپنے ہی نفس کو۔

### (۱۳۴) فِي مَخَالَطَةِ النَّاسِ وَمَخَالَقَتِهِمْ

لوگوں سے مل جل کر رہنے اور خوش اخلاقی کا برتاؤ کرنے کا بیان

(۲۶۷۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، قَالَ: قَالَ صَعْصَعَةُ لَابْنِ أَخِيهِ: إِنِّي كُنْتُ أَحَبَّ إِلَى أَبِيكَ مِنْكَ فَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ابْنِي، إِذَا لَقِيتَ الْمُؤْمِنَ فَخَالَطْهُ، وَإِذَا لَقِيتَ الْفَاجِرَ فَخَالَقْهُ.

(۲۶۷۴۳) حضرت میمون بن ابوشیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت صعصعہ رحمہ اللہ نے اپنے بھتیجے سے فرمایا: بے شک میں تیرے باپ کے نزدیک تجھ سے زیادہ پسندیدہ ہوں۔ اور تو میرے نزدیک میرے بیٹے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ جب تو کسی مومن سے ملے تو اس کے ساتھ مل جل کر رہو اور جب تو کسی بدکار سے ملے تو اس کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آ۔

(۲۶۷۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ بَحْيِ بْنِ وَقَّابٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ. (ترمذی ۲۵۰۷ - احمد ۲/۳۳)

(۲۶۷۳۳) حضرت یحییٰ بن وثاب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے کسی صحابی سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ مومن جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے یہ افضل ہے اس شخص سے جو نہ لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اور نہ ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔

(۲۶۷۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَاهٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: خَالِطُوا النَّاسَ وَزَايِلُوهُمْ وَصَافِحُوهُمْ وَدِينُكُمْ فَلَا تَكَلِمُوهُمْ. (طبرانی ۹۷۵۷)

(۲۶۷۴۵) حضرت عبد اللہ بن باہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے ساتھ ملو اور ان سے جدا ہو جاؤ۔ اور ان سے مصافحہ کرو اور تمہارا دین تم اس کے متعلق ان سے بات چیت نہ کرو۔

(۱۳۵) فِي هَيْبَةِ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كِي حَدِيثِ كَرَعَبِ كَابِيَان

(۲۶۷۴۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُسْلِمُ الْبُطَيْنُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ حَمِيمًا إِلَّا آتَيْتُهُ فِيهِ، قَالَ: فَمَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ لَشَيْءٍ قَطُّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَةٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَتَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ مُنْحَلَّةً أَرْزَارُ قِمِيصِهِ، قَدْ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ، قَالَ: أَوْ دُونَ ذَلِكَ، أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ، أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ، أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ. (احمد ۱/۳۵۳ - دارمی ۲۷۰)

(۲۶۷۴۶) حضرت عمر دین میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہر جمعرات کو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا کرتا تھا۔ میں نے کبھی بھی آپ رضی اللہ عنہ کو کسی معاملہ میں یوں فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ ”رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:“ پس ایک شام کو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہ کی حالت بدل گئی میں نے دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے ہیں۔ اور آپ رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ اور آپ رضی اللہ عنہ کی رگیں پھول گئیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ یا تو اس سے کم فرمایا یا اس سے زیادہ یا اس کے قریب یا اس جیسا ارشاد فرمایا۔

(۲۶۷۴۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَّغَ مِنْهُ، قَالَ: أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۶۷۴۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کر کے فارغ ہوتے تو فرماتے کہ ”یا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔“

(۲۶۷۴۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَ بِحَدِيثٍ فَقِيلَ لَهُ : اَتَرَفَعُ هَذَا ؟ فَقَالَ : دُونَهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا إِنْ كَانَ خَطَأُ فِي ذَلِكَ ، أَوْ زِيَادَةٌ ، أَوْ نَقْصَانٌ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْنَا .

(۲۶۷۴۸) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رحمہ اللہ نے ایک حدیث بیان فرمائی۔ آپ رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ رحمہ اللہ یہ حدیث مرفوعاً بیان فرما رہے ہیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس سے کم بیان کرنا ہمارے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔ اس لیے کہ اگر اس میں کوئی غلطی ہو یا کچھ زیادتی یا کمی ہو تو یہ ہمارے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۲۶۷۴۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَدَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : فَلْنَا لِيَزِيدُ بْنُ أَرْقَمَ : حَدَّثَنَا ، قَالَ : كَبَّرْنَا وَنَسِينَا ، وَالْحَدِيثُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ . (ابن ماجہ ۲۵ - احمد ۳۷۰)

(۲۶۷۴۹) حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ آپ ہمیں حدیث بیان کیجئے۔ آپ نے فرمایا: کہ ہم بوڑھے ہو گئے اور ہم بھول گئے اور رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرنا تو بہت سخت معاملہ ہے۔

(۲۶۷۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ ، فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ حَدِيثًا حَتَّى رَجَعْنَا .

(۲۶۷۵۰) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ سے مکہ کی طرف نکلا، پس میں نے انہیں کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا یہاں تک کہ ہم واپس لوٹ آئے۔

(۲۶۷۵۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا تَوْبَةُ الْعُسَيْرِيُّ ، قَالَ : قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ : أَرَأَيْتَ الْحَسَنَ حِينَ يَقُولُ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ، فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِضَبٍّ فَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي ، وَأَمَّا أَنْتُمْ فَكُلُوهُ . (بخاری ۷۲۶۷ - مسلم ۱۵۳۳)

(۲۶۷۵۱) حضرت توبہ عنبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رحمہ اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ تمہاری حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کے بارے میں کیا رائے ہے جب وہ فرماتے ہیں کہ ”رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:“ حالانکہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مجلس میں بیٹھا ہوں میں نے انہیں کبھی نبی کریم ﷺ کی کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا، سوائے ایک حدیث کے جو آپ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمائی کہ: نبی کریم ﷺ کے پاس گواہ لائی گئی تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ میرا کھانا نہیں ہے، رہے تم تو تم اسے کھاؤ۔

(۲۶۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ . (ابن ماجہ ۲۶ - احمد ۱۵۷/۲)

(۲۶۷۵۲) حضرت عبداللہ بن ابواسفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعیب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ میں ایک سال تک حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا، میں نے انہیں نبی کریم ﷺ کی کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۶۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لَابْنِ مَسْعُودٍ وَلَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَلَأَبِي مَسْعُودٍ وَعُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو : أَحْسَبُ مَا هَذَا الْحَدِيثُ ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَأَحْسَبُهُ حَبَسَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَتَّى أُصِيبَ .

(۲۶۷۵۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابوالدرداء اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ، عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے احادیث کے بارے میں سوال کیا کرتے تھے۔ آپ نے اپنی شہادت تک ان حضرات کو مدینے میں ہی رکھا تھا۔

(۱۳۶) مَا كَرِهَ مِنْ أَطْلَاعِ الرَّجُلِ عَلَى الرَّجُلِ

آدمی کا دوسرے آدمی پر جھانکنے کی کراہت کا بیان

(۲۶۷۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ : أَطْلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرِ فِي حُجْرَةٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مِذْرَى بِحُكِّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ : لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَكُنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ : إِنَّمَا الْإِسْتِئْذَانُ مِنَ الْبَصَرِ . (بخاری ۲۴۳۱ - مسلم ۱۲۹۸)

(۲۶۷۵۴) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے نبی کریم ﷺ کے حجرے میں سوراخ سے جھانکا، اس حال میں کہ آپ ﷺ کے پاس کنگھی تھی جس سے آپ ﷺ اپنا سر کھلا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو دیکھ رہا ہے تو میں یہ کنگھی تیرا کھ میں مار دیتا۔ اس لیے کہ اجازت تو آنکھ کی بجائے ہنسی مانگی جاتی ہے۔

(۲۶۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَرَكَةَ بْنِ يَعْلَى التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : كُنَّا بِبَابِ ابْنِ عُمَرَ نَسْتَاذِنُ عَلَيْهِ ، فَحَانَتْ مِنِّي الْيَفَاةُ ، فَرَأَيْتُ فَقَالَ : أَيُّكُمْ أَطْلَعَ فِي دَارِي ؟ قَالَ قُلْتُ : أَنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ ، حَانَتْ مِنِّي الْيَفَاةُ فَظَنَرْتُ ، قَالَ : وَيَحْكُ لَكَ أَنْ تَطْلُعَ فِي دَارِي !

(۲۶۷۵۵) حضرت ابوسید عبدی بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر ان سے اجازت طلب کر رہے تھے کہ میری نگاہ پڑ گئی اور انہوں نے مجھے دیکھ لیا اور فرمایا تم میں سے کس نے میرے گھر میں جھانکا؟ میں نے عرض کیا: میں نے..... اللہ آپ کو درست رکھے..... کہ اچانک میری نظر پڑ گئی تو میں نے دیکھ لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہلاکت ہو! تو نے کیوں میرے گھر میں جھانکا؟!

(۲۶۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنِ الْهَدَيْلِ بْنِ شَرَحْبِيلَ ، أَنَّ سَعْدًا اسْتَاذَنَ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ . (ابوداؤد ۵۱۳۱ - طبرانی ۵۳۸۶)

(۲۶۷۵۶) حضرت ہذیل بن شریحیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنا سر داخل کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اجازت طلب کرنا تو نظر کی وجہ سے مقرر کیا گیا ہے۔

(۲۶۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَبَقَهُ بَصَرُهُ إِلَى الْبُيُوتِ ، فَقَدْ دَمَرَ بَعْضُ دَخَلٍ .

(۲۶۷۵۷) حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پہلے ہی گھر میں جھانک کر دیکھ لیا تو گویا کہ وہ داخل ہو گیا۔

(۲۶۷۵۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ فَوَقَّفَ عَلَى بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُ ، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَكَذَا ، عَنْكَ هَكَذَا ، فَإِنَّمَا الْإِسْتِئْذَانُ مِنَ النَّظَرِ .

(۲۶۷۵۸) حضرت ہزیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر کھڑے ہو کر اجازت طلب کرنے لگا۔ وہ بالکل دروازے پر کھڑا ہوا تھا اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہاں سے یہاں آ جاؤ۔ اس لیے کہ اجازت تو آنکھ کی وجہ سے مانگی جاتی ہے۔

(۲۶۷۵۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ أَنَّ أَحَدًا أَطْلَعَ عَلَى نَاسٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَوْا عَيْنَهُ .

(بخاری ۶۸۸۸ - مسلم ۱۶۹۹)

(۲۶۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص بغیر اجازت کے کچھ لوگوں پر جھانکے تو ان کے لیے حلال ہے کہ وہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔

(۲۶۷۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ ، فَاطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ حَلَلِ الْبَابِ ، فَسَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بِمَشْقَصٍ ، فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ . (بخاری ۶۲۳۲ - مسلم ۱۶۹۹)

(۲۶۷۶۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تھے کہ کسی آدمی نے دروازے کے شکاف سے جھانکا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نیزے کا پھل پھینک دیا تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا۔

(۲۶۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَدِيرٍ ، قَالَ : اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى حَدِيفَةَ

فَادْخَلَ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ حَدِيقَةُ: فَقَدْ اَدْخَلْتَ رَأْسَكَ فَاَدْخَلَ اِسْتَك.

(۲۶۷۶۱) حضرت مسلم بن نذیر رحمہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی نے حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ سے اپنا سر داخل کر کے اجازت مانگی۔ اس پر حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تو نے اپنا سر داخل کر ہی لیا ہے تو اپنی سرین بھی داخل کر لے!!

(۱۳۷) فِي تَعْمِدِ الْكَذِبِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا جَاءَ فِيهِ

جان بوجھ کو نبی کریم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا بیان اور اس بارے میں

جو روایات ذکر کی گئیں

(۲۶۷۶۲) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَمَاءَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (بخاری ۲۸۸۸-ترمذی ۳۲۵۹)

(۲۶۷۶۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ

عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (بخاری ۱۰۸-مسلم ۱۰)

(۲۶۷۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات کی نسبت کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ حَدِيثِ

ابْنِ قُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبٍ. (بزار ۶۲۱)

(۲۶۷۶۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۶۷۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

(بخاری ۳۳۶۱-ترمذی ۲۶۶۹)

(۲۶۷۶۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ

کی نسبت کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ

لِلزُّبَيْرِ: يَا أَبَتِي، مَا لِي لَا أَسْمَعُكَ تَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُودٍ



وَفَلَانًا وَفَلَانًا؟ فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَقَارِفُهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (بخاری ۱۰۷- ابو داؤد ۳۶۳۳)

(۲۶۷۶۲) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے ابا جان! میں نے کبھی آپ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا جیسا کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور فلاں، فلاں کو بیان کرتے ہوئے سنتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جب سے اسلام لایا میں رسول اللہ ﷺ سے جدا نہیں ہوا لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کی ایک بات سنی کہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ کی نسبت کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔  
(۲۶۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُسْلِمِ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عُرْفَةَ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ عُرْفَةَ ذَكَرَ الْمُخْتَارَ فَقَالَ: كَذَّابٌ، وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ. (احمد ۵/۲۹۲- ابو یعلیٰ ۶۸۳۳)

(۲۶۷۶۷) حضرت مسلم رضی اللہ عنہ جو حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے مختار کو ذکر کیا اور فرمایا کہ وہ تو کذاب (جھوٹا) ہے۔ اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّمِيمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا النُّمَيْرِ: إِنَّا كُمْ وَكَثْرَةُ الْحَدِيثِ عَلَيَّ، فَمَنْ قَالَ فَلْيَقُلْ حَقًّا، أَوْ صِدْقًا، وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. (احمد ۵/۲۹۷- دارمی ۲۳۷)

(۲۶۷۶۸) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو اس منبر پر یوں فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ کثرت سے میری حدیث بیان کرنے سے بچو۔ اور جو بیان کرتا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ حق یا سچ بیان کرے، جو شخص میری طرف وہ بات منسوب کرتا ہے جو میں نے نہیں کہی تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ سَلَمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يَتَنِي لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ.

(احمد ۲/۲۲- طبرانی ۱۳۱۵۳)

(۲۶۷۶۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری طرف جھوٹ کی نسبت کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم میں ایک گھر تعمیر کر دیا جاتا ہے۔

(۲۶۷۷۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَخْطُبُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبُ عَلَيَّ يَلْجِ النَّارَ. (بخاری ۱۰۶- مسلم ۱۲۳)

(۲۶۷۷۰) حضرت ربیع بن حراش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ میرے خلاف جھوٹ مت گھرو بے شک جو شخص مجھ پر جھوٹ گھرے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۲۶۷۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ ، أَحْسَبُهُ قَالَ : مُتَعَمِّدًا ، فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . (مسلم ۲۶۹۸ - احمد ۴/ ۴۳)

(۲۶۷۷۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری طرف جھوٹ کی نسبت کرے..... راوی کہتے ہیں میرا گمان ہے کہ یوں بھی کہا..... جان بوجھ کر تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . (ابن ماجہ ۳۷)

(۲۶۷۷۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ کی منسوب کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرِّي ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَكْرُبُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . (بخاری ۱۱۰ - مسلم ۱۰)

(۲۶۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی۔ تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْوَةَ ، عَنْ مَرْوَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَدْ رَأَيْتُمُونِي وَسَمِعْتُمْ مِنِّي وَتَسْأَلُون عَنِّي ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . (احمد ۵/ ۴۱۲)

(۲۶۷۷۴) حضرت مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: تحقیق تم نے مجھے دیکھا اور میری باتوں کو سنا، عنقریب تم سے میری باتوں کی بابت سوال کیا جائے گا پس جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ کی نسبت کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۵) قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ هُشَيْمٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . (ابن ماجہ ۳۳ - دارمی ۲۳۱)

(۲۶۷۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ کی نسبت کرے تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ، وَرَبَّمَا قَالَ : فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ مُتَعَمِّدًا .

(نسائی ۵۹۱۳ - احمد ۱۱۶/۳)

(۲۶۷۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ کو منسوب کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم کو بنالے اور کبھی یوں بھی فرمایا: کہ اس کو چاہیے کہ وہ جان بوجھ کر اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۷) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَرَانَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .

(ترمذی ۲۹۵۱ - احمد ۲۹۳/۱)

(۲۶۷۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ کو منسوب کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ كَذَبَا عَلَى لَيْسَ كَكَذِبِ أَحَدِكُمْ ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . (بخاری ۱۳۹۱ - مسلم ۱۵)

(۲۶۷۷۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً میرے خلاف جھوٹ گھڑنا کسی ایک کے خلاف جھوٹ گھڑنے کی طرح نہیں ہے، پس جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ : عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ كَبِيدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ . (احمد ۷۰/۱ - بزار ۳۸۳)

(۲۶۷۷۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۲۶۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .

(احمد ۳۶۶/۳ - طبرانی ۵۰۱۷)

(۲۶۷۸۰) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

(۱۳۸) فِي الرَّجُلِ يُسْأَلُ أَنْتَ أَكْبَرُ أَمْ فَلَانُ؟ مَا يَقُولُ؟

اس شخص کا بیان جس سے سوال کیا جائے کہ تم بڑے ہو یا فلاں؟ تو وہ جواب میں کیا کہے؟

(۲۶۷۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قِيلَ لِلْعَبَّاسِ: أَنْتَ أَكْبَرُ، أَوْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ أَكْبَرُ مِنِّي وَوُلِدْتُ أَنَا قَبْلَهُ.

(حاکم ۳۲۰)

(۲۶۷۸۱) حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ رضی اللہ عنہ بڑے ہیں یا رسول اللہ ﷺ؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ رضی اللہ عنہ مجھ سے بڑے ہیں۔ اور میں آپ رضی اللہ عنہ سے پہلے پیدا ہوا۔

(۲۶۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ لِأَبِي وَإِلِيَّ: أَيُّكُمَا أَكْبَرُ؟ أَنْتَ أَكْبَرُ، أَوْ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ؟ قَالَ: أَنَا أَكْبَرُ مِنْهُ سِنًا وَهُوَ أَكْبَرُ مِنِّي عَقْلًا.

(۲۶۷۸۲) حضرت سفیان بن یزید کے والد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو دائل رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: تم دونوں میں سے کون بڑا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ بڑے ہیں یا حضرت ربیع بن خثیم؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان سے عمر میں بڑا ہوں اور وہ مجھ سے عقل و دانش کے اعتبار سے بڑے ہیں۔

(۲۶۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي وَإِلِيَّ بَنَحْوٍ مِنْهُ.

(۲۶۷۸۳) حضرت ابو دائل کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۱۳۹) فِي الرَّجُلِ يَمْدَحُ الرَّجُلَ

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کی تعریف کرے

(۲۶۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْصَرٍ، عَنْ الْإِمْقَدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْتُو فِي وَجْهِهِ الْمَدَاحِينَ

الْتِرَابَ. (مسلم ۲۲۹۷۔ احمد ۵/۶)

(۲۶۷۸۴) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تعریف کرنے والوں کے چہروں پر مٹی ڈال دیں۔

(۲۶۷۸۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَسْمَحُ عُثْمَانَ، فَعَمَدَ الْمَقْدَادُ فَجَنَّا عَلَى رُكْبَتِهِ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا، قَالَ: فَجَعَلَ يَحْتُو فِي وَجْهِهِ الْحَصَى، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَذَاحِينَ فَاحْتُوا فِي وَجْهِهِمُ التُّرَابَ. (مسلم ۲۲۹۷-احمد ۵/۶)

(۲۶۷۸۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کر رہا تھا، تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سہارالے کراپے گھٹنوں کے بل دو زانوں ہو کر بیٹھے، وہ ایک فربہ آدمی تھے۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے تعریف کرنے والے کے منہ کی طرف کنکریاں پھینکنا شروع کر دیں۔ اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ کو کیا ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔

(۲۶۷۸۶) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَعْبُدِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّا كُمْ وَالْتِمَادُحُ فَإِنَّهُ الدَّبْحُ. (احمد ۹۸/۳-طبرانی ۸۱۵)

(۲۶۷۸۶) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ ایک دوسرے کی تعریف کرنے سے بچو اس لیے کہ یہ ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

(۲۶۷۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَأَنَّى عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: عَقَرْتُ الرَّجُلَ عَقَرَكَ اللَّهُ، تُشِي عَلَى فِي وَجْهِهِ فِي دِينِهِ.

(۲۶۷۸۷) حضرت ابراہیم تمیمی رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص داخل ہوا، اس نے آپ رضی اللہ عنہ کو سلام کہا، پھر لوگوں میں سے ایک آدمی نے اس کے منہ پر اس کی تعریف کی۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: تو نے اس آدمی کو ہلاک کر دیا، اللہ تجھے ہلاک کرے، تو اس کے سامنے اس کے دین کی تعریف کر رہا ہے؟

(۲۶۷۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: الْمَذِيحُ الدَّبْحُ. (بخاری ۳۳۶)

(۲۶۷۸۸) حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ تعریف کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

(۲۶۷۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا طَلَبَ أَحَدُكُمْ الْحَاجَةَ فَلْيُطَلِّبْهَا طَلَبًا يَسِيرًا، وَلَا يَأْتِيَ الرَّجُلَ فَيُشِي عَلَيْهِ فِي وَجْهِهِ فَيَقْطَعَ طَهْرَهُ فَلَا يَمْنَعُهُ شَيْءٌ.



(۲۶۷۸۹) حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ضرورت کی درخواست کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ وہ ہلکی سی درخواست کرے۔ ایسا نہ کرے کہ وہ ایک آدمی کے پاس آئے اور اس کے چہرے پر تو اس کی تعریف کرے اور اس کی پیٹھ پیچھے اسے نظر انداز کرے، اس لیے کہ وہ آدمی اس سے کوئی چیز بھی نہیں روک سکتا۔

(۲۶۷۹۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيَبْحَكَ، فَطَعْتُ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا، ثُمَّ قَالَ: إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ لَهُ: أَحْسَبُ، وَلَا أَزُكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا. (مسلم ۲۲۹۶۔ ابن ماجہ ۳۷۳۳)

(۲۶۷۹۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کسی شخص کی تعریف کی۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے اس تعریف کرنے والے کو کئی مرتبہ کہا کہ ہلاکت ہوتو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم میں کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرتا، تو کوئی حرج نہیں اس کو چاہیے کہ وہ یوں کہے: میرا خیال ہے اور میں اللہ کے مقابلہ میں کسی کو پاک و صاف نہیں بتاتا۔

(۲۶۷۹۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: قُلْتُ لَغَنِيمٍ: أَيُّكُمْ لِلرَّجُلِ أَنْ يَمْدَحَ أَخَاهُ وَهُوَ شَاهِدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: وَإِنْ كَانَ غَائِبًا؟ قَالَ: كَانَ يُقَالُ: لَا تَمْدَحْ أَخَاكَ.

(۲۶۷۹۱) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت غنیم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آدمی کے لیے مکروہ ہے کہ وہ اپنے بھائی کی موجودگی میں اس کی تعریف بیان کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے پوچھا: اگر وہ شخص موجود نہ ہو تو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یوں کہا جاتا تھا کہ تم اپنے بھائی کی مدح مت کرو۔

(۲۶۷۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا أَزُكِّي بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا.

(۲۶۷۹۲) حضرت طاووس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں نبی کریم ﷺ کے بعد کسی کو پاک و صاف نہیں گردانتا۔

(۲۶۷۹۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَمْدَحُ رَجُلًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَجَعَلَ ابْنُ عُمَرَ يَحْثُو التُّرَابَ نَحْوَ وَجْهِهِ بِأَصَابِعِهِ، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَادِحِينَ فَاحْثُوا فِي أَفْوَاهِهِمُ التُّرَابَ؟

(احمد ۹۳ / ۲۔ ابن حبان ۵۷۷۰)

(۲۶۷۹۳) حضرت عطاء بن ابورباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کسی آدمی کی تعریف بیان کر رہا تھا

تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی انگلیوں کے ذریعہ اس کے چہرے پر مٹی ڈالنا شروع کر دی، اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔

(۲۶۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ فَأَتَى عَلَى عُثْمَانَ فِي وَجْهِهِ فَأَخَذَ الْمُقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ تَرَابًا فَحَثَّاهُ فِي وَجْهِهِ ، وَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا لَقَيْتُمُ الْمَذَاحِينَ فَاحْثُوا فِي وَجْهِهِمُ التُّرَابَ . (مسلم ۲۲۹۷- ابوداؤد ۳۷۷۱)

(۲۶۷۹۳) حضرت ہمام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے منہ پر ان کی تعریف کی، اس پر حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے مٹی اٹھائی اور اس کے منہ میں ڈال دی۔ اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جب تم تعریف کرنے والوں سے ملو تو ان کے چہروں میں مٹی ڈالنا۔

(۲۶۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ فِي وَجْهِهِ حِينَ أَذْبَرَ فَقَالَ عُمَرُ : عَقَرْتُ الرَّجُلَ ، عَقَرَكَ اللَّهُ .

(۲۶۷۹۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے والد حضرت یزید بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی شخص نے دوسرے شخص کی اس کے منہ پر تعریف کی۔ جب وہ لوٹ گیا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے آدمی کو ہلاک کر دیا اللہ تجھے بھی ہلاک کرے۔

### (۱۷۰) فِي الْمَشُورَةِ مِنْ أَمْرِهَا

### جس نے مشورہ کرنے کا حکم دیا

(۲۶۷۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَنْ يَهْلِكَ أَمْرٌ بَعْدَ مَشُورَةٍ .

(۲۶۷۹۶) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی ہرگز مشورہ کرنے کے بعد ہلاک نہیں ہوگا۔

(۲۶۷۹۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لِأَبْنَيْهِ يَا بَنِيَّ ، لَا تَقْطَعْ أَمْرًا حَتَّى تَوَاسَرَ مَرُشِدًا ، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ تَحْزَنْ عَلَيْهِ .

(۲۶۷۹۷) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو فرمایا: اے میرے بیٹے! کسی معاملہ کو شروع مت کرنا یہاں تک کہ کسی رہنما سے مشورہ کر لینا، جب تم ایسا کرو گے تو کبھی اس معاملہ میں غمگین نہیں ہو گے۔

(۲۶۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الصَّحَّاحِ قَالَ : مَا أَمَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُشَاوَرَةِ

إِلَّا لِمَا يَعْلَمُ فِيهَا مِنَ الْفَضْلِ ، ثُمَّ تَلَا ﴿ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۝﴾

(۲۶۷۹۸) حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے اپنے نبی کو مشورے کا حکم نہیں دیا مگر اس وجہ سے کہ اللہ اس کی فضیلت کو جانتے تھے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے آیت تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: اور آپ ﷺ ان سے معاملہ کے بارے میں مشورہ کریں۔  
(۲۶۷۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي شَيْءٍ فَأَنْظِرْ كَيْفَ صَنَعَ فِيهِ عُمَرُ فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَصْنَعُ شَيْئًا حَتَّى يَسْأَلَ وَيُشَاوِرَ .

(۲۶۷۹۹) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعیب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب لوگ کسی چیز کے بارے میں اختلاف کریں تو تم دیکھو کہ اس معاملہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا کیا۔ اس لیے کہ آپ رضی اللہ عنہ کوئی کام نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ اس کے بارے میں پوچھ لیتے اور مشورہ کر لیتے۔

(۲۶۸۰۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ : مَا تَشَاوَرَ قَوْمٌ إِلَّا هُدُوا لَأَرْشَادِ أَمْرِهِمْ .

(۲۶۸۰۰) حضرت یاس بن دغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ کسی قوم نے باہم مشورہ نہیں کیا مگر یہ کہ ان کو اس مسئلہ کی بہترین صورت سمجھا دی گئی۔

### (۱۴۱) مَا ذَكَرَ فِي طَلَبِ الْحَوَائِجِ

ان روایات کا بیان جو ضروریات طلب کرنے کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۶۸۰۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو مُصْعَبٍ الْأَنْصَارِيُّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اطْلُبُوا الْحَوَائِجَ إِلَى حَسَنِ الْوُجُوهِ .

(۲۶۸۰۱) حضرت ابو مصعب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ بہترین لوگوں سے ضروریات کو طلب کرو۔

(۲۶۸۰۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْتَغُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حَسَنِ الْوُجُوهِ . (ابن ابی الدنيا ۵۳)

(۲۶۸۰۲) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم بھلائی بہترین لوگوں کے پاس تلاش کرو۔

(۲۶۸۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخِذُوا الْمَعْرُوفَ عِنْدَ حَسَنِ الْوُجُوهِ . (طبرانی ۹۸۳)

(۲۶۸۰۳) امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم بھلائی بہترین لوگوں کے پاس تلاش کرو۔

(۱۴۲) الرَّجُلُ يَخْرُجُ أَحْسَنَ حَدِيثِهِ

اس آدمی کا بیان جو حدیث کو صحیح سندوں سے بیان کرے

(۳۶۸۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا اجْتَمَعُوا أَنْ يُخْرِجَ الرَّجُلُ أَحْسَنَ حَدِيثِهِ.  
(۲۶۸۰۳) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ صحابہ رضی اللہ عنہم مکروہ سمجھتے تھے کہ جب وہ جمع ہوں تو ایک آدمی اپنی بہترین بات کو بیان کرے۔

(۱۴۳) فِي الْكَلَامِ بِالْفَارِسِيَّةِ مِنْ كَرِهِهِ

جو شخص فارسی زبان میں کلام کرنے کو مکروہ سمجھے

(۳۶۸۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ عُمَرُ: مَا تَعَلَّمَ الرَّجُلُ الْفَارِسِيَّةَ إِلَّا خَشَتْ، وَلَا خَبَتْ إِلَّا نَقَصَتْ مُرُونَتَهُ.

(۲۶۸۰۵) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی نے فارسی نہیں سیکھی مگر یہ کہ وہ خبیث ہو گیا اور کوئی خبیث نہیں ہوتا مگر یہ کہ اس کی مروت میں کمی آ جاتی ہے۔

(۳۶۸۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا تَعْلَمُوا رَطَانَةَ الْأَعَاجِمِ، وَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ كَنَائِسَهُمْ، فَإِنَّ السَّخَطَةَ تَنْزِلُ عَلَيْهِمْ.

(۲۶۸۰۶) حضرت ثور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تم لوگ عجمیوں کی زبان مت سیکھو اور ان کی عبادت گاہوں میں داخل مت ہو، اس لیے کہ ان پر اللہ کی ناراضگی اترتی ہے۔

(۳۶۸۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ سَمِعَ قَوْمًا يَتَكَلَّمُونَ بِالْفَارِسِيَّةِ فَقَالَ: مَا بَالُ الْمَجُوسِيَّةِ بَعْدَ الْحَنِيفِيَّةِ.

(۲۶۸۰۷) حضرت داؤد بن ابی ہند رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے چند لوگوں کو فارسی زبان میں بات کرتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا: کہ لوگوں کو کیا ہوا کہ مسلمان ہونے کے بعد مجوسی ہو گئے۔

(۱۴۴) مَنْ رَخَّصَ فِي الْفَارِسِيَّةِ

جس نے فارسی میں بات کرنے کی رخصت دی

(۳۶۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ قَالَ: كَلَّمَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ بِالْفَارِسِيَّةِ.

(۲۶۸۰۸) حضرت ابوخلدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فارسی میں بات کی۔

(۲۶۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا بِمَكَّةَ يَقُولُ : أَشْرَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ هَذَا الْبَابِ عَلَى هَذَا السُّوقِ فَقَالَ : يَا بَنِي قُرُوخَ ، سَحَتْ وَدَاسَتْ .

(۲۶۸۰۹) حضرت نہاس بن قہم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے کسی شیخ نے بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس دروازے سے اس بازار میں تشریف لائے اور فرمایا: اے بنو قروخ! سحت و داست۔

(۲۶۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ مِنَ الصَّدَقَةِ ، فَتَنَاولَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً فَلَاكَهَا فِي لِيهِ ، فَقَالَ لَهُ : النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيْفَ كَيْفُ ، لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ .

(۲۶۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں تو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ایک کھجور لے لی اور منہ میں چبانے لگے۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: کج کج۔ نکالو نکالو۔ ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۲۶۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عُمَرَةَ ، عَنْ مُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنِ الْجُبْنِ فَقَالَ : يَا جَارِيَّةُ ، اذْهَبِي بِهَذَا الدَّرْهَمِ فَاشْتَرِي بِهِ بَنِيْرًا ، فَاشْتَرَتْ بِهِ بَنِيْرًا ، ثُمَّ جَاءَتْهُ بِهَ يَعْنِي الْجُبْنَ .

(۲۶۸۱۱) حضرت منذر ثوری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آدمی نے حضرت ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے بنیر مانگا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے باندی یہ درہم لے جاؤ اور اس کا بنیر خرید لاؤ، پس وہ اس درہم کا بنیر خرید کر لے آئی۔

(۱۶۵) مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَكْتَنِي قَبْلَ أَنْ يُولَدَ لَهُ ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

اس آدمی کا بیان جو لڑکا پیدا ہونے سے پہلے ہی کنیت اختیار کر لے اور اس بارے

میں جو روایات منقول ہیں

(۲۶۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قِيلَ لَهُ : أَيَكْتَنِي الرَّجُلُ قَبْلَ أَنْ يُولَدَ لَهُ ؟ قَالَ : كَانَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَنُوا قَبْلَ أَنْ يُولَدَ لَهُمْ .

(۲۶۸۱۲) حضرت برد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کہ آدمی بچہ پیدا ہونے سے پہلے کنیت اختیار کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم اولاد ہونے سے پہلے ہی اپنی کنیت اختیار کر لیتے تھے۔

(۲۶۸۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : كَتَنَانِي عَبْدُ اللَّهِ بِأَبِي شَيْبٍ ، وَكَانَ عَلْقَمَةُ لَا يُولَدُ لَهُ .

(۲۶۸۱۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میری کنیت



ابوہبل رکھی، حالانکہ حضرت عاتقہ رضی اللہ عنہا کی کوئی اولاد نہیں تھی۔

(۳۶۸۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: كَتَبَنِي عُرْوَةُ قَبْلَ أَنْ يُولَدَ لِي.

(۲۶۸۱۳) حضرت ابو عوانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہلال بن ابی حمید رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے میرے ہاں بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہی میری کنیت رکھ دی۔

(۳۶۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّ أَرْوَاجِكَ قَدْ كَتَبْتَهُ غَيْرِي، قَالَ: فَأَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ. (بخاری ۸۵۱۔ ابوداؤد ۳۹۳۱)

(۲۶۸۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے سوا آپ ﷺ نے اپنی تمام بیبیوں کی کنیت رکھی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ام عبد اللہ ہو۔

(۳۶۸۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَصُهَيْبٍ: مَا لَكَ تَكْتَبِنِي بِأَبِي يَحْيَى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ؟ قَالَ: كَتَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يَحْيَى. (ابن ماجہ ۳۷۳۸۔ احمد ۱۶)

(۲۶۸۱۶) حضرت حمزہ بن صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کہ تم نے اپنی کنیت ابو یحییٰ کیوں رکھی ہے، حالانکہ تمہارا تو کوئی لڑکا نہیں ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کہ رسول اللہ ﷺ نے میری کنیت ابو یحییٰ رکھی تھی۔

(۳۶۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا، فَكَانَ يَقُولُ لَأَخِي صَغِيرٍ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النَّغِيرُ؟

(۲۶۸۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لاتے تھے اور میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے تھے کہ اے ابوعمیر چڑیا کا کیا ہوا۔

(۳۶۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَكْتَبِنِي الرَّجُلُ قَبْلَ أَنْ يُولَدَ لَهُ.

(۲۶۸۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ آدمی کا بچہ پیدا ہونے سے قبل ہی کنیت اختیار کر لیتا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۶) مَا يَسْتَحَبُّ مِنَ الْكَلَامِ

کلام کی پسندیدہ چیزوں کا بیان

(۳۶۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ شَيْخٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، أَوْ جَابِرًا قَالَ: كَانَ لِي كَلَامٌ رَسُولٍ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم تَرْتِیلٌ ، أَوْ تَرْسِیلٌ . (ابوداؤد ۳۸۰۵)

(۲۶۸۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت جابر رضی اللہ عنہ ان دونوں حضرات میں سے کوئی ایک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کلام میں خوش الحانی یا وضاحت ہوتی تھی۔

(۲۶۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الْإِنْبِعَاقُ فِي الْكَلَامِ مِنْ شَقَائِقِ الشَّيْطَانِ.

(۲۶۸۲۰) حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: زیادہ فصیح کلام شیطان کے منہ کے جھاگ کی طرح ہے۔

(۲۶۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَسَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم كَلَامًا فَصْلًا، يَفْهَمُهُ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ.

(ابوداؤد ۳۸۰۶ - ترمذی ۳۶۳۹)

(۲۶۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا کلام ایسا واضح ہوتا تھا ہر سننے والا اس کو سمجھ جاتا تھا۔

(۲۶۸۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ - قَالَ نَافِعٌ: أَرَاهُ رَفَعَهُ - قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُغْضُ الْبَلِغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ تَخَلَّلَ الْبَاقِرَةَ بِلِسَانِهَا. (ابوداؤد ۳۹۶۶ - ترمذی ۲۸۵۳)

(۲۶۸۲۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت آدمیوں میں سے اس آدمی سے دشمنی رکھتے ہیں جو زبان ہلا کر فصیح کلام کرتا ہے گا یوں کے زبان سے چارہ ہلانے کی طرح۔

(۲۶۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ فَكَلَّمَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم حَتَّى أَزِيدَ شِدْقَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم: تَعَلَّمُوا، وَإِيَّاكُمْ وَشَقَائِقَ الْكَلَامِ، فَإِنَّ شَقَائِقَ الْكَلَامِ مِنَ شَقَائِقِ الشَّيْطَانِ.

(۲۶۸۲۳) حضرت عبد الملک بن عمیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر نبی کریم ﷺ کے سامنے کلام کیا یہاں تک کہ اس نے اپنے منہ سے جھاگ نکالا، اس پر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سیکھو اور منہ پھاڑ کر کلام کرنے سے بچو، اس لیے کہ منہ پھاڑ کر کلام کرنا شیطان کے منہ سے نکلنے والے جھاگ کی طرح ہے۔

(۱۴۷) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَسْمَعَ الْمُبْتَلىَّ التَّعْوِيدَ

مصیبت میں مبتلا شخص کو اعوذ باللہ سنانا مکروہ ہے

(۲۶۸۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْمَعَ الْمُبْتَلىَّ التَّعْوِيدَ مِنَ الْبَلَاءِ.

(۲۶۸۲۳) حضرت ابو جعفر نے مصیبت میں مبتلا شخص کو اعوذ باللہ سنانا مکروہ قرار دیا ہے۔

(۱۶۸) مَا لَا يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يَدْعُو بِهِ

آدمی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ یوں دعا کرے

(۲۶۸۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ لَا تَبْتَلِنِي إِلَّا بِأَلْسِنِي هِيَ أَحْسَنُ وَيَقُولُ : قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (وَتَبَلَّوْا كُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فَنُنَّه) .

(۲۶۸۲۵) حضرت عبد الکریم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ یوں دعا کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے، اے اللہ! تو مجھے آزمائش میں مت ڈال مگر اس چیز کے ساتھ جو بہت بہترین ہو، اور فرماتے کہ اللہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ: ترجمہ: اور ہم تمہیں آزمائیں گے شر اور بھلائی کے ساتھ۔

(۱۶۹) فِي إِحْرَاقِ الْكُتُبِ وَمَحْوِهَا

خطوط کو جلانے اور ان کو مٹا دینے کا بیان

(۲۶۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا اجْتَمَعَتْ عِنْدَهُ الرِّسَالُ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ .

(۲۶۸۲۶) حضرت ابن طاووس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس رحمہ اللہ کے پاس جب بہت زیادہ خطوط جمع ہو جاتے تو آپ رحمہ اللہ ان کو جلانے کا حکم دیتے اور ان کو جلا دیا جاتا۔

(۲۶۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، أَنَّ عُبَيْدَةَ أَوْصَى أَنْ تُمَحَّى كُتُبُهُ .

(۲۶۸۲۷) حضرت نعمان بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ رحمہ اللہ نے وصیت فرمائی کہ ان کے خطوط کو مٹا دیا جائے۔

(۲۶۸۲۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : كَانَ إِذَا جَاءَهُ الْكِتَابُ مَحَا مَا كَانَ فِيهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ، ثُمَّ أَلْقَاهُ .

(۲۶۸۲۸) حضرت عبد اللہ بن مسلم بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ کے پاس جب خط آتا تو آپ رحمہ اللہ کے ذکر کو اس میں سے مٹا دیتے پھر اس کو پھینک دیتے۔

(۲۶۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ : أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بِصَحِيفَةٍ فِيهَا حَدِيثٌ ، فَأَتَى بِمَاءٍ فَمَحَاهَا ، ثُمَّ غَسَلَهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ .

(۲۶۸۲۹) حضرت اسود بن ہلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رحمہ اللہ کے پاس ایک صحیفہ لایا گیا جس میں کچھ

حدیثیں تھیں۔ آپ ﷺ نے پانی منگوایا، پہلے اسے مٹایا پھر اسے دھو دیا، پھر آپ ﷺ نے اسے جلانے کا حکم دیا تو اسے جلا دیا گیا۔

(۱۵۰) فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْكِتَابَ يَقْرُؤُهُ أَمْ لَا ؟

اس آدمی کا بیان جو خط پائے کیا وہ اس کو پڑھ لے یا نہ پڑھے؟

(۲۶۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : قُلْتُ لِعَبِيدَةَ : وَجَدْتُ كِتَابًا أَقْرَأُهُ ؟ قَالَ : لَا .

(ابوداؤد ۱۳۸۰)

(۲۶۸۳۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ مجھے ایک خط ملا ہے کیا میں اس کو پڑھ لوں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں۔

(۱۵۱) كِتَابُ الْحَدِيثِ فِي الْكُرَارِيسِ

کاپیوں میں حدیث لکھنے کا بیان

(۲۶۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الطَّائِي ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُكْتَبَ الْحَدِيثُ فِي الْكُرَارِيسِ .

(۲۶۸۳۱) حضرت ولید بن ثعلبہ طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ کاپیوں میں حدیث لکھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُؤَدِّنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ : لَا تَتَّخِذُوا لِلْحَدِيثِ كُرَارِيسَ نَكْوَارِيسَ الْمُصْحَفِ .

(۲۶۸۳۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جو حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ کے مؤذن ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تم حدیث کے لیے مصحف کی کاپیوں کی طرح کاپیاں مت بناؤ۔

(۲۶۸۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْكُرَارِيسَ .

(۲۶۸۳۳) حضرت لیث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے کاپیوں میں حدیث لکھنے کو مکروہ سمجھا۔

(۲۶۸۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَتِيكِ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَهَا .

(۲۶۸۳۴) حضرت ابو معشر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے کاپیوں میں حدیث لکھنے کو مکروہ سمجھا۔

(۱۵۲) مَا يَنْهَى الرَّجُلُ أَنْ يَسْبَهَ

آدمی کو ان چیزوں کو گالی دینے سے منع کیا گیا ہے

(۲۶۸۳۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبُوا اللَّيْلَ، وَلَا النَّهَارَ، وَلَا الشَّمْسَ، وَلَا الْقَمَرَ، وَلَا الرِّيحَ، فَإِنَّهَا تُبْعَثُ عَذَابًا عَلَى قَوْمٍ، وَرَحْمَةً عَلَى آخَرِينَ. (ابو یعلیٰ ۲۱۹۱)

(۲۶۸۳۵) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ تم گالی مت دو رات کو نہ ہی دن کو، نہ سورج کو نہ چاند کو اور نہ ہی ہوا کو۔ اس لیے کہ انہیں ایک قوم پر عذاب بنا کر بھیجا گیا اور دوسری قوم پر رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

(۲۶۸۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ الزُّرْقِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مِنْ رُوحِ اللَّهِ، تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ، وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا، وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا. (ابوداؤد ۵۰۵۶ - احمد ۳۶۸)

(۲۶۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ تم ہوا کو برا بھلا مت کہو، اس لیے کہ یہ اللہ کی مہربانی ہے، رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی، لیکن تم اللہ سے اس کی بھلائی کا سوال کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔

(۲۶۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَيْرٍ، فَهَبَّتْ رِيحٌ، فَكَشَفَتْ عَنْ رَجُلٍ قَطِيفَةً كَانَتْ عَلَيْهِ، فَلَعَنَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْعَنُهَا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَشَفَتْ قَطِيفَتِي، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَهَا فَسَلِ اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا، وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا، وَلَا تَلْعَنُهَا فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ. (ابوداؤد ۳۸۷۳ - ترمذی ۱۹۷۸)

(۲۶۸۳۷) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تھے کہ ہوا چل پڑی اور ایک آدمی کی چادر اس وجہ سے کھل گئی تو اس نے ہوا کو لعن طعن کی، اس پر نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم نے ہوا کو لعنت کی ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری چادر کھل گئی! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم ہوا دیکھو تو اللہ سے اس کی بھلائی کا سوال کرو، اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو، اور اس کو لعنت مت کرو اس لیے کہ یہ تو اللہ کی طرف سے مامور ہے۔

(۱۵۳) مَا يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَّبِعَ أَوْ يَجْتَمِعَ عَلَيْهِ

مکروہ ہے آدمی کے لیے کہ اس کے پیچھے چلا جائے یا اس کے پاس جمع ہوا جائے  
(۲۶۸۳۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْهَيْثَمِ قَالَ: رَأَى عَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ قَوْمًا يَتَّبِعُونَ رَجُلًا فَقَالَ: إِنَّهَا فِتْنَةٌ لِّلْمَتَّبِعِ مَذَلَّةٌ لِّلتَّابِعِ.

(۲۶۸۳۸) حضرت ہیشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چند لوگوں کو دیکھا جو کسی آدمی کے پیچھے چل رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک یہ فتنہ ہے اس شخص کے لیے جس کے پیچھے چلا جا رہا ہے اور ذلت ہے پیچھے چلنے والوں کے لیے۔

(۲۶۸۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ: تَبِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ نَاسًا فَجَعَلُوا



يَمْتُونُ خَلْقَهُ فَقَالَ: أَلَكُمُ حَاجَةٌ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: ارْجِعُوا فَإِنَّهَا ذِلَّةٌ لِلْمَتَّبِعِ فَتَنَةٌ لِلْمُتَّبِعِ.

(۲۶۸۳۹) حضرت حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے آئے اور آپ رضی اللہ عنہ کے پیچھے چلنے لگے، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا تم لوگوں کو کوئی کام ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واپس لوٹ جاؤ، اس لیے کہ یہ پیچھے آنے والے کے لیے ذلت ہے اور جس کے پیچھے چلا جا رہا ہے اس کے لیے فتنہ ہے۔

(۲۶۸۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَتَرَةَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: أَتَيْنَا أَبِي بَنِي كَعْبٍ لِيَتَحَدَّثَ عِنْدَهُ، فَلَمَّا قَامَ قُمْنَا نَمْشِي مَعَهُ، فَلَحِقَهُ عُمَرُ قَرْقَعٍ عَلَيْهِ الدَّرَّةُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَعْلَمَ مَا تَصْنَعُ؟ قَالَ: إِنَّمَا تَرَى فَتَنَةً لِلْمَتَّبِعِ ذِلَّةٌ لِلتَّابِعِ.

(۲۶۸۴۰) حضرت سلیم بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تاکہ ہم ان کے پاس گفتگو کریں۔ جب آپ رضی اللہ عنہ اٹھ گئے تو ہم بھی اٹھ کر ان کے ساتھ چلنے لگے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور ان پر درزہ اٹھایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! جان لیں آپ جو کر رہے ہیں! انہوں نے فرمایا: بے شک یہ جہنم دیکھ رہے ہو یہ متبوع کے لیے فتنہ ہے اور تابع کے لیے ذلت ہے۔

(۲۶۸۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ ابْنُ سِيرِينَ يَتْرُكُ أَحَدًا يَمْشِي مَعَهُ.

(۲۶۸۴۱) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کسی کو نہیں چھوڑتے تھے کہ وہ ان کے ساتھ چل سکے۔

(۲۶۸۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: كَانَ أَبُو الْعَالِيَةِ إِذَا جَلَسَ إِلَيْهِ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعَةِ قَامَ.

(۲۶۸۴۲) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ کے پاس جب چار سے زیادہ لوگ بیٹھ جاتے تو آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے۔

(۱۵۴) مَا يَنْبَغِي لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَعَلَّمَهُ وَيُعَلِّمَهُ وَلَدَهُ

آدمی کے لیے مناسب ہے کہ وہ خود سیکھے اور اپنے بچے کو سکھائے

(۲۶۸۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: يَا بَنِيَّ، تَعَلَّمُوا الرَّمْيَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لِعِبَادِكُمْ.

(۲۶۸۴۳) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عُمیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! تیرا انداز سیکھو، اس لیے کہ یہ تبارا بہترین کھیل ہے۔

(۲۶۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ سَالِمٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِنَا فَقَالَ: ارْمُوا، فَإِنَّ الرَّمْيَ عُدَّةٌ وَجَلَادَةٌ.

(۲۶۸۴۳) حضرت رافع بن سالم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے تو ارشاد فرمایا: کہ تیرا انداز ہی کرو، اس لیے کہ تیرا انداز ہی دشمن کے خلاف تیاری اور ہمت و استقلال ہے۔

(۲۶۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ: إِذَا عَلَّمْتُ وَلَدِي الْقُرْآنَ وَأَحْبَبْتُهُ وَزَوَّجْتَهُ، فَقَدْ قَضَيْتَ حَقَّهُ، وَيَقَى حَقِّي عَلَيْهِ.

(۲۶۸۴۵) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن عاصی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ جب میں نے اپنے بچہ کو قرآن سکھلادیا اور میں نے اس کو حج کروادیا اور اس کا نکاح کروادیا تو میں نے اس کا حق ادا کر دیا اور اس پر میرا حق باقی رہ گیا۔

(۲۶۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لَا تَحْضُرُ الْمَلَائِكَةُ شَيْئًا مِنْ لَهْوِكُمْ غَيْرَ الرَّهَانِ وَالرَّمِيِّ، نَعَمْ مُلْتَهَى الْمُؤْمِنِ الْقَوْسُ وَالنَّبْلُ.

(۲۶۸۴۶) حضرت لیسٹ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ فرشتے تمہارے کھیلوں میں حاضر نہیں ہوتے سوائے دوڑ اور تیر اندازی کے۔ مومن کا بہترین کھیل تیر اور کمان کے ساتھ ہے۔

(۱۵۵) مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمِيَّ ثُمَّ تَرَكَهُ كَانَتْ نِعْمَةً يَكْفُرُهَا

جو شخص تیر اندازی سیکھے پھر اسے چھوڑ دے تو اس نے نعمت کی ناشکری کی

(۲۶۸۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى أَنَاسٍ مِنْ أَسْلَمَ يَرْمُونَ فَقَالَ: خُذُوا وَأَنَا مَعَ ابْنِ الْأَدْرِعِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَأْخُذُ وَأَنْتَ مَعَ بَعْضِنَا دُونَ بَعْضٍ، فَقَالَ: خُذُوا وَأَنَا مَعَكُمْ يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ.

(بخاری ۲۸۹۹۔ احمد ۵۰/۳)

(۲۶۸۴۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا قبیلہ اسلم کے چند لوگوں پر سے گزر رہا جو تیر اندازی کر رہے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پکڑو اور میں ابن الادریع کے ساتھ ہوں۔ اس پر ان لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کیسے قابو کریں حالانکہ آپ ﷺ ہم میں سے بعض کو چھوڑ کر بعض کے ساتھ ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنو اسماعیل! تم پکڑو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

(۲۶۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ أَبِي حَذَرٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاسٍ مِنْ أَسْلَمَ وَهُمْ يَتَنَاضَلُونَ فَقَالَ: ارْمُوا يَا بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَإِنْ أَبَاكُمْ كَانَ رَأْيِي، ارْمُوا وَأَنَا مَعَ ابْنِ الْأَدْرِعِ، فَأَمْسَكَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَا تَرْمُونَ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرْمِي وَقَدْ قُلْتَ: أَنَا مَعَ ابْنِ الْأَدْرِعِ، وَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّ جِزْبَكَ لَا يُغْلَبُ؟ قَالَ: ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلُّكُمْ. (مسند ۲۳۹)

(۲۶۸۳۸) حضرت ابن ابی شیبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر قبیلہ اسلم کے چند لوگوں کے پاس سے ہوا اس حال میں کہ وہ لوگ باہم تیر اندازی کا مقابلہ کر رہے تھے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنو اسماعیل! تیر اندازی کرو، بے شک تمہارا باپ بھی تیر انداز تھا۔ اور تم تیر چلاؤ اور میں ابن الادرع کے ساتھ ہوں، تو لوگوں نے اپنے ہاتھوں کو روک لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ تم نہیں چلا رہے؟ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کیسے تیر چلائیں؟ حالانکہ آپ ﷺ نے کہا ہے کہ آپ ﷺ تو ابن الادرع کے ساتھ ہیں، اور تحقیق ہم جانتے ہیں کہ آپ ﷺ کا لشکر کبھی مغلوب نہیں ہو سکتا! آپ ﷺ نے فرمایا: تم تیر چلاؤ میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

(۲۶۸۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأَدْرِعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَعَّدُوا وَاخْشَوْشُوا وَانْتَضِلُوا وَامْشُوا حَفَاةً.

(طبرانی ۸۳)

(۲۶۸۳۹) قبیلہ اسلم کے ایک شخص جن کا نام ابن الادرع بنی شیبہ ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبیلہ معد کا طرز زندگی اختیار کرو، اور موٹا اور کھردرا (کپڑا) پہنو اور باہم تیر اندازی کا مقابلہ کرو اور ننگے پیر چلا کرو۔

(۲۶۸۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الدَّسْتُوَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْدِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَدْخُلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الثَّلَاثَةَ الْجَنَّةِ: صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَعْتِهِ الْخَيْرَ، وَالرَّامِيَ بِهِ، وَالْمُمِدَّ بِهِ، وَقَالَ: ارْمُوا وَارْتَكَبُوا، وَإِنْ تَرَمَوْا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْتَكَبُوا، وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمَ بَاطِلٌ إِلَّا رَمِيَهُ بِقَوْسِهِ، وَتَأْدِيَتَهُ فَرَسَهُ، وَمَلَأَتَهُ أَهْلُهُ، فَإِنَّهُمْ مِنَ الْحَقِّ.

(۲۶۸۵۰) حضرت عقبہ بن عامر جہنی بنی شیبہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے، تیر کے بنانے والے کو جس نے ثواب کی نیت سے اس کو بنایا۔ اور اس کے چلانے والے کو اور تیر کے پکڑنے والے کو، اور آپ ﷺ نے فرمایا: تیر اندازی کرو اور سواری کرو۔ اور تمہارا تیر اندازی کرنا میرے نزدیک تمہارے سوار ہونے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ اور وہ تمام کھیل جو مسلمان بندہ کھیلتا ہے وہ باطل ہیں۔ سوائے اس کے کہ وہ اپنے کمان کے ذریعہ تیر چلاتا ہو، یا اپنے گھوڑے کو سدھاتا ہو یا اپنی بیوی کے ساتھ تفریح کرتا ہو، بے شک یہ تمام چیزیں حق میں سے ہیں۔

(۲۶۸۵۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَامٍ الدَّمَشَقِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَمَنْبَلُهُ. (ابو داؤد ۲۵۰۵۔ احمد ۱۳۶/۳)

(۲۶۸۵۱) حضرت عقبہ بن عامر بنی شیبہ سے رسول اللہ ﷺ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔ مگر یہ کہ اس سند میں منبلہ

کے الفاظ بھی ہیں۔

(۲۶۸۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : أَدْرَكْتُهُمْ يَسْتَدُونَ بَيْنَ الْأَعْرَاضِ وَيَضْحَكُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ، فَإِذَا كَانَ اللَّيْلُ كَانُوا رَهْبَانًا .

(۲۶۸۵۳) امام اوزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال بن سعد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو پایا اس حال میں کہ وہ لوگ اپنے مقاصد کے بارے میں بہت سخت تھے۔ اور ان میں سے بعض بعض کے ساتھ مذاق کرتے تھے اور جب رات ہوتی، تو وہ سب کے سب عبادت گزار بن جاتے۔

(۲۶۸۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ حَذِيفَةَ يَسْتَدُّ بَيْنَ الْهَدَقَيْنِ .  
(۲۶۸۵۳) حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ دونشانوں کے درمیان حملہ کرتے تھے۔

(۲۶۸۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَدَنَسِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : أَحْيِفُوا الْهَوَامَّ قَبْلَ أَنْ تُحَيِّفَكُمْ ، وَانْتَصِلُوا وَتَمَعَّدُوا وَأَخْشَوْشُوا وَاجْعَلُوا الرَّأْسَ رَأْسِينَ ، وَفَرَّقُوا عَنِ الْمَنِيَّةِ ، وَلَا تُلْثُوا بِدَارٍ مُعْجِزَةٍ ، وَأَحْيِفُوا الْحَيَاتِ قَبْلَ أَنْ تُحَيِّفَكُمْ وَأَصْلِحُوا مَثَاوِيَكُمْ .

(۲۶۸۵۳) حضرت ابو العدنس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ تم حشرات کو ڈراؤ قبل ازیں کہ وہ تمہیں خوف زدہ کریں اور تم باہم تیر اندازی کا مقابلہ کیا کرو، اور قبیلہ معد کی طرز زندگی اختیار کرو اور موٹا، کھر درا کپڑا پہنو، اور اپنے مال کو ہلاک ہونے سے بچاؤ، اور تم ایسی جگہ اقامت اختیار مت کرو جہاں تمہارا رزق تنگ ہو اور تم سانپوں کو ڈراؤ قبل ازیں کہ وہ تمہیں خوف زدہ کریں اور اپنے گھر والوں کو درست رکھو۔

(۱۵۶) مَا يَسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُوْجِدَ رِيْحَهُ مِنْهُ

آدمی کے لیے مستحب ہے کہ اس سے ایسی خوشبو پائی جائے

(۲۶۸۵۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِي فَلَاةٍ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ عَرَفَ جِبْرَانَ الطَّرِيقِ ، أَنَّهُ قَدْ مَرَّ مِنْ طَيْبٍ رِيْحِهِ .

(۲۶۸۵۵) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلتے تو راستہ کے پڑوسی آپ رضی اللہ عنہ کی مہکتی خوشبو سے پہچان لیتے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ گزرے ہیں۔

(۲۶۸۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَمَيْسِ ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَتَطَيَّبُ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ .

(۲۶۸۵۶) حضرت قاسم بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایسی خوشبو لگاتے تھے جس میں مشک کی آمیزش ہوتی تھی۔

(۲۶۸۵۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ مَوْلَى لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا قَتَادَةَ وَأَبَا أُسَيْدَ السَّاعِدِيِّ يَمُرُّونَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ فِي الْكِتَابِ فَنَجِدُ مِنْهُمْ رِيحَ الْعَبِيرِ وَهُوَ الْخُلُقُ.

(۲۶۸۵۷) حضرت عثمان بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ جو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، یہ حضرات ہم پر سے گزرتے تھے اس حال میں کہ ہم مکتب میں ہوتے تھے تو ہم ان سے عطر کی خوشبو سونگھتے تھے جو زعفران ملی خوشبو ہے۔

(۲۶۸۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ بِرِيحِ الطَّيِّبِ إِذَا أَقْبَلَ. (عبد الرزاق ۷۹۳۳۔ ابن سعد ۳۹۸)

(۲۶۸۵۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت پاکیزہ خوشبو آتی تھی۔

(۲۶۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُعْرِفُ بِرِيحِ الطَّيِّبِ.

(۲۶۸۵۹) حضرت طلحہ بن مصرف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بہت پاکیزہ خوشبو آتی تھی۔

(۲۶۸۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمُسْعُودِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِثْنَاءٍ، عَنْ نَفِيعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ أَطْيَبِ النَّاسِ رِيحًا، وَأَنْفَاهُمْ ثَوْبًا أَبْيَضَ.

(۲۶۸۶۰) حضرت نفع رضی اللہ عنہ جو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے پاکیزہ خوشبو والے اور سب سے صاف سفید کپڑوں والے تھے۔

(۲۶۸۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَسْحَقُ الْمِسْكَ، ثُمَّ جَعَلَهُ عَلَى يَافُوخِهِ.

(۲۶۸۶۱) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ مشک کو کوٹ کر اس کا سفوف بناتے پھر اس کو اپنے سر کے اوپر کے حصہ میں ڈال لیتے۔



## (۱۵۷) من کرہ للمرأة أن تطيب إذا خرجت

جو عورت کے گھر سے نکلتے وقت خوشبو لگانے کو مکروہ سمجھتے ہیں

(۲۶۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ ، فَمَرَّ بِالنِّسَاءِ ، فَوَجَدَ رِيحَ امْرَأَةٍ فَقَالَ : مَنْ صَاحِبَةُ هَذَا ؟ أَمَا لَوْ عَرَفْتُهَا لَفَعَلْتُ وَفَعَلْتُ ، إِنَّمَا تَطِيبُ الْمَرْأَةُ لِرَوْحِهَا ، فَإِذَا خَرَجَتْ لَبَسَتْ أَطْيَمَ رَحَاهَا ، أَوْ أَطْيَمَ خَادِمِهَا ، فَتَحَدَّثَ النِّسَاءُ ، أَنَّهَا قَامَتْ عَنْ حَدِيثٍ .

(۲۶۸۶۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے، آپ رضی اللہ عنہ کا گزر عورتوں کے پاس سے ہوا، تو آپ رضی اللہ عنہ کو کسی عورت کے سر سے خوشبو محسوس ہوئی، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ خوشبو والی عورت کون ہے؟ اگر میں نے اس کو پہچان لیا تو میں اس کو ایسی اور ایسی سزا دوں گا، اس لیے کہ عورت صرف اپنے خاوند کے لیے خوشبو لگا سکتی ہے۔ اور جب وہ نکلے تو اپنے کوئی بوسیدہ یا اپنی خادمہ کے بوسیدہ کپڑے پہن لے، اس پر عورتوں نے بتایا کہ یہ عورت حدیث کی وجہ سے انھی ہے۔

(۲۶۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَمَّارَةَ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَطَعْرَتْ ، ثُمَّ خَرَجَتْ لَتَوْحَدَ رِيحُهَا فَهِيَ فَاعِلَةٌ ، وَكُلَّ عَيْنٍ فَاعِلَةٌ .

(۲۶۸۶۳) حضرت غنیم بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کوئی عورت خوشبو لگائے، پھر وہ نکلے تاکہ اس کی خوشبو پھیلے، پس یہ عورت زنا کرنے والی ہے اور ہر آنکھ زنا کرنے والی ہوگی۔

(۲۶۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ عُبَيْدِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطِيبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لِيُوجَدَ رِيحُهَا ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ . (ابوداؤد ۳۱۷۱ - احمد ۲/۲۳۶)

(۲۶۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی عورت خوشبو لگائے پھر مسجد کی طرف نکلے تاکہ اس کی خوشبو محسوس کی جائے، تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ جنابت کے غسل کی طرح غسل کر لے۔

(۲۶۸۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ : قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا خَرَجَتْ أَحَدَاكُنَّ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَمَسَّ طِيًّا . (مسلم ۳۲۸ - احمد ۶/۳۶۳)

(۲۶۸۶۵) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زوجہ ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی عورت مسجد کی طرف نکلے تو اس کو چاہیے کہ وہ خوشبو مت لگائے۔

(۲۶۸۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ،

أَنَّه رَجَدَ مِنْ أَمْرَاتِهِ رِيحٌ مَجْمَرٌ وَهِيَ بِمَكَّةَ ، فَأَقْسَمَ عَلَيْهَا أَلَّا تَخْرُجَ بِنِكَ اللَّيْلَةَ .

(۲۶۸۶۶) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے عود کی خوشبو محسوس کی اس حال میں کہ وہ مکہ میں تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو قسم دی کہ وہ اس رات نہیں نکلے گی۔

(۲۶۸۶۷) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : نَزَلَ بِي حَمْرِيُّ فَمَسَسْتُ طَبِيبًا ، ثُمَّ حَرَجْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى حَفْصَةَ : إِنَّمَا الطَّبِيبُ لِلْفَرَّاشِ .

(۲۶۸۶۷) حضرت عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے ارشاد فرمایا: کہ میرے دیور نے میرے پاس قیام کیا تو میں نے خوشبو لگائی پھر میں نکلی، تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے میری طرف قاصد کے ذریعے پیغام بھیجا کہ بے شک خوشبو تو خاوند کے لیے لگائی جاتی ہے۔

(۲۶۸۶۸) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ أَمْرَأَتَهُ اسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَأْتِيَ أَهْلَهَا ، فَأَذِنَ لَهَا فَوَجَدَ بِهَا رِيحَ دُخْنٍ فَحَبَسَهَا ، وَقَالَ : إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ فَإِنَّمَا طَبِيبُهَا شَنَاؤُ فِيهِ نَارٌ .

(۲۶۸۶۸) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے ان کی بیوی نے اپنے گھر والوں کے پاس جانے کی اجازت مانگی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اسے اجازت دے دی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کو اس سے دھوئی کی خوشبو محسوس ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو روک دیا اور فرمایا: بے شک عورت جب خوشبو لگائے پھر گھر سے نکلے، تو اس کی خوشبو میں ایسا فتنہ ہے جس میں آگ ہے۔

(۲۶۸۶۹) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ : زَارَتْ أَسْمَاءُ أُخْتَهَا عَائِشَةَ ، وَالزُّبَيْرُ غَائِبٌ ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِيحَ طَبِيبٍ فَقَالَ : مَا عَلَى أَمْرَأَةٍ أَنْ لَا تَطَيَّبَ وَزَوْجُهَا غَائِبٌ . (طبرانی ۲۸۰)

(۲۶۸۶۹) حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا اپنی بہن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کے لیے آئیں اس حال میں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ موجود نہیں تھے۔ پس نبی کریم ﷺ داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے پاکیزہ خوشبو محسوس کی، آپ ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے درست نہیں ہے کہ وہ خوشبو لگائے جبکہ اس کا خاوند موجود نہ ہو۔

### (۱۵۸) فِي تَنْجِيَةِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینے کا بیان

(۲۶۸۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْإِيمَانُ سِتْرُونَ ، أَوْ سَبْعُونَ ، أَوْ بِضْعَةٌ وَاحِدٌ الْعَدَدَيْنِ : أَعْلَاهَا شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَدْنَاهَا إِطَاعَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ . (بخاری ۹۔ مسلم ۶۳)

(۲۶۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایمان کے ساٹھ یا ستر یا کچھ زائد شعبے ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک عدد ارشاد فرمایا..... ان میں سے بلند ترین لا الہ الا اللہ کی گواہی دینا ہے اور سب سے آسان تکلیف وہ چیز کو راستہ سے ہٹانا ہے، اور حیا بھی ایمان کا حصہ ہے۔

(۲۶۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ، عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذُلِّي عَلَى عَمَلٍ أَنْتَفِعَ بِهِ، قَالَ: نَحَّ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ. (مسلم ۲۰۲۱۔ ابن ماجہ ۳۶۸۱)

(۲۶۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میری کسی ایسے عمل پر رہنمائی فرما دیجئے جس پر عمل کرنے سے مجھے فائدہ ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: کہ مسلمانوں کے راستہ سے تکلیف وہ چیز کو ہٹاؤ۔

(۲۶۸۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا بَشَارُ بْنُ أَبِي سَيْفٍ، عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عُطَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، أَوْ أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ، أَوْ مَارَ أَدَى عَنْ طَرِيقٍ فَحَسَنَةً بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا.

(۲۶۸۷۲) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص مریض کی عیادت کرے یا اپنے گھروالوں پر مال خرچ کرے یا راستہ سے تکلیف وہ چیز کو ہٹا دے تو ایک نیکی کا بدلہ دس کے برابر ہوگا۔

(۲۶۸۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ قَالَ: خَرَجَ رَجُلٌ مَعَ مُعَاذٍ، فَجَعَلَ لَا يَرَى أَدَى فِي طَرِيقٍ إِلَّا نَحَاهُ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الرَّجُلُ جَعَلَ لَا يَمُرُّ بِشَيْءٍ إِلَّا نَحَاهُ، فَقَالَ لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: الْإِذَى رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ، قَالَ: أَصَبْتُ، أَوْ أَحْسَنْتُ، إِنَّهُ مِنْ أَمَاطِ أَدَى، عَنْ طَرِيقٍ كُنَيْتَ لَهُ حَسَنَةً، وَمَنْ كُنَيْتَ لَهُ حَسَنَةً دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(۲۶۸۷۳) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا، وہ شخص راستہ میں کوئی بھی تکلیف دہ چیز دیکھتا تو اسے ہٹا دیتا، جب آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو دیکھا کہ یہ جو بھی تکلیف دہ چیز دیکھتا ہے تو اس کو راستہ سے ہٹا دیتا ہے، تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ کس بات نے تجھے اس فعل پر ابھارا؟ اس نے کہا: کہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تحقیق تو نے ٹھیک کیا یا یوں فرمایا: کہ تو نے اچھا کام کیا۔ اس لیے کہ جو شخص راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹاتا ہے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور جس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۲۶۸۷۴) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هَلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ شَجَرَةٌ عَلَى طَرِيقِ النَّاسِ، فَكَانَتْ تُؤْذِيهِمْ، فَعَزَلَهَا رَجُلٌ، عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْقَلِبُ فِي ظِلِّهَا فِي الْجَنَّةِ. (احمد ۱۵۳۔ ابویعلیٰ ۳۰۴۸)

(۲۶۸۷۴) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ لوگوں کے راستہ میں ایک درخت تھا جو لوگوں کی

تکلیف کا باعث تھا، پس کسی آدمی نے راستہ سے اسے ہٹا دیا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ تحقیق میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں اس درخت کے سایہ کے نیچے گھوم رہا تھا۔

(۲۶۸۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كَانَ عَلَى طَرِيقٍ عُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ ، فَأَمَّا طَهَا رَجُلٌ فَأَذْخَلَ الْجَنَّةَ . (ابن ماجہ ۳۶۸۲)

(۲۶۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ ایک راستہ میں درخت کی ٹہنی تھی جو لوگوں کی تکلیف کا باعث بنتی تھی، پس کسی آدمی نے اسے ہٹا دیا تو اس وجہ سے اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔

(۲۶۸۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : عُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي بِأَعْمَالِهَا ، حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا ، فَرَأَيْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَى يُنْحَى عَنِ الطَّرِيقِ ، وَرَأَيْتُ فِي سَيِّئِ أَعْمَالِهَا النَّحَامَةُ فِي الْمَسْجِدِ لَا تَذْفَنُ . (مسلم ۳۹۰ - احمد ۱۸۰/۵)

(۲۶۸۷۶) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ مجھ پر میری امت کے اچھے اور برے اعمال پیش کیے گئے تو میں نے ان کے اچھے اعمال میں سے یہ دیکھا کہ وہ راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا تھا اور میں نے ان کے برے اعمال میں دیکھا کہ وہ مسجد میں تھوک کراس پر مٹی نہ ڈالتا تھا۔

## (۱۵۹) فِي التَّحَشُّشِ عَلَى الطَّرِيقِ

### راستہ پر قضاے حاجت کرنے کا بیان

(۲۶۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ : اتَّقُوا هَذِي الْمَلَاعِنَ ، ثُمَّ قَالَ إِسْمَاعِيلُ : يَعْنِي التَّحَشُّشَ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ .

(۲۶۸۷۷) حضرت اسماعیل بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ ان ملعون جگہوں سے بچو۔ پھر حضرت اسماعیل رضی اللہ عنہ نے فرمایا یعنی راستہ کے درمیان قضاے حاجت کرنے سے۔

(۲۶۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : يَاكُمْ وَالْمَلَاعِنَ ، قَالُوا : وَمَا الْمَلَاعِنُ ؟ قَالَ : قَارِعَةُ الْجُلُوسِ عَلَى الطَّرِيقِ وَتَحْتِ الشَّجَرَةِ يَسْتَظِلُّ تَحْتَهَا الرَّائِبُ .

(مسلم ۲۲۶ - ابو داؤد ۲۶)

(۲۶۸۷۸) حضرت عون بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تم ان ملعون جگہوں سے بچو۔ تو لوگوں نے پوچھا: ملعون جگہیں کیا ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ راستہ کے درمیان بیٹھنے اور اس درخت کے نیچے بیٹھنے سے جن کے

نیچے سوار سایہ حاصل کرتے ہیں۔

(۲۶۸۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْزِلُوا عَلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ، وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَاجَاتِ.

(۲۶۸۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم راستے کے درمیان میں قیام کرنے سے بچو اور نہ ہی ان جگہوں پر قضائے حاجت کرو۔

### (۱۶۰) التَّطَيُّبُ بِالْمِسْكِ

#### مشک خوشبو لگانے کا بیان

(۲۶۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْمِسْكَ فَقَالَ: هُوَ أَطْيَبُ طِبِيبُكُمْ. (مسلم ۱۷۶۶)

(۲۶۸۸۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مشک کا ذکر کیا اور فرمایا کہ یہ تمہاری خوشبوؤں میں پاکیزہ ترین خوشبو ہے۔

(۲۶۸۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَطْيَبُ طِبِيبِكُمُ الْمِسْكَ. (۲۶۸۸۱) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تمہاری خوشبوؤں میں پاکیزہ ترین خوشبو مشک ہے۔

(۲۶۸۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ الْمِسْكَ فَمَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ.

(۲۶۸۸۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تو مشک خوشبو لیتے اور اسے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مل لیتے۔

(۲۶۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَسْحَقُ الْمِسْكَ، ثُمَّ يَجْعَلُهُ عَلَى يَافُورِهِ.

(۲۶۸۸۳) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ مشک کو پیس کر اس کا سفوف بناتے پھر اسے اپنے سر کے اوپر والے حصہ میں ڈال لیتے۔

(۲۶۸۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْمِسْكِ لِلْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.

(۲۶۸۸۴) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ زندہ اور مردہ کے مشک لگانے میں کوئی

حرج نہیں۔



## (۱۶۱) من کرہ المسک

## جو مشک لگانے کو مکروہ سمجھتے

(۲۶۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ الصَّخَّالِ قَالَ: الْمِسْكُ مَيْتَةٌ وَدَمٌ.

(۲۶۸۸۵) حضرت ابن ابی رواد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سخاک رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: کہ مشک تو مردار اور خون ہے۔

(۲۶۸۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجْعَلَ الْمِسْكُ فِي الْمَصْحَفِ.

(۲۶۸۸۶) حضرت لیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے قرآن مجید کے نسخ میں مشک لگانے کو مکروہ سمجھا۔

(۲۶۸۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْمِسْكَ لِلْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.

(۲۶۸۸۷) حضرت ربیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ بصری رحمہ اللہ زندہ اور مردہ کے مشک لگانے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

## (۱۶۲) فِي الْمَبِيتِ عَلَى السَّطْحِ

## چھت پر رات گزارنے کا بیان

(۲۶۸۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ قَالَ: جَاءَ أَبُو أَيُّوبَ،

فَأَرَادَ أَنْ يَبِيتَ عَلَى سَطْحٍ لَنَا أَجْلَحَ، قَالَ: كَذَبْتَ أَنْ أَبِيتَ اللَّيْلَةَ لَا ذِمَّةَ لِي.

(۲۶۸۸۸) حضرت علی بن عمارہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابویوب رحمہ اللہ آئے اور انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ ہماری بغیر دیواری

چھت پر رات گزاریں، فرمایا کہ قریب ہے کہ میں رات گزاروں اس حال میں کہ میری کوئی ذمہ داری نہیں۔

(۲۶۸۸۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الرَّجُلِ يَنَامُ فَوْقَ السَّطْحِ لَيْسَ

عَلَيْهِ حَائِطٌ، فَقَالَ مُجَاهِدٌ: إِنَّمَا قِيلَ ذَاكَ لِمَنْ سَقَطَ قِمَاتُ.

(۲۶۸۸۹) حضرت علاء بن عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے سوال کیا اس شخص کے بارے میں جو بغیر

دیوار والی چھت پر سو جائے؟ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ تو اس شخص کو کہا جاتا ہے جو گرتا ہے تو مر جاتا ہے۔

## (۱۶۳) فِي الرَّجُلِ يَصِلُ مَنْ كَانَ أَبُوهُ يَصِلُ

اس آدمی کا بیان جو اس شخص سے صلہ رحمی کرے جس سے اس کا والد صلہ رحمی کرتا ہے

(۲۶۸۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: لَا تَقْطَعُ مَنْ كَانَ يَصِلُ أَبَاكَ، يُطْفَأُ بِذَلِكَ نُورُكَ، إِنْ وَدَّكَ وَدَّ أَيْبِكَ. (مسلم ۱۱- ابو داؤد ۵۱۰۰)

(۲۶۸۹۰) حضرت ابن ابی حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قطع رحمی مت کرو اس سے جس سے تمہارے والد صلہ رحمی کرتے تھے، اس سے تمہارا نور بجھ جائے گا اس لیے کہ تمہارا تعلق دار تمہارے والد کا تعلق دار ہے۔

(۲۶۸۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَتَوَةَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : صَلِّ مَنْ كَانَ أَبُوكَ يُوَاصِلُ ، فَإِنَّ صَلَاةَ لَلْمَيِّتِ فِي قَبْرِهِ أَنْ تَصِلَ مَنْ كَانَ يُوَاصِلُ .

(۲۶۸۹۱) حضرت عون بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو جس کے ساتھ تمہارے والد صلہ رحمی کرتے تھے اس لیے کہ قبر میں موجود میت سے صلہ رحمی یہی ہے کہ تم اس شخص سے صلہ رحمی کرو جس سے یہ صلہ رحمی کرتا تھا۔

(۲۶۸۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ بِلَالٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : إِنْ مِنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ أَبَاهُ أَنْ يَصِلَ إِخْوَانَهُ الَّذِينَ كَانَ يَصِلُهُمْ ، قَالَ حَمَّادٌ : أَحْسَبُهُ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قِيلَ لِحَمَّادٍ : بِلَالُ بْنُ أَبِي بَرْدَةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۲۶۸۹۲) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ بے شک آدمی کی اپنے والد سے صلہ رحمی یہ ہے کہ وہ اس کے بھائیوں سے صلہ رحمی کرے جن سے وہ خود صلہ رحمی کرتا تھا۔

حضرت حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ یہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور حضرت حماد رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا بلال بن ابو بردہ رضی اللہ عنہ مراد ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۲۶۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ : أَحْبِبْ حَبِيبَكَ وَحَبِيبَ أَبِيكَ . (۲۶۸۹۳) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تو رات میں یوں لکھا ہے کہ تم اپنے محبوب اور اپنے والد کے محبوب سے محبت کرو۔

### (۱۶۷) فِي تَتْرِيبِ الْكِتَابِ

لکھے ہوئے پر مٹی چھڑکنے کا بیان

(۲۶۸۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ : حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ : تَرَبُّوا صُحُفَكُمْ أَنْجَحَ لَهَا .

(۲۶۸۹۴) حضرت سلمہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے صحیفوں پر مٹی چھڑک لیا کرو، یہ اس کے مقصد میں کامیابی ہے۔

(۲۶۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا بِقِيَّةٌ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الدَّمَشْقِيُّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرَبُّوا صُحُفَكُمْ أَنْجَحَ لَهَا وَالتَّرَابُ مَبَارَكٌ.

(ترمذی ۲۷۱۳۔ ابن ماجہ ۳۷۷۴)

(۲۶۸۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ تم اپنے صحیفوں پر مٹی چھڑک لیا کرو، یہ اس کے مقصد میں کامیابی ہے، اور مٹی بابرکت چیز ہے۔

(۲۶۸۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَبُّوا صُحُفَكُمْ أَعْظَمَ لِلْبَرَكَةِ.

(۲۶۸۹۶) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے صحیفوں پر مٹی چھڑک لیا کرو، یہ بہت برکت کا باعث ہے۔

### (۱۶۵) فِي رَدِّ جَوَابِ الْكِتَابِ

#### خط کا جواب دینے کا بیان

(۲۶۸۹۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنِّي لَأَرَى لِجَوَابِ الْكِتَابِ عَلَى حَقٍّ كَرْدَ السَّلَامِ. (ابن عدی ۱۷۶)

(۲۶۸۹۷) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ خط کا جواب دینا مجھ پر سلام کے جواب دینے کی طرح لازم ہے۔

### (۱۶۶) فِي رُكُوبِ ثَلَاثَةِ عَلَى دَابَّةٍ

#### ایک سواری پر تین لوگوں کے سوار ہونے کا بیان

(۲۶۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَا كُنْتُ أَبَالِي لَوْ كُنْتُ عَاشِرَ عَشْرَةٍ عَلَى دَابَّةٍ بَعْدَ أَنْ تُطِيقَنَا.

(۲۶۸۹۸) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں پروا نہیں کرتا کہ میں کسی سواری پر دس کا سوال ہوں اس بات کے بعد کہ وہ ہمیں اٹھانے کی طاقت رکھتا ہو۔

(۲۶۸۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّاهُ غُلَامَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ. (عبد الرزاق ۱۹۳۸۲)

(۲۶۸۹۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو بنو عبد المطلب کے دو لڑکے کے ملے تو آپ ﷺ نے ان میں سے

ایک کو اپنے آگے اور دوسرے کو پیچھے سوار کر لیا۔

(۲۶۹۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ لِابْنِ الزُّبَيْرِ: اذْكُرْ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَحَمَلْنَا وَتَرَكْنَاكَ.

(مسلم ۱۸۸۵ - احمد ۱/۲۰۳)

(۲۶۹۰۰) حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تمہیں یاد ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مجھے، تمہیں اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کو ملے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں، تو آپ ﷺ نے ہم دونوں کو سوار کر لیا تھا اور تمہیں چھوڑ دیا تھا۔

(۲۶۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُورِقُ الْعُجَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَقَّيْنَا بِنَا، قَالَ: فَتَلَقَّيْنَا بِي، وَبِالْحَسَنِ، أَوْ بِالْحُسَيْنِ، قَالَ: فَحَمَلْنَا أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَالْآخَرَ خَلْفَهُ، حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ. (ابوداؤد ۲۵۵۹ - احمد ۲۰۳)

(۲۶۹۰۱) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی سفر سے واپس آتے اور ہم سے ملاقات ہو جاتی تو آپ ﷺ مجھ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے ملے پھر آپ ﷺ ایک کو اپنے آگے اور دوسرے کو اپنے پیچھے سوار کر لیتے یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو جاتے۔

(۲۶۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ سُفْيَانَ الْعَطَّارِ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ مُرْتَدِّفًا خَلْفَ رَجُلٍ، قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِمُقَدَّمِهَا.

(۲۶۹۰۲) حضرت سفیان بن عطار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ سواری پر کسی آدمی کے پیچھے بیٹھے ہوتے تھے اور فرما رہے تھے کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۶۷) من كره ركوب ثلاثة على الدابة

جو سواری پر تین لوگوں کے سوار ہونے کو مکروہ سمجھے

(۲۶۹۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّخَعِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْكَبَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ.

(۲۶۹۰۳) حضرت خالد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ ایک سواری پر تین آدمیوں کے سوار ہونے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۹۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ الْأَجْلَحِ، عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَيْمًا ثَلَاثَةً يَرْكَبُوا عَلَى دَابَّةٍ فَأَحَدُهُمْ مَلْعُونٌ.

(۲۶۹۰۴) حضرت اجل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو کوئی بھی تین آدمی ایک سواری پر سوار ہوئے تو ان میں سے ایک ملعون ہوگا۔

(۲۶۹.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ جَبْرِيلَ بْنِ أَحْمَرَ ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ : رَأَى أَبِي رَدْفٍ ثَالِثُ فَقَالَ : مَلْعُونٌ .  
(۲۶۹.۵) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے دیکھا کہ میں سوار کے پیچھے تیسرا سوار تھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ملعون شخص۔

(۲۶۹.۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : خَوَّجْتُ إِلَى الْحَيْرَةِ أَنْظُرُ إِلَى الْفِيلِ ، فَرَأَيْتُ الْحَارِثَ الْأَعْوَرَ رَاكِبًا وَخَلْفَهُ رَدْفٌ ، قَالَ : فَقَالَ : لَوْ صَلَّحَ ثَلَاثَةٌ حَمَلْنَاكَ .

(۲۶۹.۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں حیرہ مقام کی طرف نکلا تا کہ میں ہاتھی دیکھوں، پس میں نے حضرت حارث اعور رضی اللہ عنہ کو سوار دیکھا اس حالت میں کہ ان کے پیچھے کوئی سوار تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر یہ سواری تیسرے کی صلاحیت رکھتی تو ہم آپ رضی اللہ عنہ کو بھی سوار کر لیتے۔

(۲۶۹.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ : كُنَّا نَتَحَدَّثُ مَعَهُ إِذْ مَرَّ ثَلَاثَةٌ عَلَى حِمَارٍ ، فَقَالَ لِلْآخِرِ مِنْهُمْ : انْزِلْ لَعْنَتُكَ اللَّهُ ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ : تَلْعَنُ هَذَا الْإِنْسَانَ ؟ قَالَ : فَقَالَ : إِنَّا قَدْ نُهِنَا عَنْ هَذَا : أَنْ يَرْكَبَ الثَّلَاثَةَ عَلَى الدَّائِيَةِ . (طبرانی ۷۸۲)

(۲۶۹.۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ ہم لوگ آپس میں گفتگو کر رہے تھے کہ اتنے میں ایک گدھے پر سوار تین لوگ گزرے۔ ان میں سے ایک نے دوسرے کو کہا: اتر جا اللہ تجھ پر لعنت کرے، اس لعنت کرنے والے کو کہا گیا کہ تو انسان کو لعنت کرتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ ایک جانور پر تین لوگ سوار ہوں۔

(۲۶۹.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْسِ ، عَنْ زَادَانَ قَالَ : رَأَى ثَلَاثَةً عَلَى بَعْلِ فَقَالَ لِيَنْزِلَ أَحَدُكُمْ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الثَّلَاثَ . (ابوداؤد ۲۹۹)

(۲۶۹.۸) حضرت ابو العباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زاذان نے ایک فخر پر تین لوگوں کو سوار دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ چاہیے کہ تم میں سے ایک اتر جائے، اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے تیسرے سوار پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۶۸) مَنْ كَانَ لَا يَدْعُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ يَنَامُ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

جو شخص اپنے گھر والوں میں سے کسی کو نہیں چھوڑتا کہ وہ فجر کے بعد سے سورج طلوع

ہونے تک سو جائیں

(۲۶۹.۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ ، عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَدْعُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ صَغِيرًا ، وَلَا كَبِيرًا يُطْرِقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .



(۲۶۹۰۹) حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو اپنے گھر میں کسی چھوٹے اور بڑے کو سونے کے لیے نہیں چھوڑتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

(۲۶۹۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ شَمَّاسٍ ، عَنْ عَمِّهِ قَالَ : كُنْتُ أَخْرُجُ إِلَى جَبَانَةٍ مِنْ هَذِهِ الْجَبَابِينِ أَنْصُبُ بِفَعْخٍ لِي ، فَخَرَجْتُ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ أَرَى رَجُلًا بَعْدَ الْفَجْرِ جَالِسًا فِي مَكَانٍ ، قُلْتُ : يَا عَبْدَ اللَّهِ ، مَنْ أَنْتَ ؟ قَالَ : أَنَا حَدِيقَةُ بْنُ الْيَمَانِ ، قَالَ : قُلْتُ : أَيُّ شَيْءٍ تَصْنَعُ هَاهُنَا ؟ قَالَ : أَنْظُرُ إِلَى الشَّمْسِ مِنْ أَيْنَ تَطْلُعُ ؟ .

(۲۶۹۱۰) حضرت مہاجر بن شمس کے چچا فرماتے ہیں کہ میں تین دن تک فجر کے بعد ایک بلند جگہ ایک آدمی کو بیٹھا دیکھتا رہا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اے اللہ کے بندے تم کون ہو؟ انہوں نے کہا میں حدیفہ بن یمان ہوں۔ میں نے کہا کہ تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ سورج کہاں سے طلوع ہوتا ہے؟

(۲۶۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ : حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : مَرَرْتُ عَلَى بِلَالٍ وَهُوَ بِالشَّامِ جَالِسٌ غَدْوَةً ، فَقُلْتُ : مَا يُجْلِسُكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : أَنْتَظِرُ طُلُوعَ الشَّمْسِ .

(۲۶۹۱۱) حضرت مدرک بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گزر حضرت بلال رضی اللہ عنہ پر ہوا اس حال میں کہ وہ شام میں تھے اور صبح کے وقت بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے پوچھا: اے ابو عبداللہ! کس چیز نے آپ رضی اللہ عنہ کو یہاں بٹھایا ہوا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سورج کے طلوع ہونے کا انتظار کر رہا ہوں۔

(۲۶۹۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

(۲۶۹۱۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

(۲۶۹۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الصَّخَاكِيِّ قَالَ : عَجَبًا لِأَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ ، إِنَّهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَى الشَّمْسِ مِنْ حَيْثُ تَطْلُعُ ، أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ الْفَجْرَ إِذَا طَلَعَ مِنْ مَوْضِعٍ طَلَعَتْ مِنْهُ الشَّمْسُ .

(۲۶۹۱۳) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صحابہ رضی اللہ عنہم نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت عبداللہ کے اصحاب پر تعجب ہے! کہ وہ سورج کی طرف غور سے دیکھتے ہیں جب وہ طلوع ہوتا ہے۔ کیا انہیں معلوم نہیں کہ صبح جس جگہ سے طلوع ہوتی ہے اسی جگہ سے سورج بھی طلوع ہوتا ہے۔

(۲۶۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ ، ثُمَّ الْقَسْرِيِّ قَالَ : اسْتَأْذَنْتُ عَلَى حَدِيقَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لِي فَرَجَعْتُ : فَإِذَا رَسُولُهُ قَدْ لَحِقَنِي فَقَالَ : مَا رَدَّكَ ؟ قُلْتُ :

ظَنَنْتُ أَنَّكَ نَائِمٌ ۚ قَالَ: مَا كُنْتُ لِأَنَامَ حَتَّى أَنْظُرَ مِنْ أَيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدًا فَقَالَ: قَدْ فَعَلَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۶۹۱۳) حضرت جندب بن عبد اللہ کبلی قسری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے تین مرتبہ اجازت چاہی، انہوں نے اجازت نہیں دی تو میں واپس لوٹ گیا، اتنے میں آپ رضی اللہ عنہ کا قصد مجھے ملا۔ اس نے پوچھا: کہ کس چیز نے آپ کو واپس لوٹا دیا؟ میں نے عرض کیا: کہ میں سمجھا کہ آپ رضی اللہ عنہ سو رہے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سوتا نہیں ہوں یہاں تک کہ میں دیکھ لوں کہ سورج کہاں سے طلوع ہوتا ہے۔ راوی کہتے ہیں۔ میں نے یہ حدیث امام محمد رضی اللہ عنہ سے بیان کی۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ محمد رضی اللہ عنہ کے بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ عمل کیا ہے۔

(۱۶۹) فِي الرَّجُلِ يَبِيتُ فِي الْبَيْتِ وَحْدَهُ

اس آدمی کا بیان جو تنہا گھر میں رات گزارے

(۲۶۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: لَا تَبْتَ فِي بَيْتٍ وَحْدَكَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ أَشَدُّ مَا يَكُونُ وَلَعًا.

(۲۶۹۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تم گھر میں تنہا رات مت گزارو۔ اس لیے کہ شیطان سب سے زیادہ انسان کو اس وقت اکساتا ہے جب وہ اکیلا رات گزارتا ہے۔

(۲۶۹۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافِرَ الرَّجُلُ وَحْدَهُ، أَوْ يَبِيتَ فِي بَيْتٍ وَحْدَهُ. (ابوداؤد ۳۱۱۱ - احمد ۹۱)

(۲۶۹۱۶) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو تنہا سفر کرنے سے یا تنہا رات گزارنے سے منع فرمایا۔

(۲۶۹۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ أَحَدُكُمْ بِاللَّيْلِ. (بخاری ۲۹۹۸ - ترمذی ۱۷۷۳)

(۲۶۹۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم میں کوئی جان لیتا جو تنہائی میں نقصان ہے تو تم میں کوئی رات میں سفر نہ کرتا۔

(۱۷۰) مَنْ كَانَ يَسِرَّ حَدِيثَهُ مِنْ أَهْلِهِ

جو شخص اپنی بات گھر والوں سے چھپاتا ہو

(۲۶۹۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كَانَ أَبِي لَا يَأْتِيَنِي

عَلَى حَدِيثِهِ أَهْلُهُ ، كَانَ يَحْلُوهُمُ وَأَصْحَابُهُ فِي عُرْفَةٍ يَتَحَدَّثُونَ.

(۲۶۹۱۸) حضرت محمد بن عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اپنی باتوں کے سلسلہ میں گھروالوں پر اعتماد نہیں کرتے تھے۔ اور وہ اور ان کے دوست کمرے میں تہا بیٹھ کر باتیں کرتے تھے۔

(۱۷۱) مَا قَالُوا فِي الطَّيْرَةِ

بدفالی کا بیان

(۲۶۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ زُرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الطَّيْرَةُ شِرْكٌ ، الطَّيْرَةُ شِرْكٌ ، وَمَا مِنَّا إِلَّا ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يَذِيبُهُ بِالتَّوَكُّلِ .

(ابوداؤد ۳۹۰۵ - ابن ماجہ ۳۵۳۸)

(۲۶۹۱۹) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدفالی شرک ہے۔ بدفالی شرک ہے۔ اور ہم میں سے ہر ایک کو کوئی نہ کوئی حادثہ پیش آئی جاتا ہے۔ لیکن اللہ توکل کرنے کی وجہ سے اس کو رفع فرما دیتے ہیں۔

(۲۶۹۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ غَامِرٍ قَالَ : سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّيْرِ فَقَالَ : أَحْسَنُهَا الْفَالُ ، وَلَا تَرُدُّ مُسْلِمًا ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ ذَلِكَ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُلْ : اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ ، وَلَا يَذْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ .

(ابوداؤد ۳۹۱۳ - بیہقی ۱۳۹)

(۲۶۹۲۰) حضرت عروہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے بدفالی کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں اچھی تو نیک فال ہے اور یہ مسلمان سے کوئی چیز نہیں ہٹا سکتی اور جب تم میں کوئی ایسی بات دیکھے جس کو وہ ناپسند کرتا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ یہ دعا پڑھ لے۔ ترجمہ: اے اللہ! تیرے سوا کوئی بھی اچھائی کو پہنچا نہیں سکتا اور نہ کوئی برائی کو دور کر سکتا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت صرف تیری مدد سے ہے۔

(۲۶۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جُنَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا عَذْوَى ، وَلَا طَيْرَةَ ، وَلَا هَامَةَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، الْبَعِيرُ يَكُونُ بِهِ الْجَرْبُ فَتَجْرُبُ بِهِ الْإِبِلُ ؟ قَالَ : ذَلِكَ الْقَدَرُ ، فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلُ ؟ (بخاری ۵۷۱۷ - مسلم ۱۷۳۳)

(۲۶۹۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوت کی کوئی حقیقت نہیں، بدفالی کی کوئی حقیقت نہیں، اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں۔ ایک بدوی شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! کسی ایک اونٹ کو خارش لگی ہو تو وہ تمام اونٹوں کو خارش لگا دیتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی تقدیر ہے ورنہ پہلے کو کس نے خارش لگائی؟

(۲۶۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا عَدْوَى لَاطِيْرَةٍ ، وَلَا هَامَةٌ وَلَا صَفَرٌ . (احمد ۲۲۹)

(۲۶۹۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوت کی کوئی حقیقت نہیں، بدقالی کی کوئی حقیقت نہیں، اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں اور صفر کی کوئی حقیقت نہیں۔

(۲۶۹۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ الْمُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ : أَسَمِعْتَ مِنْ نَبِيِّكَ شَيْئًا فَحَدَّثَنِيهِ ، قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا عَدْوَى ، وَلَا طِيْرَةٍ ، وَلَا هَامَةٌ ، وَخَيْرُ الطَّيْرِ الْفَالُ ، وَالْعَيْنُ حَقٌّ . (بخاری ۵۷۴۰ - احمد ۲/۳۸۷)

(۲۶۹۲۵) حضرت مضارب بن حزن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی: آپ ﷺ نے نبی کریم ﷺ سے کوئی حدیث سنی ہے تو بیان کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوت کی کوئی حقیقت نہیں، بدقالی کی کوئی حقیقت نہیں، ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں اور بہترین فال تو نیک شگون ہے اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۲۶۹۲۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْفَالَ الْحَسَنَ وَيَكْرَهُ الطَّيْرَةَ . (ابن ماجہ ۳۵۳۶ - ابن حبان ۶۱۲۱)

(۲۶۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نیک فال کو پسند کرتے تھے۔ اور بدقالی کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۶۹۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا عَدْوَى ، وَلَا طِيْرَةٍ ، وَأَحَبُّ الْفَالِ الصَّالِحُ . (بخاری ۵۷۵۶ - ابن ماجہ ۳۵۳۷)

(۲۶۹۲۹) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوت کی کوئی حقیقت نہیں، بدقالی کی کوئی حقیقت نہیں اور میں نیک فال کو پسند کرتا ہوں۔

(۲۶۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا تَضُرُّ الطَّيْرَةَ إِلَّا مَنْ تَطَيَّرَ .

(۲۶۹۳۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بدقالی نقصان نہیں پہنچاتی مگر اس شخص کو جو بدقالی مراد لیتا ہے۔

(۲۶۹۳۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ : حَدَّثَنَا الْفَرَاتُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ :

خَرَجَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي سَفَرٍ ، قَالَ : فَأَقْبَلَتِ الطَّيْرَةُ نَحْوَهُ حَتَّى إِذَا دَنَتْ مِنْهُ رَجَعْتُ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : أَيُّهَا الْأَمِيرُ ، ارْجِعْ ، فَقَالَ لَهُ : سَعْدٌ : أَخْبَرَنِي مِنْ أَيُّهَا تَطَيَّرْتُ ؟ أَمِنْ قُرُونِهَا حِينَ أَقْبَلْتُ أَمْ مِنْ أَدْبَارِهَا حِينَ أَذْبَرْتُ ؟ ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ عِنْدَ ذَلِكَ : إِنَّ الطَّيْرَةَ لَشُعْبَةٌ مِنَ الشُّرُكِ .

(۲۶۹۳۳) حضرت زیاد بن ابی مریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کسی سفر میں تشریف لے گئے۔ پس ایک

ہر ان آپ ﷺ کی طرف آئی یہاں تک کہ جب وہ آپ ﷺ کے قریب ہوئی تو واپس لوٹ گئی۔ اس پر کسی شخص نے آپ ﷺ سے کہا: اے امیر آپ ﷺ واپس لوٹ جائیں۔ حضرت سعد ﷺ نے اس سے فرمایا: مجھے بتلاؤ تم نے کس چیز سے بدشگونی کی؟ کیا اس کے آنے سے جب وہ میری طرف آئی؟ یا اس کے پلٹ جانے سے کہ جب وہ پلٹ کر چلی گئی؟ پھر اس وقت حضرت سعد ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: یقیناً بدفالی شرک کی شاخ ہے۔

(۲۶۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَرْزُوقِ ابْنِ بُكَيْرٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَزِقَ بِمَجْدُومٍ فَقُلْتُ لَهُ: تَلَزُقُ بِمَجْدُومٍ؟ قَالَ: فَأَمُضِ، وَقَالَ: لَعَلَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ.

(۲۶۹۲۸) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میں مبتلا شخص سے چٹ گئے۔ میں نے ان سے پوچھا: کہ آپ ﷺ جذام میں مبتلا شخص سے چٹ گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جانے دو ہو سکتا ہے وہ مجھ سے اور تم سے بہتر ہو۔

(۲۶۹۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَرُّوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَائِلِهَا. (ابوداؤد ۸۲۸۔ طحاوی ۱۲۳۳)

(۲۶۹۲۹) حضرت ام کرزہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدفالی کو اپنی جگہ برقرار رکھو۔ (وہ نفع و نقصان نہیں پہنچاتی)۔

(۲۶۹۳۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: سَأَلْتُ أُمَّ سَعِيدٍ سُرِّيَّةً عَلَى: هَلْ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنَ يَطْفِرَانِ؟ قَالَتْ: كَانَا يَحْسَنَانِ وَيَمْضِيَانِ.

(۲۶۹۳۰) حضرت سلیمان بن قاسم رضی اللہ عنہ کی والدہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ام سعید رضی اللہ عنہا کو کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خادمہ بنی بنتی ہیں ان سے سوال کیا کہ کیا حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات بدشگونی لیتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ دونوں حضرات اس کو محسوس کرتے تھے اور پھر بھی اپنا کام جاری رکھتے تھے۔

(۲۶۹۳۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ حَبَّانَ، عَنْ فُطَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَيْفَاءُ وَالطَّيْرَةُ وَالطَّرْفُ مِنَ الْجَبْتِ. (ابوداؤد ۳۹۰۲۔ احمد ۳/۷۷۷)

(۲۶۹۳۱) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پرندوں کی آوازوں سے شگون لینا، بدفالی اور پیشین گوئی کے لیے کنکریاں پھینکنا شیطان کا طریقہ ہے۔

(۲۶۹۳۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيْرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ثَلَاثٌ مِنْ كُنْ فِيهِ، فَهُوَ مُنَافِقٌ: مَنْ تَكَلَّمَ، أَوْ اسْتَقْسَمَ، أَوْ رَجَعَتْهُ طَيْرَةٌ مِنْ سَفَرٍ.

(۲۶۹۳۲) حضرت رجا بن حیوہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تین خصلتیں جس شخص میں بھی پائی جائیں تو وہ منافق ہوگا: جو کہ باتیں کرے یا جوئے کے تیروں کے ذریعہ تقسیم چاہے یا بدفالی لیتے ہوئے سفر



سے لوٹ آئے۔

(۲۶۹۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا غَوْلَ ، وَلَا صَفَرٍ . (مسلم ۱۷۳۵ - احمد ۳ / ۲۹۳)

(۲۶۹۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غول (جنوں کا شکل بدل کر راستہ سے گمراہ کر دینا) کی کوئی حقیقت نہیں اور صفر کی کوئی حقیقت نہیں۔

(۱۷۳) مَنْ رَخَّصَ فِي الطَّيْرِ

جس نے بدقالی میں رخصت دی

(۲۶۹۳۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهَشِيمٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ الشَّرِيدِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْدُومٌ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَأَرْجِعْ .

(۲۶۹۳۵) حضرت شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کے وفد میں کوئی شخص جذام میں مبتلا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی طرف قاصد بھیج کر پیغام بھجوایا کہ ہم نے تجھ سے بیعت لے لی، تم واپس لوٹ جاؤ۔

(۲۶۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرُو بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمَجْدُومِينَ .

(۲۶۹۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ کوڑھ میں مبتلا لوگوں کو مسلسل مت دیکھو۔

(۲۶۹۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ فَهْمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا بِمَكَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَرَّ مِنَ الْمَجْدُومِ فَرَارَكَ مِنَ الْأَسَدِ .

(۲۶۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جذام زدہ شخص سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔

(۲۶۹۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى مَجْدُومٍ فَخَمَّرَ أَنْفَهُ فَقِيلَ لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَلَيْسَ قُلْتُ : لَا عَدُوَّ ، وَلَا طَيْرَةَ ؟ قَالَ : بَلَى .

(۲۶۹۴۱) حضرت ولید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جذام زدہ شخص پر گزرے تو آپ ﷺ نے اپنی ناک کو ڈھانک لیا۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ ﷺ نے نہیں فرمایا تھا: چھوت کی کوئی حقیقت نہیں، بدقالی کی کوئی حقیقت نہیں؟! آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں۔

(۲۶۹۴۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرُو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدُ الْمُصْرَضَ عَلَى الْمُصْحِّ. (مسلم ۱۰۳- ابن ماجہ ۳۵۴۱)

(۲۶۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیمار کو تندرست کے پاس مت لاؤ۔

(۲۶۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ كَعْبٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: هَلْ تَطِيرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ اللَّهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ، وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرَكَ. قَالَ: أَنْتَ أَفْقَهُ الْعَرَبِ.

(۲۶۹۳۹) حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن جریج رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا بدشگونی ہوتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! انہوں نے پوچھا: پھر آپ رضی اللہ عنہ کیا دعا پڑھتے ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں یہ دعا کرتا ہوں۔ ترجمہ: اے اللہ! کوئی بدفالی نہیں سوائے تیری بدفالی کے۔ اور کوئی خیر نہیں سوائے تیری خیر کے۔ اور تیرے سوا ہمارا کوئی پروردگار نہیں۔ حضرت کعب بن جریج رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم عرب کے سب سے بڑے فقیہ ہو۔

(۲۶۹۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَنْقَى الْمُجْدُومُ.

(۲۶۹۴۰) حضرت خالد حذاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ پسند کرتے تھے کہ جذام زدہ شخص سے بچا جائے۔

(۱۷۳) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَسْأَلَ وَيَقُولَ سَلُونِي

جو شخص پسند کرتا ہے کہ اس سے پوچھا جائے اور یوں کہتا ہے کہ مجھ سے سوال کرو

(۲۶۹۴۱) حَدَّثَنَا عَسَانُ بْنُ مُصَرٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: مَا لَكُمْ لَا تَسْأَلُونَنَا أَفْلَسْتُمْ؟

(۲۶۹۴۱) حضرت سعید بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ تم سوال نہیں کرتے؟ کیا تم طالب علم نہیں ہو؟

(۲۶۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا سَأَلَنِي رَجُلٌ عَنْ مَسْأَلَةٍ إِلَّا عَرَفْتُ، فَقِيهٌ هُوَ، أَوْ غَيْرُ فَقِيهٍ.

(۲۶۹۴۲) حضرت سعد بن ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے کسی بھی شخص نے سوال نہیں کیا مگر میں نے پہچان لیا کہ وہ فقیہ ہے یا غیر فقیہ۔

(۲۶۹۴۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَسْأَلُنِي؟

(۲۶۹۴۳) حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کوئی مجھ سے پوچھنے والا نہیں؟

(۲۶۹۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قُلَيْبٍ قَالَ: قَالَ لَنَا عُرْوَةُ: اتَّوَلَّيْتُ فَتَلَقَّوْا مِنِّي.

(۲۶۹۴۴) حضرت عمرو بن قلیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ارشاد فرمایا: میرے پاس آؤ اور مجھ سے علم حاصل کرو۔

(۲۶۹۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ عُرْوَةُ يَتَأَلَّفُ النَّاسَ عَلَى حَدِيثِهِ.

(۲۶۹۴۵) امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو اپنی باتوں سے مانوس کرتے تھے۔

(۲۶۹۴۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ أَشْيَاءَ مَا أَحَدٌ يَسْأَلُنِي عَنْهَا.

(۲۶۹۴۶) حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زاذان رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے چند اشیاء کے بارے میں پوچھا کہ کسی نے مجھ سے ان کے متعلق سوال نہیں کیا۔

(۲۶۹۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ الرَّحْبَةَ فَإِذَا أَنَا بِنَفَرٍ جُلُوسٍ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ، أَوْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَعَدْتُ مَعَهُمْ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ، فَمَا رَأَيْتُهُ أَنْكَرَ أَحَدًا مِنَ الْقَوْمِ غَيْرِي فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَسْأَلُنِي فَيَنْتَفِعُ وَيَنْتَفِعُ جَلَسَاؤُهُ.

(۲۶۹۴۷) حضرت خالد بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی کشادہ میدان میں گیا تو میں نے وہاں تیس یا چالیس کے قریب آدمیوں کو بیٹھا ہوا پایا، تو میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ انہوں نے لوگوں میں سے کسی کو میرے سوانہ پہچانا ہو۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص نہیں جو مجھ سے سوال کر کے فائدہ اٹھائے اور اس کے ہم نشین بھی فائدہ اٹھائیں۔

(۲۶۹۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: نُرَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلُونِي إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

(۲۶۹۴۸) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کے سوا کوئی بھی نہیں تھا، جو یوں کہتا ہو کہ مجھ سے سوال کرو۔

(۱۷۴) مِنْ كَرِهَ النَّظَرِ فِي كِتَابِ أَهْلِ الْكِتَابِ

جو اہل کتاب کی کتابوں کو دیکھنے کو مکروہ سمجھے

(۲۶۹۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ أَصَابَهُ مِنْ بَعْضِ الْكُتُبِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ كِتَابًا حَسَنًا مِنْ بَعْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ، قَالَ: فَغَضِبَ، وَقَالَ: أَمْتَهُوْكُمْ فِيهَا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدْ جِئْتُكُمْ بِهَا بَيِّضَاءَ نَفِیَّةٍ، لَا تَسْأَلُوهُمْ عَنْ شَيْءٍ فَيُخْبِرُوكُمْ بِحَقِّ فَتَكْذِبُوا بِهِ، أَوْ بِبَاطِلٍ فَتُصَدِّقُوا بِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَ مُوسَى كَانَ حَيًّا الْيَوْمَ مَا وَسِعَهُ إِلَّا أَنْ يَتَّبِعَنِي.

(۲۶۹۴۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس اہل کتاب کی کتاب کا کوئی صفحہ لائے اور فرمایا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اہل کتاب کی ایک بہت اچھی کتاب ملی ہے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ غضبناک ہو گئے اور فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اس بارے میں ابھی حیرت زدہ ہو؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ تحقیق میں تمہارے پاس واضح اور روشن دین لے کر آیا ہوں۔ تم اہل کتاب سے کسی بھی چیز کے متعلق سوال مت کرو کہ وہ تمہیں حق بات بتلائیں گے اور تم اس کو جھٹلا دو گے، یا وہ تمہیں باطل بات بتلائیں گے اور تم اس کی تصدیق کر دو گے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر آج حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی زندہ ہوتے تو ان کے لیے میری اتباع کے سوا کوئی چارہ نہ ہوتا۔

(۲۶۹۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ ابِرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كَانَتْ الْيَهُودُ تَجِيءُ إِلَى الْمُسْلِمِينَ فَيَحَدِّثُونَهُمْ فَيَسْتَحْسِنُونَ، أَوْ قَالَ: يَسْتَحِبُّونَ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تُصَدِّقُوهُمْ، وَلَا تُكْذِبُوهُمْ قُولُوا: آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ.

(۲۶۹۵۰) حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی مسلمانوں کے پاس آتے تھے اور ان کو اپنی کتابوں سے باتیں بتلایا کرتے جو مسلمانوں کو اچھی لگتی تھیں۔ پس صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کے سامنے ذکر فرمائی۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نہ ان کی تصدیق کرو اور نہ ہی ان کو جھٹلاؤ۔ تم یوں کہہ دیا کرو۔ ہم ایمان لائے اللہ پر، اور اس چیز پر جو اس نے ہماری طرف نازل کی اور اس چیز پر جو اس نے تمہاری طرف نازل کی۔ آیت کے آخر تک۔

(۲۶۹۵۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ كِتَابِهِمْ وَعِنْدَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ أَقْرَبُ الْكِتَابِ عَهْدًا بِاللَّهِ تَقَرُّوْهُ مَحْضًا لَمْ يَشُبْ. (بخاری ۲۶۹۸۵)

(۲۶۹۵۱) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اہل کتاب سے ان کی کتابوں کے متعلق پوچھتے ہو حالانکہ تمہارے پاس خود کتاب اللہ موجود ہے، جو تمام کتابوں میں اللہ کے عہد کے زیادہ قریب ہے، تم حض اس لیے قرآن پڑھتے ہو کہ دھوکہ نہ دے دیا جائے۔

(۲۶۹۵۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرِيدٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ فَتُكْذِبُوا بِحَقِّ، أَوْ تُصَدِّقُوا بِبَاطِلٍ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُوْكُمْ وَيَصْلُوْا أَنْفُسَهُمْ، وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا فِي قَلْبِهِ تَالِيَةٌ تَدْعُوهُ إِلَى دِينِهِ كَتَالِيَةِ الْمَالِ.

(۲۶۹۵۲) حضرت عبد الرحمن بن بَرِید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم اہل کتاب سے کسی بھی چیز کے متعلق مت پوچھا کرو کہ تم حق بات کو جھٹلا دو گے یا غلط بات کی تصدیق کر دو گے۔ بے شک وہ تمہیں ہرگز سیدھی راہ نہیں دکھائیں گے۔ انہوں نے تو خود کو غلط راہ پر ڈالا ہوا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کے دل میں خواہش ہے جو اسے اس کے دین کی طرف

بلاتی ہے مال کی خواہش کی طرح۔

## (۱۷۵) من رخص فی کتاب العلم

### جس نے علم لکھنے کی رخصت دی

(۲۶۹۵۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : رَأَيْتُ جَابِرًا يَكْتُبُ عِنْدَ ابْنِ سَابِطٍ فِي الْوَأَحِ .

(۲۶۹۵۳) حضرت ربیع بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حضرت ابن سابط رضی اللہ عنہ کے پاس تختیوں میں لکھ رہے تھے۔

(۲۶۹۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ : كُنْتُ سَيِّءَ الْحِفْظِ ، فَرَخَّصَ لِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فِي الْكِتَابِ .

(۲۶۹۵۳) حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن حرملة رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ میں کمزور حافظہ کا مالک تھا۔ تو حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے مجھے لکھنے کی رخصت دے دی۔

(۲۶۹۵۵) حَدَّثَنَا الطَّحَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمِّهِ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ : قِيدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ . (دارمی ۳۹۷)

(۲۶۹۵۵) حضرت عبد الملک بن سفیان رضی اللہ عنہ کے چچا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا: علم کو لکھ کر محفوظ کرو۔

(۲۶۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : قِيدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ .

(۲۶۹۵۶) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: علم کو لکھ کر محفوظ کرو۔

(۲۶۹۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : كُنْتُ أَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُرِيدُ حِفْظَهُ ، فَهَنَّبَنِي قُرَيْشٌ عَنْ ذَلِكَ وَقَالُوا : تَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ تَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَلَّمُ فِي الرُّضَا وَالْغَضَبِ قَالَ : فَأَمْسَكَتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ فَقَالَ : اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ : مَا يَخْرُجُ مِنْهُ إِلَّا حَقٌّ .

(دارمی ۳۸۳ - احمد ۱۹۲/۲)

(۲۶۹۵۷) حضرت یونس بن مہاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں رسول اللہ ﷺ کی سنی ہوئی ہر حدیث لکھ لیا کرتا تھا تا کہ میں اس کو یاد رکھوں۔ قریش نے مجھے ایسا کرنے سے روک دیا۔ اور کہنے لگے، کہ تم رسول



اللہ ﷻ کی ہر فرمودہ بات لکھ لیتے ہو؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ کبھی خوشی کی حالت میں ہوتے ہیں اور کبھی غصہ کی حالت میں! آپ ﷺ فرماتے ہیں: کہ میں لکھنے سے رک گیا اور میں نے یہ بات نبی کریم ﷺ کے سامنے ذکر کی۔ تو آپ ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: لکھ لیا کرو۔ پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس زبان سے صرف حق بات نکلتی ہے۔

(۲۶۹۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ مَعْنٍ قَالَ : أَخْرَجَ إِلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كِتَابًا وَحَلَفَ لِي أَنَّهُ خَطُّ أَبِيهِ بَيْدَهُ .

(۲۶۹۵۸) حضرت معن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے میرے سامنے ایک کتاب نکالی، اور قسم اٹھا کر فرمایا کہ یہ میرے والد کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے۔

(۲۶۹۵۹) حَدَّثَنَا جَبْرِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِكِتَابِ الْأَطْرَافِ .

(۲۶۹۵۹) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کناروں پر لکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۶۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي رَجْرَانٍ قَالَ : سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتَ شَيْئًا فَارْتَبِطْهُ وَلَوْ فِي حَائِطٍ .

(۲۶۹۶۰) حضرت ابو رجران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کوئی بات سنو تو اسے لکھ لیا کرو اگر چہ دیوار پر ہی لکھو۔

(۲۶۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ : أَمْلَى عَلَيَّ الضَّحَّاكَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ .

(۲۶۹۶۱) حضرت حسین بن عقیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ نے مجھے حج کے مناسک کی املاء کروائی۔

(۲۶۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ قَالَ : كُنْتُ أَكْتُبُ مَا أَسْمَعُهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَفَارِقَهُ أَتَيْتُهُ بِكِتَابِي فَقُلْتُ هَذَا سَمِعْتُهُ مِنْكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۲۶۹۶۲) حضرت بشیر بن نھیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے جو بھی حدیث سنتا تھا اسے لکھ لیا کرتا تھا۔ جب میں نے ان سے جدا ہونے کا ارادہ کیا تو میں اپنی لکھی ہوئی کاپی لایا اور میں نے عرض کیا: یہ وہ روایات ہیں جو میں نے آپ ﷺ سے سنی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!۔

(۲۶۹۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : كُنْتُ أَلْقَى عَبْدَ اللَّهِ بِالْأَطْرَافِ فَاسْأَلَهُ .

(۲۶۹۶۳) حضرت یحییٰ بن عتیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے عبیدہ کو اطراف لکھوا دیے ہیں تم ان سے پوچھ لو۔

(۲۶۹۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَيَسْمَعُ

مِنْهُ الْحَدِيثُ فَيَكْتُبُهُ فِي وَاسِطَةِ الرَّحْلِ ، فَإِذَا نَزَلَ نَسَخَهُ .

(۲۶۹۶۳) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، میں ان سے جو حدیث بھی سنتا اس کو پالان کے اگلے حصہ میں لکھ لیتا، جب میں اترتا تو میں نے اسے کاپی میں نقل کر لیا۔

(۲۶۹۶۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ : الْكِتَابُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ النَّسِيَانِ .

(۲۶۹۶۵) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ لکھنا میرے نزدیک بھولنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۲۶۹۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ : يَعْيُونَ عَلَيْنَا الْكِتَابَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿ عَلِمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ﴾ .

(۲۶۹۶۶) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ لوگ ہمارے لکھنے پر عیب لگاتے ہیں حالانکہ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: ترجمہ: اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے۔

(۲۶۹۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ شَيْئًا كَتَبَهُ .

(۲۶۹۶۷) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ رضی اللہ عنہ جب بھی کوئی حدیث سنتے تو اسے لکھ لیتے۔

(۲۶۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْشٍ قَالَ : رَأَيْتُهُمْ عِنْدَ الْبَرَاءِ يَكْتُبُونَ عَلَى أَكْفِهِمْ بِالْقَصَبِ .

(۲۶۹۶۸) حضرت عبداللہ بن حنش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں پر قلموں کے ساتھ لکھ رہے تھے۔

(۱۷۶) مَنْ كَانَ يَكْرِهُ كِتَابَ الْعِلْمِ

جوعلم لکھنے کو مکروہ سمجھتا ہو

(۲۶۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا يَخْطُبُ يَقُولُ : أَعَزُّمُ عَلَى كُلِّ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ كِتَابٌ إِلَّا رَجَعَ فَمَحَاهُ ، فَإِنَّمَا هَكَذَا النَّاسُ حَيْثُ تَبَعُوا أَحَادِيثَ عُلَمَائِهِمْ وَتَرَكُوا كِتَابَ رَبِّهِمْ .

(۲۶۹۶۹) حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: پختہ ارادہ کر لے ہر وہ شخص جس کے پاس کوئی لکھی ہوئی کتاب ہو کہ وہ لوٹ کر اسے مٹا دے گا۔ اس لیے کہ پہلے لوگ ہلاک ہوئے اس وجہ سے کہ انہوں نے اپنے علماء کی باتوں کو تو تلاش کیا اور اپنے رب کی کتاب کو چھوڑ دیا۔

(۲۶۹۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ كُثَيْمٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ : قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : لَوْ اُكْتُبَتَا الْحَدِيثُ ؟

فَقَالَ: لَا نُكْبِكُمْ، خُذُوا عَنَّا كَمَا أَخَذْنَا عَنْ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۲۶۹۷۰) حضرت ابو نضرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کیا: اگر آپ رضی اللہ عنہ اجازت دیں تو ہم حدیث لکھ لیا کریں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تمہیں نہیں لکھوائیں گے، تم ہم سے حدیث حاصل کرو، جیسے ہم نے نبی کریم ﷺ سے حدیث حاصل کی تھی۔

(۲۶۹۷۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَكْرَهُ كِتَابَ الْعِلْمِ.

(۲۶۹۷۱) حضرت سلیمان بن اسود محارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ علم کے لکھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۹۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَكْتُبُ إِلَى عُمَالِهِ: لَا تُخْلِدُنَّ عَلَيَّ كِتَابًا.

(۲۶۹۷۲) حضرت غیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے گورنروں کو خط لکھتے تھے کہ ہمیشہ مجھے خط نہ لکھتے رہا کرو۔

(۲۶۹۷۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ لِي عُبَيْدَةُ: لَا تُخْلِدُنَّ عَلَيَّ كِتَابًا.

(۲۶۹۷۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ارشاد فرمایا: کہ تم ہمیشہ مجھے خط مت لکھا کرو۔

(۲۶۹۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: كَتَبْتُ عَنْ أَبِي كِتَابًا كَبِيرًا فَقَالَ: ائْتِنِي بِكُتُبِكَ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَعَسَلَهَا.

(۲۶۹۷۴) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے بہت بڑی کتاب لکھی۔ انہوں نے فرمایا: اپنی کتابیں میرے پاس لاؤ۔ میں ان کے پاس لے آیا تو انہوں نے ان کو دھو دیا۔

(۲۶۹۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: إِنَّمَا صَلَّتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ بِكُتُبٍ وَرَثُوَهَا عَنْ آبَائِهِمْ.

(۲۶۹۷۵) حضرت حکم بن عطیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ بنو اسرائیل ان کتابوں کی وجہ سے ہلاک ہوئے جو انہیں اپنے آباؤ اجداد سے ورثہ میں ملی تھیں۔

(۲۶۹۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ مَرْوَانَ دَعَا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَقَوْمًا يَكْتُبُونَ وَهُوَ لَا يَدْرِي، فَأَعْلَمُوهُ فَقَالَ: أَتَذَرُونَ لَعْلَ كُلِّ شَيْءٍ حَدَّثْتُكُمْ لَيْسَ كَمَا حَدَّثْتُكُمْ.

(۲۶۹۷۶) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلایا اس حال میں کہ لوگ لکھ رہے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ نہیں جانتے تھے۔ پس لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ کو بتلایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید کہ وہ حدیثیں جو میں نے تمہیں بیان کیں وہ ایسی نہ ہوں جیسے میں نے تمہیں بیان کی ہیں۔

(۲۶۹۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ: أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بِصَحِيفَةٍ

فِيهَا حَدِيثٌ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَحَاَهَا ، ثُمَّ غَسَلَهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقْتُ ، ثُمَّ قَالَ : أَذْكُرُ بِاللَّهِ رَجُلًا يَعْلَمُهَا عِنْدَ أَحَدٍ إِلَّا أَعْلَمَنِي بِهِ ، وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّهَا بِدِيرِ هِنْدٍ لَأَتَعَلْتُ إِلَيْهَا ، بِهَذَا هَلَكَ أَهْلُ الْكِتَابِ قَبْلَكُمْ حَتَّى نَبْدُوا كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ .

(۲۶۹۷۷) حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک صحیفہ لایا گیا جس میں لکھی ہوئی تحریر تھی۔ انہوں نے پانی منگوا کر اسے صاف کیا اور پھر جلانے کا حکم دیا۔ پھر فرمایا کہ جس شخص کے ہاں میں تمہیں علم ہو کہ اس کے پاس حدیث لکھی ہوئی ہے تو مجھے ضرور بتاؤ۔ خدا کی قسم! اگر مجھے پتہ چلے کہ دیر ہند میں کوئی لکھی ہوئی حدیث ہے کہ میں پیدل جا کر اس کو مٹاؤں گا پہلی ایتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئیں کہ انہوں نے اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا تھا۔

(۲۶۹۷۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ كَثْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُلُّ الْكِتَابِ أَكْرَهُ ، قَالَ : أَرَأَاهُ يَعْنِي مَا كَانَ فِيهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ ، قُلْتُ لِمُعْتَمِرٍ : يُعْنِي الْخَاتَمُ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۲۶۹۷۸) حضرت عبداللہ بن مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت مسلم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں ہر طرح کے لکھنے کو مکروہ سمجھتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں میرا گمان ہے کہ یوں فرمایا: جس کتابت میں اللہ کا ذکر لکھا جائے اس کو بھی۔ امام ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معتمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: مہر کو بھی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں!

(۲۶۹۷۹) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَكْتُبُ الْحَدِيثَ .

(۲۶۹۷۹) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم حدیث نہیں لکھتے تھے۔

(۲۶۹۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ : كُنَّا نَخْتَلِفُ فِي أَشْيَاءَ فَكَتَبَتْهَا فِي كِتَابٍ ، ثُمَّ أَتَيْتُ بِهَا ابْنَ عُمَرَ أَسْأَلُهُ عَنْهَا خَفِيًّا ، فَلَوْ عَلِمَ بِهَا كَانَتْ الْقَبِصَلُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ .

(۲۶۹۸۰) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ کچھ مسائل میں اختلاف کر رہے تھے، تو میں نے ان کو ایک کاپی میں لکھ لیا۔ پھر میں اس کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا۔ ان سے ان مسائل کے بارے میں سوال کیا اس تحریر کو چھپاتے ہوئے کہ اگر انہیں اس بارے میں پتہ چل جاتا تو یہ میرے اور ان کے درمیان جدائی کا سبب بن جاتا۔

(۲۶۹۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : قَالَ عُبَيْدَةُ : لَا تَخْلُدَنَّ عَلَى كِتَابٍ .

(۲۶۹۸۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ تم ہمیشہ مجھے مت لکھتے رہا کرو۔

(۲۶۹۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَتَرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ رَخَّصَ لَهُ أَنْ يَكْتُبَ وَلَمْ يَكُذِّ .

(۲۶۹۸۲) حضرت عنترہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے لکھنے کی رخصت دی اور منع نہیں فرمایا۔

(۱۷۷) فِي الرَّجُلِ يَكْتُمُ الْعِلْمَ

اس آدمی کا بیان جو علم کو چھپائے

(۲۶۹۸۲) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ حَفِظَ عِلْمًا فَسَيَّلَ عَنْهُ فَكْتَمَهُ إِلَّا رَجِيَءٌ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَجَّجًا يُلْجَأُ مِنْ نَارٍ. (ابوداؤد ۳۶۵۰ - ابن حبان ۹۵)

(۲۶۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کسی آدمی نے علم کو محفوظ کیا، پھر اس بارے میں اس سے پوچھا گیا اور اس نے علم کو چھپالیا تو قیامت کے دن اس شخص کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اسے آگ کی لگام ڈالی ہوئی ہوگی۔

(۲۶۹۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ كَتَمَ عِلْمًا عِنْدَهُ الْجَمْعُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْجَأُ مِنْ نَارٍ. (احمد ۳۹۹)

(۲۶۹۸۳) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے علم کو چھپائے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کو آگ کی لگام پہنائیں گے۔

(۱۷۸) مَنْ كَانَ يَحِبُّ أَنْ يَجِيءَ بِالْحَدِيثِ كَمَا سَمِعَ، وَمَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جو شخص پسند کرتا ہے کہ وہ کیسے ہی حدیث کو بیان کرے جیسے اس نے سنی، اور جو اس

بارے میں رخصت کے قائل ہیں

(۲۶۹۸۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: كَانَ مِمَّنْ يَتَّبِعُ أَنْ يُحَدِّثَ بِالْحَدِيثِ كَمَا سَمِعَ: مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَجَاءُ بْنُ حَيَوَةَ، وَكَانَ مِمَّنْ لَا يَتَّبِعُ ذَلِكَ: الْحَسَنُ وَابْرَاهِيمُ وَالشَّعْبِيُّ، قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: فَقُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: إِنْ فَلَانًا لَا يَتَّبِعُ أَنْ يُحَدِّثَ بِالْحَدِيثِ كَمَا سَمِعَ، فَقَالَ: أَمَّا أَنَّهُ لَوْ اتَّبَعَهُ كَانَ خَيْرًا لَهُ.

(۲۶۹۸۵) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ، حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ اور حضرت رجاء بن حیوہ رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے تھے جو اس بات کی کوشش کرتے تھے کہ وہ حدیث کو ویسے ہی بیان کریں جیسے انہوں نے سنی۔ اور حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اور حضرت شعبی رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے تھے جو اس بات کی کوشش نہیں کرتے تھے۔

حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام محمد رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: بے شک فلاں شخص اس بات کی کوشش نہیں کرتا



کہ وہ حدیث کو ویسے ہی بیان کرے جیسے اس نے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ایسا کر لے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے۔

(۲۶۹۸۶) حَدَّثَنَا مُرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي مُعَمَّرٍ، أَنَّهُ كَانَ يَتَّبِعُ اللَّحْنَ فِي الْحَدِيثِ كَمَا يَجِيءُ بِهِ كَمَا سَمِعَ.

(۲۶۹۸۷) حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو معمر رضی اللہ عنہ حدیث میں ہونے والی غلطی کے بعد صحیح الفاظ کو دہرا لیتے تھے تاکہ ویسے ہی بیان کر سکیں جیسے انہوں نے سنی۔

(۲۶۹۸۷) حَدَّثَنَا صَفْوَانٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِتَقْدِيمِ الْحَدِيثِ وَتَأْخِيرِهِ، وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَتَكَلَّفُهُ كَمَا سَمِعَهُ.

(۲۶۹۸۷) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور حضرت شعبی رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات حدیث کو مقدم اور مؤخر کر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ اور حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ اس بات میں تکلیف کرتے تھے کہ حدیث کو جیسے سنا ویسے بیان کریں۔

(۲۶۹۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: كُنَّا نُرِيدُ نَافِعًا عَلَى إِقَامَةِ اللَّحْنِ فِي الْحَدِيثِ قَبَائِي.

(۲۶۹۸۸) حضرت اسماعیل بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ کے پاس حدیث میں غلطی پر ٹھہرنے کا ارادہ کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا۔

(۲۶۹۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الصُّحَى: الْمُصَوِّرُونَ، قَالَ: الْمُصَوِّرِينَ.

(۲۶۹۸۹) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابو الصخی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: المصورون الفاظ ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: المصورین ہیں۔

(۲۶۹۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَسْمَعُ اللَّحْنَ فِي الْحَدِيثِ؟ قَالَ: أَفْقَهُ.

(۲۶۹۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں حدیث میں غلطی کو سنوں تو کیا کروں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو درست کرو۔

(۱۷۹) الرَّجُلُ يَجْعَلُ فِي يَدِهِ الْخِطَّ يَسْتَذْكِرُ بِهِ

اس آدمی کا بیان جو اپنے ہاتھ میں دھاگہ باندھتا ہے تاکہ اس کے ذریعے یاد دہانی حاصل کرے

(۲۶۹۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ فِي يَدِهِ الْخِطَّ

يَسْتَذْكِرُ بِهِ الرَّجُلُ فِي الشَّيْءِ.

(۲۶۹۹۱) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے ہاتھ میں

دھاگہ باندھے تاکہ اس کے ذریعے آدمی کسی کام کی یاد دہانی کرے۔

(۲۶۹۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُرَبِّطَ الْخَيْطُ فِي الْخَاتَمِ يَسْتَذْكُرُ بِهِ الْحَاجَةَ .

(۲۶۹۹۴) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے انگوٹھی میں دھاگہ باندھنے کو مکروہ سمجھا کہ اس کے ذریعے کسی کام کی یاد دہانی ہو جائے۔

### (۱۸۰) من کرہ الدَّفِّ

جو دف بجانے کو مکروہ سمجھے

(۲۶۹۹۳) ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ مَعْرَاءِ الْعُبَيْدِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ صَوْتَ دَفٍّ فَقَالَ : إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا يَدْخُلُونَ بَيْتًا فِيهِ دَفٌّ .

(۲۶۹۹۴) حضرت معرأہ عبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ نے دف کی آواز سنی تو فرمایا: بے شک ملائکہ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں دف ہو۔

(۲۶۹۹۵) يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : قَالَ لِي خَيْثَمَةُ : أَمَا سَمِعْتَ سَوِيْدًا يَقُولُ : لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ دَفٌّ .

(۲۶۹۹۶) حضرت عمران بن مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت خيثمہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: کیا تم نے حضرت سويد رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ: ملائکہ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں دف ہو؟

(۲۶۹۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَسْتَقْبِلُونَ الْجَوَارِيَّ فِي الْأَرْقَةِ مَعَهُنَّ الدُّفُوفُ فَيَشْقُوْنَهَا .

(۲۶۹۹۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب گلیوں میں ان بچوں کے پاس آتے تھے جن کے پاس دف ہوتی تھی اور یہ اس کو توڑ دیتے تھے۔

### (۱۸۱) فِي الْخِتَانَةِ مِنْ فَعْلَهَا

ختنہ کرنے کا بیان اور جس نے ختنہ کیا

(۲۶۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ إِبْرَاهِيمَ اخْتَنَ بِالْقَدُومِ وَهُوَ ابْنُ مِئَةِ وَعِشْرِينَ سَنَةً ، ثُمَّ عَاشَ بَعْدَ ذَلِكَ ، ثَمَانِينَ سَنَةً . (بخاری ۳۳۵۶ - مسلم ۱۸۳۹)

(۲۶۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قدم مقام پر ایک سو بیس سال کی عمر میں ختنہ کیا، پھر آپ علیہ السلام اس کے بعد اسی سال تک زندہ رہے۔

(۲۶۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ أَوَّلَ النَّاسِ أَصَابَ الضَّيْفَ، وَأَوَّلَ النَّاسِ فَصَّ شَارِبَهُ وَقَلَّمَ أَطْفَارَهُ وَاسْتَحَدَّ، وَأَوَّلَ النَّاسِ اخْتِنَنَ، وَأَوَّلَ النَّاسِ رَأَى الشَّيْبَ فَقَالَ: يَا رَبِّ، مَا هَذَا؟ قَالَ: الْوَقَارُ، قَالَ: رَبِّ زِدْنِي وَقَارًا. (مالك ۴- ابن عدی ۱۵۱۱)

(۲۶۹۹۷) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سب سے پہلے شخص تھے جنہوں نے مہمان کی ضیافت کی اور سب سے پہلے شخص تھے جنہوں نے مونچھ کاٹی، اور اپنے ناخنوں کو کاٹا، اور شرمگاہ کے بال صاف کیے، اور پہلے شخص تھے جنہوں نے ختنہ کیا، اور پہلے شخص تھے جنہوں نے سفید بال دیکھے۔ تو کہنے لگے: اے میرے پروردگار! یہ کیا چیز ہے؟ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: یہ عزت و وقار ہے۔ آپ علیہ السلام نے عرض کیا! پروردگار! میرے وقار میں اضافہ فرما۔

(۲۶۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ. (طبرانی ۷۱۱۳- احمد ۷۵)

(۲۶۹۹۸) حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ختنہ کرنا آدمیوں کے لیے سنت ہے اور عورتوں کے لیے عزت کی چیز ہے۔

(۲۶۹۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَدْ ذَكَرَ الْخِتَانُ.

(۲۶۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں۔ اور آپ ﷺ نے ختنہ کا بھی ذکر فرمایا۔

(۲۷۰۰۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَإِبْرَاهِيمَ، قَالَا: الْخِتَانُ مِنَ السُّنَّةِ. (ابن حبان ۳۵۳- بزار ۹۹۰)

(۲۷۰۰۰) حضرت منصور بن مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا: کہ ختنہ کرنا سنت ہے۔

## (۱۸۲) فِي الْأَخْذِ بِالرَّخِصِ

### رخصتوں پر عمل کرنے کا بیان

(۲۷۰۰۱) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُرْحَيْلٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُقْبَلَ رُخْصَتُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَرَاتُهُ. (طبرانی ۱۰۰۳)

(۲۷۰۰۱) حضرت عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رب العزت رخصتوں کے قبول کیے جانے کو پسند فرماتے ہیں جیسے عزیحوں پر عمل کرنے کو پسند کرتے ہیں۔

(۲۷۰۰۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخْصَتُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ.

(۲۷۰۰۳) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رب العزت رخصتوں پر عمل کیے جانے کو محبوب رکھتے ہیں جیسے عزیحوں پر عمل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں۔

(۲۷۰۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى مَيَاسِرُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ. (احمد ۱۰۸- ابن حبان ۲۷۴۲)

(۲۷۰۰۵) حضرت تمیم بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رب العزت آسانیوں پر عمل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں جیسے عزیحوں پر عمل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں۔

(۲۷۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحَالِ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى مَيَاسِرُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ.

(۲۷۰۰۷) حضرت سفیان رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن رحال رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رب العزت آسانیوں پر عمل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں جیسے عزیحوں پر عمل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں۔

(۲۷۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُقْبَلَ رُخْصَتُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى فَرِيضَتُهُ.

(۲۷۰۰۹) حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رب العزت رخصتوں پر عمل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں جیسے فرائض کے انجام دینے کو محبوب رکھتے ہیں۔

(۲۷۰۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخْصَتُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ.

(۲۷۰۱۱) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رب العزت رخصتوں پر عمل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں جیسے عزیحوں پر عمل کرنے کو محبوب رکھتے ہیں۔

(۲۷۰۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى مَيَاسِرُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ يُطَاعَ فِي عَزَائِمِهِ.

(۲۷۰۰۷) حضرت عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تمیمی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رب العزت آسانوں پر عمل کرنے کو ایسے ہی محبوب رکھتے ہیں جیسے عزیزوں کی پیروی کیے جانے کو محبوب رکھتے ہیں۔

(۲۷۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَضْرَ بْنِ عَرَبِي ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِذَا تَنَازَعَكَ أَمْرَانِ ، فَاحْجِلِ الْمُسْلِمِينَ عَلَى أَيْسَرِهِمَا .

(۲۷۰۰۸) حضرت نضر بن عربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب دو معاملے تجھ سے جھگڑا کریں تو ان میں سے آسان کا بار تو مسلمانوں پر ڈال دے۔

(۲۷۰۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا خَيْرَ رَسُولٍ لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا أَخَذَ الَّذِي هُوَ أَيْسَرُ . (مسلم ۱۸۱۳ - احمد ۳۱)

(۲۷۰۰۹) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: جب کبھی رسول اللہ ﷺ کو کسی دو کاموں میں اختیار دیا گیا در انحالیکہ ان میں سے ایک دوسرے سے آسان ہوتا تو آپ ﷺ ان میں سے آسان کام کا انتخاب فرماتے۔

(۲۷۰۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَسْرُوا ، وَلَا تُعْسَرُوا .

(۲۷۰۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسانی پیدا کرو اور مشکل پیدا مت کرو۔

(۲۷۰۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ هُوَ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ : يَسْرَا ، وَلَا تُعْسَرَا . (بخاری ۳۰۳۸ - مسلم ۱۳۵۹)

(۲۷۰۱۱) حضرت ابو بردہ و جابر رضی اللہ عنہما کے والد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن والوں کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا: تم دونوں آسانی پیدا کرنا اور مشکل پیدا مت کرنا۔

(۱۸۲) مَنْ قَالَ ابْنُ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

جو یوں کہے: قوم کا بھانجا انہیں میں سے ہوتا ہے

(۲۷۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَخْرَاقٍ ، عَنْ أَبِي كِنَانَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْنُ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ . (احمد ۳۹۶ - بزار ۱۵۸۲)

(۲۷۰۱۲) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قوم کا بھانجا انہیں سے ہوتا ہے۔

(۲۷۰۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْنُ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ . (بخاری ۳۵۲۸ - مسلم ۷۳۵)



(۲۷۰۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قوم کا بھانجا انہی میں شمار ہوتا ہے۔  
(۲۷۰۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنُّعْمَانِ بْنِ مِقْرَنٍ : إِنَّ أُخْبِتَ الْقَوْمَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ : نَعَمْ . (نسائی ۲۳۹۳ - احمد ۲۲۲)  
(۲۷۰۱۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا قوم کا بھانجا انہی میں سے شمار ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔

(۲۷۰۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَقَالَ : هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ ؟ قَالُوا : لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتِنَا وَحَلِيفَتُنَا وَمَوْلَانَا ، فَقَالَ : ابْنُ أُخْتِكُمْ مِنْكُمْ ، وَحَلِيفَتُكُمْ مِنْكُمْ ، وَمَوْلَاكُمْ مِنْكُمْ . (بخاری ۷۵ - احمد ۳۳۰)  
(۲۷۰۱۷) حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ قریش کو جمع کیا اور پوچھا: کیا تم میں کوئی غیر تو موجود نہیں ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: نہیں، سوائے ہمارے بھانجوں، ہمارے حلیفوں اور ہمارے غلاموں کے، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھانجے تم ہی میں سے ہیں، تمہارے حلیف تم ہی میں سے ہیں، اور تمہارے غلام بھی تم ہی میں سے ہیں۔

### (۱۸۴) فِي الرَّخْصَةِ فِي حَدِيثِ بَنِي إِسْرَائِيلَ

#### اسرائیلی روایات بیان کرنے کی رخصت کے بارے میں

(۲۷۰۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَدِّثُوا عَنِ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَلَا حَرَجَ . (ابوداؤد ۳۶۵۳ - احمد ۵۰۲)  
(۲۷۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسرائیلی روایات بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں۔  
(۲۷۰۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَحَدَّثُوا عَنِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِنَّهُ كَانَ فِيهِمْ أَعَاجِبُ .  
(۲۷۰۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسرائیلی روایات آپس میں بیان کرو کیونکہ اس میں عجیب و غریب باتیں ہوتی ہیں۔

(۲۷۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَدِّثُوا عَنِ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَلَا حَرَجَ .

(۲۷۰۲۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسرائیلی روایات بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۷.۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَلَا حَرَجَ . (احمد ۳۹)

(۲۷.۱۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو اسرائیل کی طرف سے روایات بیان کرو، اس میں کوئی حرج نہیں۔

### (۱۸۵) مَا ذَكَرَ فِي التَّخْنِیْثِ

ان روایات کا بیان جو مخنث بنانے کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۷.۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَخَنِّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ ، وَالْمُتَرَجَّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ : قُلْتُ لِعِكْرِمَةَ : مَا الْمُتَرَجَّلَاتُ ؟ قَالَ : الْمُتَشَبِّهَاتُ بِالرِّجَالِ . (بخاری ۵۸۸۵ - ابوداؤد ۳۰۹۳)

(۲۷.۲۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اللہ رب العزت نے آدمیوں میں سے مخنث بننے والوں پر اور عورتوں میں مرد کی مشابہت اختیار کرنے والیوں پر لعنت کی۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: مترجلات سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتیں مراد ہیں۔

(۲۷.۲۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ حَدَّثَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَنِّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ ، وَالْمُتَرَجَّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي يَتَشَبَّهْنَ بِالرِّجَالِ . (ابوداؤد ۳۰۹۵ - احمد ۱۷۱۵)

(۲۷.۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان مخنث مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان مرد نما عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں لعنت فرمائی۔

(۲۷.۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مَخْنَثًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِيهَا : إِنْ يَفْتَحَ اللَّهُ الطَّائِفَ عَدَا دَلْتُكَ عَلَى امْرَأَةٍ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بَيْتِكُمْ .

(مسلم ۱۷۱۵ - ابوداؤد ۳۸۹۱)

(۲۷.۲۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے مخنث کی آواز سنی جو اپنے بھائی عبد اللہ بن ابی امیہ سے یوں کہہ رہا تھا: اگر اللہ تعالیٰ نے کل کو طائف فتح کیا تو میں تیری راہنمائی کروں گا ایسی عورت پر جو آتی ہے چار پہلوؤں پر اور جاتی ہے آٹھ پہلوؤں پر۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

(۲۷.۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَبْدَارِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

لَا يَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ مُحْنَتٌ.

(۲۷۰۲۳) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے جس میں محنت ہوتا۔

(۲۷۰۲۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ الْأَجْلَحِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ .

(۲۷۰۲۴) امام شعیبیؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں، لعنت فرمائی۔

(۲۷۰۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لُعِنَ مِنَ الرِّجَالِ الْمُتَشَبِّهُ بِالنِّسَاءِ وَلُعِنَ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَشَبِّهَةُ بِالرِّجَالِ .

(۲۷۰۲۵) حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں لعنت کی گئی ہے، اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں لعنت کی گئی ہے۔

(۲۷۰۲۶) حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : الْمُتَشَبِّهَةُ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ ، لَيْسَتْ مِنَّا وَلَكِنَّا مِنْهَا .

(۲۷۰۲۶) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہؒ نے ارشاد فرمایا: عورتوں میں سے مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والیاں ہم میں سے نہیں اور ہم ان میں سے نہیں۔

## (۱۸۶) فِي كَفِّ اللِّسَانِ

### زبان کو قابو رکھنے کا بیان

(۲۷۰۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ ؟ فَقَالَ : مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ .

(مسلم ۶۵ - احمد ۳۷۷۴)

(۲۷۰۲۷) حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! افضل ترین مسلمان کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۲۷۰۲۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ ، قَالَ : أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ يَدِكَ وَلِسَانِكَ .

(مسلم ۶۳ - احمد ۳۶۳۹)

(۲۷۰۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! افضل ترین اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ تمہارے ہاتھ اور تمہاری زبان سے مسلمان محفوظ ہوں۔

(۲۷۰۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَمْلِكٍ ذَلِكَ كُلُّهُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَوْلُكَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَمْلِكٍ ذَلِكَ كُلُّهُ قَالَ: فَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنَّا لَنُؤَاخِذُ بِمَا تَنَكَّلُمُ بِهِ، قَالَ: تَكَلَّمْتُ أَمْلِكُ يَا مُعَاذُ، وَهَلْ يَكُفُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاجِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ، قَالَ شُعْبَةُ: وَقَالَ الْحَكَمُ: وَحَدَّثَنِي بِهِ مُيَمُّونٌ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ، وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً. (ترمذی ۲۶۱۶ - احمد ۲۳۳)

(۲۷۰۲۹) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ان تمام چیزوں کی جڑ نہ بتا دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ رضی اللہ عنہ کا کہنا کہ میں تمہیں تمام چیزوں کی جڑ نہ بتا دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم اپنی زبان سے جو بھی لفظ نکالتے ہیں ان سب پر مؤاخذہ ہوگا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے معاذ! تمہیں تمہاری ماں گم پائے۔ لوگوں کو جہنم میں پیشانی کے بل گرانے والی چیز اسی زبان کی کھیتیاں ہوں گی۔

(۲۷۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنَسِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، مَا عَلَى الْأَرْضِ شَيْءٌ أَحْوَجُ إِلَى طَوْلٍ يَسْجُنُ مِنْ لِسَانٍ. (ابوداؤد ۱۵۹)

(۲۷۰۳۰) حضرت عنس بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زمین پر زبان سے زیادہ کوئی چیز بھی لمبی قید کی محتاج نہیں۔

(۲۷۰۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ آخِذٌ بِلِسَانِهِ هَكَذَا، يَقُولُ: هَا إِنَّ ذَا أَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ.

(۲۷۰۳۱) حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر داخل ہوئے اس حال میں کہ انہوں نے اپنی زبان کو پکڑا ہوا تھا اور یوں فرما رہے تھے۔ بے شک یہ ہی ہے جس نے مجھے مصیبتوں کے گھاٹ اتارا۔

(۲۷۰۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ شَيْءٍ أَتَقَى؟ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِهِ. (ترمذی ۲۳۱۰ - احمد ۳۸۳)

(۲۷۰۳۲) حضرت عبداللہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کن چیزوں سے بچوں؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے جواب میں اپنی زبان کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۲۷۰۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَحَقُّ مَا طَهَّرَ الْمُسْلِمُ لِسَانَهُ.  
(۲۷۰۳۳) حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: کہ سب سے زیادہ حقدار چیز جس کو مسلمان پاکیزہ رکھے وہ اس کی زبان ہے۔

### (۱۸۷) مَا يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ

آدمی کے لیے مکروہ ہے کہ وہ ایسی بات کرے

(۲۷۰۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ: إِنِّي خَبِثْتُ النَّفْسَ، وَلَيْقُلْ: إِنِّي لَفَسْتُ النَّفْسَ. (بخاری ۶۱۸۰)

(۲۷۰۳۴) حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی یوں مت کہے کہ: میں برے نفس والا یا بد باطن ہوں بلکہ وہ یوں کہے میں معیوب نفس والا ہوں۔

(۲۷۰۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ: خَبِثْتُ نَفْسِي، وَلَيْقُلْ: لَفَسْتُ نَفْسِي. (بخاری ۶۱۷۹ - مسلم ۱۶)

(۲۷۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی یوں مت کہے: میں بد باطن ہوں بلکہ کہے کہ میں معیوب نفس والا ہوں۔

(۲۷۰۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ سَمَاءِ الْحَقْفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ: إِنِّي كَسَلَانٌ.  
(۲۷۰۳۶) حضرت سہاک حنفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے کو کہ میں سست ہوں، مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۷۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ، أَنَّ أَخْتًا لِعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اسْتَشْفَعَتْ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ فَقَالَتْ: إِنَّمَا هُوَ بِاللَّهِ وَبِكَ، فَعَضِبَ فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ بِاللَّهِ.

(۲۷۰۳۷) حضرت ابوراشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کی بہن نے ان سے کسی آدمی کی سفارش کی۔ تو یوں کہا: بے شک وہی ہے اللہ کی قسم اور آپ رضی اللہ عنہ کی قسم۔ آپ رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور فرمایا بے شک وہی ہے اللہ کی قسم۔

(۲۷۰۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحْتَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ تَصَدَّقْ عَلَيَّ، وَلَكِنْ لَيَقُلْ: اللَّهُمَّ ائْمَنْ عَلَيَّ.

(۲۷۰۳۸) حضرت مختار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو سنا کہ وہ یوں کہنے کو مکروہ سمجھتے تھے کہ اے اللہ! تو ہم پر صدقہ فرما۔ لیکن یوں کہا کرتے: اے اللہ! ہم پر احسان فرما۔



## (۱۸۸) فِي الثَّنَاءِ الْحَسَنِ

## اچھی تعریف کرنے کا بیان

(۲۷.۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ كَعْبٍ قَالَ: وَاللَّهِ مَا اسْتَقَامَ لِعَبْدٍ ثَنَاءٌ فِي الْأَرْضِ حَتَّى اسْتَقَرَّ لَهُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ.

(۲۷.۳۹) حضرت ربیع بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ دنیا میں کسی بندے کی تعریف مستقل نہیں ہوتی یہاں تک کہ آسمان والوں میں بھی اس کی وہ تعریف قرار پکڑ لیتی ہے۔

(۲۷.۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: التَّقِيْتُ أَنَا وَإِبَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بِذَاتِ عِرْقٍ فَدَكَّرْنَا إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيَّ فَقَالَ إِبَاسٌ: لَوْلَا كَرَامَتُهُ عَلَيَّ لَأَتَيْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: هَلْ تَعْرِفُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَلِمَ تَكْرَهُ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ، قَالَ: إِنَّهُ كَانَ يَقَالُ: إِنَّ الثَّنَاءَ مِنَ الْجَزَاءِ.

(۲۷.۴۰) حضرت عوام بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری اور حضرت ایاس بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی ذات عرق مقام پر ملاقات ہوئی تو ہم نے حضرت ابراہیم تمیمی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا۔ حضرت ایاس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ان کی میرے دل میں عزت نہ ہوتی تو میں ضرور ان کی تعریف کرتا میں نے پوچھا: کیا آپ رضی اللہ عنہ انہیں جانتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے پوچھا: پھر آپ رضی اللہ عنہ ان کی تعریف کرنے کو برا کیوں سمجھ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: اس لیے کہ یوں کہا جاتا ہے کہ تعریف کرنا اجرت دینے کے مترادف ہے۔

(۲۷.۴۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَتِ الْمُهَاجِرُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمْ أَحْسَنَ بَدَلًا مِنْ كَثِيرٍ، وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً فِي قَلِيلٍ، كَهَوْنِ الْمُؤْنَةِ، وَأَشْرُكُونَا فِي الْمُهْنَةِ، قَدْ خَشِينَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ، فَقَالَ: لَا، مَا أَتَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ اللَّهَ لَهُمْ. (بخاری ۲۱۷۰۔ ابوداؤد ۴۷۷۹)

(۲۷.۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین نے فرمایا: یا رسول اللہ ﷺ! جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں ہم نے ان سے زیادہ اچھا کثرت سے خرچ کرنے والا اور تھوڑا ہونے کے باوجود غنہ خوری کرنے میں ان سے اچھا کسی کو نہیں دیکھا۔ انہوں نے ہمارا خرچہ برداشت کیا، اور ہمیں اپنی خوشیوں میں شریک کیا۔ ہمیں ڈر ہے کہ سارے کا سارا اجر یہ لوگ ہی لے جائیں گے۔ اس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں! ایسی بات نہیں۔ بہر حال تم ان کی تعریف مت کرو، اور تم اللہ سے ان کے حق میں دعا کرو۔

## (۱۸۹) فِي الْحَدِيثِ لِلنَّاسِ وَالْإِقْبَالِ عَلَيْهِمْ

## لوگوں کو بیان کرنا اور ان کی توجہ حاصل کرنا

(۲۷.۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ كُرْدُوسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّ لِلْقُلُوبِ

نَشَاطًا وَإِقْبَالًا، وَإِنَّ لَهَا تَوَلِّيَةً وَإِدْبَارًا، فَحَدَّثُوا النَّاسَ مَا أَقْبَلُوا عَلَيْكُمْ.

(۲۷۰۳۲) حضرت کردوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک دلوں کے لیے بھی بشارت اور توجہ بھی ہوتی ہے، اور سستی اور اکتاہٹ بھی ہوتی ہے، تم لوگوں کو وہ بات بیان کرو جس سے وہ تمہاری طرف متوجہ ہوں۔

(۲۷۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا يَجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ، فَصَعِدَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَحَدَّثَهُمْ.

(۲۷۰۳۳) حضرت ابوالسلیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی تشریف لائے تو لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے۔ وہ گھر کی چھت پر چڑھے اور انہوں نے لوگوں کو حدیث بیان کی۔

(۲۷۰۳۴) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَدْنٍ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْكُوفَةَ فَاجْتَمَعْنَا عَلَيْهِ، قَالَ: فَقُلْنَا: حَدَّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، انْصَرُّوا عَنِّي، حَتَّى الْجَانَاهُ إِلَى حَانِظِ الْقَصْرِ فَقَالَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَكَبِيتُمْ كَثِيرًا وَلَصَحَّحْتُكُمْ قَلِيلًا أَيُّهَا النَّاسُ، انْصَرُّوا عَنِّي، فَانْصَرَفْنَا عَنْهُ. (احمد ۱۸۰)

(۲۷۰۳۴) حضرت ابوطحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فد تشریف لائے تو ہم لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے۔ ہم نے عرض کی کہ آپ رضی اللہ عنہ ہمیں رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی کوئی حدیث بیان کریں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اے لوگو! میرے پاس سے جاؤ، یہاں تک کہ ہم آپ رضی اللہ عنہ کو انتہائی مجبور کر دیتے پھر آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: جو میں جانتا ہوں اگر وہ بات تم جان لیتے تو تم زیادہ روتے اور تھوڑا ہشتے۔ اے لوگو! میرے پاس سے چلے جاؤ تو ہم آپ رضی اللہ عنہ کے پاس سے واپس لوٹ آئے۔

(۲۷۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ: حَدَّثُوا النَّاسَ مَا أَقْبَلُوا عَلَيْكُمْ بِوُجُوهِِهِمْ، فَإِذَا التَّفَتُوا فَأَعْلَمُوا أَنَّ لَهُمْ حَاجَاتٍ. (دارمی ۳۳۹)

(۲۷۰۳۵) حضرت ابو ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو وہ بات بیان کرو جس سے وہ تمہاری طرف متوجہ ہو جائیں، جب وہ تمہاری طرف متوجہ ہوں تو جان لو کہ ان کی ضرورتیں بھی ہیں۔

(۲۷۰۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ مَخَافَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا. (مسلم ۲۱۷۲۔ احمد ۳۲۵)

(۲۷۰۳۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے آگے آنے کے اندیشے سے وعظ و نصیحت میں وقفہ فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۰۳۷) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَدْنٍ، عَنْ مُنْصَوِّدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى مِنْ أَصْحَابِهِ خَشَاشًا يَعْنِي

اَبْسَاطًا ذَكَرَهُمْ.

(۲۷۰۴۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ جب اپنے شاگردوں کو ہشاش بشاش دیکھتے تو ان کو وعظ و نصیحت فرماتے۔

(۲۷۰۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا تَبْغُضُوا اللَّهَ إِلَى عِبَادِهِ ، يَكُونُ أَحَدُكُمْ إِمَامًا فَيُطَوَّلُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ فِيهِ ، وَيَكُونُ أَحَدُكُمْ قَاصًّا فَيُطَوَّلُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ فِيهِ.

(۲۷۰۴۸) حضرت عبید اللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اللہ عزوجل کو اس کے بندوں کے سامنے بغض مت بناؤ۔ تم میں کوئی امام ہوتا ہے تو وہ ان پر نماز اتنی لمبی کر دیتا ہے۔ اور کوئی خطیب ہوتا ہے تو وہ ان پر اپنی بات اتنی طویل کر دیتا ہے۔

(۱۹۰) فِي قَوْلِ الرَّجُلِ لِأَخِيهِ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

آدمی کا اپنے بھائی کو یوں کہنا: جزاک اللہ خیراً (اللہ تمہیں بہترین بدلہ عطا کرے)

(۲۷۰۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ : جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ، فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الشَّأْنِ . (ترمذی ۲۰۳۵)

(۲۷۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی اپنے بھائی کو یوں کہے: اللہ تمہیں بہترین بدلہ عطا فرمائے تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔

(۲۷۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي قَوْلِهِ لِأَخِيهِ : جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ، لَأَكْثَرَ مِنْهَا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ .

(۲۷۰۵۰) حضرت طلحہ بن عبید اللہ بن کریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر تم میں کوئی جان لیتا کہ اس کے اپنے بھائی کو یہ کلمات..... اللہ تمہیں بہترین بدلہ عطا فرمائے..... کہنے میں کیا ثواب ہے تو تم ایک دوسرے سے زیادہ اس کلمہ کو کہتے۔

(۱۹۱) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا نَامَ وَإِذَا اسْتَيْقِظَ

آدمی جب سوئے اور جب بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے

(۲۷۰۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبُرَاءِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ

مَضْجَعُهُ قَالَ: اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي، وَإِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي، وَإِلَيْكَ قَوَّضْتُ أَمْرِي، وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ، أَوْ بِرَسُولِكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ. (بخاری ۲۳۱۳۔ ترمذی ۳۳۹۳)

(۲۷۰۵۱) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے سونے کی جگہ پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے: ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے ہی سپرد کی، اور میں نے اپنا چہرہ تیری ہی طرف کر دیا اور میں نے اپنا معاملہ بھی تیرے ہی سپرد کر دیا اور تجھے ہی میں نے اپنا پشت پناہ بنا لیا تیری رحمت کی رغبت کرتے ہوئے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور تیری رحمت کے سوا کوئی ٹھکانہ اور جائے پناہ نہیں اور جو کتاب تو نے اتاری ہے میں اس پر ایمان لایا اور جو نبی یا رسول تو نے بھیجا ہے اس پر بھی ایمان لایا۔

(۲۷۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ، عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ قَالَ: اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ، فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ. (بخاری ۲۳۱۴۔ ترمذی ۳۳۱۷)

(۲۷۰۵۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا فرماتے: اے اللہ! میں تیرا ہی نام لے کر مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ اور جب آپ ﷺ بیدار ہوتے تو یہ دعا فرماتے: اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد جگادیا اور اسی کی طرف مرنے کے بعد لوٹنا ہے۔

(۲۷۰۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ عَمَّارٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَلَا أَعْلَمُكَ كَلِمَاتٍ، قَالَ كَأَنَّهُ يَرْفَعُهُنَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ مِنَ اللَّيْلِ فَقُلْ: اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَقَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ، وَنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ، نَفْسِي خَلَقْتَهَا، لَكَ مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا، فَإِنْ كَفَّيْتُهَا فَأَرْحَمُهَا، وَإِنْ أَخَرْتَهَا فَأَحْفَظُهَا بِحِفْظِ الْإِيمَانِ.

(۲۷۰۵۳) حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی شخص آیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تجھے چند کلمات نہ سکھا دوں؟ راوی کہتے ہیں گویا کہ آپ رضی اللہ عنہ یہ کلمات نبی کریم ﷺ کے حوالہ سے بیان فرما رہے تھے کہ جب تو رات کو اپنے بستر پر لیٹے تو یوں کہہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی، اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کر دیا اور میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور میں نے تجھے اپنا پشت پناہ بنا لیا۔ میں ایمان لایا تیری نازل کردہ کتاب پر، اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر، میری جان کو تو نے ہی پیدا کیا، تیرے لیے ہی اس کا جینا اور اس کا مرنا ہے۔ اگر تو اس کو موت دے تو اس پر رحم کرنا اور اگر تو اس کی موت کو موخر کرے تو اس کی حفاظت کرنا ایمان محفوظ رکھنے کے ساتھ۔

(۲۷۰۵۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هُرَيْرَةُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أُمْسَيْتُ وَإِذَا أَصْبَحْتُ، قَالَ: قُلِ اللَّهُمَّ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، قُلُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أُمْسَيْتُ، وَإِذَا أَخَذْتُ مَضَجَعَكَ. (نسائی ۷۷۱۵-۷- دارمی ۲۶۸۹)

(۲۷۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی، کہ آپ ﷺ مجھے کوئی ایسی دعا بتلا دیجئے جو میں صبح و شام پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا پڑھو: اے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر باتوں کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور بادشاہ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان سے اور اس کے شریکوں سے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ کلمات پڑھو جب تم صبح کرو اور جب شام کرو، اور جب اپنے بستر پر لیٹ جاؤ۔

(۲۷۰۵۵) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ أَبِي مُوسَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ، قَالَ شُعْبَةُ: هَذَا، أَوْ نَحْوَ هَذَا وَإِذَا نَامَ قَالَ: اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ.

(مسلم ۲۰۸۳-۲- احمد ۳۰۲)

(۲۷۰۵۵) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے مارنے کے بعد زندہ کیا۔ اور جب آپ سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! میں تیرا نام لے کر زندہ رہتا ہوں اور تیرا نام لے کر ہی مرتا ہوں۔

(۲۷۰۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْزِعْ دَاحِلَةَ إِزَارِهِ، ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَقَهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ لِيَقُلْ، بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتَ حَنِيَّ وَبِكَ أَرْفَعُهُ، فَإِنْ أَمْسَكَتْ نَفْسِي فَأَرْحَمْهَا، وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ. (بخاری ۷۳۹۳-۷- ترمذی ۳۳۰۱)

(۲۷۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے نیچے کے زائد کپڑے اتار دے، پھر وہ اپنے بستر کو جھاڑے۔ اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے پیچھے بستر پر کیا چیز تھی۔ پھر اسے چاہیے کہ وہ وہاں پر لیٹ جائے، پھر یہ دعا پڑھے: میرے رب تیرا نام لے کر میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرا نام لے کر ہی میں اسے اٹھاؤں گا، پس اگر تو میرے نفس کو موت دے تو اس پر رحم فرما۔ اور اگر تو اس کو زندہ چھوڑ دے تو



اس کی حفاظت کرنا ایسی حفاظت جو تو اپنے نیک بندوں کی کرتا ہے۔

(۲۷.۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ: اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَالْأَجَاتُ ظَهَرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَنَاجَى، وَلَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، فَإِنْ مِتُّ، مِتُّ عَلَى الْفُطْرَةِ.

(بخاری ۲۴۷۷۔ مسلم ۲۰۸۱)

(۲۷.۵۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک صحابی سے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو یہ دعا پڑھو۔ اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کر دیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور میں نے تجھے اپنا پشت پناہ بنا لیا تیری رحمت کی رغبت کرتے ہوئے اور تیرے عذاب کے خوف کی وجہ سے اور تیری پکڑ سے بچنے کا تیری رحمت کے سوا کوئی ٹھکانہ اور کوئی جائے پناہ نہیں اور جو کتاب تو نے اتاری ہے اس پر میں ایمان لایا اور جو نبی تو نے بھیجا ہے اس پر بھی ایمان لایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری موت واقع ہوگئی تو تو فطرت اسلام پر مرا۔

(۲۷.۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، عُفِرَتْ ذُنُوبُهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

(ابن حبان ۵۵۲۸)

(۲۷.۵۸) حضرت عبد اللہ بن باباہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بستر پر لیٹتے ہوئے یہ دعا پڑھے: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے تعریف و شکر ہے اور اس کی ذات ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے تمام عیوب سے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ تو اس شخص کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۲۷.۵۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: مَجِئُ مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: جَنَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَعْلَمُنِي شَيْئًا عِنْدَ مَنْائِي، قَالَ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَاقْرَأْ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتَمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشَّرِّ.

(ابوداؤد ۵۰۱۶۔ دارمی ۳۴۲۷)

(۲۷.۵۹) حضرت نوفل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: آئے ہوئے تمہیں کیا چیز لائی؟ میں نے عرض کیا:

یا رسول اللہ ﷺ! میں آیا ہوں کہ آپ ﷺ مجھے سوتے وقت پڑھنے کے لیے کوئی دعا سکھادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو تم سورۃ الکافرون پڑھو، پھر اس کے ختم کرنے پر سو جاؤ۔ اس لیے کہ یہ سورت شرک سے بری ہونے کا پروانہ ہے۔

(۲۷.۶۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ؟ قَالَ: اقْرَأْ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتَمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشَّرِّكَ.

(۲۷.۶۰) حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسی دعا بتلا دیجئے جو میں صبح و شام پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم سورۃ الکافرون پڑھا کرو، پھر اس کے ختم ہونے پر سو جایا کرو۔ اس لیے کہ یہ شرک سے بری ہونے کا پروانہ ہے۔

(۲۷.۶۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحِينَ تُدْخِلُ الْمَيِّتَ قَبْرَهُ.

(۲۷.۶۱) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تو اپنے بستر پر لیٹ جائے تو یہ دعا پڑھ: اللہ کے نام کے ساتھ، اور اللہ کے راستے میں اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر۔ اور جب تو میت کو اس کی قبر میں داخل کرے اس وقت بھی یہ دعا پڑھ لے۔

(۲۷.۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ سَوَاءٍ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: رَبِّ قَبْرِ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ.

(۲۷.۶۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹ جاتے تو یہ دعا پڑھتے: میرے پروردگار! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس روز تو اپنے بندوں کو دوبارہ اٹھائے گا۔

(۲۷.۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: يَا فُلَانُ، إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ: اللَّهُمَّ أَسَلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَوَلَّيْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَسْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلْتُ فَإِنَّكَ مِتَّ مِنْ لَيْلِكَ مِتَّ عَلَى الْفُطْرَةِ، فَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا. (بخاری ۷۳۸۸ - احمد ۲۹۹)

(۲۷.۶۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی صحابی سے فرمایا: اے فلاں! جب تو اپنے بستر پر

لیٹ جائے تو یہ دعا پڑھ: اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تیرے سپرد کر دیا اور میں نے اپنا چہرہ بھی تیری طرف کر دیا اور میں نے تجھے ہی اپنا پشت پناہ بنا لیا۔ تیرے عذاب سے بچنے کے لیے تیری رحمت کے سوا کوئی ٹھکانہ اور کوئی جائے پناہ نہیں جو کتاب تو نے نازل کی ہے میں اس پر ایمان لایا اور جو نبی تو نے بھیجا ہے میں اس پر ایمان لایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس رات کو تیری موت واقع ہوگئی تو تو فطرت اسلام پر مرا، اور اگر تو نے صبح کی تو تو نے خیر کو پالیا۔

(۲۷۰۶۴) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْأَفْرِيقِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ: كَيْفَ تَقُولُ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَنَامَ؟ قَالَ: أَقُولُ بِاسْمِكَ وَضَعْتَ جَنَبِي فَأَغْفِرْ لِي قَالَ: فَقَدْ غُفِرَ لَكَ. (نسائی ۱۰۶۰۶۔ احمد ۱۷۳)

(۲۷۰۶۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک انصاری صحابی سے پوچھا: جب تم سونے کا ارادہ کرتے ہو تو کیا دعا پڑھتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: میں یوں پڑھتا ہوں: تیرا نام لے کر میں نے اپنے پہلو کو رکھا پس تو میری مغفرت فرما دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تحقیق تیری مغفرت کر دی گئی۔

(۲۷۰۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُنَا يَأْمُرُونَنَا وَنَحْنُ غُلَمَانٌ إِذَا أَوَيْنَا إِلَى فِرَاشِنَا أَنْ نُسَبِّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَنُحَمِّدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَنُكَبِّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ.

(۲۷۰۶۵) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ ہمارے اصحاب رضی اللہ عنہم ہمیں حکم دیتے اس حال میں کہ ہم بچے تھے کہ ہم جب اپنے بستروں پر لیٹ جائیں تو ہم تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔

(۱۹۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَخَذَتْ مَضْجَعَكَ فَضَع يَدَكَ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّكَ الْاَيْمَنِ

جو شخص یوں کہتا ہو: جب تم اپنے بستر پر لیٹے لگو تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے داہنے رخسار کے نیچے رکھو

(۲۷۰۶۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ.

(۲۷۰۶۶) ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنا داہنا ہاتھ اپنے داہنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے۔

(۲۷۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي الْمُؤَمِّلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ.

(۲۷۰۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ جب فجر کی دو رکعات پڑھ لیتے تو لیٹ جاتے اور اپنا داہنا ہاتھ اپنے داہنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے۔

(۲۷۰۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكْرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ تَوَسَّدَ يَمِينَهُ تَحْتَ خَدِّهِ وَيَقُولُ : فِينِي عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ . (احمد ۲۹۰)

(۲۷۰۶۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سونے لگتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ اٹھائے گا۔

(۲۷۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا نَامَ قَالَ : اللَّهُمَّ فِينِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ ، وَكَانَ يَضَعُ يَمِينَهُ تَحْتَ خَدِّهِ . (ترمذی ۲۵۵ - احمد ۳۹۳)

(۲۷۰۶۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔ اور آپ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے تھے۔

(۲۷۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى فِرَاشِهِ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ .

(۲۷۰۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ داہنے پہلو پر لیٹے۔

(۱۹۳) فِي الرَّجُلِ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ

آدمی جب صبح کرے تو وہ کون سی دعا پڑھے

(۲۷۰۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ : أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ ، وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ آيِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ . (احمد ۳۰۷ - دارمی ۲۶۸۸)

(۲۷۰۷۱) حضرت عبدالرحمن بن ابی زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کرتے تو یہ دعا پڑھتے: ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر، اور ہمارے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور ہمارے والد حضرت ابراہیم کی ملت پر جو بچے مسلمان تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

(۲۷.۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ، عَنْ سَابِقٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ، أَوْ إِنْسَانٍ، أَوْ عَبْدٍ يَقُولُ حِينَ يُمَسِّي وَيُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(ابن ماجہ ۳۸۷۰)

(۲۷.۷۲) حضرت ابوالسلام رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے خادم ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی مسلمان یا کوئی انسان یا کوئی بندہ صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات نہیں پڑھتا: ترجمہ! میں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہوں۔ مگر یہ کہ اللہ پر اس کا حق ہے کہ قیامت کے دن اللہ اس کو راضی کر دیں گے۔

(۲۷.۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ النَّخَعِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَكَ، أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِذَا أَمْسَى مِثْلُ ذَلِكَ، كَانَ كَفَّارَةً لِمَا أَحْدَثَ بَيْنَهُمَا.

(۲۷.۷۳) حضرت ربیع بن جرّاش رضی اللہ عنہ قبیلہ نخع کے کسی آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے: ترجمہ! اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ ہم نے صبح کی اور تمام ملک نے اللہ کے لیے صبح کی اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور جو شخص شام کے وقت بھی ایسے ہی پڑھے تو یہ دعا کفارہ بن جائے گی ان گناہوں کے لیے جو ان دونوں کے مابین سرزد ہوئے۔

(۲۷.۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ الْعِدَّةِ، أَوْ الْعَشِيَّةِ نَصِيًّا مِنْ خَيْرِ تَقْسِمَةٍ، أَوْ نُورًا تَهْدِي بِهِ، أَوْ رَحْمَةً تَنْشُرُهَا، أَوْ رِزْقًا تَبْسُطُهُ، أَوْ ضَرْفًا تَكْشِفُهُ، أَوْ بَلَاءً تَدْفَعُهُ، أَوْ فِتْنَةً تَصْرِفُهَا، أَوْ شَرًّا تَدْفَعُهُ.

(۲۷.۷۴) حضرت عبد اللہ بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے: ترجمہ! اے اللہ! تو مجھے بنا دے اپنے افضل ترین بندوں میں سے صبح یا شام کے وقت حصہ دیتے ہوئے اس بھلائی میں سے جس کو تو تقسیم کرے گا یا اس نور میں سے جس کے ذریعہ تو ہدایت دے گا یا اس رحمت میں سے جس کو تو بانٹے گا یا اس رزق میں سے جس کو تو عطا کرے گا یا اس تکلیف سے جس کو تو ہٹا دے گا یا اس مصیبت سے جس کو تو دفع کرے گا یا اس فتنہ سے جس کو تو پھیر دے گا یا اس شر سے جس کو تو دفع کر دے گا۔

(۲۷.۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ: قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: مَا تَقُولُونَ إِذَا أَصْبَحْتُمْ وَأَمْسَيْتُمْ مِمَّا تَدْعُونَ بِهِ؟ قَالَ: تَقُولُ: أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ، وَبِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ، وَكَلِمَةِ اللَّهِ التَّامَّةِ، مِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْعَامَةِ، وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ أَيُّ رَبِّي، وَشَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، وَمِنْ شَرِّ هَذَا



الْيَوْمَ ، وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهُ ، وَشَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

(۲۷۰۷۵) حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جب آپ لوگ صبح و شام کرتے تھے۔ تو آپ لوگ کون سی دعا پڑھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم لوگ یہ دعا پڑھتے تھے: ہم اللہ کے معزز چہرے کی اور اللہ کے عظیم نام کی اور اللہ کے مکمل کلمہ کی پناہ لیتے ہیں، موت اور عام چیزوں کے شر سے، اور اے پروردگار جو مخلوق تو نے پیدا کی اس کے شر سے اور جس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے اس کے شر سے، اور اس دن کے شر سے جو اس کے بعد ہے اس کے شر سے، اور دنیا اور آخرت کے شر سے۔

(۲۷۰۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ : مَنْ قَالَ (فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ) حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الْآيَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، أَذْرَكَ مَا قَاتَهُ مِنْ يَوْمِهِ ، وَمَنْ قَالَهَا لَيْلًا أَذْرَكَ مَا قَاتَهُ مِنْ يَوْمِهِ . (ابوداؤد ۵۰۳۷)

(۲۷۰۷۶) حضرت موسیٰ جہنی رضی اللہ عنہ کسی شخص سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ آیت پڑھے: ترجمہ: اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔ یہاں تک کہ تین مرتبہ آیت پڑھ کر فارغ ہو جائے تو وہ پالے گا اس عمل کا ثواب جو اس کا رات کو فوت ہو گیا تھا اور اگر رات میں یہ آیت پڑھے تو وہ پالے گا اس عمل کا ثواب جو اس کا دن میں فوت ہو گیا تھا۔

(۲۷۰۷۷) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ كَعْدَلٍ رَقِيعَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ ، وَكُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ ، وَرُفِعَتْ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ ، وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ ، وَإِذَا أَمْسَى مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ . (ابن ماجہ ۳۸۶۷ - احمد ۶۰)

(۲۷۰۷۷) حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے: ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تو اس شخص کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی، اور اس کے دس گناہوں کو مٹا دیا جائے گا اور دس درجات بلند کیے جائیں گے اور وہ شیطان سے حفاظت میں رہے گا یہاں تک کہ وہ شام کر لے۔ اور جب وہ شام کو یہ کلمات پڑھے گا تو اسی جیسا ثواب ملے گا یہاں تک کہ وہ صبح کر لے۔

## (۱۹۴) فِي التَّخْلِيلِ بِالْقَصَبِ وَالسَّوَاكِ بَعْدَ الرِّيحَانِ

گنے سے سرکہ بنانے اور نازبوکی لکڑی سے مسواک کرنے کا بیان

(۲۷۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ، أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ: لَا تُخْلَلُوا بِالْقَصَبِ.

(۲۷۰۷۸) حضرت سعید بن صالح رضی اللہ عنہ کسی آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ تم لوگ گنے کا سرکہ مت بناؤ۔

(۲۷۰۷۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْغَسَّانِيِّ، عَنْ ضُمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوَاكِ بَعْدَ الرِّيحَانِ وَالرُّمَّانِ، وَقَالَ يُحْرَكُ عِرْقُ الْجَدَامِ.

(۲۷۰۷۹) حضرت ضمروہ بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نازبو اور انار کی لکڑی کو مسواک بنانے سے منع کیا اور فرمایا: یہ کوزہ کی رگ کو تھک دیتی ہے۔

## (۱۹۵) الْجُلُوسُ فِي الْمَجَالِسِ

مجلسوں میں بیٹھنے کا بیان

(۲۷۰۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَجْلِسٍ لِلْأَنْصَارِ فَقَالَ: إِنْ أَبَيْتُمْ أَنْ لَا تَجْلِسُوا فَاهْدُوا السَّبِيلَ، وَرُدُّوا السَّلَامَ، وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ. (ترمذی ۲۷۴۲۶ - احمد ۲۸۲)

(۲۷۰۸۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انصار کی ایک مجلس پر سے گزرے تو فرمایا: اگر تم بیٹھنے پر اصرار کرتے ہو تو سیدھا راستہ دکھاؤ (مسافر کو) اور سلام کا جواب دو، اور مظلوم کی مدد کرو۔

(۲۷۰۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُثَيْدَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ التَّيْهَانِ قَالَ: اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ مِنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا أَهْلُ سَافِلَةٍ وَأَهْلُ عَالِيَةٍ، نَجْلِسُ هَذِهِ الْمَجَالِسَ فَمَا نَأْمُرُ؟ قَالَ: أَعْطُوا الْمَجَالِسَ حَقَّهَا، قُلْنَا وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: غَضُّوا أَبْصَارَكُمْ، وَرُدُّوا السَّلَامَ، وَارْشِدُوا الْأَعْمَى، وَأَمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ. (مسند ۶۸۵)

(۲۷۰۸۱) حضرت مالک بن سیمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک جماعت رسول اللہ ﷺ کے پاس جمع ہوئی اور ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم لوگ شہر کے زیریں اور بالائی حصہ کے لوگ ہیں۔ ہم ان مجلسوں میں بیٹھتے ہیں پس آپ ﷺ اس بارے میں ہمیں کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ مجلسوں کو ان کا حق ادا کرو۔ ہم نے پوچھا: ان کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نظروں کو بھکاؤ، سلام کا جواب دو، اور اندھے کو راستہ دکھاؤ، نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو۔

(۲۷۰۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: كُنَّا جُلُوسًا بِالْأُفْنِيَّةِ، فَمَرَّ بَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعَدَاتِ اجْتَنَبُوا مَجَالِسِ الصُّعَدَاتِ؟ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا جَلَسْنَا بِغَيْرِ مَا بَأْسٍ نَتَذَكَّرُ وَنَتَحَدَّثُ، قَالَ: فَأَعْطُوا الْمَجَالِسَ حَقَّهَا، قَالَ: قُلْنَا: وَمَا حَقُّهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَحُسْنُ الْكَلَامِ. (احمد ۳۰ - ابو یعلیٰ ۱۳۱۷)

(۲۷۰۸۲) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ کشادہ صحن میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں رسول اللہ ﷺ کا ہمارے پاس سے گزر ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں راستوں میں مجلس لگاتے ہو؟ تم راستوں کی مجلسوں سے بچو، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم بغیر گناہ کے بیٹھے ہیں۔ صرف آپس میں گفتگو اور بات چیت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر مجلسوں کو ان کا حق دو، ہم نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! مجلسوں کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نظر کا جھکانا، سلام کا جواب دینا، اور بہترین کلام کرنا۔

(۲۷۰۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: مَا جَلَسَ الرَّابِعُ بْنُ خَنِيمٍ مَجْلِسًا مُنْذُ تَأَذَّرَ بِأَزَارٍ، قَالَ: أَخَافُ أَنْ يُظْلَمَ رَجُلٌ فَلَا أَنْصُرَهُ، أَوْ يَقْتَرَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ فَأُكَلِّفُ الشَّهَادَةَ عَلَيْهِ، وَلَا أَعْصِي الْبَصَرَ، وَلَا أَهْدِي السَّبِيلَ، أَوْ تَفْعُ الْحَامِلَةُ فَلَا أُحْمِلُ عَلَيْهَا.

(۲۷۰۸۳) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رابع بن خنیم رضی اللہ عنہ نے جب سے لنگی باندھی ہے، کبھی کسی مجلس میں نہیں بیٹھے اور فرمایا: کہ مجھے خوف ہے کہ کسی شخص پر ظلم کیا جائے اور میں اس کی مدد نہ کر سکوں یا کوئی شخص کسی شخص پر جھوٹ باندھے اور مجھے اس پر گواہی کا مکلف بنادیا جائے اور میں نظر کو نہ جھکا سکوں اور مسافر کو راستہ نہ بتا سکوں یا کوئی سوار گر جائے تو میں اس کو سوار نہ کر سکوں۔

(۲۷۰۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهَدْيَلِ قَالَ: كُنَّا نَوَافِلُ يَكْرَهُونَ إِذَا اتَّخَذُوا الْمَجَالِسَ أَنْ يَعْرِوْهَا لِلسُّفَهَاءِ.

(۲۷۰۸۴) حضرت عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الہدیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم جب مجالس قائم کرتے ہیں تو وہ بے وقوفوں کو نظر انداز کیے جانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۹۶) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لابنِ غَيْرِهِ يَا بَنِيَّ

اس آدمی کا بیان جو غیر کے بیٹے کو کہے: اے میرے بیٹے

(۲۷۰۸۵) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ الْقَوَارِيرِيُّ، عَنِ الصُّعْبِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا ابْنَ أَخِي، ثُمَّ سَأَلَنِي فَأَنْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَعَرْتُ، أَنَّ أَبِي لَمْ يَذَرِكِ الْإِسْلَامَ، فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا

بَنِي يَا بَنِيَّ.

(۲۷۰۸۵) حضرت شریک بن غلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا تو آپ رضی اللہ عنہ مجھے کہتے تھے: اے میرے بیٹے! پھر انہوں نے مجھ سے پوچھا: تو میں نے ان کو اپنا نسب بیان کیا۔ انہوں نے جان لیا کہ میرے والد نے اسلام قبول نہیں کیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے یوں کہنا شروع کر دیا: اے میرے بیٹے! اے میرے بیٹے۔

(۲۷۰۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: مَا سَأَلَ أَحَدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَالِ، أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلَتْهُ، فَقَالَ: أَيُّ بَنِيٍّ، وَمَا يُصِيكَ مِنْهُ.

(مسلم ۱۶۹۳۔ ابن ماجہ ۳۰۷۳)

(۲۷۰۸۶) حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کسی نے بھی رسول اللہ ﷺ سے دجال کے بارے میں اتنا نہیں پوچھا جتنا میں نے آپ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! تجھے اس سے کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(۲۷۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْبِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ: يَا عُمَرُ يَا بَنِيَّ، سَمِ اللَّهُ وَكُلْ بِبَيْمِيكَ وَكُلْ بِمِمَّا يَلِيكَ.

(ابوداؤد ۳۷۷۱۔ احمد ۲۶)

(۲۷۰۸۷) حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اے میرے بیٹے! اللہ کا نام لو اور دائیں ہاتھ سے کھانا کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۲۷۰۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عَثْمَانَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا بَنِيَّ. (مسلم ۱۶۹۳۔ ابوداؤد ۳۹۲۵)

(۲۷۰۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے۔

(۲۷۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ رَاذَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ الْأَزْدِيِّ قَالَ: سِئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يُحْرِمُ مِنْ سَمَرٍ قَدْ، أَوْ مِنْ حُرَّاسَانِ، أَوْ مِنَ الْكُوفَةِ فَقَالَ: يَا لَيْتَنَّا نَنفِلَتْ مِنْ وَقْتِنَا يَا بَنِيَّ.

(۲۷۰۸۹) حضرت مکحول ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جس کو سمر قد یا خراسان یا کوفہ سے روک دیا گیا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کاش ہم نے بھی وقت سے چھٹکارا پایا ہوتا۔

(۲۷۰۹۰) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَبَّاسٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، أَنَّ أُمِّيَّ بْنَ كَعْبٍ قَالَ لَهُ: يَا بَنِيَّ، لَا يَسُونُكَ اللَّهُ.

(۲۷۰۹۰) حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ان سے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! اللہ تمہارا

برائہ کرے۔

(۲۷۰۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ : يَا بَنِيَّ .

(۲۷۰۹۱) حضرت قابوس رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بیٹے۔

(۲۷۰۹۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ ، عَنْ نُعَيْمٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَاصِمًا ، عَنْ قَوْلِ اللَّهِ : ﴿فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا﴾ قَالَ : ﴿مِنْ تَحْتِهَا﴾ مَفْتُوحَةً ، قُلْتُ : عَمَّنْ تَرَوِي ؟ قَالَ : عَنْ زُرٍّ يَا بَنِيَّ .

(۲۷۰۹۲) حضرت نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے الذب العزت کے قول ﴿فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا﴾ کے متعلق پوچھا: تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿مِنْ تَحْتِهَا﴾ ہے فتح کے ساتھ۔ میں نے پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ نے کس سے روایت کی؟ انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے! حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ سے!

(۲۷۰۹۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الزُّبُرْقَانِ ، قَالَ : قَالَ لِي أَبُو وَائِلٍ يَا بَنِيَّ .

(۲۷۰۹۳) حضرت زبرقان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے لاڈلے بیٹے!

(۱۹۷) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ لِابْنِ غَيْرِهِ يَا بَنِيَّ

جو شخص کسی دوسرے کے بیٹے کو یوں کہنا مکروہ سمجھے: اے میرے بیٹے!

(۲۷۰۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ صَاحِبِ لِي : يَا بَنِيَّ ، فَكَرِهَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ .

(۲۷۰۹۴) حضرت حسن بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کسی ساتھی کے بیٹے کو کہا: اے میرے بیٹے! تو حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے اس کو مکروہ سمجھا۔

(۲۷۰۹۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكْلٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لَهُ : يَا بَنِيَّ ، فَقَالَ : وَلَكُنِّي ، قَالَتْ : لَا ، قَالَ : فَأَرْضَعْنِي ؟ قَالَتْ : لَا ، قَالَ : فَلِمَ تَكْذِبِينَ ؟

(۲۷۰۹۵) حضرت محارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شتیر بن شکل رضی اللہ عنہ کو کسی عورت نے کہا: اے میرے بیٹے! تو آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم نے مجھے جنا ہے؟ اس عورت نے کہا: نہیں! آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا تم نے مجھے دودھ پلایا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تم جھوٹ کیوں بولتی ہو۔

(۱۹۸) مَا رَخَّصَ فِيهِ مِنَ الْكَذِبِ

جس جھوٹ کی رخصت دی گئی ہے

(۲۷۰۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ



أُمُّهُ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكْذِبْ مَنْ قَالَ خَيْرًا، أَوْ نَمَى خَيْرًا، أَوْ أَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ.

(بخاری ۲۶۹۲ - مسلم ۲۰۱۱)

(۲۷۰۹۶) حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جھوٹ نہیں بولنا جس نے خیر کی بات کہی یا خیر کو پھیلایا یا دو آدمیوں کے درمیان صلح کروائی۔

(۲۷۰۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَصْلُحُ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: كَذِبُ الرَّجُلِ أَمْرَ امْرَأَتِهِ لِيَرْضَاهَا، أَوْ إِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ، أَوْ كَذِبٌ فِي الْحَرْبِ. (ترمذی ۱۹۳۹ - احمد ۴۶۱)

(۲۷۰۹۷) حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جھوٹ بولنا درست نہیں ہے مگر تین جگہوں پر! آدمی کا اپنی بیوی سے جھوٹ بولنا تاکہ وہ اسے خوش کرے یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے یا جنگ میں جھوٹ بولنا۔

### (۱۹۹) فِي السَّتْرِ عَلَى الرَّجُلِ وَعَوْنِ الرَّجُلِ لِأَخِيهِ

آدمی کی پردہ پوشی کرنا اور آدمی کا اپنے بھائی کی مدد کرنے کا بیان

(۲۷۰۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ. (عبد الرزاق ۱۸۹۳۳ - احمد ۵۱۳)

(۲۷۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی ستر پوشی کرے گا اللہ رب العزت اس کی ستر پوشی فرمائیں گے اور جو شخص اپنے بھائی سے دنیا کی مصیبتوں میں سے کوئی مصیبت دور کرے گا تو اللہ رب العزت اس سے قیامت کے دن کی تکلیفوں کو دور فرمائیں گے اور اللہ رب العزت اس بندے کی مدد میں ہوتے ہیں جو شخص اپنے کسی بھائی کی مدد کرنے میں لگا ہوا ہو۔

(۲۷۰۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَفَسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ يَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ. (ابوداؤد ۳۸۵۳ - حاکم ۳۷۷)

(۲۷۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی مصیبتوں میں سے کوئی مصیبت دور کرے گا، تو اللہ رب العزت قیامت کے دن اس سے آخرت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور فرمادیں گے، اور جو شخص کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا تو اللہ رب العزت دنیا اور آخرت میں اس کی ستر پوشی فرمائیں گے، اور جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا تو اللہ رب العزت دنیا اور آخرت میں اس پر آسانیاں فرمائیں گے اور اللہ اس بندے کی مدد میں ہوتے ہیں جو اپنے کسی بھائی کی مدد میں لگا ہوا ہوتا ہے۔

(۲۷۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ قَالَ أَبِي ابْنُ مَسْعُودٍ فَقِيلَ لَهُ: هَذَا فَلَانٌ تَقْطُرُ لِحَيْتَهُ خُمْرًا، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّا قَدْ نَهَيْنَا عَنِ التَّجَسُّسِ، وَلَكِنْ إِنْ يَظْهَرُ لَنَا مِنْهُ شَيْءٌ نَأْخُذُ بِهِ.

(۲۷۱۰۰) حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کو پکڑ کر لایا گیا اور آپ رضی اللہ عنہ کو بتلایا گیا کہ اس فلاں کی داڑھی سے شراب کے قطرے ٹپک رہے ہیں! اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً ہمیں لود لگانے سے منع کیا گیا ہے۔ لیکن اگر کوئی معاملہ ہمارے سامنے ظاہر ہو جائے تو پھر ہم اس کا مواخذہ کریں گے۔

(۲۷۱۰۱) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ: لَا يَهْتِكُ اللَّهُ رِيسَ عَبْدٍ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ.

(۲۷۱۰۱) حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ادريس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے کی پردہ پوشی نہیں کرتے جس کے دل میں ذرہ برابر بھی بھلائی ہو۔

(۲۷۱۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْخَضْرَى، أَنَّهُ شَهِدَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ. (مسلم ۲۰۰۲ - احمد ۱۳۵)

(۲۷۱۰۲) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ رب العزت دنیا میں کسی بندے کی ستر پوشی نہیں کرتے مگر آخرت میں اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

(۲۷۱۰۳) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ أَطْفَأَ عَنْ مُؤْمِنٍ سِنَةً فَكَأَنَّمَا أَحْيَا مُوْزُوْدَةً.

(۲۷۱۰۳) حضرت عبدالواحد بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مؤمن کی برائی کو دبا دے گا تو گویا اس نے زندہ درگور کی ہوئی بچی کو زندہ کیا۔

(۲۰۰) مَا يَقَعُ حَدِيثُ الرَّجُلِ مَوْقَعَهُ مِنْ قَلْبِهِ

آدمی کی بات کا دل میں اتر جانے کا بیان

(۲۷۱.۴) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ أَوْيسَ الْقُرَيْنِيَّ كَانَ إِذَا حَدَّثَ وَقَعَ حَدِيثُهُ مِنْ قَلْبِنَا مَوْقِعًا لَا يَقَعُهُ حَدِيثٌ غَيْرُهُ.

(۲۷۱.۴) حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ جب بیان فرماتے تو جتنی ان کی بات ہمارے دل میں اثر انداز ہوتی تھی کسی اور کی اتنی اثر انداز نہیں ہوتی۔

(۲۷۱.۵) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَسَارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَإِنْ حَدِيثُهُ يَقَعُ مِنْ قُلُوبِهِمْ مَوْقِعًا مِنْ قَلْبِهِ.

(۲۷۱.۵) حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی لوگوں میں بیان کرتا ہے تو اس کی بات ان لوگوں کے دلوں میں اس کی دلی کیفیت کے مطابق ہی اثر انداز ہوتی ہے۔

(۲۰۱) مَنْ قَالَ لَا تَسِبَّ أَحَدًا وَلَا تَلْعَنَهُ

جو یوں کہے: تم کسی کو گالی مت دو اور نہ کسی کو لعنت کرو

(۲۷۱.۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَبِي عَقْفَارٍ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ، عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ الْهَجِيمِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اعْهَدْ إِلَيَّ، قَالَ: لَا تَسِبَّ أَحَدًا، قَالَ: فَمَا سَبَّتُ أَحَدًا عَبْدًا، وَلَا حُرًّا، وَلَا شَاةً، وَلَا بَعِيرًا.

(۲۷۱.۶) حضرت ابو جریجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور میں نے پوچھا: کیا آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کو گالی مت دو، آپ ﷺ فرماتے ہیں: پھر میں نے کسی کو گالی نہیں دی، نہ غلام کو نہ کسی آزاد کو، نہ کسی بکری اور نہ ہی کسی اونٹ کو۔

(۲۷۱.۷) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَكْبَرَ الذَّنْبِ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ يَسُبَّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ، قَالُوا: وَكَيْفَ يَسُبُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ.

(۲۷۱۰۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آدمی کیسے اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کسی آدمی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ بدلے میں اس کے باپ کو گالی دیتا ہے۔ یہ کسی آدمی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ بدلہ میں اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

(۲۷۱۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرُّبَا تَفْضُلُ الرَّجُلِ فِي عَرَضٍ أَخِيهِ بِالشَّتْمِ، وَإِنَّ أَكْبَرَ الْكِبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَشْتُمُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يَسُبُّ النَّاسَ فَيَسْتَسِبُّ النَّاسُ بِهِمَا. (طبرانی ۸۹۹)

(۲۷۱۰۸) حضرت ابو نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک برا سو یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی کی عزت خراب کرنے میں حد سے گزر جائے اور سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے۔ پوچھا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیسے کوئی اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگوں کو گالی دیتا ہے تو وہ جواباً اس کے والدین کو گالی دیتے ہیں۔

(۲۷۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ سَابَّ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ الْحَجَّاجَ مَرَّةً فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَطْعِمْهُ طَعَامًا مِنْ ضَرِيعٍ لَا يُسْمِنُ، وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْكَ.

(۲۷۱۰۹) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ کو گالی دیتے ہوئے نہیں دیکھا مگر حجاج بن یوسف کا ذکر کرتے ہوئے ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ! تو اس کو خارا در درخت کا کھانا کھلا دے۔ نہ یہ موٹا ہو اور نہ ہی اس کی بھوک مٹے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر چہ وہ تجھے پسند ہو۔

## (۲۰۲) مَا ذَكَرَ فِي الْكِبَرِ

ان روایات کا بیان جو تکبر کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۷۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ.

(۲۷۱۱۰) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہو۔

(۲۷۱۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْأَعْوَرِ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ: الْعِظَمَةُ إِزَارِي، وَالْكِبَرِيَاءُ رِدَائِي، فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ.

(۲۷۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ رب العزت فرماتے ہیں: عظمت میری ازار ہے اور کبریائی میری چادر ہے۔ جو شخص ان میں سے جس کو مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اس کو جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۲۷۱۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ. (مسلم ۹۳۔ ابوداؤد ۴۰۸۸)

(۲۷۱۱۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں داخل نہیں ہوگا کوئی ایک جس کے دل میں دانہ کے برابر تکبر ہو اور جہنم میں داخل نہیں ہوگا کوئی ایک جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو۔

(۲۷۱۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: التَّقِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، وَابْنُ عُمَرَ فَانْتَجَبَا بَيْنَهُمَا، ثُمَّ انْصَرَفَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى أَصْحَابِهِ فَانْصَرَفَ ابْنُ عَمْرٍو وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالُوا لَهُ: مَا يَبْكِيكَ؟ قَالَ: ابْكَايَ الَّذِي زَعَمَ هَذَا، أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ. (احمد ۱۶۳)

(۲۷۱۱۵) حضرت سعید بن حیان تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دونوں کی ملاقات ہوئی تو ان دونوں نے آپس میں سرگوشی کی، پھر ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے اصحاب کی طرف لوٹ گیا۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ لوٹے اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ رو رہے تھے۔ لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کس چیز نے آپ رضی اللہ عنہ کو رلا دیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رلایا اس شخص نے جو کہتا ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا: جنت میں داخل نہیں ہوگا کوئی ایک جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہوگا۔

(۲۷۱۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذُرًّا مِثْلَ صُورِ الرَّجَالِ، يَعْلُوهُمْ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الصَّغَارِ، قَالَ: ثُمَّ يُسَاقُونَ إِلَى سَجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُقَالُ لَهُ بُولَسَ، تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْبِيَاءِ، يُسْقَوْنَ مِنْ طِينَةِ الْجِبَالِ، عَصَاةُ أَهْلِ النَّارِ. (ترمذی ۲۳۹۲۔ احمد ۱۷۹)

(۲۷۱۱۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: متکبرین قیامت کے دن آئیں گے جھوٹی چیونٹیوں کی طرح جن کی شکلیں آدمیوں کی مانند ہوں گی۔ ہر قسم کی ذلت ان پر غالب آ جائے گی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر اس جہنم میں ایک قید خانے کی طرف ہانکا جائے گا جس کا نام بولس ہے۔ اللہ کی بڑی آگ ان پر چڑھ جائے گی۔ انہیں اہل جہنم کا بچا ہوا پانی پلایا جائے گا۔

(۲۷۱۱۸) ابْنُ إِدْرِيسَ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ،



عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حَسِبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَعَظَّمَ وَعَدَا طَوْرَهُ وَهَضَهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ، وَقَالَ: اخْسَأْ أَخْسَأَكَ اللَّهُ، فَهُوَ فِي نَفْسِهِ كَبِيرٌ، وَفِي أَنْفُسِ النَّاسِ صَغِيرٌ حَتَّى لَهْوٍ أَحَقَرُ عِنْدَ النَّاسِ مِنْ خَنْزِيرٍ.

(۲۷۱۱۵) حضرت عبید اللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یقیناً جب کوئی مغرور ہو جائے اور اپنی حد سے تجاوز کر لے، تو اللہ رب العزت اس کو زمین پر پٹخ دیتے ہیں۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: تو دھتکارتا ہے تو اللہ تجھے دھتکار دیتے ہیں کہ وہ اپنی نظر میں بڑا ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں چھوٹا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کے سامنے خنزیر سے بھی زیادہ حقیر ہو جاتا ہے۔

(۲۷۱۱۶) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَا يَدْخُلُ حَظِيرَةَ الْقُدُسِ مُتَكَبِّرٌ.

(۲۷۱۱۷) حضرت نافع بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تکبر کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

### (۲۰۳) مَا جَاءَ فِي النَّمِيمَةِ

ان روایات کا بیان جو چغل خوری کے بارے میں منقول ہیں

(۲۷۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ. (بخاری ۶۰۵۶ - مسلم ۱۶۹)

(۲۷۱۱۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۲۷۱۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ: أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ. (مسلم ۱۰۱ - احمد ۱۶۸)

(۲۷۱۱۸) حضرت شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ ہم حدیث بیان کرتے تھے کہ یقیناً چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۲۷۱۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: لَمَّا رَفَعَ اللَّهُ مُوسَى نَجِيًّا رَأَى رَجُلًا مُتَعَلِّقًا بِالْعَرْشِ فَقَالَ: يَا رَبِّ، مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي صَالِحٌ، إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ بِعَمَلِهِ، قَالَ: يَا رَبِّ، أَخْبِرْنِي، قَالَ: كَانَ لَا يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ.

(۲۷۱۱۹) حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو

سروشی کے لیے عزت بخشی تو آپ ﷺ نے ایک آدمی کو عرش سے چنے ہوئے دیکھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اے پروردگار! یہ کون شخص ہے؟ اللہ رب العزت نے فرمایا: میرے نیک بندوں میں سے ایک بندہ ہے۔ اگر تم چاہو تو میں تمہیں اس کے عمل کے متعلق خبر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے پروردگار! مجھے خبر دیجئے۔ اللہ رب العزت نے فرمایا: یہ شخص چغل خوری نہیں کرتا تھا۔

(۲۷۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كَانَتْ لَنَا جَارِيَةٌ أَعْجَمِيَّةٌ، فَمَرَصَتْ فَجَعَلْتُ تَقُولُ عِنْدَ الْمَوْتِ: هَذَا فَلَانٌ تَمَرَعُ فِي الْحُمَاءِ، فَلَمَّا أَنْ مَاتَتْ سَأَلْنَا عَنِ الرَّجُلِ، قَالَ: فَقَالَ: مَا كَانَ بِهِ بَأْسٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ.

(۲۷۱۲۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہمارے پاس ایک عجمی باندی تھی وہ بیمار ہو گئی۔ اس نے موت کے وقت یہ کہنا شروع کر دیا: یہ فلاں تمرغ فی الحماء ہے۔ جب وہ مر گئی تو ہم نے اس آدمی کے متعلق پوچھا؟ تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی خرابی نہیں تھی سوائے اس بات کے کہ وہ چغل خوری کرتا تھا۔

### (۲۰۶) مَا جَاءَ فِي الْمَنَانِ

ان روایات کا بیان جو احسان جتانے والے کے بارے میں منقول ہیں

(۲۷۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَانٌ.

(۲۷۱۲۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۲۷۱۲۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَا يَدْخُلُ حَظِيرَةَ الْقُدْسِ مَنَانٌ.

(۲۷۱۲۲) حضرت نافع بن عاصم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۲۷۱۲۳) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ خَرِشَةَ بْنِ الْحَرِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابُ أَلِيمٌ، قَالَ: فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: خَابُوا وَخَسِرُوا، مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْمُسْبِلُ وَالْمَنَانُ وَالْمُنْفِقُ سَلَعَتُهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ.

(۲۷۱۲۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ رب العزت قیامت کے دن نہ ان سے بات کریں گے۔ نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھیں گے، نہ ان کو پاک صاف کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ راوی فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے تین مرتبہ یہ بات دہرائی۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ لوگ نامراد و خسارے میں ہوئے۔ یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تہبند کو لٹکانے والا، احسان جتانے والا، اور اپنے سامان کو جھوٹی قسم کے ذریعہ فروخت کرنے والا۔

(۲۷۱۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَانٌ.

(۲۷۱۲۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: احسان جتانے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

### (۲۰۵) ما جاء في الحسد

ان روایات کا بیان جو حسد کے بارے میں منقول ہیں

(۲۷۱۲۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: لَمَّا رَفَعَ اللَّهُ مُوسَى نَجِيًّا رَأَى رَجُلًا مُتَعَلِّقًا بِالْعَرْشِ فَقَالَ: يَا رَبِّ، مَنْ هَذَا؟ قَالَ: عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي صَالِحٌ، إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ بِعَمَلِهِ، قَالَ: يَا رَبِّ، أَخْبِرْنِي، قَالَ: كَانَ لَا يَحْسُدُ النَّاسَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ.

(۲۷۱۲۵) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ رب العزت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سرگوشی کے لیے عزت بخشی، تو آپ علیہ السلام نے ایک آدمی کو عرش سے چننا ہوا دیکھا۔ آپ علیہ السلام نے پوچھا: اے پروردگار! یہ کون شخص ہے؟ اللہ رب العزت نے فرمایا: میرے بندوں میں سے نیک بندہ ہے۔ اگر تم چاہو تو میں تمہیں اس کے عمل کے متعلق بتاؤں؟ آپ علیہ السلام نے عرض کی، اے پروردگار! مجھے بتلائیے۔ اللہ رب العزت نے فرمایا: یہ شخص لوگوں سے حسد نہیں کرتا ان چیزوں میں جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اپنے فضل سے عطا کی تھیں۔

(۲۷۱۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحَسَدَ لَيَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ. (ابن ماجہ ۴۲۱۰۔ ابویعلیٰ ۳۶۳۳)

(۲۷۱۲۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً حسد نیکوں کو ایسے ہی کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

(۲۷۱۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَادَ الْحَسَدُ أَنْ يَغْلِبَ الْقَدَرَ، وَكَادَتْ الْفَاقَةُ أَنْ تَكُونَ كُفْرًا.

(۲۷۱۲۷) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ حسد تقدیر پر غالب آجائے اور قریب ہے کہ فراق کفر کا سبب بن جائے۔

(۲۷۱۲۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنِ الْحَسَنِ، ﴿وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا﴾ قَالَ: الْحَسَدُ.

(۲۷۱۲۸) حضرت ابو رجاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے اس آیت کے متعلق: ترجمہ: اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں کوئی حاجت اس چیز کی جو انہیں دی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد مراد ہے۔

### (۲۰۶) فِي الْإِسْرَافِ فِي النِّفْقَةِ

#### فضول خرچی کا بیان

(۲۷۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا﴾ قَالَ: لَا يُجِيعُهُمْ، وَلَا يُعَرِّبُهُمْ، وَلَا يُنْفِقُ نَفَقَةً يَقُولُ النَّاسُ: إِنَّهُ أَسْرَفَ فِيهَا.

(۲۷۱۲۹) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے اللہ رب العزت کے اس قول کے مطابق:

ترجمہ: اور وہ لوگ جب خرچ میں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل کرتے ہیں اور ہوتا ہے ان کا خرچ کرنا ان دونوں کے درمیان اعتدال سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ وہ ان کو بھوکا رکھتے ہیں اور نہ ان کو لباس سے محروم کرتے ہیں اور نہ ہی ایسے طور پر خرچ کرتے ہیں کہ لوگ کہنے لگے کہ اس نے اس معاملہ میں فضول خرچی کی۔

(۲۷۱۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: ﴿وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ﴾ قَالَ: فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ، وَلَا تَقْتِيرٍ.

(۲۷۱۳۰) حضرت منہال فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے اللہ رب العزت کے اس قول کے مطابق: ”اور جو خرچ کر دیتے ہو تم کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے تم کو اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ صورت اسراف اور کتبوی کے علاوہ میں ہے۔

(۲۷۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ، عَنْ أَبِي الْعَبِيدِينَ، أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ التَّبَذِيرِ فَقَالَ: انْفَاقُ الْمَالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ.

(۲۷۱۳۱) حضرت یحییٰ بن جزا رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العبدین رحمہ اللہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فضول خرچی کے متعلق پوچھا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال کو حق کے علاوہ جگہ میں خرچ کرنا فضول خرچی ہے۔

(۲۷۱۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ دَاوُدَ قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : أَشْتَرِي لَامُرَاتِي فِي السَّنَةِ طَبِيبًا بِعِشْرِينَ دِرْهَمًا أَسْرَفَ هَذَا ؟ قَالَ : لَيْسَ هَذَا بِسَرْفٍ .

(۲۷۱۳۲) حضرت داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کہ میں نے سال میں اپنی بیوی کے لیے بیس درہم کی خوشبو خریدی کیا یہ اسراف ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اسراف نہیں ہے۔

(۲۷۱۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الْبُسُّ مَا شُنْتُ وَكُلُّ مَا شُنْتُ مَا أَخْطَأْتُكَ خِلْتَانِ : سَرْفٌ ، أَوْ مَخِيلَةٌ .

(۲۷۱۳۳) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو چاہو پہنو اور جو چاہو کھاؤ۔ لیکن دو عادتوں سے بچنا ایک فضول خرچی اور دوسری فخر۔

(۲۷۱۳۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، عَنْ إِصَاعَةِ الْمَالِ ، قَالَ : أَنْ يَرُزَّكَ اللَّهُ رِزْقًا فَتَنْفِقَهُ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكَ .

(۲۷۱۳۴) حضرت محمد بن سوقة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے کسی آدمی نے مال ضائع کرنے کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مال ضائع کرنا یہ ہے کہ اللہ رب العزت تجھے رزق عطا کریں اور تم اس کو ان کاموں میں خرچ کرو جو اللہ نے تم پر حرام کیے ہیں۔

(۲۷۱۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ الْعَوَّامِ قَالَ : قَالَ كَعْبٌ : أَنْفَقُوا الْخَلْفَ يَأْتِيَكُمْ .

(۲۷۱۳۵) حضرت عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: خرچ کرو، اس کا بدل تمہیں مل جائے گا۔

(۲۷۱۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ سُكَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ الْهَجَرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ . (احمد ۴۳۷۷ - طبرانی ۱۰۱۱۸)

(۲۷۱۳۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میانہ روی کی وہ محتاج نہیں ہوا۔

(۲۷۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي السَّرِيَّةِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ : لَيْسَ فِي الطَّعَامِ إِسْرَافٌ .

(۲۷۱۳۷) حضرت یوسف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالسریہ بن حسن رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کھانے میں اسراف نہیں ہے۔

(۲۷۱۳۸) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَوْلَى مُصْعَبٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ : مَا نَفَقْتَنَا عَلَى أَهْلِينَا ؟ فَقَالَ : مَا أَنْفَقْتُمْ عَلَى أَهْلِكُمْ فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ ، وَلَا تَقْتِيرٍ ، فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . (بیہقی ۶۵۵۳)

(۲۷۱۳۸) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ جو ہم اپنے گھر



والوں پر خرچ کرتے ہیں اس کی کیا حیثیت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مال تم اپنے گھر والوں پر بغیر اسراف اور بغیر کنجوسی کے خرچ کرتے ہو وہ اللہ کے راستہ میں شمار ہوتا ہے۔

(۲۰۷) مَا ذَكَرَ فِي الشَّحِّ

ان روایات کا بیان جو بخل کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۷۱۳۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي أُنْكَمُ وَالشَّحُّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ قَبْلَكُمْ أَمْرُهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَّعُوا، وَبِالنَّحْلِ فَخَلُّوا، وَبِالْفُجُورِ فَفَجَّرُوا. (ابوداؤد ۱۶۹۵-احمد ۱۹۱)

(۲۷۱۳۹) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لالچ کرنے سے بچو: کیوں کہ لالچ نے پہلے لوگوں کو قطع رحمی پر ابھارا انہوں نے قطع رحمی کی، بخل پر ابھارا انہوں نے بخل کیا اور بے حیائی پر ابھارا انہوں نے بے حیائی کی۔

(۲۷۱۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّحْلَاجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ الشَّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ. (۲۷۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بخل اور ایمان کسی مسلمان آدمی کے اندر جمع نہیں ہو سکتے۔

(۲۷۱۴۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شَحٌّ هَالِكٌ وَجَبْنِ خَالِعٌ.

(ابوداؤد ۲۵۰۳-احمد ۳۰۲)

(۲۷۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی میں پائی جانے والی بری عادت: حد سے زیادہ کنجوسی اور دل دہلا دینے والی بزدلی ہے۔

(۲۷۱۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أُعْطَيْتُكَ كَذَا وَكَذَا فَاتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ: تَبْخُلْ عَنِّي، قَالَ: وَأَيُّ دَاءٍ أَدَوُا مِنْ الْبُخْلِ؟ مَا سَأَلْتَنِي مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيكَ. (بخاری ۲۵۹۸-مسلم ۱۸۰۶)

(۲۷۱۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر بحرین کا مال آگیا تو میں تجھے اتنا اور اتنا مال عطا کروں گا۔ راوی کہتے ہیں۔ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ اور میں نے کہا: آپ ﷺ مجھ سے بخل کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: کون سی بیماری ہے جو بخل سے زیادہ خطرناک ہے؟ تم نے مجھ سے ایک مرتبہ بھی نہیں مانگا مگر یہ کہ میں نے ارادہ کر لیا کہ میں

تمہیں عطا کر دوں گا۔

(۲۷۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ : خَشِيتُ أَنْ تُصَيِّنِي هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ﴾ الْآيَةَ ، مَا اسْتَطِيعَ أَنْ أُعْطِيَ شَيْئًا أُطِيقُ مِنْهُ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : ذَاكَ الْبُحْلُ ، وَبُنْسَ الشَّيْءُ الْبُحْلُ .

(۲۷۱۴۳) حضرت اسود بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آ کر کہنے لگا: مجھے ڈر ہے کہ میں قرآن مجید کی اس آیت ﴿وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ﴾ کا مصداق نہیں بن پاؤں گا کیونکہ مجھ میں چیزوں کو خرچ کرنے کی طاقت نہیں بلکہ روکنے کی طاقت ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بخل ہے اور بخل بدترین چیز ہے۔

(۲۷۱۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنِ ابْنِ الْأَحْمَسِ قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ : حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ تَحَدُّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَقُلْتُهُ ، فَذَكَرَ ثَلَاثَةً يَسْنُوهُمْ اللَّهُ : الْبُخِيلُ وَالْمَنَانُ وَالْمُخْتَالُ .

(۲۷۱۴۴) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں کہ اللہ رب العزت کا ان پر غصہ ہوگا: بخیل شخص، احسان جتانے والا اور تکبر کرنے والا۔

(۲۷۱۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُحْلِ .

(۲۷۱۴۵) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل کرنے سے۔

(۲۷۱۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْبُحْلِ .

(۲۷۱۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بخل سے پناہ مانگتے تھے۔

(۲۷۱۴۷) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ .

(۲۷۱۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ کا مذکورہ ارشاد اس سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۷۱۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْبُحْلِ .

(۲۷۱۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بخل سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

(۲۷۱۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حِجَابٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَحِيمٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ :

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ، وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ وَيَكْرَهُ سُفَافَهَا.

(عبدالرزاق ۲۰۱۵۰ - حاکم ۲۴۸)

(۲۷۱۳۹) حضرت طلحہ بن عبید اللہ بن کریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ رب العزت فیاض ہیں اور فیاضی کو پسند کرتے ہیں اور بلند اخلاق کو پسند کرتے ہیں اور اخلاق کی گراوٹ کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۷۱۵۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ جَفْنَةٌ تَدُورُ مَعَهُ حَيْثُمَا دَارَ مِنْ نِسَائِهِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مَالًا فَإِنَّهُ لَا يُصْلِحُ الْفِعَالُ إِلَّا الْمَالُ.

(۲۷۱۵۰) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک پیالہ ملا تھا جو آپ ﷺ کے ساتھ ہی گھومتا تھا جب آپ ﷺ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس چکر لگاتے تھے۔ اور آپ ﷺ اپنی دعا میں یوں فرماتے تھے: اے اللہ! مجھے مال عطا فرما: اس لیے کہ کوئی کارنامہ انجام نہیں دیا جاسکتا مگر مال سے۔

(۲۷۱۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ كَانَ يَدْعُو اللَّهَ هَبْ لِي حَمْدًا وَهَبْ لِي مَجْدًا، وَلَا مَجْدَ إِلَّا بِفِعَالٍ، وَلَا فِعَالٍ إِلَّا بِمَالٍ، اللَّهُمَّ لَا تُصْلِحْنِي الْقَلِيلُ، وَلَا أَصْلَحُ عَلَيْهِ.

(ابن سعد ۶۱۲ - حاکم ۲۵۳)

(۲۷۱۵۱) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ دعا فرمایا کرتے تھے: ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے شکر کی توفیق عطا فرما اور عزت و بزرگی عطا فرما اور عزت و بزرگی حاصل نہیں ہوتی مگر کسی کارنامہ کی وجہ سے اور کارنامہ نہیں ہوتا مگر مال کے ذریعہ۔ اے اللہ! تھوڑا مال مجھے نفع نہیں پہنچا سکتا اور نہ میں اس پر مصالحت کرتا ہوں۔

(۲۷۱۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَدْرَكْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ وَهُوَ يَتَدَبَّى عَلَى أُطْمِيهِ مِنْ أَحَبِّ شَحْمًا، وَلَحْمًا فَلَيَاتِ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، ثُمَّ أَدْرَكْتُ ابْنَهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَدْعُو بِهِ، وَلَقَدْ كُنْتُ أُمِيشِي فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا شَابٌّ فَمَرَّ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو مَنُطَلِقًا إِلَى أَرْضِهِ بِالْعَابَةِ، فَقَالَ: يَا فَتَى، انْظُرْ هَلْ تَرَى عَلَى أُطْمِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَحَدًا يَتَدَبَّى، فَتَنْظُرْتُ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: صَدَقْتُ.

(۲۷۱۵۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو پایا کہ وہ اپنے بلند مکان پر یوں ندا لگا رہے تھے: جو شخص چربی اور گوشت کو محبوب رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آجائے۔ راوی فرماتے ہیں: پھر اس کے بعد میں نے ان کے بیٹے کو یہ ندا لگاتے ہوئے پایا۔ اور میں زمانہ جوانی میں مدینہ کے راستہ میں چل رہا تھا کہ مجھ پر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا جو جنگل میں اپنی زمین کی طرف جا رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے جوان! ذرا دیکھو کہ کوئی سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے بلند گھر میں ندا لگا رہا ہے؟ میں نے دیکھا۔ میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔

(۲۷۱۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ ارْتَحَلَ نَحْوَ الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ أَصْحَابٌ، فَجَعَلَ يَنْحَرُ كُلَّ يَوْمٍ جَزُورًا حَتَّى يَبْلُغَ صِرَارًا.

(۲۷۱۵۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ تو آپ رضی اللہ عنہ روزانہ اونٹ ذبح کرتے تھے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ مدینہ کے قریب حرار مقام تک پہنچ گئے۔

(۲۷۱۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَسَمَ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ بَيْنَ أَنْاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَكَانَ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِالرَّجُلِ، وَالرَّجُلُ بِالرَّجُلَيْنِ، وَالرَّجُلُ بِالثَّلَاثَةِ حَتَّى ذَكَرَ عَشْرَةً، قَالَ: وَكَانَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ بِثَمَانِينَ مِنْهُمْ يُعَشِّيهِمْ.

(۲۷۱۵۴) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شام ہو جاتی تو نبی کریم ﷺ اصحاب صفہ کو صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان تقسیم فرمادیتے۔ پھر ایک صحابی رضی اللہ عنہ ایک کو لے جاتے اور ایک صحابی رضی اللہ عنہ دو لوگوں کو لے جاتے اور ایک صحابی رضی اللہ عنہ تین لوگوں کو لے جاتے۔ یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے دس کا ذکر کیا۔ اور فرمایا: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہر رات کو ان میں سے آٹھ لوگوں کو لے کر لوٹے اور ان کو رات کا کھانا کھلاتے۔

(۲۷۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ. (بخاری ۳۲۲۰۔ احمد ۲۳۰)

(۲۷۱۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چلتی ہوئی ہوا سے بھی زیادہ فیاض تھے۔

(۲۷۱۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ، وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ حِينَ يَلْقَاهُ جَبْرِيلُ.

(بخاری ۱۹۰۲۔ مسلم ۱۸۰۳)

(۲۷۱۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں خیر کے اعتبار سے سب سے زیادہ فیاض تھے۔ اور آپ ﷺ کی سخاوت اور زیادہ بڑھ جاتی تھی جب سے حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ سے ملاقات کرتے تھے۔

## (۲۰۸) فِي الْجُلُوسِ إِلَى الْأَسْطَوَانَةِ

### ستون سے ٹیک لگا کر بیٹھنے کا بیان

(۲۷۱۵۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَجْلِسُ إِلَى سَارِيَةٍ.

(۲۷۱۵۷) حضرت سلمہ بن ابویحییٰ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو ککڑی کے ستون سے ٹیک لگا

کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

(۲۷۱۵۸) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَجْلِسُ إِلَى سَارِيَةٍ.

(۲۷۱۵۸) حضرت مختار بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ کو کھڑی کے ستون سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

(۲۷۱۵۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَجْلِسُ إِلَى سَارِيَةٍ.

(۲۷۱۵۹) حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ کو کھڑی کے ستون سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

(۲۷۱۶۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَجْلِسُ إِلَى سَارِيَةٍ.

(۲۷۱۶۰) حضرت خالد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو کھڑی کے ستون سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

(۲۰۹) مَنْ كَانَ لَا يَجْلِسُ إِلَى سَارِيَةٍ

جو ستون سے ٹیک لگا کر نہیں بیٹھتے تھے

(۲۷۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ لَا يَجْلِسُ إِلَى أُسْطُوَانَةٍ.

(۲۷۱۶۱) حضرت أمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ستون سے ٹیک لگا کر نہیں بیٹھتے تھے۔

(۲۷۱۶۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: لَمْ أَرِ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَجْلِسُ إِلَى سَارِيَةٍ.

(۲۷۱۶۲) حضرت خالد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ستون سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۱۰) فِي الْكُوكِبِ يَتَّبِعُهُ الرَّجُلُ بِصُرَّةٍ

ستارے کے پیچھے اپنی نظریں لگانے کا بیان

(۲۷۱۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: نَزَلَ عَلَيْنَا أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ،

فَانْقَضَ كَوْكَبٌ، فَاتَّبَعْنَاهُ أَبْصَارَنَا، فَهَنَانَا عَنْ ذَلِكَ. (احمد ۲۹۹ - حاکم ۲۸۶)

(۲۷۱۶۳) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے مہمان بنے۔ اتنے میں ایک ستارہ ٹوٹ گیا تو ہم اسے دیکھنے لگے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس سے منع فرمایا۔



(۲۷۱۶۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُتَّبَعَ الرَّجُلُ بَصَرَهُ الْكُؤُكَبُ إِذَا رَمَى بِهِ .

(۲۷۱۶۳) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ جب ستارہ کو مارا جائے تو آدمی اس کے پیچھے اپنی نظر دوڑائے۔

(۲۷۱۶۵) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي قَادَةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَاصِمٍ .

(۲۷۱۶۵) حضرت عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے بھی حضرت ابو قادہ رضی اللہ عنہ کا وہ ارشاد جو حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے نقل کیا، منقول ہے۔  
(۲۷۱۶۶) حَدَّثَنَا هَارِثُ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ عَلِيٍّ يَحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى الْكُؤُكَبَ مُنْقَضًا قَالَ : اللَّهُمَّ صَوِّبْهُ وَأَصْبِ بِهِ ، وَفَنَّا شَرًّا مِمَّا يَتَّبَعُ .

(۲۷۱۶۶) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جب ٹوٹا ہوا ستارہ دیکھتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! تو اس کو درست فرما اور اس کے ذریعہ درستگی فرما اور ہمیں بچا اس چیز کے شر سے جس کے یہ پیچھے ہے۔

(۲۱۱) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْءِ لَا شَيْءَ

جو مکروہ سمجھے کسی چیز کے متعلق یوں کہنا۔ کوئی چیز نہیں

(۲۷۱۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ ، عَنْ غِيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ : لَا يَكُونُ بَيْنَ أَحَدِكُمْ مَرَّتَيْنِ ، يَقُولُ لِلشَّيْءِ : لَا شَيْءَ ، لَيْسَ بِشَيْءٍ .

(۲۷۱۶۷) حضرت غیلان بن جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مطرف رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی ہرگز دو مرتبہ جھوٹ مت بولے کہ وہ کسی چیز کے متعلق یوں کہے: کوئی چیز نہیں، وہ کوئی چیز نہیں۔

(۲۱۲) فَيَمْنُ يُوْخَذُ مِنْهُ الْعِلْمُ

اس شخص کے بارے میں جس سے علم حاصل کیا جاتا ہے

(۲۷۱۶۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِينٌ فَانْظُرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ . (دارمی ۴۱۹)

(۲۷۱۶۸) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ یقیناً یہ علم دین ہے تم غور کر لیا کرو کہ تم اس کو کس سے حاصل کر رہے ہو۔

(۲۱۳) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ لَيْسَ فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ

جو مکروہ سمجھے یوں کہنے کو: گھر میں کوئی نہیں ہے

(۲۷۱۶۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبْرِئَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ: لَيْسَ فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ، وَلَا بَأْسَ أَنْ يَقُولَ: لَيْسَ فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ.

(۲۷۱۶۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے یوں کہنے کو کہ گھر میں کوئی نہیں ہے اور فرماتے کہ: یوں کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ گھر میں کوئی شخص بھی موجود نہیں ہے۔

(۲۱۴) فِي إِعَادَةِ الْحَدِيثِ

حدیث کو دوبارہ دہرانے کا بیان

(۲۷۱۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: أَيُّوبُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ذَاتَ يَوْمٍ حَدِيثًا فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: أَعِدَّهُ، فَقَالَ: إِنِّي مَا كُلُّ سَاعَةٍ أُحِلُّبُ فَأَشْرَبُ.

(۲۷۱۷۰) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی۔ میں نے کھڑے ہو کر آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: آپ رضی اللہ عنہ اس کو دوبارہ دہرا دیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ہر وقت دودھ دوہ کر پی نہیں سکتا۔

(۲۷۱۷۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شَهَابٍ يَقُولُ: تَرَدَّدُ الْحَدِيثُ أَشَدُّ مِنْ نَقْلِ الْحِجَارَةِ.

(۲۷۱۷۱) حضرت عبد الجبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا: حدیث کو دہرانا پتھروں کے اٹھانے سے زیادہ سخت ہے۔

(۲۱۵) الرَّجُلُ يَوْضُءُ الرَّجُلَ أَيْنَ يَقُومُ مِنْهُ

جو شخص ایک آدمی کو وضو کرواتا ہے تو وہ کس جانب کھڑا ہو؟

(۲۷۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ، عَنْ عُبَايَةَ قَالَ: وَضَّاتُ ابْنُ عُمَرَ فَقُمْتُ، عَنْ يَمِينِهِ أَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، فَلَمَّا فَرَغَ صَعَّدَ فِي بَصَرِهِ فَقَالَ: مَنْ أَيْنَ أَخَذْتُ هَذَا الْأَدَبَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ جَدِّي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ: هَنِينَا لَكَ.

(۲۷۱۷۲) حضرت عباہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو وضو کروایا تو میں ان کی دائیں جانب کھڑا ہو گیا اور میں نے ان پر پانی ڈالا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ فارغ ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھ پر نظر ڈالی اور فرمایا: تم نے یہ ادب کہاں سے سیکھا؟ میں نے

کہا: اپنے دادا حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے فرمایا: تمہیں مبارک ہو۔

### (۲۱۶) الرَّجُلُ يَلْقَى الرَّجُلَ يَسْأَلُهُ مِنْ حَيْثُ جَاءَ

جو شخص ایک آدمی سے ملتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ وہ کہاں سے آیا؟

(۲۷۱۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : إِذَا لَقِيتَ أَخَاكَ فَلَا تَسْأَلْهُ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ ؟ وَلَا أَيْنَ تَذْهَبُ ؟ وَلَا تَحْذُ النَّظَرَ إِلَى أَخِيكَ .

(۲۷۱۷۳) حضرت لیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے بھائی سے ملو تو اس سے مت پوچھو! کہ تم کہاں سے آئے؟ اور نہ یہ پوچھو کہ تم کہا جا رہے ہو؟ اور نہ تم اپنے بھائی کی طرف گھور کر دیکھو۔

### (۲۱۷) إِسْرَاعُ الْمَشْيِ عِنْدَ الْحَائِطِ الْمَائِلِ

جھکی ہوئی دیوار کے نزدیک جلدی چلنے کا بیان

(۲۷۱۷۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُكَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : بَلَغَنِي ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِهَدَفٍ مَائِلٍ ، أَوْ صَدَفٍ هَائِلٍ فَلْيُسْرِعِ الْمَشْيَ وَلْيَسْأَلِ اللَّهَ الْمُعَافَاةَ .

(۲۷۱۷۴) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی جھکی ہوئی دیوار یا جھکی ہوئی چوٹی کے پاس سے گزرے تو اس کو چاہیے کہ وہ جلدی چلے، اور اللہ رب العزت سے غنودہ رگزر کا سوال کرے۔

### (۲۱۸) الرَّجُلُ يُوَافِقِي الرَّجُلَ ، مَنْ قَالَ يَسْأَلُهُ عَنِ اسْمِهِ

جو شخص دوسرے آدمی سے بھلائی کرتا ہے، وہ اس سے اس کا نام پوچھ لے

(۲۷۱۷۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَاصِرِ قَالَ : أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ الصَّبِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا آخَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْأَلْهُ ، عَنْ اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَمِمَّنْ هُوَ ، فَإِنَّهُ أَوْصَلَ لِلْمَوَدَّةِ . (ابو نعيم ۱۸۱)

(۲۷۱۷۵) حضرت یزید بن نعامة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی سے بھلائی کا معاملہ کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس سے اس کا نام اور اس کے والد کا نام پوچھ لے اور یہ پوچھ لے کہ وہ کس قبیلہ سے ہے؟

اس لیے کہ یہ بات محبت کو زیادہ کرنے والی ہے۔

(۲۷۱۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا فَسَأَلَ عَنْهُ ، فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا أَعْرِفُ وَجْهَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ بِتِلْكَ بِمَعْرِفَةٍ .

(۲۷۱۷۶) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی آدمی کو دیکھا تو اس کے متعلق سوال کیا؟ تو ایک شخص نے کہنے لگا: میں اس کا چہرہ پہچانتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پہچانتا تو نہ ہوا۔

(۲۱۹) فِي نَفَقَةِ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ وَنَفْسِهِ

آدمی کا اپنے گھروالوں اور اپنی ذات پر خرچ کرنے کا بیان

(۲۷۱۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَيَزِيدُ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ .

(۲۷۱۷۷) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے گھروالوں پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

(۲۷۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : إِنَّ مِنَ النَّفَقَةِ الَّتِي تُصَاعَفُ بِسِعْمِنَةِ ضَعْفِ نَفَقَةِ الرَّجُلِ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلٍ بَيْتِهِ .

(۲۷۱۷۸) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ نفقہ جس کا سات سو گنا ثواب ملتا ہے وہ آدمی کا اپنی ذات پر اور اپنے گھروالوں پر خرچ کرنا ہے۔

(۲۷۱۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ قَابِطٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ . (بخاری ۵۵۔ مسلم ۱۶۹۵)

(۲۷۱۷۹) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے گھروالوں پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

(۲۷۱۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ : أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ : حَدَّثَنَا بَشَارُ بْنُ أَبِي سَيْفٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَنْفَقَ عَلَى أَهْلِهِ ، أَوْ مَارَ أَذَى عَنْ طَرِيقٍ فَهِيَ حَسَنَةٌ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا .

(۲۷۱۸۰) حضرت عیاض بن غطفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اپنے گھروالوں پر خرچ کرے یا راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دے تو یہ نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔

(۲۷۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي مُرَّوَحٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : قُلْتُ : يَا

رَسُولَ اللَّهِ ، أَيْ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجَهَادٌ فِي سَبِيلِهِ ، قَالَ : قُلْتُ : أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : أَنْفُسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَعْلَاهَا ، ثُمَّ ، قُلْتُ : فَإِنْ لَمْ أَطِقْ ذَلِكَ ؟ قَالَ : تُعِينُ صَانِعًا ، أَوْ تَصْنَعُ لَأَخْرَقَ ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : فَدَعِ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ .

(۲۷۱۸۱) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کون سا عمل افضل ترین ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا، اور اس کے راستہ میں جہاد کرنا، میں نے پوچھا: کون سا غلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر والوں سے اچھا سلوک کرے اور اس کی قیمت بھی زیادہ ہو۔ میں نے پوچھا: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم کسی کام کرنے والے کی مدد کرو یا کسی بیوقوف سے اچھا سلوک کرو۔ میں نے کہا: اگر میں اس کی بھی استطاعت نہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو برائی سے بچاؤ، اس لیے کہ یہ ایسا صدقہ ہے جو تم اپنی ذات پر کرتے ہو۔

(۲۷۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ ، قَالَ : قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْ ؟ قَالَ : يَعْمَلُ بِيَدِهِ فَيَنْقَعُ نَفْسُهُ وَيَتَصَدَّقُ ، قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ ، قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ الْخَيْرِ ، قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ ؟ قَالَ : يُمَسِّكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ .

(بخاری ۱۳۴۵ - مسلم ۶۹۹)

(۲۷۱۸۲) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر مسلم پر صدقہ کرنا ضروری ہے۔ راوی کہتے ہیں: پوچھا گیا: آپ ﷺ کی کیا رائے ہے اگر کوئی صدقہ کے لیے کچھ بھی نہ پائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے خود کو بھی نفع پہنچائے اور صدقہ بھی کرے۔ کسی نے پوچھا: اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص کسی ستم رسیدہ حاجت مند کی مدد کر دے۔ کسی نے پوچھا: اگر وہ اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نیکی یا بھلائی کا حکم دے۔ کسی نے پوچھا: اگر وہ اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ برائی سے روک دے پس بے شک یہ بھی صدقہ ہے۔

(۲۲۰) فِي الرَّجُلِ يَنْقُطِعُ شِسْعُهُ فَيَسْتَرْجِعُ

اس شخص کا بیان جس کے چپل کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتا ہو

(۲۷۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ دِينَارِ التَّمَارِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَمْشِي مَعَ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَاِنْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَاسْتَرْجَعَ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، تَسْتَرْجِعُ عَلَى سَيْرٍ ؟ قَالَ : مَا بِي أَنْ لَا تَكُونَ السُّيُورُ كَثِيرًا وَلَكِنَّهَا مُصِيبَةٌ .



(۲۷۱۸۳) حضرت عون بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے اصحاب میں سے چند لوگوں کے ساتھ چل رہے تھے کہ آپ کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا۔ اس پر آپ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ لوگوں میں سے کسی نے آپ سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! آپ ایک تسمہ پر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے افسوس نہیں کیونکہ تسمہ تو بہت ہیں لیکن یہ مصیبت ہی ہے۔

(۲۷۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُلَيْفَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، أَنَّهُ انْقَطَعَ بِسُغْمِهِ فَاسْتَرْجَعَ ، وَقَالَ : كُلُّ مَا سَأَلْتُكَ ، فَهُوَ مُصِيبَةٌ .

(۲۷۱۸۴) حضرت عبد اللہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھی۔ اور فرمایا: ہر وہ چیز جو تمہیں بری معلوم ہو وہ مصیبت و تکلیف ہے۔

(۲۷۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : انْقَطَعَ قَبَالُ نَعْلِ عُمَرَ فَقَالَ : إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، فَقَالُوا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، أَلَيْسَ قَبَالُ نَعْلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كُلُّ شَيْءٍ أَصَابَ الْمُؤْمِنَ يَكْرَهُهُ ، فَهُوَ مُصِيبَةٌ .

(۲۷۱۸۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا، اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھی۔ لوگوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا جوتی کا تسمہ ٹوٹنے کی صورت میں بھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔ ہر وہ چیز جو مومن کو تکلیف پہنچائے اور وہ اسے برا سمجھے تو یہ مصیبت ہے۔

(۲۲۱) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ لَا نَبِيَّ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو یوں کہنے کو مکروہ سمجھے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں

(۲۷۱۸۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَارِثٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : قُولُوا : خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ، وَلَا تَقُولُوا : لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ .

(۲۷۱۸۶) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: تم یوں کہو کہ خاتم النبیین ہیں۔ یوں مت کہو: آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

(۲۷۱۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ : أَخْبَرَنَا عَامِرٌ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ : صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ ، لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ ، قَالَ الْمُغِيرَةُ : حَسْبُكَ إِذَا قُلْتَ : خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ ، فَإِنَّا كُنَّا نَحْدُثُ ، أَنَّ عِيسَى خَارِجٌ ، فَإِنْ هُوَ خَرَجَ ، فَقَدْ كَانَ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ .

(۲۷۱۸۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس یوں درود پڑھا۔ اللہ رحمت بھیجے

محمد ﷺ پر جو خاتم النبیین ﷺ ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں۔ حضرت مغیرہؓ نے فرمایا: تمہارے لیے اتنا کہنا کافی ہے کہ خاتم الانبیاء ہیں اس لیے کہ ہم گفتگو کرتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نکلنے والے ہیں۔ پس جب وہ نکل آئیں گے تو وہ آپ ﷺ سے پہلے بھی تھے اور بعد میں بھی ہوئے۔

### (۲۲۲) فِي قَتْلِ النَّمْلِ

#### چیونٹی کو مارنے کا بیان

(۲۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَتْلِ النَّمْلِ وَالنَّحْلِ. (ابوداؤد ۵۲۲۵۔ احمد ۳۳۲)

(۲۷۱۸۸) حضرت زہریؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چیونٹی اور شہد کی مکھی کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔  
(۲۷۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا آذَاكَ النَّمْلُ فَأَقْتُلْهُ.  
(۲۷۱۸۹) حضرت حمادؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؓ نے ارشاد فرمایا: جب چیونٹی تمہیں تکلیف پہنچائے تو تم اسے مار دو۔  
(۲۷۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ رَأَى نَمْلًا عَلَى بَسَاطٍ فَقَتَلَهُ.  
(۲۷۱۹۰) حضرت خالد بن دینارؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہؓ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے بچھونے پر چیونٹیوں کو دیکھا تو انہیں مار دیا۔

(۲۷۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ: إِنَّا لَنُفَرِّقُ النَّمْلَ بِالْمَاءِ يَعْنِي إِذَا آذَنَّا.

(۲۷۱۹۱) حضرت سلیمان بن احولؓ فرماتے ہیں کہ حضرت طاووسؓ نے ارشاد فرمایا: ہم چیونٹیوں کو پانی کے ذریعہ منتشر کر دیتے ہیں یعنی جب وہ ہمیں تکلیف پہنچاتی ہیں۔

### (۲۲۳) الْمَعَارِضَةُ بِالْحَدِيثِ

#### حدیث کی عبارت کا دوسری حدیث سے مقابلہ کرنے کا بیان

(۲۷۱۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي: كَتَبْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: عَارِضَتْ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: لَمْ تَكُتُبْ. (رامہرمزی ۷۱۸)

(۲۷۱۹۲) حضرت ہشام بن عروہؓ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہؓ نے مجھے پوچھا: کیا تو نے لکھا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے پوچھا: کیا تم نے اس کو دوسری حدیث سے ملا کر دیکھا؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تم نہ لکھو۔

(۲۲۴) فِي الرَّجُلِ يَرْفَعُ الْقَصَّةَ لِلرَّجُلِ

اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی کو قصہ بیان کرے

(۲۷۱۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ سَوَّارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ قَصَّةً لَا يَعْلَمُ مَا فِيهَا. (۲۷۱۹۳) حضرت سوار بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ مکروہ سمجھتے تھے کہ وہ کوئی ایسا واقعہ بیان کریں جس کے بارے میں وہ نہیں جانتے۔

(۲۲۵) الرَّجُلُ يَبْزُقُ عَنْ يَمِينِهِ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ وَكَيْفَ يَبْزُقُ؟

اس آدمی کا بیان جو نماز کے علاوہ میں دائیں طرف تھوکتا ہو، اور کیسے تھوکا جائے

(۲۷۱۹۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَكْرَهُ أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ عَنْ يَمِينِهِ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ، فَقَالَ لَهُ أَبَانُ: عَمَّنْ؟ فَقَالَ: عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. (۲۷۱۹۴) حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی نماز کے علاوہ میں بھی دائیں طرف تھوک پھینکے۔

حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے راوی سے پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ نے کس سے نقل کیا: انہوں نے فرمایا: حضرت عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے۔

(۲۷۱۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ سِيرِينَ لَهُ بَابٌ عَنْ يَسَارِهِ مَسْبُودٌ، وَكَانَ يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ فَيَبْزُقُ فِيهِ. (۲۷۱۹۵) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کے بائیں جانب ایک بند دروازہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ وہاں جا کر اس جگہ تھوکا کرتے تھے۔

(۲۷۱۹۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مِنْ عَقْلِ الرَّجُلِ مَوْضِعُ بَزَاقِهِ. (۲۷۱۹۶) حضرت مسعر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابراہیم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی کی عقلندی میں ہے کہ وہ کس جگہ تھوکتا ہے۔

(۲۷۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ جَالِسًا مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، فَأَرَادَ أَنْ يَبْزُقَ عَنْ شِمَالِهِ وَكَانَ مَشْغُولًا فَكَّرَهُ أَنْ يَبْزُقَ عَنْ يَمِينِهِ. (۲۷۱۹۷) حضرت وکیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عبد اللہ جالسہ مستقبل القبلة، فارادہ کہ وہ شمال کی طرف تھوکتا تھا مگر وہ مشغول تھا تو اس نے سوچا کہ وہ کس جگہ تھوکتا ہے۔

(۲۷۱۹۷) حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے بائیں جانب تھوکنے کا ارادہ کیا تو وہ جگہ بھری ہوئی تھی۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے دائیں جانب تھوکنے کو مکروہ سمجھا۔

(۲۷۱۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْلٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، أَنَّ مُعَاذًا تَقَلَّ ذَاتَ يَوْمٍ، عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُ، مَا صَنَعْتُ هَذَا مُنْذُ صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ قَالَ: مُنْذُ أَسْلَمْتُ.

(۲۷۱۹۸) حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے ایک دن اپنے دائیں جانب تھوک دیا پھر فرمایا: آہ افسوس! جب سے میں نبی کریم ﷺ کی صحبت میں آیا ہوں یا فرمایا: جب سے اسلام لایا ہوں، میں نے ایسا نہیں کیا۔

(۲۷۱۹۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ: بَرَّقَ أَبُو بَكْرٍ أَوْ تَقَلَّ عَنْ يَمِينِهِ فِي مِرْصَةِ مِرْصَهَا، فَقَالَ: مَا فَعَلْتَهُ إِلَّا مَرَّةً، أَوْ قَالَ: غَيْرَ هَذِهِ الْمَرَّةِ.

(۲۷۱۹۹) حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوفا میں دائیں طرف تھوک دیا۔ اور فرمایا: میں نے ایسا کبھی نہیں کیا مگر صرف ایک مرتبہ یا یوں فرمایا: میں نے ایک مرتبہ کے علاوہ ایسا کبھی نہیں کیا۔

(۲۲۶) فِي الرَّجُلِ يَعْتَذِرُ إِلَى الرَّجُلِ مِنْ شَيْءٍ يَبْلُغُهُ عَنْهُ

اس آدمی کا بیان جو دوسرے آدمی کے سامنے اظہار براءت کرتا ہے اس خبر سے جو

اس شخص کو اس کے متعلق پہنچی

(۲۷۲۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ: اعْتَذَرْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ مِنْ شَيْءٍ بَلَغَهُ عَنِّي، فَقَالَ: لَا تَعْتَذِرْ، قَدْ عَذَرْنَاكَ غَيْرَ مُعْتَذِرٍ.

(۲۷۲۰۰) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے سامنے اس خبر سے اظہار براءت کی جو انہیں میرے متعلق پہنچی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم عذر پیش مت کرو، ہم نے تمہارا عذر قبول کر لیا، عذر پیش کرنے سے پہلے ہی۔

(۲۷۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ الطَّائِي قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ: أَمَرْتَنِي بِمَا أَمَرْتَنِي بِهِ وَدَخَلْتُ فِيمَا دَخَلْتُ فِيهِ، فَمَا زَالَ يَعْتَذِرُ إِلَيَّ حَتَّى عَذَرْتَهُ.

(۲۷۲۰۱) حضرت رافع بن ابورافع طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے جو بھی حکم دیا تھا وہ دے دیا اور میں نے جہاں داخل ہونا تھا میں داخل ہو گیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مسلسل عذر پیش کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے ان کا عذر قبول کر لیا۔

(۲۷۲.۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ اتَّقُوا، وَقَالَ حَفْصٌ: إِيَّاكُمْ وَالْمُعَازِرَ، فَإِنَّ كَثِيرًا مِنْهَا كَذِبٌ.

(۲۷۲.۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: عذر کرنے سے بچو۔ اس لیے کہ اس میں بہت زیادہ جھوٹ ہوتا ہے۔

(۲۷۲.۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا شُرَيْحٌ يَعْتَذِرُ. (۲۷۲.۳) حضرت طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام شعبی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ ہمارے پاس عذر پیش کرنے کے لیے تشریف لائے۔

(۲۷۲.۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّبَالِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: كُنْتُ أُمِشِي مَعَ الْحَكَمِ فَرَأَيْنَا أَبَا مَعْشَرَ فَقَالَ الْحَكَمُ: إِنَّ هَذَا قَدْ بَلَغَهُ عَنِّي شَيْءٌ أَنِّي قُلْتُهُ، وَلَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا قُلْتُهُ، قَالَ: فَلَمَّا جَاءَ أَبُو مَعْشَرَ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْحَكَمُ، وَقَالَ: قَدْ حَلَفْتُ لِشُعْبَةَ أَنِّي لَمْ أَقُلِ الَّذِي بَلَغَكَ عَنِّي.

(۲۷۲.۴) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حکم رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا، اتنے میں ہم نے حضرت ابو معشر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک ان کو میرے بارے میں یہ بات پہنچی ہے کہ میں نے ان کے متعلق کچھ کہا ہے۔ نہیں! اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔ راوی کہتے ہیں: جب حضرت ابو معشر رضی اللہ عنہ آئے تو حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے عذر پیش کیا اور فرمایا: تحقیق میں نے شعبہ کے سامنے قسم اٹھائی ہے کہ جو بات آپ رضی اللہ عنہ کو میری طرف سے پہنچی ہے وہ میں نے نہیں کہی۔

(۲۷۲.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: أَتَانِي إِبْرَاهِيمُ يَعْتَذِرُ إِلَيَّ مِنْ أَمْرٍ مَا بَلَغَنِي عَنْهُ. (۲۷۲.۵) امام شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے اور آپ رضی اللہ عنہ نے میرے سامنے اس بات کا عذر پیش کیا جو مجھے ان کی طرف سے پہنچی تھی۔

(۲۲۷) مَا يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَكْتَنِيَ بِهِ

آدمی کے لیے اس کنیت کا اختیار کرنا مکروہ ہے

(۲۷۲.۶) حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَكْتَنَى بِأَبِي عِيْسَى: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عِيْسَى لَا أَبَ لَهُ.

(۲۷۲.۶) حضرت موسیٰ بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی نے ابویسی کنیت اختیار کی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً عیسیٰ علیہ السلام کے والد نہیں تھے۔



(۲۷۲۰۷) حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَ صَرَبَ ابْنًا لَهُ اِكْتَنَى بِأَبِي عَيْسَى ، وَقَالَ : إِنَّ عَيْسَى لَيْسَ لَهُ أَبٌ . (عبدالرزاق ۱۹۸۵۷)

(۲۷۲۰۸) حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو مارا جس نے ابو عیسیٰ کنیت اختیار کی اور فرمایا: یقیناً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کوئی والد نہیں تھے۔

### (۲۲۸) مَا ذَكَرَ فِي الضَّحِكِ وَكَثْرَتِهِ

ان روایات کا بیان جو ہنسنے اور کثرت سے ہنسنے کے متعلق ذکر کی گئیں

(۲۷۲۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَثُرَةُ الضَّحِكِ تُبَيِّتُ الْقُلُوبَ . (بخاری ۲۵۲ - ابن ماجہ ۳۲۱۷)

(۲۷۲۰۸) حضرت حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(۲۷۲۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : ضَحِكُ الْمُؤْمِنِ غُفْلَةٌ مِنْ قَلْبِهِ .

(۲۷۲۰۹) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مومن کا ہنسنا اس کے دل کے غافل ہونے کی نشانی ہے۔

(۲۷۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا ، وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَّا مَعًا .

(۲۷۲۱۰) حضرت عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہنستے نہیں تھے مگر مسکرا کر اور متوجہ نہیں ہوتے تھے مگر مکمل طور پر۔

### (۲۲۹) مَا ذَكَرَ فِي الْقَائِلَةِ نِصْفِ النَّهَارِ

ان روایات کا بیان جو آدھے دن کے وقت قیلولہ کرنے کے بارے میں ذکر کی گئیں

(۲۷۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : بَلَغَ عُمَرُ ، أَنَّ غَامِلًا لَهُ لَا يَقِيلُ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ يَقُلْ ، فَإِنِّي حَدَّثْتُ أَنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَقِيلُ ، قَالَ مُجَاهِدٌ : إِنَّ الشَّيَاطِينَ لَا يَقِيلُونَ .

(۲۷۲۱۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر ملی کہ ان کا مقرر کردہ گورنر قیلولہ نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خط لکھا: قیلولہ کیا کرو، اس لیے کہ مجھے بیان کیا گیا ہے کہ بے شک شیطان قیلولہ نہیں کرتا۔ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک شیاطین قیلولہ نہیں کرتے۔

(۲۷۲۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَوَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ قَالَ : حَدَّثَنِي ثَابِتٌ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

أَبَى لَيْكِي ، عَنْ خَوَاتِ بْنِ جَبْرِ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ : نَوْمُ أَوَّلِ النَّهَارِ خُرْقٌ ، وَأَوَسْطُهُ خُلُقٌ ، وَآخِرُهُ حُمُقٌ .  
(۲۷۲۱۲) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت خوات بن جابر رضی اللہ عنہ جو بدری صحابی ہیں انہوں نے ارشاد فرمایا:  
دن کے ابتدائی حصہ میں سونا بے وقوفی ہے اور دن کے درمیان میں سونا فطرت ہے اور دن کے آخری حصہ میں سونا حماقت ہے۔  
(۲۷۲۱۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَقَالَ : يَخَافُ عَلَى صَاحِبِهِ مِنْهُ الْوَسْوَاسُ .  
(۲۷۲۱۳) حضرت عبدالرحمن بن یزید بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رضی اللہ عنہ عصر کے بعد سونے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے : ایسا کرنے پر وسوسوں میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

### (۲۲۰) فِي الرَّجُلِ يَنْبَطِحُ عَلَى وَجْهِهِ

اس آدمی کا بیان جو منہ کے بل اوندھا لیٹتا ہو

(۲۷۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مُنْطَبِحٍ عَلَى بَطْنِهِ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ ضَجْعَةٌ لَا يُوجِبُهَا اللَّهُ .  
(ترمذی ۲۷۲۱۸ - احمد ۲۸۷)

(۲۷۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر کسی آدمی کے پاس سے ہوا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ وہ لیٹنا ہے جسے اللہ پسند نہیں فرماتے۔

(۲۷۲۱۵) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ : حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ يَعِيشَ بْنَ قَيْسٍ بْنِ طَحْفَةَ حَدَّثَهُ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : وَكَانَ أَبِي مِنْ أَصْحَابِ الصَّفَةِ ، قَالَ : بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ عَلَى بَطْنِي مِنَ السَّحَرِ إِذْ دَفَعَنِي رَجُلٌ بِرِجْلِهِ فَقَالَ : هَذِهِ ضَجْعَةٌ يَبْغِضُهَا اللَّهُ ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (ابوداؤد ۵۰۰۱ - احمد ۳۲۹)

(۲۷۲۱۵) حضرت یعیش بن قیس بن طحفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اصحاب صفہ میں سے تھے وہ فرماتے ہیں کہ اس درمیان کہ میں صبح کے وقت پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا کہ اچانک کسی آدمی نے مجھے اپنی ٹانگ ماری اور فرمایا: یہ وہ لیٹنا جسے اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے سرائٹھا کر دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے۔

### (۲۲۱) مَا قَالُوا فِيمَا يَسْتَحَبُّ أَنْ يَبْدَأَ بِهِ مِنَ الْكَلَامِ

مستحب ہے کہ کلام کی ابتدا ایسے کی جائے

(۲۷۲۱۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ كَالْيَدِ الْحَدْمَاءِ.

(ترمذی ۱۱۰۶۔ ابوداؤد ۳۸۰۸)

(۲۷۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں کلمہ شہادت نہ ہو وہ مفلوج ہاتھ کی مانند ہے۔

(۲۷۲۱۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ قَالَ: كُلُّ حَاجَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ بَتْرَاءٌ.

(۲۷۲۱۷) حضرت عطاء بن یساف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ ضرورت جس میں کلمہ شہادت نہ ہو تو وہ دم بریدہ ہے۔

(۲۷۲۱۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هَلَالٍ يَقُولُ: كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ بَتْرَاءٌ.

(۲۷۲۱۸) حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حمید بن حلال رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ خطبہ جس میں کلمہ شہادت نہ ہو تو وہ دم بریدہ ہے۔

(۲۷۲۱۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ كَلَامٍ ذِي بَالٍ لَا يَبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ، فَهُوَ أَقْطَعُ.

(ابوداؤد ۳۸۰۷۔ احمد ۳۵۹)

(۲۷۲۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شائدہ اگر کلام جس کی ابتدا الحمد للہ سے نہ کی جائے تو وہ ناکمل ہے۔

### (۲۳۲) الغلام يشتد خلف الرجل وهو راكب

جو بچہ آدمی کے پیچھے بھاگ رہا ہو اس حال میں کہ وہ سوار ہو

(۲۷۲۲۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَشْتَدُّ خَلْفَهُ غُلَامٌ فَقَالَ: أَحْمِلْهُ فَإِنَّهُ أَخُوكَ الْمُسْلِمُ، وَرَوْحُهُ مِثْلُ رَوْحِكَ.

(۲۷۲۲۰) حضرت ابوالمہزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کسی آدمی کو دیکھا جس کے پیچھے ایک لڑکا بھاگ رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو بھی سوار کرلو۔ بے شک یہ تمہارا مسلمان بھائی ہے اور اس کی روح بھی تمہاری روح کی طرح ہے۔

(۲۷۲۲۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ رَاكِبًا عَلَى بَغْلٍ، أَوْ بَغْلَةٍ مَعَهُ

غُلَامٌ يَمْشِي جَنْبَيْهِ.

(۲۷۲۲۱) حضرت یوسف بن مہاجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ کو دیکھا اس حال میں کہ وہ خجریا خجری پر سوار تھے اور ان کے ساتھ ایک بچہ تھا جو ان کے دائیں بائیں جانب چل رہا تھا۔

(۲۳۳) فِي أَدَبِ الْيَتِيمِ

یتیم بچہ کو ادب سکھانے کا بیان

(۲۷۲۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ ، وَسَلْتُ عَنْ أَدَبِ الْيَتِيمِ فَقَالَتْ : إِنِّي لَأَضْرِبُ أَحَدَهُمْ حَتَّى يَنْسِبَ .

(۲۷۲۲۲) حضرت شعیبہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ ان سے یتیم بچہ کو ادب سکھانے کے متعلق سوال کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بے شک میں ان میں سے کسی کو اتنا ماروں گی کہ وہ خوش ہو جائے۔

(۲۷۲۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْبِيِّ ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِمَّ أَضْرِبُ يَتِيمِي ؟ قَالَ : اضْرِبْهُ مِمَّا كُنْتَ ضَارِبًا مِنْهُ وَلَكَدَكَ . (طبری ۲۶۰)

(۲۷۲۲۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: میں یتیم کو کس حد تک مار سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو اتنا مارو جتنا تم اپنے بچہ کو مارتے ہو۔

(۲۷۲۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطُمِيِّ ، أَنَّ أَبَاهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَبِّبِ ، أَوْ قَالَ : أَرْسِلْ مُوَلِّيَّ لَهُ وَأَنَا مَعَهُ يَسْأَلُهُ : مِمَّ يَضْرِبُ الرَّجُلُ يَتِيمَهُ ؟ قَالَ : مِمَّ يَضْرِبُ الرَّجُلُ وَلَدَهُ ، قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : وَسَأَلَ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ فَقَالَ مِثْلُ ذَلِكَ .

(۲۷۲۲۴) حضرت ابو جعفر خطمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا یا یوں فرمایا: کہ انہوں نے اپنے غلام کو بھیجا اور میں ان کے ساتھ تھا کہ آدمی یتیم کو کس حد تک مار سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جتنا آدمی اپنے بچہ کو مار سکتا ہے۔ حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ انہوں نے حضرت محمد بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: انہوں نے بھی یہی ارشاد فرمایا۔

(۲۳۴) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فَلَانٌ

اس آدمی کا بیان جو یوں کہے: جو اللہ نے چاہا اور فلاں نے چاہا

(۲۷۲۲۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : فَرَأَتْ كِتَابًا فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ وَالْأَمِيرُ فَقَالَ : مَا شَاءَ الْأَمِيرُ بَعْدَ اللَّهِ .

(۲۷۲۲۵) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ میں نے ایک کتاب پڑھی جس میں یوں لکھا تھا: جو اللہ نے چاہا اور امیر نے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امیر نے اللہ کے بعد چاہا۔

(۲۷۲۲۶) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلَانٌ، وَلَكِنْ قُولُوا: مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ.

(ابوداؤد ۴۹۴۱ - احمد ۳۸۳)

(۲۷۲۲۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یوں مت کہو: جو اللہ نے چاہا اور فلاں نے چاہا، لیکن یوں کہہ لیا کہ جو اللہ نے چاہا پھر فلاں نے چاہا۔

(۲۷۲۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ بِبَعْضِ الْكَلَامِ فَقَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتُ، فَقَالَ: جَعَلْتَنِي وَاللَّهِ عَدْلًا، لَا بُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ. (ابن ماجہ ۲۱۱۷ - احمد ۲۱۳)

(۲۷۲۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا، اس نے کچھ بات بیان کی اور فرمایا: جو اللہ نے چاہا اور آپ نے چاہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے اللہ کے برابر کر دیا۔ نہیں بلکہ یوں کہو: جو اللہ نے چاہا۔

(۲۳۵) مَا يَكْرَهُ أَنْ يَظْهَرَ مِنْ جَسَدِ الرَّجُلِ

آدمی کے جسم کے جس حصہ کا ظاہر ہونا مکروہ ہے

(۲۷۲۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ بُرْدَةٌ قَدْ انْكَشَفَ فِخْذُهُ فَقَالَ: إِنَّ الْفِخْذَ مِنَ الْعَوْرَةِ.

(ترمذی ۲۷۹۸ - ابوداؤد ۴۰۱۰)

(۲۷۲۳۱) حضرت جبرہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مسجد میں ان کو دیکھا اس حال میں کہ ان پر چادر تھی اور ان کی ران کھلی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ران ستر کا حصہ ہے۔

(۲۷۲۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: قَالَ عَمْرٌ: فَخِذُ الرَّجُلِ مِنَ الْعَوْرَةِ.

(۲۷۲۳۳) حضرت منصور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آدمی کی ران ستر کا حصہ ہے۔

(۲۷۲۳۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْفِخْذُ مِنَ الْعَوْرَةِ.

(۲۷۲۳۵) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: ران ستر کا حصہ ہے۔

(۲۷۲۳۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: خُرُوجُ الْفِخْذِ فِي الْمَسْجِدِ مِنَ الْعَوْرَةِ.



(۲۷۲۳۱) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں ران کا کھانا ستر کا حصہ ہے۔

(۲۷۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْفَخْدُ مِنَ الْعَوْرَةِ . (ترمذی ۲۷۹۶ - احمد ۳۷۵)

(۲۷۲۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ران ستر کا حصہ ہے۔

(۲۳۶) فِيمَا أَخَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

ان لوگوں کا بیان نبی کریم ﷺ نے جن کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا

(۲۷۲۳۳) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعَمَّيسِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَحْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ سُلَيْمَانَ ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ . (بخاری ۱۹۶۸ - ترمذی ۲۳۱۳)

(۲۷۲۳۳) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۲۷۲۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ الزُّبَيْرِ وَبَيْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ . (ابن سعد ۱۰۳)

(۲۷۲۳۴) حضرت بشیر بن عبد الرحمن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۲۷۲۳۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ قَالَ : قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ زَيْدٍ وَحَمْزَةَ .

(۲۷۲۳۵) حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۲۷۲۳۶) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ وَبَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ . (حاکم ۲۶۸)

(۲۷۲۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۲۷۲۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَالصَّعْبِ بْنِ جَنَافَةَ .

(۲۷۲۳۷) حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت صعب بن جشمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۲۷۲۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ ، أَنْتَ أَخِي وَصَاحِبِي . (ترمذی ۳۷۲۰ - احمد ۲۳۰)

(۲۷۲۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم میرے بھائی اور میرے ساتھی ہو۔

(۲۷۲۳۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ . (بخاری ۲۰۴۹ - احمد ۲۷۱)

(۲۷۲۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۲۳۷) فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ مَالِ أَخِيهِ

اس آدمی کا بیان جو اپنے بھائی کا مال لے لے

(۲۷۲۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ : مَا تَرَكَ الرَّجُلُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ دِرْهَمٍ صَدِيقِهِ . (۲۷۲۴۰) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی نہیں چھوڑنا کہ وہ اپنے دوست کے درہم لے لیتا ہے۔

(۲۷۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ بِأَحَقَّ بِدِينَارِهِ ، وَلَا دِرْهَمِهِ مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ .

(۲۷۲۴۱) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہم نے خود کو دیکھا کہ مسلمان آدمی اپنے درہم اور دینار کا اپنے مسلمان بھائی سے زیادہ حق دار نہیں تھا۔

(۲۳۸) الرَّجُلُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ لَبِيكَ

جو آدمی دوسرے شخص کو کہے: لبیک (میں حاضر ہوں)

(۲۷۲۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ : قَالَ لَهُ عُلْقَمَةُ : يَا أَبَا عُمَيْرٍ ، فَقَالَ : لَبِيكَ ، فَقَالَ لَهُ : عُلْقَمَةُ : لَبَّى يَدُنِكَ .

(۲۷۲۴۲) حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے ان کو پکارا۔ اے ابو عمر؟ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: لبیک: میں حاضر

ہوں۔ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنے دونوں ہاتھ حاضر کرو۔

(۲۷۲۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: كَانَ إِذَا دُعِيَ قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُ، وَلَا يَقُولُ: لَبَّيْكَ.

(۲۷۲۴۳) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو پکارا جائے تو وہ یوں کہے: اللہ نے مجھے حاضر کر دیا یوں نہ کہے: میں حاضر ہوں۔

### (۲۳۹) فِي الرَّجُلِ يَقِيدُ غَلَامَهُ

جن لوگوں نے یوں کہا اس آدمی کے بارے میں جو اپنے لڑکے کو مقید کر دے

(۲۷۲۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ: قَالُوا لَطَاوُوسٌ فِي عَبْدٍ لَهُ فَقَالَ: مَا لَهُ مَالٌ أَكَاتِبَهُ، وَلَا هُوَ صَالِحٌ فَأَرْوَجُهُ، وَكَانَ يَكْرَهُ الضَّرْبَ، وَيَقُولُ: الْقَيْدُ.

(۲۷۲۴۴) حضرت سعد بن یوسف بن یعقوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چند لوگوں نے حضرت طاووس رضی اللہ عنہ سے اپنے کسی غلام کے متعلق عرض کیا: نہ تو اس کے پاس مال ہے کہ میں اس کو مکاتب بنادوں نہ ہی وہ نیک ہے کہ میں اس کی شادی کر دوں اور وہ شخص مارنے کو ناپسند کرتا تھا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو قید کر دو۔

(۲۷۲۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ فِي عُنُقِ غُلَامِهِ الرِّايَةَ.

(۲۷۲۴۵) حضرت ابراہیم بن طہمان رضی اللہ عنہ اپنے کسی شیخ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بچہ کی گردن میں طوق ڈالنے کو کروہ سمجھتے تھے۔

(۲۷۲۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ فِي عُنُقِ غُلَامِهِ الرِّايَةَ.

(۲۷۲۴۶) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کروہ سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے بچہ کی گردن میں طوق ڈالے۔

(۲۷۲۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ وَذَكَرَ أَمْرًا أَنَّهُ فَقَالَ: فَيَذُهَا.

(۲۷۲۴۷) حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا: جس نے اپنی بیوی کا ذکر کیا تھا کہ تم اسے قید کر دو۔

(۲۷۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوُّذًا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ. (بخاری ۳۲۲۰۔ احمد ۲۳۰)

(۲۷۲۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یوں فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ اللہ رب العزت سے نفع پہنچانے والے علم کا سوال کرو اور اللہ رب العزت کی پناہ مانگو ایسے علم سے جو نفع نہ پہنچائے۔

(۲۷۲۳۹) مَا قَالُوا فِي كَرَاهِيَةِ الْعِرَافَةِ

نگران بننے کی کراہت کا بیان

(۲۷۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ غَالِبِ الْعُبَيْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي نَمِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَوْ جَدِّ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي يُعْرِضُكَ السَّلَامَ، قَالَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أَيْمِكَ السَّلَامُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ قَوْمِي يُرِيدُونَ أَنْ يَعْرِفُونِي، قَالَ: لَا بُدَّ مِنْ عَرِيفٍ، وَالْعَرِيفُ فِي النَّارِ.

(۲۷۲۳۹) حضرت غالب عبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ بنو نمیر کے ایک شخص اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے والد آپ کو سلام کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر اور تیرے والد پر بھی سلام ہو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میری قوم چاہتی ہے کہ وہ مجھے نگران مقرر کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نگران لازمی ہے۔ اور نگران جہنم میں ہوگا۔

(۲۷۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُسَمِّهِ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَالنُّفَعَاءِ، وَيْلٌ لِلْأَمْنَاءِ، وَذَا أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ كَانَ مُعَلَّقًا بِالْفَرْثَاءِ. (احمد ۵۳۱۔ ابویعلیٰ ۶۱۸۹)

(۲۷۲۵۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کسی آدمی سے نقل کرتے ہیں جس کا انہوں نے نام بیان نہیں کیا۔ اس نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یوں فرماتے ہوئے سنا: منتظمین نگرانوں کے لیے ہلاکت ہے اور ان میں کوئی آرزو کرے گا کہ کاش وہ ثریا ستارے سے چٹ جائے۔

(۲۷۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَبْدَةَ قَالَ: لَأَنْ أَقْطَعَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكُونَ عَرِيفًا عَلَى عَشْرَةِ سَنَةٍ.

(۲۷۲۵۱) حضرت عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب بن حبیدہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یہ زیادہ پسندیدہ ہے اس سے کہ مجھے دس آدمیوں پر ایک سال کے لیے نگران مقرر کر دیا جائے۔

(۲۷۲۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلُولٍ، أَنَّهُ دَعَاهُ قَوْمٌ لِيَعْرِفُوهُ، وَاخْتَارُوهُ لِنَدْلِكَ، فَأَبَى وَامْتَنَعَ، فَذَهَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَشَاوَرَهُ وَاسْتَأْمَرَهُ فَقَالَ: لَا تَعْرِفَنَّ عَلَيْهِمْ فَجَاوَرُوا بِالْعُدْوَى فَلَمْ يَزَالُوا حَتَّى الزَّمَوْهَا إِيَّاهُ، فَذَهَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَأَخْبَرَهُ، أَنَّهُ قَدْ أَكْرَهَ فَقَالَ: أَوَلَيْهَا شَفْعَةٌ وَأَوْسَطُهَا خِيَانَةٌ وَآخِرُهَا عَذَابُ النَّارِ.

(۲۷۲۵۲) حضرت عثمان بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ جو قبیلہ بنو سلول کے آدمی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ

میری قوم نے مجھے بلایا تاکہ وہ مجھے نگران مقرر کریں اور اس عہدے کے لیے منتخب کریں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور اس کو چھوڑ دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس گئے آپ نے ان سے مشورہ کیا اور ان کی رائے مانگی۔ انہوں نے فرمایا: تم ہرگز ان پر نگران مت بنا، وہ لوگ اگلی صبح پھر آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آگئے اور مسلسل اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کو اس کے لیے مقرر کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں بتلایا کہ مجھے مجبور کر دیا گیا۔ اس پر انہوں نے فرمایا: اس کی ابتدا تو سفارش ہے اور اس کا درمیان خیانت ہے اور اس کی انتہاء جہنم کا عذاب ہے۔

(۲۷۲۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيبٍ قَالَ: إِنَّا لَجُلُوسٌ إِذْ رَجُلٌ دَخَلَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ابْتَدَأُ قَوْمًا بِسَلَامٍ فَضَلَّاهُمْ بِعَشْرِ حَسَنَاتٍ، وَقَالَ: بَعَثَنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنِّيهِ فَأَقْرَنَهُ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ هُوَ يَطْلُبُ إِلَيْكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُ الْإِعْرَافَةَ مِنْ بَعْدِ، قَالَ: الْإِعْرَافَةُ حَقٌّ، الْإِعْرَافَةُ حَقٌّ، وَلَا بُدَّ مِنْ عُرَفَاءَ، وَلَكِنَّ الْعَرِيفَ بِمَنْزِلَةِ قَبِيحَةٍ. (ابوداؤد ۵۱۸۹ - بزار ۸۰۸)

(۲۷۲۵۳) حضرت غالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک آدمی داخل ہوا اور کہا کہ میرے دادا فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص لوگوں سے سلام میں پہل کرے تو وہ ان سے دس نیکیوں میں بڑھ جائے گا۔ راوی کہتے ہیں: میرے والد نے مجھے نبی کریم ﷺ کے پاس بھیجا اور فرمایا: کہ جا کر آپ ﷺ کو سلام کہو۔ اور آپ ﷺ سے کہو میں آپ ﷺ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ ﷺ مجھے اپنے بعد نگران مقرر فرمادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نگرانی و انتظام برحق ہے۔ نگرانی و انتظام برحق ہے۔ نگران بنانا ضروری ہے، لیکن نگران برے مرتبہ میں ہوگا۔

(۲۷۲۵۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: قَالَ أَبُو السَّوَّارِ: وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ حَدَّثَنِي فِي حِجْرِي مَكَانَ الْإِعْرَافَةِ.

(۲۷۲۵۴) حضرت حمید بن حلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالسوار رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں پسند کرتا ہوں کہ میری آنکھ کی سیاہی، میری آنکھ کے حلقہ میں پھیل جائے نگران بننے کے بجائے۔

(۲۷۲۵۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ مُسْكِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنِ الْمُهَرِّبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لِي: يَا مَهْرَبِيُّ، لَا تَكُنْ جَابِيًا، وَلَا عَرِيفًا، وَلَا شُرْطِيًّا.

(۲۷۲۵۵) حضرت مہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ارشاد فرمایا: اے مہری! تم مت بنو خراج وصول کرنے والا، نہ ہی نگران اور نہ ہی سپاہی۔

(۲۴۱) مَنْ رَخَّصَ فِي الْإِعْرَافَةِ

جس نے نگران بننے میں رخصت دی

(۲۷۲۵۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَ عَبِيدَةُ عَرِيفَ قَوْمِهِ.



(۲۷۲۵۶) حضرت محمد بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ بن جراحؓ اپنی قوم کے نگران تھے۔

(۲۷۲۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ قُرَّةَ قَالَ : كَانَ أَبُو السَّوَّارِ عَرِيفًا فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ .

(۲۷۲۵۷) حضرت قرۃ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالسوارؓ حجاج کے زمانے میں نگران مقرر تھے۔

(۲۷۲۵۸) حَدَّثَنَا عَمَّانُ بْنُ مُصَرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : لَمَّا وَلِيَ عُمَرُ الْخِلَافَةَ

فَرَضَ الْفَرَائِضَ ، وَدَوَّنَ الدَّوَاوِينَ ، وَعَرَفَ الْعُرَفَاءَ ، قَالَ جَابِرٌ : فَعَرَفَنِي عَلَى أَصْحَابِي .

(۲۷۲۵۸) حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن خطابؓ کو خلافت ملی تو آپؓ نے مجھے مقرر فرمائے اور

دیوان مدون کروائے اور نگران مقرر کیے۔ حضرت جابرؓ نے فرمایا: کہ آپؓ نے مجھے میرے ساتھیوں پر نگران مقرر کیا۔

(۲۷۲۵۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ وَهْبٍ وَكَانَ عَرِيفًا قَوْمِيهِ .

(۲۷۲۵۹) حضرت یونس بن ابی اسحاقؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن وہبؓ کو دیکھا کہ وہ اپنی قوم کے نگران تھے۔

(۲۷۲۶۰) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِيهِ : كَانَ أَبُو السَّوَّارِ عَرِيفًا بَنِي عَدِيٍّ .

(۲۷۲۶۰) حضرت عبدالعزیزؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالسوارؓ قبیلہ بنو عدی کے نگران تھے۔





MAKTABA-E-MUNAWWAR

مکتبہ المنواری

اقرأ تيسل عربى ستارىه اربو و پاران لاھور

فون: 042-7224228-7355743

گوس: 042-7221395

